الجمعية

Al-Jamiat

01 Jan 1929
To
28 Dec 1929

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔یہ فتویٰ آزادی "صادق اخبار 1857ء میں شائع ہو چکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کر سکیں۔چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔
جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہو سکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔

مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انھوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1929	فروری 1929
مارچ 1929	اپریل 1929
مئی 1929	جون 1929
جولائی 1929	اگست 1929
ستمبر 1929	اکتوبر 1929
نومبر 1929	دسمبر 1929

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:- ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۹ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

مولانا محمد علی کا ولولہ انگیز خطبہ صدارت

نہرو رپورٹ ہندوستان کے افتراق و انشقاق کا سرچشمہ ہے

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۲۵ دسمبر ... کلکتہ میں ... وقت شروع ہوا ... ڈاکٹر انصاری ... مولانا ابو الکلام آزاد شریک نہیں ہوسکے تھے ... تلاوت قرآن ... کے بعد مولانا عبد الرؤف صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے خطبہ صدارت پڑھ کر سنایا، اور ان کے بعد مولانا محمد علی صاحب صدر کانفرنس نے ایک نہایت طویل خطبہ صدارت ارشاد فرمایا ...

حاصل کیا جا سکیگا مسٹر بپن چندر پال حکومت برطانیہ سے تعلق کی کڑی نہیں توڑنا چاہتے لیکن اس کو آزادی کہتے ہیں یہ کڑی محض کم شدہ کڑی ہے اور وائسرائے کو منظور و مسترد کرنے کے جو اختیارات حاصل ہیں وہ گم شدہ کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

نہرو رپورٹ کی افتراق انگیزیاں

...

نام نہاد قوم پرستوں کی حقیقت

مولانا محمد علی نے فرمایا کہ ڈاکٹر انصاری، پنڈت موتی لال نہرو کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں اور مسٹر سین گپتا نے بھی یہی لباس اختیار کر رکھا ہے ... بہت زیادہ مدت نہیں گذری کہ ان حضرات نے ... قطع تعلق ... برطانیہ سے قطع تعلق کرکے ...

سر علی امام کو افغانستان سے خطرہ

... کہ اگر ہندوستان نے برطانیہ سے قطع تعلق کرلیا تو افغانستان اس پر حملہ کردیگا؟

مولانا نے نام نہاد قوم پرستوں کے تو بیہ بخئے ادھیڑے اور فرمایا کہ اس قسم کے قوم پرستوں سے فرقہ پرستی ہزار درجہ بہتر ہے

علی برادران کی فرقہ پرستی

فرقہ پرستی کا ذکر کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا جو لوگ علی برادران اور خلافت کمیٹی کو فرقہ پرست بتا کر ان پر حملے کرتے ہیں اور ان کی قوم پرستی کی آزمائش کرنا چاہتے ہیں انہیں جان ...

یونیورسٹیوں کی تعلیم اور مسلمان

مذہب و تاریخ سے افسوسناک بیگانگی

ڈاکٹر سلیمان کے قابل قدر خیالات

۲۶ دسمبر کو آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ اجلاس منعقدہ اجمیر میں ڈاکٹر سلیمان نے جو فاضلانہ خطبہ صدارت ارشاد فرمایا اس کا مندرجہ ذیل اقتباس ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں مسلمانوں کی سب سے بڑی تعلیمی ضرورت ...

... جماعت پورے شوق اور انہاک کے ساتھ اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کرے ... تاریخ اسلام کو دنیا کی دوسری تاریخوں کے مقابلہ پر صحت اور وسعت کے ساتھ پیش کیا جاسکے۔

... مسلمانوں کے حقوق کو غصب کرنیکی کوشش

ملکیت کے جائز استحقاق پر بحث کرتے ہوئے آپ نے دریافت ...

کیا کوئی برطانوی قوم نے قلمرو برطانیہ کو جائز استحقاق سے حاصل کیا تھا؟ کیا ریاست محمود آباد جائز حق سے حاصل کی گئی ہے ... کیا یہ سب جائز طریق سے حاصل کی گئی تھیں؟ ... اور غلط تخیلات سے مفاہمت کرلینے ہو لیکن فرقہ وار حقوق کے ان حامیوں سے مفاہمت نہیں کرسکتے ... جداگانہ انتخابی حلقوں اور محفوظ نشستوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔

امت مرحوم

(از جناب خلیق احمد خلیق رکن علماء الجمعیۃ)

صفحۂ دنیا سے ہو سکتی نہیں معدوم تو
وجہ تخلیق جہاں ہے امت مرحوم تو

شمع ہے نور روشنی جس سے بھری محفل میں ہے
زندگی کا راز مضمر تیرے آب و گل میں ہے

جلوۂ توحید سے معمور ہے سینہ ترا
نام ہے روشن جہاں میں ملت بیضا ترا

روسیاہی اپنی ساری عمر دھو سکتا نہیں
حشر تک تیرے مقابل کفر ہو سکتا نہیں

ذات تقسیم ممالک سے ہے لا پروا تری
کب مقید مشرق و مغرب میں ہے دنیا تری

تو حجازی بھی ہے افغانی بھی تورانی بھی ہے
صرف ہندی ہی نہیں مصری بھی ایرانی بھی ہے

تو اگر ہو متحد دنیا کے خطرے ہیچ ہیں
تجھ کو کیا ڈر ہے مسائل آج اگر پر پیچ ہیں

اخبار الجمعیۃ مذہبی جماعت کا آرگن ہونے کیوجہ سے خاص وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، اور کثیر الاشاعت بھی ہے اسلئے مشتہرین کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئیے۔ منیجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ رجب المرجب ۱۳۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم مالک الملک خالق الخلق رافع السموات وخافض الارضین لک الحمد ولک الشکر خلقتنا وانت احسن الخالقین فتبارک وتعالیت جلت قدرتک و ...

اور مسلمانوں کو دشمنوں کے حملوں سے بچانے میں موثر طرز عمل اختیار کیا ہے۔

اور افراط و تفریط سے بچا کر بہ ہارانہ دکھایا ہے اور مسلمانوں میں مذہبی و سیاسی بیداری پیدا کی ہے ...

... والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا ...

... آمین یا الہ العالمین۔

حکومت کا جذبہ انتقام

دہلی میونسپلٹی میں گئو پرستی

مہاراجہ نابھہ کی درخواست کا استرداد

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا — ایک سعادتمند روح — قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

(از جناب محمد ... آگینوی)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۱۰)

درگاہ حضرت عبد العظیم

شاہ کا قتل

ساتھیوں کا انتشار

درگاہ کا انخلا

شاہ کی آمد

طہران میں ہیجان

لوگوں کا وہ مجمع جو یہ معلوم کرنے کے لیے جمع ہوا تھا کہ آیا شاہ کا انتقال ہو گیا ہے یا وہ صرف زخمی ہوئے ہیں ...

انتقادات

رہبر دکن کا سالنامہ

اعلیحضرت حضور نظام کے عہد مسعود میں حیدرآباد سے علوم و فنون کے جو چشمے ابل رہے ہیں انہوں نے تمام ہندوستان کو سیراب و شاداب کر دیا ہے خصوصاً ملک کی مشترکہ زبان اردو کو حضرت اقدس و اعلیٰ نے جس قدر تقویت پہنچائی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی مملکت میں جہاں کا بیدار مغز بادشاہ خود ہر قسم کے علوم کی سرپرستی کرتا ہے رعایا کا علمی مذاق جس قدر اعلیٰ و ارفع ہو کم ہے۔ اگرچہ حیدرآباد کی صحافت ابھی اپنے ابتدائی دور سے ہی گذر رہی ہے مگر یہ دیکھ کر بے انتہا مسرت ہوتی ہے کہ وہاں …

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱)

مرزا فرحت اللہ خاں شہر کے خاصے کھاتے پیتے آدمیوں میں سے تھے شیخ نزور کے چھتے میں مکان تھا ان کی ددھیال نجف خانیوں میں سے تھی اور ننھیال کا تعلق نواب جھجر کے خاندان سے تھا۔ خود بھی آسودہ آدمی تھے، چاندی کا کارخانہ تھا …

… تو بیبہ ہے۔ آخر کیسی ہی دیکھئے اگر وال ہے یوں تو اتقدر چھوت چھات کرتا ہے لیکن کنجڑوں سے چربی خریدتے میں اس کمبخت کو کوئی بال نہیں، آخر کنجڑ گائے کی چربی ہی ملاتے ہونگے۔

حضرت شاہ صاحب نے مرزا فخرو کی تمام باتیں سنکر فرمایا۔

شاہ صاحب۔ میں توان ہندوؤں کا بالکل اعتبار …

ہتی جوان کے والد سبنا خاں نے ان کو جہیز میں دی تھی چار مکان اور ایک دکان کا کل کرایہ بھی بیس روپے آٹھ آنہ ماہوار آیا کرتا تھا۔ اس طرح مستقل آمدنی ژکک سو تریپن آٹھ …

مرزا فخرو۔ تو کیا حضرت قبلہ ہندوؤں کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا حرام ہے؟

شاہ صاحب۔ نہیں حرام تو نہیں کہا جا سکتا لیکن …

ناظم جمیعۃ علماء ہند کا اعلان

بیرٹہ کے مظلوم مسلمانوں کی امداد

مسلمانان بیرٹہ کے متعلق جمیعۃ علماء ہند کی مفصل رپورٹ شائع ہو چکی ہے سب سے اچھا … کہ اہل خیر حضرات نے ان مظلومین کی جانب اپنی توجہ مبذول فرمائی اس وقت تک ضلع مرادآباد کے مسلمانوں نے حتی الامکان ان کی امداد کی ہے مسلمانان امروہہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں انہوں نے ایک کمیٹی کی نگرانی میں اپنے بے خانماں بھائیوں کی امداد کا کام شروع کر رکھا ہے … غلہ روزانہ ان لوگوں کو پہنچایا جا رہا ہے … لیکن ابھی تک کوئی مکان تعمیر نہیں ہو سکا …

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمیعۃ علماء ہند)

اہل جنت کو جنت کی بشارت

۱ تا ۶ اعمال حسنہ کی فہرست

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا

… جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں چلا جائے۔

(باقی آئندہ)

امام و مقتدی

واعظین و مبلغین جنہیں وعظ و مولود سننے سکھنے یا پڑھنے نیز حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحیح حالات سلیس عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہو وہ ممتاز علماء کے پسندیدہ مولود اور مفتی علامہ محمد کفایت اللہ صاحب احمد و دیگر علماء کی تقریظات سے مزین سیرۃ شریفہ کی معتبر و مستند کتاب "سیرۃ الحبیب" کو طلب فرمائیں۔ قیمت … محصول …

ملنے کا پتہ:
… کتب خانہ … مدرسہ امینیہ دہلی

نکات و لطائف

بستر قیاسات

عالم اسلامی

افغانستان میں باغیوں کی گرفتاری

کابل سے قندھار کی تبدیلی کی بے بنیاد افواہ

افغانی فوج کی تعلیم اور تنظیمی اجتماعی ترتیبات

مغربیت کا سیلاب ایران میں

انگریزی سلاٹ اور پہلوی ہیٹ پہننے کا قانون

مدالت عالیہ سیلون کی جج پر مسٹر اکرام کا تقرر

ملک معظم کی علالت

شاہ افغانستان

ہندوستان

فسادات کا فیصلہ

ایران اور امپیریل ایئرویز کمپنی میں معاہدہ

کلکتہ میں ایک قصہ کا معاملہ

واقعہ قتل لاہور کی سازش کا انکشاف

ذات پات کے خلاف آئینی جدوجہد

مجلس مقننہ میسور میں مختلف قراردادیں

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس برما

عربی کالج کی ضرورت

سر ہری سنگھ گوڑ اور سرسا

حضرت اقدس والی کی معاودت وطن

نوجوانان قوم کی گرفتاریوں پر صدائے احتجاج

حکومت صوبجات متحدہ کی فضیلۃ یادداشت

دو عملی نظام حکومت کی تائید

ساحل بمبئی پر صدر مسلم کانفرنس کا ورود

سر آغا خاں کی نمائندہ اخبار سے ملاقات

ہندو مسلم اتحاد، اقتصادی ترقی کا سنگ بنیاد ہے

دہلی میں ہز ہائینس سر آغا خاں کا ورود

سرحد پر برطانوی افواج کی تیاری

کابل کو ہوائی جہازوں کی روانگی

کابل کا بجلی گھر بند

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

آزادی کامل اور فیڈرل حکومت کا مطالبہ

آزادی کامل کا مطالبہ

فیڈرل حکومت

افغانستان کیلئے وفد کی تجویز

دستور اساسی میں مسلمانوں کا تحفظ

مرکزی خلافت کمیٹی سے بغاوت

۲۴ ارکان خلافت کا اعلان

کنونشن سے خلافت کمیٹی کی علیحدگی

نوجوانان ہند کی کانفرنس کا اجلاس

اب اصلاح کا نہیں، انقلاب کا زمانہ ہے

نہرو رپورٹ پر تمام دہاری سکھوں کا اتفاق

سکرٹری سکھ لیگ کا بیان

بنگال مسلم پارٹیز کانفرنس

سر عبدالرحیم کا خطبہ صدارت

فیڈرل حکومت کی سفارش

جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب

ملازمتوں میں مسلم نمائندگی

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

کنونشن و اتحاد اور آل مسلم پارٹیز کا بائیکاٹ

تہذیب مغرب کے بے نقاب مظاہر

دُنیا کس طرف جا رہی ہے؟

شادی کا کاروباری نقطۂ نظر

عشقیہ ناولوں کا نتیجہ

دیگر مذاہب پر اسلامی خصوصیات کا اثر

اسلام اور مسلم کی حقیقی تصویر

(از مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اسلام کی اشاعت صرف اسی سادہ رنگ میں ہو سکتی ہے

ساوتری کی ماں۔ ملاجی اسلام کے متعلق میری ابتداء سے یہ رائے ہے کہ یہ ایک پاک اور سچا مذہب ہے مگر بعض مجبوریوں کی وجہ سے میں اسلام قبول نہ کر سکی تھی۔ لیکن اب چونکہ ساوتری نے بھی اسلام قبول کر لیا ہے اور میں اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اسلئے میں بھی اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔

ملاجی۔ کیا تم اپنی خوشی سے اسلام قبول کرتی ہو یا محض ساوتری اور کرشن کی محبت کی وجہ سے؟

ساوتری کی ماں۔ میں کہہ چکی ہوں کہ اسلام کی صداقت کا مجھے پہلے سے اعتراف ہے۔ البتہ موجودہ صورتیں

بسلسلہ صفحہ دو

ہندی سماچار کی خرافات کا نتیجہ

سوامی چدانند گرفتار کر لیا گیا

مسلمانوں کے مطالبات کا حشر

بنیادی مطالبات مسترد کر دیے گئے

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دیہاتی آبادی کو کس طرح تنزل یافتہ

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

ہندی ترجمہ تفسیر قرآن مجید

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی رسٹ واچ

سوانح اسمٰعیل کلیمی عربی معہ ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کیساتھ اللہ تعالےٰ کے وجود صفات علم غیبی اور عزیزی کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم وحدوث کلام الٰہی۔ وحدت وکثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور دیگر اختلاف غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً منتسبین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے لاجواب کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کی ضمانت ہے۔ قیمت عمر

مالابدکلیمی فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو۔ حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا۔۔۔ جس میں سلوک تصوف کے اصول و مقاصد۔۔۔ علاوہ ازیں یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر مشتمل ہے۔ قیمت ۸ر

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار و اشغال معمولات اور وظائف چاروں خانوادوں کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں۔ قیمت عمر

فیوض الحرمین معتبر ترجمہ اردو۔ شاہ صاحب کی ایک اور مشہور و معرکۃ الآرا تصنیف جس میں علاوہ واقعات حرمین کے وہ اختلافی مسائل جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد میں پیدا ہوگئے ہیں ان کو آنحضرت روح مقدس و مطہر سے حل فرما کر مفصل بحث کی ہے۔ قیمت ۱۲ر

الملتمس:۔ سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان۔ دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

یعنی حشرتی منجن جسٹوڈٹ جو کہ دانتوں کو چمکا دیتا ہے۔ مسوڑھوں کو صاف کرکے طاقتور بناتا ہے۔۔۔ درجن ۵ ر۔ ہر بڑے شہر اور قصبہ میں مشہور دوکانداروں سے مل سکتا ہے یا براہ راست مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمائیے۔

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں کیلئے جو صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں۔۔۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان۔۔۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لی جائیگی جو۔۔۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت ۲ر معہ محصول ڈاک۔

المشتہر

منیجر دواخانہ لطف شباب پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

تین منٹ والا ابدی خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارکہ

بے ضرر زود اثر۔ بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب۔ نمونہ مفت منگائیے اور آزمائیے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک۔۔۔ بازاروں میں سب جگہ ملیگا یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔۔۔

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

ہندوستان کا بہترین تحفہ

آم کی خوش ذائقہ خوشرنگ مفرح اور با تاثیر خوشبودار زعفرانی مربہ۔۔۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کریں گے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے۔۔۔

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

برانچ:۔ دی مارہرہ چٹنی فیکٹری چوک بازار علیگڈھ

لوہانہ کا مشہور سرمہ

[illegible]

اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

نوٹ: یکمشت دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

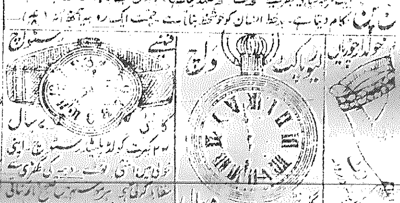

ڈبل الارم ٹائم پیس۔۔۔ ریسٹ واچ۔۔۔ ریلوے پاکٹ واچ۔۔۔ گارنٹی ۵ سال۔۔۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک چار روپیہ

نوٹ نمبر (۱)۔۔۔ نوٹ نمبر (۲)۔۔۔

پرتاپ واچ ہاوس اجمیری گیٹ دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے اور محکمہ تار میں ملازمت کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات ۲ر کا ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

محبت کے دو عمل

عمل ۱ مستقلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی نہ خطا نہیں کی۔ جب تلاش میں ہزاروں روپیہ برباد کیا۔۔۔ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو وہ صاحب مجھے ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال اس پر کاربند رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ ۵ر

عمل ۲ یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ہے اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور سرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاءاللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ ۱۰ر

عمل ۳ برائے ترقی رزق کار عجیب و غریب مجرب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی رزق میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ ہدیہ صرف ۸ر۔ ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز۔۔۔ جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ و ۳ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف ۱ر۔۔۔ محصول ڈاک معاف۔۔۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج صاحب خفیفہ دہلی

نالش غیری دیوانی نمبر باتبہ ۱۹۲۹ء

ایس۔ ایم ذوالفقار سوپ فیکٹری ساکن صدر بازار دہلی بذریعہ سید ذوالفقار علی مدعی

بنام بالکشن سیوا رام آڑتی کیرانہ ساکن برن ٹیشن روڈ دہلی و رام نرائن گوپی چند سوداگر ساکن چچا وطنی ضلع منٹگمری۔ مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ رام نرائن گوپی چند سوداگر ساکن چچا وطنی ضلع منٹگمری مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط صاحب جج خفیفہ بہادر

مہر عدالت

زنگی قلم کمپنی۔۔۔ قیمت۔۔۔ فلنگ۔۔۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۷ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ایک خطیبہ فقیر سے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بے خیال نام عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔۔۔ قیمت۔۔۔

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام۔۔۔ ڈاکخانہ ہتھیا ضلع بھاگلپور

منیجر قریشی بک ایجنسی لاہور سے

قریشی جنتری بابت سنہ ۱۹۲۹ء

آل انڈیا کانگریس کا اجلاس کلکتہ

درجہ نوآبادیات کی قرارداد منظور

[illegible]

قرارداد کے خلاف متعدد ترمیمات

[illegible]

ترمیم شدہ تجویز منظور ہو گئی

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ آج دوبارہ مجلس مضامین کا اجلاس ہوا۔۔۔ [illegible]

کانگریس کا اختتام

[illegible]

بخشی پاکٹ ڈائری سنہ ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہو گئی

اس میں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔

فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیے!۔۔۔ ہندوستان کے راجہ، مہاراجہ، نواب صاحبان کی آمدنی وغیرہ۔ سنہ ۲۵ کی پیشینگوئی۔ ہر ملک کی پیشینگوئی لکھی گئی ہے۔ انعامات عالم۔۔۔ جانوروں کی عمر۔۔۔ تاریخ اور سنہ۔۔۔ قیمت صرف ایک آنہ

منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۳ کلکتہ

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی

بابتہ ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

تاریخ	اسمائے گرامی معطیان چندہ							
[illegible]	جناب [illegible] صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

INKING Fountain

حیرت ہے

زیدی قلم میں صرف پانی ہی ڈالنے سے سیاہی کی نسبت ہمیشہ بہترین اور خوشنما لکھتا ہے۔ روشنائی کی ضرورت نہیں صرف پانی ڈالتے رہئے قلم کام دیتا رہیگا۔

(نوٹ) ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

(قیمت)۔۔۔

زیدی پن کو جامع مسجد دہلی

The Zaidi Pen Co. J. Masjid DELHI.

نو آشنہ میں

[illegible]

منیجر جنتہ کامل۔ دہلی

مردوں کو مرد بنانے والی مجرب اکسیریں

تیار کردہ پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا لاہور

[illegible]

رسالہ امرت۔۔۔

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

ضمیمہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ادکیلہ)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی۔ یوم شنبہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ کا خطبہ

۳۱ دسمبر ۱۹۲۸ء کو ۲ بجے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس کا افتتاح ہوا سب سے پہلے جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب کا خطبہ صدارت پڑھ کر سنایا گیا جسے ہم درج ذیل کرتے ہیں:-

جناب صدر نے تمہید کے بعد ارشاد فرمایا کہ

… نہ صرف موجودہ بلکہ ہندوستان کے مسلمانوں کی آیندہ نسلوں کی نجات وحیات منحصر ہے پوری قوت کے ساتھ مسلمانوں کی نیابت کا دعویٰ کرسکے، اور ہر طبقہ اور خیال کے مسلمان اسکو تسلیم کرلیں۔

کانفرنس کے انعقاد کی غرض

حضرات! آج کے جلسہ کی غرض وغایت جیسا کہ آپ کو معلوم ہے نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر ٹھنڈے دل سے غور کرکے فیصلہ کرنا ہے کہ رپورٹ کس حد تک مسلم مفاد کے لئے کافی ہے …

…

خیر مقدم

در تہنیت آمد ہز ہائی نس سر آغا خاں صاحب برائے صدارت آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

(از منشی عبدالخالق تخلیق دہلوی)

یہ قطعات آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی کے اجلاس میں ۳۱ دسمبر ۱۹۲۸ء کو پڑھے گئے

در وطن سر آغا خاں آید ہے
غلغلہ ایں بزمیں گشتہ بلند
از صدارت بزم را دادہ فروغ
پر شدہ دامن ز گلہائے مراد
ہست دریائے کرم دانش مدام
تو مسلماں را بدہ مژدہ تخلیق

در بدن روح رواں آید ہے
آفتاب از آسماں آید ہے
حبذا چہ شادماں آید ہے
اے بہار گلفشاں آید ہے
گوئی گنج شائگاں آید ہے
راحت و آرام جاں آید ہے

قطعہ دیگر

جوش شگفتگی سے سرور انجمن میں ہے
گلزار سا کھلا ہوا قومی چمن میں ہے
سر آغا خاں کی آج صدارت سے اے تخلیق
پھر اتحاد قوم کا نقشہ وطن میں ہے

سر آغا خاں کا درجہ

…

نہرو رپورٹ اور مسلم مطالبات

…

مسلم حقوق کی حفاظت کا مسئلہ

…

دولت آصفیہ اور انگریزوں کے تعلقات کی مکمل تاریخ

…

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

اکیاون خوبیوں والا قرآن شریف

جس کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا بہت ہی ضروری ہے

… اس میں حسب ذیل اکیاون خوبیاں ہیں:-

…

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس دہلی

شرطیہ

آپکی مدد کرنے والی صرف دو چیزیں ہیں۔ گھڑی و قلم

گھڑی وہ جو آپکو وقت سچا دے
اور قلم وہ جو کبھی خطا نہ کرے

منیجر کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز گراں گھڑی کٹرہ … دہلی

روح جیون بوٹی

حکیم محمد علی صاحب مرحوم کی ایجاد

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

…

منیجر نصرتی دواخانہ چھپرہ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

کلکتہ کے قومی و سیاسی اجتماعات

مسلم مطالبات کا افسوسناک حشر

۱۹۲۸ء کے اختتامی ہفتہ میں ہندوستان کی مختلف قومی و سیاسی مجالس کی کلکتہ میں خوب گہما گہمی رہی جن میں تمام ہندوستان کے احرار وطن اور قوم و ملت کے قائد جمع ہوئے اور سب نے اپنی اپنی سوا بدید استطاعت کے موافق ہندوستان کی آئندہ ...

قومی مزاج سے واقف ہیں انہوں نے پہلے ہی سمجھ لیا تھا کہ ہندو ... کے کھلے ... مسلمانوں کی خاطر ہرگز اس بات پر آمادہ ... اساسی میں کسی بنیادی اور فرقہ وارانہ حق کو تسلیم کر لیں ...

خلافت کمیٹی میں افسوسناک تفرقہ

مسلم لیگ و مسلم کانفرنس

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

ہز ہائی نس سر آغا خاں کا خطبہ صدارت

حضرات! آپ نے اپنے اس اجتماع کی صدارت کا اعزاز ...

وزیر اعظم ... سلسلہ قائم رہتا ہے ... ان کے ذریعے ... سیاسی غلطیوں کی اصلاح ہو جائے گی ...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳)

ہندوستان

ہندی زبان کی اشاعت کیلئے زبردست پروپگنڈا

مہاتما گاندھی میدان عمل میں

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ راشٹریہ بھاشا سمیلن کا اجلاس مہاتما گاندھی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کثیر تھی اور ہندوؤں کے ممتاز رہنما اور ہندی اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان اچھی تعداد میں شریک تھے۔

شرعی قانون اور مسلمانوں کے خیراتی ادارات کے تحفظ اور ترقی اور سرکاری امداد میں ان کے مناسب حصہ کے لئے مناسب تحفظات شامل کئے جائیں۔

جبکہ یہ ضروری ہے کہ دستور اساسی میں یہ قرار دیا جائے کہ ہندوستان کے دستور اساسی میں اس کے نفاذ کے بعد کوئی تغیر و تبدل اس وقت تک نہیں کیا جائیگا جب تک کہ وہ تمام ریاستیں جن پر ہندوستانی وفاقی حکومت (انڈین فیڈریشن) مشتمل ہو بالاتفاق اس کی خواہش نہ کریں گی۔

یہ کانفرنس نہایت زور کے ساتھ اعلان کرتی ہے کہ ہندوستان کے مسلمان کسی دستور اساسی کو خواہ اس کو کوئی مرتب یا تجویز کرے اس وقت تک قبول نہیں کرینگے جب تک کہ وہ ان اصولوں ...

(۳) یہ فیڈریشن تمام اہل ہند سے اپیل کرتی ہے کہ سائمن کمیشن کا مقاطعہ بڑے زور شور سے جاری رکھیں۔ فیڈریشن کا آئندہ اجلاس مدراس میں ہوگا۔

کانگریس کا آئندہ اجلاس لاہور میں

کلکتہ یکم جنوری۔ کانگریس مجلس مضامین کا اجلاس دوپہر بعد شروع ہوا۔ پنڈت موتی لال نہرو صدر نے سال آئندہ کے واسطے کانگریس کو مدعو کرنے کی بابت پونا اور لاہور کی جانب سے دعوتیں دی گئیں۔ بکثرت رائے سے یہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال لاہور میں کانگریس ہو۔

اردو مرہٹی لغت

دناتری راؤ صاحب گما شتہ وظیفہ یاب سرکار عالی نے بڑی تحقیق و جستجو سے ایک اردو مرہٹی لغت لکھی ہے جو ۲۵ ہزار الفاظ پر مشتمل ہے اس کے علاوہ اہم ضروری امور کے نسخے ہیں ... زیر طبع ہے اور قیمت ... ہے۔

کلکتہ کنونشن میں مسلم مطالبات کی نامنظوری

ہندو اپنے کام سے غافل نہیں ہیں

موٹر لاری اور ریل گاڑی کا تصادم

تیسرے روز کی کارروائی

مجلس تحفظ ہند کا آئندہ اجلاس

مجلس خلافت پنجاب اور مجلس خلافت مرکزیہ

ملک دکن میں انگریزی حکام کا تقرر

موتی لال نہرو کے خلاف سخت احتجاج

آل انڈیا لبرل فیڈریشن الہ آباد

سکھ کی کرپان سے ایک مسلمان کا خون

خبر قیاسات

اپنے علاقوں میں حجاز کے حسن انتظام کی بہت تعریف کی اور اس کا غیر معمولی اثر مسلمانان روس نے قبول کیا چنانچہ امسال کثیر تعداد میں روسی مسلمان حج کیلئے آئیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روسی حکومت کے معتمد جناب نذیر آفندی نے دار الاعتماد سوویٹ کے عہدہ داروں کے نام سے دس پونڈ چندہ جزیرہ کے لئے روانہ کیا ہے۔

بیرون ہند

ملک معظم کی علالت

لندن یکم جنوری۔ ملک معظم نے آج خطیب الملابان سے گزاری۔ سرجن کی حالت اور عام علالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

مسلم زعماء کا بے نظیر اجتماع

پہلے روز کی کارروائی

دہلی ۳۱ دسمبر ۱۹۲۸ء آج آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا اجلاس زیر صدارت ہز ہائی نس سر آغا خاں کانفرنس کے خاص پنڈال میں شروع ہوا ...

ہم نے صوبہ کے ممبروں سے کہا تھا کہ آپ اپنے اپنے صوبہ کے نمائندے بھیجیں۔ ہر خیال کے مسلمانوں کو نمائندہ ہونا چاہیے اور وہ بہتر سے بہتر طریق انتخاب کا ہو وہ اختیار کریں ...

آپ حضرات میں بعض ایسے اصحاب موجود ہیں جو گورنمنٹ کے وفادار ہیں، مگر میں آپ حضرات سے یہ کہنے کی معافی چاہتا ہوں کہ آپ حضرات دین اور ملک کی خدمت کا خیال رکھیں اور اس طرح مسٹر جناح کو قول سے نہیں بلکہ عمل سے منہ توڑ جواب دیں۔

مولوی محمد یعقوب صاحب نے تائید کرتے ہوئے فرمایا ...

دوسرے اجلاس کی کارروائی

مسلمانان ہند کا متفقہ فیصلہ

تحریک صدارت

عالم اسلامی

یہود پر برطانیہ کے الطاف

مسٹر جابوٹنسکی نے القدس کے سینما ہال میں یہودیوں کے ایک مجمع کثیر کے سامنے ... کے عنوان پر تقریر کی ...

باغیوں کی سرکوبی کیلئے جدید عساکر کی روانگی

قندھار میں علیا حضرت نے دربار منعقد کیا

جنگی خدمات کیلئے قبائل کی پیشکش

حجاز میں امن و امان کا دور دورہ

روسی مسلمانوں کی آمد

افغانستان میں بغاوت

پنڈت موتی لال نہرو کا خطبۂ صدارت

کانگریس کا آئندہ پروگرام

ہندوستان کا بہترین تحفہ

بختی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہو گئی

اکسیر جذام

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف ... آٹھ آنہ

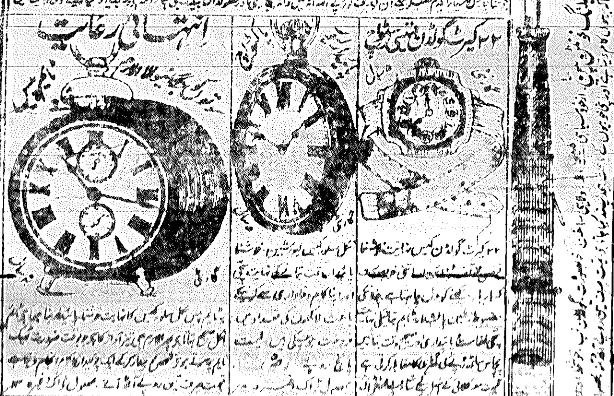

محبت کے دو عمل

گوہر مراد

ایک روپیہ میں چار کتابیں

لطف شباب کیا ہے

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے: سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی — ایڈیٹر

جلد ۹ — دہلی — یوم چہار شنبہ، ۲۷ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۲۹ء — نمبر ۳

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ کا خطبہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

ملک کی تقریباً آٹھ فی صدی آبادی تعلیم یافتہ ہے، باقی ۹۲ فی صدی آبادی ایسی ہے جن کی کوئی ذاتی رائے نہیں مسلمانوں کی حالت ... صوبوں میں ہندوؤں کی اقلیت ہے وہاں ان کی نشستیں مقرر نہیں کی گئیں ...

[illegible]

ان اللہ جمیل ویحب الجمال

ذیل کے اشعار ہمارے دوست منشی عبد الخالق صاحب ... صاحب صدر استقبالیہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مدح میں ...

[illegible]

مسلمانوں کی مختلف اداروں میں نمایندگی

[illegible]

مخلوط انتخاب

[illegible]

قومی مفاد کا تحفظ

[illegible]

قرآن مجید حمائل شریف و ہر قسم کی کتابیں

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

دولت آصفیہ اور انگریزوں کے تعلقات کی مکمل تاریخ

اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب موجود نہ تھی جس میں ہندوستان کی سب سے بڑی مسلم ریاست حیدر آباد (دکن) اور انگریزوں کے تعلقات کی مکمل تاریخ بیان کیگئی ہو۔ اس اہم ضرورت کو مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی نے نہایت تحقیق و تدقیق کے بعد پورا کر دیا ہے اور دولت آصفیہ کی تاریخ پر ایک ایسی جامع کتاب لکھی ہے جو اہل علم حضرات کیلئے ایک بہترین علمی سرمایہ ہے اور خصوصاً حیدر آباد سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے تو لے انتہا ضروری اور اہم ہے۔ اس تالیف کی خصوصیت یہ ہے کہ اسمیں صرف اصلی دستاویزات پر حصر کیا گیا ہے۔ معمولی تاریخوں اور غیر معتبر اسناد کو بھی نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف ۱۰؍ علاوہ محصول ڈاک۔ ہم دولت آصفیہ کی فہرست مضامین ذیل میں درج کرتے ہیں جس کو دیکھ کر اس کی صحیح قدر و قیمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:-

[illegible]

(۳۲) ڈیڑھ صدی کے تعلقات پر ایک نظر

ملک منظم کرنے کی تدبیریں

کنفیڈریٹ کا قرضہ

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

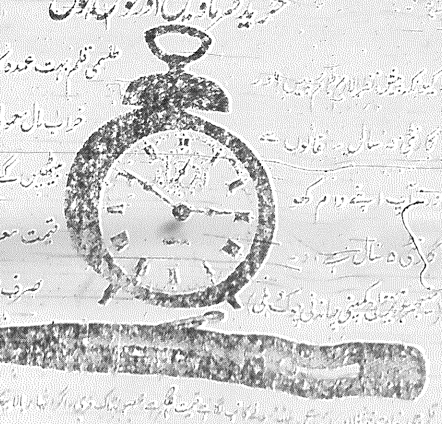

[illegible]

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیوریا کا جانی دشمن

[illegible]

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

[illegible]

اکیاون خوبیوں والا قرآن شریف

[illegible]

مجلد ہدیہ ... محصول ڈاک ... ضخامت قرآن ... صفحے ضخامت مقدمہ ... صفحے کل ضخامت ۹۵۰ صفحے

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس دہلی

علماء ہند، دیگر نمائندے کانفرنس سے علیحدہ ہو جائیں گے چنانچہ بہتیرے نے اسی وقت واک آؤٹ بند کیے، بہرحال اسوار میں کو کانفرنس شروع ہوئی۔ جناب حکیم محمد جمیل خاں اور سر ابراہیم رحمت اللہ کے خیر مقدم کے بعد ہز ہائی نس آغا خاں کی صدارت کے لیے تحریک کی گئی۔ اس تحریک کی مختلف لیڈروں کے نمائندوں کی جانب سے تائید ہوئی، اور ہز ہائی نس کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔

ہز ہائی نس آغا خاں کا خطبۂ صدارت

ہز ہائی نس کے خطبۂ صدارت پر چونکہ کسی قدر تفصیل کے ساتھ عرض کرنا ہے اس لیے آئندہ صحبت کے لیے ملتوی کرتے ہیں آج کے ہفتے ہم لیے صرف اس غرض سے تمام معاملات کو شروع سے بیان کیا ہے تاکہ ہمارے قارئین کو تمام امور منکشف ہو جائیں اور وہ اچھی طرح سر سائمن، مسٹر موتی لال اور مسٹر گاندھی (جو ہندوؤں کو ہم پرستی کے ہاتھوں اب صرف جماعت مسٹر رہ گئے ہیں) کے کارناموں سے واقف ہو جائیں۔

(باقی)

پبلک سیفٹی بل کی دوبارہ پیشی

ہندوستانی سیاسیات کی ترقی کے باعث حکومت کو یہ اندیشہ ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے حدود میں مساوات اور بالشویک تحریک اندر ہی اندر پھیلتی چلی جا رہی ہے اور اسکو فروغ و ترقی دینے کے لیے بیرون ہند کے انقلابی ہر امکانی کوشش عمل میں لا رہے ہیں ...

کی دوستی اور وطن کی آزادی کا جذبہ بدرجۂ غالب ہے کہ دل سے گزر کر دماغ پر بھی مستولی ہو چکا ہے لکھنؤ میں اس منہ توڑ جواب کے طرفدار بن گئے، یا بعض وہ مسلمان جو برائے نام مسلمان ہیں اور جن کا عقیدہ یہ ہے کہ مذہب کوئی چیز نہیں ہے بلکہ ایک لغو اور عامیانہ توہمات کا مجموعہ ہے، ہندوستان کے باشندے سب ہندوستانی ہیں نسلی اور مذہبی امتیازات ایک فضول و لایعنی چیز ہیں اس ملک میں ملک کے باشندوں کی حکومت ہونی چاہیے قطع نظر اس کے کہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان، عیسائی ہوں یا سکھ، پارسی ہوں یا صیبائی۔ اس کیمپ کے بعض افراد بھی نہرو رپورٹ کے حامی ہو گئے کیونکہ انہوں نے اس رپورٹ کو مسلم حقوق کی نگاہ سے نہیں دیکھا، اور ان کے نزدیک کسی فرقہ وارانہ اسپرٹ میں اس رپورٹ کا مطالعہ کرنا ہی ایک سیاسی جرم تھا بعض وہ حضرات بھی تھے کہ جنکو ہندوؤں کے ساتھ ضرورت سے زیادہ حسن ظن تھا ان کا خیال تھا کہ مسلمانوں کو ہندوؤں پر اعتماد کرنا چاہیے، اور اپنے کو ہندوؤں کے رحم پر چھوڑ دینا چاہیے غرض جب ہندوؤں نے دیکھا کہ مسلمانوں کی ایک اچھی خاصی گرمختصر جماعت ہمارے ساتھ شریک ہو گئی ہے اور پنجاب کے مسلمان بھی دس سال کے لیے راضی ہو گئے ہیں تو جیسے دن انہوں نے آنکھیں بدلیں اور نہرو رپورٹ کو جلدی جلدی منظور کرانے کی کوشش کی جو شخص بیچ میں بولتا تھا وہ باتو خاموش کر دیا جاتا تھا یا اسکا مذاق اڑا کر اسکو بیوقوف بنا دیا جاتا تھا جب نوبت یہاں تک پہنچی کہ لالہ ڈوکر کنہیڈ کا جواب دینے والے خود برکنہیڈ بن گئے اور جو مظلوم تھے انہوں نے ظالمانہ لباس اختیار کر لیا اور استبداد کا مقابلہ کرنے والوں نے خود راہ استبداد پسند کر لی تو سب سے پہلے ...

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

لکھنؤ کی آل پارٹیز کانفرنس

دہلی میں استقبالیہ کمیٹی کا قیام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۱)

گاندھی جی کی ہوشیاری

گاندھی جی جو ایک عرصہ سے آشرم میں بیٹھے ہوئے خاموشی کے ساتھ ملک کا تماشہ دیکھ رہے تھے اور جنہوں نے فسادات کو ہاٹے کے بعد ... آل پارٹیز کنونشن کے آتے ...

بعض مخلص مسلمان

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳)

مرزا۔ آخر آج دیکھ مرزا غفور نے مجھی کو ٹوک ہی دیا۔ میں تو پانی پانی ہو گیا۔ تمہاری ایک بات ہوئی کہ عورت بے قصور ہے تم تو اتنا کہکر چپ ہو گئیں بے عزتی میں کی ہوئی۔ اس کی ہوئی۔

اقبال دلہن۔ مجھے معاملے بیٹھے ہیں جبراً ضرور آئی تھی۔ اور میرا ادا جب ہی ٹھنکا تھا۔ لیکن آپ کی ملازمہ اسد دلہن نے کہا ہو گی تو بڑا نہیں ہے ابھی تو نیل کے کٹرہ کا ہے، میں خاموش ہو گئی سمجھی مجھت کو خبر ہوئی تو میں دوسرا بھی منگا لیتی۔

مرزا۔ نیل کے کٹرہ میں کیا خاک اڑتی ہے اب تو سب ...

جہاں ہندوؤں کی جانا او نہیں ہے۔ ملا عبد الغفور سے بے تو یہ غضب کیا کہ نیل کے کٹرہ کی مسجد والی دکانیں بھی ہندوؤں کے پاس گروی رکھ دی ہیں۔

اقبال دلہن۔ لے ہے مسجد کی دکانیں۔

مرزا۔ جی ہاں مسجد کی۔

اقبال دلہن۔ پھر مسلمانوں نے اس پر اعتراض نہیں کیا۔

مرزا۔ اس محلہ میں اب مسلمان ہی کون ہے۔

اقبال دلہن۔ آخر کارندہ ہی کرایہ دار تو ہوں گے۔

مرزا۔ کرایہ دار ہی نہیں۔

اقبال دلہن۔ آخر مسلمان ہندوؤں سے خرید لیا توچتے ...

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہدِ حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی مؤرخ کے قلم سے)

(۱۱)

خوفناک منظر کی یاد

مجھے ہی وہ اندوہناک منظر دیکھنے کے لیے قدرت نے کیوں منتخب کیا۔ میرے بچپن کا اس سے بڑا حادثہ ...

خاتمہ

شاہ کو ایران سے محبت نہ تھی

تاریخی مقالات کا سلسلہ

حوادث و احکام

روشن خیالوں کی پشیمانی

نیشنل کنونشن کلکتہ جو محض ہندو مفاد اور مہا سبھائی نصب العین کی تکمیل کے لیے قائم ہوا تھا اور جس کا مقصد سوائے اسکے کچھ نہ تھا کہ نہرو رپورٹ کی توثیق و تصدیق میں تو کمی رکھی ہے اس کی تکمیل کر لی جائے۔ اور مخالفوں کو با مختلف ترکیبوں سے اسکے ماننے پر مجبور کر لیا جائے ... نہرو رپورٹ کو منظور کر لیا جائے ...

مجھے سخت رنج و ملال ہے کہ کنونشن نے مسلم لیگ کی تجاویز کے ساتھ انتہائی غیر منصفانہ سلوک کیا ہے ... اگر کنونشن ان ۲۳ نمائندوں سے باہمی تصفیہ نہیں کر سکا تو وہ ہندوستان کے کسی بھی مسلمان سے تصفیہ نہیں کر سکے گا۔

یہ تو مسٹر چاگلا کی رائے ہے ... اب ذرا مسٹر محمد علی جینا کی رائے بھی ملاحظہ ہو ...

... لیاڈر کان پنجاب بھی اپنے تاثرات و مشاہدات کو منظر عام پر لانے کی تکلیف گوارا فرمائیں گے؟

شدھی سماچار کے ایڈیٹر کی گرفتاری

آخر خدا کے معصوم و مقدس پیغمبروں کی شان میں گستاخی کرنیوالے ملعون پر خدا کا غضب نازل ہو کر رہا اور وہ کلکتہ سے گرفتار ہو کر بپابہ سلاسل ہو کر دہلی لایا گیا۔ صوبہ دہلی کی گورنمنٹ کو پورے پانچ مہینے کے بعد اس امر کی اطلاع ہوئی کہ اسکے صوبہ میں دن دہاڑے قانون کی خلاف ورزی عمل میں آرہی ہے ... اگر مسلمان اس گستاخ ایڈیٹر کے خلاف آواز بلند نہ کرتے تو شاید گورنمنٹ کو خبر نہ ہوتی۔ ہاں اگر یہ جرم دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ہوتا ... بہر حال مجرم گرفتار ہو چکا ہے ... البتہ گورنمنٹ سے دو باتیں ضرور عرض کرنا چاہتے ہیں ...

کی ضرورت نہیں ہے بلکہ قانون کو صرف اس حد تک محدود رکھنے کی ضرورت ہے جہاں تک کسی واقعی مجرم کو اسکے جرم کی سزا ملے ... اس انصاف دوستی پر اظہار مسرت کرتے ہیں ... ہم روشن خیال ہندوؤں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ پر نہایت ٹھنڈے دل سے غور کریں کسی قوم کے مذہبی پیشواؤں کو گالیاں دیکر اور فرقہ وارانہ منافرت کو ابھار کر جیل میں جانا ملک و اہل ملک کی صحیح خدمت نہیں ہے۔

سکھوں کی افسوسناک روش

ایک طرف تو نہرو رپورٹ نے مسلم حقوق کو پامال کر کے ہندوؤں کے لیے ہندو راج کا راستہ صاف کر دیا ہے ... دوسری طرف سکھوں نے بھی مسلم مفاد کو ذبح کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ہے ... صوبہ سرحد میں سکھوں کی ایک فی صدی آبادی ہے ... ۲۵ فی صدی نشستوں کے لیے ... پنجاب میں ان کی آبادی گیارہ فی صدی ہے مگر ۳۰ فی صدی نشستوں کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ کلکتہ کنونشن میں سکھوں کے جونمائندے شریک ہوئے، انہوں نے سنٹرل سکھ لیگ کی جانب سے تیس فی صدی نشستوں کی تخصیص کا مطالبہ پیش کیا ...

... جب مخالفین آپ کے حقوق کو غصب کرتے ہوئے کوئی شرم محسوس نہیں کرتا تو آپ کو اپنے جائز مفاد کے حصول میں کیا چیز مانع ہو سکتی ہے۔

افغانستان میں کامل امن و امان ہے

باغی مکمل طور پر پسپا کر دیے گئے

افغان قونصل جنرل دہلی نے اخبارات کو اطلاع دی ہے کہ جلال آباد میں قومی جرگہ اپنی کارروائی میں مصروف ہے۔ عام حالت اطمینان بخش ہے۔ باغی شدید نقصان کے ساتھ پسپا کر دیے گئے ہیں جن لیڈروں نے کابل پر چڑھائی کی تھی ان کا تعاقب ابھی تک جاری ہے ہوائی جہازوں کی بم باری بڑی مؤثر ثابت ہوئی بہت سے لیڈر اور ان کے سرغنے مقتول ہو گئے ... شہر بار غازی کے سامنے پیش کیا گیا اور باغیوں کے بڑے بڑے سرداروں میں پھراے گئے۔

بیرونیات

عالم اسلامی

عرب میں خانہ جنگی اور بغاوت

جدہ پر باغیوں کا قبضہ

حال کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ دو طاقتور قبائل نے سلطان ابن سعود کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے جس سے تمام عرب میں بغاوت و سرکشی کی آگ بھڑک اٹھنے کا اندیشہ ہے یروشلم کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ شرق اردن میں برطانوی طیارے اور مسلح گاڑیاں آمادہ و مستعد موجود ہیں اور سلطان ابن سعود ملک حجاز و نجد اپنے نام وفادار سپاہیوں کو طائف کے قریب مکہ معظمہ کے جنوب مشرق میں جمع کر رہا ہے۔ باغیوں نے جدہ کو صدر مقام مقرر کیا ہے حجاز میں جدہ ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں غیر مسلم جا سکتے ہیں اور باغی جدہ کی اس خصوصیت سے فائدہ اٹھا کر بغاوت کو کامیاب بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان ابن سعود کو صحرائے عرب کیساتھ ہزار جنگجو باغیوں سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔ بغاوت خطرناک ہے اور باغیوں نے جدہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

شام میں فرانس کی ریشہ دوانیاں

حکومت کے مقرر کردہ مقررین مساجد میں

بیروت۔ دمشق کے حکیموں، ڈاکٹروں اور بیرسٹروں نے حکومت فرانس کے پاس ایک برقی پیغام بھیجا ہے جس میں موجودہ حکومت سے مستعفی ہو جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی طرح دمشق کے معززین اور نوجوانوں نے ایک احتجاجی تار بھیجا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ حکومت بعض مقررین کو اس امر پر آمادہ کرتی ہے کہ وہ مسجدوں میں جا کر مخالفین کے خلاف مذہب دشمنی اور مخالفت کا الزام لگائیں۔ چنانچہ بعض مسجدوں میں فارس بک الخوری کے خلاف تقریریں کی گئیں اور ایسی باتیں ان کی طرف منسوب کی گئیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

موصل سے حیفہ تک

صحرائے شام میں پٹرول کے کنوئیں

بیروت ۱۹ دسمبر "الاحرار" کو معلوم ہوا ہے کہ پٹرول کے نلوں کو موصل سے حیفہ تک لانے کے لئے تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں اور صحرائے شام میں پٹرول کے کنوئیں کھودے جا رہے ہیں۔

سرحد نجد پر جنگ کے امکانات

قبیلہ بنی مخر کے ایک شیخ زادہ کی گرفتاری

بغداد ۳ جنوری۔ سرحد نجد پر جنگی کارروائیاں اختیار کی جا رہی ہیں۔ گذشتہ شب ایک اسپیشل ٹرین میں عراقی افواج کو بلا لیا گیا ہے تا کہ وہ مغربی ریگستان میں حفاظت کے فرائض انجام دے۔ عمان ۴ جنوری۔ عمان سے امیر عبداللہ اور برطانوی ریزیڈنٹ کی سرکردگی میں بنی مخر کے قبیلہ کی سرکوبی کیلئے روانہ ہو گیا ہے۔ قبیلہ مذکور کے شیخ کے لڑکے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بیرون ہند

ایک عالمگیر جنگ کی تیاریاں

روسی وزیر جنگ کا اعلان

ریگا۔ سوویٹ پارلیمنٹ میں فوجی بجٹ پر بحث و تمحیص ہوئی۔ امسال محکمہ فوج کے مصارف میں ایک کروڑ پونڈ کی رقم زائد منظور ہوئی اور اس ضمن میں کل مطالبہ آٹھ کروڑ ڈالر لاکھ پونڈ ہے۔ اسمبلی نے اسے بخوشی منظور کر لیا ہے۔ روس کی آٹھویں ٹریڈ یونین کانگریس میں جو بمقام ماسکو منعقد ہوئی اس میں جنگی کمشنر اور ناظر جنگ وارا شلوف نے "جنگ کا خطرہ" کے موضوع پر تقریر کی اور کہا کہ ہم جنگ کی ہرگز کوئی تمنا نہیں رکھتے مگر ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہ آفت ٹل نہیں سکتی اور ہر نیا سال اسے قریب تر لا رہا ہے۔ ہم سرخ فوج کو جنگی تربیت دیکر اس قابل بنا رہے ہیں کہ وہ روس سے باہر ممالک خارجہ میں اپنی تلوار کے جوہر دکھائے۔

ہندوستان

کلکتہ خلافت کانفرنس کی منظور شدہ تجاویز

(۱) یہ خلافت کانفرنس از سر نو اعلان کرتی ہے کہ مسلمانان ہند کا نصب العین ہندوستان کی مکمل آزادی ہے۔

(۲) اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کی بنیاد ایسے اصول پر رکھی جائے کہ ہندوستان کی حکومت آزاد اور متحدہ مملکت ہائے ہند کی شکل اختیار کرے۔ یہ حکومت ترکیبیہ ذیل کے اعضاء ترکیبی پر مشتمل ہو۔

(۱) خود مختار صوبجات ہند

(۲) بڑی بڑی ہندوستانی ریاستیں اور چھوٹی ریاستوں کے مجموعے جب وہ حکومت ترکیبی میں شامل ہوں۔

اس حکومت ترکیبیہ کے ہر عضو ترکیبی کو اپنے حدود کے اندر کامل اختیارات حاصل ہوں اور اسکی مجلس قانون ساز اور اسکا گورنر وہ ہو جس کو خود اس کے باشندے منتخب کریں۔ مرکزی ترکیبی پارلیمنٹ ان نمائندوں پر مشتمل ہو جن کو حکومت ترکیبیہ کے ہر عضو ترکیبی نے منتخب کیا ہو۔ اس پارلیمنٹ کو صرف ان امور پر اختیار حاصل ہونا چاہیے جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہو اور جن کو ان اعضاء ترکیبی نے اس کے سپرد کیا ہو۔ باقی کل اختیارات اعضاء ترکیبی کیلئے محفوظ رہنے چاہئیں۔ کوئی دستور اساسی جو مندرجہ بالا اصولوں پر نہ بنایا گیا ہو۔ مسلمانان ہند کو قبول نہ ہو گا۔

(۳) خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی کے بنیادی حقوق میں حسب ذیل امور کا شامل ہونا لازم ہے۔

(۱) ہر شخص کو اپنے مذہب کے اقرار و اعلان اور اپنے مذہبی احکام پر عمل کرنے کی مکمل آزادی ہو گی بشرطیکہ وہ عمل فی نفسہ اخلاق کے منافی نہ ہو اور کسی شخص یا جماعت کو اس کے مذہب کے خلاف عمل کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا اور نہ کسی دوسرے مذہب کے احکام یا جذبات کے ماتحت کسی طرح پر کسی حال میں کوئی شخص کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۲) مسلمانوں کی عبادات، اذان، معاملات، وراثت، ولایت، حضانت، نکاح، طلاق، خلع، فسخ، تفریق زوجین، اوقاف، قبور، قبرستان، مساجد، عیدگاہیں، قربانی، خانقاہیں، امام باڑے، ذبیحہ کے متعلق جو اسلامی قوانین ہیں، تمام مسلمان ان امور میں انہیں قوانین کے مکلف ہونگے اور کسی وقت کسی حکومت کو ان قوانین کے نسخ یا ترمیم کا کوئی حق نہ ہو گا۔ جب تک کہ ہندوستان کے بنیادی حقوق میں مذکورہ بالا امور تسلیم نہیں کئے جائیں گے مسلمان اس کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔

(۴) یہ کانفرنس اس خطے کے مسودہ کو جو اس کے سامنے پیش کیا گیا ہے سننے کے بعد اس کی تصدیق کرتا ہے اور ناظم اعزازی کو حکم دیتا ہے کہ وہ تمام تار آل پارٹیز کنونشن کے پاس اور اخبارات میں بھیجدیں نیز اس کانفرنس کا یہ بھی خیال ہے کہ ان حالات میں اس قسم کے کنونشن میں نمائندوں کے بھیجنے سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہ ہو گا۔

(۵) آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے بنیادی حقوق میں مسلمانوں کے جن قوانین شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا ہے ان میں سے جن قوانین کے نفاذ کے لئے مسلمان حاکم کا ہونا لازم ہے اُن کے نفاذ کے لئے مسلمان حاکم کا انتظام کیا جائے۔

(۶) یہ خلافت کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ اگر ہندوستان کی کسی حکومت کا کوئی حکم یا کوئی قانون کسی جماعت کے بنیادی حقوق کے ...

افریقہ کے حبشیوں کی بیداری

احساس حریت کی روز افزوں ترقی

کیپ ٹاؤن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ افریقہ کے اصل باشندوں میں تحریک آزادی تیزی پکڑ رہی ہے ٹرانسکی کے ضلع ماؤنٹ فلیچر میں پولیس اور مشین گنیں بھیجی پڑیں کیونکہ وہاں کے لوگوں میں آزادی کا جذبہ روبہ ترقی ہے۔

ملک معظم کی علالت

رواٹر کا تار مورخہ ۵ جنوری مظہر ہے کہ آج صبح کو ملک معظم کی حالت میں بہت کم تغیر ہوا ہے۔

کلکتہ کانگریس پر بہائی پرمانند جی کا تبصرہ

کانگریس اپنے مقاصد میں ناکام رہی

دیسی ریاستوں میں اصلاحات کا نفاذ

اہم مطالبات کی فہرست

(۱) ریاست کیلئے ایک مستقل آئین یا دستور اساسی ہونا لازمی ہے جس کا رئیس ریاست کا موروثی فرمانروا ہو۔ مقررہ مشاہرہ کی ایک سول لسٹ اُس کے لئے مخصوص رہے اور باقی آمدنی رعایا کے ...

کلکتہ کنونشن پر مسٹر جینا کا تبصرہ

... آپ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے نمائندوں نے نہرو رپورٹ کو صرف اسلئے ایک سال تک قبول کیا ہے کہ اگر حکومت نے نہرو رپورٹ کے مقرر کردہ دستور اساسی کو ۱۹۲۹ء کے آخر تک منظور نہ کیا تو کانگریس ...

ہز ہائی نس سر آغا خاں بالقابہ کا گرانقدر عطیہ

ہز ہائی نس موصوف نے دہلی کی مجلس استقبالیہ کے صدر کو مبلغ دو ہزار روپیہ اس غرض سے عنایت کئے تھے کہ وہ دہلی کے غربا اور مقامی رفاہ عام کے کاموں پر اس روپیہ کو خرچ کریں چنانچہ حاذق الزماں جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب صدر استقبالیہ نے اس روپیہ کو جناب امام صاحب جامع مسجد و نائب صدر مجلس استقبالیہ کے سپرد کر دیا تھا۔ کانفرنس کے بعد اس روپیہ کے مصرف پر جناب حکیم صاحب اور امام صاحب نے باہمی مشورہ کیساتھ غور کرتے ہوئے یہ طے کیا ہے کہ پانچسو روپے کے لحاف و کمبل غربا کو تقسیم کئے جائیں اور مبلغ پانچسو روپیہ سے مدارس اور یتیم خانہ کی امداد کیجائے اور مبلغ ایکہزار روپیہ ان مسلمان پھیری والوں کو دیا جائے جو خوانچہ لگا کر اسلامی محلوں میں سودا فروخت کرنا چاہتے ہیں لیکن مفلسی کے باعث ایسا نہیں کر سکتے اگر کوئی مسلمان اس قسم کی تجارت کرنے پر آمادہ ہو اور امام صاحب یا حکیم صاحب کو اطمینان دلادے تو مبلغ بیس روپیہ یقیہ ایکہزار میں سے اسکو دیدیے جائیں گے ہم مسلمانان دہلی کی جانب سے اس گرانقدر عطیہ پر سر آغا خاں بالقابہ کا پُر خلوص شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(ایڈیٹر)

مسٹر چاگلا کا بمبئی کنونشن سے بائیکاٹ ہو گیا

سردار محمد عمر خاں کابلی فرار ہو گئے

گرفتاری پر حکومت کا انعام

... مگر آپ بھی برامنی پھیلانے کیلئے باغیوں کے پاس گئے ہیں۔ حکومت نے سردار عمر خاں کی گرفتاری کیلئے معقول انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔

اسمبلی میں پبلک سیفٹی بل دوبارہ پیش ہو گا؟

نئی دہلی ۴ جنوری۔ مجلس مقننہ ہند کے اجلاس کا زمانہ قریب آرہا ہے۔ مجلس میں پیش ہونے والے ریزولیوشنوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ دیوان چمن لال نے کئی سوالات کرنے کا نوٹس دیا ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ پبلک سیفٹی بل (قانون حفاظت عامہ) اور پریس بل اسمبلی کے قریبی اجلاس میں دوبارہ پیش کئے جائینگے۔

حکومت کو مہاتما گاندھی کا چیلنج

"پانیر" کی کھری کھری باتیں

مشہور انگلو انڈین اخبار پانیر اپنے افتتاحیہ میں لکھتا ہے مہاتما گاندھی کا چیلنج دسمبر ۱۹۲۹ء کو ختم ہو گا۔ اسوقت سر جان سائمن بھی اپنی رپورٹ پیش کر دیں گے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ رپورٹ احرار ہند کے مطالبات کو پورا کر سکے یہ بھی ناممکن ہے کہ رپورٹ مرتب ہوتے ہی برطانیہ پارلیمنٹ ہندوستان کو مستعمرات کے درجہ کی حکومت دیدے اسلئے سخت خطرناک زمانہ آنے والا ہے اور یقین ہے کہ ۱۹۲۹ء کے بعد عدم تعاون کی تحریک زور شور سے شروع ہو جائے گی۔

ایک ہندو سیٹھ کی فیاضی

شری کیمپت رائے ڈی ساہے دی سکول کراچی کی بلڈنگ کیلئے لالہ جسونت رائے ایم ساہے نے ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کی رقم خطیر ڈی ساہے دی سکول کے منتظمین کے حوالہ کر دی ہے۔ سکول کی عمارت کا افتتاح ایسٹر کی تعطیلوں میں آریہ سماج کے سالانہ جلسہ پر ہو گا۔ (کیا مسلمان اس سے کوئی عبرت حاصل کریں گے؟)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

مظلومین بیبڑہ کی امداد

مولوی غلام محمد صاحب سکرٹری انجمن اتحاد و ترقی اسلام لاڈہ ضلع فیروز پور نے بعض حضرات کی جانب سے مبلغ پچاس روپے (للعہ) مظلومین بیبڑہ کی امداد کیلئے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں بھیجے ہیں حضرت صدر محترم کے ایما سے یہ رقم سید علی نقی خاں صاحب سکرٹری امدادی کمیٹی مظلومین بیبڑہ کے پاس بذریعہ منی آرڈر روانہ ہوئی ... ہم معطیان امداد کے شکر گذار ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دردمندان اسلام اپنے مظلوم بھائیوں کی امداد میں پوری ہمدردی سے حصہ لیں گے۔ لیکن بیبڑہ کے مظلوموں کیلئے تمام رقوم براہ راست بپتہ بالا سید علی نقی خاں صاحب کے نام ہی بھیجنی چاہئیں ...

ہندوستانیوں کو اسلحہ بنانے کی تعلیم دلائی جائے

اسمبلی میں ڈاکٹر مونجے کی قرارداد

دہلی ۴ جنوری۔ ڈاکٹر مونجے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں یہ تجویز پیش کریں گے کہ قابل ہندوستانی طالبعلم کو سالانہ وظائف دیکر انگلستان اور دیگر ممالک میں آتشیں اسلحہ مثلاً کفل، بندوق، پستول، توپ وغیرہ کی ساخت کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیجا جائے۔

ہندو پیاؤ میں آٹھ سالہ لڑکی کی عصمت دری

دہلی ۴ جنوری۔ کل شام کو ایک ۸ سالہ چمار کی لڑکی ایڈورڈ پارک کی پیاؤ پر پانی پینے گئی۔ پانی پلانے والے ہندو نے لڑکی کو پیاؤ کے اندر بلا لیا اور دروازہ بند کر کے اس کے ساتھ زنا بالجبر کیا۔ چلانے پر ایک پولیس مین آ گیا اور مجرم کو پکڑ کر تھانہ میں لے گیا۔

بغاوت افغانستان میں حکومت ہند کا ہاتھ

اخبارات پر مقدمات چلائے جائیں

دہلی ۵ جنوری۔ حکومت ہند کی جانب سے ایک اعلان کیا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ بعض اخبارات ایسے مضامین شائع کر رہے ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ حکومت برطانیہ یا حکومت ہند افغانی باغیوں کی پشت پناہی کر رہی ہے ان کذب بیانیوں کو جو فروغ حاصل ہو رہا ہے اس کو ختم کرنے ... حکومت ہند نے ...

ہمارا سلام

مدرسۂ مظہر العلوم کراچی کی اسلامی خدمات

زائرین بیت الحرام کی خدمت میں

ایک ضروری استدعاء

اخراجات سفر کی تفصیل

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا میابی کا واحد ذریعہ ہے

خیر مقدم

ہز ہائینس سر آغا خاں بالقابہ صدر آل انڈیا مسلم کانفرنس جنہوں نے پچھلے ہفتہ ایک طویل سفر کی زحمت برداشت فرمائی اور اہل قوم کی ارشاد کا فریضہ ادا کیا۔ جب اجلاس صدارتی فرض انجام دینے کی غرض سے کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے تو لطفی عبدالحی خلیق دہلوی نے حسب ذیل اشعار اپنے خاص انداز میں پڑھ کر حضور ممدوح کی خدمت میں پیش کیے:

کیوں نسیم خیر مقدم مشرقی ہے اٹھائی ہوئی
آج کیوں زینت فزا ہے باغ عالم کی ہوا
کیوں چمن پر ہے خوشی مہکر گھٹا چھائی ہوئی

قوم کا گلشن ہوا شاداب ان سے اے خلیق
حشر تک قائم رہے تازہ بہار آئی ہوئی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

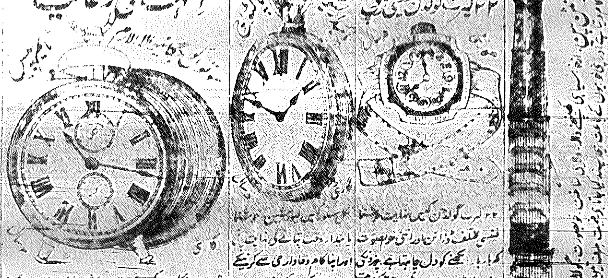

پتہ ملنے کا۔ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

No need to qualify this pen being the name
GOOD PEN

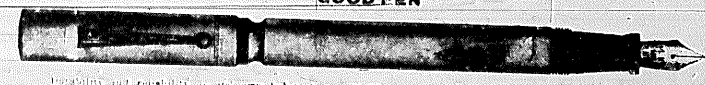

Durability and reliability is its own habit it is self filling fitted 14 Ct gold plated nib Beware of imitations ... Medium size Price Rs. 1/12 each Large size Rs. 2/4 each

K. R. ABDUL HAKIM & SON,
Chandni Chowk, DELHI.

ممبئی اسم اعظم

تفصیل اخراجات

کی تفصیلی کیفیت فہرست مندرجہ سے معلوم ہو سکتی ہے جو برائے سہولت حجاج امسال شائع کی جاتی ہے۔

کرایہ آمد و رفت از بمبئی تا جدہ ... قلی معہ کرایہ گاڑی از قیامگاہ تا اگبوٹ در بمبئی ... سامان از اگبوٹ در کشتی ... کرایہ کشتی از اگبوٹ تا بندر جدہ ... اترائی سامان در کشتی و کرایہ گاڑی و ٹیکس وکیل جدہ و کرایہ مکان یک شب مقام جدہ ... کرایہ شقدف ... قیمت شبری ... کرایہ اونٹ از جدہ تا مکہ شریف ... چٹائی برائے سایہ و زنبیل وغیرہ ... قیمت سیڑھی ... تمام منزل بحرہ ... قلی در مکہ ... معلم مکہ مکرمہ ... کرایہ مکان در مکہ معظمہ ... ٹیکس میونسپلٹی مکہ مکرمہ ... اعانت نہر زبیدہ ... کرایہ اونٹ برائے عرفات ... کرایہ شقدف عرفات ... قربانی ... واپسی از مکہ تا جدہ ... کرایہ اونٹ از مکہ تا مدینہ ... واپسی تا جدہ ...

در مدینہ شریف صرف قلی در مدینہ طیبہ آمد و رفت ... ٹیکس حفظان صحت جدہ و کیل جدہ و کرایہ مکان و کرایہ گاڑی و کرایہ کشتی تا جہاز ... مصارف خورد و نوش معمولی طریقہ پر تخمیناً تین ماہ ...

مذکورہ بالا مصارف تخمیناً معمولی طریقہ پر کی گئی ہیں۔ ان میں کمی بیشی ہونا موقع کے لحاظ سے ضروری ہے۔ ... "پوسٹ نمبر ۲ ہونا کدیو اسٹریٹ" کو بھی عبداللہ بھائی عبدالقادر تاجر ... ۱۳۴۷ھ ...

وما علینا الا البلاغ

نوٹ:۔ جو صاحب عدن کا سفر بذریعہ موٹر کرنا چاہیں تو ... اپنے ہمراہ لینا چاہیے۔

خادم الحجاج یحییٰ محبوب صدیقی

امام و مقتدی

اعلیٰ مبلغین مدرسین وعظ و مولود سننے سیکھنے یا پڑھنے پڑھانے کے لیے حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحیح حالات سلیس و عام فہم نہایت پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہو تو ... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... "سیرۃ الحبیب" کو طلب فرمائیں۔ قیمت ۱۲ محصول ۴ ... مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں ...

محمد عبدالغفار خلیل الرحمٰن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپ کو جیرت انگیز ... لطف شباب کے متعلق ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ... دہلی

قریشی جنتری ۱۹۲۹ء

نیجر قریشی بک ایجنسی لاہور سے ... مفت منگائیے

اکسیر گر

ثبوت

خط و کتابت وتار کے لیے پتہ: امرت دھارا ۲۹ لاہور

منیجر امرت دھارا دواخانہ ... امرت دھارا روڈ ... امرت دھارا ڈاک خانہ ... لاہور

نفیس زردہ

بہترین تمباکو کے خوشبودار ...

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ ... دنیا کا آخری پیغمبر ... تحقیق الحق ... ابطال باطل ...

سوانح السبیل کلیمی ... حضرت مولانا فخرالدین ... شاہ کلیم اللہ جہان آبادی ...

جنتری اخبار ۱۹۲۹ء ... بخشی بک ایجنسی

جرمنی کی نئی ایجاد ... زیدی پن ...

ZAIDI PEN

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۹ || دہلی ۔ یوم یکشنبہ یکم شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء || نمبر ۴

صوبہ بہار واڑیسہ کے اوقاف کی نگرانی

مسلم وقف کا مسودہ قانون

(مجوزہ قاضی سید احمد حسین ام ال سی بہار اڑیسہ)

کونسل بہار گذشتہ سیشن رانچی میں قاضی سید احمد حسین صاحب ام ال سی نے صوبہ بہار واڑیسہ کے اوقاف کی نگرانی وحفاظت کے لئے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے جسکو گورنمنٹ بہار نے رائے عامہ کے معلوم کرنے کے لئے سرکاری گزٹ میں چند ماہ شائع کیا ہے اور اس مسودہ کی کاپیاں علیحدہ بھی چھپوا کر جماعات واسلامی انجمنوں و دیگر اجتماعی وانفرادی حلقوں میں تقسیم کیجا رہی ہیں۔

ہم عام واقفیت کے لئے اس مسودہ کا خلاصہ درج کرتے ہیں تاکہ عام مسلمانوں کو اس قانون کی نوعیت معلوم ہو جائے اور وہ ارباب پبلک بھی اس قانون کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرسکے اس قانون کی اصلی روح یہ ہے،

(۱) تمام اسلامی اوقاف محفوظ ہو جائیں، نہ صرف یہ کہ جائداد محفوظ اور ان کی آمدنیاں شرائط وقف نامہ کے مطابق [illegible] صرف ہوں، بلکہ اس قانون میں مساجد وقبرستان وغیرہ کی حفاظت کو بھی شامل کرلیا ہے، کیونکہ آئے دن ہمارے مسلمان زمیندار اراضی مساجد وقبرستان پر قبضہ جمانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اسی کے ساتھ یہ بھی لحاظ رکھا گیا ہے،

(۲) اوقاف ومساجد وقبرستان وغیرہ کی نگرانی تمامتر صرف مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہو غیر مسلم کو اس میں قطعاً کوئی دخل نہ ہو۔

(۳) گورنمنٹ کو بھی حقیقۃ معاملات اوقاف ونگرانی اوقاف میں براہ راست کبھی کوئی دخل نہ ہو بلکہ اسکے اختیارات واسطے کام لیکر صرف جماعت مسلمین تمام اوقاف کی نگرانی کرے،

چنانچہ اس قانون کا خلاصہ حسب ذیل ہے،

اس بل میں کل پانچ ابواب اور ۶۹ دفعات ہیں جن میں متعدد ضمنی فقرات بھی ہیں،

پہلا باب مبادیات کا ہے جس میں کل تین دفعات مع ضمنیات ہیں جس میں اس وقف [illegible] بل کا نام ۔ اس کی وسعت کی تعیین ہے کہ پورے صوبہ بہار واڑیسہ کیلئے یہ قانون ہے، تیسری دفعہ میں لفظ مسلم وقف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن ودیگر ضمنی الفاظ کے مرادی معنی کی قانونی حیثیت کیلئے تعیین وتشریح ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس قانون کے احاطہ نگرانی میں موقوفہ جائداد ین مذہبی یا باہم مذہبی مقدس مقامات مساجد قبرستان عیدگاہیں خانقاہیں وغیرہ سب داخل ہیں

جائداد موقوفہ کی تعیین وتشہیر

دوسرا باب جائداد موقوفہ کے تعیین وتشہیر کا ہے جس میں کل پانچ دفعات مع ضمنیات ہیں ان کا منشا یہ ہے کہ اثبات موقوفہ وعام مذہبی مقامات کی مکمل فہرست گورنمنٹ کے توسط واثر سے اسلامی مجلس اعلیٰ (نگرانی اوقاف) کے پاس پہنچ جائے مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن اور وقف کی اطلاع پانے پر مجلس اعلیٰ دعوی اپیل کی کہ فلاں جائداد وقف ہے گورنمنٹ تاریخ درخواست سے ۹۰ دن کے اندر سرکاری گزٹ اور ڈگڈگی کے ذریعہ ان کے وقف ہونیکا اعلان کردیگی،

پھر جو لوگ ان جائدادوں پر قابض ہوں گے ان کو باضابطہ نوٹس دیجائیگی، اگر کسی کو اس میں عذر ہوگا تو اسکو نوٹس کی تاریخ سے نوے دن کی کافی مہلت دی گئی ہے بصورت نزاع حقیت عدالت دیوانی فیصلہ کریگی شخص منازع مدعی اور مجلس اعلیٰ نگران اوقاف مدعا علیہ قرار پائیں گے اگر کسی کی مملوکہ جائداد وقف میں شامل ہوگی اور وہ بے قبضہ کردیا گیا ہو تو اسکو حق ہوگا کہ تاریخ بے دخلی تے تین برس کے اندر عدالت دیوانی میں مقدمہ دائر کرے اور اپنے حقیت وملکیت کا ثبوت دے اور یہ کہ نوٹس وقف کی جائداد متعلقہ پر چسپاں کر دی گئی ہے

اس باب میں ایک دفعہ یہ بھی آگیا ہے کہ کسی کی جائداد پر دعوے وقف کی صورت میں پندرہ سے زائد کورٹ فیس نہ ہوگی، اور یہ کہ دعوی وقف تمادی بھی نہ ہوگا۔

مجلس اعلیٰ کی تشکیل اور اختیارات وفرائض

تیسرا باب مذکور الصدر عنوان پر مشتمل ہے اور یہ باب نہایت اہم ہے بلکہ اس قانون کی اصلی روح بھی اسی باب میں ہے اس باب ۴۹ دفعات مع ضمنیات ہیں جنکا خلاصہ یہ ہے کہ سرپرست ایک مجلس اعلیٰ کم ازکم ۳۰ اور زیادہ سے زیادہ چالیس ارکان پر مشتمل ہوگی یہ ارکان جمعیۃ علماء صوبہ بہار واڑیسہ، بہار پراونشل مسلم لیگ، بہار پراونشل شیعہ کانفرنس، مسلم ممبران کونسل ودیگر اسلامی انجمنوں اور چند خاص اسلامی اداروں سے منتخب ہوں گے۔

اس مجلس کی مدت کونسل کی مدت سے تین ماہ کم ہوگی چونکہ اس مجلس کی ترکیب تشکیل میں کونسل کے ممبران کی بھی ایک تعداد معین ہوگی، اور کونسل میں ممبر ہونے کے بعد مجلس اعلیٰ کیلئے وہ منتخب ہوں گے اس لئے اس قانون میں رکھا گیا ہے کہ بہار کونسل میں انتخاب سے تین ماہ کے بعد مجلس کی انتہا ہوگی اور کونسل کی مدت ختم ہونے پر مجلس کی مدت ختم ہوگی،

اس مجلس کی رکنیت کے لئے شرط یہ ہے کہ مسلمان ہو کم ازکم ۲۱ سال کی عمر ہو فاتر العقل اور دیوالیہ نہ ہو۔

اس قانون کی دفعہ ۱۳ میں مجلس اعلیٰ کی تشکیل کی ایک دوسری صورت بھی آئندہ کے لئے تجویز کی گئی ہے یعنی آئندہ مجلس اعلیٰ کی درخواست پر یا لوکل گورنمنٹ خود اپنی ایماء سے اس دوسری صورت کو اختیار کرے گی۔

اس کی صورت یہ ہے کہ مجلس کے پچیس ارکان اضلاع صوبہ بہار واڑیسہ بذریعہ عام انتخاب کے لئے جائیں جن کی تعداد ہر ضلع کے لئے متعین کر دی گئی ہے اور دس ارکان اسلامی انجمنوں وپبلک جماعتوں سے لئے جائیں اور پانچ ارکان مجلس اعلیٰ خود منتخب کرے گی،

جب مجلس اعلیٰ اس دوسرے طریق سے بنے گی تو اس کی مدت چھ سال تک رہے گی، بعد چھ سال کے پھر انتخاب جدید مجلس بنے گی،

مجلس اعلیٰ کے اختیارات یہ ہوں گے کہ موقوفہ جائداد مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کے انتظامات کی دیکھ بھال کرے اور اس کی نگرانی کرے کہ یہ سب اچھی طرح بموافق شرائط وقف نامہ وقانون مذہب چلائے جاتے ہیں یا نہیں، اور یہ کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو اسکے بہتر انتظام کے لئے کوئی اسکیم بھی بنا سکتی ہے اور منظور کرسکتی ہے اور بہتر اسکیم پر عمل کرنے کی ہدایت بھی متولیان منتظمان کو دیسکتی ہے اور اگر مجلس اعلیٰ کے خیال میں کسی وقت متولی اوقاف ورسیور ممبر وقف کمیٹی منتظم مسلم انسٹیٹیوشن مسلم پبلک ٹرسٹ یاان کے آفس کے ملازمین کی موقوفی یا علیحدگی ضروری ہوگی تو مجلس اعلیٰ ڈسٹرکٹ جج کے پاس اس کی بابت درخواست دیگی دیگر موقوفی براہ راست مجلس کے اختیار میں نہیں ہے) لیکن مجلس اعلیٰ خود بھی ان ریسیوروں اور متولیوں وممبران کمیٹیوں پر جرمانہ کرسکتی ہے جو مجلس اعلیٰ کے ان احکام کی تعمیل نہ کریں جو اس قانون کے منشاء کے مطابق اسکو دئے جائیں، یہ جرمانہ لوکل گورنمنٹ وصول کرکے مجلس کے خزانہ میں داخل کرے گی،

متولیان اوقاف ومنتظمان مسلم انسٹیٹیوشن وپبلک ٹرسٹ سے ایک وقت مقررہ کے اندر سالانہ بجٹ تیار کرنے کا مطالبہ اور اس کی منظوری مجلس اعلیٰ کے اختیار میں ہوگی۔ اگر متولیان منتظمان ممبران اسکیم کے مطابق عمل نہ کریں گے تو وہ جواب دہ ہوں گے اور مجلس اعلیٰ ایک مجلس انتظامیہ بھی بنائے گی جو مجلس اعلیٰ کے اختیارات دئے ہوئے کے ماتحت کام کرے گی،

اور ایک مخصوص فرقہ شیعہ کی سب کمیٹی بنائے گی، تاکہ اس کمیٹی سے شیعہ فرقہ کے اوقاف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کی بابت ہدایت لیوے مجلس اعلیٰ کو [illegible] قوانین بنانیکا اختیار ہوگا جو اس قانون کے خلاف نہ ہوں پھر باضابطہ مجلس کے عام قواعد کی طرح صدر نائب صدر، ممبروں کی حاضری غیر حاضری خالی جگہ ومجلسوں کے پرکرنے سالانہ اجلاس اور کورم کے اصول اس قانون میں بھی مجلس اعلیٰ کے لئے رکھے گئے ہیں۔

مجلس اعلیٰ کا سرمایہ بنک میں جمع ہوگا۔

مجلس اعلیٰ کے پاس رجسٹر ہوں گے جس میں اسمی وحال کے متولیوں، منتظموں اور ان کل لوگوں کے نام درج ہوں گے جن کو اوقاف مسلم انسٹیٹیوشن مسلم پبلک ٹرسٹ سے کچھ تعلق ہوگا اسکے متعلق کاغذات اور وثائق کے نقول بھی مجلس کے پاس رہیں گے،

جو کوئی مجلس سے کسی کاغذ کی نقل لینا چاہے گا تو مقررہ فیس ادا کرنے پر اس کی نقل مل سکے گی،

مجلس اعلیٰ مجلس انتظامیہ اور سب کمیٹی کے ممبروں کو جلسوں میں شرکت کا الاؤنس بھی دیا جائیگا جس کی مقدار مجلس اعلیٰ اپنے جلسہ عام میں پیش کرے گی، اور لوکل گورنمنٹ منظور کرے گی،

مجلس انتظامیہ کے ممبروں کو مشاہرہ یا کوئی معاوضہ بھی دیا جاسکتا ہے اگر مجلس اعلیٰ اپنے عام جلسہ میں منظور کرے

مالیات

چوتھا باب مالیات کا ہے اس میں کل ۹ دفعات مع ضمنیات ہیں ان دفعات کا منشا یہ ہے کہ اوقاف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کے جو روپے بجٹ کے مطابق خرچ کے بعد فاضل بچیں گے وہ مجلس کے پاس اوقاف ومسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کے کھاتوں میں جمع ہوا کریں گے مجلس انتظام نگرانی اور کنٹرول کے اخراجات کا بار ان سب جائدادوں پر بھی پڑیگا۔ جو مجلس کی نگرانی میں ہوں گی، اور یہ اس کے نسبت سے ہوں گے جو مجلس اعلیٰ مناسب سمجھیگی اسکے علاوہ مزید اخراجات کے پورا کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً ٹیکس بھی گورنمنٹ کے توسط سے لگایا جائیگا،

مجلس اعلیٰ ایک فنڈ بنام جنرل فنڈ قائم کرے گی جس میں حسب ذیل مدیں رقمیں جمع ہوں گی،

(۱) نقول کاغذات کی فیس (۲) جرمانہ تاوان زیر ہم قانون ہذا (۳) وہ کل رقوم جو اس قانون کے باعث وصول ہوسکتے ہیں (۴) وہ کل عطیات وچندے جو مجلس کو حاصل ہوں (۵) ان اوقاف کی آمدنیاں جس میں گورنمنٹ اور پبلک بورڈ ہیں گرانٹ بھی شامل ہیں، اس جنرل فنڈ کا خرچ ان مصارف میں ہوگا جن میں خرچ کرنے کا حق واختیار قانونی طور پر مجلس کو اس قانون سے ملا ہے، اور جو فرائض ذمہ داریاں مجلس اعلیٰ کے سپرد کی گئی ہیں، اسکے پورا کرنے میں خرچ ہوگا ۔ اس کے علاوہ کسی مذہبی خیراتی اور تعلیمی مقصد پر بھی بوقت ضرورت مجلس اعلیٰ خرچ کرسکتی ہے اگر کچھ رقم ضروری اخراجات سے بچ جائے اگر مجلس اعلیٰ کو کوئی رقم کسی خاص مقصد کے لئے ملے گی تو وہ اسکے کھاتہ میں درج ہوکر منظور شدہ بنک میں جمع ہوگی۔

مجلس اعلیٰ اپنے جنرل فنڈ کا اور ہر وقف ومسلم پبلک ٹرسٹ ومسلم انسٹیٹیوشن کے حسابات مکمل رکھے گی اور ہر سال [illegible]

(باقی صفحہ [illegible] ملاحظہ ہو)

اکیاون ۵۱ خوبیوں والا قرآن شریف

[illegible]

حسب ذیل اکیاون خوبیاں ہیں

(۱) [illegible]

مجلد چرمی منقش جزبندی ہدیہ فی نسخہ للعہ محصولڈاک عہ ضخامت قرآن ۸۷۴ صفحات ضخامت مقدمہ ۷۶ صفحات کل ضخامت ۹۵۰ صفحات

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

ہندوستان کا بہترین تحفہ

آم کی خوش ذائقہ خوشرنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مرغوب ودل پسند اچار چٹنی ہے جو ہم نے خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ یہ چٹنی دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد وتحسین کا گرانقدر انعام وصول کرلیتی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے ۔ ایکمرتبہ بطور نمونہ خرید فرماکر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعوی ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کریں گے ۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے ۔ قسم اعلیٰ عہ فی سیر قسم دوم عہ فی سیر

مینیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

۱۲ نمبر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری چوک بازار علیگڈھ

محبت کے دو عمل

[illegible]

تین منٹ والا انجیل خضاب

پیٹینٹ ٹریڈمارک

[illegible]

دی ڈینس کیمیکل ورکس منصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دلو سیر مقام جھبا ڈاکخانہ بھیا ضلع بھاگلپور

ضرورت ہے

[illegible]

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

فائدہ نہ ہو تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

اکسیر آتشک	سرمہ کامل	حب مسک جدید	انیس شباب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حب سوزاک

حب بواسیر

مرہم داد

ملنے کا پتہ :۔ مینیجر چشمہ سرمہ کامل ۔ دہلی

رفیق الاطباء حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیر کی ایجاد

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

موسم سرما اس کے استعمال کیلئے موزوں ہے کیونکہ یہ تمام مقویات کی سرتاج ہے عام جسمانی کمزوری اور تمام بلغمی امراض قطع کرکے جسم میں خون گوشت اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ قوت باہ کو بیحد بڑھاتی، اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور بھوک بے انتہا لگاتی ہے جو غذا کھائی جائے اس کو جزو بدن کرکے چہرہ بارعب اور ذی وجاہت بناتی ہے۔ [illegible]

قیمت فی شیشی ۵ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) محصول ۸

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

[illegible]

ایس۔ حال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

مینیجر بیر برتا سٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

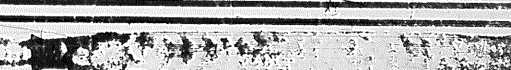

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

اسلام غیر مسلموں کی نظر میں

انگلستان کے ایک فاضل پروفیسر کے خیالات

(پروفیسر عربی یونیورسٹی آف ... نے مذہب اسلام پر ایک طویل مضمون تحریر فرمایا ہے جس میں اسلام کی بعض خصوصیات پر نہایت غیر متعصبانہ انداز میں تبصرہ کیا ہے، ہندوستان کے ارباب خیال مضمون کے لیے یہ جملے ... روشنی ... تاریکی نظر آتی ہے اس مضمون کے چند اقتباسات یقیناً ... آموز ثابت ہوں گے اور وہ دیکھیں گے کہ دنیا کا روشن خیال طبقہ کس قدر اسلام کے قریب آتا جاتا ہے۔ (الجمعیۃ))

نماز

حج

علمائے اسلام

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

یکم شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۲)

سر آغا خاں بالقابہ کا خطبہ صدارت

موجودہ سیاسی کشمکش اور فرقہ وارانہ دور میں ہز ہائی نس نے جو جامع خطبہ دیا ہے وہ ممدوح کی فاضلانہ اور عاقلانہ قابلیت ...

یہی مسلمان چاہتے ہیں کہ ان کی نمایندگی صحیح ہو ذریعہ انتخاب خواہ کچھ ہو مسلمانوں کو مخلوط یا جداگانہ پر اصرار نہیں ہے اسلئے وہ بار بار اس چیز کو دہراتے ہیں کہ اگر ہمارے حقوق کا تحفظ ہو جائے، تو ہمیں جداگانہ انتخاب پر اصرار نہیں ہے مسلم کانفرنس نے جو فیصلہ کیا ہے وہ بالکل وہی ہے جو دہلی پرپوزل میں کہا گیا تھا، صرف نفی اور اثبات کا فرق ہے دہلی پرپوزل میں جو کچھ کہا گیا تھا اس کا انداز بیان مثبت تھا یعنی مسلمان جداگانہ انتخاب چھوڑنے کو تیار ہیں بشرطیکہ فلاں فلاں امور تسلیم کرلئے جائیں۔ مسلم کانفرنس نے جو کچھ کہا وہ منفی ہے یعنی جب تک مسلمانوں کے حقوق کا کما حقہ تحفظ نہ ہو جائے، وہ مخلوط انتخاب تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ یہی ہز ہائینس فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کو بحیثیت ان کی ملت کے کافی نمایندگی دیجائے، خواہ ذریعہ حصول کچھ بھی ہو اس صاف اور سیدھی بات پر معلوم ہندو اخبارات کیوں چراغ پا ہوتے ہیں، ہم جس وقت مسلم کانفرنس کے فیصلوں پر تفصیلی بحث کریں گے تو انشاء اللہ اس امر کو واضح کردیں گے کہ مسلم کانفرنس نے کوئی نئی چیز طلب نہیں کی ہے، صرف عنوان کا فرق ہے ورنہ باقی سب وہی ہیں جو اب تک مسلمان کہتے رہے ہیں۔ مجالس مقننہ میں مسلمانوں کی نمایندگی ایسے طریق پر کردیجائے ...

کانگریس کے پلیٹ فارم پر پڑھے کے قابل تھا جو کچھ کہا جاتا ہے اس سب کو اگر صحیح تسلیم بھی کر لیا جائے تو ایک شخص کی یہ خدمت کیا کم ہے کہ وہ ہندوستان کی ایک درخواست پر ہزاروں میل کا سفر طے کرنے کو تیار ہو جاتا ہے اپنا روپیہ اور وقت خرچ کرتا ہے اور موجودہ نازک دور میں مسلمانوں کی اکثریت کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دیتا ہے، ہز ہائی نس سر آغا خان کے بعض خیالات سے ہم کو خود بھی اختلاف ہے لیکن ہم نے اختلافی بحث سے قطع نظر کرتے ہوئے صرف ہز ہائینس کے خطبہ صدارت کی توضیح پر اکتفا کیا ہے آئندہ صحبت میں انشاء اللہ مسلم کانفرنس کے فیصلوں پر مفصل اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ (باقی)

افغانستانی حکومت خطرے میں

افغانستان کے متعلق ایک عرصے سے تشویشناک خبریں موصول ہو رہی ہیں، خبریں اگرچہ متضاد اور مختلف ہیں جن کی صحیح حیثیت کا پتہ لگانا مشکل ہے ...

ہر قسم کے قرآن مجید اور حمائل شریف اور جملہ علوم و فنون کی کتابیں جب کبھی آپ کو مطلوب ہوں تو الجمعیۃ ایجنسی ...

بسرقیات

عالم اسلامی

مصر میں اخبارات کی بندش

حکومت مصر نے تین اردو اخبارات "الستار" "ونافذ" ہفتہ وار اور وادی النیل روزانہ بند کر دئے ہیں یہ تینوں اخبارات حکومت کے مخالف تھے اور بہت سختی سے نکتہ چینی کرتے تھے ان کی اشاعت بھی بہت وسیع تھی۔

قضیہ نجد و عراق

بغاوت کی خبر غلط ہے

ترکی میں شورش پسندوں کی سازش کا انکشاف

افغانستان میں کامل امن و امان کا دورہ

یورپین ملازموں کی کابل کو روانگی

افغانستان میں پان ایشیاٹک کانگریس کی ممانعت

راجہ مہندر پرتاب کے داخلہ پر احکام امتناعی

بیرون ہند

برطانوی پارلیمنٹ میں عورتوں کا حق انتخاب

جاپان میں پولیس و مزارعان کا تصادم

متعدد جانوں کا اتلاف

روس میں مذہب کے خلاف جدوجہد

ماسکو ۱۱ جنوری۔ ماسکو میں دہریوں کی ایک انجمن کی کانفرنس ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ اس تحریک کو زرا دیر میں فروغ ہوا ہے اسلئے مذہبی تقاریب کے خلاف کرسمس کے ایام میں کوئی موثر پروپیگنڈا نہ ہو سکا اسلئے ایسٹر کی تقاریب کو تباہ کرنے کے لئے اس کو زور شور سے شروع کیا جائے۔ سوویٹ انجمنوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ کانفرنس کی امداد کریں تاکہ وہ کامیاب ہو سکے ایک اخبار کو پانچ ہزار روپے دئے گئے ہیں جن سے وہ مذہب کے خلاف مضامین شائع کیا کریگا۔

۳۰ لاکھ روپے سے جنگلی جانوروں کی حفاظت

آدمیوں میں امداد کا مستحق کوئی نہیں رہا؟

لنڈن کی مسز سارم لیبرٹری نے ۳۰ لاکھ روپے کی حقیر رقم اس لئے دی ہے کہ اس روپے سے ایسی جاگیر خریدی جائے کہ جہاں جنگلی مخلوق پناہ لے سکے اور وہاں اس کی حفاظت کی جائے۔

ھندوستان

مقدمہ قتل سورت کے تمام مجرمین بری کر دئے گئے

پنڈت مالویہ کی مصلحت شناسی

مذہب ہے یا موم کی ناک!

سابق کرنل لارنس کا سرحد سے تبادلہ

مجالس مقننہ کی میعاد میں توسیع

ریاست ٹراونکور پر ہیضہ کا شدید حملہ

آٹھ ہزار جانوں کا افسوسناک اتلاف

دو جہازوں کی ٹکر ایک جہاز کی غرقابی

جامعہ عثمانیہ میں علامہ اقبال کے لیکچر

جامعہ عثمانیہ کی مجلس اعلیٰ نے طے کیا ہے کہ ڈاکٹر سر اقبال سے خواہش کیجائے کہ مدراس جاتے ہوئے حیدرآباد میں ٹھیر کر تین لیکچر دیں۔ لیکچروں کے معاوضہ میں ایک ہزار روپئے دیے جائیں گے۔ مضامین کا انتخاب ڈاکٹر صاحب موصوف کے صوابدید پر چھوڑا گیا ہے لیکن کہا گیا ہے کہ اردو میں نظم اور انگریزی میں تصوف پر لیکچر ہوں (سب رس)

سردار محمد عمر خاں کے فرار کے بعد

لاہور میں متعدد پٹھانوں کی گرفتاریاں

پانسو ملکانے کفر کے گڑھے میں

دو ہزار سابق فوجی سپاہیوں کا مظاہرہ

جلوس کا سردار گرفتار کر لیا گیا

لاہور میں فوجی پنشنروں کا اجتماع

مزید اطلاع

مجلس مقننہ ہند کے آئندہ اجلاس میں دلچسپ سوالات

بمبئی کے جملہ کارخانوں میں ہڑتال کا امکان

چار ہزار مزدوروں کو موقوف کرنے کا نتیجہ

کانگریس اور حکومت دونوں سے بیزاری

سوامی آئیر کا اظہار خیال

مدراس آٹھ جنوری۔ سرپی۔ ایس سوامی آئر نے مدراس میل کے نمائندے سے ملاقات کی آپ نے فرمایا کہ کانگریس کی پاس کردہ تجویز سیاسی طور پر غیر دانشمندانہ اور قوم کے بہترین مفاد اور پر امن ترقی کیلئے اسی طرح خلاف ہے جس طرح میں اصلاحات کا معرض التوا میں ڈالنا حکومت کے لئے غیر دانشمندانہ اور خطرناک سمجھتا ہوں۔

حکومت بمبئی اور باردولی کے کسانوں کا تنازعہ

پہلی قسط کی ادائیگی کا مطالبہ

قتل سانڈرس کے فوٹو لئے گئے

سورت کے دریدہ دہن اڈیٹر ہندو کا مقدمہ

فیصلہ سنا دیا گیا

ہندو مذہبی اوقاف ایکٹ

دریائے سندھ میں ایک کشتی الٹ گئی

۱۹ جانوں کا اندوہناک اتلاف

مملکت دکن میں دمدار تاروں کا نزول

مہاتما گاندھی سیاستدان نہیں ہیں

ڈاکٹر اینی بسنٹ کی تنقید حالات حاضرہ پر

مدراس ۱۰ جنوری۔ ڈاکٹر اینی بسنٹ نے "نیو انڈیا" میں ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس میں وہ لکھتی ہیں کہ مہاتما گاندھی ہمیشہ سیاسی میدان میں فاش غلطیاں کرتے رہے ہیں۔ وہ ہرگز سیاستدان نہیں ہیں بلکہ وہ ایسے انسان ہیں جو موہوم خیالات میں غرق رہتا ہو اور عام طبائع انسانی سے بالکل ناواقف ہو آپ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ مجھ سے مسٹر گوکھلے نے کہا تھا کہ مہاتما گاندھی ہماری سیاسی تحریک میں زبردست رکاوٹ کا باعث ہوں گے۔

سر آغا خاں کا پیغام اپنے متبعین کے نام

علامہ اقبال کا ورود مدراس

پرجوش اور پرتپاک استقبال

یہودیوں کے سر پہلوی ٹوپیاں

جمعیۃ مقننہ ہند کا اجلاس

اخبارات پر مقدمات چلائے جانے کی نسبت اہم سوالات

اخبار فاورڈ کے ایڈیٹر کو سزا

حیدرآباد میں یورپین افسران کا تقرر

ایک غلط افواہ کی تردید

سکندرآباد حیدرآباد دکن کے سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ سر مانٹیگو بٹلر گورنر صوبجات متوسط اور سر فریڈرک کے صوبہ نظام کے سلک ملازمت میں داخل ہونے کی افواہ بالکل غلط ہے کہا جاتا ہے کہ اس قسم کی کارروائی غیر ممکن ہے۔

کانگریس کا نصب العین مکمل آزادی

مسٹر سری نواس آئینگر کی تصریحات

تعلیم یافتہ مجمع پر پولیس کا تشدد

پولیس کی حرکات کے خلاف پرزور احتجاج

مجلس مقننہ صوبہ بہار

عورتوں کو حق رائے دہی کا رزولیوشن

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

دہلی میں ہفتہ بہبودی اطفال

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

رنڈیوں کے اخراج اور بناسپتی گھی کا معاملہ

مذبح دہلی میں ذبیحہ جانوروں کی تعداد

دہلی ۱۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے مذبح میں ۱۹۲۸ء میں مندرجہ ذیل تعداد میں جانور ذبح کئے گئے۔ گائیں ۲۰ ہزار تین سو بانوے۔ بھینسیں ۳۵ ہزار تین سو اناسی۔ بھیڑیں اور بکریاں چار لاکھ ۲۹ ہزار نو سو اٹھانوے۔ اونٹ ۲۶۔

دہلی کے تین اخباروں پر مقدمہ چلانے کی تجویز

حکومت کے اس حکم کے مطابق کہ جن اخبارات میں ایسے مضامین طبع ہوئے ہوں جن سے بغاوت افغانستان کے سلسلہ میں حکومت برطانیہ پر کوئی الزام عائد ہوتا ہو، دہلی کی حکومت چند روزانہ اخباروں پر مقدمہ چلانے پر غور کر رہی ہے۔ تینوں اخباروں کے فائل چیف کمشنر دہلی کے پریس برانچ سے بھیج جا چکے ہیں۔ (ہندوستان ٹائمز)

شدھی سماچار کے بدزبان کا مقدمہ

عصمت فروشی کا ٹیکس

طوائفوں میں ہلچل

جبریہ تعلیم اور پولیس دہلی

سناتن دھرم سبھا میں اختلاف

ہوائی جہاز انجمن کی کانفرنس

No ۷۸۸

بسلسلہ صفحۂ اول

اُسکے حسابات کا وہ اوڈیٹ چیک کریگا جس کو گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کریگی۔ اور اوڈیٹر کی رپورٹ گورنمنٹ کے پاس بھیجی جائیگی۔ اور بحکم اسکے ایک انگریزی و اردو اخبار میں بھی اُس کی نقل شائع کی جائے گی۔

مجلس اعلیٰ کے آمد و خرچ کا اسٹیٹمنٹ (تخمینہ) آئیندہ سال کے لئے مجلس منتظمہ اُس کے سامنے پیش کیا کریگی جس پر مجلس اعلیٰ اپنے عام جلسہ میں غور کرکے منظور یا ترمیم جو مناسب سمجھے کریگی۔

متفرقات

پانچواں باب متفرقات کا ہے جس میں کل تین دفعات مع ضمنیات ہیں جس کا منشا یہ ہے کہ گورنمنٹ یا اُس کے اگزیکیٹو افسران کو سرکاری حیثیت سے کوئی حق نہ ہوگا کہ وہ اوقاف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کی نگرانی اپنے ہاتھ میں لے لے یا اس کے انتظام میں خود کوئی حصہ لے یا اس جائیداد کو خود برد کرے اور اس کے لئے یہ بھی جائز نہ ہوگا کہ وہ اوقاف وغیرہ کے ...

... تفتیش بھی کر سکتی ہے۔

اگر کسی شخص کا انتخاب بے ضابطہ ثابت ہو یا اُس نے جرم بے ضابطگی سے جرم پوشی کی ہو یا اُس میں مدد دی ہو یا اُس کا ایجنٹ مجرم ثابت ہو یا مروجہ قواعد میں سے کسی قانون کی خلاف ورزی کرنے سے اس کا نتیجہ انتخاب اثر پذیر ہوا تو اس کے انتخاب کو ناجائز قرار دے سکتی ہے اور کسی شخص کو جو جرم ثابت ہوا ہو اُسے انتخاب کیلئے ناقابل ٹھہرا سکتی ہے ہمیشہ کیلئے یا چند سالوں کیلئے۔ اور ایسے اغیسر (اتھوریٹی) تجویز کر سکتی ہے جن سے متذکرہ بالا امور انجام پاسکیں اور ایسے طریقے تجویز کر سکتی ہے جس سے وقف مسلم پبلک ٹرسٹ مسلم انسٹیٹیوشن کی آمدنیاں ٹھیک ٹھیک حسب ہو سکیں تاکہ سالانہ ... قوم وصول ہو سکیں جو اس قانون کے دفعہ ... کے رو سے مجلس اعلیٰ کے اخراجات کیلئے خود مجلس مناسب سمجھکر تجویز کریگی اور اس قانون کے ماتحت ادخال درخواست اندراج مقدمات اور اُس کے ضابطہ کی بابت گورنمنٹ رہنمائی کر سکتی ہے۔ (امارت)

غیر قانونی تبلیغ

قوت اور تخویف کا مظاہرہ

دیہاتی مسلمانوں پر ظلم و جور

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

ریاست خاں کے راج بہادر سنگھ ہو جانے سے اُس کے باپ داخل جوار کو ایک قلق ہے اور جو طریقہ اس کے اغوا کا اختیار کیا گیا تھا وہ ہر مسلم ملازم کے لئے ایک دن آنیوالا معلوم ہوتا ہے۔ اس کی واپسی کی امید چونکہ مجھے قوی معلوم ہوتی ہے اسلئے میں بھی اس کی فکر میں اس دیار کی قیام پر مجبور ہوں۔ اُس کے ... کلکٹر ... ریاست کا ملازم کرکے اور دیہاتوں میں قیام کرایا ... خود فضلباری کو طلب کرتے ہوئے

راج بہادر سنگھ کی تبلیغ میں سرگرم ہوں چونکہ اسوقت تک کوئی نتیجہ خیز امر ظاہر نہیں ہوا تھا اسلئے ۱۵ کو رپورٹ ارسال کرنے میں بھی تاخیر ہوئی۔ اسوقت تبلیغی مساعی پر خداوند کریم نے کچھ لطف کی صورت ظاہر فرمائی ہے۔ اسلئے جناب مہتمم کو آگاہ کرتے ہوئے مستقبل کیلئے دعا کا طالب ہوں اللہ تعالے کامیاب فرمائے آمین۔ تذکرہ طویل ہے (جو انشاء اللہ عقب سے معروض ہوگا)

صرف وقتی کارروائی یہ ہے کہ للہ خاں پدر ریاست خاں (راج بہادر سنگھ) ایک ہفتہ سے مخبوط الحواس ہو گئے اور یہ مالیخولیا مرض ترقی پذیر ہوتا گیا۔ کئی اطلاعات پر راجہ اودھیش سنگھ تعلقدار کالاکانکر و مبلغ شدھی کے دربار سے راج بہادر سنگھ مظلوم کو باپ کے دیکھنے کی اجازت ہوئی اور حکومت کی سخت گیری اس کے سامنے پیش کردی گئی تاکہ وہ اسلامی آبادی میں جاکر مسلمانوں کے ساتھ مخلوط نہونے پاوے۔ نیز اس کی نگہبانی کیلئے ٹھاکر صاحبان موضع کالاکانکر مقرر کر دیئے گئے کہ وہ کسی سے بات چیت نہ کرنے پاوے اور جلد واپس آوے۔ چونکہ للہ خاں کی حالت روبہ اصلاح نہ تھی اسلئے راج بہادر کو اس وقت تک تقریباً پانچ یوم رہنے ہوئے فرصت نہیں ملی اور وہ باپ کی تیمارداری میں مصروف ہے۔ اس مابین میں مخبوط الحواس باپ نے بھی خوب ہی تبلیغی کام انجام دیا اور میرے ایک خاص عنایت فرمانے بھی اس موقع پر میری کافی امداد فرمائی جو قابل شکریہ ہے۔ راج بہادر گھر پر ملاقات بسبب خوف راجہ صاحب نہیں کر سکتا تھا اسلئے خاص طور پردہ وقت و مقام معہودہ پر مل لیا کرتا ہے۔ ... راج بہادر صاحب کہتے ہیں جمعہ کو موضع پرئی (جہاں اس کے اعزا رہتے ہیں) میں ضرور مسلمان ہو جاؤں گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ پھر واپس یہاں نہ آؤں گا بلکہ اسی طرف سے کلکتہ یا بمبئی میں جاکر ملازمت کرلوں گا ورنہ خطرۂ جان ہے۔ دیار میں بھی رہنا محال ہے۔

میرے ایک خاص عنایت فرما جو اس امر میں میرے معین ہیں اور بار بار ان کی تصدیق پر ان کی تصدیق ثبت ہے انہوں نے ... کرکے اس کو سفر خرچ دینے کا بھی وعدہ کرلیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کو توفیق نیک عطا فرمادے۔ آپ حضرات کی توجہات خاص و دعا کا طالب ہوں۔

ڈیڑھ روپیہ میں چھ کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر : حضور سرور کائنات کی سوانحعمری

ردکفر : آریوں کا منہ توڑ جواب۔

ابطال باطل : آریوں کی نظموں کا جواب اصل نظم۔

تحقیق الحق : پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی گیارہویں کے حالات

پردہ اور اسلام : پردہ کے متعلق احکام قرآنی اور حدیث نبوی کی بحث

تبلیغی افسانے : چہار فسانہ ہیں جو نہایت دلکش اور تبلیغی ہیں

(نوٹ) محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا ...

مینیجر انصاری بکڈپو لال چاہ دہلی

بہترین تمباکوئے خوردنی

نفیس زردہ

نفیس اینڈ ... زردہ ... دہلی

دہلی کا غدر ۵۷ء

کا منظر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک کارڈ لکھکر ہم سے غدر کے افسانے منگا لیجئے جو گیارہ حصوں میں ختم ہوئے ہیں۔ ان میں ان لوگوں کے عینی مشاہدات ہیں جو خود غدر میں موجود تھے اور جنہیں ان مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا ... ضرور ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت مکمل سٹ ۱۲ عہ

ملنے کا پتہ

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کوچہ چیلان دہلی

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہو گئی

اسمیں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔

فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے ...

ملنے کا پتہ۔ منیجر جنتری ڈائری پوسٹ بکس ... کلکتہ

قانون محبت عرف کالا جادو

ملنے کا پتہ ... دی آل انڈیا نیچیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع ...

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

جادو اشیاء کی قیمت ... روپیہ کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

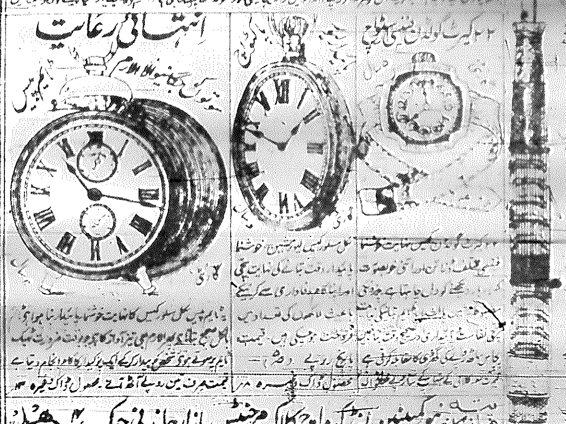

ملنے کا پتہ ... کمپنی ... چاندنی چوک دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرّا

ملنے کا پتہ ... المجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/-

مندرجہ ذیل پانچوں اشیا قیمتی اٹھارہ روپیہ یکدم طلب کرنے پر مع محصول وپیکنگ صرف دس روپیہ میں روانہ کیجاویگی۔ ہمارا مقصد قلیل منافع پر بہترین اشیاء خریداروں کو بہم پہنچانا ہے۔

لکھنے کا پتہ چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

پتہ۔ مولوی حکیم ... پوسٹ بکس ... دہلی

چودھویں صدی کی حیرت انگیز ایجاد

آیات قرآنی و عملیات روحانی کی زندہ کرامت

زندہ اور مردہ کی بات چیت

آئینہ قادری

آئینہ قادری

امام و مقتدی

ضرورت

ضرورت ہے

امپیریل الیکٹرک کالج دہلی

نوٹس

عازمان حج مطلع ہوں

محبت کے دو عمل

اشتہار عدالت

منیجر الامان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ ( )
ایک کالم ( )
½ کالم ( )
¼ کالم ( )

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابوالبیان اویسی

جلد ۹ || دہلی - یوم چہارشنبہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء || نمبر ۵

مسیح الملک حکیم اجمل خاں اور نہرو رپورٹ

ایڈیٹر پرتاپ کا نیا انکشاف

حکیم محمد جمیل خاں کی شان میں گستاخی

ہندو قوم کی ذہنیت میں کچھ ایسی خطرناک تبدیلی ہو گئی ہے ...

بے اعتمادی اور بے اطمینانی کی ہوا پھیل چکی ہے۔ اس مسموم فضا ...

کا خاکہ کھینچا ہے تاکہ ہمارے قارئین کو ایڈیٹر پرتاپ کی تحریر کا مطالعہ کرتے ہوئے ہندوؤں کی جو فرد شی اور گندم نمائی کا صحیح موازنہ ہو سکے۔ اپنا پہ حکیم محمد جمیل خاں صاحب کی شان میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ملاحظہ ہو۔

سر گیا ہی حکیم اجمل خاں کا لڑکا کیسی احمقانہ تقریر کر سکتا ہے ... وہ تقریر پڑھو جو انہوں نے بطور پریذیڈنٹ ... آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی کی۔ معلوم ہوتا ہے کہ قدرت کسی خاص پریوار کے ساتھ رعایت کرنا گوارا نہیں کر سکتی ...

حکومت کی نا جائز و بیجا صوبے محفوظ ہو جائیں اور یہ تو وہی مطالبہ ہے جو کل تک خود ہندو قوم انگریزوں سے کر رہی تھی۔ اور انگریز اس مطالبہ کا ٹھیک وہی جواب دے رہے تھے جو آج ہندو مسلمانوں کو دے رہے ہیں۔ کل تک ہندو کو مرکزی حکومت میں اقتدار حاصل ہونے کی امید نہ تھی لیکن جب مرکزی میں اقتدار حاصل ہو گیا تو آج مسلمانوں کی ہندوؤں کے مقابلہ میں بعینہ وہ پوزیشن ہو گئی جو کل ہندوستانیوں کی انگریزوں کے مقابلہ میں تھی ...

امید ہے کہ آئندہ ایڈیٹر پرتاپ جو کچھ لکھیں گے وہ کم از کم تہذیب اور شائستہ ہو گا۔ دلائل کی عریانی کا مضائقہ نہیں۔ لیکن صحافت نویسی کی رعایت بہر حال ضروری ہے۔

حکیم صاحب نے اپنے ایڈریس میں ایک مزیدار بات کہی ہے۔ وہ یہ کہ اگر مرکزی حکومت ہندوؤں کے ہاتھ میں رہی تو وہ مسلمانوں کے گھر میں ہندی گھسیڑ دیں گے۔

نہ معلوم ایڈیٹر پرتاپ نے ان فقروں کو کیوں قابل تردید سمجھا۔ اگر مرکزی حکومت واقعی ہندوؤں کے ہاتھ میں رہی اور وہ یقیناً رہے گی ... ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ لیکن صوبوں کو اندرونی آزادی نہیں رہے گی تو حکیم صاحب موصوف تو صرف ہندی کی طرف سے خائف ہیں لیکن ہم عرض کریں گے کہ مرکزی حکومت ہر قسم کا تصرف روا رکھے گی اور فقط ہندی ہی نہیں بلکہ خدا جانے کیا کیا چیزیں صوبوں کے قانون میں گھسیڑ دے گی۔ اسی لئے تو مسلمان صوبوں کی آزادی چاہتے ہیں تاکہ مرکزی ...

> **اخبار الجمعیۃ دہلی کا ماہوار ایڈیشن جنوری کے اختتام پر انشاء اللہ بڑی تعداد میں شائع کیا جائیگا۔ مشتہرین کو ابھی سے جگہ ریزرو کرا لینی چاہیے تاکہ بعد میں مایوسی نہ ہو۔ منیجر**

خاص جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

بہت ہی مسرت کے ساتھ اطلاع دیتا ہوں کہ ایک بہت ہی صاف اور عمدہ چھپا ہوا قرآن شریف جو کہ جرمنی سے منگایا ہے۔ اس کی خوبی طباعت کا اندازہ یہاں کی کسی چھپائی سے نہیں ہو سکتا کیونکہ طباعت کے کام میں جرمنی سب سے زیادہ مشہور ہے۔ بلاک (فوٹو) کی چھپائی سے چھپا ہوا ہے۔ ٹائپ بیروت کا ہے جس سے بہتر عربی ٹائپ دنیا بھر میں کہیں نہیں بنا اور بہت ہی الگ الگ حروف ہیں اور اعراب ٹھیک حرفوں کے اوپر ہیں ... کاغذ خاص طور پر دبیز جرمنی میں تیار کرایا گیا ہے۔ یہ کاغذ خاص بائبل پیپر سے بھی زیادہ مضبوط ہے ... نہایت خوبصورت سرخ رنگ کی ... ہدیہ ...

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

... سوانح اسمٰعیل کلیمی ...
ملنے کا پتہ: سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا
مرض پائیریا کا جانی دشمن

... مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب ...
ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک - دہلی

دنیا کو حیرت ہے

Specialty

... ملنے کا پتہ: کے آر عبدالحکیم اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی - قائم شدہ ۱۹۰۳ء

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر سیر بزنا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ - نمبر ۵۲

... رسٹ واچ ...

قابل شوہر وہی ہے
شب عروسی

پہلا باب ... دوسرا باب ... تیسرا باب ... چوتھا باب ... پانچواں باب ... چھٹا باب ... ساتواں باب ... آٹھواں باب ... نواں باب ... دسواں باب

قیمت ... مفت ...
پتہ: منیجر اورینٹل بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ۱۵ دہلی

فہرست - نادر و مفید درسی کتابیں - مفت

دیوان حماسہ
حاشیہ قاضی خیر آبادی ... خیر المصادر ... احسن الکلام ... فی القراءۃ ... زبدۃ الحکمت ... اللغة والنحو ... التعلم ...

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ چشمہ کامل دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۳)

پہلی تجویز کا پہلا حصہ

کانفرنس کی ہیئت ترکیبی اور اسکے انعقاد کی ضرورت پر ہم پہلی دو اشاعتوں میں مفصل بحث کر چکے ہیں۔ آل انڈیا مسلم لیگ نے عملاً اس کانفرنس میں شرکت نہیں کی مسٹر جناح نے اپنے بیان میں عدم شرکت کے جو وجوہ بیان کئے ہیں ہمیں افسوس ہے کہ ہم انکی معقولیت کے سمجھنے سے قاصر ہیں ہم کو مسٹر جناح جیسے قابل اور لائق ذہین قانون دان سے اس امر کی توقع نہ تھی کہ وہ ایسی کمزور وجہ اور غیر معقول دلائل کی بنا پر مسلم کانفرنس سے علیحدگی اختیار کر لینگے اسی طرح خلافت کمیٹی کے بعض مخلصین نے بھی اس میں شرکت سے اجتناب کیا پنجاب کی معزول خلافت کمیٹی کا ایک فریق بھی اس میں شریک نہیں ہوا۔ مولانا ابو الکلام آزاد، ڈاکٹر انصاری اور نواب محمد اسمٰعیل خاں شروانی جیسے بزرگ اور قوم پرور حضرات بھی اس کانفرنس میں شریک نہیں ہوئے جمعیۃ علماء کے نمائندوں کی تعداد بھی بہت کم شریک ہوئی۔

مذکورہ بالا حضرات کی عدم شرکت کے باعث افسوس، کہ مسلم کانفرنس کو وہ مرتبہ اور حیثیت حاصل نہ ہو سکی جس کی توقعات کانفرنس سے پیشتر توقع کی جاتی تھی ایسے نازک وقت میں بھی ملت اسلامی کے بیشتر افراد کا ایک مرکز پر جمع نہ ہونا ... [illegible]

... حصے ہیں جن کا پہلا حصہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں،

جبکہ ہندوستان کی وسعت اور اسکی نسلی، لسانی، انتظامی، جغرافی یا مالی تقسیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستانی حالات کے مطابق صرف وفاقی طرز حکومت ہی مناسب ترین اور موزوں ترین طرز حکومت ہے جس میں ان صوبوں کو جو اس وفاقی حکومت کے اجزائے ترکیبی کی حیثیت رکھتے ہوں کامل خود مختارانہ اور فیصلہ کن اختیارات حاصل ہوں اور مرکزی ... [illegible]

[illegible]

تعصب کو سمجھیں۔ اور ان کے اس کہنے میں کونسی نامعقولیت ہے، ہمارے ہندو بھائی مسلمانوں کو کیوں سب و شتم کر رہے ہیں اور انہوں نے کیوں ایک پوری کی پوری قوم کو ہدف ملامت اور نشانہ طعن و تشنیع بنا رکھا ہے۔ آخر خادم مسلمانوں کا قصور تو بتاؤ کیا نہرو رپورٹ میں سندھ کی علیحدگی پر بحث کرتے ہوئے ہندوؤں کو یہ نہیں سمجھایا گیا کہ تم صوبہ سندھ کو علیحدہ کرنے سے کیوں گھبراتے ہو جب تمام اختیارات مرکزی کے ہاتھ میں ہیں اور وہاں تمہاری کثرت ہے، ہندوؤں کو جن الفاظ سے تسلی دی گئی ہے کیا اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ صوبہ پنجاب و بنگال، سرحد و بلوچستان کے ہندو، تم مسلمانوں کی اکثریت سے کیوں خائف ہو، جب تمام اختیارات مرکزی کے قبضہ میں ہیں اور وہاں ہندوؤں کی کثرت ہے۔ اور یہ کثرت انگریز کے قبضہ میں ہے جو ہر طرح تمہارا محافظ اور ناصر و مددگار ہے،

پس اگر یہ مطلب صحیح ہے اور واقعی صحیح ہے تو مسلمانوں کا خوف و ہراس ان کا بیم و ترس بالفاظ دیگر ان کی بے اطمینانی و بد اعتمادی کیوں ہندو پریس کے نزدیک قابل نفرت و ملامت ہے؟ اور کیوں مسلمان بزدل اور فرقہ پرست ہیں اور کیوں مسلمان آزادی سے خائف یا آزادی کے دشمن ہیں؟ اگر تمام اختیارات مرکزی کو دینے کا شوق ہے جس میں ہندوؤں کی کثرت ہے ... [illegible]

... دیکھیں وہ ... کانفرنس کیا جا رہا ہے، تجویز کے اس پہلے حصہ میں بالکل وہی مطالبہ کیا ہے جس کو جمعیۃ علماء ہند اپنی رپورٹ میں پیش کر چکی ہے چنانچہ جمعیۃ علماء ہند کی تنقیدی رپورٹ کا صفحہ ۱۲ ملاحظہ ہو۔

طرز حکومت

(۱) حکومت کا انتظام ترکیبی لا مرکزی مقرر کیا جائے۔ جس میں صوبے حقیقتاً خود مختار ہوں۔

(۲) مرکزی حکومت کو وہی اختیارات تفویض کئے جائیں جن کا تعلق ملک کے ساتھ یکساں ہے،

(۳) مرکزی حکومت دو ایوانی نہیں ہونی چاہئے۔

(۴) ریاست ہائے ہند کے تعلق کو مرکزی حکومت کے ساتھ ایسے اصول پر آزاد صوبجات ہند کے موافق منضبط کیا جائے کہ ان کی اندرونی خود مختاری کی حیثیت میں نا درست اندازی نہ ہو۔

اب ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ مسلم کانفرنس کے انعقاد سے پہلے ایک ہندو ... جمعیۃ علماء ہند سرکاری جماعت بن گئی تھی یا سرکار پرستوں نے جمعیۃ علماء ہند کے اس منصفانہ مطالبہ کو تسلیم کر کے اپنی انضمام پرستی کا ثبوت پیش کیا ہے؟ باقی حصص پر انشاء اللہ آئندہ بحث کی جائے گی۔ (باقی)

مولانا محمد علی اور کانگریس کی مجلس عاملہ

[illegible]

دہلی کا ایک نیک چلن طوائف

مفصل بیان کی زندگی

(۵)

[illegible]

... اسلام کا ... وجبر

... کی عبرت انگیز تاریخ

تمہید

(۱)

اسلام کا بنیادی اصول

[illegible]

پیان اسلام

[illegible]

ترکی کے ساتھ مسلمانوں کی ہمدردی

[illegible]

مسلمان ہندو ... اسلام

[illegible]

اسلام مسلمانوں کا ...

[illegible]

عالم اسلامی

وحدت شام اور ترکوں کا اتحاد

آتش بازی اور مسلمان

ملک معظم کی صحت

ہندوستان

مسٹر محمد عمر خاں کی گرفتاری

اعلیٰحضرت امان اللہ خاں کی موقع شناسی

مغربی لباس اور ترکی پردہ کے احکام منسوخ

نہرپور کے خلاف سکھوں کا جارحانہ رویہ

کلکتہ کانگریس کی منظور شدہ تجاویز

ہندی تعلیمیہ کے کمشنر کی ہلاکت

مکلا سے ایک مسجد کا انہدام

فاضلکا کے ہندوؤں کی [illegible]

بیرون ہند

ریاستوں کا مفاد برطانیہ کی نظر میں

والیان ریاست کو مراعات دئے جانے کی حمایت

انگلستان میں دو ٹرینوں کا تصادم

تین آدمی جاں بحق

سر بائل بلیکٹ کا نیا مشغلہ

سرحدی قبائل کی تعمیر اور افواج کا اجتماع

آئندہ مہیب جنگ کا پیش خیمہ

سرحد میں بھرتی شروع ہو گئی؟

سائمن کمیشن کے تعلق میں حکومت بہار کی یادداشت

ایک ہندو پرست کی خونریزی

قانون حفاظت عامہ کے اجرا پر اصرار

پریس کا نام [illegible]

مظلوم موپلا قیدیوں کی رہائی

تپ دق کے بڑھتے ہوئے اموات

جودھپور میں شادی صغرسنی کا قانون

فوجی پنشنر کی گرفتاری

انیسویں صدی کا عجیب کارنامہ

بھائی کی شادی بہن سے

ریاست بڑودہ میں آزادی کا جنازہ

تقریر و تحریر پر پابندیاں

گرجا اور باجہ

چار ہندوؤں پر جرمانہ

بڑودہ میں بندش شراب کا موجب

ولبھ بھائی پٹیل کی روانگی

مسٹر گاندھی کی انتہائی پرواز

مکمل آزادی کی جنگ میں حصہ لینے کی تیاری

منماڈ ریلوے لیمپ کا مقدمہ

مدراس میں امتناع شراب کی تجویز

حکومت کی قرارداد کا استرداد

نوجوان طلبا کو مسٹر گاندھی کی نصیحت

بمبئی میں نئے قانون کا اجراء

سائمن کمیشن کی آمد پر کلکتہ میں ہڑتال

برطانوی کپڑے کے مقاطعہ کا پراپیگنڈا

بلدیہ لکھنؤ کے انتخابات

قوم پروروں کی کامیابی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مجلس مقننہ کے [illegible]

مسلم اوقاف کی نگرانی

حکومت کی قائم کردہ کمیٹی

الہ آباد ۲۰ جنوری ہز ایکسیلنسی گورنر صوبجات متحدہ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس میں مسٹر اقبال احمد ایڈوکیٹ صدر۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خان۔ خان بہادر حافظ ہدایت حسین بیرسٹر لفٹنٹ نواب جمشید علی خاں باغپت۔ مولوی عبد الرحمن خان ملیگ نواب مرتضی حسین لکھنؤ ایم آغا علی خاں الہ آباد شامل ہیں۔

اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ مسلمانوں کے عام اور خیراتی اوقاف کے بہترین نظم و نسق اور نگرانی کے متعلق حکومت کو مشورہ دے اور بتائے کہ کیا ضروری کاروائی کرنی چاہئے۔

شدھی میں جبر و تشدد کا استعمال

دیہاتی مسلمانوں کو کس طرح مرتد بنایا جارہا ہے

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی جمیلہ

[illegible]

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

آمد	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
	رقم			**میزان**		
بقایا سابقہ				۳	۰	۲۲۲
تفصیل آمدنی						
امانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند						
متفرق	۰	۴	۴۴			
زکوٰۃ			۱۰			
بکری کتب	۰	۹	۳	۰	۱۳	۶۱
واپسی دستگرداں					۰	۲۸
میزان کل				۳	۱۳	۳۱۶

صرف	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
	رقم			**میزان**		
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۳		۲۲۱			
ڈاک	۰	۸	۱۱			
تار	۰	۱۱	۲۸			
مہمانان دفتر	۳	۵				
مصارف [illegible]	۹	۵	۳			
امداد مبلغین	۰	۶	۴			
خرید کتب	۰	۸	۱			
متفرق	۳	۱۵	۳۰	۰	۰	۲۹۲
تفصیل بقایا						
تحویل		۱۲	۱۳			
خزانہ	۳	۰	۱۱	۳	۱۳	۲۴
میزان کل				۳	۱۳	۳۱۶

محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہوگئی ہے

[illegible]

ملنے کا پتہ: مینیجر بخشی ڈائری

دہلی کا غدر ۱۸۵۷ء

[illegible]

ملنے کا پتہ

ڈیڑھ روپیہ میں چھ کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر حضور سرور کائنات کی سوانح عمری

دکفر بستاریوں کا منہ توڑ جواب

ابطال باطل: آریوں کی نظموں کا جواب معہ اصل نظم

تحقیق الحق: حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی گیارہویں کے حالات

پردہ اور اسلام: پردہ کے متعلق احکام قرآنی و احادیث نبوی پر بحث

تبلیغی افسانے: یہ افسانے ہیں جو نہایت دلکش اور تبلیغی ہیں

نوٹ: محصول ڈاک بذمہ خریدار

مینیجر انصاری بکڈپو لال جاہ دہلی

ولائیت کی عورتوں نے

[illegible]

نوٹ: جو صاحب اپنے پیچیدہ حالات کے باعث دوائی خود تجویز نہ کر سکیں۔ وہ حالات مرض معہ ایک روپیہ فیس کے بھجوا دیں۔ قواعد علاج مفت منگوا لیں!

خط و کتابت کا پتہ: امرت دھارا ۔ لاہور۔ المشتہر: مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون ۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

No need to qualify this pen being the name
GOOD PEN

Durability and reliability is its own habit it is self filling fitted 14 Ct gold plated nib Beware of immitation which are cheaper. Medium size Price Rs. 1/12 each Large size Rs. 2/4 each.

estd 1903

K. R. ABDUL HAKIM & SON,
Chandni Chowk, DELHI.

ممنہیرا کا اسم

[illegible]

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا
مرض پائیوریا کا جانی دشمن

[illegible]

نصف قیمت کا عاشقی اعلان

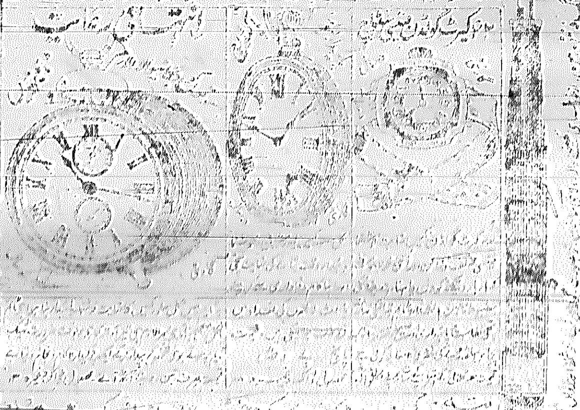

[illegible]

خوشنما کلینڈر

کوہ مراد

عازمان حج مطلع ہوں

ہندوستان میں انگریزی جاسوس

نسخہ تندرستی

قیمت کے دو حصے

اکسیر جذام

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم یکشنبہ ۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۲۹ء | نمبر ۶

افغانستان دو عظیم الشان خطروں کے درمیان

انگریزی اور روسی افواج کا اجتماع

ہندوستانی سرحد پر آئندہ جنگ عظیم کی تیاریاں

فری پریس آف انڈیا کے نامہ نگار مقیم لندن نے ایک مراسلت بذریعہ ڈاک ارسال کی ہے جس کا ترجمہ ہم ناظرین الجمعیۃ کے لیے درج ذیل کرتے ہیں:-

افغانستان کا مسئلہ ابھی تک پیچیدہ ہے یا وجود ان خیالات و آراء کے کہ افغانستان میں فساد پیدا کرنا برطانوی مقاصد کے عین مطابق ہے اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ برطانوی مفاد کی خاطر حکومت افغانستان کو مضبوط بنیادوں ...

ایک پراسرار شخص

جمعیۃ اقوام کا ڈھونگ

ڈاکٹر ہیوبالک جنیوا جارہے ہیں جہاں پہنچکر وہ ان تمام قوموں کو توجہ دلائیں گے جو جمعیۃ اقوام کی رکن ہیں اور کہیں گے کہ جنگ کے اس خطرے کو دور کرنے کی اجتماعی کوشش کی جائے کیونکہ افغانستان پر جنگ عظیم کے بادل منڈلا رہے ہیں۔

یہ انگلستان کے عوام الناس کا کام ہے کہ وہ اس چالاک ہولناک جنگ کو روکنے کی سعی کریں، اور دفتر خارجہ پر ہند کے متعلق افغانی سرحد کے مقامی کمانڈروں کو کسی قسم کی اشتعال انگیزی سے باز رکھیں۔

انہیں اس امر پر زور دینا چاہیے کہ جب تک جمعیۃ اقوام سے ایک خاص اجازت نامہ حاصل نہ کر لیا جائے، اس وقت تک ہماری افواج سرحد کے پار نہ ہوں۔ اس وقت صورت یہ ہے کہ روس کو برطانیہ کی طرف سے اندیشہ ہے کہ وہ زیادتی کریگا اور اگر اس نے ایسا کیا تو پھر اسے جنگ کے لیے موقع مل جائیگا۔ وہ معاہدوں کے احترام کا تذکرہ کر کے افغانستان کو مشرق کا بلجیم قرار دیگا۔ اب یہ انگلستان کی پبلک کا فرض ہے کہ وہ جان لے کہ افغانستان سنہ ۱۹۲۹ء کا بیلجیم نہیں ہے۔

ہندوستانی سپاہی، جرنیل اور کرنیل، دنیا کے بہترین آدمی ہیں، ان میں سے بہت سے میرے دوست ہیں۔ مگر اس قسم کے کام کے لیے وہ بدترین آدمی ہیں اور ان پر اعتماد کر کے انہیں کوئی طاقت نہیں دی جا سکتی ہے۔

(فری پریس)

سرحد پر ہندوستانی افواج کا اجتماع

اگر تجارت اور حمل و نقل میں اسی طرح مزاحمت کیجاتی رہی تو برطانیہ کو سرحد پار کے علاقہ پر فوجی قبضہ جمانا ہوگا تاکہ ذرائع رسل و رسائل کی حفاظت اور اپنے تاجروں اور مسلمانوں کا تحفظ کیا جا سکے۔

اس خطرے کو روکنے کے لیے صوبہ مدراس اور صوبہ متوسط سے نہایت زبردست فوجیں بھیجی گئی ہیں، پشاور کی فوج کو مزید طاقت بہم پہنچائی گئی ہے اور توپخانہ اور پیدل افواج بالکل موقع کے لیے تیار ہیں۔

بالشویکوں کی جوابی تیاریاں

روس نے صاف طور پر اس امر کا اعلان کر دیا ہے کہ اگر برطانیہ نے کسی قسم کی مداخلت کی تو وہ اسکو افغانستان پر دوبارہ برطانوی انتداب قائم کرنے کی سعی کے مرادف سمجھے گا اور اس کا ہر امکانی طریقہ پر مقابلہ کریگا۔

صورت حال نہایت خطرناک ہے انگلستان اور روس کے تعلقات منقطع ہو چکے ہیں ...

عربوں کا پھانسنے والا افغانستان میں

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن عنقریب شائع ہوگا

اشتہارات بہت جلد آنے چاہئیں۔ منیجر

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

... فی شیشی ۵۰ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) محصول ...

منیجر نصرتی دواخانہ جھرتھا دل ضلع مظفر نگر

خاص جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

بہت ہی مسرت کیساتھ اطلاع دیتا ہوں کہ ایک بہت ہی صاف اور عمدہ چھپا ہوا قرآن شریف چھپکر جرمنی سے آگیا ہے اس کی خوبی طباعت کا اندازہ یہاں کی کسی چھپائی سے نہیں ہو سکتا کیونکہ طباعت کے کام میں جرمنی سب سے زیادہ مشہور ہے بلاک (فوٹو) کی چھپائی سے چھپا ہوا ہے ٹائپ بیروت کا ہے جس سے بہتر عربی ٹائپ دنیا ...

... حمیدیہ پریس دہلی

ضرورت ہے

... ایمپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

امام و مقتدی

... محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

نوٹس

زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس خان صاحب چودھری نعمت خاں صاحب بہادر صاحب جج بہادر خفیفہ۔ دہلی

مقدمہ دیوانی نمبر ۳۰۳۱ بابتہ سنہ ۱۹۲۸ء

سکرٹری آف اسٹیٹ فور انڈیا ان کونسل بذریعہ اگزکٹو آفیسر دہلی کنٹونمنٹ مدعی

بنام شیر علی ولد جھنڈو تانگہ والہ صدر بازار دہلی چھاؤنی مدعا علیہ

دعویٰ بابتہ مالیتی مبلغ باقی ۱۴۰ روپیہ ۹ آنے ...

ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن بنام شیر علی مدعا علیہ جاری کیا گیا تھا بالا تعمیل سمن واپس آیا اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہ مذکور بدیں مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۹۲۹ء اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آئیگی فقط

آج بتاریخ ماہ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم سیمیا، ہپناٹزم، زود اثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں محض اعمال اور لا یعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ... جنکو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

... کیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سفید بال پندرہ منٹ میں جڑ سے کالا

... منیجر ... سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

...

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرّا

...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

فائدہ نہ ہو تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب	حب مسک جدید	مرہم کامل	اکسیر آتشک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

... منیجر ... دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

الجمعیۃ دہلی

تاریخی مقالات

یورپ میں اسلام کا مدوجزر

ترکانِ آلِ عثمان کی حیرت انگیز تاریخ

عربوں کی خلافت کا زمانہ

(۲)

ترکانِ آلِ عثمان کی فتوحات کا ذکر کرنے سے قبل یہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ اسلام کے ابتدائی دور کا کچھ مختصر حال لکھ دیا جائے، تاکہ قارئین کرام کو واقعات کا تسلسل قائم رکھنے میں دشواری محسوس نہ ہو اور وہ یہ اندازہ لگا سکیں کہ ترکوں سے یورپ میں جو کچھ کیا وہ کن اثرات کا نتیجہ تھا اور ان کے منظرِ شہود پر آنے سے قبل اسلام تہذیب و تمدن کے کس دور سے گزر چکا تھا۔

خلافت راشدہ

تاریخ اسلام کا سب سے پہلا دور جسے خلافت راشدہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے نہ صرف اسلام بلکہ دنیا کا بہترین دور تھا۔ خلفاء راشدین نے جس عدل و انصاف، مساوات و رواداری اور دور اندیشی کے ساتھ حکومت کی اس کی مثال دنیا کی تاریخ میں کہیں میسر نہیں آ سکتی۔ ...

سلطنت تین براعظموں میں پھیل گئی۔ اور صرف ایک مرکز سے وابستہ ہوگئی جو دمشق میں قائم تھا۔ بنو امیہ کا عہد ۶۶۱ء سے ۷۵۰ء تک تقریباً ایک صدی کے قریب رہا۔

بنو عباس

بنو امیہ کے بعد خاندان عباسیہ کا عہد خلافت شروع ہوا جو ۷۵۰ء سے ۱۲۵۸ء تک جاری رہا۔ خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں دار الخلافہ دمشق سے بغداد منتقل ہوگیا اور شام میں عربوں کی جو خالص عربیت باقی رہ گئی تھی وہ بغداد میں آ کر ایرانی اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ بغداد اپنی شان و شوکت کے اعتبار سے دنیا کے تمام شہروں سے بڑھ گیا۔ کوئی ملک ایسا باقی نہ رہا جہاں کے علماء فضلاء عباسیوں کے دربار میں آ کے جمع نہ ہوئے ہوں۔ ان کے علوم و فنون کی قدر نہ کی گئی ہو۔ مختلف زبانوں کے علمی خزانوں کو عربی میں منتقل کیا گیا۔ یونان کا فلسفہ جسے یونانیوں نے بھلا دیا تھا عرب کے پاس آ کر زندہ ہوگیا ...

خاندان سلجوقیہ

فتنہ تاتار

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۶)

مرزا۔ ابھی ابا جان کا ارادہ ہے یا نہیں کہ طوطی خاں کو کوئی دکان کرا دیں۔

اقبال دلہن۔ ان کا جی تو بہت چاہتا ہے مگر شریعت سے ڈرتے ہیں۔

مرزا۔ اچھا اگر میں ان کا اطمینان کرا دوں تو راضی ہو جائیں گے۔

... آج صبح ہی صبح طوطی کا کیا کام نکل گیا۔ اللہ رکھی نے بڑی بیگم کو ہر طرح اطمینان دلایا اور کہا بیوی کام تو مجھے معلوم نہیں لیکن ویسے سب خیر صلاح ہے۔ نواب طوطی خاں گھنٹہ بھر میں کپڑے وغیرہ پہن کر تیار ہوئے تو والدہ سے بولے لاؤ دو روپے لاؤ۔

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۴)

پہلی تجویز کا دوسرا حصہ

اشاعت گذشتہ میں تجویز کے پہلے حصہ کے متعلق نہایت واضح طریقہ پر ہم عرض کر چکے ہیں اور صوبوں کی اندرونی و داخلی آزادی کو ہم نے دلائل سے معقول طور پر ثابت کر دیا ہے ...

... ہی کے نزدیک نہ صرف معقول ہے بلکہ ہماری یادداشت اگر غلطی نہیں کرتی تو پنڈت موتی لال نہرو کے نزدیک بھی مدراس کانگریس تک مسلمانوں کا یہ حق معقول اور مبنی بر انصاف تھا اور انہوں نے بھی اسکو مدراس کانگریس میں ایک معمولی ترمیم (یعنی صرف بین الملی امور) کیساتھ تسلیم کر لیا تھا لیکن نہرو رپورٹ میں اس حصے کو حذف کر دیا گیا ...

پہلی تجویز کا تیسرا اور چوتھا حصہ

... مسلم کانفرنس نے ان حصوں میں کوئی مطالبہ نہیں کیا ہے بلکہ محض موجودہ انتخابی حالت کی قانونی حیثیت کو واضح کیا ہے اس لئے اسپر کچھ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے (باقی)

شاہ امان اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری

الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں شاہ امان اللہ خاں کے تخت سے دستبرداری کی جو خبر شائع کی گئی تھی وہ بعد کی مصدقہ اطلاعات سے صحیح ثابت ہوئی اور ہندوستان و انگلستان کے اخباری نمائندوں نے باقاعدہ طور پر اس کی تصدیق کر دی ... اسلام ... اور اس کی آئندہ ترقی و خوشحالی کے متعلق جو توقعات کی جا رہی تھیں ان کو اس انقلاب سے ... تخت سے دستبردار ہو جانا ہے اس میں شک نہیں کہ شاہ امان اللہ خاں ...

مولیانا قیدیوں کی رہائی

[...]سترقیات

عالم اسلامی

[...] امان اللہ خاں کی تخت کابل سے دستبرداری
[...] عنایت اللہ خاں کی تخت شاہی پر جلوہ افروزی
غازی موصوف قندہار روانہ ہوگئے

[...] ذرائع سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ شاہ [...] غازی اپنے بڑے بھائی کے حق میں تخت [...] دار ہوگئے۔ کابل میں شاہ عنایت اللہ خاں کے [...]

[...] کی واپسی اور غازی امان اللہ خاں [...]
[...] شریعت حقہ کے کامل احترام کا اعلان

۸۔ روحانی تعلیمات کا انسداد کیا جائے گا۔
۹۔ [...] جمعہ کی تعطیل ہوا کرے گی۔
[...] ایسی مسلمان ہوں [...] کا بچا خادم ہوں۔

شاہ امان اللہ خاں کا ورود قندہار
قندہار کی بادشاہت کا اعلان؟

ایسوسی ایٹڈ پریس کو کوئٹہ سے خبر ملی ہے کہ اطراف کابل میں بچہ سقہ کے ساتھیوں سے حکومت کی فوج جو جنگ کر رہی تھی وہ اب ختم ہوگئی ہے۔ [...] شاہ امان اللہ خاں نے ۱۵ جنوری کو قندہار میں اپنی قیام گاہ پر بادشاہی کا جھنڈا نصب کر دیا۔

کابل میں از سر نو جنگ شروع ہوگئی
جگدلک پر باغیوں کا قبضہ

پشاور ۱۶ جنوری۔ شاہزادہ عنایت اللہ خاں کی تخت نشینی کے بعد کابل کی صورت حال کے متعلق خبروں کا حاصل [...]

حکومت مصر کا نیا استبداد

قاہرہ ۱۳ جنوری۔ وفد پارٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ [...]

موتمر ریاض کی کامیابی

عربی زبان اور لاطینی حروف

اب ترکی زبان اور لاطینی حروف کی کشاکش کا سلسلہ جاری تھا لیکن حال ہی میں ایک مشہور مصری انشا پرداز نے تجویز کی ہے کہ عربی زبان کو لاطینی حروف میں لکھا جائے [...]

بیرون ہند

غازی امان اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری
روسی شکست اور برطانیہ کی فتح

برلن ۱۷ جنوری۔ [...] شاہ امان اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری کو کابل میں انگلستان کی چالبازی کی شکست اور برطانیہ کی فتح سے تعبیر کیا گیا ہے۔ [...]

ملک معظم کے مرض میں افاقہ

لندن ۱۰ جنوری۔ آج صبح قصر بکنگھم سے ملک معظم کی علالت کے متعلق جو بلیٹن شائع ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک معظم کے مرض میں افاقہ ہوا ہے [...]

ایک مہذب ترین شہر میں مہلک حادثات

لندن ۱۸ جنوری۔ لندن میں گذشتہ تین دنوں میں ۱۷ حادثات گیس پھٹ جانے، زمین الٹ جانے وغیرہ کے ہوئے [...] پبلک کی مصیبتوں میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔

ایک جہازی غرقابی

[...] ۱۵ جنوری۔ یہاں جرمنی جہاز جو کہ آج یہاں پہنچا ہے بیان کرتے ہیں کہ برطانوی جہاز طامس ہارڈی بحیرہ آرکٹک میں طوفان آنے کی وجہ سے ڈوب گیا اور جو ۱۶ مسافر اس پر سوار تھے وہ بھی غرق ہوگئے۔

ہندوستان

ایک معزز بیوہ کی علم پروری
ڈیڑھ لاکھ روپے کا گرانقدر عطیہ

کلکتہ۔ مسز شیلانی دیوی، بیوہ مسٹر رادھیکا موہن رائے [...] ڈیڑھ لاکھ روپے کے ساڑھے تین فی صدی سود والے سرکاری پرامیسری نوٹ دئے ہیں [...]

کوہاٹ کے مقروض باشندوں کی فریاد
حکومت سے قرضہ معاف کرنے کی درخواست

سورت میں ہندو مسلم مفاہمت
مسجد اور باجہ کے سوال کا تصفیہ

غازی امان اللہ خاں کا عزم ہندوستان
حکومت ہند سے پناہ کی درخواست

دہلی ۱۸ جنوری۔ باوثوق اور باخبر حلقوں میں تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے [...]

ننگمری جیل کے سکھ اور پٹھان قیدیوں میں جنگ

مجلس مقننہ ہند کا سرمائی اجلاس
متعدد سوالات اور قراردادوں کی اطلاعات

مرکزی مجلس وضع قوانین کے اجلاس میں پیش کرنے کے لیے غیر سرکاری ارکان کی جانب سے متعدد قراردادیں اور سوالات موصول ہوئے ہیں۔ [...]

سائمن کمیشن کے روبرو مہاراجہ دربھنگہ کی شہادت
مکمل صوبجاتی خود مختاری اور مخلوط انتخاب کی تائید

کلکتہ ۱۵ جنوری۔ زمینداران بنگال کے وفد کے صدر مہاراجہ دربھنگہ نے سائمن کانفرنس کے روبرو ذیل کے مطالبات پیش کئے:
۱۔ مکمل صوبجاتی خود مختاری۔
۲۔ مخلوط انتخاب۔
۳۔ بند وبست استمراری۔
۴۔ کونسل میں زمینداروں کے لیے نیابت [...]

مسلمانان بنگال کے مطالبات

آزادی کی تحریکات کو دبانے کی کوشش
حکومت کا ارادہ جبر و تشدد

مشرق کے پایہ ناز فلسفی شاعر کا ورود حیدرآباد
خطبات عالیات کا بے نظیر سلسلہ

حیدرآباد دکن۔ حسب پروگرام سکندرآباد اسٹیشن پر علامہ سر محمد اقبال تشریف لائے۔ [...]

پٹیالہ میں سکھوں کی زبردست مہم

سردار محمد عمر خاں کے فرار کا ذمہ دار کون ہے؟
کرنل لارنس ہندوستان کیوں آیا
مجلس مقننہ میں دلچسپ سوالات

لدھیانہ ۱۵ جنوری۔ میاں عبد الحئی ایم۔ ایل۔ اے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں حسب ذیل سوالات پوچھیں گے:

(۱) حکومت ہند نے سردار محمد ایوب خاں کے بیٹے سردار محمد عمر خاں اور ان کے اہل و عیال کو الہ آباد میں نظر بند کرنے کے بعد جو پابندیاں ان کی نقل و حرکت پر عائد کیں ان کی نوعیت کیا تھی؟

(۲) اس خاندان پر عاید شدہ پابندیوں کے نفاذ یا دیکھ بھال کیلئے کون کون سے افسر ذمہ دار ہیں۔

(۳) کیا یہ حقیقت ہے کہ گذشتہ ماہ دسمبر میں سردار محمد عمر خاں الہ آباد سے گم ہو گئے اور پورے عشرے تک حکومت ہند کو اس گمشدگی کا علم نہ ہوا۔

(۴) اس گمشدگی کیلئے حکومت ہند [...] افسر کو ذمہ دار گردانتا ہے اور اس کے ضمن میں کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(۵) کیا حکومت اس امر پر روشنی ڈالنے کی استطاعت رکھتی ہے کہ آیا سردار محمد عمر خاں تا ہنوز برطانوی ہند کی حدود کے اندر موجود ہے یا سرحد عبور کر چکا ہے۔

(۶) الہ آباد میں جو افغان شہزادے نظر بند ہیں ان میں سے ایک سردار محمد سرور خاں کو حکومت نے کس جرم کی بنا پر اور کس قانون کے ماتحت گرفتار کیا ہے؟ کیا حکومت اسے کسی جرم میں سپرد عدالت کرے گی؟

(۷) کیا حکومت اس کرنیل لارنس "عربی" کی شخصیت سے واقف ہے جس کی نسبت اخبارات بہت کچھ لکھ چکے ہیں؟

(۸) کیا اس بہادر کرنیل کو کسی وقت حکومت ہند کی منصب داری یا وظیفہ خواری کا شرف حاصل ہوا؟

(۹) کیا جنگ فرنگ کے خاتمے کے بعد کرنیل صاحب کو کبھی ہندوستان آنے کا اتفاق ہوا۔ اگر ہوا تو کیا وہ یہاں سرکاری حیثیت سے تشریف لائے یا پرائیویٹ طور پر؟

(۱۰) کیا وہ کبھی ہوائی محکمہ پرواز کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ کچھ عرصہ تک وہ میران شاہ کی چھاؤنی میں معمولی کلارک کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔

(۱۱) کیا حکومت کو اس وقت کرنیل لارنس کی نقل و حرکت کا علم ہے؟

(۱۲) کیا یہ سچ ہے کہ کرنیل لارنس نے محکمہ پرواز کی ملازمت میں داخل ہوتے وقت فرضی نام (ہوائی کاریگر) ایرکرافٹمین شا اختیار کیا۔

(۱۳) اگر یہ سچ ہے تو کیا حکومت بتلائے گی کہ وہ کونسی تاریخ کو ہندوستان میں وارد ہوا۔ اور کس تاریخ کو سرکاری ملازمت میں داخل ہوا۔ اور کیا حکومت اسے سلسلہ ملازمت میں داخل کرتے وقت اس کی اصلی شخصیت سے واقف تھی؟

(۱۴) ملازمت کے روز اول سے لیکر آج تک وہ کون کون سے عہدوں پر فائز رہا۔ اسے کیا تنخواہ ملتی رہی۔ اور اس نے کون کونسے مقام پر کام کیا؟

(۱۵) کیا اس کی تنخواہ یا وظیفے کی رقمیں حکومت ہند کے صیغہ خارجہ نے ادا کیں یا کسی محکمے نے؟

(۱۶) اسے ہندوستان کے اندر اپنا اصلی نام چھپانے کی اجازت کیوں دی گئی۔

سردار محمد عمر خاں کے برادر کلاں پولیس کی حراست میں
لاہور سے کلکتہ جیل میں روانگی

لاہور ۱۶ جنوری۔ سردار ایوب خاں کے سب سے بڑے بیٹے سردار [...] جو گذشتہ چند سال سے لاہور میں قیام پذیر تھے آج حراست میں لے لئے گئے۔ آج شام پولیس انہیں کلکتہ میل میں بٹھا کر لاہور سے لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار صاحب کیلئے ڈاک گاڑی میں ایک خاص ڈبہ مہیا کیا گیا تھا۔

قادیان میں بوچڑ خانے کا افتتاح

امرتسر ۱۶ جنوری۔ قادیان سے جو ٹرین آج قبل از دوپہر پہنچی ہے اس کے مسافر بیان کرتے ہیں کہ حکومت نے قادیان میں ذبح بقر کی اجازت دیدی ہے [...] مرزا صاحب کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے کیلئے [...] بن گئی تھی!!!

مجلس خلافت و تحریک دعوت
شہر مونگیر میں مولانا آزاد سبحانی صاحب کی کوشش

مولانا آزاد سبحانی صاحب نے جامع مسجد مونگیر میں بتاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ مسلمانان مونگیر کے مجمع عام میں خلافت کے صحیح مفہوم اور اسلام کی بقا کی ضرورت پر ایک بصیرت افروز اور جامع تقریر فرمائی [...] (نامہ نگار)

الور میں جشن جوبلی

الور ۱۵ جنوری۔ الور جوبلی میں مدعو کئے ہوئے مہمانان میں سر ہری کشن کول، سر شادی لال، ڈاکٹر انصاری تشریف لا چکے ہیں [...]

ایک شاندار دھوکہ دہی

رنگون ۱۵ جنوری۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر کے ٹینگ چونگ سی۔ آئی۔ ای و سابق ایم۔ ایل۔ سی پر جن کے خلاف ۸۰ لاکھ کی دھوکہ دہی کے دو مقدمات چل رہے ہیں فرد جرم لگا دی گئی۔ ملزم نے جرم سے انکار کیا۔

دیسی ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس
آزادی اور ذمہ دار حکومت کی قائمی کا مطالبہ

ٹریونڈرم ۱۵ جنوری۔ جنوبی ہند کی ریاستوں کی رعایا کی کانفرنس کا اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں [...]

بیٹے کی خاطر ایک مرہٹہ خاتون کی قربانی

مدراس ۱۰ جنوری۔ مدورا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک تعلیم یافتہ مرہٹہ خاتون نے اس غرض سے اپنی جان ایک دیوی کی نذر چڑھا دی کہ اس کے بیٹے کی آنکھیں جو کسی بیماری کی وجہ سے خراب ہو گئی ہیں اچھی ہو جائیں [...]

فرمانروائے دکن کی غربا پروری
ایک لاکھ روپیہ کا گرانقدر عطیہ

حیدرآباد دکن ۱۶ جنوری۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے بنگال روانہ ہونے سے قبل ایک لاکھ روپے کا گرانقدر عطیہ دیا اور گورنر بنگال کو اختیار دیا کہ وہ بلا قید و مذہب مستحق اداروں میں ان کو تقسیم کر دیں۔

مفرور سردار کے چار بھائیوں کی گرفتاری
عشر بھی کہاں جا کر نکلا!

الہ آباد ۱۷ جنوری۔ حکومت ہند کے احکام کے ماتحت مفرور شہزادہ عمر خاں کے باقیماندہ چار بھائیوں کو جو الہ آباد میں موجود تھے کل گرفتار کر لیا گیا اور گذشتہ شب کلکتہ روانہ کر دیا گیا جہاں سے وہ رنگون بھیجے جائیں گے۔ سردار سرور خاں ابھی تک الہ آباد جیل میں ہیں۔

ریاست الور کے باشندوں کے مطالبات

ریواڑی۔ ریاست الور کی رعایا کے افراد کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مندرجہ ذیل مطالبات کو مہاراجہ صاحب الور کی خدمت میں بھیجا جائے تاکہ وہ اپنی جوبلی کے موقعہ پر ان پر بھی غور فرمائیں:

(۱) رفاہ عام کاموں کیلئے جو محصولات رعایا سے وصول کئے جاتے ہیں وہ ہٹا دئے جائیں۔ (۲) کھیتوں اور فصلوں سے شکار کے جانور ہٹا دئے جائیں۔ (۳) محصول کی شرح وہی ہو جو جنگ سے پیشتر تھی۔ (۴) شعبہ نظم و نسق سے شعبہ عدلیہ کو علیحدہ کر دیا جائے۔ (۵) اخبارات کے داخلہ پر جو پابندیاں ہیں وہ دور کر دی جائیں۔ (۶) پرائیویٹ سکول کے افتتاح پر جو پابندیاں عائد کی جاتی ہیں وہ دور کر دی جائیں۔ (۷) تمام رعایا کو مساوی طور پر مذہبی تعلیم حاصل کرنے کی آزادی دی جائے [...] (۸) اخبارات، تقریر، تحریر اور مذہبی عقیدہ کی مکمل آزادی۔ (۹) مجلس مقننہ کا قیام اور بلدیات میں عوام کی نمائندگی۔

ملک معظم اور قبول اسلام

مسٹر رحمت اللہ کلارک پنشنر خلیفہ انبالہ لدھیانہ نے آنجہانی وائسرائے ہند کے نام ارسال کی ہے جس میں لکھا ہے کہ آپ پریسی جناب سے بادشاہ سلامت کو یہ پیغام پہنچا دیں کہ اگر حضور فی الفور اسلام قبول کر لیں تو خدائے تعالیٰ ملک معظم کو کامل صحت ایک دم عنایت فرمائے گا [...]

زنانہ درسگاہ کی ایک ہندو دیوی کی شاندار خدمت
ایک لاکھ روپیہ جمع کرنے کا عہد

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟
نرملہ کے سفاکانہ قتل کا فیصلہ

دہلی ۱۴ جنوری۔ مقدمہ قتل نرملہ کا فیصلہ سنا دیا گیا [...]

دہلی میونسپلٹی میں عورتوں کو ممبر بنانے کی تجویز

والیان ریاست کی کانفرنس

دہلی ۱۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ والیان ریاست کی کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۱۱ فروری کو دہلی میں منعقد ہوگا۔ افتتاح کانفرنس کے موقعہ پر ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند تقریر کریں گے۔

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

سندھی سماچار کے خلاف مقدمہ کی سماعت
ہندو مسلم فساد کی بنیاد۔ اشتعال انگیز مضامین کی اشاعت

دہلی ۱۶ جنوری۔ آج مسٹر ایسر سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں سوامی چدانند ایڈیٹر سندھی سماچار کے خلاف زیر دفعات ۱۵۳ الف ۲۹۲ الف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ ایڈیٹر مذکور کے خلاف یہ الزام ہے کہ اس نے مذہب اسلام کی توہین کرنے کی کوشش کی تھی [...] (نامہ نگار خصوصی)

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

مسجد مچھلی والان کی تعمیر کے باعث مولانا حافظ احمد سعید صاحب نے جامع مسجد میں عارضی طور پر وعظ شروع کر دیا تھا [...]

محمد اسمٰعیل زنگیل کمیشن ایجنٹ دہلی

ٹاؤن ہال میں لالہ لاجپت رائے کا مجسمہ

بلدیہ دہلی نے ٹاؤن ہال میں لالہ لاجپت رائے کی روغنی تصویر لگانے کی تجویز منظور کر لی ہے۔

مخدوم صاحب گیلانی کا تبادلہ

دہلی ۱۶ جنوری۔ مخدوم صاحب سید غلام مصطفیٰ شاہ گیلانی ڈپٹی مجسٹریٹ درجہ اول کا تبادلہ ہو گیا ہے۔ آپ کل دہلی سے تشریف لے گئے۔ روانگی کے وقت اسٹیشن پر بہت سے معززین اور وکلا موجود تھے۔

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے کہ اشتہار بازوں کی کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا زیادہ مفید ہے…

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

گوہر مراد

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

ہماری حالت دیکھتے ہوئے پبلک میں گذارش بہ التجا ہے…

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہو کر ہموار کیفیت پیدا ہوتی ہے…

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی۔ لکھنؤ پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰/

نوٹ

ڈبل الارم ٹائم پیس

کارآمد فاؤنٹین پن

سٹوچ واچ — روپہلا — سنہری خولدار چوڑیاں — گارنٹی ۵ سال

نوٹ نمبر ۱ — نوٹ نمبر ۲

پتہ: چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی واچ

ملنے کا پتہ: نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۳۰ دہلی

دنیا کو حیرت ہے

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری سیر بوٹی سیر نا تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دونا دام واپس دینگے۔ اعتبار نہ ہو تو شرط لکھوا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس…

منیجر بیر برنا اسٹور کنسی سمری۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رح

ترجمہ دوم بامحاورہ برحاشیہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مصدقہ و نظر ثانی شدہ مقدمہ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب

خط کی پاکیزگی۔ الفاظ کی نشست۔ حرفوں کی موزونی۔ کاغذ کی نفاست۔ چھپائی کی صفائی۔ صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے

ملنے کا پتہ: ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۹۰ دہلی

امام و مقتدی

جوب مقوی مفت

ڈیڑھ روپیہ میں چھ کتابیں

منیجر انصاری بک ڈپو لال جاودی دہلی

دہلی کا غدر ۱۸۵۷ء

ضرورت

(مولوی) اسد اللہ تاجر … چھپا گیا

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

پتہ: حنیف نصیر برادرس کلاں محل ۲۴۰۷ دہلی

شب براۃ

اگر آپ قرآن حکیم و حدیث شریف کی روشنی اور فقہا و علماء کی … احکام شب براۃ …

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

بڈھے جوان بنگئے

خورد نی خضاب

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

مُنہیہ ابرسیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو السیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹
۱۳	۱۷	۲۰
۲۴	۲۸	

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ڈیڑھ)
نصف صفحہ (۔)
ایک کالم (۔)
½ کالم (۔)
¼ کالم (۔)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۲۹ء | نمبر ۷

شب برات اور آتش بازی

(نوشتہ جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب)

اللہ اللہ! چودھویں اور پندرھویں شعبان المعظم کی درمیانی شب کیسی بابرکت ہے مگر اس رات میں عبادت کرنے اور یاد الٰہی میں مشغول ہونے کی بجائے قوم کے نونہال طرح طرح کی خلاف شرع بدعات اور رسموں میں مشغول ہو گئے ہیں اور کھیل تماشے اور فسق و فجور لہو و لعب میں مبتلا ہو کر قوم درماندہ کا کروڑ ہا روپیہ بارود اور آتش بازی میں ہر سال برباد و ضائع کیا جاتا ہے۔ کیسا افسوس ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اور بزرگان دین تو اس مقدس رات میں عبادت کرنے کی ترغیب دیں ... امت کو اس کی تلقین و ہدایت فرما دیں مگر ہمارے نونہال ... بیدردی سے آئے سال کروڑہا روپے آتش بازی کی نذر کر دیں۔

الصالحات خیر عند ربک ثوابا و خیر املا۔

پندرھویں شعبان کا روزہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تمام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے جیسا کہ ... سے ثابت ہے ... اسوۂ حسنہ کی تقلید ... کرتے ہوئے تمام ... روزے رکھنے کی ... کی بجائے تو ...

اگر یہ ممکن نہ ہو سکے تو ... طرح پندرھویں شب ... عبادت کو نہایت برکت ... ہے اسی طرح ... میں تاریخ کے ... روزہ رکھنے میں بہت ... ثواب ہے۔

... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان ... النصف من شعبان فقوموا لیلھا وصوموا یومھا۔ (ماثبت بالسنۃ) (ترجمہ) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... شعبان کی پندرھویں ...

ناظرین الجمعیۃ کو مژدہ

ادارۂ الجمعیۃ کے سامنے عرصہ سے دو تجویزیں پیش تھیں ایک یہ کہ الجمعیۃ کی تقطیع بڑھا دی جائے اور اخبار ۲۶×۲۰ کی بجائے ۲۹×۲۲ سائز پر شائع کیا جائے دوسری یہ کہ اسی تقطیع پر دو صفحے بڑھا کر اخبار کے دس صفحے کر دیے جائیں۔ ہم نے اپنے بعض مخلص سرپرستوں سے جو الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں ہماری امداد کرتے رہتے ہیں اس معاملہ میں مشورہ کیا اور ان بزرگوں کے مخلصانہ مشورے سے یہ امر طے کر لیا کہ بجائے سائز کے اخبار کے دو صفحے بڑھا دیے جائیں۔ چنانچہ آج کا اخبار دس صفحے پر شائع کر رہے ہیں۔ ہمیں یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ الجمعیۃ نے اپنی پانچ سالہ عمر میں کس احتیاط و اعتدال اور متانت و سنجیدگی کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کے مذہبی و سیاسی افکار کو مد نظر رکھتے ہوئے ملک و ملت کی صحیح خدمت انجام دی ہے۔ ہمیں اس کا فخر اور افسوس ہے ... اس وقت تک ... کوئی اطمینان بخش ... نہیں ... آج کی تاریخ تک ... نقصان ہو رہا ہے ... نقصان کی مقدار ... دس ہزار سے تجاوز کر کے بارہ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اس نقصان کے باوجود ہم نے توکلا علی اللہ دو صفحوں کی زیادتی قبول کر لی ہے لیکن ہم اس زیادتی کو فی الحال آخر رمضان المبارک تک جاری رکھنے کا وعدہ کرتے ہوئے اپنے ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ ہر شخص کم از کم ایک ایک خریدار کا چندہ رمضان المبارک کے آخری ہفتہ تک دفتر میں بھجوا دے اگر خریداران ہماری یہ درخواست قبول کر کے ایک ایک مزید خریدار دے دیا تو ہم اس زیادتی کو ان شاء اللہ مستقلاً جاری رکھ سکیں گے ورنہ ہم مجبور ہونگے کہ یکم شوال سے اخبار کو پھر سے دس صفحہ کے بجائے آٹھ صفحے پر کر دیں۔ اگر کوئی اہل خیر زکوٰۃ سے غریب طلباء کے نام اخبار جاری کرانا چاہے تو ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ... ایک سال کا چندہ صرف پانچ روپیہ لے لئے جائیں گے لیکن یہ رعایت صرف اس صورت میں کی جائیگی جبکہ کوئی زکوٰۃ ادا کرنے والا صرف طلباء کے عربیہ کیلئے اس رعایت کو طلب کرے۔ ہم اپنے ناظرین کو یہ خوشخبری بھی دینا چاہتے ہیں کہ الحمد للہ اخبار کی حالت امید افزا ہے اگر ناظرین نے تھوڑی سی توجہ بھی کی تو ان شاء اللہ سنہ کے آغاز سے پیشتر اخبار اپنے اخراجات کو پورا کرنے لگا۔

لا یدفع علی الاوانا صائمۃ (بیہقی)

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کو اپنا مہینہ فرمایا ہے اور رمضان المبارک کو خدا کا مہینہ شعبان شہری و رمضان شہر اللہ (مسند الفردوس)

(۳) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں اکثر روزے رکھا کرتے تھے۔

کان احب الشھور الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یصومہ شعبان ثم یصلہ برمضان (ابو داؤد)

(ترجمہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک روزہ رکھنے کے واسطے شعبان کا مہینہ زیادہ محبوب تھا آپ شعبان کے روزے رکھتے اور اس کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

(۴) بی بی ام ... فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ... اور رمضان کے ... ماہ میں نہیں دیکھا ... (شریف)

اسی مقدس ... کی پندرھویں رات ...

شب برات

کہتے ہیں اسی رات ... عمر و رزق ... نقلی ... عزت ... شادی ... زندگی کے احکام ... بخشش مرتب ہوتی ...

حضرت عکرمہ ... ارادہ کے متعلق ایک جماعت شعبان کی پندرھویں رات یعنی شب برات کے بابرکت ہونے اور اس کے لیلۃ القدر ہونے کے قائل ہیں۔

یہ وہی رات ہے کہ جس میں حضرت جبرئیل میکائیل اسرافیل و عزرائیل ملائکہ ... کے احکام ... اور یہ ... تفصیل کی جاتی ہے ...

بی بی عائشہ صدیقہ

فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے خطاب کر کے فرمایا عائشہ کیا تم جانتی ہو کہ آج کی رات کیسی رات ہے (یعنی شب برات) ...

نزول باری تعالیٰ

(۱) ... حضرت علی ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... شب برات ... مغفرت ... رزق ... عافیت ... بخشش ...

...

حضرت امام شافعی ... (باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر، در منثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، ابن ابی حاتم، مسند بزار، امام احمد وغیرہ ... سے ملخص کر کے ... کی گئی ہے ... قرآن مجید ... اختلاف قراۃ ہر جگہ حاشیہ پر ... دکھایا گیا ہے ... اول ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے ... تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن ... فہرست مضامین ... نہایت تفصیل سے ... ہدیہ ... علاوہ محصول ڈاک۔

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ... ہدیہ ... علاوہ محصول۔

نوٹ:- ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

... سوانح ... کتاب ... قیمت ...

ملنے کا پتہ:- سید عبد النبی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیوریا کا جانی دشمن

...

ملیں جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

...

منیجر کتب خانہ رحیمیہ کامل دہلی

...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اکسیر جذام

...

ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل ... ملتان

قانون محبت عرف کالا جادو

...

دی آل انڈیا ... ملتان شہر

شرطیہ تندرستی

...

ضرورت ہے

...

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

عازمان حج مطلع ہوں

...

کہتے ہیں کہ مایوس نہ ہو

... کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری

مسلم کانفرنس کے فیصلے

ہندوستان کے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

(۵)

پہلی تجویز کا پانچواں حصہ

اور جبکہ اس وقت تک جب تک کہ مسلمانوں کو یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ دستور اساسی میں ان کے حقوق ... [illegible]

ہر شخص کی قدر و قیمت سے واقف ہیں وہ آج بھی ان بزرگوں کے سامنے آنکھیں بچھانے کو تیار ہیں لیکن ان کو جس چیز نے ... [illegible]

[illegible]

... دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حضرت ملک صاحب کے اس رویہ کو غیر منصفانہ سمجھتے ہیں بلکہ حکام بالا کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس معاملہ کو داخل دفتر کریں ورنہ دہلی کے مسلم شرفا کی عزت و آبرو کے لئے سخت خطرے کا موجب ہوگا۔

دہلی میں آتشبازی کا خونی مظاہرہ

الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں ہم نے آتشبازی کے نقصانات کو ظاہر کرتے ہوئے ... [illegible] ... جوان کے مال اور جان کی ... [illegible]

... ترین اور غیر مسلموں کو اپنی اس خطرناک اور جاہلانہ و احمقانہ رسم پر ہنسنے کا موقع نہ دیں آتشبازی ہندوستان کی ان بازیوں میں ... ایک مہلک اور مخرب اخلاق بازی ہے کہ جس کے خلاف نہ صرف ... [illegible]

[illegible]

... جس کے پاس دل ہے اور دل میں بصیرت ہے جس کے پاس دماغ ہے اور دماغ میں عقل سلیم ہے ... میں حقائق و معرفت کا ادراک ہو ... [illegible]

لہم قلوب لا یفقہون بہا ولہم اعین لا یبصرون بہا ولہم آذان لا یسمعون بہا اولٰئک کالانعام بل ہم اضل

کیا دو مسلمانوں کا مر جانا اور بیسیوں کا زخمی ہو جانا ہم قوم کے آتشباز رفقاء کے بازآنے کے لئے کافی نہیں ہے؟

ترجمان سرحد کو مدیر پولیس کا دھاوا

حکومت کا منزلہ ... [illegible]

[illegible]

... قبلہ کی برکت تھی جنہوں نے کانفرنس کو ایسے نازک مرحلے سے نکال کر کامیابی کی منزل تک پہنچا دیا۔ (باقی)

کوچہ قابل عطار کا افسوسناک واقعہ

کوچہ قابل عطار میں جو واقعہ ۱۷ جنوری کی شام کو پیش آیا ہے وہ اس دور سنگھٹن میں تو کوئی تازہ اور نیا واقعہ نہیں ہے گو دہلی کے لئے اپنی نوعیت میں یقیناً سخت افسوسناک ہے ... [illegible]

... اس واقعہ پر بھی جو ہر شام ... [illegible]

[illegible]

خوشنما

نہایت پاکیزہ ... نقاشی کا کام ... جو کہ نہایت ... تمام حمائل ... تصدیق ...

ابن ابی حاتم ... حاشیہ پر ... آنحضرت صلعم کی ... سورتوں کے ... ضروری ... عوض ... دو پیر ...

دو ترجمے

ترجمہ اول زیر ... ذاکر شاکر اللہ ... دوازدہ سورہ ... ہیں جن میں ... سورہ مزمل ... گنج عرش ... نظامیہ ... مصوبین ... ملیہ کا تمام ... رسالہ ... پتہ ...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۷)

مرزا۔ ڈپٹی کمشنر نے کیا کہا؟

طوبیٰ خانم۔ انہوں نے کہا تاں صاحب اپنے لڑکے کو قلعے میں نوکر کرا دو کہ کچہری کے دفتر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔

مرزا۔ بھائی انگریزوں کو تو آج کل ہندوؤں کی پرورش مقصود ہے، ہندو آج کل صاحب لوگوں کے بال بنے ہوئے ہیں مسلمانوں پر تو انگریزوں کو اعتماد ہی نہیں۔

[illegible]

مرزا۔ وہ بھی کہتا ہوں پہلے ان میاں کے دل سے یہ خیال تو نکالدوں کہ یہ تجارت کو ہی ناجائز سمجھتے ہیں آخر یہ تعلیم یافتہ آدمی ہیں۔ مڈل تک کی تعلیم ہوا اور ان کو ابھی تک یہی خبر نہیں کہ اسلام کے نزدیک جائز کیا ہے اور ناجائز کیا ہے۔

اقبال دلہن۔ وہ تو کہہ چکا کہ سکول میں مذہبی تعلیم نہیں دی جاتی اس کلاس میں کیا قصور ہے۔

[illegible]

(باقی آئندہ)

یورپ میں اسلام کا مد و جزر

ترکان آل عثمان کی حیرت انگیز تاریخ

عربوں کی خلافت کا زمانہ

(۳)

فتنۂ تاتار

[illegible]

کو لیکر بغداد کی طرف بڑھا افواج خلافت میں اتنی طاقت نہ تھی کہ تاتاریوں کا مقابلہ کر سکیں چنانچہ بہت ہی معمولی کوشش کے بعد ہی پسپائی کی نوبت آگئی ... [illegible]

اس نے کہا کہ بغداد کے تمام لوگوں کو شہر خالی کرکے باہر آنے کا حکم دیا ... [illegible] ... گھس گئے اور قتل و غارت کا بازار گرم کر دیا ... دمشق میں کسی قانون کی پابندی نہیں ہے اس لئے عورتوں بچوں بوڑھوں میں سے کوئی ایک متنفس بھی ایسا نہ چھوڑا گیا جو سامنے آیا ہو اور قتل نہ کیا گیا ہو ظالم آسمان چپ چاپ مقتولوں تک یہ ہولناک منظر دیکھتا رہا تین دن مسلسل سڑکوں پر بغداد کے بسنے والے شہریوں کا خون پانی کی طرح بہتا رہا دریائے دجلہ کا رنگ میلوں تک سرخ ہو گیا۔ مشائخ عظام اور صوفیائے کرام کی ہڈیاں قبروں سے اکھاڑ کر جلا دی گئیں ... [illegible] ... ایک لاکھ ساٹھ ہزار ... [illegible] ... دجلہ میں بہا دیئے گئے ... [illegible]

[illegible]

... یہ پہلا حادثہ جانکاہ تھا کہ دو برس تک دنیائے اسلام ... [illegible]

چنگیز خاں

[illegible]

ترکان آل عثمان کی آمد

[illegible]

ہلاکو خاں

[illegible]

اقرار کی تعریف ہرگز نہیں کی جاسکتی... اعتراف کرنا کوئی ہنر اور قابل ستائش فعل نہیں ہے۔

اور نہ اس جبر عادلانہ طرز عمل سے اس کا مقصد پورا ہو سکتا ہے بلکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں خدانخواستہ ان بیہودہ اور طفلانہ حرکات سے اُس کا دامن زیادہ گرد آلود اور داغدار نہ ہو جائے۔

ہم آخر میں اپنے معاصر سے عمیق ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے خدا سے دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو اس امتحان میں ثابت قدم رکھے اور اس سخت بے بسی میں ہمارے بھائی کو کامل صبر و استقلال کی توفیق عطا ہو اور جلد از جلد اس ابتلا سے ان کو نجات دائمی عنایت ہو۔

بسلسلہ صفحہ اوّل

دعا مستجاب اور مقبول ہوتی ہے شب جمعہ اور شب عید الفطر شب عید الضحیٰ کی رجب اور شب برات میں۔

اسی رات میں حضرت عزرائیل ملک الموت کو ایک کتاب (یادداشت) دی جاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس صحیفہ میں جن لوگوں کے نام درج ہیں ان کی روحیں اس سال قبض کی جائیں۔ بندہ غافل موت سے بے خبر دنیا کے کاروبار میں مصروف رہتا ہے درخت لگاتا نکاح کرتا مکان بناتا ہے حالانکہ اس حال اس کی موت کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے۔ (ان احمد قبل نسخ فی الموتی) (بیضاوی)

اسی رات کی بابت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت جبرئیل میرے پاس آئے اور کہا کہ آج شب برات شعبان کی پندرھویں رات ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کی بالوں کی مقدار گنہگاروں کو دوزخ سے آزاد کرے گا۔

شب برات میں حضور کا عمل

بی بی عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک رات میں میرے پاس تشریف لائے اور اپنا لباس اتار کر رکھ دیا ابھی اطمینان سے بیٹھے بھی نہ تھے کہ پھر کپڑے پہن کر باہر تشریف لے چلے... اللہ یا لی بعض صواحباتی... تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ

قبرستان

جنت البقیع میں تشریف لائے اور گورستان بقیع الغرقد میں مسلمان مرد مسلمان عورتوں اور شہیدوں کے لئے دعائے مغفرت فرمائی... بابی انت وامی انت کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان... دنیا کی حاجت میں۔

یہ دیکھ کر تیزی کے ساتھ الٹے پاؤں اپنے حجرہ میں واپس گئی ابھی میرا سانس پھول ہی رہا تھا کہ اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی واپس تشریف لے آئے۔

یہ کیفیت دیکھ کر آپ نے فرمایا:

ماھذا النفس یا عائشۃ — اے عائشہ! اپنی کیوں ہو؟

میں نے عرض کیا کہ میں بھی آپ کے پیچھے آپ کو دیکھنے گئی تھی کہ آپ کہاں تشریف لے جا رہے ہیں اور جنت البقیع میں آپ کو دعائے مغفرت فرماتے دیکھ کر آپ سے پہلے واپس آگئی یہ سنکر آپ نے فرمایا:

یا عائشۃ اکنت تخافین ان یحیف اللہ علیک و رسولہ — اے عائشہ! تم کو یہ خوف ہوا ہوگا کہ اللہ اور اللہ کا رسول تم پر ظلم اور ناانصافی کرے گا۔

بات یہ ہے کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور یہ کہا تھا کہ آج شب برات ہے یہ ایسی رات ہے کہ اللہ تعالیٰ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر جہنمیوں کو دوزخ کے عذاب سے نجات دیگا مگر ان چھ شخصوں کی مغفرت نہیں فرمائیگا اور نہ ان کو نظر رحمت سے دیکھے گا۔

لا ینظر اللہ فیھا الی المشرک — اللہ اس رات میں مشرک کینہ ور
ولا الی المشاحن ولا الی — رشتے کے تعلقات قطع کرنے
قاطع رحم ولا الی مسبل — والے اور ٹخنے سے نیچے کپڑا لٹکانے
ولا الی عاق والدیہ ولا — والے والدین کی نافرمانی کرنے

...

افغانستان اور حکومت برطانیہ

کچھ دنوں سے ہندوستان کی گورنمنٹ بعض اخبارات کے خلاف... افغانستان کی بغاوت... گورنمنٹ برطانیہ...

[illegible]

...قابل اعتراض ذریعہ کے خلاف معمولی تنبیہ پر اکتفا کیا جا سکتا تھا۔ گورنمنٹ کی صفائی کے لئے صرف اسی قدر کارروائی بھی کافی تھی لیکن کسی گورنمنٹ کا اپنی صفائی کے لئے آلات جور و استبداد کا استعمال کرنا جابرانہ قوانین کی نمائش کرنا ایک نہایت مذموم اور غیر مستحسن فعل ہے کوئی شریف انسان اس طرز عمل کی تعریف نہیں کر سکتا حکومت کا یہ جابرانہ اقدام اخبار کی آزادی پر ایک کاری ضرب اور غیر منصفانہ ضرب کے مترادف

انقلابِ افغانستان

تازہ ترین خبریں

ہندوستان کی سرحد پر اضطراب و ہیجان

بچہ سقہ قتل کر دیا گیا

مرحدی نہایت سنسنی خیز افواہیں پھیل رہی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ... کابل کی بادشاہت کا اعلان کر دیا تھا یا تو مارا گیا یا فرار ہو گیا۔

کابل میں شاہی خاندان پر بچہ سقہ کے مظالم

شہزادہ عنایت اللہ کا اطاعت سے انکار

دہلی پہنچ کر ایک نامہ جو سنسر ہونے کے بعد اہم ریل کو موصول ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت کابل میں بچہ سقہ داخل ہوا تو شاہی خاندان پر شدید مظالم کئے گئے۔ شہزادہ عنایت اللہ کو مجبور کیا گیا کہ وہ نئے حکمران کی اطاعت کریں مگر انہوں نے انکار کر دیا اور برطانوی قونصل خانہ میں پناہ گزین ہو گئے جہاں کہ ان کو قندھار جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ کر دیا گیا۔ یہ بھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شہریوں کو قتل بھی کیا گیا۔

کابل پر شنواریوں کا حملہ

قبیلہ غلزئی کا فیصلہ

بیان کیا جاتا ہے کہ شنواریوں کا ایک عظیم الشان لشکر کابل کی طرف روانہ ہو گیا ہے۔ یہ امر تو یقینی ہے کہ ان کا مقصد بچہ سقہ سے جنگ کرنے

کا ہے۔ مگر ابھی تک معلوم نہیں کہ آیا وہ ایک آدمی کو کابل کے تخت پر دیکھنا پسند نہیں کرتے یا انکے دلوں میں خود بخود شاہ امان اللہ کی محبت پیدا ہو گئی ہے۔ قبیلہ غلزئی کو افغانستان میں بہت بڑی طاقت حاصل ہے اور انکی تعداد بھی بہت زائد ہے اس قبیلہ کا رویہ ابھی تک غیر جانبدارانہ ہے اور آئندہ معاملات میں انکے فیصلہ کو بہت زیادہ دخل ہوگا۔

قندھار میں فوجی تیاریاں

امان اللہ خاں قندھار میں موجود ہیں اور اپنی فوجوں کو تیار کر رہے ہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ تخت افغانستان کیلئے ایک مرتبہ پھر کوشش کرینگے۔

بچہ سقہ کا قاتل کون ہے؟

ایک تازہ ترین اطلاع سے ظاہر ہے کہ بچہ سقہ کو عنایت اللہ خاں نے قتل کیا ہے... اس واقعہ کے بعد سے یہ شخص برابر مفرور ہو رہا تھا۔

افغانستان میں چاہ فروش کی حکومت

بچہ سقہ پشاور میں چائے بیچتا تھا

پشاور میں مشہور ہے کہ بچہ سقہ وہی شخص ہے جسکی پشاور میں ایک چائے کی دکان تھی۔ اس کے بعد وہ پاراچنار چلا گیا اور وہاں مزدوری کرنے لگا وہاں سے کابل گیا اور باغبانی کا کام کرتا رہا۔ پھر فوج میں ملازم ہو گیا جہاں سے بھاگ کر کچھ عرصہ ڈاکہ زنی کی اور اب افغانستان کا بادشاہ ہے۔

کیا سرحدی قبائل میں مغربی جاسوس موجود نہیں ہیں؟

حکومت ہند کی تردید

حکومت ہند کی جانب سے ایک سرکاری کیونکہ شائع ہوا ہے جس میں فرانسیسی ہیوملاک کے اس بیان کی تردید کی گئی ہے جو "امپائر نیوز" کے حوالہ سے شائع ہوا ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ یہ بیان واقعیت سے بہت بعید ہے۔

سردار عمر خاں شاہ کابل بننے والے ہیں

شہزادہ سردار عبدالعلی خاں نے میرٹھ میں بیان کیا ہے کہ سردار عمر خاں غالباً افغانستان پہنچ گئے ہیں اور اگر امان اللہ خاں نے دوبارہ کابل کی حکومت پر قبضہ نہ کر لیا تو ان کے بادشاہ ہو جانے کا قوی امکان موجود ہے۔

میرٹھ کی فوج کو تیاری کا حکم

افواہ ہے کہ میرٹھ کی چھاؤنی میں جس قدر فوج موجود ہے اسکی ایک عام پریڈ کرائی گئی ہے اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ موقع کیلئے ہر وقت تیار رہے۔

تخت کابل پر کس کا قبضہ ہے؟

شہزادہ عنایت اللہ خاں کی تخت سے دستبرداری

قندھار جانے کے لئے پشاور میں آمد

لندن ۱۸ جنوری۔ ماسکو سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بادشاہ عنایت اللہ خاں اس شرط پر تخت و تاج سے دستبردار ہوئے ہیں کہ اُن کی اور اُن کے اہل و عیال کی جانیں محفوظ رہیں۔ پشاور ۱۸ جنوری۔ کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جدید امیر بچہ سقہ کو تمام کابل نے بادشاہ تسلیم کر لیا ہے اور اس وقت ان کے پاس پندرہ ہزار جوان ہیں جوان کے مطیع و منقاد ہیں۔ شنواری اور دیگر قبائل نے بچہ سقہ کے ملنے کیلئے اپنے نمائندے بھیجے ہیں۔

دہلی ۱۸ جنوری۔ شاہ عنایت اللہ خاں تخت سے دستبردار ہونے کے بعد بچہ سقہ کی منظوری سے ہوائی جہاز کے ذریعہ مع اہل و عیال پشاور آگئے ہیں پشاور سے آپ ریل گاڑی پر سوار ہو کر چمن جائیں گے جہاں سے آپ قندھار کو روانہ ہو جائیں گے۔

قندھار کا شاہی پرچم بھی اُتر گیا

غازی امان اللہ خاں کا اعلان کہ میں بادشاہ نہیں ہوں

پشاور ۱۸ جنوری معلوم ہوا ہے کہ غازی امان اللہ خاں نے والئے قندھار کو حکم دیا ہے کہ وہ شاہی پرچم کو اتار دیں جو

... الٰہی مدد من خمر (بیہقی) والے اور ہمیشہ شراب پینے والے کی طرف نظر التفات نہ فرمائے گا۔

یہ فرما کر آپ نے کپڑے اتارے اور سونے کا قصد کیا مگر آپ کی طبیعت اس رات میں

عبادت و دعا

کے لئے بے چین تھی فرمایا:

یا عائشۃ! اتاذنین لی ان اتعبد ھذہ اللیلۃ — عائشہ کیا تم مجھے اس رات میں عبادت گزاری کی اجازت دیتی ہو

میں نے عرض کیا

نعم بابی انت وامی — ان اجازت ہے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

پس آپ عبادت کے لئے کھڑے ہوگئے اور دیر تک جبین مبارک کو سجدہ سے نہ اٹھایا تو مجھے گمان ہوا کہ آپ اپنے حقیقی دوست سے ہمیشہ کے لئے جا ملے ہیں... اس خیال سے میں کی تپ کی مٹی اور آپ کے تلوے کو ہاتھ لگایا تو حرکت محسوس ہوئی جی ٹھکانے ہوا خوشی ہوئی تو میں کان لگا کر کیا سنتی ہوں کہ آپ سجدے میں اپنے پروردگار سے چپکے چپکے دعا فرما رہے ہیں۔

اعوذ بعفوک من عقابک — یا اللہ میں تیرے عذاب سے تیرے عفو
واعوذ برضاک من سخطک — و معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور
واعوذ بک منک جل — تیرے غصے سے تیری خوشنودی
وجھک لا احصی ثناء — کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری
علیک انت کما اثنیت — پناہ مانگتا ہوں تیری شان و عظمت
علی نفسک (رانبت بالسنۃ) — بہت بڑی ہے میں کما حقہ تیری
تعریف و ثنا نہیں کر سکتا۔ تیری شان ویسی ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی ثنا و تعریف فرمائی ہے۔

جب صبح ہوئی تو میں نے اس دعا کے لفظوں کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ! یہ دعا خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرئیل نے یہ دعا مجھ کو سکھائی اور سجدہ میں بار بار پڑھنے کی ہدایت کی ہے (بیہقی)

بعض مختصر دعائیں یہ ہیں جو صلحا امت کا معمول رہی ہیں:

(۱) اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی — اے اللہ تو بخشنے والا اور درگزر کرنے والا ہے مجھ کو عفو محبوب ہے سو مجھ کو معاف کر دے۔

(۲) اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ والمعافاۃ فی الدنیا والاٰخرۃ — اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں ہمیشہ کی معافی عافیت اور تندرستی کی درخواست کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس مبارک رات میں نیک عمل کی توفیق دے۔ آمین فقط

جناب اصغر فریشی صاحب... (margin note)

شاہ امان اللہ خاں نے دربار منعقد کر لیا

سرحدی افواج کو جمع کرنے کی کوشش

کوئٹہ ۱۹ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان نے قندھار میں ایک دربار منعقد کیا جس میں قندھاریوں سے درخواست کی کہ وہ اس موقعہ پر مدد کریں۔ اس درخواست کو اکثر غزنی اور قندھار کے باشندوں نے قبول کر لیا ہے اور وہ شاہ غازی کی امداد کرنے پر مستعد نظر آتے ہیں۔

افغانستان میں باغیوں کا طوطی بول رہا ہے

قلعہ پر قبضہ اور افغانی افسروں کا قتل عام

پشاور ۱۹ جنوری۔ ایران سے خبر آئی ہے کہ ہرات میں ہری افغانستان کے بعض قبائل میں بھی بغاوت پھوٹ پڑی ہے۔ باغیوں نے فراہ پر قبضہ کر لیا ہے سوائے گورنر کے تمام افغانی عمال حکومت قتل کر دیئے گئے۔ چکنا سور کے گرد و نواح سے فراہ کی طرف نویس ... (اس تصدیق طلب ہے) +

سرحد پر ہوائی جہازوں کا ہجوم

انگلستان سے فوج بھی آگئی

کراچی ۱۸ جنوری۔ آج شام ملک معظم کے جہاز "نواسا" پر شاہی ہوائی فوج کے دو دستے یہاں پہونچے۔ ان دونوں ہوائی دستوں کے جہاز معہ اپنے آدمیوں کے سرحد کو روانہ ہو جائیں گے۔ ایک دستہ میں ۶۶ آدمی کام کرتے ہیں اور دوسرے میں ۶۸۔ "نواسا" جہاز سے علاوہ ہوائی جہازوں کے آٹھ سو فوج بھی آئی ہے۔

سرحدی قبائل غازی امان اللہ خاں کی حمایت میں

مسلح لشکروں کی کوچ کر روانگی

پشاور ۱۹ جنوری۔ آزاد علاقہ کے مہمند۔ آفریدی۔ وزیر اور کرزئی قبائل کے تین ہزار نمائندگان کا ایک جلسہ کرنج ہیرون دروازہ ڈیگری منعقد ہوا۔ افغانستان کی موجودہ حالت پر غور کرنے کے بعد قرار پایا کہ باغیوں کے مقابلہ افغانستان کے شاہی خاندان کی حمایت کی جائے اور حسبقدر جلد ممکن ہو مسلح لشکر کو بھیجا جائے اور ہر قبیلہ دو گروہ جہاد کو روانہ ہو کر میدان میں نکلے جو اعلیٰ حضرت غازی امان اللہ خاں کی اعانت کرے۔ تمام لشکر ۲۵ جنوری بروز جمعۃ المبارک ڈکہ پہنچ جائیں گے۔

افغانستان کے معاملات میں حکومت دخل نہ دے

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان اجتماع

لاہور ۲۰ جنوری مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ خلافت کمیٹی کی سرپرستی میں زیر صدارت خواجہ عبدالرحمٰن غازی منعقد ہوا جس میں چند تجاویز منظور کی گئیں ایک میں حکومت ہند سے درخواست کی گئی کہ وہ افغانستان کے معاملات میں مداخلت نہ کرے اور بچہ سقہ کو افغانستان کا فرمانروا تسلیم نہ کرے دوسری تجویز میں سابق شاہ امان اللہ خاں سے التجا کی گئی کہ اسلام اور اپنی آزادی کے خیال سے اس نازک موقع پر افغانستان کو بچائیں تیسری تجویز میں روائی وفد مقرر کئے گئے جو کابل اور قندھار جائیں گے پہلے وفد میں مولانا ظفر علی خاں مولانا داؤد غزنوی مولانا عبدالقادر قصوری شامل ہوں گے۔ اور دوسرے وفد میں خواجہ عبدالرحمٰن غازی مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی شامل ہوں گے ایک تجویز میں قرار پایا کہ ۲۵ جنوری کو تمام ہندوستان میں افغانستان سے ہمدردی کے جلسے منعقد کئے جائیں۔ افغانستان کے معاملات میں ہند و اخبارات کی امداد نہایت کا شکریہ ادا کیا گیا۔

اخبار مدینہ کے مدیر گرفتار کر لئے گئے

حکومت کا جابرانہ اور مستبدانہ رویہ

بجنور ۲۰ جنوری۔ مولوی نور الرحمٰن صاحب بی۔ اے ایڈیٹر مدینہ کو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت حکومت نے گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتاری ایک مضمون کی بنا پر عمل میں آئی ہے جو افغانستان کے متعلق لکھا گیا تھا۔

ریاست الور کی جوبلی میں مولانا محمد علی کی شرکت

مولانا محمد علی نے مہاراجہ الور کی سلور جوبلی میں شرکت فرمائی آپکے علاوہ اور دیگر معززین بھی شریک ہوئے۔ مہاراجہ نے تمام مہمانوں کا شاندار الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔

پرسوں شاہی محل پر اڑایا گیا تھا آپنے ذرا یا اب وہ بادشاہ نہیں ہیں!

جملہ قناصل کابل سے رخصت ہو گئے

پشاور ۱۸ جنوری۔ برطانوی قونصل کے سوا جملہ دول کے قونصل کابل سے اپنے اپنے ممالک کی طرف رخصت ہو گئے ہیں +

غازی امان اللہ خاں اور شہزادہ عنایت اللہ خاں کی گفتگو

تخت و تاج کی سپردگی اور روانگی

پشاور ۱۸ جنوری۔ خبر ہے کہ نہایت نازک لمحوں میں بھی سرکاری کام حسب معمول ہو رہا تھا اور خود شہزادہ عنایت اللہ خاں کو بھی علم نہیں ہوا تھا کہ افغانستان کا تاج و تخت ان کے سپرد کیا جانے والا ہے۔ شاہ امان اللہ خاں نے اپنی روانگی سے پہلے شہزادہ عنایت اللہ خاں کو طلب کیا اور دونوں نے ایک کمرہ میں دو گھنٹہ تک گفتگو کی اسکے بعد دونوں ایک مسجد میں آئے اور نماز کے بعد شاہ امان اللہ خاں نے تاج شاہی شہزادہ عنایت اللہ خاں کے سر پر رکھدیا اور خود قندھار روانہ ہو گئے۔

کتنے وزراء کابل چھوڑ چکے ہیں؟

ترکی جنگی مشن کے ارکان ترکی سفارتخانہ میں

دہلی ۱۸ جنوری جن وزراء نے ابتک کابل کو خیرباد کہا ہے اُن کے نام جہاں تک معلوم ہو سکا ہے مندرجہ ذیل ہیں:- سردار محمود طرزی بیگ سابق وزیر خارجہ۔ سردار غلام صادق وزیر خارجہ سردار محمد یعقوب۔ سردار عبدالعزیز وزیر جنگ۔ سردار احمد علی خاں سابق افغانی سفیر متعینہ برلن۔ سردار محمد ولی خاں جنہوں نے شاہ امان اللہ خاں کی سیاحت کے دوران میں ان کی جگہ حکمرانی کی تھی کابل میں علیل ہیں۔ کاظم پاشا اور ترکی جنگی مشن کے دیگر ارکان کل تک کابل کے قلعہ میں تھے۔ اب وہ ترکی سفارتخانہ میں آگئے ہیں +

غازی امان اللہ خاں اور ملک قندھار

رعایائے قندھار و غزنی کا اظہار عقیدت

غازی امان اللہ خاں قندھار پہنچ گئے ہیں اور قندھار کی افغانی رعایا نے آپکا خیر مقدم کیا۔ قندھار اور غزنی دونوں آپکی حمایت پر آمادہ ہیں۔ اگرچہ غازی موصوف نے کابل کے تخت سے دستبرداری اختیار کرلی ہے لیکن قندھار میں آپنے شاہی پرچم بلند کر دیا ہے اگر بعد میں آپنے کابل کا تخت حاصل کرنے کے لئے لشکر جمع کر لیا تو کوئی مستبعد امر نہیں ہے +

باشندگان پشاور کا مشترکہ جلسہ

شاہ امان اللہ خاں کے ساتھ ہمدردی اور بچہ سقہ کی مذمت

پشاور میں ہندو سکھوں اور مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ منعقد ہوا جو تمام باشندوں کا ایک نمائندہ جلسہ تھا اس میں متعدد تجاویز منظور کی گئیں اور مقرروں نے نہایت جوشیلی تقریریں کیں۔

شاہ امان اللہ خاں کے ساتھ ہمدردی اور بچہ سقہ پر اظہار ملامت کیا گیا ایک وفد بھیجنے کی تجویز بھی منظور کی گئی جس کے لئے اسلامیہ کالج پشاور کے بعض طلباء اور ایک ڈاکٹر نے اپنی خدمات پیش کیں۔ برطانیہ کو متنبہ کیا گیا کہ وہ اپنی غیر جانبدارانہ پالیسی پر قائم رہے ورنہ نتائج نہایت خطرناک ہوں گے۔

شہر میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے اور ہر شخص اس کا خواہشمند نظر آتا ہے کہ شاہ امان اللہ دوبارہ تخت پر آجائیں اور بچہ سقہ غارت ہو جائے۔

بالشویک طیاروں کی کابل پر پرواز

برطانوی استعمار کی حکمت عملی کا انکشاف

بمبئی ۱۹ جنوری۔ لندن سے جو خبر بذریعہ ڈاک موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روسی طیاروں نے کابل پر پرواز کرتے ہوئے حسب ذیل اعلان شہر پر گرایا:- "آزاد افغانستان کے بہی خواہوں کو اپنی توجہ برطانوی پالیسی کے بیان کے اس حصہ کی طرف مبذول کرنی چاہیے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ حکومت وہ تمام تدابیر اختیار کرنے کو تیار ہے جو کابل کی برطانوی رعایا کی سلامتی کیلئے ضروری ہو۔ ہندوستان کی برطانوی حکومت افغانستان کے ساتھ اس حیثیت سے گفت و شنید کرتی ہے جیسے افغانستان میں حاکمانہ سیادت حاصل ہے +"

حضور نظام اور شاہ افغانستان کیلئے دعا

مدرسہ امینیہ میں بخاری شریف ختم ہو گئی

دہلی ۱۹ جنوری۔ آج مدرسہ امینیہ میں بخاری شریف ختم ہوئی۔ حاضرین میں علاوہ مدرسہ کے طلبہ اور اساتذہ کے دیگر مدارس کے طلبا بھی شامل تھے۔ سب سے پہلے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے نصف گھنٹہ تک ایک پر مغز تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے تقریر فرمائی اور آدھ گھنٹہ تک فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کی آئندہ زندگی کے متعلق پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ انہیں اپنے اساتذہ کو دعائے خیر سے یاد کرنے اور مدرسہ کی فلاح و بہبودی کیلئے حتی الامکان کوشش کرتے رہنے کی نصیحت فرمائی۔ بعد ازاں حضرت مفتی صاحب نے دس پندرہ منٹ تک نہایت مبسوط نصائح فرمائے۔ تقریر کے آخری حصہ میں آپ نے فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں علماء کی ناقدری انکی اپنی پیدا کردہ ہے۔ اگر وہ اپنی ذات میں خودداری اور حیت کا جذبہ پیدا کر لیں تو انہیں اب بھی وہی عزت و احترام نصیب ہو سکتی ہے جو قرون اولیٰ کے علمائے کرام کو نصیب تھی۔ اس کے بعد تمام حاضرین نے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ باری تعالیٰ کے حضور میں حضور نظام خلد اللہ ملکہ اور شاہ افغانستان ایدہ اللہ بنصرہ کے حق میں دعا کی جلسہ کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم ہوئی۔ اس کل مدرسہ میں امتحانات ہو رہے ہیں جناب مولانا احمد سعید صاحب کی مصروفیتوں میں ممتحن ہونے کی وجہ سے اور بھی اضافہ ہو گیا ہے۔

ہز ہائنس آغا خاں کا عطیہ

کسی گذشتہ اشاعت میں ہم ہز ہائنس آغا خاں کے مبلغ دو ہزار روپیہ کی بابت تفصیل شائع کر چکے ہیں اب ہمیں معلوم ہوا ہے کہ امام صاحب جامع مسجد نے بمشورہ حکیم جمیل خاں صاحب مبلغ پانچسو روپیہ حضرت مفتی مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں اس غرض سے روانہ کئے تھے کہ وہ اس روپیہ کو مدارس و یتیم خانوں میں تقسیم کریں چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے دہلی کے تمام مدارس عربیہ کی فہرست بنا کر حکیم جمیل میاں کے پاس بھیجدی حکیم صاحب موصوف نے ہر مدرسہ کے مقابل طلبا کی تعداد اور مدرسہ کی حالت مدنظر رکھتے ہوئے رقم لکھدی اور جناب مفتی صاحب نے حکیم جمیل میاں کی تحریر کے موافق وہ تمام روپیہ مدارس عربیہ میں تقسیم کر دیا اور ہر مدرسہ کے مہتمم سے رسید حاصل کر کے امام صاحب جامع مسجد کی خدمت میں بھیجدی۔

چونکہ مدرسہ امینیہ کے مہتمم نے اس روپیہ میں سے کسی رقم کے وصول کرنے سے انکار کر دیا تھا اس لئے فہرست میں اس کا نام نہیں لکھا گیا کل رقم تقسیم شدہ کی تعداد چار سو پچھتر ہے بقایا مبلغ ۲۵ روپیہ جناب مولانا محمد کفایت اللہ صاحب نے امام صاحب کو واپس کر دیئے ہیں جن مدارس کو یہ روپیہ تقسیم کیا گیا ہے انکی فہرست حسب ذیل ہے

مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب مرحوم	۵۰
مدرسہ مولانا سید نذیر حسین صاحب مرحوم	۵۰
مدرسہ شیخ حسین بخش مرحوم	۵۰
مدرسہ حسینیہ	۵۰
مدرسہ رحیمیہ صدر بازار	۵۰
مدرسہ نعمانیہ	۵۰
یتیم خانہ مؤید الاسلام	۵۰
مدرسہ محمدیہ اجمیری دروازہ	۲۵
مدرسہ حنانیہ پہاڑ گنج	۲۵
مدرسہ تفضیلیہ ڈپٹی گنج	۲۵
مدرسہ بخاریاں دریا گنج	۲۵
مدرسہ محمدیہ گلی جمعدار	۲۵
میزان	۴۷۵

مسلمانوں کے ایک محلہ پر ہندوؤں کا حملہ

زنانہ گھر میں داخل ہو کر تلوار سے حملہ کرنے کا ارادہ

کوچہ قابل عطار چاندنی چوک کے سرے پر کمپنی باغ کے متصل میں ایک پیپل کا درخت ہے پیپل توڑنے کے لئے نیچے درخت پر سنگ باری کرتے رہتے ہیں اتفاق سے ۱۶ جنوری کی شام کو ایک ہندو بیس کے ایک بارات چاندنی چوک سے گزر رہی تھی جس وقت وہ کوچہ قابل عطار کے سامنے سے گذری تو مسلمانوں کا ایک بچہ پیپل کے درخت پر پتھر پھینک رہا تھا اتفاق سے کوئی پتھر اچھٹ کر بارات کے کسی ہندو کو جا لگا جس سے مشتعل ہو کر کئی ہندو جنہیں سے ایک لڑکا نے ہندو لڑکے کے پیچھے بھاگے لڑکا ایک معزز رئیس مسلمان کے مکان میں داخل ہو گیا جو ہندو لڑکے کے تعاقب میں تھے وہ بلا اجازت اور بغیر اطلاع

مقامی ہنگامہ... کے خاص تکلیف ہے کہ اس مکان میں سوائے عورتوں کے اور کوئی موجود نہ تھا جو عورتیں وہاں گھر کے کام کاج میں مشغول تھیں انہوں نے غیر متوقع منتقل ہندو کو دیکھ کر شور مچایا...

اس موقع پر پولیس پہنچ گئی اور ہندو ان کو وہاں سے باہر نکالا اس واقعہ سے مسلمانوں میں سخت جوش پھیلا ہوا ہے۔

مظلومین میرٹھ کی امداد کیلئے ایک کمیٹی کا قیام

ناظم الجمعیۃ کا اپیل

مالی امداد اور مستعد وکلاء کی فوری ضرورت

مظلومین میرٹھ کی امداد کے لئے میرٹھ میں ایک مرکزی امدادی کمیٹی قائم ہوگئی ہے جس کے پریسیڈنٹ سید مسعود حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا مقرر ہوئے ہیں روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ مسلمانان ہندوستان کو ہر دردمند اس مرکز کی مدد کرنی چاہیے۔ بھائیوں کو پوری فراخدلی کے ساتھ مالی امداد فرمائیں اور نام قوم مسٹر مسعود حسن صاحب کے نام میرٹھ روانہ کریں۔ مظلومین کی حالت سخت نازک ہے مقدمات شروع ہونے والے ہیں ایک بہتر وکیل کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ کوئی بہترین وکیل اپنی خدمات پیش کر کے مجھے ممنونیت کا موقع دیں گے۔

(احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مہاراجہ الور کو انتباہ

مہاراجہ کے نام ناظم الجمعیۃ کا پیام

مجھے معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ موضع ہرودہ کی ایک تاریخی مسجد کو منہدم کر کے مندر بنایا جا رہا ہے میں جناب والا کو مطلع کرتا ہوں کہ اگر یہ مسجد مسلمانوں کو واپس نہ کی گئی اور اس کو مندر بنا دیا گیا تو نتائج سخت خطرناک ہونگے میں امید کرتا ہوں کہ آپ ریاست کی قدیم روایات کو ہر ممکن طریقہ پر برقرار رکھیں گے اور اپنی ریاست میں کوئی فعل ایسا نہ ہونے دیں گے جو ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے موجب تشویش ہو۔

آتش بازی کی برکات

دو مسلمانوں کی ہلاکت اور چار مجروح

دہلی ۱۸ جنوری قطب روڈ پر ایک اناج کی دکان میں بیٹھے ہوئے بارود اور پٹاس سے انار بھر رہے تھے کہ یکایک انار پھٹ گئے ایک شخص اسی وقت وہیں مر گیا اور چار زخمی ہسپتال میں پہونچتے ہی مر گیا چار آدمی سخت زخمی ہیں جو شفاخانہ میں زیر علاج ہیں۔

شب برات کا احترام اور آتش بازی سے اجتناب

بیگ میں مسلم ایسوسی ایشن کی قرارداد

بیگ میں مسلم ایسوسی ایشن کے معزز ارکان نے اپنے ایک خاص جلسہ میں انسداد آتش بازی کے سلسلہ میں حسب ذیل ریزولیوشن منظور کیا ہے چونکہ مسلمانان ہند جہالت میں گرفتار ہیں اس لئے وہ ایسے امور کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں جس سے جان و مال کا عظیم نقصان ہوتا رہتا ہے اور آتش بازی سے وہ اپنی دولت کو برباد کرتے رہتے ہیں اس لئے بیگ میں مسلم ایسوسی ایشن اپنے ارکان سے بالخصوص اور مسلمانان دہلی سے بالعموم درخواست کرتی ہے کہ وہ اس قبیح اور برباد کن رسم سے محترز رہیں اور دیگر مسلمانوں کو مجتنب رہنے کی کوشش کرتے رہیں۔ سید عبدالحی صاحب کی تحریک اور انوار و شفیع الدین صاحبان کی تائید سے یہ تجویز پاس ہوئی۔

اعلان تعطیل

۲۶ جنوری ۱۹۲۹ء کو دفتر الجمعیۃ شب برات کی تعطیل کے باعث بند رہیگا اسلئے ناظرین کرام ۲۸ جنوری ۱۹۲۹ء کے اخبار کا انتظار فرمائیں +

(منیجر)

بیاد راستی کے مرحومہ... شہید... (handwritten margin note, largely illegible)

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چار ان اتیار کی قیمت اکیس روپے کے بجائے صرف ...

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی واچ

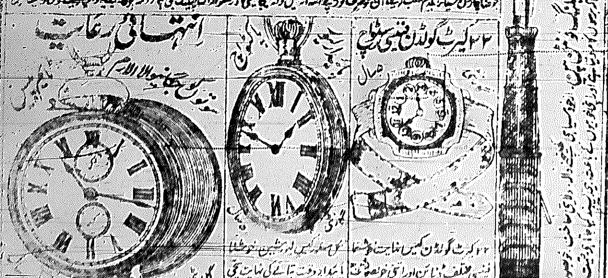

ملنے کا پتہ — نیو کمپنی اینڈ کو واچ اینڈ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

نے فرمایا دیگر شدید جونکوں کے علاوہ آنکھیں بھی چکنا جو ہو چکی ہے مگر مجھے قوی امید ہے کہ بہت جلد مریض کو صحت ہو جائیگی ناسپاسی ہوگی اگر میں رائے صاحب بابو مکند لال کی شریف النفسی اور وسیع اظفلی کا شکریہ ادا نہ کروں

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہر حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے۔ اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد پارچہ ... کی بجائے رعایتی ... کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہے

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیتہ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اگر آپ اپنے فرزند ارجمند یا دختر نیک اختر کیلئے کسی نیک اور موزوں رشتہ کی تلاش میں ہوں تو ہم سے خط و کتابت کریں حالات مفصل جواب کے لئے ٹکٹ بھیجیں پتہ دی مسلم میرج بیورو لودیانہ

ساوتری
یعنی
کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیتہ کے ۲۳ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیتہ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سناتنیوں اور ظالم جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آ کر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو مختصر جیب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۴ر علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم جیب پر بڑا اثر ...

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوھر مراد (رجسٹرڈ)

لطف شباب کیا ہے سفوف طلا

ان مصائب کے شکار ہوئے ہوں۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ڈاک

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

امام و مقتدی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

قیمت صرف دو روپیہ (عام) محصول ڈاک بذمہ خریدار

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

عازمان حج مطلع ہوں

No need to qualify this pen being the name
GOOD PEN

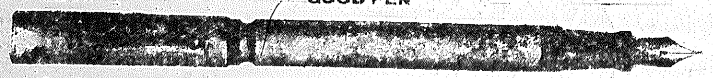

Durability and reliability ... self filling, fitted 14 Ct gold plated nib. Beware of imitation which are cheaper. Medium size Price Rs. 1/12 each. Large size Rs. 3/4 each.

K. R. ABDUL HAKIM & SON,
Chandni Chowk, DELHI.

کمپنی اسم سیر ...

مسجد تہور خاں کا دردناک حادثہ

آنکھوں کا بیمہ
صرف دو آنہ اور آٹھ آنہ میں

شیخ غلام رسول اینڈ سنز ... کا تیار کردہ سرمہ ... ہوتا ہے ... ہندوستان کا کوئی شہر ...

دہلی میں صاحبان ذیل اس سرمہ کو فروخت کرتے ہیں

- چاوڑی بازار سید اصغر حسین لکھنوی تاجر عطر و تیل
- لالہ خیراتی لال اینڈ سنز تاجران عطر و تیل
- لالہ دینا ناتھ سانول داس پنساریان
- چاندنی چوک احسان اینڈ کمپنی

انتقال پرملال

مردوں کی کمزوری اور ہمارا دعویٰ

ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ

قیمت واپس کر دیں گے!

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ... لاہور

شفائی بالیٹ دواخانہ ... مستری ہے

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر لفظ منزل کا نام

زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ڈاکٹر — حکیم — وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسّی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ: ایسٹرن فارمیسی دہلی

مرض پائیوریا

اور

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنیوالا

یعنی

عشرتی منجن جسٹیوٹ

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب

پتہ: ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

شرطیہ تندرستی

پتہ: محمد اسحٰق مالک محسن دواخانہ یونانی سنبھل ضلع مرادآباد یوپی

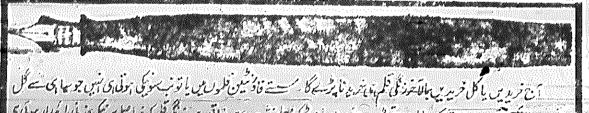

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ملنے کا پتہ: ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۹۲ دہلی

مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم ۲۱ خوبیوں والی

پتہ: ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی پوسٹ بکس نمبر ۹۲ دہلی

والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ معہ دعا

شرطیہ علاج اور دوا مفت

پتہ: منیجر جنرل … میڈیکل ہال لکھنؤ

شب براءۃ

اگر آپ قرآن حکیم و حدیث شریف کی روشنی اور فقہاء عظام کی ہدایت سے … شریعت احکام شب براءۃ کا صحیح علم حاصل کرنا چاہتے ہیں

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

محبت کے دو عمل

روح حیوان یونانی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنیکی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

حبوب مقوی مفت

بڈھے جوان بن گئے

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ماہوار ایڈیشن

ابوالبیان اویسی

ایڈیٹر

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم جمعہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری مطابق یکم فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۸

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

شاہان مغلیہ پر ناپاک حملے

عالمگیر علیہ الرحمۃ کی شان میں گستاخی

تاریخ کو مسخ کرنے کی بدترین کوشش

یہ امر مسلّمہ ہے کہ مغلیہ خاندان میں اگر عالمگیر اورنگ زیب پیدا نہ ہوتا تو اس خاندان کی بادشاہت کو اس قدر طول نہ ملتا ... [illegible]

اورنگ زیب نے اپنے آبائی ظالمانہ فرض کو جو قدرت نے اس کے سپرد کیا تھا خوبی سے انجام دیا ... [illegible]

میں ضرور ادا کیا کہ وہ اس گورو گوبند کے لال تھے جو مغلیہ خاندان کی طاقت کو پامال کرنا چاہتا تھا ... [illegible]

گورو گوبند سنگھ ایک بہادر شخص تھے ... [illegible]

بہادر شاہ نے جب دیکھا کہ تخت پر اعظم شاہ قابض ہو گیا ہے اور میرے لئے کوئی امید نہیں ... [illegible]

اس وقت اورنگ زیب کی روح کو کس قدر اذیت پہنچی ہوگی اور وہ کس قدر درد و کرب سے تڑپی ہوگی ... [illegible]

بہادر شاہ گورو گوبند سنگھ سے تینوں مدد طلب کی ... [illegible]

آگرہ کے میدان میں اعظم شاہ اور بہادر شاہ کے درمیان زبردست جنگ ہوئی۔ گورو گوبند سنگھ اور خالصہ فوج نے خوب دل کھول کر ارمان نکالے ... [illegible]

(گورو مکھی)

سناتن دھرمی اور سوامی دیانند

آریہ سماجی بھائی گیتا کو الہامی کتاب جانتے ہیں اور شری کرشن بھگوان کو یوگی ... [illegible]

کیا سوامی دیانندجی کی یہ فاش غلطی نہیں؟ کہ باوجود اس قدر بردست تصدیق کے بھی شری کرشن بھگوان کو ایک یوگی ہی بتلاتے رہے ... [illegible]

ہماری آریہ سماجی بھائیوں سے نویدن ہے کہ یا تو وہ دیگر سناتنی کتب کی طرح گیتا کو بھی پڑھنا چھوڑ دیں ... [illegible]

دیکھیں مہاشے آریہ ویر اور جرکا ش کس طرف کروٹ بدلتے ہیں۔ اپنے گورو کی اصلاح کرتے ہیں یا گیتا کو تمام آریہ سماجیوں پر پڑھنا حرام ٹھہراتے ہیں۔ (رشی)

مالویہ جی کی منافقت

آج کل پنڈت مدن موہن جی مالویہ اچھوت ادھار کے حامی بن رہے ہیں۔ آپ نے ایک اعلان بھی شائع کیا ہے کہ کوئی اچھوت اپنے آپ کو اچھوت نہ کہلوائے ... [illegible]

... کاش مالویہ جی اپنے اس دورنگی کو چھوڑ کر ایک طرف ہو کر کام کریں۔ (رشی)

شدھی کی آڑ میں روپیہ کی فراہمی

ناظرین گورو گھنٹال کو خصوصاً اور سند قوم کو عموماً یہ سنکر خوشی ہوگی کہ ایک نوجوان عربی النسل مسلمان نے آریہ سماج کی بدولت ویدک دھرم کی شرن میں آنے کا ارادہ کیا ہے ... [illegible]

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب کا حقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھکر سالہاسال کی کوششوں سے بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

طیار کی گئی ہے جس میں اہلسنت والجماعت کے کمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جس قدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں ہیں صدہا مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی آپ کو عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کردے گی اور اس کی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کر سکیں گے عالموں جاہلوں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں اسلامی تعلیم کا اتنا ذخیرہ ایک جگہ آج تک جمع نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کو جلد منتخب فرمائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ ڈھائی روپے۔ محصولڈاک علاوہ

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

کتاب العقائد · کتاب الطہارت · کتاب الصلوۃ · کتاب الجنائز · کتاب الصوم · کتاب الزکوۃ · کتاب الذبائح · کتاب اللباس · کتاب النکاح · کتاب الحقوق · کتاب الطلاق

[illegible]

منیجر اسلامیہ دارالاشاعت دہلی

پر کائنس کو اطمینان ہو جائیگا۔ بلکہ الجمعیۃ کے جملہ ناظرین اس کتاب کی اہمیت سے واقف ہو جائیں گے جس کے اقتباسات کا ترجمہ الجمعیۃ کے صفحہ ایک پر شائع ہو رہا ہے۔

ناندیڑ میں مفسدین کا زور

ریاست حیدرآباد کا روشن خیالی اور بیدار مغز فرمانروا جسقدر عدل پسند اور رعایا پرور ہے اسکا تقاضا یہ تھا کہ وہاں کی رعایا اسی قدر امن پسند اور احسان شناس ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ برطانوی ہند کے سنگھٹنی سوکاروں نے ریاست کے باہر رہکر جو ناپاک پروپیگنڈا جاری کر رکھا ہے اس کی بدولت حیدرآباد میں بھی مفسدین کا ایک طبقہ پیدا ہو گیا ہے جو ایک اسلامی حکومت کے زیر سایہ رہ کر باوجود ہر قسم کی آسائش کے مسلمانوں کا دشمن بنا ہوا ہے تا ندیڑ میں عید اضحیٰ کے موقعہ پر جو فساد ہوا۔ اس میں سکھوں کے مظالم اور مسلمانوں کی مظلومیت کے متعلق ... ہمیں ایک طویل مراسلہ موصول ہوا ہے جس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سکھوں نے ایک عرصے سے فساد کی تیاری کر رکھی تھی اور جس بات کو انہوں نے فساد کا بہانہ بنایا وہ بالکل بے بنیاد اور جھوٹ [illegible]

جنرل نادر خاں کی کامیابی

[illegible]

غازی امان اللہ خاں کی روانگی

[illegible]

معاصرانہ شکایت

[illegible]

ان کی تو یہ حالت ہے کہ وہ کولھو کے بیل کی طرح ہمیشہ ایک ہی چکر میں پھنسے رہنے کے عادی ہیں۔ اسلام بتیرہ سو برس سے جو روشنی ان کے سامنے پیش کر رہا ہے اس کی طرف سے وہ آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں اور اگر کبھی اصلاح کی طرف متوجہ بھی ہوتے ہیں تو اصولوں کو چھوڑ کر فروعات کو لے لیتے ہیں جن سے منزل مقصود تک پہنچنا قطعی غیر ممکن ہے۔

ایبے کی خدمات کا اعتراف ہر طرف سے کیا گیا ہے ہندوستان کے گورنر جنرل ولیم بینٹنک نے اس کی تعریف کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ حکومت ہند کو ہندوؤں کے لئے اصلاحی قوانین وضع کرنے میں ایبے کے تجربات نے انتہا مدد پہنچائی ہے۔ مدراس کے پریسیڈنسی کالج کی لٹریری سوسائٹی کا ایک جلسہ ہی سنہ ۱۸۹۷ میں منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں صوبہ مدراس کے ایک نہایت متعصب ہندو آنریبل دیوان بہادر سر ... رگھوناتھ سی۔ آئی۔ ای نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ایبے کی تصنیف کے متعلق مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا۔

ایبے کی تصنیف بے انتہا قابل قدر ہے اس کی زندگی کا مطالعہ ہمارے لئے فائدے سے خالی نہیں ہو سکتا۔ ایک اجنبی کا کسی دوسری قوم کی [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۸ھ

ہندوؤں کی معاشرتی و مذہبی اصلاح کا مسئلہ

الجمعیۃ پر سنگھٹنی اخبارات کی بے جا خفگی

اس حقیقت سے دنیا کے کسی گوشے کا سمجھدار آدمی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ ہندوؤں کی معاشرت صدیوں سے نہایت خراب حالت میں پڑی ہوئی ہے اور ان کے مذہبی پیشواؤں نے انہیں اس حد تک ... کر دیا ہے کہ وہ باتیں جو تمام دنیا میں تہذیب و تمدن کے معیار سے گری ہوئی سمجھی جاتی ہیں ان کے نزدیک جائز اور قابل عمل ہو گئی ہیں [illegible]

قسم کے الزامات لگائے ہوں گے اور اس کی تصنیف کا ترجمہ شائع کرنا شروع کر دیں گے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ان گمراہ کن جرائد کا یہ غلط شعور اور ان کی دھمکیاں بالکل بے محل ہیں جن سے ہم ہرگز متاثر نہیں ہو سکتے ہیں۔ ہماری نیت نیک ہے ہم ہندوؤں کے سامنے ان کی قدیم اور موجودہ خرابیوں کو پیش کرکے ان کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں [illegible]

... Abbe Dubois ... Hindu Manners, Customs and Ceremonies ... [illegible]

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۸)

طوبی خاں۔ یہ باتیں تاریخوں میں نہیں لکھی جاتیں۔ آج کل جو تاریخیں سکول میں پڑھائی جاتی ہیں اُس میں تو ایک بات بھی صحیح نہیں ہوتی۔ موجودہ تاریخوں میں تو مسلمان بادشاہوں کے مظالم کچھ ایسے خوفناک طریقے سے بیان کئے گئے ہیں کہ جو لڑکے ان تاریخوں کو پڑھتے ہیں اُن کے دل میں مسلمانوں کی دشمنی پیدا ہوتی ہے یہ ان تاریخوں ہی کا صدقہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کے دلوں میں [illegible]

حصہ لیتے ہیں یا نہیں۔

مرزا۔ ٹھنڈا سانس بھر کر۔ شاہ صاحب کی کیا پوچھتی ہو مسلمانوں کی حالت کا ذکر کرکے شاہ صاحب گھنٹوں رویا کرتے ہیں ہر طالب علم کو حکم ہے کہ جمعرات کی شام کو وہ دہلی سے باہر مواضعات میں چلا جائے اور جمعہ کے تمام دن گاؤں میں رہکر مسلمانوں کی اصلاح کرے۔ آج کل شاہ صاحب کو میوات کے مسلمانوں کی بڑی فکر ہے [illegible]

[illegible]

(باقی آئندہ)

تاریخی مقالات

یورپ میں اسلام کا مدّ و جزر

ترکان آل عثمان کی عبرت انگیز تاریخ

ایشیائے کوچک میں ارتغرل کی آمد

(۴)

گذشتہ اشاعت میں فتنہ تاتار کے جو ہولناک واقعات ... [illegible]

اور دو فوجیں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ آزمائی کر رہی ہیں جن میں سے ایک کو عنقریب فتح ہونے والی ہے۔ اور دوسرے کو شکست۔ ارتغرل کو جنگ کا منظر دیکھ کر جوش آنے لگا اور اس کے ساتھیوں کے ہاتھ بھی تلواروں کے دستوں تک [illegible]

سلطنت سلجوقیہ کا زوال

[illegible]

ترکی قبائل کا انتشار

[illegible]

ایک عبرت انگیز سبق

[illegible]

ارتغرل اور جنگ محورہ

[illegible]

شاہ امان اللہ خاں کی روانگی کا رقت انگیز منظر

ایک تاریخی نظارہ

[illegible]

بلکہ فرانس کی ... کے انتظامات ... کر شاہ امان اللہ خاں سرشتہ جہاز پر آکے اپنے وزرا اور خدام سے وداع ہوتے کے بعد شاہ موصوف نے ... اللہ خاں اور عنایت اللہ خاں کے بہت دیر تک باتیں کرتے رہے۔ ... سردار عنایت اللہ خاں اپنے دونوں بھائیوں سے رخصت ہو کر آگئے۔

گورنر بمبئی کا پیغام

دوپہر کے وقت حکومت بمبئی کا چیف سیکرٹری اور کلکٹر بمبئی جہاز پر آئے اور انہوں نے شاہ امان اللہ خاں کو گورنر بمبئی کا پیغام دیا ... [illegible] ... اجازت دیتے۔

پولیٹیکل محکمہ کا برطانوی افسر

... جو حکومت ہند کے خارجی پولیٹیکل محکمہ سے تعلق رکھتے ہیں ... کابل کی برطانوی سفارت کے رکن رہ چکے ہیں اور شاہ موصوف کے ساتھ بمبئی تک آئے تھے ... الوداع کہنے کو آئے ... [illegible]

شاہ امان اللہ خاں اپنے رفقا کے ہمراہ روانہ ہو جائیں گے ... وہاں جا کر اس امر کا فیصلہ کیا جائے گا کہ اٹلی میں کونسی جگہ قیام کیلئے منتخب کی جائے۔

سردار عنایت اللہ خاں اور ان کے رفقا آئندہ ... کو بمبئی سے ایران کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔

... ارادہ ہے کہ اٹلی میں سکونت اختیار کریں۔

جس وقت شاہ امان اللہ خاں اپنے وفادار ... سے جدا ہونے لگے تو بڑا ہی دردناک نظارہ دیکھنے میں آیا ... سردار عنایت اللہ خاں سے علیحدہ ہونے کا نظارہ تو نہایت اثر آفرین تھا۔ حکومت ہند کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا ایک افسر ... ان کے ہمراہ جا رہا ہے۔

قسمت کی ستم ظریفی دیکھئے کہ ادھر تو شاہ امان اللہ خاں بمبئی سے یورپ کو روانہ ہو رہے ہیں ... یہ خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ جنرل نادر خاں ... بچہ سقہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل ہونے لگی ہے ... یہ اطلاعیں مل رہی ہیں کہ جنرل موصوف نے بچہ سقہ کی فوجوں کو زبردست ہزیمت دی ہے اور اب وہ کابل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

الوداع کا نظارہ

وداع ہونے کے وقت ... ایک ایک ... بغلگیر ہوئے اور ان کے ہاتھوں اور کانوں پر بوسے دیئے۔ بمبئی کے افغانوں کے نمائندے بھی ... شاہ سے معانقہ کیا۔ ... شاہ موصوف کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ سردار عنایت اللہ خاں نے ... شاہ کی لاتوں کے ساتھ معانقہ کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے ایسا نہ کرنے دیا۔

جب سردار عنایت اللہ خاں نے اپنی ... [illegible]

کابل پر جنرل نادر خاں اور ان کے بھائیوں کا حملہ

مختلف سمتوں سے لشکروں کی چڑھائی

[illegible]

بچہ سقہ کے جنرل محمد صدیق کا حشر

شکست کھا کر غزنی کو بھاگ گیا

پشاور ۲۴ جون۔ کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بچہ سقہ نے مدافعت کیلئے نہایت مستحکم تدابیر اختیار کی ہیں۔ یہ انکشاف ہوا ہے کہ محمد صدیق نے اپنی آخری شکست کے بعد ... میں پناہ لی تھی جہاں اسے جنرل نادر خاں کے ساتھیوں نے گھیر لیا۔ مگر گاؤں والوں کی مداخلت کے باعث اسے غزنی جانے کی اجازت دیدی گئی۔

بچہ سقہ کی مقابلہ کے لئے تیاریاں

پشاور میں بچہ سقہ کے حامی خوفزدہ نظر آرہے ہیں

پشاور ۲۴ جون۔ بچہ سقہ جنرل نادر خاں کے مقابلہ کی تیاریاں کر رہا ہے اور ان سے وادی لوگر میں تیر آزما ہونا چاہتا ہے۔ پہلا ... افواہیں اڑ رہی ہیں کہ کابل کی حالت بالکل درست نہیں ہے۔

پشاور میں بچہ سقہ کے حامی خوفزدہ معلوم ہوتے ہیں اور بہت زیادہ پریشان ہیں۔ ابھی تک کوئی بات قطعی طور پر معلوم نہیں ہوئی ہے۔ کابل کا لاسلکی اسٹیشن ... کام کر رہا ہے۔ (فری پریس)

دیوان گر میں پیر پیراگیوں کا ظہور

مسلمانوں کی دکانیں اور مسجدیں جلادی گئیں

[illegible]

شراب کی بھٹی پکڑی گئی

داروغہ علاقہ ... کی فرض شناسی

[illegible]

شیخ نجم العارفین صاحب کا احساس ملی

راجپال کے سفر قاتل کی امداد

[illegible]

انقلاب کا بیان

[illegible]

سجادہ نشین سیال شریف کا انتقال

[illegible]

وادی لوگر میں جنرل نادر خاں کا داخلہ

پشاور ۱۲ جون۔ ... ایک ملاقات کے دوران میں بیان کیا کہ ... جنرل نادر خاں نے کابل پر بڑا زبردست ... شروع کردی ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے جنرل موصوف وادی لوگر میں داخل ہو گئے ہیں۔ جنرل نادر خاں کے اہل و عیال ... کو ... بھیج دئیے گئے ہیں۔ ... کا خیال ہے کہ بچہ سقہ کی ... کوئی امید نہیں ... انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ جنرل شاہ ولی خاں کا ایک مکتوب ... جس میں لکھا ہے کہ بچہ سقہ کی فوج سے جو جنگ گردیز کے نواح میں ہوئی اس میں انہوں نے ساٹھ ہزار آدمی گرفتار کئے۔

جنرل نادر خاں کی کامیابی

معلوم ہوا ہے کہ غوث الدین احمدزئی ... جنرل نادر خاں کا حامی بن گیا ہے۔ ... وادی لوگر میں جنرل نادر خاں کی شکست ... تمام احمدزئی قبیلہ جنرل نادر خاں کا حامی بن گیا ہے جس کی قیادت میں اس قبیلہ نے بچہ سقہ کو شکست دی تھی۔

جنرل نادر خاں کی اس فتح کا فوری نتیجہ یہ ہے کہ بچہ سقہ نے شنواری لیڈر محمد ... خاں کو صلح کی گفت و شنید کرنے کیلئے ان کی طرف بھیجا ہے۔

مہاراجگان ہند اور وائسرائے میں سرگوشیاں

بٹلر رپورٹ کے متعلق مبادلۂ خیال

بمبئی ۱۱ جون۔ بٹلر کمیٹی کی رپورٹ کے سلسلہ میں مہاراجوں اور وائسرائے کے درمیان ... گفت و شنید ہونے والی ہے ... اور ... مہاراجگان ہند ... مشورہ کریں ... گفتگو ہوگی۔

سردار علی احمد جان کی آزادی

پشاور ... جون۔ کابل کی با وثوق اطلاعات ظاہر کرتی ہیں کہ بچہ سقہ نے سردار علی احمد جان کو معافی دیدی ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ ... موصوف نے ... بچہ سقہ ... [illegible]

جنرل نادر خاں کی فتح کا نتیجہ

قبائل کی ہمدردی

گردیز کی جنگ ... میں بچہ سقہ کا اقتدار کم ہو گیا ہے۔ اور جنرل نادر خاں کو لشکر فراہم کرنے ... معلوم ہوا ہے کہ جب جنرل نادر خاں ... کی اطلاع ہوئی تو وہ بھی شینشک سے گردیز تشریف لے گئے۔

ایران میں باغیوں کی شکست

طہران ۲۲ جون۔ صوبہ فارس کی بغاوت کے سلسلہ میں ... افواہ ہے کہ فارس کے گورنر جنرل ... کو طہران بلا کر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لیکن وجوہ معلوم نہیں ہیں۔

بچہ سقہ کے وکیل التجارت کی فراری

پشاور ۱۲ جون۔ بچہ سقہ کے وکیل تجارت امام الدین نے پشاور میں ... دفتر قائم کرنے کا خیال ترک کر دیا ہے۔ اب وہ ... جہاں سے ... چلا جائے گا۔

مسلم طلبا کا قابل قدر ایثار

لاہور ... جون۔ مقامی مسلم طلبا کی ... غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں ... ایک سو روپیہ ... قبول فرمائیں ... [illegible]

وائسرائے کی تقریر کا مقدمہ میرٹھ پر اثر

ملزمین کے احتجاجی تار

[illegible]

... (ایسوسی ایٹڈ پریس)

بیسویں صدی میں ستی کا واقعہ

پرتاپ اور پرکاش آنکھیں کھول کر پڑھیں

لدھیانہ ۲۴ جون۔ یہاں پر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موضع ... ضلع لدھیانہ میں ایک عورت اپنے شوہر کیساتھ ستی ہو گئی کہا جاتا ہے کہ اس کی شادی ابھی حال میں ہوئی تھی اور وہ اپنے والدین کے ساتھ رہ رہی تھی ایک دن اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کا شوہر ایک ہفتہ کے اندر مر جائیگا دوسرے دن وہ موضع ... کو اپنی سسرال چلی گئی چنانچہ اس دن جس دن کہ اس نے خواب دیکھا تھا اسکا شوہر مر گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ... لڑکی شوہر کی چتا میں کود پڑی ... تک لاش نہیں جلی۔ لڑکی نے جلنے سے قبل بتایا کہ ایک ... میں طوفان آئیگا چنانچہ اس تاریخ کو طوفان آیا۔ (ہندوستان ٹائمز)

ریاست میسور کے مسلمانوں پر زہرہ گداز مظالم

ہندوؤں نے مساجد کی توہین کی اور مکانوں کو جلادیا

ریاست کا سرکاری اعلان

بنگلور ۲۲ جون۔ ریاست میسور کے محکمہ اطلاعات نے حسب ذیل سرکاری اعلان اخبارات میں شائع کرایا ہے۔

[illegible]

دیہات میں آریوں کی تبلیغی سرگرمیاں

ایک گاؤں میں مسلمانوں کو مرتد ہونے سے بچالیا

(جمعیۃ علماء ہند کی بروقت امداد)

بلند شہر ضلع بلند شہر میں چند مقامی آریہ سماجیوں نے مسلمانوں کے خلاف ایک مدت سے جارحانہ کارروائی شروع کر رکھی ہے اور اسلام ... [illegible]

... تعلیم سے ... جس مسلمان کو آریوں نے مرتد کیا تھا وہ بھی آیا ... اور بہت متاثر ہوا۔ چنانچہ لیکچر کے اختتام پر اس نے اپنی تسلی کیلئے ویدوں کے متعلق چند اعتراضات کئے جن کے تسلی بخش جواب ملنے پر وہ تائب ہوا اور کلمہ طیبہ پڑھ کر ملت اسلامیہ کی عالمگیر برادری میں شامل ہو گیا جس طرح ... مسلمان کے ارتداد ہونے پر آریوں نے بغلیں بجائی تھیں اس سے بہت زیادہ مشرف باسلام ہونے پر ان کو شرمندگی اٹھانی پڑی اور خدا نے اُن کو خوب ذلیل و رسوا کیا۔ اللہ تعالے مسلمانوں کو ہدایت مذہب کی توفیق دے اور مخالفین اسلام کو اپنے منصوبوں میں نامراد و خائب رکھے۔ (نامہ نگار)

ریاست حیدرآباد میں مفسدین کی فساد انگیزیاں

ناندیڑ میں دوبارہ فسادی کوشش

... محرم کے ایام میں پولیس نے وہاں ایک فساد کا انسداد کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تین مسلمان خواتین کی ایک جماعت کاری پورہ سے ناندیڑ کی طرف آرہی تھی کہ ان پر پتھر پھینکے گئے۔ انکے چیخنے چلانے کے باعث چند مسلمان موقع پر آگئے جنہوں نے شریر بدمعاشوں کو تلاش کیا مگر ان کا کہیں سراغ نہ ملا۔

کہا جاتا ہے کہ بعض عیسائیوں پر اس کارستانی کا شبہ کیا گیا۔ اور احساسات کشیدہ ہو گئے۔ ابھی کچھ ہوا نہ تھا کہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ جس نے صورت حال سنبھال لی۔ بعد میں کلکٹر ناندیڑ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس نے موقع کا معائنہ کیا۔ حالت پر امن بتائی جاتی ہے۔

حور کابل

چونکہ جناب ... دہلوی صاحب کی طبیعت اچانک ناساز ہو گئی ہے اسلئے اشاعت ہذا میں حور کابل شائع نہیں کیا جا سکا انشاء اللہ آئندہ اشاعت سے یہ سلسلہ شروع ہو جائیگا۔

خسرو دکن کا گرانقدر عطیہ

زراعتی تفتیش کونسل کے لئے دو لاکھ کی منظوری

حیدرآباد ۱۲ جون۔ اعلیحضرت حضور نظام کی حکومت نے زراعت کی سرکاری تفتیش کونسل کیلئے دو لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔

برطانیہ اور عرب کے قریبی تعلقات

چار سال کی کوششوں کا نتیجہ

[illegible]

ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی

ایک سو روپیہ کا نقصان

گذشتہ شب ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی ... شعلہ بلند ہونے لگے۔

علاقہ کی پولیس اور فائر بریگیڈ وقت پر پہنچ گئے جن کے باعث بہت جلد آگ پر قابو پا لیا گیا مگر پھر بھی آگ کے بلند شعلے بہت دور سے نظر آرہے تھے۔

نقصان کا اندازہ ایک سو روپیہ کیا جاتا ہے۔ ڈپٹی گنج میں کئی مرتبہ متواتر آگ لگ چکی ہے۔ آگ کو جلد بجھانے میں یہ دقت بیان کی جاتی ہے کہ ہوا تیز ... ہوتی ہے ... فائر بریگیڈ ... پہنچا ہے شعلے بلند ہو جاتے ہیں۔

دہلی خلافت کمیٹی کی شکایت

کوچہ پنڈت سے ایک صاحب نے حسب ذیل خط مولانا احمد سعید صاحب کے نام بھیجا ہے:-

بخدمت جناب مولانا احمد سعید صاحب

السلام علیکم۔ آج ۲ بجے میں ایک لڑکے کی تلاش میں دفتر خلافت میں گیا مگر بند پایا پھر دوبارہ ۴ بجے گیا تب بھی دفتر بالکل خالی پڑا تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ آج ایک اجنبی شخص جو کچھ دنوں سے خلافت کے دفتر میں رات کو سویا کرتا ہے قفل لگا کر چلا گیا ہے۔ دفتر کا منشی عبدالرحیم صبح سے آتا ہی نہیں۔ آپکے زمانہ میں یہ امر یقیناً قابل افسوس ہے اسکے پہلے بھی مجھ دو ایک مرتبہ ایسا ہی اتفاق ہوا ہے اور لوگوں سے بھی شکایت سنی ہے۔ بحیثیت ایک مسلمان کے میں ادب کے ساتھ آپ سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ اب یہ قومی انجمن مسلمانوں کا ایک معمولی سا کام بھی نہیں کر سکتی۔ کیا دفتر صرف اس لئے رکھا ہے کہ تعزیوں کی نمائش ... میں جمع ہو کر تماشا دیکھا کریں۔ اس ... محرم کے ... کے متعلق جہلا کو یہ سوء ظنی ہو جائے کہ خلافت کمیٹی ... کے گھر تعزیہ دیکھنے کیلئے آئی ہے تو یہ بات جاہل مسلمانوں پر کیا اثر ڈال سکتی ہے۔ عقیدتمند

۲۰ جون ۱۹۲۹ء محمد امین۔ کوچہ پنڈت

مولانا کا جواب

مجھے آپ کی تکلیف ... کا افسوس ہے۔ مجھے تحقیق سے معلوم ہوا کہ یقیناً ایک ضرورت کے باعث ۲۰ جون کو دفتر بند تھا دفتر میں کوئی اجنبی آدمی نہیں سوتا بلکہ عبدالرحیم کا بھائی ہے جس کو عارضی ... [illegible]

... کا خواستگار ہوں جو آپکو دفتر کے بند ہونے سے پیش آئی میں نے ... سختی کی تاکید کر دی ہے۔ انشاء اللہ آئندہ ایسی کوئی شکایت نہ ہوگی۔ (مولانا) احمد سعید

ایک عالم کا انتقال

یہ خبر اہل علم کے طبقے میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ مولانا عبدالغنی صاحب سابق مدرس مدرسہ ... کا ۱۸ محرم شکلہ کو انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم اگرچہ صوبہ بہار کے رہنے والے تھے لیکن عرصہ سے دہلی میں قیام گزیں تھے۔ تقریباً چالیس سال سے مسلمانوں کی خدمت انجام دے رہے تھے۔ فارسی کی انتہائی اعلیٰ قابلیت کے باوجود عربی درسیات کے پڑھانے میں بھی نادر تھے۔ عیسائیوں اور آریوں سے مناظرہ کرنے میں مولانا کو خاص ملکہ تھا۔

مولانا مرحوم نے مخالفین اسلام کے رد میں بہت سی کتابیں بھی لکھی ہیں۔ آخری عمر میں آپ نظم میں قرآن شریف کی تفسیر لکھ رہے تھے جس کا ایک پارہ طبع بھی ہو چکا ہے۔ اس تفسیر میں آپنے جابجا مخالفین اسلام کے اعتراضات کا رد بھی کیا ہے۔ مولانا مرحوم جس طرح نثر میں تقریر کرتے تھے اُسی طرح نظم پر بھی قادر تھے۔ اکثر آپکا کلام ارتجالاً اور فی البدیہہ ہوا کرتا تھا۔ غرض ہر اعتبار سے مولانا کی ذات مسلمانان دہلی کیلئے غنیمت تھی۔ ہم ایک عالم باعمل کی موت پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مولانا کے پس ماندگان سے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مولانا کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے۔ اللہم اغفر لہ

غازی آباد میں محرم کا جلوس رک گیا

[illegible]

لندن میں سفیر عراق کا خیر مقدم

لندن ۱۹ جون۔ آج وزیر خارجہ مسٹر آرتھر ہنڈرسن نے سفیر عراق کا لندن میں خیر مقدم کیا۔ اور عراق کیلئے برطانیہ کی نیک نیتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ... جعفر پاشا کی امداد کیلئے ہر وقت تیار ہوں۔ جعفر پاشا پر تپاک خیر مقدم سے بہت متاثر ہوئے۔

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

ایک عرصہ سے الجمعیۃ قارئین کرام کے لیے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ماہوار ایڈیشن کی شکل میں پیش ہو رہا ہے اس دوران میں ہم نے اپنے بعض مخلص احباب سے یہ مشورہ کیا کہ الجمعیۃ کی موجودہ شکل کو جاری رکھا جائے یا بجائے ماہوار ایڈیشن کے سائز میں اضافہ کر دیا جائے۔ اس مشورہ کے جواب میں ہم کو جو جواب موصول ہوئے ان کو دیکھ کر ہم نے یہ قائم کی کہ بجائے ماہوار ایڈیشن کے مستقل طور پر اخبار کا سائز ۲۹×۲۲ کر دیا جائے۔ تاکہ ہمارے قارئین دائمی طور پر زیادہ سے زیادہ مضامین سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اگرچہ اس وقت تک ہم کو برابر اخبار میں نقصان ہو رہا ہے لیکن ہم محض توکلاً علی اللہ اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ آئندہ سے اخبار الجمعیۃ ۲۹×۲۲ کے سائز پر شائع ہوا کریگا۔ ادر یکم جولائی کا پرچہ انشاء اللہ بڑی تقطیع پر شائع ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ناظرین اخبار کی توسیع اشاعت میں پوری سعی فرما کر ہمیں شکریہ کا موقع دیں گے۔ منیجر

دھنورہ ضلع بلند شہر میں ہندو مظالم کی دردانگیز داستان

مسلم گورستان پر ہندوؤں کا قبضہ

مسلمانوں کو زبردستی اشدھ کرنے کے ارادے

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات)

(نوٹ) مسلمانوں کے خلاف اقرار یہاں کے جو شہر ہیں ان کے نام ہم نے محفوظ کر لئے ہیں جو بوجہ احتیاط درج اخبار نہیں کئے گئے

احقر ابو البقا عفی عنہ ناظم جمعیۃ علماء ہند

مبلغ جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی مساعی

مسلمانان دیہات کی اصلاح عقائد

ایک تبلیغی مدرسہ کی شدید ضرورت

مسلمانوں کا سوشل بائیکاٹ

مسلم گورستان پر ہندوؤں کا قبضہ

تمام واقعات کی تصدیق اور ہندؤں کے دستخط

نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

ساوتری کا قبول اسلام

دہلی میں ایک جدید یتیم خانہ کا افتتاح

جلسہ دار الاصلاح کی مختصر کارروائی

بصدارت مولوی سید ابو الحسن صاحب ... شمس العلماء ... حضرت میاں صاحب ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

ایک روپیہ میں چھ مزے

حافظ بخش الٰہی کلکتہ کارخانہ بلبو بازار محلہ چونہ گلی

محبت کے دو عمل

بدن کے سفید داغ کی اکسیر

ضرورت ہے

ضرورت ہے

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

جوب مقوی مفت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

سلور شائننگ پوڈر

مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

سلور شائننگ پوڈر

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت سوفی جنتری ۱۳۴۹ھ

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

روغن نامرد سستی

۲۸ جون ۱۹ء

اپنے محلوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں کہدیجئے کہ

جمعیۃ العلماء الہند

کے اعلان تجویز پشاور کے موافق

چوب معرّیٰ قلم قرآن شریف

چھپ کر تیار ہوگیا اور ہزاروں ہدیے بھی ہوچکا ہے بہت موٹے خط کا سستا قرآن تعلیم القرآن یہ ہے کہ اسکول پڑھ لیتے ہیں

اتنا موٹا خط ہے

اور اس پر حسب ذیل دس فوائد بیان ہوئے

۱- چوب قلم ہے سب نقطے الگ الگ ہیں اور موٹے اوپر نیچے بالکل جیل اعراب لگے ہوئے ہیں

۲- سستا خط الٰہی کے تمام ترین خوشنویس علی جلد لگی سکھنے کی ہے جو زمانہ حال کے استاذ الاساتذہ ہیں

۳- کاغذ بادامی ہے۔ چکنا ہے۔ موٹا ہے سفید ہے

۴- صحت انسان ہونیکے ساتھ بڑی بڑی محنت سے صحت کیکئی ہے صحت ہے

۵- پارہ نمبر صحیح قاری ...

۶- قرآن شریف کی ضخامت ۲۸ صفحات ہیں

۷- ...

۸- ... ختم القرآن چار صفحہ کی

۹- ... قرآن شریف ... تعداد ...

۱۰- ... محفوظ ہونے کی دلیلیں

سب سے بڑی اور اہم خوبی یہ ہے کہ بہت سستا ہے یہ قرآن شریف ... کاغذ کی وجہ سے بہت ہوتا ہے

ہدیہ مجلد ... فی جلد ...

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

یہ جو اپنی خوشنمائی اور اعلیٰ طباعت کی وجہ سے ہندوستان بھر میں مقبول ہوا اسی ہفتہ آخری جہاز آچکا۔ اب صرف دو ہزار قرآن شریف نئے جو آگئے ہیں آئندہ جب نیا اڈیشن چھپ کر آئیگا تب لوگوں کو ملے گا۔

"حمیدیہ پریس دہلی" ہم نے یہ قرآن شریف صرف اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مخصوص کردئے ہیں، باہر کے اخباروں میں اشتہار روک دیا جائے گا۔ یا قیمت بڑھادی جائیگی اس لئے خریداران الجمعیۃ جلد سے جلد منگالیں۔

یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی، عمدہ کاغذ اور پختون کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ حضرات قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے مشتاق تھے۔ انکی مراد برآئی۔ اور یہ قرآن شریف بالکل یورپ کی بہترین طباعت۔ بہترین کاغذ اور لائبریری اڈیشن تقطیع کے مطابق ہے۔ دو روپیہ تمام اخراجات لگا کر یہاں پہنچا ہے جو شلنگ میں یہاں پہنچا ہے اور صرف ... میں ہدیہ ہوتا ہے ... محصولڈاک ... خرچ ہونے لگا

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) محصول

ذرا تجربہ تو کیجئے

... گویا الجمعیۃ کے ایک صفحہ کے برابر تقطیع والا قرآن شریف جو ہندوستان میں بلا داسلامی کی فن خطاطی کا بہترین مظہر ہو صرف للعہ میں نہیں ملتا۔ دہلی کی صاف ستھری سلیس زبان میں ترجمہ ہو اور تشریح ہو تو فقط ساڑھے چار روپے میں ترجمہ بھی نہیں ملتا کیونکہ دہلی کی زبان کا ترجمہ مولوی نذیر احمد صاحب کا تھا اب بھی انکا ترجمہ اتنی بڑی تقطیع پر گیارہ روپے سے کم نہیں ملتا تفسیر کا حال تو بیان ... فرمائیے تو بھی کوئی ... قرآن کی تفسیر ساڑھے چار روپے کو مل جاتی ہے دنیا عجیب دھوکے کی جگہ ہے یہ ... سات روپے کو خرید تا تھا اور آٹھ روپے کا اشتہار دیتا تھا تو بڑی قیمت ہونیکی وجہ سے بار فروخت ہوسکے، اب جبکہ ... خرید ہے اور ... ملے تو نصف ہدیہ ہونیکی وجہ سے پانچسو ابھی ... ہدیہ نہیں ہوئے ... تو ناظرین الجمعیۃ کیلئے اس ذریعہ اشتہار کیا اور انہوں نے یہ قدر دانی کی ہے۔

جناب یہ بھی حیرت ناک قرآن ہے جسکا کئی بار اشتہار کامل ہوچکا ہے اب بقیہ نسخہ جات اگر عشرۂ محرم تک نہ نکلے تو مجبوراً اسکی اشاعت ملتوی کردونگا اور چند روز کے بعد پھر آٹھ روپے سے کم میں ہدیہ نہ کرونگا۔

قرآن شریف میں کوئی نفع نہ ملے نہ ہی، لیکن نقصان اٹھانا ہمارے لیس کی نہیں اسلئے امید ہے کہ ناظرین حیرت ناک قرآن شریف جلد منگالیں گے، ہدیہ فی جلد للعہ محصول ...

ملنے کا پتہ: منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۶۹ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہوجائے۔ محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو۔ ہر شخص آپسے مرعوب متاثر ہو۔ ہر شخص کے دل میں آپ گھر کرسکیں۔ آپکو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے۔ آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی، بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہوجائے۔ آپکو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرلینا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کرلیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ فوراً منگایئے۔ قیمت عہ

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے جس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں۔ ان لوگوں کیلئے جو بالکل بیکار فنادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو جائز طریقہ سے لکھ پتی بننا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بیحد مفید و کارآمد ہے اس سے اچھا راہبر ان کو میسر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کیلئے آب حیات خیال کرتے ہیں۔ قیمت فی جلد دو روپے (عہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے۔ اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں آپنے عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اسکی مشکلات کا آپکو اندازہ ہوگا اس کتاب میں صرف تین چھوٹے چھوٹے لفظ تجویز کردئے ہیں ان تینوں لفظوں سے جس بحر کی چاہو تقطیع کرلو۔ پس اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگاکر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور پھر ... جو چاہے شعر کہنا شروع کردیجئے۔ قیمت فی جلد صرف ۸ر

پانچ (۵۰۰) سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں۔ فقیروں اور حکیموں کے تجربہ کار دیسی حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانسو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے۔ یہ ایک فقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیام آجائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہوجائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے کتاب کا نام "پانسو مجربات صدری" ہے قیمت ۸ر

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ اس کتاب میں ان کے لئے کامیابی دارین کی کیسی آسان عملی تدابیر بتائی گئی ہیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے اسے منگائیں یہ وہ کتاب ہے جس نے دنیا میں ہلچل ڈالدی ہے۔ فوراً منگایئے۔ قیمت عہ

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آجاتی ہے۔ یہ ایسا قاعدہ ہے کہ ایک سال کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہوسکتی ہے۔ نہایت خوشخط بہت موٹے کاغذ پر دو عدد سے کم روانہ نہیں ہوتا قیمت فی عدد چار آنے (۴ر)

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اسمیں گیارہ عجیب و غریب قصے ہیں جنمیں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا اباد کرے یا نہ کرے لیکن اسکی زندگی سنبھل جاتی ہے۔ قیمت ۸ر

نوٹ:- ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف مجموعہ وہر قسم کی مذہبی درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

محصولڈاک معاف

فارسی و عربی کی آسان و مشہور کتابوں کا پورا سٹ منگانے والے کو محصولڈاک معاف کیا جاتا ہے۔ جو نہایت رعایت ہے یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہوچکی ہیں اور ہر خاص و عام کو مفید ہیں۔ نہایت آسان اردو میں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے تالیف فرمائی ہیں۔ اور بڑے بڑے علماء نے ان کے آسان و مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر رہبر فارسی ۲ر لغات القرآن ۱۲ر عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ر ... عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۴ر ... الادب فی تسہیل کلام عرب ۳ر علم النحو ۳ر عوامل النحو ۳ر

ملنے کا پتہ

شفیق احمد چرتھاول ضلع مظفرنگر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بے خیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں ... چار مہینہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایکماہ دوا ... دو ماہ کی قیمت ... ر

المشتہر جانعلی اقبال حسین ... جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

ہر شہر و قصبہ میں اخبار الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے — منیجر

بڈھے جوان بنگئے

قوتی خضاب — خورد نی خضاب

آپ دیکھتے ہیں کہ ناموافقت ... عمر کے باعث اکثر لوگ ... انسان کے بال سفید ہوجاتے ہیں اور اکثر نوجوان ایسی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہوجاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انکو اپنی جوانی کی حسرت ہی گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہوجانا پڑتا ہے۔ ہم نے طبی اصول پر بصرف زر کثیر اور تجربات بسیار کے بعد تمام اسباب کا خیال رکھکر نباتاتی اجزاء سے خضاب خوردنی مقوی باہ ترتیب دیا ہے وہ آپکو صرف بیس خوراک میں بوڑھے سے جوان بنادیگا۔ اور شباب قربان ہوتا ہوا نظر آنے لگیگا۔ لہذا اگر بلا کسی زحمت کے آپ عمر بھر کیلئے اپنے بالوں کو سیاہ اور ملائم کرنا چاہتے ہوں اگر آپ اپنے گئے ہوئے شباب کی تمام طاقتوں ... ہوئی امنگ کو واپس بلانا چاہتے ہوں۔ اگر آپ خواہشمند ہیں کہ آپکا دماغ اتنا صحیح ہوجائے کہ ایک مرتبہ کسی تقریر کو سنکر یا ایک کتاب کو دیکھکر کبھی نہ بھولیں۔ اگر آپکو خواہش ہے کہ آپکا معدہ آنکھیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر اور جلد کا کوئی مرض کبھی پیدا نہ ہو۔ اگر آپ کمزوری پیدا کرنے والے امراض میں گرفتار ہیں۔ بھوک بالکل جاتی رہی ہے۔ چہرہ مرجھا گیا ہے۔ شباب رخصت ہو رہا ہے۔ بال ایک ایک کر کے سفید ہوتے جاتے ہیں تو جلد سے جلد اکسیر شباب خضاب خوردنی استعمال فرمایئے۔ تجربہ کرنے والوں کا زبردست دعویٰ ہے کہ بال خواہ کسی وجہ سے وقت سے پہلے یعنی ساٹھ برس سے کم عمر میں سفید ہوگئے ہوں تو اسکے استعمال سے ازسرنو سیاہ اور ملائم مثل قدرتی رنگ کے ہوجاتے ہیں جو پھر کبھی سفید نہیں ہوتے۔ قوت باہ میں بہت زیادہ ترقی ہوجاتی ہے۔ چہرہ کا رنگ گلاب کی طرح کھل جاتا ہے۔ بینائی اتنی تیز اور دماغ اتنا صحیح ہوجاتا ہے کہ پھر عمر بھر کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نامراد بے اولادوں کے واسطے اکسیر کا کام رکھتا ہے۔ پرہیز کچھ نہیں ہر مزاج ہر موسم ہر عمر والا بلا خوف استعمال کرسکتا ہے۔ آپکے اطمینان کیلئے ملک کے نامور حضرات کے سیکڑوں میں سے چند سرٹیفکٹ اشتہار ہذا کے دائیں بائیں جانب نقل کئے جاتے ہیں۔ دیکھئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ مزید اطمینان کے لئے ہم اس سے زیادہ ذمہ داری اور کیا لے سکتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ دوا فائدہ نہ کرے تو واپسی قیمت یا دوا کا اثر چند روز ثابت ہو تو دوبارہ دوا مفت بھیجی جائیگی۔ اب بھی قدر نہ کیجئے تو آپکی قسمت۔ قیمت فی بکس بیس گولیوں کا صرف ایک روپیہ مع محصول۔ دو بکس چودہ روپیہ۔ تین بکس ... محصولڈاک۔ دس روپیہ سے زائد کے خریدار کو ... کمیشن بھی ملیگا۔

ہزار ہا برابر ایک سرٹیفکٹ سید جالب صاحب دہلوی اڈیٹر روزانہ اخبار ہمدم نے اپنے اخبار ہمدم میں ریویو کیا ہے کہ اسکے اجزا نظام انسانی خصوصاً اعصابی پر نہایت اثر کرتے ہیں معدہ کو تقویت دیتے ہیں۔ غذا جزو بدن بنجاتی اور اعصاب قوی ہوجاتے ہیں۔ امراض باہیہ کا ازالہ ہوجاتا ہے۔ اچھی چیز ہے۔

ہفتہ وار اخبار شیعہ کالج نیوز نے ریویو کیا ہے کہ ... خضاب ... کا تجربہ کرایا تو واقعی سفید بالوں کے سیاہ کرنے میں بے نظیر ہے۔

اخبار سرفراز لکھنؤ (جو تمام ہندوستان کے شیعوں کا واحد ترجمان ہے) کے ایڈیٹر صاحب ... لکھتے ہیں کہ ... اکسیر شباب خضاب خوردنی ... حیرت میں ڈالنے والی ثابت ہوئی ... نہایت فائدہ مند ... امید ہے کہ ملک اسکی قدر افزائی میں کمی نہ کرے گا۔

روزانہ اخبار پرتاپ لاہور کے منیجر ... صاحب لکھتے ہوئے نہایت خوشی ہوئی کہ آپکے کارخانہ کی چند دواؤں کے تجربہ کرانے کا اتفاق ہوا۔ ... ایسی مفید دواؤں کی کامیابی پر آپکو مبارکباد دیتا ہوں ... پبلک کو فائدہ پہنچے ... کہ آپکا کارخانہ ...

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ... جناب ... احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آپکا مرسلہ خضاب خوردنی کا استعمال کیا۔ اگرچہ میرے بال جوہر ... شباب ہی میں سفید ہوگئے تھے لیکن ... کے استعمال سے بالکل سیاہ ہوگئے ... احباب دوستوں کیلئے دو بکس اور بھیجدیجئے۔

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم ... لکھتے ہیں کہ آپکا ... ہے۔ ... چار بکس اور بھیجدیجئے۔

منیجر دواخانہ ... لکھتے ہیں کہ ... خضاب خوردنی ... مفید ثابت ہوا ہے ... اور بھیجدیجئے۔

بابو ... صاحب ... لکھتے ہیں کہ آپکی دوائی جو ... دوست ... استعمال ... فائدہ پہنچایا ... کا بھلا کرو ... فرض ہے۔

حکیم بو علی سینا ... معروف ... طبی ... اس کے ... تابدار ...

منگانے کا پتہ:- منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری

حجاج کمیشن کا تقرر

افغانستان پارہ پارہ ہوگیا
چکّی کے دو خطرناک پاٹ
روس و برطانیہ کی آویزش

ایک عرصہ سے روس و برطانیہ کی باہمی کشمکش کے قصے خلائق کی زبان زد ہیں۔ دنیا نہایت حیرت واستعجاب سے اس امر پر غور کر رہی ہے اور یہ دونوں زبردست حکومتیں ملکی جنگ کے قریب ہوتی جاتی ہیں اتنا ہی دنیا کا امن وامان خطرے میں پڑتا جاتا ہے۔ یورپ

برطانیہ اور افغانستان کا تعلق

اگرچہ آج تک برطانیہ اور افغانستان کے تعلقات نہایت دوستانہ تھے اور برطانیہ کا کوئی طرز عمل ایسا نہ تھا کہ جس پر خواہ مخواہ

مطلب کی توضیح

حدود کا اتصال

افغانستان کو دو فوجی زاتی

بقاءِ افغانستان کی آرزو

ایڈیٹر تیج کی ضمانت

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بےخبر رہنا بڑی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ عربی زبان کا قاعدہ ۴/ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵/ علم الصرف حصہ سوم ۶/ لغات القرآن ۱۲/ علم النحو ۶/ عوامل النحو ۴/ عربی صفوۃ المصادر ۲/ لغات جدیدہ ۶/ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

علم وادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	عہ	بت شکن	۸/	اصلاح الرسوم	۶/	منتخب الحکایات	۴/
تاریخ الدولتین	عہ	تحفۂ الجمعیہ	۱/	رکن دین	۱۰/	ایامی	عہ
تاریخ الامت کمل سٹ چھ جلد	لعہ	اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲/	لسان العارفین	۸/	احسن الوظائف	۱۰/
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸/	عشرۂ کاملہ	۲/	صراط مستقیم	عہ	عظمت اسلام	۱۰/
فضائل الحنین بلدہ	عہ	پیغام محمدی	عہ	التکشف	صہ	سیرۃ الحبیب	۱۲/
خون کربلا	۴/	مباحثہ شاہجہانپور	۷/	رباعیات عمر خیام مجلد پاکٹ سائز	عہ	برکات رمضان	۱۲/
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱۰/	مراۃ الیقین	۶/	حکایات الصالحین	۸/	تحیۃ الاسلام	۳/
سیرۃ غوث اعظم	۸/	فیصلہ آسمانی	۱۲/	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	عہ	فتوح الشام	۸/
سیرۃ امام ربانی	عہ	دین مرزا کفر خالص	۱۰/	وحدۃ الوجود والشہود	۳/	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	للعہ
سفرنامہ مولانا شبلی	عہ	تحقیق الکفر والایمان	عہ	سوانح اسمٰعیل کلیمی	عہ	صحت النساء	عہ
الفاروق	عہ	چیلنج محمدیہ	۲/	تحفۃ الحبین فی ترتیبہ بیاد سلیم	۲/	مسئلہ زکوٰۃ	۸/
المامون	عہ	چشمۂ ہدایت	۴/	ارشاد مرشد	۱/	تفسیر سورۂ یوسف منظوم	۱۲/
الہارون	عہ	ہدیہ عثمانیہ	۴/	دردنامہ غمناک	۲/	مفید الکونین	۱/
سیرۃ نعمان	عہ	تحکمات ربانی	۶/	اونق العرا	۱/	سعادت الکونین	عہ
بیان الامراء	عہ	کشف الحاجۃ		سبیل الرشاد	۳/	دلائل الخیرات مترجم بخط خوشخط	عہ
ترجمہ تاریخ الخلفاء	عہ	تعلیم الاسلام مکمل سٹ	۱۲/	مناجات مقبول مجلد	عہ	دلائل الخیرات مترجم سفید	عہ
تقریر دلپذیر	عہ	اسلام کی پہلی کتاب	۱/	اعجاز القرآن	۸/	کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم	عہ
رد کفر	۸/	اسلام کی دوسری کتاب	عہ	النقل والعقل	۱۰/		
کفر توڑ	۸/	راہ نجات	۱/	توبۃ النصوح	۱۲/		

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چیرہ مارکہ حمیدیہ خضاب

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

برص یعنی بہلبہری سفید داغ کا ایک دن میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

فوراً خط لکھئے

اشتہار عدالت

بحکم جناب مولوی حاجی خلیل الدین احمد صاحب بہادر منصف منصفی اکبرپور

اکسیر جذام

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوڑے دکھانے داغ اگر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمائش کریں دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانے دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے منگا کر دیکھیں دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے تھوڑے سے گنے بال پکے ہیں تو نو ورسیر مرہم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو کالا اسفوف منگائیں اس سے بالوں کا پکنا رک کر بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا دام بارہ روپیہ (عہ) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر

میں ڈاکٹر وید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھڑا دینے والی دوا اسکے پاس میری ایسی ہوگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے صہ

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے انمول دوا ہے اس سے مہاسے جھائیں کالا داغ چھیک داغ کالی و لال پھنسیاں سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے دام پانچ روپیہ (صہ)

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

دربھنگہ کے مشہور نایاب شکرانہ و لیچیاں

ضرورت ہے

اہل جنت کو جنت کی بشارت

اعمال حسنہ کی فہرست

(۲)

(۸۲) [illegible]

(۸۳) [illegible]

(۸۴) بارہ برس تک متواتر ہر نماز کے لئے اذان دینے سے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۸۵) مسجد کا کوڑا سمیٹ کر باہر پھینکنے سے انسان جنت میں جاتا ہے۔

(۸۶) مسجد اہل تقویٰ کا گھر ہے جس نے مسجد کو گھر بنایا یعنی گھر کی طرح ہمیشہ وقت مسجد میں گذارا تو وہ پل صراط سے باسانی گذر کر جنت میں داخل ہو جائے گا۔

(۸۷) نماز جنت کی کنجی ہے۔

(۸۸) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص چھ چیزوں کی طرف سے مجھے ضمانت دیدے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیدوں یعنی جو چھ باتوں کی طرف سے اطمینان دیدے تو میں اس کے لئے جنت کی کفالت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ چھ چیزیں یہ ہیں۔ نماز۔ زکوۃ۔ امانت۔ شرمگاہ۔ زبان۔ بطن مدعا یہ ہے کہ نماز وقت پر پابندی کے ساتھ ادا کرے۔ زکوۃ حساب سے ادا کرے۔ امانت میں خیانت نہ کرے۔ اپنی شرمگاہ کو زنا اور لواطت وغیرہ سے بچائے۔ زبان سے کوئی بری بات نہ نکالے۔ اور پیٹ کو حرام رزق سے بچائے۔ تو سرکار اس کو جنت میں لیجانے کی ضمانت دیتے ہیں۔

(۸۹) پنجگانہ نماز کو اس کے ارکان کی حفاظت سے ادا کرنا دخول جنت کا موجب ہے۔

(۹۰) صبح اور مغرب کی نماز کے بعد جو شخص سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتا ہے تو اس کا بر منہاد دوزخ سے نجات دیتا ہے۔

(۹۱) نماز کی صف میں خوب مل کر اس طرح کھڑے ہونا کہ بیچ میں جھری اور کشادگی نہ رہے جنت میں گھر بنانا ہے یعنی کندھے سے کندھا اس طرح سے ملائے کہ بیچ میں بالکل جگہ نہ رہے۔

(۹۲) [illegible]

(۹۳) [illegible]

(۹۴) [illegible] اور بستر کو خالی چھوڑ دیتے ہیں وہ بے حساب بہشت میں جائینگے۔

(۹۵) قرآن کی تلاوت کرنے والے کو قیامت میں کہا جائے گا کہ قرآن پڑھو اور ہر آیت پر ایک درجہ اور چڑھتا جا قرآن کی آخری آیت . . . . تیرا آخری درجہ ہے اور قرآن کی کل آیتیں علی اختلاف الروایات چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہیں تو اس حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ حافظ قرآن اس قدر بلند درجوں کے بالاخانہ کا مالک ہوگا۔

(۹۶) جس نے رات کو قرآن کی دو ہزار آیتیں پڑھیں اس پر جنت واجب ہو گئی۔

(۹۷) سید الاستغفار کو صبح شام پڑھنے سے شہادت کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے یعنی اگر سید الاستغفار کا پڑھنے والا اس دن یا رات کو مرجائے تو شہادت کا مرتبہ حاصل ہوگا۔

(۹۸) سید الاستغفار پڑھنے والے پر جنت واجب ہو جاتی ہے ہم قارئین کرام کے لئے سید الاستغفار بھی نقل کر دیتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۹۹) صبح اور شام دس دس مرتبہ درود شریف پڑھنے سے جنت واجب ہو جاتی ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

(۱۰۰) چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھنے سے جنت میں سونے کا محل تیار ہو جاتا ہے۔

(۱۰۱) جس شخص نے بیمار کی عیادت کی جنازے کی نماز پڑھی روزہ رکھا جمعہ کی نماز کو گیا۔ غلام آزاد کیا تو اس کا نام اہل جنت میں لکھدیا گیا۔ یعنی جس شخص نے ایک دن ننے اچھے کام کرلئے تو اس کا نام اہل جنت میں لکھدیا جاتا ہے۔

(۱۰۲) نماز پڑھنے والا زکوۃ دینے والا روزہ رکھنے والا ایماندار جنت میں جائے گا۔

(۱۰۳) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس بات کا عہد کرے کہ وہ کسی سے سوال نہ کریگا تو میں اس کی جنت کا ذمہ دار بنتا ہوں۔

(۱۰۴) تین آدمی سب سے پہلے جنت میں جائیں گے ایک شہید دوسرا وہ غلام جو اپنے آقا کی خدمت اور خیر خواہی کے ساتھ ساتھ خدا کا حق بھی ادا کرے تیسرا وہ عیالدار جو باوجود کثیر العیال ہونے کے متقی اور پارسا ہو۔

(۱۰۵) ایک روٹی کا ٹکڑا تین آدمیوں کو جنت میں لے جاتا ہے یعنی بعض دفعہ ایک روٹی کا ٹکڑا خیرات کرنے سے تین آدمی بخشے جاتے ہیں گھر کا مالک۔ گھر والی جو روٹی پکاتی ہے خادم یا ملازم جو یہ روٹی فقیر اور مسکین کو دیتا ہے۔

(۱۰۶) اللہ کے لئے کسی خاص چیز کا صدقہ کرنا جہنم کو روکدیتا ہے۔

(۱۰۷) کسی کو ایذا نہ پہنچانا اور ستانے سے باز رہنا جنت میں لیجاتا ہے۔

(۱۰۸) لوگوں کے ساتھ احسان کرنے والے اور اچھا سلوک کرنے والے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

(۱۰۹) بھوکے کو کھانا کھلانا پیاسے کو پانی پلانا ننگے کو کپڑا پہنانا یہ تمام افعال دخول جنت کا موجب ہیں۔

(۱۱۰) جس نے ضعیف اور کمزور آدمی کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا ماں باپ کے ساتھ شفقت کی اور غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ جنتی ہے۔

(۱۱۱) لوگوں کو پانی پلانے والا جنتی ہے۔

(۱۱۲) روزہ رکھنا دوزخ کی آگ سے سپر اور ڈھال ہے۔

(۱۱۳) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لا الہ الا اللہ کہکر فرمایا ہے روزہ دار مرا صدقہ دیکر مرنا جنت میں لیجاتا ہے۔

(۱۱۴) رمضان کی راتوں میں تمام کرنا جنت میں گھر بنانا ہے

(۱۱۵) بدھ جمعرات جمعہ کو روزہ رکھنے سے جنت میں گھر بنتا ہے۔

(۱۱۶) ایک دن کا اعتکاف دوزخ کو تین مشرق کی تعداد و لمبائی کے تعداد دور کردیتا ہے یعنی اعتکاف کرنے والے اور دوزخ کے درمیان میں ایسی طویل خندقیں ہو جاتی ہیں کہ ہر خندق کا فاصلہ اتنا ہوتا ہے جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان۔

(۱۱۷) ذالحجہ کی آٹھویں نویں دسویں شب شوال کی پہلی شب اور شعبان کی پندرہویں شب ان تمام راتوں میں عبادت کرنے سے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۱۱۸) خوش ہو کر قربانی کرنا اور خوشدلی کے ساتھ اس سنت کو ادا کرنا دوزخ سے روک پیدا کرتا ہے۔

(۱۱۹) جو حج یا عمرہ کے راستے میں مرگیا اس سے کوئی حساب نہ لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا جنت میں داخل ہو جا

(۱۲۰) حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کا جنت کے لئے اللہ تعالیٰ ضامن ہے یعنی ان لوگوں کی جنت کا اللہ ضامن ہے

(۱۲۱) تلبیہ پڑھنے والے اور تکبیر کہنے والے کو ہر تلبیہ اور تکبیر کے بدلے میں جنت کی بشارت ملتی ہے۔

(۱۲۲) مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ معظمہ کو جانے والے پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۱۲۳) عرفہ کے دن عرفات میں اکثر لوگ جہنم سے آزاد کر دیئے جاتے ہیں۔

(۱۲۴) جس نے چالیس نمازیں مسجد نبوی میں پڑھیں کوئی نماز فوت نہ ہوئی تو وہ جہنم سے بری کر دیا گیا۔

(۱۲۵) مکہ اور مدینہ سے کسی ایک جگہ مرجانا قیامت میں امن اور بے خوف قبر سے اٹھنے کا موجب ہے۔

(۱۲۶) ایک لحظہ خدا کے راستے میں قتال کرنا جنت کو واجب کردیتا ہے

(۱۲۷) خدا کے راستے میں یعنی جہاد میں جس کے پاؤں غبار آلود ہوئے اس پر جہنم حرام ہو گئی۔

(۱۲۸) جس نے خالص اور سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگی تو خدائے تعالیٰ اس کو شہادت کا ثواب عنایت کرتا ہے۔ خواہ وہ اپنے بستر ہی پر مرجائے۔

(۱۲۹) فتنہ و فساد کے زمانہ میں کسی سنت پر مضبوطی سے عمل کرنا سو شہیدوں کے برابر ثواب کا مستحق بناتا ہے۔ یعنی جس زمانہ میں لوگ بدعات اور غیر شرعی رسومات کے پابند ہوں اور سنت سے چڑتے ہوں یا سنت پر عمل کرنے والوں سے برابر تاؤ کرتے ہوں۔ تو ایسے نازک عہد میں سنت پر قائم رہنے سے سو شہید کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

(۱۳۰) ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کو بجز موت کے جنت میں جانے سے کوئی چیز مانع نہیں۔ یعنی اگر ایسا شخص مرجائے تو جنتی ہوگا۔

(۱۳۱) ذکر۔ دعا۔ استغفار۔ موجب جنت ہے۔

(۱۳۲) جو شخص ہزار بار روز درود شریف پڑھتا ہے وہ مرنے سے پہلے اپنی جگہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔

(۱۳۳) تقویٰ اور حسن خلق موجب جنت ہے۔

(۱۳۴) جو شخص ایسی حالت میں مرا کہ وہ خیانت اور قرض وکبر سے بری تھا تو وہ جنتی ہے۔

(۱۳۵) جو عورت اس حالت میں مرجائے کہ اس سے اس کا شوہر راضی تھا تو وہ جنتی ہے۔

(۱۳۶) جو عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھے۔ رمضان کے روزے رکھے۔ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے۔ اور شوہر کی تابعدار ہو تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھلے ہوتے ہیں چاہے جس دروازہ سے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۱۳۷) انبیاء اور صدیق جنتی ہیں۔

(۱۳۸) جو شخص کسی مسلمان بھائی سے اللہ کے لئے ملاقات کرنے جاتا ہے۔ اور وہ مسلمان کسی محلے میں یا شہر کے کنارے پر آباد ہو تو یہ شخص جو ملنے کیلئے جاتا ہے جنتی ہے۔

(۱۳۹) جو عورت اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے وہ جنتی ہے۔

(۱۴۰) جو عورت اپنے شوہر کے خفا ہونے پر اس سے کہتی ہے کہ جب تک تو راضی نہ ہوگا میں سوونگی نہیں۔ یہ ہاتھ میرا تیرے ہاتھ میں ہے تو ایسی عورت جنتی ہے۔ (ہاتھ میں ہاتھ کا ہونا اشارہ ہے خدمت و اطاعت کیلئے)

(۱۴۱) جو شوہر اپنی بیوی کی ایذا رسانی پر صبر کرتا ہے وہ جنتی ہے۔

(۱۴۲) ہر چیز کا جوڑا خیرات کرنے والا جنتی ہے اس کے لئے آٹھوں دروازے کھلے ہوئے ہیں چاہے جس دروازے سے جنت میں چلا جائے جوڑا دینے کا مطلب یہ ہے۔ کہ دو چیزیں دیتا ہے۔ روٹی دیتا ہے تو دو۔ پیسہ دیتا ہے تو دو پیسے۔ روپیہ دیتا ہے تو دو روپیہ غرض ہر چیز دو دو برابر دیتا ہے۔

(۱۴۳) جس مسلمان کے تین۔ یا دو۔ یا ایک نابالغ بچہ مرگیا اور اس نے اس کی موت پر صبر کیا تو وہ جنتی ہے۔

(۱۴۴) جس قاضی اور حاکم نے حق پہچانا اور حق کے موافق حکم دیا وہ جنتی ہے۔

(۱۴۵) تین آدمی جنتی ہیں۔ ایک بادشاہ عادل۔ دوسرے وہ شخص جو اپنے ہر رشتہ دار کے حق میں رحیم اور رقیق القلب ہے۔ تیسرے وہ عیالدار جو باوجود کثرت عیال کے متقی اور پارسا ہے۔

(۱۴۶) جنت کے جانے والے اکثری طور پر مسکین۔ فقیر اور محتاج مسلمان ہیں۔

(۱۴۷) تین کام جس نے کرلئے اس کے لئے آٹھوں دروازے جنت کے کھلے ہوئے ہیں۔ چاہے جس دروازے سے چلا جائے۔ خفیہ قرض ادا کرنے والا یعنی جس قرض پر کوئی گواہ نہ تھا اور انکار کر دینا آسان تھا لیکن اس نے وہ قرض ادا کر دیا۔ اپنے قاتل کو معاف کر دینے والا۔ یعنی کسی شخص پر خون کا حق تھا لیکن قاتل کو معاف کر دیا۔ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑھنے والا۔

(۱۴۸) تین کام ایسے ہیں جن کے کرنے سے حساب بھی ہلکا ہو جاتا ہے اور جنت بھی ملجاتی ہے۔ قطع تعلق کرنے والے سے تعلق پیدا کرنا۔ صلہ رحمی قطع کرنے والے سے صلہ رحمی کرنا۔ ظالم کو بخشدینا۔

(۱۴۹) باپ جنت کا دروازہ ہے اس کے مجبور کرنے پر بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔

(۱۵۰) جس نے بوڑھے ماں باپ میں سے کسی ایک کو پایا اور پھر جنت حاصل نہ کی تو تیرا بدنصیب ہے۔ یعنی بوڑھے ماں باپ کی خدمت موجب جنت ہے

(۱۵۱) جس عورت نے یتیموں کی پرورش کے باعث نکاح نہ کیا وہ جنتی ہے سب سے پہلے جنت میں جائے گی۔

(۱۵۲) جو عورت تھوڑی نماز پڑھتی ہے۔ روزے بھی کمی کے ساتھ رکھتی ہے۔ صدقہ بھی کم دیتی ہے لیکن زبان سے کسی کو نہیں ستاتی وہ جنتی ہے۔

(۱۵۳) کسی مسلمان بھائی کے کام کیلئے چلنا اعمال جنت سے ہے اگر اس کام کے کرنے میں مرجائے گا تو جنت میں جائیگا۔

(۱۵۴) جو شخص کسی مسلمان اور سلطان کے درمیان صفائی کرانے میں واسطہ ہو یا کسی اور نیک کام میں کیوجہ سے واسطہ بنجائے تو یہ جنت میں اعلیٰ درجہ پائے گا۔

(۱۵۵) جو مسلمان کسی مسلمان گھر والوں کو خوشی پہنچائے تو اللہ تعالیٰ جنت سے کم اجر اس کو نہ دیگا۔

(۱۵۶) حیا ایمان ہے اور ایمان جنت میں ہے۔ بدزبانی جفا ہے اور جفا جہنم میں ہے۔

(۱۵۷) قیامت کو آواز دیجائے گی کہ اہل فضل کہاں ہیں یہ تھوڑی سی جماعت ہوگی جو جنت کی طرف روانہ ہو جائیگی فرشتے دریافت کریں گے تم کون لوگ ہو تم میں ایسی بزرگی کہاں سے آئی۔ یہ کہیں گے جب ہم پر ظلم ہوا تو ہم نے صبر کیا جب ہم ستائے گئے تو ہم نے تحمل کیا ان سے کہا جائے گا جاؤ تم جنت میں چلے جاؤ عمل کرنے والوں کے لئے اچھا اجر ہے۔

(۱۵۸) جو شخص اپنے گھر میں کسی مسلمان کی غیبت نہیں کرتا نہ کسی پر خفا ہوتا ہے نہ کسی کو ستاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہشت کا ضامن ہے۔

(۱۵۹) ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے ایسا کام بتایئے جس سے جنت ملجائے فرمایا غصہ نہ کیا کر جنت مل جائیگی۔

(۱۶۰) جس کو جو کچھ ملگیا اس نے شکر کیا۔ باوجود قدرت کے معاف کر دیا۔ غصہ کر کے فوراً ٹھنڈا ہو گیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشت دے گا۔ اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا اس کو اپنی پناہ میں لیگا۔

(۱۶۱) زبان کا روکنا جنت کا عمل ہے۔

(۱۶۲) جس کا نفس سخی ہے اور سینہ عیوب باطنی سے پاک ہے تو وہ جنتی ہے۔ اگرچہ نماز روزہ اور صدقہ کی کمی ہو۔

(۱۶۳) جو اللہ کے لئے تواضع کرتا ہے وہ اعلیٰ علیین میں جاتا ہے۔

(۱۶۴) کمزور اور مغلوب لوگ جنتی ہیں۔ یعنی جو لوگ قلت مال یا قوت کی کمی کے باعث کسی کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور دبے رہتے ہیں۔

(۱۶۵) اللہ کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے جنت میں جائیںگے۔ لیکن مرتبہ اس کا زیادہ ہوگا جو محبت کی ابتدا کرے۔

(۱۶۶) جو آدمی کسی قوم سے محبت رکھتا ہے قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگا۔ خواہ اس میں اس قوم کے سے عمل نہ ہوں۔

(۱۶۷) غربت و مسافری کی موت دخول جنت کا موجب ہے۔

(۱۶۸) سفر کی موت شہادت کے برابر ہے۔

(۱۶۹) جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ایک اس میں سے توبہ والوں کا ہے جس میں توبہ کرنے والے ہی جائیںگے۔

ہم نے انتہائی تتبع اور تلاش کے بعد کتب احادیث سے ایکسو انہتر احادیث جمع کی ہیں جسکی دوسری قسط ناظرین "الجمعیۃ" کے سامنے آج کی صحبت میں پیش کرتے ہوئے اس عنوان کو ختم کرتے ہیں۔ ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ اس مضمون کی [illegible]

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۲

جناب کی ایک خباثت اور بدباطنی کی طرف اشارہ کرنا ہے جس کا انہا آپنے اپنے اخبار مورخہ ۳ جنوری میں کیا ہے اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی ذات گرامی پر ایک ناپاک حملے کے ذریعہ اپنی سیاہ روئی کے ساتھ ساتھ دل و دماغ کی تاریکی کا اظہار بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ جناب کے الفاظ یہ ہیں:-

"بڑے غور و فکر کے بعد بالآخر مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ العلماء نے بھی افغانستان کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کر دیا اور صاف الفاظ میں کہدیا کہ باوجود امیر امان اللہ کی جاری کردہ اصلاحات کے ہندوستان کے علماء کو اس کا ساتھ دینا چاہئے مفتی صاحب ہندوستان کے ان علماء کے نمائندے سمجھے جاتے ہیں جو حد درجہ تنگ نظر اور رجعت پسند واقع ہوئے ہیں"

ہم صرف اسقدر دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ مولانا ممدوح کی وہ کونسی رجعت پسندی اور تنگ خیالی ہے جس کی طرف جناب نے اشارہ فرمایا ہے کاش ان الفاظ کو بجائے ابہام و اجمال کے آپ کسی قدر واضح کر دیتے تو اچھا ہوتا مفتی صاحب قبلہ کی شان میں گستاخی کرنے پر ہمیں اتنا تعجب نہیں کیونکہ آج کل ہر ایک شخص آزاد ہے لیکن ہمیں تو ایڈیٹر صاحب پر تعجب ہے کہ خدائے انہوں نے بھی اس قابل کر دیا کہ آپ مفتی صاحب جیسے جبل استقامت اور ہندوستان کے بہترین روشن خیال اور رہنما وطنوں کے منہ آنے لگے جو شخص سال میں تین سو ساٹھ رنگ گرگٹ کی طرح بدلتا ہو وہ مفتی صاحب قبلہ کو رجعت پسند کہے جو جیوسف صدری میں دہلی کے موذی سانڈوں کی حمایت کر رہی اور مسٹر کرشی کی خدمت میں وفد لیجائیں۔ وہ مفتی صاحب کو تنگ خیال بتائیں آپ کانگریس میں مکمل آزادی کے خلاف رائے دیکر اور سوشلسٹ انسانوں کا حق جانوروں کو دلا کر بھی رجعت پسند اور تنگ خیال نہ ہوں لیکن مفتی صاحب قبلہ جن کا پاؤں دس سال کی مدت میں ایک انچ بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹا ہو وہ تنگ خیال اور رجعت پسند ہو جائیں خدا جانے ہمارے معاصر کے نزدیک رجعت پسندی اور تنگ خیالی کا معیار کیا ہے؟

افغانستان سے برطانوی سفارتخانہ کی واپسی

اخبارات کی چیخ پکار کا نتیجہ

لندن ۲۹ جنوری۔ ڈیلی میل جس کے نامہ نگار نے کل لاہور سے تار دیا تھا کہ برطانوی سفیر سر فرانسس ہمفریز خطرے میں ہے اب یہ اطلاع دیتا ہے کہ برطانیہ اب اپنے سفارت خانہ کو کابل سے واپس بلا رہی ہے۔ سر ہمفریز ایک ہفتہ کے اندر اندر خطرے سے باہر ہو جائیں گے کابل کو دو ہوائی جہاز روانہ کر دیئے گئے ہیں جن میں سے ہر جہاز میں سامان کو رکھا جا سکتا ہے۔ (فری پریس)

دو ہوائی جہازوں کی کابل کو روانگی

پشاور میں لوگوں کا ہجوم

پشاور ۲۹ جنوری۔ [illegible]

بچہ سقہ تاجروں کو لوٹ رہا ہے

شاہ امان اللہ خاں عنقریب حملہ آور ہونے والے ہیں

لندن ۲۹ جنوری۔ ڈیلی ٹیلیگراف کو معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ مالی مشکلات میں بدستور مبتلا ہے اور تاجروں سے جبراً ٹیکس وصول کر رہا ہے۔ شاہ امان اللہ خاں حملے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

جرمن کے تاوان جنگ میں مصری حکومت کا حق

برطانوی حکومت کو حکومت جرمن کی جانب سے جو تاوان جنگ ملا ہے ایک قرارداد کی رو سے اس میں مصر کا بھی حق ہے اور مصری حکومت برابر اپنے اس حق کا مطالبہ کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت مال نے ۵۰ ہزار پونڈ ان مصریوں کے لئے منظور کئے ہیں جن کو جنگ عظیم میں ضرر پہنچا ہے تاکہ انہیں زیادہ انتظار کی زحمت نہ گوارا کرنی پڑے۔

بلاد امین میں حجاج کی آمد

جدہ سے اطلاع ملی ہے کہ جاوا سے اس سال بہت حاجی آرہے ہیں۔ اور جدہ سے مکہ لیجانے کے لئے سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ اجازت دی کہ جس موٹر کمپنی کے پاس بیس گاڑیاں ہوں گی وہ مسافروں کو لیجا سکیگی۔

وبائے قحط کی ہولناک تباہ کاریاں

بھوک کی وجہ سے چین میں کثرت اموات

پیکنگ ۲۵ جنوری۔ شمالی چین میں قحط اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچ گیا ہے فاقہ کشی سے اس قدر اموات ہو رہی ہیں کہ ان کے لئے قبروں کا کھودنا ناممکن ہو گیا ہے۔ شہر کے باہر لاشوں کے تودے پڑے ہوئے ہیں اور کتے و بھیڑئے انہیں اپنی خوراک بنا رہے ہیں۔ بھوک کی تنگی سے لوگ چوری جبر پر آمادہ ہو رہے ہیں۔ ایک گاؤں میں بھوکوں کا ایک دستہ خچروں کو کھا گیا۔

قلمرو دکن یا سرچشمہ علوم

حضور نظام کی خدمت میں اسلامی انسائیکلوپیڈیا

سکندرآباد ۲۰ جنوری۔ آج صبح اعلیٰحضرت نے مولانا یعقوب حسن کو شرف باریابی بخشا آپنے ایک نہایت ضخیم کتاب "کشاف الہدیٰ" تصنیف کی ہے جو فی الحقیقت ایک مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے جس میں آیات قرآن کی تفسیر و معانی پر تاریخی نقطۂ نظر و شواہد و دلائل سے روشنی ڈالی گئی ہے مولانا نے کتاب خدمت عالی میں پیش کی اور انتساب کیلئے اجازت مرحمت فرمائی جانے [illegible]

کی درخواست کی حضور نے کتاب سے اپنی دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ اور صاحب تصنیف کی درخواست پر غور کرنے کا وعدہ فرمایا

توہین انبیائے کرام کا نتیجہ

ہندو کے بدبخت اڈیٹر کو سزا

الجمعیۃ کے کسی گذشتہ پرچہ میں اخبار ہندو کے ایڈیٹر و پرنٹر کے متعلق ایک خبر شایع کی گئی تھی کہ انبیائے کرام کی توہین کی پاداش میں اڈیٹر سے صرف مچلکے لئے گئے اور پرنٹر صاحب بری کر دیا گیا اب معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر بالکل غلط تھی صحیح یہ ہے کہ عدالت سشن سے اڈیٹر ہندو کو تین ماہ قید سخت اور گیارہ سو روپے جرمانہ اور پرنٹر کو دو ماہ قید سخت اور دو سو روپے جرمانے کی سزا ہوئی ہے۔ ناظرین الجمعیۃ تصحیح فرمالیں۔

لوہاں کے ہندو مفسدین کو سزا

لوہاں ضلع حصار میں ایک مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ہندوؤں نے مداخلت کی جس پر ان کے خلاف مقدمات دائر کئے گئے۔ اب عدالت فوجداری کے ہر دو مقدمات کا فیصلہ ہو گیا ہے ایک ملزم بری دو ملزمان کو ایک ایک دن کی سزا اور دس دس روپیہ جرمانہ سات ملزمان کو ایک ایک ہفتہ قید اور دس دس روپیہ جرمانہ پانچ پانچ ملزمان کو تین تین ماہ کی سزا اور دس دس روپیہ جرمانہ ہوا ہے اور دیوانی سے مسجد تعمیر کرنے کا حکم بھی مل گیا ہے۔

مشق گولہ اندازی کا المناک حادثہ

پشاور میں بم بازی۔ چودہ آدمی مارے گئے

کلکتہ ۲۴ جنوری۔ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار مقیم پشاور رقمطراز ہے کہ کل صبح پشاور کے قریب رسالپور میں ایک ہولناک حادثہ ہوا تھا۔ اس میں پونا ہارس رسالہ کے ہندوستانی افسر اور ۱۲ سپاہی ہلاک ہوئے ایک افسر اور ۱۰ سپاہی شدید مجروح ہوئے۔ حادثہ کا موجب ہوائی جہازوں کا غلطی سے بم پھینکنا تھا۔ اندیشہ ہے کہ زخمی افسر اور سپاہیوں میں سے ایک جان سے جائیگا۔ رائل ایر فورس کے ہوائی جہازوں کی ایک تعداد نے جن میں بمب تھے ارضی اشارہ [illegible]

سر مرزا اسمٰعیل آزاد اور موتی لال نہرو کی مقدمہ بازی

[illegible]

کشمیر میں شدید برفباری

سرینگر ۲۷ جنوری۔ پرسوں سرینگر میں ایک فٹ برف پڑی۔ تمام وادی برف سے ڈھکی ہوئی ہے سردی بڑے زور سے پڑ رہی ہے۔

سابقہ فوجی پنشنروں کے دو لیڈروں کی گرفتاری

فیصلہ سنا دیا گیا ضمانت داخل کرنے کا حکم

لاہور ۲۶ جنوری۔ آج مسٹر لوئس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ پیش ہوا مختلف جتھوں کے آدمی سردار انوپ سنگھ کے ہمراہ آئے ہوئے تھے تین بجے تک سردار صاحب باہر بیٹھے رہے۔ ازاں بعد عدالت نے انہیں بلا کر فیصلہ سنا دیا۔ عدالت نے سردار انوپ سنگھ کو حکم دیا کہ ایک سال کے حفظ امن کے لئے چار ہزار روپیہ کی ضمانت داخل کی جائے۔ دو ضامن دو دو ہزار روپیہ کی ضمانتیں دیں۔ جمعدار سپورن سنگھ کے متعلق حکم دیا گیا کہ وہ پانچ پانچ سو روپیہ کی دو ضمانتیں ایک سال کیلئے داخل کریں۔ عدالت نے ضمانتیں داخل کرنے کے لئے پرسوں تک مہلت دی ہے فی الحال ملزمان سابقہ ضمانتوں پر رہا ہیں۔

حکومت گاندھی ٹوپی پہننا لازمی کر دے

بہار کونسل میں ایک مضحکہ خیز تحریک

پٹنہ ۲۴ جنوری۔ بہار اڑیسہ کی کونسل کا آئندہ سشن ۴ فروری کو شروع ہوگا۔ اس اجلاس میں ایک سوراجی ممبر نے یہ تحریک پیش کی ہے کہ یہ کونسل گورنمنٹ سے سفارش کرتی ہے کہ وہ تمام ہندوستانی افسروں اور کلرکوں کیلئے جو کہ گورنمنٹ سروس میں ہیں، گاندھی ٹوپی پہننے کو لازمی کر دے۔

حکومت نے پروانہ راہداری دینے سے انکار کر دیا

دہلی ۲۸ جنوری۔ حکومت ہند نے مرکزی خلافت کمیٹی کے وفد کو افغانستان کے پروانہ ہائے راہداری دینے سے اپنی معذوری کا اظہار کر دیا ہے حکومت کے اس رویہ کے وجوہ اس تار میں ظاہر کی گئی ہیں جو سر ڈینس برے نے خلافت کمیٹی کے سکریٹری کے نام بھیجا ہے تار حسب ذیل ہے

اس امر کا خیال رکھتے ہوئے کہ اس وقت افغانستان میں خانہ جنگی برپا ہے، تمام سڑکیں دشوار گذار ہیں اور جان و مال کے لئے قوی خطرات ہیں جن کی بنا پر حکومت اس پر مجبور ہوئی ہے کہ تمام برطانوی ہندوستانی اور غیر ملکی عورتوں اور بچوں کو افغانستان سے لے آئے اور کسی نہ کسی وقت مردوں کو لانے کے لئے مجبور ہو سکتی ہے اور اس بات کا خیال کرتے ہوئے کہ افغانستان کے داخلی امور میں عدم مداخلت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے حکومت ہند اس پر مجبور ہوئی ہے کہ عام طور پر پروانہ ہائے راہداری دینے کو ملتوی کر دے اور سوائے افغانستان کی رعایا کے اور کسی کو ہندوستان کی سرحد کو عبور کرنے دے۔

قصبہ پلکھوہ میں آتشزدگی

مسلم رضا کار کی قابل داد ہمت

پلکھوہ ۲۴ جنوری۔ آج دس بجے شب چھدا بنواڑی کی دوکان میں آگ لگ گئی جس کو دیکھ کر بہت سے آدمیوں کا ہجوم ہو گیا۔ دوکان ہندو کی تھی مگر کسی ہندو کو اتنی جرأت نہ ہوئی کہ وہ آگ بجھانے کی کوشش کرے۔ آخر کار انجمن اصلاح المسلمین کے رضا کار آگئے اور ایک رضا کار مسمی رحیم الدین نے دوکان میں داخل ہو کر آگ کو بجھایا۔ رضا کار مذکور کا جسم کئی جگہ سے جھلس گیا اور فتیلہ کے شکر کے ٹکڑے گرم کس کے جسم میں داخل ہو گئے مگر اس نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے [illegible]

[illegible]

بلی مشن کو ایک اجازت نہیں دی گئی

[illegible]

سردار عنایت اللہ خاں کا "سر تا پا"

امیر بخارا کے مختار کا پیشکش

پشاور ۲۶ جنوری۔ سردار عنایت اللہ خان قائم مقام حکمران کابل کے پشاور تشریف آور ہونے پر سابق امیر بخارا کے مختار حاجی اسمٰعیل بیگ دیوان بیگی مقیم پشاور نے بطور اظہار عقیدت دس ہزار روپیہ برائے "سر تا پا" (لباس از سر تا پا) پیش کیا۔

افغانستان میں بغاوت کس طرح پھیلائی گئی

غازی امان اللہ خاں پر مسجد کو گرجا بنانیکا افسوسناک اتہام

شریعت کی آڑ میں نام نہاد علماء کے کارنامے

عبدالغفور خاں رضا کار خلافت پشاور نے ایک معزز شنواری سے ملاقات کرتے ہوئے بغاوت شنوار کے متعلق ان کے خیالات معلوم کرنے کی کوشش کی۔ آپ نے بتایا کہ:-

ہمارے ملک میں عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی ملا آکر کہدے کہ فلاں شخص کے گھر کو جلادو یہ حکم شریعت ہے۔ اس پر کسی کو چون و چرا کی جرأت نہیں ہوتی۔

اسی طرح کسی بندۂ زر علماء سو نے آکر ہمارے ملک میں یہ اعلان کر دیا کہ شہریار اعلیٰحضرت امان اللہ خاں کافر ہو گئے ہیں اور جب کسی نے یہ پوچھا کہ آپ کیونکر کافر ہو گئے؟ تو ملا صاحب کہنے لگے کہ ایک جرمن نے آکر شہریار سے درخواست کی کہ اس کو گرجا بنانے کے لئے کوئی جگہ دی جائے اور ساتھ ہی درخواست کی کہ مسجد عیدگاہ گرجا کے لئے دیدی جائے۔ شہریار نے کہا جاؤ اس مسجد میں گرجا بنالو۔ اسپر ایک ملا صاحب قرآن شریف لیکر فوراً شہریار کے پاس گئے اور ان کو بتایا کہ انہوں نے مسجد میں گرجا بنانے کی اجازت دیکر قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ اسپر شہریار نے (نعوذ باللہ) قرآن شریف کو زمین پر پھینک دیا بس امان اللہ خاں کافر ہے۔

چنانچہ قوم شنوار نے شہریار کے خلاف "جہاد" سمجھ کر لڑائی شروع کر دی۔ اس کے بعد بعض علماء اسلام نے آکر ہمیں بتایا کہ ہم نے جو جنگ کی ہے وہ "بغاوت" ہے۔ ہم حیران تھے کہ ایک ملا ہم کو غازی بتاتا ہے دوسرا باغی۔ آخر ہم کو معلوم ہو گیا کہ علماء سو نے ہمیں دھوکہ دیا تھا اس کی اب تلافی اسطرح ہو سکتی ہے کہ ہم اپنا جان و مال شہریار کی خدمت میں حاضر کر دیں اور اسے دوبارہ تخت افغانستان پر لا بٹھائیں۔

(سرحد پشاور)

باشندگان کابل اپنے سابقہ فرمانروا کی حمایت میں

برطانوی سفیر کے قیام پر اظہار استعجاب

امیر امان اللہ خاں کی بحالی کیلئے دعائیں

لندن ۲۸ جنوری۔ ڈیلی میل کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ کابل میں برطانوی سفارت خانہ خطرے میں ہے سر فرانسس ہمفریز برطانوی سفیر کو کابل سے بحفاظت لانے کا انتظام ہونا چاہئے غاصب بچہ سقہ کی طاقت بلکل درہم برہم ہو جانے کی وجہ سے کابل میں صورت حالات قطعی غیر یقینی ہے۔ کابل میں اس بات پر اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے کہ ابتری و انتشار کے زمانہ میں بھی سر فرانسس برطانوی سفارت خانہ کے ہیڈ کی حیثیت سے وہاں مقیم ہیں۔ کابل کے باشندے امان اللہ کی بحالی کے لئے دعا کر رہے ہیں۔ اغلب ہے کہ جذبات کی تبدیلی کا نتیجہ سر فرانسس کے حق میں برا ثابت ہو۔ سر فرانسس اب خطرے میں ہیں۔

انقلاب افغانستان

حاجی صاحب ترنگزئی کی مجاہدانہ سرگرمیاں

بچہ سقہ کے خلاف زبردست حملہ کی تیاریاں

بچہ سقہ کی جوابی کارروائیاں

افغانی بچہ سقہ کی حکومت گوارا نہیں کر سکتے

بچہ سقہ کو ذلت آمیز ہزیمت

جنرل نادر خاں پر ہندستان کا راستہ بند

بچہ سقہ پر گولہ باری

قندھار کے مشائخ کی غازی امان اللہ خاں کی قدم بوسی

گورنر جلال آباد کا سر بھی پھرا

افغانستان کے تخت و تاج کا دعویٰ

کابل میں دفتر خارجہ دوبارہ کھل گیا

کابل اور ہندستان میں سلسلہ ڈاک

بچہ سقہ با کندہ ناتراش!

افغانستان کے نئے حکمران کی سفاکیاں

اس ڈاکو کی پشت پر کس کا ہاتھ ہے

بچہ سقہ نے وزارت مرتب کی

جنرل نادر خاں قندھار میں وارد

قندھار دارالحکومت بنا دیا گیا

اورنگ شاہی پر غازی کی جلوہ افروزی

غازی امان اللہ خان کا اعلان

خدیو خارجہ قندھار کا اعلان

چھوٹا منہ بڑی بات

بغاوت افغانستان اور باشندگان ہند کا فرض

دول خارجہ اندرونی معاملات میں کوئی مداخلت نہ کریں

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

انقلاب افغانستان پر سر عبدالرحیم کے خیالات

برطانیہ اور انگلستان کے اخبارات کو تنبیہ

دہلی ۲۳ جنوری سر عبدالرحیم نے جو چند روز کے لئے دہلی تشریف لائے ہیں ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ اس وقت تمام دنیا کی رائے عامہ کو چاہیئے کہ افغانستان کے چند خود غرض باغیوں کے لئے اس بات کو ناممکن بنا دے کہ وہ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں غازی کی قابل قدر کوششوں کو تباہ نہ کر سکیں ہم لوگ افغانستان کے موجودہ واقعات کا نہایت بے چینی اور اضطراب کے ساتھ بغور مطالعہ کر رہے ہیں جہاں کہ شورش اور بد امنی نے وحشتناک سرعت اور تیزی کے ساتھ اولوالعزم اور قابل احترام بادشاہ امان اللہ خاں غازی کی کوششوں پر غلبہ پا لیا ہے ہم کو توقع رکھنی چاہیئے جیسا کہ تازہ ترین خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پریشان کن حالت عارضی ثابت ہوگی اور جلد از جلد دبا دی جائے گی۔

افغانی شورش ناقابل برداشت ہے

ہندوستان کبھی اس کو گوارہ نہیں کر سکتا کہ اسکے قریب ترین ہمسایہ ملک افغانستان میں جس سے اس کے تعلقات ایسے پیوستہ اور خوشگوار ہیں انتشار و بد امنی کا دور دورہ ہو اور چند بدمعاش قزاق اور رہزن جاہل اور توہم پرست جنگجو قبائل کو اپنی انگلیوں پر نچائیں۔ ہندوستان کے مسلمان ہندو اور سکھ یکساں طور پر محسوس کرتے ہیں کہ یہ صورت حالات تشویشناک اور خطرہ کا باعث ہے اور یہی حکومت ہند بھی خیال کرتی ہوگی حکومت ہند نے چند روز قبل ایک اعلان شائع کیا تھا جس میں ایسی خبروں کی اشاعت کے خلاف شدت سے احتجاج کیا تھا جس کا مفاد یہ ہو کہ برطانوی ایجنٹ باغیوں کو بھڑکا رہے ہیں یا ان کی ہمت افزائی کر رہے ہیں حکومت نے ان تمام افغان شہزادوں اور سرداروں کو بھی ہندوستان سے باہر بھیج دیا ہے جو رقیب خاندانوں سے تعلق رکھتے تھے اور جن پر غالباً شاہ امان اللہ خاں کے خلاف سازش کرنے کا شبہ کیا گیا تھا۔

انگلستان کے اخبارات کو تنبیہ

انگلستان کے بعض سربرآوردہ اخبارات افغانستان میں بغاوت ہو جانے پر بغلیں بجا رہے ہیں اور ظاہر کر رہے ہیں کہ برطانوی حکمت عملی کی جیت ہے۔ ... برطانوی رائے عامہ کا یہ حصہ اس حقیقت کو قطعاً محسوس نہیں کرتا کہ اگر افغانستان میں کوئی مستحکم، مضبوط اور روشن خیال حکومت نہ ہوگی تو اس سے ہندوستان میں حکومت برطانیہ کی مشکلات میں دس گنا اضافہ ہو جائے گا اور ان کو اس کا بھی احساس نہیں ہے کہ امان اللہ خاں نے ایشیا کے اس حصہ میں لوگوں کے جذبات و حسیات پر اپنا نقش قائم کر دیا ہے۔

شاہ امان اللہ اور علماء ہند

میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ شاہ امان اللہ خاں نے اپنی اصلاحات سے کسی صورت اور کسی طریق پر احکامات اسلام سے روگردانی اور انحراف نہیں کیا ہے اگرچہ بلاشک و شبہ ان کی بعض اصلاحات قدیم الخیال لوگوں کی بعض معاشرتی رسوم اور عادات سے تطابق نہیں رکھتیں میرے خیال میں علماء ہند بشمولیت علماء دیوبند جن میں سے چند شاید ان اصلاحات کو بدعات سمجھکر پسند نہ کریں اس کے معترف ہیں کہ موجودہ حالات کے ماتحت خود اسلام کے اعزاز و وقار اور اتحاد اسلامیہ کو برقرار رکھنے کے لئے شاہ امان اللہ خاں اور ان جیسے آدمیوں کا وجود سخت ضروری اور ناقابل اعتنا ہے اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہ کرنا چاہیئے کہ حصول آزادی کے لئے مشرق اتحاد اور اس کی زمانہ کے دوش بدوش چلنے کی خواہش تنگ نظری تنگ دلی اور اسی قسم کی رسومات کی زنجیر کو پاش پاش کر رہی ہے اس سلسلہ میں شاہ امان اللہ خاں

نے جو گرانقدر خدمات انجام دی ہیں ان کا کامل اعتراف کیا گیا اور اس کا اندازہ ان بہت خیر مظاہرات سے ہو سکتا ہے جو پشاور میں کئے گئے ہیں اور جن کا اعادہ تمام ہندوستان میں کیا جائے گا اس کے علاوہ ہندوستان کے ہندو مسلمانوں کے اخبارات سے بھی اس کا کافی اندازہ ہو سکتا ہے۔

بین الاقوامی قانون اور روایات کی رو سے بلاشک و شبہ برطانیہ اس کی پابند ہے کہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ اس کی تمام تر ہمدردی شاہ امان اللہ خاں جیسے روشن خیال اور ترقی فرمانروا کے ساتھ ہوں گی جس نے پہلی دفعہ افغانستان کے دروازوں کو تمام اقوام عالم کے لئے کھول دیا اور یقیناً بچہ سقہ اور اس جیسے دیگر بدمعاش متنگ خیال باغیوں کے ساتھ کسی قسم کی ہمدردی کا اظہار نہ کیا جائے ابھی کچھ دنوں قبل برطانیہ فرانس، اطالیہ، جرمنی، روس اور دیگر سلطنتوں نے شاہ امان اللہ خاں کا پرجوش خیر مقدم اور استقبال کیا تھا وہ دراصل اعلیٰ حضرت کی ان عظیم الشان کوششوں کا عام اور پرخلوص اعتراف تھا جو انہوں نے افغانستان جیسے قدامت پسند ملک کو ہم عرو درجہ پر پہنچانے اور دنیا کی ترقی یافتہ اقوام کے دوش بدوش کھڑا کر دینے کے لئے کی ہیں۔

شورش افغانستان اور مولانا ابوالکلام آزاد

کانگریس کمیٹی کے ہندو مسلم ارکان کا اجتماع

دہلی، ۲۴ جنوری شاہ امان اللہ خاں کیساتھ ہمدردی اور باغیوں کی سرگرمی کے خلاف اظہار نفرت کرنے کیلئے باشندگان دہلی کا ایک جلسہ گذشتہ شب زیر سرپرستی کانگریس کمیٹی دہلی نیو الفریڈ تھیٹر ہال میں منعقد ہوا ڈاکٹر انصاری صدر جلسہ تھے ڈاکٹر صاحب، مولانا ابوالکلام آزاد، پروفیسر اندر اور لالہ دیش بندھو نے تقریریں کیں اور ایک تجویز منظور کی گئی جس میں برطانیہ کو خاص طور پر کسی قسم کی مداخلت کے خلاف تنبیہ کی گئی۔

فتنہ بغاوت اور ڈاکٹر شفاعت احمد خاں

مسلمانان ہند کی تمام ہمدردیاں شاہ امان اللہ خاں کیساتھ ہیں

الہ آباد ۲۴ جنوری ڈاکٹر شفاعت احمد خاں ایم ایل سی کا بیان ہے کہ افغانستان میں جو کھیل کھیلا جا رہا ہے صوبہ جات متحدہ کے مسلمان اس کے سخت مخالف ہیں وہ شاہ امان اللہ خاں کی کوششوں سے ہمدردی رکھتے ہیں اور ان کا پختہ یقین ہے کہ حق کی فتح ہوگی۔ امان اللہ خاں نے اصلاحات کے نفاذ میں جلد بازی کی بعض اصلاحات کچھ دیر بعد بھی نافذ کی جا سکتی تھیں مسلمانان ہند کو ان کی عام پالیسی "اصلاحی کوششوں" اسلام سے عقیدت اور افغانستان کے اصول سے پوری ہمدردی ہے۔ مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ ہند لارڈ ارون کی پالیسی پر عمل کرے گی اور معاملات افغانستان میں بالکل غیر جانبدار

مسٹر سکلتوالہ افغانستان پر

لندن ۲۴ جنوری مسٹر سکلات والا نے ایک ملاقات میں بیان کیا ہے کہ افغانستان میں جو فسادات ہوئے ہیں ان کی وجہ یہ ہے کہ برطانوی امپریلزم بے تحاشا کارروائی میں معروف ہے۔

جمعیۃ مقننہ ہند میں وایسرائے ہند کی تقریر

معاملات افغانستان

تحفظ عامہ اور کمیونسٹ پارٹی پر اظہار خیالات

دہلی ۲۸ جنوری۔ آج جمعیۃ مقننہ کے سرمائی اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے ہز ایکسلنسی وایسرائے نے ایک اہم تقریر کی جس میں موجودہ مختلف اہم مسائل پر روشنی ڈالی گئی آپ نے حالات افغانستان کا تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

افغانستان

کہ افغانستان میں گذشتہ چند ماہ سے جو کچھ ظہور میں آ رہا ہے میں اس کے متعلق سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہونگا کہ حکومت کی حکمت عملی عدم مداخلت کی ہے اور اب تک یہی رہی ہے اور ہم اس امر کے متمنی ہیں کہ اس ملک طول و عرض میں نظم و امن قائم ہو جائے اور ہندوستان کا ہمسایہ ملک پرامن طاقتور اور متحد رہے۔

مزدوروں کی بے چینی

اس کے بعد ہز ایکسلنسی نے داخلی سیاست پر بحث کی اور مزدوروں کی بے چینی کے سلسلہ میں فرمایا کہ مسودہ قانون تنازعات تجارت ایوان کے زیر غور ہے لیکن صرف ان ہی تجاویز سے معاملہ کی اصلاح نہیں ہو سکتی وایسرائے نے کہا کہ مجھے ایک عرصہ سے اس کا احساس ہے کہ مزدوروں اور کارخانہ داروں کی بھلائی کے لئے حکومت ان حالات کا بغور مطالعہ کرے جن کے تحت مزدور کام کر رہے ہیں اور ایسی مفید امداد دے جو انکی جائز شکایات کو رفع کرنے میں مدد و معاون ہوں ملک معظم نے ایک شاہی کمیشن کے تقرر پر اظہار پسندیدگی فرمایا ہے جو اس سال مزدوروں کی موجودہ تشویش کی تحقیقات کے لئے مقرر کیا جائیگا۔

تحریک اشتراکیت پر پریشانی کا اظہار

آگے چلکر وایسرائے نے فرمایا کہ صنعتی بے چینی کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ کچھ عرصہ سے ہندوستان میں اشتراکی اصول پھیلائے جا رہے ہیں جو حکومت کے لئے باعث پریشانی ہیں جن قیاسات کی بنا پر حکومت نے مسودہ قانون حفظ عامہ ایوان میں پیش کیا تھا ان کی اب تصدیق ہوگئی ہے اشتراکی خیالات بسرعت پھیلائے جا رہے ہیں اسلئے حکومت پھر اس مسودہ قانون کو ایوان میں پیش کریگی تاکہ بیرونی اشتراکی امداد کو روکنے یا ضبط کرنے کے مزید اختیارات حاصل کرنے کے بعد بیرونی اشتراکی ایجنٹوں کی سرگرمیوں کا سدباب کیا جا سکے۔

برطانوی قوم کا وعدہ

اس کے بعد ہز ایکسلنسی نے ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہا جو مسٹر ما نٹیگو آنجہانی کے وعدہ کا حوالہ دیا کرتے ہیں کہ میں اس جمعیۃ سے اور اس کی وساطت سے سارے ہندوستان سے کہتا ہوں کہ ۱۹۱۷ء میں جو اعلان کیا گیا تھا وہ بدستور قائم ہے اور برابر برطانوی قوم کے پختہ وعدہ کی طرح قائم رہیگا اس کے امکان میں جو کچھ ہوگا وہ کامل قومی اور سیاسی مرتبہ حاصل کرنے میں مدد دیگی اور یہ وعدہ کبھی پامال نہ کیا جائیگا۔ ہز ایکسلنسی نے آخر میں جو کچھ کہا اس کی نوعیت بالکل ذاتی تھی۔

مسلمانان دہلی کا اجتماع عظیم

حکومت ہند اپنی غیر جانبداری کا صاف اعلان کرے

(سر عبدالرحیم اور صدر جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریریں)

دہلی ۲۶ جنوری آج بروز جمعہ مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ گیارہ بجے صبح بمقام عیدگاہ انعقاد پذیر ہوا۔ ہلکا ہلکا ترشح ہونے کے باوجود حاضرین کی تعداد امید سے بیشتر تھی سب سے پہلے مولانا مظہر الدین نے صدارت کے لئے سر عبدالرحیم بالقابہ کا اسم گرامی پیش کرتے ہوئے چند منٹ تک آپ کی اعلیٰ سیاسی اور قانونی قابلیت اور گرانقدر قومی خدمات پر روشنی ڈالی جسکے بعد دیگر نواب ابوالحسن خاں صاحب، مرزا اعجاز حسین صاحب وکیل اور مولانا ابوالبیان ادیسی ایڈیٹر الجمعیۃ کی تائید کے بعد صاحب صدر کرسی صدارت پر جلوہ افروز ہوئے۔ اور جلسہ کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی سب سے پہلے صاحب صدر نے اپنا خطبہ پڑھکر سنایا آپ نے فرمایا کہ میرا ایک طویل بیان افغانستان کی موجودہ خلفشار و شورش کے متعلق مختلف جرائد میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں بہت شرح و بسط کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کر دیا ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ گورنمنٹ آف انڈیا کا مختلف ہندوستانی اخبارات کو حالات افغانستان کے متعلق بعض خبریں شائع کرنے کی بنا پر قانونی شکنجے میں لانا اس وقت تک مبنی بر حق نہیں ہو سکتا جب تک حکومت خود صحیح اور مصدقہ خبریں ہم پہنچانے کا انتظام نہ کرے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعد میں آنے والی خبریں پہلی خبروں کی تکذیب کر رہی ہیں۔ شاہ امان اللہ کی دست برداری کے واقعات کے متعلق جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ شاہ موصوف بالکل دست بردار نہیں ہوئے تھے بلکہ قندھار کی طرف کوچ کرنے سے پیشتر شہزادہ عنایت اللہ خاں کو اسی طرح اپنا قائم مقام مقرر فرما گئے جس طرح سفر یورپ سے قبل کسی اور سردار کو۔ اس کے بعد آپ نے بچہ سقہ کی ادنی اور معمولی درجہ حیثیت کو واضح کرتے ہوئے۔ اس کو تخت کابل پر مسلط ہو جانے پر اظہار استعجاب کیا اور فرمایا کہ بچہ سقہ جیسا ادنی حیثیت کا آدمی بغیر کسی بیرونی امداد کے حصول کے منظم شاہی افواج کے مقابل ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا۔ آپ نے شاہ امان اللہ خاں کے عہد حکومت میں حاصل شدہ ان مدارج ترقی کا بھی ذکر فرمایا جن کی وجہ سے افغانستان عضیض ذلت و پستی

سے نکل کر دنیا کی متمدن اقوام کے دوش بدوش کھڑا ہو گیا لیکن شاہ موصوف نے اپنی عزیز قوم کو جلد از جلد تمام مدارج عروج و ارتقا طے کرانے کے خیال سے بعض اصلاحات کے نفاذ میں حد سے زیادہ عجلت سے کام لیا۔ اس سے اعداء کو موقع حاصل ہو گیا کہ وہ شاہ امان اللہ کی ان کوششوں کے فلک بوس قصر کو شاکر خاک کے برابر کر دیں یہ دشمنوں ہی کی ریشہ دوانیوں اور دسیسہ کاریوں کا بدترین مظاہرہ ہے کہ آج بدقسمت افغانستان میں کوئی مستقل حکومت نظر نہیں آتی یہ بات قابل مسرت ہے کہ ہندو احباب بھی افغانستان کے درد کے متعلق مسلمانوں کے شریک حال ہیں اس لئے میں مسلمانوں اور ہندوؤں سے مشترکہ اور متفقہ طور پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ یک زبان ہو کر حکومت کو متنبہ کر دیں کہ وہ شاہ افغانستان امان اللہ خاں کی ذات پر کلی اعتماد رکھتے ہیں یہاں تک خطبہ صدارت کا مفہوم تھا۔ اس کے بعد آپ نے زبانی طور پر چند منٹ تک ارشاد فرمایا کہ حکومت نے اپنی پوزیشن حالات افغانستان کے متعلق اب تک صاف نہیں کی کہ وہ شاہ امان اللہ کے ساتھ ہے یا گروہ مخالف کے ساتھ ہے

حضرت العلام مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

صاحب صدر کے بعد علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک پرمغز اور بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ مسلمانوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے شاہ امان اللہ خاں کا تخت الٹ دیا اگر کوئی غیر کرتا تو بھی ایک بات تھی افغانستان کی آزادی استقلال اور قوت خود تو افغانستان کے لئے آیہ رحمت تھی ہی لیکن ہندوستان کی فلاح و بہبود کا بھی اس کے ساتھ شدید تعلق ہے اور اس کی بربادی ہندوستان کی بربادی کی مترادف ہے وہ خبریں جو اب تک افغانستان کے متعلق موصول ہوئی ہیں ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ اسی لئے حکومت کا فرض تھا کہ وہ صحیح خبریں ہم پہنچاتی۔ لیکن وہ اب تک اس سے تغافل اختیار کئے ہوئے ہے اور اس کا یہ رویہ قابل افسوس ہے۔ شاہ امان اللہ کی دست برداری کی خبر ممکن ہے غلط ہو اور سب کچھ غلط فہمیاں یا لوگوں کی ہی حاشیہ آرائی کا نتیجہ ہو مگر افغانستان کے موجودہ انقلاب کا محرک اصلاحات کا نفاذ بتایا جاتا ہے معلوم نہیں یہ درست ہے یا غلط بہرحال میں اتنا ضرور کہونگا کہ افغانستان کے علماء جن میں بڑے بڑے متبحر عالم بھی شامل ہیں کم از کم اتنے دیوانے تو نہیں کہ وہ ایک اسلامی سلطنت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں یا اس کے خلاف کسی قسم کی امداد بہم پہنچائیں۔ اسلام کا تو یہ حکم ہے کہ اگر کوئی مسلمان بادشاہ اسلامی تعلیم کے کسی حصے کے خلاف عمل کرے تو مسلم رعایا پر یہ فرض ہے کہ وہ اس کے احکام کی تعمیل کرتے رہیں۔ جب تک وہ کلیۃً کافر نہ ہو جائے اسی لئے موجودہ حالات پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ سب دشمنوں کی کارستانی ہے جنہوں نے راعی اور رعایا کے تعلقات کو کشیدہ بنایا ہے اور رعایا کو راعی کے خلاف استعمال کیا ہے۔

اس کے بعد آپ نے اصل قرارداد کے الفاظ پڑھکر سنائے جو حسب ذیل ہیں:

تجویز

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ افغانستان کے انقلاب انگیز حالات پر سخت رنج و تشویش کا اظہار کرتا ہے اور غازی امان اللہ خاں کی مزعومہ دست برداری کو ملت افغانیہ کی آزادی اور ترقی کی راہ میں سخت رکاوٹ سمجھتا ہے۔ اس جلسہ کا یقین ہے کہ ملت افغانیہ کی آزادی اور ترقی کی راہ میں سخت رکاوٹ سمجھتا ہے۔ اس جلسہ کو یقین ہے کہ افغانستان کی آزادی پر ہندوستان اور اس کی سرحد کے امن و امان کی کفیل ہے۔ اور اگر خدانخواستہ یہ فتنہ برپا ہوا تو ایک جنگ عظیم کا وسیلہ اور ذریعہ بنجائے گی۔ اور ہندوستان کا امن بھی قائم نہ رہ سکیگا۔

یہ جلسہ ہندوستان کے تمام باشندوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ افغانستان کی آزادی و استقلال کو پوری اخلاقی و آئینی حمایت کریں۔ اور دول خارجہ کو متنبہ کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ افغانستان کے اس اندرونی خلفشار میں کسی قسم کی مداخلت نہ کریں ملت افغانیہ کو اپنا فیصلہ خود کرنے دیں اور مداخلت کے نتائج بہت سخت خطرناک ہونگے۔

اس کے بعد مولانا احمد سعید، مولانا مظہر الدین صاحبان اور نواب ابوالحسن خاں صاحب رئیس اعظم دہلی نے تائید اور تائید مزید فرمائی اور تجویز بکثرت آراء منظور ہو گئی۔

دہلی کے مشہور داستان گو کا انتقال

میر باقر علی صاحب دہلی کے مشہور داستان گو کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ مرحوم تمام ہندوستان میں فن داستان گوئی میں یگانہ روزگار تھے آپ کے انتقال سے دہلی کی ٹھیٹ اردو کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

سینما فلم روک دی گئی

دہلی ۲۷ جنوری صوبہ دہلی میں ایک سینما فلم ممنوع قرار دی گئی ہے یہ فلم "ایک مغل شہزادہ کا عشق" کے عنوان سے کھیلی کر رہی تھی۔

فنانس کمیٹی کا اجلاس

سائمن کمیشن کے مصارف منظور کر لئے گئے

دہلی ۲۵ جنوری اسمبلی کی فنانس کمیٹی میں سائمن کمیشن اور ہندوستانی تعاونی کمیٹی کے مصارف بقدر چھ لاکھ ۶۳ ہزار روپیہ ایک ووٹ کی زیادتی سے منظور کر لئے گئے نیز اس کمیشن اور ڈرگ کمیٹی کے ضمنی مصارف بھی اسی طرح منظور ہو گئے۔

ہندو یونیورسٹی کو تین لاکھ روپیہ کی امداد

فانس کمیٹی نے ہندو یونیورسٹی کے لئے مزید تین لاکھ روپے منظور کئے تاکہ یونیورسٹی اپنا قرضہ اتار سکے جس کی تعداد لو پندرہ لاکھ روپیہ ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

چونکہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب صوبہ بہار تشریف لے گئے ہیں اسلئے سامعین وعظ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ یکم فروری بروز جمعہ حسب معمول مسجد کھجلی والان میں مجلس وعظ منعقد نہ ہو سکے گی۔ اسمٰعیل رنگیلا

مدرسہ حسین بخش میں شاندار جلسہ

امام صاحب جامع مسجد کے بڑے صاحبزادے کو دستار فضیلت

مولانا احمد سعید صاحب کی رقت انگیز تقریر

۲۵ جنوری بعد نماز جمعہ مدرسہ حسین بخش میں مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا ابتداً مولانا عبدالشکور صاحب نے علم کی فضیلت اور علماء کے مراتب پر ایک مفصل و مبسوط تقریر ذاتی۔ قرآن و حدیث سے اہل علم کے فضائل بیان فرمائے مدرسہ حسین بخش کی علمی خدمات کا تذکرہ فرماتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ اس سال اس مدرسہ کے بیس طالب علم فارغ التحصیل ہوئے ہیں جنکو اس وقت دستار فضیلت اور اسناد تقسیم کی جائینگی سب سے بڑی خوشی امسال یہ ہے کہ فخر الطلبہ جناب حافظ سید حمید صاحب امام جامع مسجد خلف الصدق شمس العلماء جناب سید احمد صاحب جو عرصہ سے ہمارے مدرسہ میں پڑھ رہے تھے امسال حدیث کے دورہ سے فارغ ہو چکے ہیں آج کے جلسہ میں ان کو بھی مدرسہ کی جانب سے دستار فضیلت عطا کی جائے گی مولانا عبدالشکور کی تقریر کے بعد جناب مولانا نور الحسن صاحب صدر مدرس مدرسہ حسین بخش ممبر پر تشریف لائے اور ہر ایک طالب علم کو اپنے ہاتھ سے دستار فضیلت عطا کی سب سے اول امام صاحب جامع مسجد کے چھوٹے صاحبزادے جناب حافظ سید حمید صاحب کے سر پر مولانا موصوف نے دستار فضیلت باندھی دستار فضیلت عطا کرتے وقت مولانا نور الحسن صاحب نے مولوی سید حمید صاحب کے لئے دعا فرمائی۔

مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ العلماء نے ایک دستار پیش کرتے ہوئے مولانا سے درخواست کی کہ یہ دستار میری جانب سے میاں حمید کے سر پر باندھ دیجئے مولانا احمد سعید صاحب کے بعد مولانا اشرف الدین صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے بھی ایک عمامہ مولوی سید حمید کے سر پر اپنے ہاتھ سے باندھا مولانا اشرف الدین صاحب نے عمامہ مولوی سید حمید صاحب کے سر پر اپنے ہاتھ سے باندھا مولانا اشرف الدین صاحب نے عمامہ باندھنے کے بعد ایک مختصر تقریر فرمائی اور سید حمید صاحب کو حمل خیر کی دعا دی۔

پھر مولانا احمد سعید صاحب کھڑے ہوئے اور مولانا نور الحسن صاحب سے تقریر کی اجازت طلب کی مولانا نور الحسن صاحب نے فرمایا کہ آپ ممبر پر تشریف لے آئیے۔ لیکن مولانا احمد سعید صاحب نے ممبر کے متصل کھڑے ہو کر ایک فاضلانہ تقریر فرمائی اس تقریر کا سامعین پر خاص اثر ہوا مولانا خود بھی تقریر میں کئی مرتبہ چشم پرنم ہوئے اور سامعین کی حالت جو کچھ ہوئی وہ تو حاضرین ہی جانتے ہیں مولانا کی یہ تقریر دہلی کا مرثیہ تھا میں اس کیفیت کو پورا نہیں کہہ سکتا لیکن چیدہ چیدہ حصہ جو مولانا کی تقریر کا مجھے یاد رہ گیا ہے وہ سے بذریعہ اخبار الجمعیۃ شائع کرنے کا فخر

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

انتہائی رعایت

ملنے کا پتہ: یونائیٹڈ واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو ناظرین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سنناء اسکی کشش سے متاثر ہو کر اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کیساتھ برداشت کرنا، اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اسکا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

پھر بنائے کیا بنے جب چڑیاں چگ جائیں کھیت

ذرا غور تو کیجئے

کھلی ہوا ورزش عمدہ غذا

مقوی ادویات

دنیا کو حیرت

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

ظریف شاعر کا تذکرہ

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

شرطیہ تندرستی

افراد ملت کی ہمت افزائی

(از منشی عبدالخالق صاحب خلیق)

تم اپنے بزرگوں کی۔ عزت کی نشانی ہو
عرفاں کا رہے جلوہ۔ ہر وقت نگاہوں میں
ہر شخص بدل پیرو۔ ہو پند و نصیحت کا
جو قوم کے رہبر تھے۔ مشہور زمانے میں
تہذیب و تمدن کی۔ کچھ لہر اُٹھے ایسی
کشمیر کے باغوں سے جنت کی ہوا آئے
اسلام کی حالت کی تصویر کھنچے ایسی
جو بہر ترقی کی۔ آجائے مسلمانو
دولت کا چتر چھائے۔ اقبال کا سایہ ہو

احساس رکھو حق کا۔ جو قوم بنانی ہو
وحدت سے عیاں دل میں۔ اسرار نہانی ہو
تقریر میں واعظ کی۔ اعجاز بیانی ہو
اُنکا ہی فسانہ ہو۔ اُنکی ہی کہانی ہو
دریائے فضیلت کی۔ کوسوں میں روانی ہو
ہر موج میں ہلچل کی۔ تسنیم کا پانی ہو
نقشے میں نظر آئے۔ جو بات دکھانی ہو
شاداب گلستاں ہو۔ سرسبز جوانی ہو
اورنگ قدم چومے۔ سرتاج کیانی ہو

وحدت ہو اگر تم میں۔ مقصود نظر آئے
پردے میں ہر اک دل کے۔ معبود نظر آئے

فیشن کی خرابی سے۔ توقیر گئی اپنی
تہذیب نئی سیکھی۔ ایمان گنوا بیٹھے
اسلام کی اُلفت کا۔ احساس نہیں رکھتے
اس قوم کے فوٹو کا۔ خاکا ہی نہیں اچھا
اسلام کے حلقوں میں۔ پابند نہیں رہتے
وحدت کی تجلی کا۔ آنکھوں میں اُجالا تھا
عالم ہے ضعیفی کا۔ بالوں میں سفیدی ہے
برداشتہ خاطر ہیں۔ لکھنا ہے نہ پڑھنا ہے
ہو ترک اگر فیشن۔ پھر اوج پہ ہو فیشن

عزت میں لگا بٹہ۔ جاگیر گئی اپنی
اجلال گیا اپنا۔ توقیر گئی اپنی
جذبہ ہی نہیں آتا۔ تاثیر گئی اپنی
بنتی ہی نہیں صورت۔ تدبیر گئی اپنی
سب ٹوٹ گئیں کڑیاں۔ زنجیر گئی اپنی
اندھیر نہ ہو کیونکر۔ تنویر گئی اپنی
نوخیز جوانی کی۔ تصویر گئی اپنی
تقریر گئی اپنی۔ تحریر گئی اپنی
پھر ہم کو میسر ہو۔ توقیر گئی اپنی

برسوں کی گئی عظمت۔ موجود نظر آئے
پھر ہم کو خلیق اپنا۔ مقصود نظر آئے

کے ساتھ اگر کسی کو علم کی شرافت بھی حاصل ہو جائے تو یہ نور علیٰ نور ہے دہلی اور اہل دہلی کے لئے یہ کچھ کم عزت نہیں ہے کہ ان کی جامع مسجد کا امام حافظ بھی ہو اور عالم بھی ہو۔ میاں حمید کے اور میرے تقریباً بیس سال سے تعلقات ہیں انہوں نے ابتدائی کتابیں بھی مجھ سے مدرسہ امینیہ میں پڑھی ہیں اور اب تو ان سے قرابت داری اور رشتہ داری کا تعلق بھی ہو گیا ہے کیونکہ جس خاندان میں میں نے اپنی لڑکی کی شادی کی ہے اس خاندان سے میاں حمید کی رشتہ داری ہے اور اس تعلق سے ایک خاندانی سلسلہ قائم ہو گیا ہے لیکن اگر یہ تعلقات نہ بھی ہوتے تب بھی ان لوگوں کے لئے جن کو دہلوی ہونے کی شرافت حاصل ہے اور جن کے بزرگوں کی ہڈیاں دہلی کے قبرستان کی مرہون منت ہیں اور جو صدیوں سے دہلی میں بود و ماند رکھتے ہیں ان کے لئے یہ کچھ کم فخر نہ تھا کہ ان کے شہر کا شاہی امام مجلس اہل علم میں داخلہ کی شرافت حاصل کر رہا ہو پھر میرے تو والد مرحوم نے برسوں میاں حمید کے دادا سے قرآن شریف کا دور بھی کیا ہے بہرحال ان تمام تعلقات کے ساتھ ساتھ ایک دہلی نژاد کا یہ فرض ہے کہ وہ اس تقریب پر اپنی غیر معمولی مسرت کا اظہار کرے پس میں نہایت خلوص اور انبساط کے ساتھ نہ صرف میاں حمید کو بلکہ ان کے والد جناب سید احمد صاحب اور ان کے چچا کی خدمت میں اپنی مخلصانہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میاں حمید کو عالم باعمل بنائے اور ان کو اپنے علم پر عمل کرنے کی توفیق عطا ہو اور میاں حمید کو جو سید حافظ حمید ہونے کے ساتھ اب مولانا حافظ سید حمید ہو گئے ہیں قوم کا سچا خادم اور ملت کا حقیقی رہنما بنائے اور جس طرح ان کے والد نے اپنی انتہائی سعی سے ان کو حافظ اور عالم بنایا ہے یہ بھی اپنی اولاد کو حافظ قرآن اور عالم دین بنائیں۔ میرا خیال ہے کہ آج نہ صرف دہلی والوں کو خوشی کا موقع ہے بلکہ شاہجہان کی روح بھی اعلیٰ علیین میں خوش ہو رہی ہوگی کہ اس مسجد کا امام علم دین کی دولت سے بہرہ یاب ہو رہا ہے نہ معلوم کتنی پشتوں کے بعد آج جامع مسجد دہلی کو یہ فخر حاصل ہو رہا ہے کہ اس کا امام حفظ قرآن کے ساتھ عالم دین متین ہو رہا ہے میں کہ اپنا مخلصانہ شکریہ پیش کرتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں۔

مولانا کی تقریر کے بعد بقیہ طلبا کو دستار فضیلت عطا کی گئی اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

قوم پرور پارٹی کا اجلاس

دہلی ۲۹ جنوری۔ قوم پرور (نیشنلسٹ پارٹی) کا اجلاس مجلس مقننہ کے ایک کمیٹی روم میں منعقد ہوا اور مالوی جی لیڈر منتخب کئے گئے۔ مسٹر جیکر بدستور ڈپٹی لیڈر رہے۔

بلدیہ دہلی کا اجلاس

دہلی میونسپلٹی کا ایک معمولی اجلاس آج ۳۰ جنوری کی صبح کو ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔

حجاج کی مشکلات پر حکومت کی توجہ

تحقیقاتی کمیشن کا تقرر۔ مسلمانان ہند کا فرض

اسمبلی کے گذشتہ سیشن میں جو شملہ میں ہوا تھا سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب ایم ایل اے۔ کراچی نے ایک تجویز پیش کی تھی جس میں گورنمنٹ سے سفارش کی گئی تھی کہ وہ حجاج کی آئے دن کی شکایات دربارہ حاجی کیمپ اور قرنطینہ وغیرہ کو دور کرنے اور ان کی آسائش و آرام کے لئے جملہ آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے جس میں غیر سرکاری مسلم ممبران مجلس مقننہ کی اکثریت ہو اور تمام امور متعلقہ کی آزادانہ تحقیقات کر کے اپنی رپورٹ بغرض منظوری گورنمنٹ کے سامنے پیش کرے۔

دہلی کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ سیٹھ صاحب ممدوح کی تجویز کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے فنانس کمیٹی نے اس کمیشن کے اخراجات کے لئے ایک لاکھ پانچ ہزار روپیہ کی منظوری دی ہے اور عنقریب ایک دو دن میں ارکان کمیشن کے ناموں کا اعلان کیا جائیگا امید کی جاتی ہے کہ یہ کمیشن وسط فروری میں اپنا کام دہلی سے شروع کریگا اور اس کے بعد بمبئی کراچی۔ کلکتہ کی بندرگاہوں کا دورہ کریگا اس کمیشن کا دستور العمل عنقریب عامۃ المسلمین کے سامنے آجائیگا اسلئے ضرورت ہے کہ وہ تمام حضرات جو سفر حج کی تکالیف کا ذاتی تجربہ رکھتے ہیں اور اس کمیشن کے سامنے کسی قسم کی [illegible]

کمیشن کے سامنے اپنی تجاویز پیش کر سکیں۔

حاجیوں کی تکالیف و مصائب کے متعلق ہر سال اخبارات کے کالم سیاہ ہوتے رہتے ہیں یہ موقعہ ہے [illegible]

بھیجکر مظلومین کے گھر بنوا دیئے گئے سو سے زیادہ لحاف اور ایک ہزار کے قریب کپڑے یہاں سے روانہ کئے جا چکے ہیں [illegible]

ناظم جمعیۃ العلماء مرادآباد کی پرزور اپیل

ایک قابل وکیل کی ضرورت

دیہات کا تازہ خالص گھی

ملنے کا پتہ: اصلی گھی سٹور لاہوری دروازہ دہلی

حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جب شاہجہاں کی بصیرت افروز نگاہ نے اس شہر کو اپنے لئے منتخب کیا اور یہاں جامع مسجد اور لال قلعہ کی بنیاد رکھی گئی تو شاہجہاں نے دنیا کے بہترین افراد کو یہاں بلا کر شہر میں بسایا چنانچہ دہلی والے جانتے ہیں کہ امام جامع مسجد و عیدگاہ کا خاندان بھی انہیں مدعوین میں ہے اگرچہ اب دہلی کے پرانے خاندان ختم ہو چکے ہیں اور صرف قدیمی شرفا کے چند گھرانے رہ گئے ہیں جن کا شمار انگلیوں پر ہوتا ہے لیکن پھر بھی بعض خاندان اب تک خرابی زمانہ سے محفوظ چلے جاتے ہیں اور امام صاحب کا خاندان بھی انہیں محفوظ خاندانوں میں سے ہے۔

مولانا نے فرمایا

مولانا نے فرمایا آج دہلی والوں کے لئے انتہائی مسرت کا موقعہ ہے کہ شاہجہانی مسجد کا امام علم کی دولت سے بہرہ یاب ہو کر دستار فضیلت کا شرف حاصل کر رہا ہے میاں حمید کے لئے اس سے پہلے بھی کچھ شرافت کم نہ تھی انکی نسبی شرافت کے ساتھ ساتھ ان کے لئے یہ فخر کچھ کم نہ تھا کہ وہ ایک مسجد کے کا برا من کا برا امام ہیں جس مسجد کی مقدس بنا کے پہروں کو شاہجہاں جیسے متقی اور خدا پرست بادشاہ کے ہاتھوں کا فخر حاصل ہے میں نے آج ہی اخبار الجمعیۃ کے ایک مذہبی مضمون کے سلسلہ میں ایک حدیث دیکھی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ کسی شخص نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں تو حضور نے فرمایا تو موذن بن جا اور ہر نماز کے لئے اذان دیا کر جب اس نے معذرت کی اور کہا حضور یہ تو نہیں ہو سکتا تو فرمایا اچھا امام بنجا لوگوں کو نماز پڑھایا کر اس نے فرمایا حضور یہ بھی میرے لئے مشکل ہے تو فرمایا اچھا پہلی صف میں امام کے پیچھے کھڑا ہو جایا کر اس حدیث سے آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ خود امامت ہی ایسا فعل ہے جس پر جنت کی بشارت موجود ہے لیکن اس عزت [illegible]

زمانہ کے انقلابی ہاتھوں سے جو حصہ زمین آج کل ایڈورڈ پارک بنا ہوا ہے وہ ہمارے عہد رفتہ کی تاریخ کا ایک ورق ہے اس زمین کا ایک ایک ذرہ ہمیں پیارا کرتا ہے اور ہم اس کو محبوب رکھتے ہیں۔

مولانا نے دہلی کے

علما کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ایک زمانہ میں دہلی اہل علم کا مرجع اور ماوی تھی یہاں وہ لوگ جمع تھے جن سے نہ صرف ہندوستان کے اہل علم فیض حاصل کرتے تھے بلکہ ان کے فضل و کمال کی شعاعیں سارا کنار حرم کے مقدس دل و دماغ کو منور کرتی تھیں دہلی کے علم کے عہد رفتہ پر آج بھی دہلی کے کھنڈرات شاہد ہیں آپ کو کیا معلوم ہے کہ چیلوں کا کوچہ کلاں محل حبشی قبر۔ ترکمان دروازہ اور مہندیوں کا قبرستان کسی زمانہ میں کیا تھے دہلی کی زمین کا ایک ایک ذرہ اہل علم کے کمالات کا گواہ ہے لیکن افسوس دہلی والوں کو اپنے اکابر کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق نہیں ہے۔ آہستہ آہستہ یہاں کے تمام لوگ قبروں میں جا سوئے اور ان کی جگہ اگر ہوئے بھی تو ہم جیسے نالائق ناخلف ننگ اکابر ہوئے کہ جکی زندگی نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی وبال جان ہے فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلوٰۃ واتبعوا الشہوات۔

مولانا نے دہلی کی تاریخ کا

خاص رعائیت

ہر سال ماہ رمضان المبارک کے موقع پر الجمعیۃ بک ایجنسی کی طرف سے خاص طور سے رعایت کردی جاتی ہے لہٰذا برادران اسلام کو اس موقع سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ (منیجر)

تفسیر سورۂ اخلاص اردو یہ امام ابن تیمیہ رحؒ کی عربی "تفسیر سورۂ اخلاص" کا اردو ترجمہ ہے جو کہ مولانا غلام ربانی صاحب بی اے نائب مدیر اخبار زمیندار لاہور نے نہایت ہی سلیس اور بامحاورہ اردو میں کیا ہے۔

اس تفسیر میں علاوہ دیگر مضامین کے جو ضمناً آگئے ہیں حضرت امام نے صداقت اسلام کے تمام اصولوں پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے جو کہ تمام مبلغین و مناظرین واعظین جن کو آریوں اور عیسائیوں کے ساتھ بحث کرنے میں ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔ قدامت مادہ کی تردید۔ تولد مسیح علیہ السلام کے متعلق نصاریٰ کے عقائد کو بیخ و بن سے اکھیڑ کر کہ دیا ہے۔ نیز ملحدین اور دیگر تاویل بالباطل کرنے والوں اور تمام مخالفین اسلام کی پوری پوری تردید کردی ہے۔ کتاب قابل ملاحظہ ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت بہتر کاغذ اچھا ہدیہ ... رعایتی ...

قرآن مجید معرا ...

حمائل شریف مترجم ...

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

محبت کے دو عمل

گوہر مراد

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

مرض پائریا

اور

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

اکسیر جذام

رمضان شریف کا چاند

قانون محبت مع کالا جادو

محمد عبد الغفار خلیل الرحمٰن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

دی آل انڈیا ایجیکل ہاؤس ملتان شہر

جوہر مقوی مفت

سالانہ مطبع نعمانی دہلی کا عظیم الشان رعایتی اعلان

خوشنما حمائل شریف مترجم ۱۲ خوبیوں والی

ڈاکٹر — حکیم — وید
کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ انسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنادیتی ہے

بیور دنیا کی وہ ایجاد ہے جس نے بوڑھوں کو جوان بنا دیا۔
بیور کے ایک قطرے سے وہ لذت حاصل ہوتی ہے کہ تمام عمر نہ ہوتی ہوگی۔
بیور ایک طلسمی روغن ہے جو جسم میں جذب ہو کر بجلی دوڑا دیتا ہے۔
بیور کے متعلق عام رائے ہے کہ اس کے ... طلاء آج تک ایجاد نہیں ہوا۔
بیور کی ایک شیشی تمام عمر کی ... علاج ہے نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔
قیمت فی شیشی تین روپیہ نمونہ کی شیشی ایک روپیہ (عہ)
ملنے کا پتہ:- ایسٹرن فارمیسی دہلی

دو ترجمہ الاخوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ معہ ... اردو

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

ضرورت

شرطیہ علاج اور دوا مفت

حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنے کی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب اور عدن تک مشہور ہے

موسم سرما اس کے استعمال کیلئے موزوں ہے کیونکہ یہ تمام مقویات کی سرتاج ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور تمام بلغمی امراض قطع کرکے جسم میں خون گوشت اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ قوت باہ کو بیحد بڑھاتی۔ اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور بھوک بے انتہا لگاتی ہے جو غذا کھائی جائے اسکو جزو بدن کرکے چہرہ با رعب اور ذی وجاہت بناتی ہے۔ افسردہ رخسارے ترو تازہ اور پر گوشت ہوجاتے ہیں۔ خون کی سرخی جھلکنے لگتی ہے اور از سر نو عالم شباب کا لطف آجاتا ہے۔ تمام اعصابی کمزوریاں زائل ہوجاتی ہیں۔ نزلہ زکام حرارت، کہنہ پرانی کھانسی، جوڑوں کا درد، بدن کی ہر قسم کی شکستگی، اعصابی کمزوری، گنٹھیہ، فالج، استسقاء تمام بلغمی امراض کی باہ دور کرکے مکمل مرد بنا دیتی ہے۔ اسیر دودھ اور گھی مکھن ہضم کرکے قوی ہیکل تنومند چست و چالاک اور مضبوط بنا دیتی ہے۔ اور سردی کے حملوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ فی شیشی ۵۰ خوراک ۱۲ محصول ۸

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

بڈھے جوان بنینگے

رمضان المبارک سحری کیلئے جگانے والا

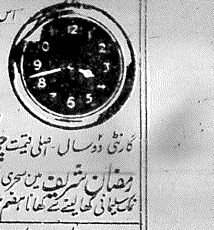

ملنے کا پتہ:- ایس - اے - بی بخشی - اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۷ ... لوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۲۱۱ کلکتہ

عازمان حج مطلع ہوں

کہ ہمنے انکی خاطر آم کی خوش ذائقہ لذیذ ہاضم نفرچٹنی خاص طور پر تیار کرائی ہے اور اسمیں خوشگوار ترشی کا اضافہ اسلئے کردیا ہے کہ سفر جہاز میں بیشتر حصہ حجاج کا ایسا ہوتا ہے جنہیں چکر اور امتلا سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا یہ چٹنی ان موقعوں پر بہت ہی مفید ثابت ہوگی حج کا زمانہ قریب ہے جلد فرمائش کیجئے تاکہ دوسرے گاہکوں کا انتظار نہ کرنا پڑے اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے اور یہ بھی تحریر فرمائیں کہ شیریں یا ترش بھیجی جائے قسم اول ... قسم دوم ...

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ ضلع ایٹہ یوپی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ فروری سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۰

برطانیہ ہندوستان پر اپنا قبضہ قائم رکھنا چاہتا ہے

سرحد پر روس کا خطرہ ایک پسندیدہ چال ہے

(مسٹر احمل کے قلم سے)

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

بدقسمتی سے امن وامان کی زندگی بسر کرنے والا افغانستان بھی یک لخت خانہ جنگی کا شکار ہو گیا ہے۔ لندن اور ماسکو سے موصول ہونے والی متضاد خبروں سے ہمیں کسی نیصلہ کن نتیجے پر نہیں پہنچنے دیتیں خبر رسانی کے ان ذرائع کے نقطہ نظر اور مغربی اخبارات کی عیارانہ حکمت عملی کی وجہ سے ہم اس بات کو تو منظر شہود پر نہیں لاسکتے جو اس بغاوت کے پردے میں حرکت کر رہا ہے۔ لیکن حالات موجودہ کا بنظر غائر مطالعہ کرنا کسی حد تک حقیقت کو ضرور نمایاں کر دیتا ہے۔

روسی ہوا

جب کبھی فوجی اخراجات کی زیادتی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جاتی ہے تو حکومت روسی ہوّے کی طرف اشارہ کرکے اپنی ...

ایک نہضے کے قلیل عرصہ میں ہی ایک فرانسیسی جہاز پر اس طرف روانہ ہو گیا جہاں برطانیہ اور یورپ ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے برسر پیکار تھے۔ ان دونوں جنگوں کا سبق ابھی میرے دماغ سے محو نہیں ہوا۔ اور وہ مخصوص طبعی مشکلات ابھی میرے خیال میں محفوظ ہیں جو ایسے مواقع پر درپیش ہوتی ہیں۔

دریائے گز غلبہ کے کنارے پر جنرل ... کی شکست کی وجہ وہ معدودے چند یوروپین نہیں تھے جو دوسرے کنارے کی حفاظت کر رہے تھے۔ بلکہ اس کی حقیقی وجہ قدرتی موانع ہی تھے۔

افغانستان کا قدرتی تحفظ

ترکی اور جنوبی افریقہ کی جنگوں سے ایک سبق

روسی خطرہ صرف ایک بہانہ ہے

گورنمنٹ کا حقیقی مقصد تحریک آزادی کو دبانا ہے

برطانیہ کیلئے مقابلے کی آسانیاں

حکومت ہند کا وہم

بچہ سقہ کا عہد نامسعود

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس بھرے اشتہار بازوں کی دوکثرت ہے کہ کوئی بھی تمیز نہیں کرسکتا کہ کونسی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر حسن الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

عازمان حج مطلع ہوں

کہ ہم نے ان کی خاطر آم کی خوش ذائقہ و ہاضم مفرح چٹنی خاص طور پر تیار کرائی ہے ... اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے ...

ملنے کا پتہ منیجر ... فیکٹری ماہرہ ضلع ایٹہ یوپی

فائدہ نہ ہو تو حلیفہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب — حب امساک جدید — سرمہ کامل — اکسیر آتشک — مرہم داد — مرہم بواسیر — حب بواسیر

ملنے کا پتہ منیجر چشمہ کامل دہلی

بڈھے جوان بنگئے

خوردنی نقصان ... خضاب خوردنی مقوی باہ ...

منگانے کا پتہ منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

عدالت جناب صاحب جج ... دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

مسائل حاضرہ پر وائسرائے ہند کے خیالات

باشندگان ہند کی امیدوں کا بیدردانہ قتل

نائب الحکومت کشور ہند ہزایکسلنسی وائسرائے بہادر نے اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے جو تقریر ارشاد فرمائی ہے اور سیاسیات حاضرہ پر انتہائی اجمال و اختصار کے ساتھ جس انداز و اسلوب میں حکومت کا نقطۂ نظر ملک کے سامنے پیش کیا ہے افسوس وہ ایسے امور پر مشتمل ہے جس کی امید کم از کم لارڈ ارون جیسے مدبر اور تجربہ کار سے کسی حالت ...

... کی ہے گویا اس مختصر فقرہ نے حکومت افغانستان کی تمام سیاسی تعلقات کی پیچیدگیوں کو حل کر دیا۔ اور برطانیہ اپنی اہم ذمہ داریوں کے بارگراں سے سبکدوش ہو گئی۔ اس تقریر میں نہ غازی امان اللہ خاں کا کوئی تذکرہ ہے نہ بچہ سقہ کے متعلق کوئی اشارہ ہے اور نہ بین الاقوامی قانون کا کوئی حوالہ ہے صرف عدم مداخلت کی پالیسی ...

قانون حفاظت عامہ

ہزایکسلنسی بہادر کی تقریر کا دوسرا اہم حصہ پبلک سیفٹی بل یا قانون تحفظ عامہ کا مسئلہ ہے جو آج برطانوی ہند کے لیے سب سے زیادہ جاذب توجہ بنا ہوا ہے اس قانون کا مقادیہ ہے کہ بیرون ہند کے جس شخص پر یہ الزام ثابت ہو جائے کہ اسکا تعلق بالشویک (اشتراکی) تحریک سے ہے یا اشتراکی تحریک کو ہندوستان میں فروغ دینا چاہتا ہے اسکو فوراً ہندوستان سے نکالدیا جائے، حکومت اسمبلی کے گرمائی اجلاس منعقدہ شملہ میں گذشتہ موقعہ پر اس تحریک کو پیش کر چکی ہے، جہاں قوم پروروں۔ اور غیر سرکاری ارکان کی کوشش سے نیز صدر اسمبلی کی بر وقت مداخلت کی وجہ سے یہ بل پاس نہ ہو سکا اور حکومت کو کھلی شکست اٹھانی پڑی، اب حکومت دوبارہ اس بل کو ...

... میں بادل کی طرح اڑ جائیگی، اور حکومت کو ہرگز کسی قانون کے نفاذ کی ضرورت نہ پڑے گی، اس لیے ہم ناقابل تردید واقعات کی بنا پر افسوس کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ ہزایکسلنسی کی یہ تقریر جو کمیونسٹ تحریک کو روکنے کے لیے "قانون تحفظ عامہ" کے عنوان پر کی گئی نائب الحکومت کی شان کے کسی طرح شایان نہیں۔ اگر ہزایکسلنسی اس پر ذرا غور کریں گے تو معلوم ہو جائیگا کہ آپ کی یہ تقریر حق و انصاف پر نمایاں دستبرد ہے، جس کا خمیازہ ممکن ہے کہ برطانیہ ہی کو اٹھانا پڑے، ہم نہ اشتراکیت کے قائل ہیں نہ قیصریت کے حامی۔ کیونکہ یہ دونوں چیزیں نظام کائنات اور فطرت الٰہیہ کے خلاف ہیں البتہ ہمارا خیال ہے کہ قانون تحفظ عامہ کے نفاذ سے اشتراکیت بیش از بیش قوت پکڑے گی۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت کے ارکان پر عاید ہوگی۔

ہندو یونیورسٹی کی امداد

...

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک یورپین سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

جنوری کے پہلے ہفتہ میں کابل بالکل اطمینان کی زندگی بسر کر رہا تھا اور مسٹر اسکسن جو موٹر پر تمام دنیا کا دورہ کر رہے ہیں فرانسیسی قنصل خانہ میں بڑی بے صبری کے ساتھ فضا اور جانیوالی سڑک کے صاف ہو جانے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ ...

راستہ کی دلچسپیاں

برف کی زیادتی کی وجہ سے کوئی بیمار اسقدر پیدا کرتا ہی وشوار تھا اس لیے میں نے اسی پہلے راستے پر موٹر چلانا ...

افغانستان میں برفباری کا موسم

اچانک حملہ

روانگی کی مشکلات

بہادر افغانوں کی مردم شناسی

برفانی دروں میں سے گذر

(باقی آئندہ)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۰)

مرزا۔ میں نے تو آپ سے کہا کہ سود و سود کے قصے میں تو پڑو نہیں اگر تجارت کرتی ہو تو مجھ سے صاف کہدو ایک سال بھر میرے کہنے پر عمل کرو پھر دیکھو بڑا امکان ہو ...

اللہ اللہ کرنے والے آدمی ہیں۔ تم نے کیا ایسا درویش بھایا ہے تمہارے ابا شاہ

طوبیٰ خاں۔ ابھی خیر وہ تو بالکل ہی کوڑ ہے

مرزا۔ دیکھو دیکھو اپنے والد کے پیر کو کیا کہتے ہو

طوبیٰ خاں۔ ابھی وہ کسی کے بھی پیر ہوں لیکن آدمی جاہل ہیں۔

...

(باقی)

دھلی میونسپلٹی کی زبوں حالی

ارکان بلدیہ دہلی کے سابقہ طرز عمل سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ یہ لوگ اپنی ذمہ داری کا کوئی احساس نہیں کرتے اور جب اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہیں تو ان کی قوت تمیز بالکل جواب دے بیٹھتی ہے جس کے فقدان سے موقعہ دعمل ضرورت وغیر ضرورت کی کوئی شناخت نہیں رہتی۔ یہ اصحاب میونسپلٹی کی کرسیوں پر اسلئے بٹھائے گئے ہیں کہ وہ شہری باشندوں کی شہری ضروریات کا تسلی بخش انتظام کریں، اور مشترکہ سرمایہ کو ان کی فلاح و بہبود کے کاموں میں خرچ کریں۔ لیکن دہلی میونسپلٹی کئی سال سے پے بہ پے ایسے امور کا ارتکاب کر رہی ہے جس سے اسکے وقار کو بھی صدمہ پہنچ رہا ہے اور باشندوں کے حقوق بھی پامال ہوتے ہیں۔ ابھی میونسپلٹی سانڈوں کی پرورش کے لئے ایک کثیر خطیر رقم منظور کر چکی ہے حالانکہ ہندوؤں کے سوا ہر شخص نے اس بیجا نوازی کے خلاف آواز بلند کی جس کو صدا بصحرا سے زیادہ وقعت نہیں دیگئی۔ اسی طرح گذشتہ تین سال سے میونسپلٹی گھوڑوں کی نمائش کے لئے مالی امداد کرتی رہی ہے جس کے لئے جواز کا کوئی پہلو نہیں۔ اسی سلسلہ میں اپریل ہورس شو کی زیر سرپرستی جو نمائش ہونے والی ہے اسکے منتظمین کی درخواست پر کمیٹی مذکور نے پھر دو ہزار دو سو پچاس (۲۲۵۰) روپے ۰ جنوری کے اجلاس میں منظور کر لئے ہیں۔ اگر ارکان بلدیہ اپنے احتیاطوں سے باز نہ آئے تو شہر کا یہ انتظامی ادارہ ...

پٹیالہ پر اکالی دل کا حملہ

اسلامی حقانیت کا ثبوت

یوگوسلاویا میں حجوں کی نشستی کا تمتع

ایک جرمن جہاز کی چٹان سے ٹکر

مسعد جرمنی اور پرتگالی مسافر ٹرغرقابی

بسر قیات

آستانہ میں بلغاری طلبا کی آمد

بلغاریہ سے ۲۰ طلبا کی ایک جماعت آستانہ آئی ہے تاکہ جامعہ علمیہ آستانہ میں طبی تعلیم حاصل کرے۔

لاطینی حروف کے مخالفوں کی گرفتاری

سیواس کی پولیس نے متعدد آدمیوں کو اس الزام میں گرفتار کیا ہے کہ وہ لاطینی حروف کے لوگوں کو شورش پر آمادہ کر رہے تھے۔

بلد امین کی زیارت کیلئے عازمان حج کا سفر

زائرین بیت الحرام کی تعداد میں اضافہ

جدہ کے صیغہ بحری سے تازہ واردان عازمان حج کا ۱۴ رجب سے ۲۱ رجب تک کا جو گوشوارہ موصول ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگاپور، بٹاویا، سوہاج، سوڈان اور بمبئی سے ۳۲۶۴ حجاج جدہ پہنچے ہیں اسی طرح سمندر کے راستہ سے آنے والے آدمیوں کی تعداد اسوقت تک (۱۲۸۹) ہوتی ہے حالانکہ سال گذشتہ میں اس تاریخ تک صرف (۱۲۳۳۲) ...

ینبوع میں بہم رسانی آب کا معقول انتظام

تفسیر المنار ضبط کرلی گئی

حکومت ہولینڈ کا عجیب فرمان

قسطنطنیہ پر برفباری کا قیامت خیز حملہ

اسپین کی بغاوت سے حکومت کو تشویش

باغیوں نے خودکشی کرلی

سرمایہ پرستوں میں بیکاری کی کثرت

سکاٹ لینڈ میں اجتماع - لندن پر حملہ کی تیاری

حکومت بنگال کا مستحسن رویہ

قحط زدوں کیلئے معقول امداد

زیر صدارت راجہ سنتوش منعقد ہوا معزز سوراجی ممبران غیر حاضر تھے، کارروائی کا افتتاح کرتے ہوئے صدر صاحب نے ملک معظم کی علالت کا تذکرہ فرمایا اس کے بعد قحط زدگان کی امداد کے لئے ۵۰۰۰۰ روپے کی امداد منظور کی گئی۔

ہندی کی اشاعت کیلئے ہندوؤں کی سرگرمیاں

ابوہر۔ ۲ فروری۔ آج یہاں ایک جلسہ ہوا جس کی صدارت مسٹر گوسوامی گنیش دت نے ادا کی۔ مختلف مقررین کی زوردار تقریریں ہوئیں، اور پنجاب میں ہندی زبان کی اشاعت کے لئے قرارداد منظور ہوئی۔ گوسوامی جی کی اپیل پر دو ہزار روپے کا چندہ ہوا۔ اور آپ نے خود اس کام کے لئے ایک ہندی لیکچرار مقرر کرنیکا وعدہ کیا۔

پچاس ہزار مزدوروں کی یلغار

چھ پٹھانوں کی دردناک ہلاکت

بمبئی میں پٹھانوں اور مزدوروں کا ہولناک تصادم

انقلاب پسندوں کے خلاف مقدمہ

پبلک سیفٹی بل کیخلاف ملک میں ہیجان

کوئلہ کی کان میں المناک حادثہ

پشاور میں حکومت کے تشدد کا مظاہرہ

دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی تیاریاں

اڈیٹر اخبار سرحد کو تنبیہ

اخبار نویسوں پر حکومت کا عتاب

ویدک دھرم کی تبلیغ کیلئے ایک مشن کا قیام

والیان ریاست اور امرا کی شرکت

محبت رسول کا عدیم المثال مظاہرہ

اعلیحضرت تاجدار دکن کی فیاضی

تاجدار دکن کی اس پرخلوص محبت کو قبول فرمائے، اور ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔

(مولانا) لطف اللہ از حونگیر

اعلیحضرت نے تیاتی میں مٹھائی تقسیم کرائی

اعلی حضرت نے بزمانہ دکن نے مدراس کے یتیم لڑکوں کیلئے اعلی درجہ کی مٹھائیاں اور لذیذ اغذیہ مرحمت فرمائیں۔ بعد کو تمام تیاتی اعلیحضرت کی سلامتی عمر و اقبال کے لئے دست بدعا ہیں۔

مجلس مقننہ میں قانون تحفظ عامہ

منتخبہ کمیٹی کا تقرر

دہلی ۱۲ فروری۔ چار دن کے بعد مجلس مقننہ کا آج جس وقت اجلاس شروع ہوا، ارکان کی خاصی تعداد اجلاس میں موجود تھی سب سے پہلے سر بی۔ این مترا نے مجوزہ کی وجہت کے قانون میں ایک ترمیم کی غرض سے قانون مذکور کو ایک منتخبہ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک کی قوم پرور پارٹی بالکل غیر جانبدار رہی، اسکے بعد آنریبل مسٹر کرار ہوم ممبر نے پبلک سیفٹی بل کو ایک منتخبہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک کی اجازت چاہی جس کے ارکان حسب ذیل ہوں گے،

لنڈے، کرسسون، نواب سر ذوالفقار علی خان صاحبزادہ عبدالقیوم ...

اسمبلی میں قانون حفاظت عامہ

غیر سرکاری ارکان کی پرجوش مخالفت

احترام شریعت کی بے نظیر مثال

ماہ صیام کے متعلق محکمہ صدارت عالیہ کا اعلان

روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے، اور اس کی حرمت و آداب کی نگہداشت واجب۔ ۲ جو مسلمان کسی شرعی عذر سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو اسکو علانیہ کھانے پینے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ ۳ محکمہ صدارت العالیہ کے معروضات پر مسلمانوں کو ماہ صیام میں علانیہ کھانے پینے اور سگریٹ بیڑی پینے اور مسلمان مالکان ہوٹل کو علانیہ کھلانے اور پلانے اور مسکرات فروشوں کو عام ازیں کہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم علانیہ فروخت کرنے نیز ماہ صیام میں دن کو ایٹ ہوم یا دعوت دینے کی ممانعت بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے شرف صدور پا چکی ہے۔ لہذا عوام الناس کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ حسب منشا فرامین مبارک و احکام فقہ ماہ صیام کی حرمت ملحوظ رکھی جائے اور سررشتہ کوتوالی سے توقع ہے کہ تکمیل منشا فرامین ...

انقلاب افغانستان

سردار علی احمد جان کا سرکاری اخبار

غازی امان اللہ خاں کی حمایت کا دعوی

علی احمد جان کے منصوبوں کے متعلق حکام کو ایک اہم ثبوت ملا ہے، علی احمد جان نے حال ہی میں ایک سرکاری اخبار جاری کیا ہے، جس کی پہلی اشاعت ہی میں اس نے اپنی بادشاہی کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اخبار سختی سے مذہبی خیالات کا آئینہ ہے، اس میں سردار علی احمد جان کی زبانی جنگ کے اسباب اور جلال آباد میں لشکر فراہم کرنے کے وجوہ بیان کئے گئے ہیں سردار علی احمد جان لکھتے ہیں کہ میں شاہ امان اللہ خاں کا زبردست حامی ہوں، اس بیان سے اس خیال کو تقویت پہنچتی ہے کہ اگر سردار موصوف کابل پر کامیاب ہو گئے تو وہ سابقہ حکومت کی بحالی کا اعلان کریں گے۔

کابل میں ڈاکوؤں کا دور دورہ

بازار سنسان پڑے ہیں

کابل سے آنے والے مسافر جو ہوائی جہاز کے ذریعہ پشاور پہنچے ہیں صرف انہیں لوگوں پر مشتمل نہیں ہیں جو برطانوی سفارتخانہ میں پناہ گزیں تھے، بلکہ ان میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جو خاص شہر کی چار دیواری میں مقیم تھے، اس لئے سرحدی نامہ نگاروں نے ان سے موجودہ حالات کے متعلق بالتفصیل معلومات حاصل کی ہیں ...

بچہ سقہ نے کابل کا عجائب گھر تباہ کر دیا

غازی امان اللہ پر بت پرستی کا الزام

غیر ملکی حکومتوں نے بچہ سقہ کو بادشاہ تسلیم نہیں کیا

غازی امان اللہ خاں کی جدید مہم

مسلمانان دکن کا برقی پیغام

شہریار غازی کا تعزیت افروز جواب

بچہ سقہ کا رقیب بھی تاج و تخت کا مدعی بن بیٹھا

تازہ خبریں

پشاور میں تازہ مسافروں کی آمد

سردار محمد عمر خاں کابل کے قیدیوں میں

بے گناہ مسلمانوں کے خون کی ارزانی

بمبئی کے ہندوؤں کے ہولناک مظالم

علی احمد جان کی شکست

دیوان نرنجداس صحیح و سلامت ہیں

برطانیہ کی حکمت عملی

پانچ موٹر لاریوں کی قندھار کو روانگی

زمینداروں پر سوا دو ہزار روپے کی قرقی

لاہور جیل کے پانچ قیدیوں کی فراری

مدراس میں کثرت باراں

مہاراجہ مہندر پرتاپ کی سعی مشکور

جنرل نادر خاں کو افغانستان لانیکی کوشش

(اطلاع ملی ہے کہ مشہور ہندوستانی حریت پسند اور اتحاد ایشیا کے حامی مہاراجہ مہندر پرتاپ (شوکت ہے اور میر رحمت اللہ ہمایوں کی معیت میں ماسکو تشریف لے گئے ہیں۔ وہ ایک ہفتہ میں جنرل نادر خاں کو ساتھ لیکر قندھار واپس آ جائیں گے۔

غازی امان اللہ خان کی حقیقی امداد

وفد ہلال احمر زیادہ مفید ہوگا

جنرل نادر خاں کے ایک ماتحت سردار کی اپیل

لاہور ۵ فروری۔ سردار عبدالرحمن خاں محمد زئی جو جنرل نادر خاں کی ماتحتی میں افغانی سفارت خانہ پیرس کے معتمد جنگلات کی حیثیت سے کام کر چکے ہیں آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ اس نازک وقت میں ہندوستان غازی امان اللہ خان کی حقیقی امداد یہی کر سکتا ہے کہ جسقدر ممکن ہو روپیہ سے ان کی امداد کرے ...

خریداران الجمعیۃ کو انتباہ

اگر اخبار الجمعیۃ کو زندہ رکھنا ہے اور ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کی اس صدائے حق کا ابقاء و استحکام منظور ہے تو یکم شوال سے پہلے پہلے ہر خریدار ایک جدید خریدار کا چندہ دفتر میں روانہ کرے۔

منیجر

... ساتھ ہی ایک طاقتور مرکزی مجلس کے اختت انتظام دیا جائے ہیں خود ہی ان کا شہر یک کار ہو کر حق المقدور ان کا ہاتھ بٹا سکتا ہوں، میں امید کرتا ہوں کہ میری استدعا پر توجہ کی جائے، اور اس سلسلے میں فوراً عملی قدم اٹھایا جائے گا تاکہ ہندوستان اعلیحضرت غازی کو ادی، مفید اور حقیقی امداد پہنچا سکے۔

افغانستان کی بغاوت اور برطانیہ کا اطمینان

لندن کا ہفتہ وار اخبار ... لکھتا ہے کہ شاہ امان اللہ خان کی شکست سے یہ ظاہر ...

مولوی قاری صفی اللہ خانصاحب کی کلکتہ کو روانگی

شیخ نجم العارفین صاحب دوائی والوں کا احساس مذہبی

امسال دفتر کی جانب سے بعض مخلصین کی دعوت پر مولانا قاری حکیم صفی اللہ خاں صاحب کو بطور سفیر کلکتہ روانہ کیا گیا ہے۔ مولانا موصوف ماہ رمضان المبارک کلکتہ ہی میں گذاریں گے ...

صفی اللہ صاحب کے اس دورے کو کامیاب بنائیں۔ آخر میں اسلامی جرائد سے بھی مخلصانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اخبارات و رسائل میں جمعیۃ علماء ہند کی امداد کے لیے مسلمانوں کو متوجہ فرمائیں کیونکہ جب تک روپیہ نہ ہو کوئی مذہبی یا سیاسی کام انجام نہیں پا سکتا۔

تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں ... بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالب

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

تشنواریوں نے موجودہ امیر کی اطاعت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے، سردار علی احمد جان کی قیادت میں ہیں۔ اسی طرح جنوب میں بھی منگل قبیلہ نے بچہ سقہ کی اطاعت سے انکار کر دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ قندھار میں اعلیحضرت شاہ امان اللہ خان فوجیں جمع کر رہے ہیں اور کابل میں ہر شخص سمجھ رہا ہے کہ حملہ ہو جائیگا۔ اس وقت تک حملہ ہو گیا ہوتا لیکن برفباری کی وجہ سے غالباً اس میں تاخیر ہو گئی ہے۔

بچہ سقہ کے ٹکڑے اڑا دیے جائینگے

روسی سفیر پر بچہ سقہ نے پستول سید کر دیا

کابل کی اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ ہفتہ کے دوران میں روسی سفیر مقیم کابل کسی معاملہ پر بچہ سقہ سے گفتگو کر رہا تھا کہ بچہ سقہ نے نشہ حکومت میں روسی سفیر پر اپنا پستول سیدھا کر دیا۔ اسپر روسی سفیر نے نہایت ہی حقارت آمیز لہجے میں بچہ سقہ کو سخت سست الفاظ کہے اور اسے بتایا کہ اگر اس نے معمولی سی بھی کوئی حرکت کی تو اس کے ٹکڑے اڑا دیے جائیں گے۔ اسپر بچہ سقہ کو ہوش آ گیا۔ اور اس نے سلسلہ گفتگو جاری رکھنا چاہا لیکن روسی سفیر سیدھا سفارت گاہ کی طرف چلا گیا۔ (مرصد)

خواتین دکن اور ملکہ ثریا

... پابندی رعایا کی دلجوئی، اتحاد ملت، صنعت و تجارت ... کی کثرت پر منحصر ہے ...

خدائے تعالی سے دعا ہے کہ افغانستان میں صلح و امن اور ... فرنگ سے محفوظ و مامون رکھے! آمین۔

(فاطمہ خانم از حیدرآباد دکن)

افغانستان کا انقلاب عجلت پسندی کا نتیجہ ہے

ایک پروفیسر کا چشمدید بیان

غازی امان اللہ خان فوجی تیاری میں مشغول ہیں

شیخ بشیر احمد صاحب پروفیسر انگریزی و تاریخ، کابل سے ہندوستان واپس آئے ہیں۔ پشاور میں انہوں نے اخبارات کے نمایندوں کو کابل کے چشمدید حالات بتائے۔ سب سے پہلے اعلیحضرت ...

... ہوتا ہے کہ ان کی قوم ان اصلاحات کے لیے تیار نہ تھی جنہیں وہ اپنے ملک میں نافذ کرنا چاہتے تھے لیکن یہ کوئی راز نہیں ہے کہ ہندوستان کے عمال حکومت کو ان کی طرف سے بہت زیادہ شکوک تھے اور صاحب وزیر ہند کا دفتر اور برطانوی دفتر خارجہ، وزارت جنگ کا تو کوئی تذکرہ ہی نہیں، بڑی مایوسی کیساتھ غازی امان اللہ خان اور سوویٹ روس کے تعلقات کو دیکھا کرتے تھے۔ شاہ امان اللہ خان کے خلاف جن لوگوں نے بغاوت کی انہیں سرکاری طور پر کوئی امداد دی گئی یا نہیں، ہمیں اس کی کوئی خبر نہیں، لیکن یہ یقین ہے کہ ان کی کامیابی سے برطانوی مدبرین کو بڑا اطمینان ہو گیا۔ اب اسکے بعد شاہ امان اللہ خان کے جانشین کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے برطانیہ اور روس میں کشمکش ہوگی۔

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت بیس روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

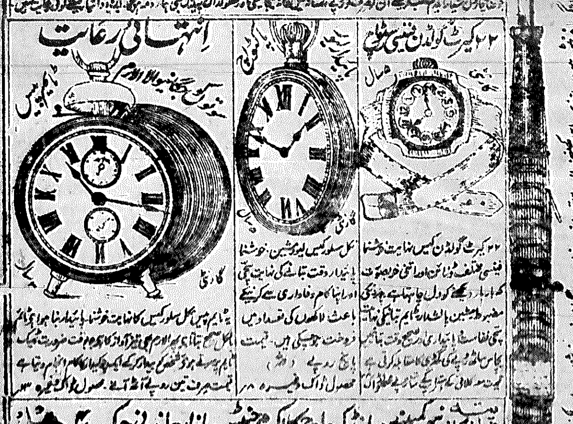

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... نمبروں میں شائع ہو چکا ہے ... ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

افغانستان کی موجودہ حالت پر غور و خوض

افغانستان کی موجودہ حالت پر غور کرنے کیلئے جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۹ فروری کو بروز شنبہ دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں منعقد ہوگا۔ تمام ارکان مجلس عاملہ کی خدمت میں التماس ہے کہ اس ضروری جلسہ میں شرکت فرمائیں۔

مسئلہ افغانستان کے علاوہ دیگر ضروری امور بھی جناب صدر کی اجازت سے پیش ہو سکیں گے۔

ایک ہندو کی عالی ہمتی

دہلی ۴ فروری۔ آریہ سماج مندر بازار سیتارام کیلئے سیٹھ بنارسی داس جی مالک فرم لالہ نتھے مل جانکی داس نے مبلغ تین ہزار سات سو پچاس (۳۷۵۰) روپیہ کا عطیہ دیا ہے جس کی زمین خریدی گئی ہے۔

جمعیۃ علمائے ہند کی تعلیمی سرگرمیاں

مدرسہ امانپور کا معائنہ

امانپور ضلع ایٹہ میں ابتدائے تحریک ارتداد سے جمعیۃ علمائے ہند کی سرپرستی میں ایک مدرسہ قائم ہے جسکو ڈسٹرکٹ بورڈ سے بھی عہ ماہوار امداد ملتی تھی لیکن اکتوبر سے مدرسہ کی امداد بوجہ کمی روپیہ ڈسٹرکٹ بورڈ نے صرف پانچ روپیہ کر دی ہے ...

رپورٹ معائنہ

۱۔ مدرس غیر سند ہے لیکن محنتی ہے۔

۲۔ درجہ پنجم کا پڑھنا لکھنا اچھا ہے جمع تفریق ضرب تقسیم کے سوالات بھی سب درست ہیں اور زیادہ مشق کرائے جانے کی ضرورت ہے۔

۳۔ درجہ چہارم کا پڑھنا لکھنا اچھا ہے مگر اس درجہ کے زیادہ تر طلباء کے پاس کتب درسی موجود نہیں ہیں۔ زبانی حساب میں خوب مشق کرائی جاوے جب کوئی سوال زبانی دریافت کیا جاوے تو سوال کرنے کے بعد بچوں کو سوچنے کے واسطے کافی وقت دیا جاوے۔

۴۔ درجہ سوم اس جماعت کے طلباء سو کی گنتی بخوبی لکھ لیتے ہیں اور دو عدد و سہ عدد والے لفظ لکھ لیتے ہیں۔ اور عدد والے جوڑ بخوبی لکھ لیتے ہیں اور زیادہ مشق کرانی چاہیے۔

۵۔ درجہ دوم۔ اس درجہ میں صرف ۴ لڑکے ہیں۔ آسانی لفظوں کو اچھی طرح سے پڑھ سکتے ہیں۔

تین بیش قیمت اشیاء

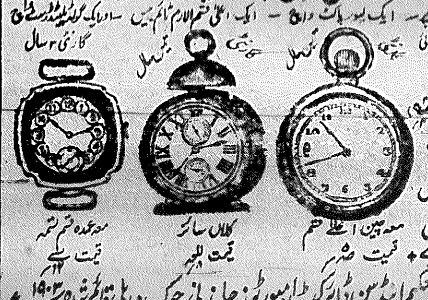

نیجر سرز کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی قائم شدہ ۱۹۰۳ء

زمانہ حال کی وبائی لعنت

خواہش نفسانی کی غیر معمولی ترقی

زمانہ حال کا سب سے زیادہ تعجب خیز ... اور معیار اخلاق ... ہماری قومی ... صرف انسانیت کے محض ...

کفارہ کا طریقہ

مایوس نہ ہوں اگر آپکی گذشتہ غلط کاریوں نے آپ پر تباہ کن اثر کیا ہے تو ذرا حوصلہ باندھیے گا اور ... تلافی کریں اور ... مناسب مقویات استعمال کریں

قواعد حفظ صحت کا خیال رکھیں

رسالہ امراض مخصوصہ مردمان مفت طلب کریں!

اپنے گذشتہ اعمال کیلئے کفارہ کریں

اکسیر ۵۰ ... اکسیر ۲۰ ... اکسیر ۳۲ شاہی نسخہ ... اکسیر ۱۶ ...

امرت دھارا ... لاہور

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ضمیمہ آسمان سحر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

کارڈ فاؤنٹین پن کام دیتا ہے۔

نوٹ نمبر (۱) جو صاحب فاؤنٹین پن یا چوڑیاں دونوں میں سے ایک اشیاء خریدنا نہ چاہیں ان کو بجائے اس کے ...

ملنے کا پتہ: چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

حاشیہ قطبی

الصرف والنحو

زبدۃ الحکمت

حسن الکلام

مولوی چراغ نجاں

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ چشمہ کمال دہلی

کوہر مراد

لطف شباب کیا ہے؟ ضعف طلار

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی بوکس ۵۰ دہلی

آہ اے پیارے پری جمال آ

پری جمال صابن جیڈ

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

مرض پائیریا

اور

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنیوالا

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب

پتہ: ایس جمال برادرس چاندنی چوک دہلی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

ماہ رمضان المبارک میں سحری کیوقت جگانے والا

مشہور و معروف ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا بنایا ہوا ڈبل گھنٹی کا

الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپے

شب چراغ پاکٹ لیور واچ

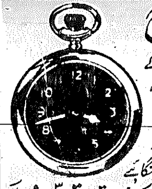

گارنٹی ۲ سال۔ اصلی قیمت چھ روپے نصف قیمت تین روپے

رمضان شریف

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی، کلکتہ

نمبر ۷۸۸

ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

منیجر لوٹوڑ دواخانہ لودیانہ۔ پنجاب

اکسیر جذام

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام، ڈاکخانہ بیٹیاہی ضلع بھاگلپور

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

پتہ: حنیف نصیر برادرس کلاں محل دہلی

جبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابت ۱۹۲۸ء

آج بتاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

برکات رمضان

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ڈاکٹر حکیم وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ: ایسٹرن فارمیسی دہلی

شرطیہ علاج اور وہ بھی مفت

جنرل منیجر علین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

نقل شاہ عالم چھتہ لال میاں دہلی

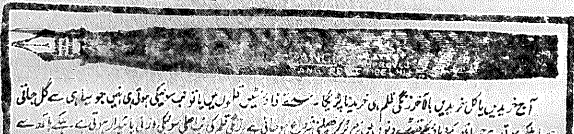

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

عازمان حج مطلع ہوں

منیجر حاجی عبدالرحمن ...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ سید عباس علی شاہ احسان اینڈ کمپنی لدھیانہ

بڈھے جوان بنینگے

خضاب نوری مقوی باہ

اکسیر شباب خضاب نور رنگی

منیجر کارخانہ نور دین خضاب ... لکھنؤ

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری مدفی ڈگیڑی، نوعان و چادر کی ہر

دوسرا پتہ سے منگائیں:

(موی) سید اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چیا نگر بھاگلپور

شرطیہ تندرستی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمتِ اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

نمبر ۱۱ | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۲۹ء | جلد ۹

افغانستان کے متعلق انگریزی اخبارات کی رائیں

طبی وفد کی روانگی میں حکومت کی مداخلت

جیسا کہ کل بتایا گیا ہے بین الاقوامی قانون کی رو سے گورنمنٹ اس ملک کے کسی باشندے کو بحران کے حوالے طبی مشن کے ممبران ہوں جیسے مجروحین کی امداد کے لئے مرتب کیا گیا ہو۔ کسی کو افغانستان کے لئے پروانہ راہداری نہیں دے سکتی۔ جو وفد پنجاب خلافت کمیٹی نے تجویز کیا ہے وہ اس انتشار کی حیثیت میں آ رہا ہے اس کی غرض نہ صرف انسانی ہمدردی ہے بلکہ اسکا منشا یہ بھی ہے کہ وہ ان لوگوں کی جو شنگیری کریں جو جنگ کے دوران میں زخمی ہوئے ہوں۔ یہ مشن سیاسیات میں کسی قسم کا دخل نہ دیگا۔ بلکہ محض طبی امداد بہم پہنچائے۔ اس قسم کا مشن گورنمنٹ کی حمایت اور بہت افزائی کا مستحق ہے اور ہم ارباب حل وعقد سے اس مشن کے ممبران کو پروانہ راہداری دینے کی پرزور الفاظ میں درخواست کرتے ہیں۔

یہ امر کہ برٹش کس سفر کے نا قابل ہیں اور خطرات ان لوگوں کے لئے پریشان کن ہیں جو طبی امداد کی ذمہ داری لیتے ہیں پنجاب خلافت کمیٹی کے علاوہ ان ڈاکٹروں اور دیگر لوگوں کے علم میں ہے جو ہلال احمر کو اپنی خدمات دے چکے ہیں وہ افغانستان کو اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں اور اگر ان کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آ جائے تو قاعدہ کے مطابق حکومت اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ لیکن حکومت کا پنجاب کے طبی مشن کو پاسپورٹ دینے سے اس وجہ کی بناء پر انکار کر دینا جو معترضین ہوتے ہیں مرکزی خلافت کمیٹی نے اپنے مراسلہ میں تحریر کئے ہیں اور جن سے ہمیں وفد اچھی طرح آگاہ ہے وہ ایسے مشتبہ ہیں روشنی انکی نیت کے مترادف ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ اس مفید مشن کو روانہ ہونے کا موقع دیا جائیگا اور گورنمنٹ ان کے کام میں کسی عذر کو پیدا کرنے کی متحمل نہ ہوگی۔

(آوٹ لک)

خوش قسمتی سے ایسے اسباب موجود نہیں ہیں جیسے برطانوی ہند کو آبادیات یا غیر ممالک کے باشندگان مقیم کابل کی سلامتی جان کی طرف سے بے چینی پیدا ہو کیونکہ ان کی طرف سے کسی قسم کی مخالفت کا اظہار نہیں کیا گیا ہے اس حالت کا یقین اس سے بھی ہوتا ہے کہ ابھی تک بیرات طے نہیں ہوئی ہے کہ سر فرانسس ہمفریز کابل چھوڑ دیں گے۔ سر آسٹن چیمبرلین نے دار العوام میں اور سر ڈینس برے نے لیجسلیٹو اسمبلی میں حکومت برطانیہ اور حکومت ہند کی پالیسی کے موضوع پر جو بیانات دئے ہیں وہ ضرور پسند کئے جائیں گے۔ ان میں حکومت برطانیہ کی غیر جانبداری پر زور دیا گیا ہے اور ظاہر کر دیا گیا ہے کہ ۱۰۰ سی برٹش رعایا ہے ان بیانات کے بعد ان لوگوں کو بھی یقین آ جانا چاہیے جن کو اس مسئلہ میں شبہ تھا۔

امید ہے کہ اس ملک کے باشندے سر ڈینس برے کی اس ہدایت پر کاربند ہوں گے کہ: "اس پر آشوب زمانہ میں افغانستان کے معاملات پر جو تحریر و تقریر کریں نہایت سنجیدگی کے ساتھ کریں۔"

(پانیر)

اورنگ شاہی پرائیویٹ ڈاکو کا قبضہ

بچہ سقہ کی تحت نشینی سے جن خطرات کے وقوع کا امکان تھا وہ اب ظاہر ہو رہے ہیں

نئے امیر نے نہ صرف بادشاہ کا لقب اختیار کیا ہے بلکہ وہ افغانستان کو اندرونی حیثیت سے بھی علیحدہ کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود غیر ممالک سے بھی ویسا ہی اختیار کر رہا ہے اس کی خانگی حکمت عملی جیسا کہ خالص استبدادیت پر مبنی ہے لیکن بیرونی پالیسی بھی اس کے کسی طرح کم نہیں۔ کابل سے غیر ملکی قنصل خانوں کی واپسی حالات افغانستان کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے تعجب خیز ثابت نہیں ہو سکتی۔

موجودہ زمانہ میں بھی قدیم سلسلے کی علیحدگی کی آرزو کو پورا کرنے کے لئے برف سے کابل کے اردگرد حد بندی کر دی ہے رعایا کی شاہ امان اللہ سے گہری ہمدردی اور شاہ موصوف کی مساعی اقتدار ہند ستان کو موسم گرما میں ایک روشن دماغ پرور سی عطا کرنے میں کامیاب ہوں گے (پانیر)

انخلاء کابل ایک انگلو انڈین کی نظر میں

نہایت معتبر خبروں کی بنا پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کابل سے برطانوی سفارتخانہ منتقل کرنے کے متعلق تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے اس مسئلہ پر غور ہو تا جا رہا ہے ضروری تھا کہ برطانوی ہند اور دیگر ممالک کے باشندوں کے تخلیہ کی جدید تجاویز بہت سی متضاد خبریں پھیل گئی ہیں موسمی حالت جیسا کہ ہمارے تار میں ظاہر کیا گیا ہے ان طیاروں کی نقل و حرکت میں بڑی مدد کر رہی ہے جو تخلیہ کیلئے استعمال کئے جائیں گے یہ کارروائی بڑی دقت اور بہت سرمایہ سے تکمیل کو پہنچے گی۔

کرنل لارنس اور حکومت برطانیہ

اول ونٹرٹن نے دار العوام میں کرنل لارنس کی کارروائیوں کے متعلق سوال کا جو جواب دیا ہے وہ ان ماہ سابقہ کو

منکشف کرنے کے بجائے اس پر مزید پردہ ڈالنے کا باعث ہے۔ جب یہ ظاہر کرنے کے لئے مجبور کیا گیا کہ کرنل لارنس کو ہوائی فوج میں شاہ کے فرضی نام سے داخل ہو چکی کیوں اجازت دی گئی تو اول نائب وزیر نے جواب کی ذمہ داری کو دوسروں کے کندھوں پر رکھنا چاہا۔ اور مسٹر شرمل نے کہا کہ اسکا جواب وزیر ہوائی سے طلب کرے۔ لیکن بعد میں آپ نے یہ اور اضافہ کیا کہ اکثر لوگ فرضی ناموں سے بھرتی ہو جایا کرتے ہیں۔ ہمارے خیال میں یہ عمل فرانس کی ان خارجی فوجوں میں ہوا کرتا ہے۔ جہاں مایوس کن اور ذلت آمیز استغاثہ یت پریشانی یا فراری کا باعث ہوتی ہے۔ لیبر ممبر نے پھر دریافت کیا کہ ہوا باز شار ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر کتنے عرصہ تک رہا ہے۔ آیا یہ اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہا تھا اور زمانہ ملازمت میں اسکو وہاں غیر حاضری کی رخصت دیجاتی تھی۔ یہ سوالات باضابطہ تھے اور باقاعدہ جواب کے مستحق تھے۔ لیکن اول ونٹرٹن نے ان کا کیا جواب دیا۔ آپ نے فرمایا کہ شاہ پشاور میں مئی ۱۹۲۸ء سے ۱۹۲۸ء تک رہا۔ اور اپنے فرض منصبی کو ادا کرتا رہا اور یہ کہ جب وہ پشاور میں رہا اسے کوئی رخصت نہیں دی گئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نائب وزیر ہند نے ہوا باز شار کی ان خدمات کا حوالہ نہیں دیا جو اس نے کراچی میں انجام دی ہیں انکی سے کہ وہ یہاں نے جب وہ پشاور میں رہا ہو اپنے فرض منصبی کو انجام دیا ہو۔ اور کوئی چھٹی نہ لی ہو۔ اور کراچی میں اسکے خلاف ہوا ہو۔ بہرحال حکومت ہند کو اس مسئلہ پر روشنی ڈالنی چاہیے۔ یہ راز اس افواہ سے اور بھی گہرا ہو گیا ہے کہ بقول ایک معاصر پیر کرم شاہ امرت سر سے غائب ہو گیا ہے۔ جبکہ ایک دوسری اطلاع کے بموجب یہ معلوم ہوا ہے کہ جو شخص شار کے نام سے ڈاک کے جہاز میں سفر کر رہا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ نہ وہ کرنل لارنس ہے اور نہ ہوا باز شار، یہ قصے غالباً اورست ہوں تاہم پیر کرم شاہ لاہوری اور امرتسری رفیقوں کو چاہیے کہ وہ اس شخص کو ظاہر ہونے کی ترغیب دے۔

(مسلم آوٹ لک)

غوث الدین کی شخصیت اور اسکے اغراض

اسی اثناء میں غوث الدین نے جنوبی خوست میں اپنی بادشاہی کا اعلان کر دیا ہے۔ ایک خبر ساں ایجنسی نے اسکو جاندار خاں کا بیٹا ظاہر کیا ہے جس کو سابق امیر حبیب اللہ خاں نے مروا ڈالا تھا۔ بہرحال اس بیہ نوشتہ ہو رہی ہے کہ جاندار خاں نے سابق بادشاہ کی اس نا مہمتی کا اسے مستحق ہوا تھا کہ اس نے بغاوت کی ترغیب دی تھی اور اسی نے اسکو امیر کے حکم سے توپ دم کروا دیا تھا۔ غوث الدین کے باپ کی ان ناملائم باغیانہ

سرگرمیوں کے باعث غوث الدین اور اسکے دیگر افراد خاندان کو افغانستان سے خارج البلد کر دیا گیا تھا۔ اور وہ کئی سال تک لاہور میں مقیم رہا۔ یہ شاہ امان اللہ خاں ہی کا کام تھا کہ انہوں نے غوث الدین کو معافی دیدی۔ اور نہ صرف اسکو وطن میں واپس آنے ہی کی اجازت دی بلکہ اسکو افغانی عسکر میں کرنل مقرر کر دیا۔ غوث الدین نے بغاوت خوست کو فرو کرنے میں شاہ امان اللہ خاں کی بہت مدد کی اور ان خدمات کے صلہ میں اسے انعام و اکرام بھی ملا۔ یہ امر تو وقت ہی بظاہر ہو گیا کہ آیا غوث الدین کی بادشاہی کے اعلان سے غرض یہ ہے کہ وہ اس طرح بہشتی زادہ کے دعوے کا جواب دے اور جس وقت شاہ امان اللہ خان پھر کابل پر فوج لائیں تو غوث الدین ان کی اطاعت قبول کرلے لیکن سب سے زیادہ جوابات قابل لحاظ ہے وہ یہ ہے کہ اب وقت جو تین شخص تخت کے دعویدار ہیں یعنی بچہ سقہ، علی احمد جان اور غوث الدین یہ ہر سہ سالہا سال تک اس ملک میں رہ چکے ہیں۔

(مسلم آوٹ لک)

بچہ سقہ کی رسی دراز ہو گئی ہے

کابل اور اسکے نواح میں تازہ برف باری نے بچہ سقہ کی زندگی کی رسی کو دراز کر دیا ہے کیونکہ برف راستوں کے ڈھک جانے کی وجہ سے ان فوجوں کی آمد معرض التوا میں پڑ گئی ہے جو اس کی زندگی کو ختم کرنے کے واسطے کابل کی طرف بڑھ رہی تھیں۔ شاہ امان اللہ کی فوج کے آنے کا بھی فی الحال امکان نہیں اور سردار علی احمد جان کو بھی مجبوراً رکنا پڑا ہے بہرحال موسم کے صاف ہوتے ہی بچہ سقہ کا خاتمہ یقینی ہے معتبر کابیان ہے کہ وہ کئی رکیکٹر، شکستان بادشاہ بھیجی جانے والی ہے لیکن جب کابل سے بغیر ہوائی جہاز کے باہر جانا نا ممکن ہے تو انہیں حالات میں یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص شمال کی طرف جا سکے۔ جہاں برف کی اور بھی شدت ہے ایسا ہو سکتا ہے کہ بچہ سقہ شکست کھا کر بجائے شمال کی طرف بھاگنے کے ہمارے کسی ہوائی جہاز کے ذریعہ ہند وستان آتے ہوئے درخواست کرے کہ یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس نے بغیر کسی مزاحمت کے برطانوی ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کی آزادی دے رکھی ہے اس بنا پر اس کی درخواست مسترد نہ ہوگی۔

(پانیر)

آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں جلد از جلد کوشش کریں

تیس روپے (للعہ) کے بجائے صرف دس روپے (عہ)

اعلیٰ حضرت حضور نظام نے دوران قیام دہلی میں مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۲۸ء کو اس پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والے قرآن شریف کو بے انتہا پسند کر کے اسکا ہدیہ قبول فرمایا (جسکا ذکر تمام اخبارات میں آچکا ہے)

لہٰذا اسکی خوشی میں اور

رمضان المبارک کی آمد پر آخری عظیم الشان رعایت جو لاگت سے بھی کم ہے

کیا اب بھی کسی مسلمان کا گھر اس نعمت عظمیٰ سے خالی رہیگا؟ جبکہ ہمنے اسکا رعایتی ہدیہ لاگت سے بھی کم کر دیا ہے

اس قرآن شریف کو مشہور علمائے ہند اور بندگان دین نے بیحد پسند فرمایا ہے جسکے بارہ میں سینکڑوں تصدیقیں موجود ہیں جن میں سے چند کا خلاصہ مع فوٹو ایک سطر صفحہ ہذا پر بھی ہے اسکے علاوہ عام طور پر بھی نہایت پسند کیا جاتا ہے۔ ...

زکوٰۃ کا بہترین مصرف

جناب (مولانا) عبد الحکیم الصدیقی صاحب پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے خط کا خلاصہ

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ۔ دوسرا ترجمہ (فارسی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ۔ تیسرا ترجمہ (اردو) حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ۔ چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلویؒ۔ پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔ ... جس پر کامل "احسن التفاسیر" ہے ...

ہدیہ ...

المشتہر سید محمد شفیع الدین، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

انقلاب افغانستان اور جمعیۃ علمائے ہند

افغانستان میں جو شورش اور فتنہ و فساد برپا ہے ۔ اور ملت افغانیہ جس جانی و مالی نقصان میں مبتلا ہے اس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں ایشیا کی ایک آزاد اسلامی حکومت کی تباہی، ہندوستان کی ہمسایہ سلطنت کی بربادی ایسی معمولی چیز نہیں ہے جس سے چشم پوشی یا تغافل برتنا جائز ہو جس روز سے اس خلفشار اور فتنہ عظیمہ کی خبریں کان میں پڑنی شروع ہوئی ہیں ۔ اسی وقت سے ہندوستانیوں کے دل بے چین اور ایشیا کی آزادی چاہنے والوں کی جانیں بیقرار ہیں، باوجودیکہ افغانستان ہندوستان کی دہلیز ہے مگر افسوس کہ ہندوستانیوں کے پاس صحیح خبریں حاصل کرنے کا کوئی قابل اعتماد ذریعہ نہیں ایسوسی ایٹڈ پریس یا فری پریس کے تار ہیں یا اخبارات کے نامہ نگاروں کے بیانات یا مدیران جرائد کے قیاسات اور رنگ آمیزیاں، پھر وہ بھی اتنے متضاد کہ ان کو پڑھ کر کسی نتیجہ پر پہنچنا ناممکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ افغانستان کی موت و حیات کی اس کشمکش میں ہندوستانیوں کا اول فرض یہ تھا کہ وہ اس ہمسایہ آزاد حکومت کی حفاظت کی تمام امکانی ذرائع سے سعی کرتے اور زبان و قلم سے، روپیہ پیسے اور جس طرح ممکن ہوتا اس کی امداد و اعانت کرتے، رہنمایان ہندوستان میں سے بہت سے بزرگوں نے اس فریضہ کا ...

... ہونے کے بارہ میں پیش کی جاتی ہیں تاہم جمعیۃ علماء ان کو نہ شاہ امان اللہ خاں کے کافر ہو جانے کا موجب سمجھتی ہے اور نہ ان کے خلاف خروج و بغاوت کو جائز قرار دیتی ہے، اس خروج و بغاوت کا لازمی نتیجہ افغانستان کی طاقت کی تباہی، اور نعمت آزادی کی بربادی اور غیر مسلم دشمن اسلام طاقتوں کی غلامی ہوگا جن افراد نے شاہ غازی کے خلاف شورش برپا کی ہے، خواہ کسی جذبہ کے ماتحت کی ہو، انکو اس کے نتائج پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے، اور اپنے ہاتھوں ایک آزاد ایشیائی اسلامی سلطنت کو تباہ کرنے اور دشمنان اسلام کی غلامی میں جکڑنے کی ذلت و خواری سے بچنا چاہیئے۔

ان کو سمجھنا چاہیئے کہ ان کی شورش کا اثر شاہ امان اللہ خاں کی ذات اور شخصیت یا ان کی اصلاحات تک محدود نہ رہیگا بلکہ ملت افغانیہ اور اس کی آزادی تباہ و برباد ہو جائے گی، شاہ امان اللہ خاں ہی وہ شخص ہے جس نے افغانوں کو اور ان کی سلطنت کو دنیا کی بڑی سے بڑی سلطنتوں سے نہ صرف روشناس کرایا۔ بلکہ مساویانہ عہد نامے اور سفارتی تعلقات قائم کرائے تھے،

غازی ممدوح کے دل میں اپنی قوم و وطن کی ترقی کے ...

ناظم جمعیۃ العلماء کی اپیل

بیرون ہند میں ویدک دھرم کی تبلیغ

مسلم یونیورسٹی کی خوش قسمتی

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک امریکن سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

موٹر برف میں دھنس گئی

ایک چاروں طرف سوائے برف کے اور کچھ نظر نہ آتا تھا، ہیں بیل لاریوں کے نشانات پر موٹر کو لے جانے کی کوشش میں چکر کو کبھی ادھر گھماتا تھا کبھی ادھر کہ لیکا یک اگلے پہیے لکیر سے باہر اچھل کر برف میں جا پڑے ...

جا سکتے تھے ایک آدمی جو پیچھے کھڑا تھا اس نے ذرا گھورنا شروع کیا، اور ایک چاقو کا مطالبہ کیا، لیکن تھوڑی سی تنبیہ کے بعد اسے خاموش ہونا پڑا۔ باقی دوسرے پٹھان چاقوؤں کی طرف حریصانہ نگاہوں سے دیکھتے رہ گئے۔ ...

برف میں آدمی پیدا ہوگئے

جان بچی لاکھوں پائے

پٹھانوں کی مہمان نوازی

پٹھانوں کے نرغہ میں

(باقی آئندہ)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۱)

طوبیٰ خاں، میں تو کوشش کرونگا آگے جو خدا کو منظور ہو۔ اچھا تو ترجمے میں مولانا کیا فرماتے تھے ؟

مرزا۔ ہاں وہ مولانا فخر الدین صاحب سود کی برائی بیان کر رہے تھے،

طوبیٰ خاں، ابھی آپ نے کہا تھا سود کا دینا لینا دونوں ممنوع ہیں

مرزا۔ وہ دونوں حرام ہیں۔

انہوں نے گنڈا دیا، تعویذ دئے، تو خدا نے یہ صورت دکھائی ہے، وہ بھی آئے دن بیمار رہتی ہے

طوبیٰ خاں، اچھا بھائی جان سارے تعصبات دور ہوں تو مسلمان ان رسموں کو چھوڑتے معلوم نہیں ہوتے اور اگر بڑی کوششوں سے چھوڑ بھی دیا تب بھی ایسے موقع پر گود پیٹ تو جمع کرنا پڑتا ہے، ...

بسرقیات

بمبئی میں بیگناہ پٹھانوں پر مظالم

بمبئی کے مزدوروں نے سرمایہ داروں کے مظالم سے تنگ آکر ہڑتالیں شروع کر دی تھیں اور اپنے متفقہ مظاہروں سے یہ ثابت کر دیا تھا کہ مزدور بھی اب اپنے حقوق و مفاد اور معاملات کو نہایت شدت سے سمجھنے لگے ہیں۔ ...

ایران میں بردہ فروشی کا امتناع

طہران ۷ فروری۔ ایران کی مجلس نے ایک قانون کے ذریعہ سے اپنے ملک میں بردہ فروشی کی ممانعت کر دی ہے۔ اسی قانون کی رو سے جو غلام اس ملک میں داخل ہونگے وہ آزاد سمجھے جائینگے۔

کیا حجاز میں بغاوت رونما ہوئی؟

سرکاری اعلان نے دشمنوں کے منصوبے خاک میں ملا دئے

"الشوریٰ" مظہر ہے کہ حجاز میں بغاوت پھیلانے کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ حاجی فریضۂ حج کی ادائیگی سے ...

پولیس اور فوج کا ہڑتالیوں پر حملہ

متعدد ہلاک و مجروح

کولمبو ۶ فروری۔ مدراس کے مقام پر ٹریموے کی ہڑتال کے سلسلہ میں شدید بلوہ ہو رہا تھا اس لئے پولیس اور فوج نے بلوائیوں پر بندوقوں کی باڑھ ماری جس سے ۴ آدمی تو وہیں مر گئے اور کئی مجروح ہوئے۔ جب ہجوم نے تاربرقی کے تار کاٹ دئے اور فائر انجن کو آگ لگا دی تو اس کے بعد پولیس نے گولی چلائی۔ پھر جلدی ہی امن و امان بحال ہو گیا۔

روس کا اعلان جنگ

بچہ سقہ کی بدسلوکیوں پر روسی تلقوں میں اضطراب

لندن ۸ فروری۔ اطلاع ملی ہے کہ روس نے بچہ سقہ کو الٹیمیٹم دیدیا ہے کہ روسی ... سے کابل میں جو بدسلوکی روا رکھی گئی ہے اس ... طلب کرے اور ہرجانہ دے اور جو کچھ اسلحہ یا میگزین ... کے قبضہ میں ہے اس کا معاوضہ ادا کرے ... مگر لندن میں اس خبر کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہے۔ برطانوی سفیر متعینہ کابل نے کوئی اطلاع ایسی نہیں دی جس میں سے یہ مطلب نکالا جا سکتا ہے۔ (ریوٹر)

دارالعوام میں بمبئی کے فسادات کا تذکرہ

لندن ۹ فروری۔ فسادات بمبئی کی جو اطلاعات ہندوستان سے موصول ہوئی ہیں اُن سے کافی دلچسپی پیدا ہوگئی ہے۔ پیر کے روز دارالعوام میں اس سلسلہ میں کئی سوالات کئے جائیں گے۔ اور مسٹر ارل ونٹرٹن ایک سرکاری بیان میں تمام واقعات کا مشرح حال بیان کرینگے۔

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ شائع نہوگی

لندن ۹ فروری۔ مغربی پریس کے نامہ نگار مقیم لندن کو پتہ چلا ہے کہ والیان ریاست ہائے ہند و برطانوی حکومت کے مابین تعلقات پر بٹلر کمیٹی کی رپورٹ شائع ہونیکا امکان نہیں ہے۔ یہ بھی ارادہ کیا گیا ہے کہ بٹلر کمیٹی کی رپورٹ پر سائمن کمیشن کی رپورٹ کے ساتھ ساتھ غور کیا جائے۔

ملک معظم لندن سے روانہ ہوگئے

لندن ۹ فروری۔ ملک معظم صبح دس بجے قصر بکنگھم سے بوگنر روانہ ہوگئے جس وقت بادشاہ سلامت قصر بکنگھم سے مریضوں کی چارپائی پر اپنے کمرہ سے روانہ ہوئے ہیں شاہی جھنڈا سرنگوں کر دیا گیا تھا۔ باہر لوگوں کا بڑا مجمع تھا۔ لوگ بالکل خاموش تھے۔ آپ لوگوں کی خاموش اظہار عقیدت کا ہاتھوں کے اشارے سے جواب دے رہے تھے۔

معاملات افغانستان میں برطانیہ کی مداخلت

افغانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ کا پُرزور احتجاج

لندن ۹ فروری۔ گذشتہ تین ہفتہ سے سنتے میں آرہا ہے کہ افغانستان میں (انگریزی) ہوائی جہاز پرواز کر رہے ہیں۔ حکومت ہند کے اس فعل کو بین الاقوامی حقوق میں مداخلت تصور کیا جا رہا ہے۔ افغانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ نے اپنے ایک بیان میں اس امر کے متعلق پرزور احتجاج کیا ہے کہ افغانستان کے آزاد اور خودمختار ملک میں ہوائی جہازوں کے پرواز کی اجازت دی گئی۔ سفیر موصوف دریافت فرماتے ہیں کہ کیا برطانیہ اپنی اس صریح مداخلت کی تلافی کرے گی؟

ساڑھے نو ہزار الفاظ کی سنہری لغت

ناگری پرچارنی سبھا نے ہندی کی ایک عظیم لغت شائع کرنی شروع کی ہے جس میں چار ہزار صفحات ہیں اور (۹۵۰۰۰) الفاظ پر یہ لغت مشتمل ہے۔ اس لغت کے مرتب بنارس ہندو یونیورسٹی کے ہیڈ رائے صاحب شیام سندر داس جی ہیں۔ لغت بیس سال کی محنت کے بعد تیار ہوئی ہے اور ایک لاکھ دس ہزار روپیہ صرف ہوا ہے۔

انتقاد

حسن البیان۔ مصنفہ مولانا عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی قیمت ۸ر۔ ملنے کا پتہ مولوی محمد سعید مدرسہ حاجی علیجان متصل کھنٹہ گھر دہلی۔

علامہ شبلی نعمانی مرحوم امام اعظم امام ابوحنیفہؒ کی سوانح حیات میں ایک کتاب "سیرۃ النعمان" لکھی تھی جس میں علامہ موصوف سے بعض تاریخی اور حدیثی غلطیاں سرزد ہوگئیں بعض باتیں واقعات کے خلاف کتاب میں جگہ پاگئیں۔ کتاب زیر تنقید "حسن البیان" کے مصنف نے اعلیٰ قابلیت کے ساتھ علامہ موصوف کے مسامحات کو ظاہر فرما کر تاریخ کے نازک اور لطیف مباحث کو بے نقاب کیا ہے اور ہر غلطی کی اصلاح فرما کر کتاب سیرۃ النعمان کو قابل قدر بنا دیا ہے۔ مسائل متنازعہ فیہ سے قطع نظر کتاب زیر تنقید بہت سے تاریخی، حدیثی اور فقہی نوادر کا بیش بہا مجموعہ ہے۔

رمضان المبارک کی آمد

آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات

عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی آخر یوم من شعبان فقال ایہا الناس قد اظلکم شہر عظیم شہر مبارک فیہ لیلۃ القدر ...

مزدوروں اور مالکوں میں جنگ

ہڑتالیوں پر پولیس کے سفاکانہ مظالم

بمبئی کے مطلع پر فسادات کی سیاہ بادل

مقتول و مجروح انسانوں کے ہولناک مناظر

گولیوں کی بارش اور آگ کے شعلے

بمبئی ۹ فروری۔ ہفتہ کے روز بھی فسادات اسی طرح جاری رہا جس طرح ۷ روز سے چلا آرہا ہے۔ گو ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے پولیس اور رسالہ کی امداد بھی طلب کی گئی اور ... نے بعض مقامات پر گولیاں بھی برسائیں لیکن پھر بھی کسی نہ کسی جگہ سے فساد کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ ...

گجرات کے کاشتکاروں پر ایک نئی مصیبت

طوفان کہر سے فصلوں کی بربادی

کسانوں کے نام ولبھ بھائی پٹیل کی اپیل

باردولی ۹ فروری۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے باردولی کے کسانوں کے نام ذیل کی اپیل شائع کی ہے: سیلاب کی مصیبت کے بعد ایک حادثہ اندوہناک گجرات پر ایک اور ملا نازل ہوئی ہے۔ کہر کا طوفان بھی اس بلا کا آیا ہے کہ گجرات کے کاشتکار و کسان عرصہ تک اس کے مارے نہ ابھر سکیں گے۔ لاکھوں روپیہ کی روئی و تمباکو کی فصلیں برباد ہوگئیں۔ ...

انقلاب افغانستان

بغاوت کا سبب اصلاحات کا نفاذ نہیں

پشاور میں بچہ سقہ کے ایجنٹ مسلسل آرہے ہیں

حضرت شور بازار کا لڑکا پشاور سے بھاگ گیا

(الجمعیۃ کے خاص نامہ نگار مقیم پشاور کے قلم سے)

بغاوت افغانستان کا سلسلہ شاہ غازی کے سفر یورپ ہی کے زمانہ میں شروع کر دیا گیا تھا جہاں تک واقعات کا علم ہے بغاوت کا اصلاحات سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ ہاں البتہ اصلاحات سے باغیوں نے فائدہ ضرور اٹھایا ہے۔ ...

تازہ خبریں

بمبئی کا فساد

درندہ صفت انسانوں کے خونی کارنامے

مقتولین و مجروحین کی تعداد میں اضافہ

حکومت کی نااہلیت کا بدترین ثبوت

بمبئی ۹ فروری۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ فسادات کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ صرف ناگپاڑہ محلہ میں ۱۴۷ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ ہفتہ کے روز جو لوٹ مار ہوئی تھی اس کے سلسلہ میں ۱۷ گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں۔ ...

ترکی میں حکومت کے خلاف سازش

اکیس افراد کو پھانسی اور قید کی سزائیں

قسطنطنیہ ۱۰ فروری۔ چھتیس آدمیوں کا مقدمہ حکومت کے افسروں کو قتل کرنے کی سازش کے سلسلہ میں چل رہا تھا اس کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ پانچ کو پھانسی ہوئی اور ۱۶ کو سزائے قید دی گئی۔

دہلی میں آگ

بالوجہ بوٹ ہاؤس اور رتن پریس جل گیا

۱۱ فروری ۱۹۲۹ء کی شب کو چاندنی چوک میں نہایت خوفناک آگ لگی۔ فتحپوری اور نیل کے کٹرہ کے درمیان بالوجہ بوٹ ہاؤس جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ اس دوکان کے اوپر رتن پریس بھی تھا اس کو بھی نقصان عظیم پہنچا۔ ارد گرد کی دوکانیں بھی لپیٹ میں آگئیں۔

بچہ سقہ کے مخالفین کا جبل السراج پر قبضہ

پشاور۔ موثق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ بچہ سقہ کے مخالفین نے جبل السراج پر قبضہ کر لیا ہے۔ ...

ڈکہ پر انگریزی قبضہ؟

حکومت ہند کے اعلان کا شدید انتظار

فری پریس نے حال ہی میں جو افغانستان کے متعلق اطلاعات بہم پہنچائی ہیں ان میں ایک افواہ یہ بھی ہے کہ انگریزی نوجیں کابل کی برطانی رعایا کی حفاظت کے لئے عارضی طور پر بطور ضمانت کے ڈکہ کو قبضہ میں لے لیں گی۔ ...

غازی امان اللہ خاں کی تکفیر کرنیوالہ خود کافر ہے

اعلیٰ حضرت کی تائید میں ایک درجن علما کا فتویٰ

تحصیل سوابی کے ۱۲ علماء اور مشہور طلاؤں نے غازی امان اللہ خاں کی تائید میں ایک فتویٰ شائع کیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ غازی امان اللہ خاں ایک بجا حرم دل مسلمان حکمران ہے۔ ...

روسی ہوابازوں کی قندہار کو روانگی

بچہ سقہ دیکھتا ہی رہ گیا

پشاور ۹ فروری۔ بچہ سقہ روسی ہوابازوں کو مجبور کر رہا تھا کہ اس کی ملازمت کرلیں تاکہ وہ شاہ امان اللہ خاں کے ان جہازوں سے کام لے سکے جو کابل میں بیکار پڑے ہوئے تھے۔ ...

بچہ سقہ بادشاہی کے لائق نہیں

ایک قبیلہ کے سردار عبدالغفار نے اعلان کیا ہے کہ ہم بچہ سقہ کو بادشاہ تسلیم نہیں کر سکتے۔ ...

قیدی فراری کا نتیجہ

ایک قیدی دیوار سے گر کر ہلاک ہو گیا

لاہور سنٹرل جیل سے پانچ قیدیوں نے فرار ہونے کی کوشش ...

سیتارتھ پرکاش کی مفت اشاعت

حضرت شور بازار کا فرزند پشاور میں

ڈپٹی کمشنر سے گفتگو

پشاور ... معلوم ہوا ہے کہ حضرت صاحب شور بازار کے صاحبزادے پشاور تشریف لائے ہیں، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ نے ڈپٹی کمشنر پشاور سے بھی ملاقات کی ہے، یہ بھی افواہ ہے کہ آپ بچہ سقہ کے پاس سے بہت سی ہنڈیاں ہمراہ لائے ہیں اور افغانی تاجروں سے ہنڈیوں کا نقد روپیہ لینا چاہتے ہیں، یہ افواہ بھی زور شور سے گرم ہے کہ موجودہ افغان ٹریڈ ایجنٹ سے جس نے بچہ سقہ کا حکم ماننے اور زیر تحویل سامان وغیرہ حوالہ کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا کام کا چارج لینے آئے ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کی نظر میں رمضان المبارک کا احترام

کوئٹہ ۔۔ فروری ۔ غیر مصدقہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ غازی امان اللہ خاں کے زیر اثر جو فوجیں تھیں انکو ماہ مبارک رمضان کی آمد کی وجہ سے منتشر کر دیا گیا ہے۔

افغانستان کے دو بڑے قبیلوں میں جنگ

پشاور ۔ فروری ۔ آزاد علاقہ سرحد کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ... اور شنواری قبائل ایک دوسرے سے بگڑ بیٹھے ہیں اور ... فروری کو ان میں ایک باقاعدہ جنگ ہوئی جس میں طرفین کے بہت سے آدمی کام آئے ...

بچہ سقہ کی حکومت تسلیم کر لیگی

نئے قوانین میں حمایت اسلام کا دعوی

(۳) وہ تمام خلاف قانون محاصل جن کا اضافہ کیا گیا تھا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(۴) زمین کا لگان ان قوانین کے مطابق لگایا جائیگا جو قرآن حکیم میں مندرج ہیں۔

(۵) تمام اسکول جو سابق شاہ نے قائم کئے تھے توڑے جاتے ہیں۔

(۶) تمام عہدہ دار اسی عہدہ پر مقرر کئے جاتے ہیں جن پر وہ پہلے مقرر تھے لیکن انہیں وفادار رعایا کے ساتھ مہربانی سے پیش آنا ہوگا۔ اُن کا عہدنامہ وفاداری جلدی میرے پاس آجانا چاہیئے۔

غداران کابل کی کمینہ حرکات

غازی امان اللہ خان کے گناہوں کی فہرست

بہت سے بارسوخ اور ذی اقتدار اشخاص نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں نئے امیر کی حکومت کو تسلیم کیا گیا ہے اور سابق شاہ امان اللہ کے متعلق شکایات اور الزامات کو گنایا گیا ہے اس کا لب لباب مندرجہ ذیل ہے۔

افغانستان کے باشندوں نے شاہ امان اللہ سے عہد وفاداری اس شرط پر باندھا تھا کہ وہ شریعت اسلام کے حلقہ میں رہکر حکومت کرینگے اور احکام قرآنی کی خلاف ورزی نہیں کرینگے۔ لیکن وہ اپنے عہد پر قائم نہ رہے اور شریعت کی حد سے تجاوز ہوگئے اور ملک کی روایتی حکمت عملی کو ٹھکرا دیا۔ ان کے تمام اعمال قرآن اور حدیث کی تعلیم کے خلاف تھے۔

ان کے اعمال کی صاف و صریح مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) شاہ امان اللہ نے رسمی طریقۂ سلام کو منسوخ قرار ...

...

مرتب کریں جو ارکان مرکزی کے دستخطوں سے ملک میں کثرت کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس بیان میں جن امور کو واضح کرنے کی ضرورت ہے وہ بھی تقریباً طے کر لیے گئے ہیں۔ یہ بیان انشاء اللہ قریب ترین صحبت میں شائع کر دیا جائیگا

احمد سعید

بل حفاظت عامہ میں حکومت کی فتح

کثرت رائے سے مسودہ قانون منتخبہ کمیٹی کے سپرد

دہلی ۔ فروری ۔ آج اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا اور بل تحفظ عامہ دیوان کے رد پر پیش ہوا۔ سب سے پہلے مسٹر شاہنواز نے بل ہذا کی حمایت کی اور ہندوستان میں اشتراکیت پیدا کرنیکے لیے دیوان چمن لال کو لتاڑا۔ منشی ایشور شرن نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ بل محض بیکار ہے۔ مسٹر ایم کے آچاریہ اور سر عبد القیوم نے بل کی حمایت کی انکے بعد پنڈت مالویہ جی نے بل کی مخالفت میں پرزور تقریر کی ہوم ممبر کی جوابی تقریر کے بعد اصل تحریک یہ کہ بل ہذا کو چیدہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے رائے لی گئیں اور ۵۰ کے مقابلہ میں ۶۱ آراء سے پاس ہوگئی۔

چیچک کا ٹیکہ

ڈاکٹر کے ۔ ایس سٹینا صاحب میڈیکل آفیسر دہلی مونسپلٹی ایک اطلاع میں اہل شہر کو مشورہ دیتے ہیں کہ اگر کسی نے گذشتہ پانچ سال میں چیچک کا ٹیکہ نہ لگوایا ہو ...

لارڈ اروِن کے تحفہ انگلستان کا التوا

جوئے بازوں پر پولیس کا حملہ

بہت سے جواریوں کی گرفتاری

والیان ریاست کا اجلاس خصوصی

مجلس عاملہ کے اجلاس کا التوا

کھدر والی قرارداد مسترد کر دیگئی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیتہ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیتہ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سناتنیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم، صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک ۔ دہلی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اُٹھایئے

گیارہ ماہ گزرنیکے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہم کو اور آپکو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانیکے لئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں اور ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کردی گئی ہے اس رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کے ساتھ مستفید ہونا چاہیئے جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ زندہ رہے تو ایک سال بعد آئیگا۔

خوشنما پائیدار رسٹ واچ	خوشنما پائیدار اٹھ روزہ چابی جیبی گھڑی	شب چراغ نیوفیشن سٹواچ	اصلی ریکور ریگولیٹر لیور واچ	خوشنما چاندی کیس کی
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵

تمام فرمائشیں بنام منیجر ایس ۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ دہلی آنی چاہئیں ۔ تار کا پتہ واچ دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معرّا

یہ نہایت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے۔ اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد بارہ آنہ کی بجائے رعایتی ... کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہے ۔ ہدیہ مجلد ... بلا جلد ... محصول ... کاغذ گلیز ہدیہ بلا جلد ... رعایتی ... مجلد سنہری پارہ ۱۵ سطرہ جلی قلم ہدیہ ... رعایتی ... محصول علاوہ

ملنے کا پتہ : منیجر الجمعیتہ بک ایجنسی ۔ بلیماران دہلی

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

شدھی سبھا کی سینہ زوری

مسلمانوں پر ناجائز دباؤ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

بذریعہ خاص اطلاع ملی کہ میاں محمد علی (جو ایک ناخواندہ کاشتکار ہے) ساکن ڈھنڈوس تھانہ لال گنج مذکور با غوائے لال صاحب ڈھنڈھوس و راجہ صاحب کا لاکانکر مع عیال شدھ ہونے کے لئے تیار ہے اقرار کر چکا ہے صرف سرمنڈانا باقی ہے۔ استماع خبر سے بے چینی پیدا ہوئی اور اس کے باز رکھنے کے لئے تیار ہونا پڑا۔ واقعہ صحیح تھا اور محمد علی مذکور سے ایک سال سے تحریک کی جاتی تھی مگر وہ دفع الوقتی کرتا تھا جب محرک مذکور کو اس کے حیلہ کا علم ہوگیا تو یہ رویہ اختیار کیا کہ اس کا غلہ از قسم دھان جو کاشت میں پیدا ہوا تھا جس کی مقدار ... تھی جبراً اپنے قبضہ میں کر لیا اور بغیر لیے دخل کئے ہوئے کاشت شدہ اراضی کو اپنا مقبوضہ بنا لیا۔ بیل و آلات کاشت بہ تکملہ مالگذاری قبضہ کر لیا۔ اس کا مکان بالکل لال صاحب کی کوٹھی کے متصل ہے اور ملازم بھی تھا اس کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا اور مکان خالی کر دینے کا تقاضا و پانی بند کر دینے کی تدبیر مزید تھی۔ غلاصہ یہ کہ یہ تمام مصائب اس لیے پہنچائے گئے کہ پریشان ہو کر شدھ ہوجائے آخر الامر اس کارروائی میں وہ ترکیب یہ کامیاب ہوگئے ظاہر ہے کہ راجہ کا مقابلہ ... کا نوکر اور وہ بھی انہیں کا ... نہیں کر سکتا تھا جب ہر طرح تنگ ہوچکا تھا تو راجہ صاحب نے ...

مسلمانوں کو خوشخبری

رمضان المبارک سحری جگانے والا الارم ٹائم پیس

شب چراغ پاکٹ واچ

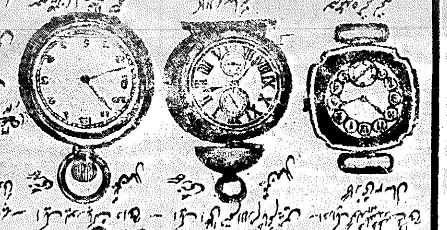

حیدرآباد پرنٹنگ ورکس مونگیر

محبت کے دو عمل

ظریف شاعروں کا تذکرہ

فائدہ نہ ہو تو معافیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب

حب مسک جدید

سرمہ کامل

اکسیر آتشک

ملنے کا پتہ: منیجر چشمہ کامل دہلی

گوہر مراد

شرطیہ تندرستی

اکسیر جذام

عازمان حج مطلع ہوں

بڈھے جوان بن گئے

ڈاکٹر — حکیم — وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بڈھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ: ایسٹرن فارمیسی دہلی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ، واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام۔ زیر متن ترجمہ اشرف التراجم مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر گر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر، درمنثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، ابن حاتم، مسند بزار، امام احمد، موضح القرآن و جامع العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ وغیرہ سے تلخیص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے۔ اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قراءۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے۔ اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اول میں مبسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن۔ رموز اوقاف۔ فہرست مضامین۔ قرآنی سورتوں کے نقشے۔ اور پھر تمام قرآن مجید کا ایک نقشہ مع ترکیب اعمال درج ہوا ہے۔ اور دیگر فوائد و نکات مثلاً فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔ ہدیہ رعایتی مجلد جرمی نقرئی حاشیہ شدہ للعہ، غیر مجلد کٹا شدہ للعہ، رعایتی مجلد للعہ، غیر مجلد تین روپے (سے) علاوہ محصول ڈاک

نوٹ: ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ ایک کارڈ آنے پر فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/-

جوب مقوی مفت

برکات رمضان

قانون محبت کا جادو

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد

قرآن مجید معرا مجلد

اکسیر ہضم

روح حیوانی بوٹی

حب مشتہی رجسٹرڈ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ایک پیسہ میں انگریزی آ جاتی ہے

محبت کے دو عمل

عمل ۱ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔
عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ جسے تلاش میں ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اس سلسلہ میں خدا کو حاضر ناظر جان کر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست تفصیل ہدیہ پران کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اسپر تابع رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ پانچ روپیہ (۵ عہ)

عمل ۳ یہ ایک آیۂ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہیں اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ عام

عمل ۴ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے عجیب ... ایک روپیہ چلا کر دس آدمی پڑھنے کی اجازت ...

... نقل شاہ عامل ... دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سیوہاروی اڈیٹر رسالہ نیا ... لکھنؤ

... اکبر الٰہ آبادی، رجان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ناز اینڈ ناز غ پتھان، ریاض خیر آبادی ... مرزا ... رنگین دہلوی، محسن عرف ... مسٹر ... شوخ لکھنوی، فکی زانی، ... ظریف الملک ... بہادر کی غالب ... سے چہ بازیاں۔ روح جام ... خندہ ... راحت ... وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گویوں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر سوا لاکھ دس ہزار مرتبہ ہنسی آئے تو بعد مجازے قیمت خوش دلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد عہ۔ مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہر)۔ دیگر مطبوعات عظمت پریس ہنسی کا پٹارہ ۸ ... دیوان جان صاحب ... نادل ... قیمت ...

جنرل مینیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

فائدہ نہ ہو تو معافیہ تحریر پر قیمت واپس

انیس شباب — حب مسک جدید — سرمۂ کامل — اکسیر آتشک

... ملنے کا پتہ: منیجر چشمہ کامل۔ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ... جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام ... اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوئے ہوں ... یہ دوا ایک ماہ کی خوراک ... قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بہیائی ضلع بھاگلپور

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش بے انتہا مبالغہ اور غلط معلوم ہوگی ... مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح غلط ... نہ فرمائیں گے ... گوہر مراد ... قیمت ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

اس طلا سے ہر قسم کی لاغری دور ہو کر ... طاقت پیدا ہوتی ہے ... اعضا رئیسہ کو ... قیمت ... محصول ڈاک ...

پتہ: مولوی حکیم نظر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵ ... دہلی

شرطیہ تندرستی

... قیمت ... سفوف شباب ... پتہ: محمد اسد الحق مالک محسن دوا خانہ یونانی سنبھل ضلع مراد آباد (یوپی)

عازمان حج مطلع ہوں

کہ ہم نے ان کی خاطر آرام کی خوش فائدہ ... خاص طور پر تیار کرائی ہے ... سفر حجاز میں ... حجاج کا ... ہوتا ہے جنہیں چکر اور متلی ... نہایت ہی مفید ثابت ہوگی ... زمانہ قریب ہے جلد فرمائش کیجئے ... ملنے کا پتہ: منیجر ...

آج ہی خریدیں ... فاؤنٹین ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲ دہلی

بڈھے جوان بنگئے

... خضاب خوردنی مقوی باہ ... بال سفید ہو جاتے ہیں ... قیمت ... نمونہ ...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER (بیور)

جوان بنادیتی ہے

بیور دنیا کی وہ ایجاد ہے جس نے بوڑھوں کو جوان بنا دیا ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: ایسٹرن فارمیسی دہلی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ ہے ہر منزل پر نقاشی کا کام۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر۔ در منثور۔ خازن ابن کثیر مدارک ابن حاتم مسند بزار۔ امام احمد موضح القرآن وفتح العزیز وصحاح ستہ مثل بخاری ومسلم وترمذی وغیرہ وغیرہ سے تلخیص کرکے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے۔ اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قرأۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کرکے دکھایا گیا ہے۔ اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ طول مبسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے (در قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن۔ رموز اوقاف۔ فہرست مضامین۔ قرآنی سورتوں کے نقشے۔ اور پھر تمام قرآن مجید کا ایک نقش معہ ترکیب اعمال درج ہوا ہے۔ اور دیگر فوائد اور برکات مثلاً فوائد تعوذ وبسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔ ہدیہ رعایتی مجلد جرمی نقرئی حاشیہ شدہ للعہ مع رعایتی مجلد للعہ غیر مجلد تین روپے (سے) علاوہ محصول ڈاک

نوٹ ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید وحمائل شریف کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے بمحصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

مندرجہ ذیل پانچوں اشیاء قیمتی اٹھارہ روپیہ یکدم طلب کرنے پر مع محصول ڈاک و پیکنگ صرف دس روپے میں روانہ کی جاوینگی۔ ہمارا مقصد قلیل منافع پر بہترین اشیاء خریداروں کو بہم پہنچانا ہے۔

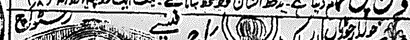

کارکرڈ فاؤنٹین پن ... گولڈن نب کا ہونے کے باعث برسوں کام دیتا ہے ... قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

ڈبل الارم ٹائم پیس — گارنٹی ۵ سال

جرمنی ساخت ... ٹائم پیس ... وقت کا سچا ... قیمت علاوہ محصول ڈاک چار روپیہ

رسٹ واچ نئے فیشن کی — گارنٹی ۷ سال

۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ رسٹ واچ ... قیمت چھ روپے (لعہ)

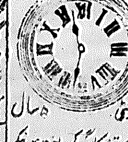

لیور پاکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال

ایک ... باعث مشین کی مضبوطی ... قیمت پانچ روپے (لعہ)

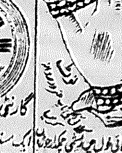

سنہری چوڑیاں

فیشن ... طلائی ... قیمت ... ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہر)

نوٹ نمبر (۱) جو صاحب فاؤنٹین پن اور چوڑیاں دونوں میں سے ایک اشیاء خریدنا نہ چاہیں ان کو بقیہ چاروں اشیاء ... نو روپیہ ...
نوٹ نمبر (۲) جو صاحب فاؤنٹین پن اور چوڑیاں دونوں خریدنا نہ چاہیں ان کو بقیہ تینوں گھڑیاں آٹھ روپے (عہ) میں روانہ کی جاویں گی۔

پتہ: کارچیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو ... مفت ... طلباء ... قیمت ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

برکات رمضان

الحمد للہ! بابرکت مہینہ آگیا اور کتاب برکات رمضان کا پڑھنا ہر مسلمان مرد و عورت کے لئے ضروری ہے تاکہ مسائل وفضائل معلوم کرکے روزے کا پورا پورا ثواب حاصل ہو۔ اس میں رمضان شریف کا پورا اور ... روزے کے فضائل، مردوں عورتوں کے تمام مسائل، سحری افطار کا وقت ... تمام روایات مستند ... مولانا ... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... کی تقریظ سے مزین ... صفحات ... قیمت ... کتب ... فہرست مفت ...

محمد عبد الغفار ... کتب خانہ دینیات ...

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر علیحدہ طور ... کے آج تک کوئی کتاب انڈیا میں بھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ... جادو ... جس میں آپ کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا ... قانون محبت کے مطالعہ سے ... ہماری کتاب ... قیمت ... پر واپسی کی شرط ہے۔

دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

عظیم الشان سالار رمضانی رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خاشدہ

کتابت ۱۵ ماہ شعبان المعظم سے آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے کی بجائے صرف تین روپے چار آنے (لعہ) ... یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور لکھائی نہایت نفیس ہے ... ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ... کاغذ نہایت عمدہ سفید ...

قرآن مجید معرا مجلد (بغیر ترجمہ)

اس کا ہدیہ بھی ... اس کلام مجید میں ... کے حروف موٹے ... تاکہ بچے اور بڈھے با آسانی تلاوت کرسکیں۔ جلدی کیجئے۔

ادیب محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی

اکسیر ہاضم

... قیمت ... منیجر صاحب دواخانہ دار الحکمت لدھیانہ

روح جیون بوٹی

افسر الاطباء حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد

گوشت اور خون — پیدا کرنیکی مشین

رعایتی قیمت فی شیشی ۵۰ خوراک عہ محصول ۸ ایک درجن شیشی اٹھارہ روپے

نزلہ — زکام — کھی — دودھ — ہاضم — طاقت — گوشت — خون — کمی باہ — استرخا — نقوہ — فالج — گٹھیا — کی کمزوری — اعصاب

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

بھوک لگانے والی — خوش ذائقہ — قبض کشا

۱۳۲ گولی فی شیشی کلاں ۱۲، ۶۶ گولی خورد ۶، ایک درجن شیشی کلاں ... نمونہ ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ آیا کس کی دوا اور کس کی غیر مفید ہے ... کثرت احتلام وغیرہ کی شکایات ہو بھوک نہ لگتی ہو ... کمس شباب ... قیمت ...

پتہ: جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

انگلش ٹیچر کے مطالعہ کے بعد ایک مہینہ میں ... انگریزی ... قیمت علاوہ محصول ...

پتہ: حنیف نصیر برادرس کلاں محل ... دہلی

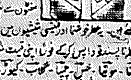

... ہندوستانی ... شیشی ... قیمت ...

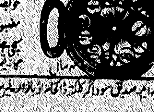

... خوبصورت ... مضبوط ...

اے۔ ایم صدیق سوداگر ...

... صرف ... پرنٹر و پبلشر ... مطبوعہ ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخ نامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۶ فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۲

اعلیٰ حضرت امیر امان اللہ خاں کی مالی امداد

امیر حزب اللہ کی مخلصانہ اپیل

از ابو البرکات سید محمد فضل شاہ سجادہ نشین جلالپور و امیر حزب اللہ

حضور مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق قرب قیامت کے یہ آثار و علائم ہیں کہ مسلمانوں کو ایک مصیبت سے چھٹکارا نصیب ہوتا ہے تو دوسری تکلیف لاحق ہو جاتی ہے اور ابتلاء و آزمائش کی یہ گھڑیاں اس سرعت رفتار سے سامنے آرہی ہیں کہ ہم ایک بلائے ناگہانی کی گرفت میں ابھی ماخوذ ہوتے ہیں کہ ایک دوسری آفت نمودار ہو جاتی اور ہم متحیر ہو کر پکار اٹھتے ہیں ہائے یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ ان امتحانوں میں خداوند کریم کی توفیق شامل حال ہوئی۔ تو مسلمان پورے اترے نہیں گئے، در نہ اس زمانہ کفر و الحاد۔ اور وہ معصیت اور ان اعتقادی و عملی کمزوریوں میں غالباً۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کے مطابق ایمان کی سلامتی کسی گوشہ تنہائی یا کنج عزلت اور اس سے بڑھ کر کسی پہاڑ کے غار یا گوشہ صحرا میں ہو تو ہو۔

یا پھر ہمارے حالات ... کے معاملات ایکے مقتضی ہیں کہ ہم بحالات مجبوری ترک دنیا کا خیال چھوڑ کر موجودہ طریق پر دوامانہ پر قانع رہیں لیکن اس قسم کی ابتلاؤں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں۔ والگراس و آرام کی ساعتیں ہماری قسمت میں نہیں تو مصائب و آلام کو مردانہ وار برداشت کریں۔ ذہنی اذیت اور روحانی تکلیف کے وقت گھبراہٹ اور سراسیمگی، اضطراب و تشویش کا اظہار اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اور ہر ایک مسلمان کی یہ شان ہونی چاہیے کہ وہ اولوالعزم بلند ہمت اور متحمل ہو اور اسکی قوت فیصلہ اسکی صحیح رہنمائی کرے۔

افغانستان کے درد انگیز حالات

ان دنوں مسلمانان ہند بالخصوص اپنی ہمسایہ اسلامی حکومت افغانستان کی تباہی و بربادی کے نوحہ خواں ہیں اور حقیقی بھائی کے قطع نظر اسلامی اخوت کا تعلق ایسا زبردست ہے کہ ہم کسی حالت میں بھی اپنے بھائیوں کی رنج و راحت میں شرکت کئے بغیر نہیں رہ سکتے اور آج کل افغانستان کے بہادر اور غیور مسلمانوں کی وہ طاقت و شجاعت جو کسی دن تحفظ اسلام و امانت مسلمین کے کام آسکتی ...

عملی ثبوت بہم پہنچائیں۔ نہ صرف یہ کہ اپنے بھائیوں کی موجودہ زبوں حالی کے دور ہو جانے کے لیے دل کی گہرائی سے نکلنے والی دعائیں کرتے رہیں بلکہ اپنی استعداد و ہمت کے مطابق ایسے وسائل و ذرائع اختیار کریں جن سے یہ فتنہ و فساد، طوائف الملوکی کا دور اور یہ معرکہ قتال و جدال جلد سے جلد اختتام پذیر ہو۔

... وہی قوم آج تشتت و افتراق اور اختلاف و انشقاق کا شکار ہو رہی ہے اس وقت کم بیش تین چار شخص مدعیان امارت بتلائے جاتے ہیں، سوال یہ ہے کہ مسلمانان ہند ایسی گومگو اور کشمکش کی حالت میں کس فریق کا ساتھ دیں اور انکے سامنے صحیح راہ عمل کیا ہے یہ درست ہے کہ ذرائع معلومات محدود ہونیکی وجہ سے بہت کم خبریں آرہی ہیں اور بازاری افسانوں سے آج کل اخبارات کے کالم بھرے پڑے ہیں اگر یہ ایک حقیقت ہے کہ وہاں فتنہ و فساد اور بدامنی و طوائف الملوکی کا دور دورہ ہے اور اس معرکہ دار و گیر میں عامۃ المسلمین کا جان و مال خطرے میں ہے۔

حکومت برطانیہ کی روش اور مجوزہ وفد

حکومت برطانیہ کا رویہ صاف ظاہر ہے ...

امداد کا بہترین طریق

حکومت معترض نہ ہوگی

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب سے کما حقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اسکا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھکر سالہا سال کی کوششوں سے بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

طیار کی گئی ہے جس میں اہلسنت والجماعت کے مکمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کیے گئے ہیں کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جسقدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں درج ہیں۔ صدہا مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی آپ کو عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کردے گی اور اس کی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کرسکیں گے۔ عالموں جاہلوں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں اسلامی تعلیم کا اتنا ذخیرہ ایک جگہ آج تک جمع نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کو جلد طلب فرمائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ ڈھائی روپے۔ محصولڈاک علاوہ

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

قیمت فی جلد پارچہ (۲؍۸)
مجلد چرمی تین روپیہ
ملنے کا پتہ:
منیجر اسلامیہ دار الاشاعت دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۷ھ

ہندوستان میں افغانستان کے سیاہ دشمن کی آمد

مسلمانان ہند کی غیرت و حمیت کا امتحان

افغانستان کے سیاسی انقلاب نے دوست و دشمن پر یہ بات ثابت کر دی ہے کہ غازی امان اللہ خان کی ذات گرامی ہی افغانستان کے لیے نعمت الٰہی اور ملت افاغنہ کی ذہنی اور عملی ترقی کے لیے بے شمار و صادق کی حامل ہے جب سے آپ اورنگ شاہی پر جلوہ افروز ہوئے اور قوم و ملک کی قیادت...

اس مقصد کے حصول کیلئے سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ غازی امان اللہ خان کے مفروضہ الحاد و زندقہ کو اس طریقہ سے بیان کرے کہ ہر عالم سنتے ہی آمنا و صدقنا کہہ اٹھے اور بلا تاخیر ان کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر دے۔

آپکے نزول کا دوسرا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ افغانی ٹریڈ...

غازی امان اللہ خاں کی امداد

کوہاٹ کے مقروض باشندے

سیفٹی بل میں حکومت کی فتح

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی

ایک امریکن سیاح کا حیرت افزا سفر

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

افغانیوں کے مکانات

وہ گھر جس میں داخل ہوا اسکے دو کمرے تھے بیرونی یا پرچھتی کی قسم کا تھا اور اندرونی رہائش کا معلوم ہوتا تھا۔ ہم سب ایک گھنٹہ تک یا اس سے کچھ زیادہ دیر تک بیٹھے رہے اور وہ مجھ سے کابل کی آخری خبروں کے متعلق پوچھتے رہے اور کچھ بعد دیگرے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ آخر میرا...

کھا رہے تھے، جب میں پہنچا تو ایک آدمی نے مجھے اپنا نان کا ٹکڑا دیا۔

ایک چھوٹا سا گاؤں

میں نے نان کے دو ٹکڑے کرنے اور ایک اسے واپس دے دیا، جب ہم نان کھا چکے تو میں نے پوچھا حکیم صاحب کون ہیں؟ مجھے اچھی طرح معلوم تھا...

قیام کے بعد دوبارہ سفر

راستے کے دلچسپ حالات

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۲)

مرزا۔ کیا جب تک روح بھٹکتی پھرتی ہے، فرض کرو ایک شخص ۱۵ شعبان کو مر گیا تو عرفہ کی فاتحہ آئندہ سال ۱۵ شعبان کو ہوگی، تو اس عرصہ میں روح کہاں رہے گی۔

طوبیٰ خاں۔ صاحب کوئی جگہ ہوگی وہاں روح کی جاتی ہوگی۔ اب مسئلہ کی بات ہے مجھ کیا خبر ہے۔

مرزا۔ اے میاں یہ لغو باتیں ہیں توبہ کرو۔

طوبیٰ خاں۔ کیوں جی اگر کوئی مالدار شخص مرے تو بھی اسکے روپیہ سے یہ کام کیا جائے۔

دیتے ہیں جس قوم کی جیب سے کروڑوں روپیہ نکلکر دوسروں کے پاس چلا جائے، وہ قوم کس طرح دنیا میں زندہ رہ سکتی ہے۔

طوبیٰ خاں۔ خیر بھائی جان آپ کچھ ہی کہیے، میں اسکو تو مانتا ہوں کہ سود کا دینا بالکل بند کر دینا چاہیے لیکن ایک طرف بند کریں اور دوسری لینا شروع کریں تو کچھ نفع کی امید ہو سکتی ہے۔

مرزا۔ اس دوسرے حصہ میں میں آپ سے اتفاق نہیں کر سکتا، ابھی تم نے ہی کہا تھا کہ لینے کو میں حرام...

بسرقیات

عالم اسلامی

حکومت عراق ریلوے لائن خرید رہی ہے

حکومت عراق نے طے کیا ہے کہ ریلوے لائن خرید لی جائے اور اسکے ساتھ ہی ابتدائی کام بھی چھیڑ دئے گئے ہیں، مثلاً ورسٹی ہیڈ ریلوے پل بنانے کیلئے ناپ کی پیمائش اسکے اخراجات، وزارت اشتغال، وزارت مواصلات اور محکمہ ریلوے تینوں ادا کریں گے۔ ریل کے ایک جانب قافلوں، دوسری جانب موٹروں، اور بیچ میں ریلوے لائن کا راستہ ہوگا۔ اس تجویز کے لئے ... ہزار ڈالر کا تخمینہ کیا گیا ہے۔

کویت کے حدود پر نجدی فوج

بصرہ ۱۶ جنوری، وہابیوں کی جانب سے ہ پیادوں اور ۱۵۰ سواروں کی فوج کویت کے حدود پر چل کر گشت لگا رہی ہے تاکہ نجدی قبائل کو کویت میں داخل ہونے سے روکے نالیاں اس سے مقصد یہ ہے کہ ...

سر آغا خاں کا مصر میں ورود

آثار قدیمہ کی زیارت

وزارت عراق کا استعفا

حاجیوں کیلئے آب رسانی کا نسلی بخش انتظام

کنووں مسجد حمزہ کی اصلاح

شعبہ میں دو دیواریں مکمل ہو چکی ہیں، عبدالحمید کی مہر ترنج جو منطقہ میں ہے درست ہو چکی ہے جو کنواں سید حمزہ واقعہ عرفات میں تھا، اس میں پانی نکل آیا ہے۔ اس کی اصلاح اور پختگی شروع ہو گئی ہے۔

بیرون ہند

کیا وزیر خارجہ کرنل لارنس سے واقف ہیں

دارالعوام میں وزیر خارجہ کا مہمل جواب

لندن ۸ فروری، آج مسٹر سکلستا لانے دارالعوام میں بہت زیادہ دلچسپی پیدا کر دی، جبکہ آپ نے وزیر خارجہ سر آسٹن چیمبرلین سے دریافت کیا کہ جس رازدارانہ طریقہ پر ہوا باز شا (کرنل لارنس) کی انگلستان کو واپسی عمل میں آئی ہے اسکے باعث یہ خبریں مشہور ہو رہی ہیں وہ ہوا باز شاہ ہندوستان کے صوبہ سرحدی میں موجود ہے اور اس کے نام سے ایک دوسرا شخص انگلستان چلا آیا ہے ...

ہسپانی حکومت اور سیاسیات

صدر جمہوریہ میکسیکو کی ٹرین کو تباہ کرنیکی کوشش

آسٹریلیا میں بارش کی تباہ کاریاں

بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴

بمبئی کے فسادات کی ابتدا ہندو مزدوروں نے کی

فوج نے چوہ موقعوں پر گولی چلائی

دارالعوام میں ارل ونٹرٹن کا بیان

ملک معظم کی صحت

لندن ہسپتال کو ریڈیم کا عطیہ

انقلاب افغانستان

افغانستان کے باغی واجب القتل ہیں

انگلو اسلامی قبرستان میں دفن نہ کیا جائے

تحصیل صوابی میں عظیم الشان جلسہ

عیسائیوں کے دو فرقوں میں اختلافات

(۱) علاقہ امان زئی کے افغانوں کا یہ جلسہ حکومت برطانیہ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ افغانستان کی موجودہ شورش اور بغاوت میں کسی قسم کی مداخلت نہ کرے۔

(۲) تپہ امان زئی علاقہ صدرہم کے افغانوں کا یہ جلسہ بچہ سقہ کی موجودہ شورش اور بغاوت کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ جن اشخاص نے شاہ غازی امان اللہ خاں کے برخلاف بغاوت کی ہے وہ شریعت اسلامی کے مقدس اصول کے مطابق واجب القتل ہے۔ ایسے باغیوں کا نہ تو اسلامی طریقہ پر جنازہ پڑھا جائے اور نہ ہی انہیں اسلامی قبرستان میں دفن کیا جائے۔

(۳) علاقہ صدرہم کے افغانوں کا یہ جلسہ مسلمانان ہند کو بالعموم اور صوبہ سرحد کے مسلمانوں سے بالخصوص اپیل کرتا ہے کہ ایک طبی مشن افغانستان میں مجروحین جنگ کی خدمت کرنے کے لئے جلد اپنے خرچ پر بھیجیں۔

(۴) علاقہ صدرہم تپہ امان زئی کے اہالیان کا یہ جلسہ حکومت ہند سے نہایت پرزور طریقہ پر استدعا کرتا ہے کہ وہ افغانستان میں ایک طبی مشن بھیجنے کے لئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائے اور یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ اگر حکومت برطانیہ نے ایسے طبی مشن بھیجنے میں کسی قسم کی رکاوٹ ڈالنے کا اقدام کیا تو افغانستان صوبہ سرحد حکومت کے برخلاف سخت ایجی ٹیشن کریں گے جس کے نتائج کی ذمہ دار خود گورنمنٹ ہوگی۔

وفد ہلال احمر کو پروانہ راہداری دینے سے انکار

بچہ سقہ کی حکومت اور جدید انقلاب

پیر شور بازار کا فرزند دہلی میں

افغانستان کی شورش پر جواہر لال نہرو کے خیالات

مجھے ترکی مسئلہ کے انسداد کا اعلان کیا، انہوں نے کہا کہم یہ وثوق سے منرور ہیں، لیکن ہم اسے فراموش نہیں کر سکتے کہ ملک معظم کی رعایا کا ایک کثیر طبقہ رومن کیتھولک ہے ... اس ویرینہ تنازعہ کو ختم کر دیا، رومن کیتھولک جماعت کے دیگر متنازعہ مسائل جو آج اسی طرح ناقابل تصفیہ معلوم ہوتے ہیں جس طرح وہ ۱۸۲۹ء میں معلوم ہوتے تھے ہیں امید ہے کہ انقلاب زمانہ انہیں بھی ایک نہ ایک دن طے کر دیگا۔

غازی امان اللہ خاں کی حمایت میں

مجاہدین کا اجتماع

ایک اور زبردست رہنما کا خروج

پشاور ۱۳ فروری، علی احمد جان کی طاقت بہت حد تک کم ہو گئی ہے۔ لیکن کابل سے بیس میل جانب شمال کے علاقے میں ایک اور زبردست رہنما خروج کر رہا ہے اور خدشہ ہے کہ وہ کسی وقت موت کی طرح بلا اطلاع حملہ نہ کر دے۔

ہوائی جہاز کے ذریعہ کابل سے آنے والے مسافروں کا بیان ہے کہ روسی سرحد کے متصل افغانی ترکستان کے باشندے (ازبک ترکمان وغیرہ) ولی جان سے غازی امان اللہ کی حمایت پر تلے ہوئے ہیں، اور وہ اعلیٰحضرت کی حمایت کے لئے لشکر فراہم کر رہے ہیں۔ اندریں حالات گمان کیا جاتا ہے کہ برف پگھلنے کے بعد انکے لشکر جادہ پیما ہو جائیں گے۔

جنرل نادر خاں کا عزم قندھار

ماہ رمضان میں قبائل کسی نقل و حرکت کیلئے تیار نہیں

دہلی ۱۴ فروری، یہاں یہ افواہ گرم ہے کہ سردار نادر خاں حکومت قندھار کی طلبی پر معہ اپنے بھائیوں سردار ہاشم اور شاہ ولی خاں کے ہندوستان کے لئے روانہ ہو چکے ہیں ...

علی احمد جان اکیلے رہ گئے

کیا امان اللہ خاں کے برسر اقتدار آنیکی توقع ہے

افغانستان کے مہذب باشندے امان اللہ خاں کی حمایت میں

کابل کا محاصرہ اور خونناک جنگ

ہوائی جہاز میں سابق سفیر افغانی متعینہ لندن کی آمد

(نامہ نگار الجمعیۃ کے قلم سے)

یں یہ افواہ ہے کہ مضافات کابل کے باشندوں نے کابل کا محاصرہ کیا ہوا ہے اور وہاں سخت جنگ شروع ہے۔ اور ہوائی جہازوں کے اترنے کی جگہ بھی غیر محفوظ ہے اس لئے ہوائی جہاز نہیں جاتے۔ آج تو موسم بالکل صاف ہے مگر آج بھی کوئی ہوائی جہاز نہیں گیا۔ غیر جانبدار حکومت کے ہوائی جہازوں میں اب تک پانچ افغان کابل سے آ چکے ہیں۔ خلیفہ شیر احمد اجنبیٹ بچہ سقہ، محمد معصوم (شور بازار کا بیٹا)، محمد فاروق (محمد عثمان کا بیٹا حضرت شور بازار کا سالا)، محمد شاہ، عبدالحنیفہ خاں سابق سفیر افغانی متعینہ ایران (نادر خاں کو لانے والا وفد)۔

احمد شاہ جو جنرل نادر خاں کا سالا ہے، اور عبدالعزیز خاں یہ دونوں صاحب فرانس کو گئے ہیں، اور وہاں جنرل نادر خاں کو لائیں گے۔ حیرانگی کی بات ہے کہ نادر خاں کو لانے والوں کو کس طرح حکومت نے اسقدر سے جانے دیا ہے۔ اور کیونکر ایسے لوگوں کو ہوائی جہاز میں لایا گیا۔ امید نہیں کہ نادر خاں شاہ غازی کے خلاف کام کرے۔

علی احمد جان کے دور دورہ کا خاتمہ

جلال آباد لوٹ لیا گیا

قلعہ اور میگزین کو آگ لگا دی گئی

پشاور ۱۳ فروری، اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شنواریوں اور خوگیانیوں کی افواج علی احمد جان کی بالکل خلاف ہو گئیں اور جگدلک میں اسے مکمل شکست دیدی، علی احمد جان کے ...

وزیر سے چنیں شہر یار چناں

ہندوستان

اعلیٰحضرت والی دکن کی غربا پروری

اعلیٰحضرت نے تیتر موٹریں خرید فرمائیں

سرواڑہ کے ملزمین کا مرافعہ نامنظور

آٹھ ہندوؤں کی سزائیں بحال رکھی گئیں

بہار کونسل اور سنسکرت تعلیم

سفارش قبول کرنے سے حکومت کا انکار

بہار لیجسلیٹیو کونسل قانون ساز کے سرمائی اجلاس کا افتتاح گزشتہ پیر کو خان بہادر خواجہ محمد نور کی صدارت میں عمل میں آیا۔ تقریباً ۸۵ ممبر شامل تھے۔ صوبہ بہار میں سنسکرت کی تعلیم دئے جانے کے موضوع پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر ہوئی تھی اس کی رپورٹ پر حکومت نے اپنی تجاویز شائع کر دی ہیں جن میں کمیٹی کی اس سفارش کے متعلق کہ پٹنہ میں ایک سنسکرت کالج کھولا جائے حکومت کا خیال ہے کہ کمیٹی نے نہ تو کوئی ایسی دلیل ہی پیش کی ہے جس سے اس تجویز کی ضرورت پر روشنی پڑ سکے اور نہ مصارف کا کوئی تخمینہ ہی پیش کیا ہے۔ تاہم اندازہ ہے کہ ... سالانہ درکار ہوگی بجائے صوبہ کے مالیات کی جو حالت آج کل ہے اس کا تقاضا یہ ہے کہ اتنی بڑی رقم موجودہ تعلیمی کاموں کو پس پشت ڈال دینے ہی پر حاصل ہو سکتی ہے اور حکومت ایسا کرنے کے لئے آمادہ نہیں، لیکن سرمایہ رہتے ہوئے بھی ابتدائی تعلیم زیادہ متوجہ ہے۔

بت پرستوں کی بت سازی

بمبئی میں امن و امان کی بحالی

کرفیو آرڈر نافذ، پٹرول پہنے والے مسلمان مستعفی ہیں

سولہ ہزار مزدوروں کا ترک وطن

مقتولین، مجروحین اور گرفتار شدہ اشخاص کی تعداد

سرکاری اعلان

تین پٹھانوں پر قاتلانہ حملہ

ایک پٹھان کی ہلاکت

منصف کے منہ پر بڑھے ہاتھ کا پٹھانی جوتا

منصف کے منہ پر ایک پٹھان ... کا پٹھانی جوتا پھینک کر اپنے نشانہ پر بیٹھا۔ اس جوتے کے ساتھ کچہری بھی ہنگامی تھی۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

تجارتی بل منتخبہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا

دہلی ۱۱ فروری۔ آج اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے میکو روفنگ نے ۲۴ جنوری کے حادثہ پشاور کے متعلق اعلان کیا۔ آپ نے کہا کہ عدالت تحقیقات کو معلوم ہوا ہے کہ یہ حادثہ اتفاقی اور بعض افسروں کے فیصلہ کی غلطی کا نتیجہ ہے۔ ان حکام کے خلاف کورٹ مارشل کی عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ آپ نے یہ کہا کہ مقتولین کے ورثاء اور مجروحین کو کافی خرچہ دیئے گئے ہیں۔ اسکے بعد مسٹر کرار، آنریبل ممبر کی تحریک پر ایوان نے کونسل آف سٹیٹ کا پاس کردہ بل ترمیم قانون میعاد پاس کر دیا۔ اس کے بعد مسٹر ایس این متر نے تحریک پیش کی کہ بل تنازعات تجارت کو جدید کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ اس تحریک کی مسٹر جیٹی نے حمایت کی، سرہری ایس متر کی جوابی تقریر کے بعد اصل تحریک پاس ہو گئی۔

اسمبلی میں ہندوؤں کے قانون وراثت پر مباحثہ

لفظ ہندو کے مفہوم میں شدید اختلاف

مکمل آزادی سے مہاراجگان پر لرزہ

دیوان ڈیلی ایسوسی ایشن میں مہاراجہ پٹیالہ کی تقریر

دیہاتی مسلمانوں پر ہندو ساہوکار کے مظالم

عیدگاہ کی تعمیر میں رکاوٹ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

رائے صاحب (متعلقہ ریاست معہدی) کی طرف سے اسوقت جو مسلم کش کاروائی ظہور میں آرہی ہے وہ قابل ذکر ہے۔ موضع ڈرودا تحصیل کوٹہ ضلع بارہ بنکی میں مسلم آبادی کافی ہے اور زمیندار مسلمان آباد ہیں۔ عیدگاہ کے شکست و ریخت کی تعمیر کیلئے مسلمانان موصوف اس جگہ سے جہاں سے ابتداءً عیدگاہ کے تعمیر کے لئے مٹی لی گئی تھی مٹی لیکر اینٹ بنانے کا انتظام کرنے لگے کچھ اینٹ تیار ہوگئی تھی کہ متعلقین ریاست نے مٹی لینے اور عیدگاہ کی موجودہ ضروری تعمیر سے روکدیا۔ مسلمانان موضع سے کہا گیا کہ تم ہمارے علاقہ سے تعمیر مسجد کیلئے مٹی نہ نکالو بلکہ مسلمانوں کی محلہ کہ اراضی جہاں ہو وہاں سے مٹی لاؤ۔ اور دقت یہ ہے کہ ہر چہار طرف رئیس ریاست کی ملکیت دور تک ہے مجبور ہوکر کام بند کردینا پڑا۔ خوشامد سے بھی کام نہیں چلا۔ ریاست کی طرف سے جو جواب ملا ہے وہ یہ ہے کہ الکشن کے زمانہ میں تم لوگوں نے ہماری رائے کے موافق ووٹ نہیں دئے بلکہ مسلم تجویز کے موافق تم نے اپنے ووٹ دئے ہیں۔ اس لئے ہم تمہارے ساتھ کوئی رعایت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں اب تم مسلمانوں کے یہاں سے مٹی لاؤ۔ اس جواب کا صاف نتیجہ یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو مسلم ہندو رعایا ہوں اُن کو اپنی آزادی کی سلوب کرنا چاہیئے بلکہ اُن کو ہندو ہی سمجھنا چاہیئے۔

ساو تری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم دجابر عزیز واقارب کے مظالم، بے حد استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگاکر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸/ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک۔ دہلی

نقصان کی تلافی

مفید و موافق اکسیروں کا استعمال

امرت دہارا ۶۹ لاہور

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ ایک آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن ٹیمی سٹواچ

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

ایک ہفتے میں انگریزی آجاتی ہے

رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو جلد فروغ دیجیے
مینیجر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خرید پر کوئی رعایت نہیں

ڈبل الارم ٹائم پیس

کارآمد فاؤنٹن پن

نیشنل سٹواچ

لیور پاکٹ واچ

رعایت کا گھر کا چوکیدار الارم

انتہائی درجے

چاروں اشیاء کی قیمت صرف پندرہ روپے آٹھ آنے

ایس۔ ایم۔ دین ایجنٹ سوداگر گھڑی، چاندنی چوک نزد نیشنل بنک۔ دہلی

جیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

گوہر مراد

لطف شباب کا ہے یہی معشوق طلسمات

برکات رمضان

حبوب مقوی مفت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

عازمان حج مطلع ہوں

شربت تندرستی

اکسیر جذام

بمنبرک ۱۲ سیم

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

دیوان حماسہ طبع ہوا ... ظاہری خوبی یہ ہے کہ عام درسی کتابوں سے کاغذ ...

حاشیہ قاضی از مولانا عبدالحق صاحب خیرآبادی ...

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ ... کابل دہلی

محبت کے دو عمل

یہ عمل ... ہر مذہب و ملت کا عامل بن سکتا ہے۔ ... صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل

بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ جب تلاش میں ہزاروں

روپیہ برباد کیا۔ اس لئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ

بناکر بہت کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ

امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری

گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس

اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ

بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں

اس کا عامل ایک سال اسکا تابع رہتا ہے۔ دوسرے سال

پھر دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف

تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جاسکتا

ہے۔ ہدیہ پانچ روپیہ (صہ)

عمل ۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ...

عمل ۳ برائے ترقی روزگار ...

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... پیٹنٹ کا مشہور معروف نسخہ شباب نامی جسکی قیمت آٹھ روپیہ ...

فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کرلئے جاویں ...

مردانہ بیماریاں، کثرت احتلام وغیرہ کی شکایات ... دماغ دل معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو ...

ضرور منگوائیے۔ پتہ

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

ضرورت

جملہ اسپارٹس کی ضرورت خاص ریلیف

اگر بچیا گھوڑی ٹسری صاف ستھری (گرگی) دتیان وغیرہ کی ہو تو اس پتہ سے منگالیں:-

(مولوی) سمت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چپا نگر بھاگلپور

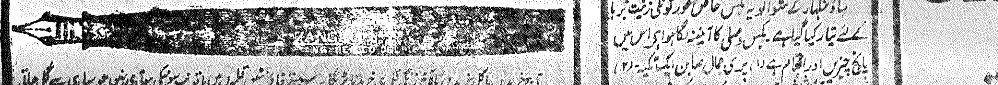

آج خریدیں بالکل نئی زنگی قلم ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

آ اے پیارے پری جمال آ

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت

کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

پری جمال صابن رجسٹرڈ

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن خوبصورتی پیدا کرنیکی بے نظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ چھائیاں، مہاسے پھنسیاں ... کے مثل گلاب کی طرح ... قیمت فی بکس تین ٹکیہ ایک روپیہ

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

زنانہ سنگھار کے متوالو یہ بکس خاص عورتوں کی زینت کیلئے تیار کیا گیا ہے ... قیمت فی بکس ایک روپیہ

علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی پری جمال منزل

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

اگر آپ بعد صحت کے دوائی کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر حلفیہ اقرار نامہ منگوا کر علاج شروع کرادیں۔ بعد پوری صحت کے قیمت ادا کریں۔

منیجر تی تور دواخانہ لودیانہ پنجاب۔

ڈاکٹر حکیم وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنادیتی ہے

ملنے کا پتہ۔ الیسٹرن فارمیسی دہلی

بڈھے جوان بنینگے

... منیجر کارخانہ نوردی خضاب یکی شفاء لکھنؤ

قانون محبت کا کالا جادو

ہمارا دعوی ہے کہ علم جیب ... اب تک کوئی کتاب ... شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ... جادو درج ہیں ... قانون محبت کے مطالعہ سے ... ہماری کتاب کے ذریعے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنالینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا ... محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم وزن ہوکر کہیں گے ...

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

حاشیہ قاضی از مولانا عبدالحق صاحب خیرآبادی۔ اس حاشیہ کے کچھ نسخے باقی ہیں گر آپ نے ... قیمت ...

احسن الکلام یہ فلسفہ کی نئی کتاب ہے جس میں فلسفہ کی پیچیدہ مسائل کو بہت مختصر سلیس اردو زبان میں صحیح صحیح کر کے قابل مطالعہ ہے خصوصاً ان مبتدیوں کیلئے زیادہ مفید ہے ... کاغذ سفید چھپائی عمدہ قیمت ۱۲

التلغراف یہ رسالہ قادیانی شرعیت کے مطابق رویت ہلال پر تاریخی خبر کا اعتبار کرنا جائز ہے یا نہیں ... سلیس عام فہم ہے۔ قیمت ۴

دیوان حماسہ ... بہتر سے بہتر دیوان حماسہ طبع ہوا ہے ... شرح کامل ... دوسری شرح ... سہارنپوری کی نیشنل پریس یہ شرح گویا معدوم تھی۔ دو شرحوں کے علاوہ سلیس بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ ظاہری خوبی یہ ہے کہ عام درسی کتابوں سے کاغذ لکھائی چھپائی بہتر ہے۔ قیمت سے ... حصہ ثانی زیر طبع

التصدیق جار ... علماء مناظرین سے ... کو نہایت مفید ... براہین ... بنا لیا گیا ... کی بے ترتیبی گفتگو کی بدسلیقگی وغیرہ ... اصولی پابندیوں کے بعد ...

تذکرۃ الحکمت ... علامہ خیرآبادی فلسفہ میں اردو کا بہترین رسالہ ہے ... منطق کا بھی ایک حصہ شامل ہے ... منطق و فلسفہ کے مسائل تحریر کئے گئے ہیں مبتدیوں کیلئے ... مفید کتاب ہے قیمت ۸

مفت ... فارسی ... نہایت ... الصرف والنحو ... مولود چراغ جمال ... سرور کائنات رحمۃ للعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم ...

ملنے کا پتہ :- منیجر کتب خانہ پیشہ کامل دہلی

محبت کے دو عمل

... عمل ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

... علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر نوشتا نہیں کی۔ جب تلاش میں ہزارہا روپیہ برباد کیا۔ اس لئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر یہ کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل نمبر۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر تابع رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جاسکتا ہے۔ ہدیہ پانچ روپیہ (صہ)

عمل نمبر۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا ہدیہ عار

عمل نمبر۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ہم نذرانہ ہے۔ ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف ... نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے۔ ان سے ... لیا جائیگا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... اشتہار بازی ... کثرت ... کوئی چیز نہیں ... اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنے دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور معروف بیٹی شباب نامی جس کی قیمت آٹھ روپیہ جس میں جوہر شباب لبالب بھرا ہے جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ... فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کرتے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہوجانے پر یقینی ہر طرح نقصان کا بدل ہو جائیگا۔ لہذا جن لوگوں کو ضعف اعضاء کی اور قوت مردانہ جریان۔ کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو ... دماغ دل معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کررہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کرکے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں لیں ...

... اگر مفید ثابت ہوں تو واپسی قیمت کا بھی وعدہ ہے لہذا جلد ... ورنہ بعد ایک ہزار بکس فروخت ہو چکنے کے پوری قیمت ادا نہ ہوگا ...

ضرور دیکھئے۔ پتہ

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری صافے ... خاص رعایت ... کی ہو تو اس پتہ سے منگالیں:-

(مولوی) سلامت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چمپانگر بھاگلپور

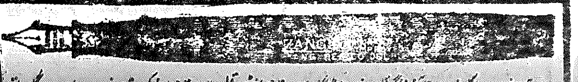

آج خریدیں بالکل نہ ... زنگی قلم ... ۱۹۱۷ء کے قلم آجتک چل رہے ہیں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ہر ایک مرض کی دوائی بالکل مفت

اگر آپ بعد صحت کے دوائی کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر حلفیہ فارم منگوا کر فوراً علاج شروع کرا دیں۔ بعد پوری صحت کے قیمت ادا کریں۔

منیجر تی تور دواخانہ ۴ لودیانہ پنجاب۔

آ۔ اے پیارے پری جمال آ

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت

کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

پری جمال صابن رجسٹرڈ

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن خوبصورتی پیدا کرنیکی بے نظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ چھائیاں، مہاسے پھنسیاں نشانات کو جڑ سے کھو دیتا ہے اور چہرہ کو مثل گلاب کی پتی کے سرخ سفید بنا دیتا ہے ... قیمت فی بکس تین ٹکیہ ایک صابندانی ایک روپیہ دس آنہ

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

بناؤ سنگھار کے متوالو یہ بکس خاص عورتوں کی زینت کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بکس مع آئینہ ... پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) ... سرمہ نور النظر مفت فی بکس ایک روپیہ دس آنہ علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی پری جمال منزل

ڈاکٹر حکیم وید

کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

بیور دہلی کی دوا ... بوڑھوں کو جوان بنا دیا ...

... قیمت فی شیشی ...

ملنے کا پتہ۔ الیسٹرن فارمیسی دہلی

بڈھے جوان بن گئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور زیادہ ... قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں ... نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بڈھے ہو جاتے ہیں ... اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں ... ہم نے ... اصول پر ... تمام اسباب کا خیال رکھکر ... خضاب ... آپ کو صرف ... بوڑھے سے جوان بنادیگا اور شباب ... نظر آنے لگے گا ... اگر آپ اپنے گئے ہوئے شباب کی تمام طاقتوں ... کو واپس بلانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ خواہشمند ہیں کہ آپ کا دماغ ... اگر آپ کو خواہش ہے ... اگر آپ کمزوری پیدا کرنے والے امراض میں گرفتار ہیں ... شباب رخصت ہو رہا ہے۔ بال ... سفید ہوتے جاتے ہیں تو جلد سے جلد اکسیر شباب خضاب ... استعمال فرمائیے ... بال ... ۔ رنگ کے ہو جاتے ہیں ... قوت باہ میں بیحد زیادہ ترقی ہو جاتی ہے۔ چہرہ کا رنگ گلاب کی طرح کھل جاتا ہے۔ بینائی اتنی تیز اور دماغ اتنا صحیح ہو جاتا ہے کہ ... کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑتی ... بلا خوف استعمال کر سکتا ہے۔ آپ کے اطمینان کیلئے ملک کے نامور حضرات کے سینکڑوں ... سرٹیفکٹ ... قیمت مکمل کورس ...

منگانے کا پتہ :- منیجر کارخانہ نور دین خضاب ... لکھنؤ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ

نصف صفحہ

ایک کالم

ایڈیٹر۔ ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۳

والی کابل کا وحشتناک عہد ماضی

ڈاکو کی تاریک زندگی کا ایک سیاہ ورق

مسٹر این۔ ڈی۔ ملک نے جریدہ سندھ ہیرلڈ میں اپنے ایک سفر کے حالات سپرد قلم کئے ہیں جس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ ایک موقعہ پر افغانستان کی سرحد پر کس طرح انکی جان بال بال بچی ہم ناظرین کی خدمت میں اسکا ترجمہ پیش کرتے ہیں

"ہوش کن پٹھیں مرد" (ہوش میں آ آگے نہ جا) یہ آواز تھی جو دفعتاً میرے کان کے پردے سے ٹکرائی جبکہ میں اپنے ڈرائیور کے ساتھ موٹر میں ...

ایک پٹھان۔ دیسی چیز کا ارادہ تک نہ کرو۔ صاحب جن ڈاکوؤں نے ڈرائیور کو قتل کیا ہے یہ بھی انکی ناشائستہ حرکت ہے، انہوں نے گاؤں والوں کو متنبہ کر دیا ہے کہ اگر کوئی سامان بچانے کی کوشش کریگا تو اسکے ذاتی سامان کا بھی یہی حشر ہو گا"

میں۔ یہ کس کا مکان ہے اور اسے کس نے آگ لگا دی

[illegible]

مسائل رمضان المبارک

[illegible]

ملت اسلامیہ کیلئے سیاسی و مذہبی خطرات کا ہجوم

جمعیۃ علماء ہند کی صحیح رہنمائی

مسلمانوں کا مذہبی و اخلاقی فرض

اس دور فتن و الحاد میں جمعیۃ علمائے ہند نے ملت اسلامیہ کی جو دینی، سیاسی تمدنی خدمات انجام دی ہیں وہ اہل بصیرت سے پوشیدہ نہیں۔ ضرورت تھی کہ ہمدردان اسلام اس مرکز دینی اور ادارہ ملی کو بطرح مستحکم کر دیتے لیکن افسوس کہ ملک کے اندرونی خلفشار اور باہمی جنگ و جدل نے ہمدردان ملت کو اس طرف متوجہ ہونے کا موقع ہی نہیں دیا۔ آج مطلع اسلام پر کفر و طغیان شرک و الحاد کی گھنگھور گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں۔ بیرون ہندوستان آزاد ممالک اسلامیہ پر دشمنان دین طرح طرح کے جال ڈالکر انکے حصے بخرے کرنیکی فکر میں ہیں اور اندرون ہند ہمارے دینی بھائیوں کو مرتد کرنے کیلئے عیسائی اور آریہ روپیہ کو پانی کی طرح بہا رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کی خوابیدہ قوم اب بھی بیدار نہ ہوگی تو خدانخواستہ وہ روز بد ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی دیکھنا پڑیگا جس سے اندلس کے مسلمانوں کو باوجود دولت و حکومت دوچار ہونا پڑا تھا۔

ہم ہندوستان کے مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اگر وہ مذہبی زندگی اور حیات ملی کو برقرار رکھنے کا کوئی جذبہ بھی اپنے دلوں میں رکھتے ہیں تو اپنے اس دینی مرکز جمعیۃ علمائے ہند کی امداد کیلئے پورے استقلال کیساتھ قدم ہمت بڑھائیں جمعیۃ علمائے ہند کا شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام پوری مستعدی کیساتھ سرگرم عمل ہے اسکے مبلغین اشاعت دین اور اصلاح امت کے کام میں مصروف ہیں۔ اور مدرسین نومسلموں کی تعلیم و تربیت کے فرائض ادا کر رہے ہیں جمعیۃ کا شعبہ سیاسیہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے غیر ملکی حکومت اور برادران وطن کے سامنے سینہ سپر ہے۔ نہرو رپورٹ کی تنقید جمعیۃ علمائے ہند کا ایک ایسا تازہ ترین کارنامہ ہے جس نے برادران وطن کی سیاسی چالوں کو طشت از بام کر کے رہبران ملت کی بروقت رہنمائی کی۔ اہل خیر حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام زکوٰۃ کا بھی مصرف ہے تمام امدادی رقوم "ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی" کے پتہ پر بھیجیے۔

رمضان المبارک

[illegible]

المشتہرین

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ (مولانا) احمد سعید ناظم عمومی جمعیۃ علمائے ہند۔ (مولانا) ابوالمعارف محمد عرفان ناظم مالیات جمعیۃ علمائے ہند

مطبوعہ اقبال پرنٹنگ ورکس بازار لیماراں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

محشرستان بمبئی کا خونی ڈرامہ

آج تک بدنصیب ہندوستان کے مختلف گوشوں اور مختلف اوقات میں بہت سے فسادات رونما ہوئے۔ جن میں سے ہر ایک اپنی نوعیت و حیثیت کے لحاظ سے یقیناً قابل افسوس تھا، کیونکہ ان میں سے ہر ایک فساد ہندو مسلم خون کو بیدردی کے ساتھ بہانے والا اور متحدہ قومیت کے لئے ایک کاری ضرب تھا لیکن بمبئی کے ...

گھر گھر آگ میں تیل ڈالنے کا کام کیا گیا، قضیہ بارہ دولی کے بعد سے ہم اس بات کو محسوس کر رہے تھے کہ پٹھانوں کے خلاف جو نفرت و حقارت کے جذبات ہندوؤں نے عام طور پر پھیلانے شروع کئے ہیں، انکا نتیجہ ترقی دادہ منافرت اور یا ہمی آویزش کی صورت میں ضرور ظاہر ہو کر رہیگا، اور یہ وقتی اور ہنگامی چیزانے زہریلے اثرات ...

دعویداراپنی آرامگاہوں سے نکلکر امن و عافیت کا وعظ کہتے ہوئے بازاروں میں آگئے اور آتش فساد کو بجھانے کے لیے کوشش کرنے لگے، ہندو پریس کی مشین میں بھی حرکت پیدا ہوگئی اور بمبئی کے فساد کو پہلے صفحہ پر جلی سرخیوں کے ساتھ جگہ عنایت کی گئی، معاملہ قابو سے باہر ہو چکا تھا اور کوئی فریق کسی فریق پر رحم کرنے کیلئے تیار نہ تھا اسلیے ہندوؤں کی کوششیں بے کار ثابت ہوئیں، اور جب تک فوج و پولیس کی گولیوں کا بار بار مظاہرہ نہ کر لیا گیا فساد قابو میں نہیں آیا اور حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ہمیں اس امر کا اعتراف ہے کہ ہندو بھی اس جنگ میں مارے گئے، اور ہمیں ان کے مرنے کا بھی افسوس ہے لیکن مرنے والوں کو آگ لگانے سے پہلے خیال کر لینا چاہیے تھا کہ جس فساد کی تخم پاشی کی جارہی ہے، وہ صرف مسلمانوں ہی کے قتل تک محدود ...

اخبارات کی غلامانہ ذہنیت

پبلک سیفٹی بل کے متعلق حکومت کی کامیابی اور اس کی غیر متوقع فتح سے ناظرین الجمعیۃ واقف ہو چکے ہیں حکومت کی یہ کامیابی کوئی شاندار کامیابی نہیں ہے انتہائی کوشش اور سعی کے بعد صرف گیارہ ووٹوں کی کثرت کوئی ایسا بڑا کارنامہ نہیں ہے جس پر حکومت یا اسکے پرستاروں کو کوئی حقیقی فخر حاصل ہوسکے، ممبران منتخبہ کے بعض افراد اگر وقت کے وقت غداری نہ کرتے اور مفروضہ نزلہ یا زکام میں مبتلا نہ ہو جاتے تو اس دفعہ بھی حکومت کا کامیاب ہونا دشوار تھا، بہرحال حکومت کے اقبال اور ہماری خانہ جنگی و بزدلی اور اخلاقی کمزوری کے ہاتھوں جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ قومی کارکنوں سکے لئے گورنمنٹ نے ایک اور پھندا تیار کر لیا، اور اب نہیں کہا جا سکتا کہ اس ...

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ
مقبول جہاں کی زندگی
(۱۳)

طوبیٰ خاں۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ مجھے اپنی عقل کی پیروی کرنی چاہیئے۔

مرزا۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ خدا کے حکم کا تعین کرنے کے بعد بھی عقل کی پیروی کرنی چاہیئے۔ ذرا اتنا تو غور کرو کہ حکم دینے والا خدا ہے اور تمہاری سمجھ یقیناً ناقص ہے یعنی تم ہر طرح خدا سے کم ہو اور پھر یہ کہتے ہو کہ مجھے عقل کی پیروی کرنی چاہیئے۔

طوبیٰ خاں۔ نہیں بھائی جان میرا یہ مطلب نہیں ہے ...

ہندو بکریا لا مذہب بنکر کوئی دنیاوی ترقی کی تو وہ حقیقی ترقی نہیں ہے،

طوبیٰ خاں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ مذہب ترقی کے لئے مانع ہے

مرزا۔ کونسا مذہب

طوبیٰ خاں ہر مذہب

مرزا۔ کیا اسلام بھی

طوبیٰ خاں ہاں اسلام بھی

...

افغانستان کے برفانی دروں میں قبائل کی زندگی
ایک امریکن سیاح کا حیرت افزا سفر
(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بالآخر صبح کی کرنیں دروازے کی درزوں سے نکل نکل کر اندر آنا شروع ہوئیں تو میں نے محسوس کیا کہ میں بغیر کسی خدشہ کے ادھر ادھر حرکت کر سکتا ہوں اسلیے میں اٹھا اور زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کیا، میں نے میزبان کو کہیں دور سے جواب دیتے ہوئے سنا، اور تھوڑی دیر میں اس نے آکر دروازہ کھول دیا، میں نے اسکو آگ روشن کرنے کے لئے کہا ...

قندہار میں آمد

میں نے وہ رات ایک افغانی ہوٹل میں گذاری جس میں صرف دو کمرے تھے ایک بڑا اور ایک چھوٹا میں نے اپنے چاول اپنے ہاتھوں سے ہی کھائے اور زمین پر بستر جما کر لیٹ رہا میرے ساتھ ہی ایک اور جن مسافر اور بھی تھے ...

موکب ورود

...

غازی امان اللہ خاں کا داخلہ

...

محکمہ تاریخی کے اعمال

...

ایک حیرت انگیز منظر

...

قندہاریوں کی وفاداری کا منظر

...

ہرات سے فوج کی آمد

...

جواہر احکام

بیرونیات

بیرون ہند

بغاوت خوزستان کا خاتمہ

"ٹائمس" (لندن) کا نامہ نگار مقیم بصرہ رقمطراز ہے کہ خوزستان میں بنی طرف نے جو بغاوت کی تھی وہ اب بالکل فرو ہو گئی ہے۔ ایرانی فوجوں نے قبائل کے پاس سے بہت سی رائفلیں وغیرہ حاصل کرلی ہیں اور دو اہم موقعوں پر قبضہ کرلیا ہے۔

ملک معظم کے وزن میں اضافہ

کرسی پر رونق افروزی

لندن ۱۵ فروری۔ کریگ ول ہاؤس (بوگنر) سے آج شام کو ایک بلیٹن میں اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم نے دن آرام سے گذارا۔ باوجودیکہ موسم نہایت خراب ہے لیکن مرض میں آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔ لندن کے مقابلہ میں بوگنر میں آپکے وزن میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم آج اٹھکر بیٹھے تھے اور شہزادہ ویلس سے تھوڑی دیر تک گفتگو کی تھی۔ بوگنر آنے کے بعد آج پہلی مرتبہ ملک معظم اپنے کمرے سے باہر کھڑکی کے سامنے کرسی پر بیٹھے تھے۔

دریائے ٹیمس کا پانی جم گیا

ریل کے انجنوں میں پانی برف ہوگیا

لندن ۱۵ فروری۔ موسم کے متعلق جو سرکاری رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کہرا ابھی برابر پڑتا رہے گا۔ تا الہ باری خاتمہ ابھی نہو۔ لیکن دریائے ٹیمس کا پانی ابھی تک جما ہوا ہے۔ چنانچہ ریچمانڈ تک برف کے ٹکڑے بہتے ہوئے چلے آتے ہیں جو ویسٹ منسٹر سے صرف نو میل کے فاصلہ پر ہے۔ مد و جزر کے پانی کے جمنے کی کوئی توقع نہیں ہے جیسا کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔ رچمانڈ کے قریب پانی کی رفتار اسقدر کم ہے کہ کوئی شخص تیر نہیں سکتا۔ سرکاری اعلان کردیا گیا ہے کہ کوئی شخص دریا میں شناوری نہ کرے کیونکہ پانی جم جانے کی وجہ سے جان کا خطرہ ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ دریا کے پانی کو برف سے صاف رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ برف گلانے کے کام میں جسقدر آدمی لگائے جاسکتے تھے لگے ہوئے ہیں۔ دریا کے کنارے متعدد مکانات پر برف کا انبار لگا ہوا ہے۔ جو دریا میں بہ جاتے ہیں اور بہت سے مل کر چٹان بن جاتے ہیں۔ بنلے میں دو جگہ پر دریا بالکل جم گیا تھا۔

شدت سردی کا اس سے اچھی طرح اندازہ ہوجاتا ہے کہ اسکاٹ لینڈ کی ڈاک لانے والی گاڑی آج جس وقت گلاسگو ... تو معلوم ہوا کہ پانی کا نل جم گیا ہے۔ چنانچہ دو امدادی انجن بھیجے گئے اور ٹرین کے آگے اور پیچھے لگائے گئے تب وہ چل سکی لیکن یہ جس وقت پہاڑ کے اوپر گاڑی لیکر جارہے تھے تو یہ بھی رک گئے کیونکہ جس نلکی میں سے بھاپ نکلتی ہے وہ برف سے بند ہوگئی تھی۔ اب تیسرا انجن بھیجا گیا۔ تب جاکر گاڑی آئی۔

حدود چین سے برطانوی افواج کی واپسی

لندن ۱۵ فروری۔ یہاں جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اسکاٹ گارڈ کی دوسری بٹالین جو شنگھائی سے گذشتہ مہینہ میں روانہ ہوئی تھی اسکا جہاز عدن سے گذر چکا ہے۔ یہ لوگ ۲ فروری تک پہنچ جائیں گے۔

دارالامان یا دارالحبیب؟

ایک اور اطلاع سے پایا جاتا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے حال ہی میں حکومت کے صدر مقام کے لئے جدید نمونہ کا جو شہر "دارالامان" کے نام سے تعمیر کرایا تھا، بچہ سقہ نے اپنے نام پر اسکا نام دارالحبیب رکھدیا ہے۔

انقلاب افغانستان

ہندوستانی جرائد پر بچہ سقہ کا عتاب

تمام اخبارات کی ضبطی کا حکم

پشاور ۱۴ فروری۔ دو ہوائی جہاز ۱۶ مسافروں کو کابل سے لائے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ ان مسافروں میں جو معزز اشخاص ہیں ان میں ایک جرمن مسمی ہیر سسدا کپتان جو شاہ امان اللہ خاں کی حکومت میں افسر خیگلات تھے اور ایک ایرانی مسمی ضیا ہمایوں ہیں جو شاہ امان اللہ خاں کو فرانسیسی پڑھاتے تھے۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ اخبارات کو اس بنا پر ضبط کرلیا گیا ہے کہ وہ بچہ سقہ کے مخالف ہیں اور شاہ امان اللہ خاں کے حامی ہیں۔ بچہ سقہ نے ڈاکخانہ کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ہندوستان سے جتنے اخبارات موصول ہوں ان سب کو ضبط کرکے افغان دفتر امور خارجہ میں بھیجدیا جائے۔

علی احمد جان کو کیوں شکست ہوئی؟

پشاور ۱۵ فروری۔ تازہ ترین اطلاعات سے ان اسباب پر روشنی پڑتی ہے جو سردار علی احمد جان کی ناکامی کا باعث ہوئے ہیں سب سے بڑی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک نہایت طاقتور اور ذی اثر خوگیانی ملک جس کی قوت پر سردار علی احمد جان کو سب سے زیادہ بھروسہ تھا غیر متوقع طور پر بچہ سقہ کا حامی ہوگیا لیکن اسکے بعد ہی جب سردار علی احمد جان اور اس کے ساتھیوں میں لڑائی ہوئی تو وہ مارا گیا۔ اس لڑائی میں درہ جگدالک کے قریب بچہ سقہ کی فوج کا بہت زیادہ نقصان اور اتلاف جان ہوا۔ خوگیانی ملک کے باقیماندہ ساتھیوں نے تہیہ کرلیا کہ سردار علی احمد جان سے اسکا انتقام لیا جائیگا انہوں نے یہ دھمکی بھی دی کہ اس واقعہ کی بنا پر قبائل میں خانہ جنگی ہوگی جس کے نتائج خوفناک ہونگے اس سے سردار علی احمد جان خوفزدہ ہوگئے اور اپنی جان بچانے کی فکر میں پڑگئے۔

امان اللہ خان اور بچہ سقہ کے ایجنٹوں میں چپقلش

پشاور میں حاجی امام الدین کے آنے کی وجہ سے جن کو بچہ سقہ نے پشاور میں اپنا وکیل التجارۃ متعین کیا ہے، ایک عجیب حالت پیدا ہوگئی ہے کیونکہ سابقہ وکیل التجارۃ نے جو ابھی تک شاہ امان اللہ خاں کا مطیع ہے اس نئے وکیل التجارۃ کو اپنا چارج دینے سے انکار کردیا ہے۔

ماہ رمضان کے احترام میں ہوٹلوں پر پابندیاں

خلاف ورزی کے مرتکب کو سخت ترین سزائیں

اطلاع مظہر ہے کہ بچہ سقہ نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ ماہ رمضان میں ... خاص طور پر نفاذ کیا گیا ہے، اور اب یہ دکانیں صرف رات کو کھلتی ہیں۔ اور تمام رات کاروبار کرتی رہتی ہیں، اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو ایک سال قید با مشقت اور سو تازیانہ لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔

غازی امان اللہ خاں کی ناکامی

قندہار سے ہرات اور ہرات سے یورپ

نیو دہلی ۱۶ فروری۔ غازی امان اللہ خاں اپنے اقتدار کو دوبارہ قائم کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے ہیں، ہرات کو ان کی روانگی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ قطعی طور پر میدان چھوڑنے والے ہیں۔ اور یورپ جارہے ہیں۔

جنرل نادر خاں کی ہندوستان کو واپسی

جہاز قیصر ہند میں سفر

دہلی ۱۶ فروری۔ جنرل نادر خاں جہاز قیصر ہند میں ہندوستان واپس آرہے ہیں اسکا امکان ہے کہ ...

ہندوستان

کیا بنگلور بھی بمبئی بننے والا ہے؟

مسلمانوں پر غضبناک ہندو مجمع کا حملہ

بنگلور ۱۵ فروری۔ کل شام اغوا کی افواہوں اور خطرہ کی بنا پر شہر کے مختلف حصوں میں شور و غل ہوا۔ ہندوؤں کے مشتعل اور غضبناک مجمع نے دو مرتبہ تین مسلمانوں اور دو قندھاریوں پر حملہ کیا۔ یہ لوگ جان بچانے کی غرض سے تھانہ میں گھس گئے جہاں پولیس نے اس بات کا اطمینان کرنے کے بعد کہ وہ بے قصور لوگ ہیں انکو اپنے کام میں مشغول ہوجانے کی اجازت دیدی۔ شہر میں نہایت فتنہ انگیز افواہیں اڑ رہی ہیں۔

پبلک سیفٹی بل پر نکتہ چینی کا انجام

ایک مرہٹہ اخبار کے ایڈیٹر کی گرفتاری

بمبئی ۱۵ فروری۔ کل مسٹر کے۔ پی کھاڈلکر ایڈیٹر روزنامہ مرہٹی "نوکال" کو پبلک سیفٹی بل پر ایک لیڈنگ آرٹیکل شائع کرنے کے سلسلہ میں زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند گرفتار کیا گیا ہے، کل پولیس نے اخبار کے دفتر پر دھاوا بولا اور تلاشی لی۔ پولیس نے ۹ فروری ۱۹۲۹ء کے تمام پرچے اپنے قبضہ میں کرلئے۔

آریہ بارات پر سناتن دھرمیوں کا چھاپہ

ڈولا پالکی سب اڑا لیگئے

... ۲۰ گاؤں کے دیہاتیوں کا گودی میں ... سکرٹری آریہ سماج نجیب آباد کی صدارت میں پنچایت ہوئی جس میں ریزولیوشن پاس ہوا کہ گورنمنٹ نے ... برات کو نہ چھوڑا یا تو ستیہ گرہ کیا جائیگا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

نئی دہلی میں زبردست چوری

مہارانی کوچ بہار کے زیورات غائب

دہلی گذشتہ شب سرایڈون لیوٹنز کے بنگلہ واقع نئی دہلی میں ایک نہایت دلیرانہ چوری کی واردات ہوگئی جس میں مہارانی صاحبہ کوچ بہار کے زیورات قیمتی دو لاکھ روپے چوری چلے گئے۔ مہارانی کوچ بہار گذشتہ شب ہی کلکتہ سے نصف شب کے قریب تشریف لائی تھیں ... ان کا اسباب بنگلہ پر پہنچا تھا، جسوقت مہارانی صاحبہ استراحت فرما رہی تھیں چور بنگلہ کے اندر گھس آئے اور ان صندوقچوں کو لے گئے جن میں زیورات مقفل تھے ... بیدار ہوگئیں اور امداد کے لئے شور کیا۔ لیکن امداد پہنچنے سے قبل ہی مجرم فرار ہوگیا، پولیس مصروف تفتیش ہے لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ مسٹر نجاد ... سسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نگران تفتیش ہیں۔

مسٹر داود واپس کا انتقال پر ملال

انگریزی صحافت کا مایہ ناز فرد چل بسا

دنیائے اسلام اور اطاعت امیر

...

بچہ سقہ کا پیغام اسلامی دنیا کے نام

امان اللہ خان کی مغرب پرستی اس انقلاب کا باعث ہوئی

دنیائے اسلام کو اطاعت اور وفاداری کی تلقین

پشاور ۱۶ فروری۔ بچہ سقہ نے اسلامی دنیا کے نام حسب ذیل اعلان شائع کرایا ہے

تم نے میری زندگی کے متعلق تحقیقات کی ہوگی اور اسکا ...

... سال) اور قرآن کے دوسرے پارہ کے آخری حصہ کا حوالہ دیتا ہوں جس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین خدا کی ہے

... اسلامیہ پیدا ہوگئے اور مسلمانوں کے ہاتھ سے مسلمانوں کا کشت و خون نہ ہونے دے۔

تازہ خبریں

رفاہ عام امور میں حکومت کی دلچسپی

چار لاکھ روپے کی زمین مفت

دہلی ۱۸ فروری۔ میونسپلٹی دہلی کو پہاڑ گنج میں مدرسہ اور شفا خانہ کی تعمیر کیلئے گورنمنٹ نے ۹۵ء۱۵ مربع گز زمین بلاکرایہ مفت دینے کی منظوری دیدی ہے۔ چنانچہ ۱۹ فروری کے اجلاس میں کمیٹی کی جانب سے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا جائیگا۔ اور میونسپل انجینیر سے استدعا کی جائے گی کہ وہ شفاخانہ اور مدرسہ کی عمارت کے واسطے مفصل نقشہ و تخمینہ جات تیار کریں تاکہ یہ کام سال ۳۰–۱۹۲۹ء کے دوران میں شروع کردیا جائے۔

گوشت فروشی پر ناجائز پابندیاں

امرتسر میں ہندو راج

امرتسر ۱۸ فروری۔ مسٹر دیوان چند ہندو داری بار ایٹ لا میونسپل کمشنر نے کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں حسب ذیل ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ اور ساتھ ہی درخواست کی ہے کہ گوشت کی فروخت کے بارہ میں جو ضمنی قواعد و ضوابط کمیٹی نے حال ہی میں منظور کئے ہیں وہ اسوقت گورنمنٹ کے پاس نہ بھیجے جائیں جب تک کمیٹی حسب ذیل ریزولیوشن منظور نہیں کرتی۔

(۱) یہ کمیٹی منظور کرتی ہے کہ امرتسر چونکہ سکھوں اور ہندوؤں کا مذہبی شہر ہے اس لئے کثر ہندوؤں کے مذہبی جذبات و احساسات کیلئے شہر کی چار دیواری کے باہر اور وہ بھی سول لائن میں صرف دو تین مقامات پر ہی گوشت کی فروخت ہو۔

(۲) اور کسی صورت میں بھی گوشت ننگا نہ رکھا جائے۔

(۳) جس طرح دیگر شہروں میں رواج ہے گوشت کی فروخت کیلئے خاص مارکٹ تعمیر کی جائے۔

(۴) گوشت کی تعریف میں مچھلی اور پرندے بھی شمار کئے جائیں۔ جیسا کہ گوردا سپور میں ہے۔

ہندوستان میں اشتراکیت کی تبلیغ

بالشویک حکومت کا اعتراف

لندن ۱۸ فروری۔ سوویٹ کانگریس کے دفتری ریکارڈ میں ہندوستان و مشرق میں سوویٹ پروپیگنڈا کا اقبال کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں اخبار ... پوسٹ کا نامہ نگار جنیوا سے لکھتا ہے کہ ایم بوزوسکی صدر ریڈ انٹرنیشنل نے کانگریس کو ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ ریڈ انٹرنیشنل ہندوستان و دیگر مشرقی ممالک میں مضبوطی کیساتھ قائم ہو چکی ہے اور مشرق میں اپنا کام جاری رکھنے میں اس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ رپورٹ میں ہندوستان کے سلسلہ میں بیان کیا گیا ہے کہ پچھلے چند سالوں میں کوئی ایسا جھگڑا نہیں جس میں روسی مزدوروں نے اپنے بھائیوں کی امداد نہ کی ہو۔ ان جھگڑوں میں ریلوے ورکرز بمبئی کی ہڑتال بھی شامل ہے۔

بمبئی میں امن و امان کی بحالی

امدادی فوج ہٹالی گئی

بمبئی ۱۸ فروری۔ ساحلی اضلاع سے بمبئی کی امدادی فوج کو جو اس وقت تک ہنگامہ بمبئی کے سلسلہ میں گذشتہ نو دن سے یہاں متعین تھی۔ آج واپسی کا حکم دے دیا گیا۔ آج سہ پہر میں ہز ایکسیلنسی گورنر نے ان سپاہیوں سے ملاقات کی۔

دریا یخ بن گئے

ڈوبرہ ۱۵ فروری۔ یخ کی وجہ سے دریائے شیلڈ میں آمدورفت مسدود ہوگئی ہے۔

مسلمانوں کا مال بھی مال غنیمت ہوگیا

بادشاہ کے انتخاب کے لئے بچہ سقہ کا خط

دہلی ۱۶ فروری۔ پشاور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ علی احمد جان کی شکست کے موقعہ پر اور اسکے بعد جلال آباد میں قبائل کے لوگوں نے جو مال غنیمت حاصل کیا تھا اس پر شنواریوں اور ... میں جھگڑا ہوگیا اور شنواریوں نے ...

ملاؤں کو گالیاں دینا بے سود ہے

غلطیاں دونوں طرف سے ہوئی ہیں

افغانستان کی آزادی کا انحصار اسلامی حکومت کے استحکام پر ہے

اور وہ جس کو چاہتا ہے اسے دیتا ہے، خدا میرے بیان کو شاہد ہے

...

حیثیت سے آئے تھے، لیکن بعض اختلافات کی وجہ سے وہاں سے بھی مستعفی ہوگئے تھے۔ مسٹر امین کچھ دنوں تک جامعہ ملیہ میں بھی بطور پروفیسر کے رہے ہیں۔ اور انگریزی صحافت کی تعلیم کا کام ان کے سپرد تھا۔

ایک عجیب اور پراسرار ملاقات

نیو دہلی ۱۱؍فروری۔ پرزور افواہ ہے کہ مسٹر وی جے پٹیل پریسیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی اس کی سعی کر رہے ہیں۔ کہ گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات کرائیں۔ گاندھی جی آج صبح دہلی پہنچ چکے ہیں۔

مسٹر پٹیل گاندھی جی کے دوران قیام میں ایک عوت پر دونوں شخصیتوں کو جمع کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

حاجی ضیاء الدین صاحب چھتری والے مطلع فرماتے ہیں کہ مسجد مچھلی والان کی تعمیر کے سلسلہ میں مرزا ابو سعت بیگ صاحب گوٹے والوں نے مبلغ پانچ روپیہ مرحمت فرمائے ہیں اور دیگر مسلمانوں کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیے اور مسجد مچھلی والان جس کی تکمیل میں روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے تعویق ہو رہی ہے، اسکو جلد سے جلد پورا کردینا چاہیے۔

کانپور میں علماء ملت کا اجتماع

جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کو دعوت اجلاس

جماعت استقبالیہ کا قیام و انتخاب

۹؍فروری دوشنبہ کو مسلمانان کانپور کا ایک عظیم الشان جلسہ بانس منڈی میں منعقد ہوا جس کا اعلان دو نوٹس قبل سے جاری ہوچکا تھا۔ حضرت مولانا عبد الرزاق صاحب قاضی شہر و صدر ضلع جمعیۃ علماء کی تحریک صدارت مولانا عبد الصمد مقتدری نے کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔ انتخاب صدارت کے بعد حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی نے ایک بسیط و تاریخی تقریر فرمائی جس میں مسلم جماعت و اتفاق کی تاریخ بیان کی گئی اور حالات حاضرہ پر تبصرہ کیا گیا۔ افغانستان کی بغاوت کا تذکرہ کرتے ہوئے مولانا نے استقلال دولت افغانستان اور تاجدار غازی امان اللہ خاں کے برسر حکومت آ جانے کی دعا فرمائی۔ اس تقریر کے بعد مولانا حسرت موہانی صاحب نے ذیل کی تجویز پیش کی جس کی تائید ملا مقتدری صاحب نے فرمائی۔ دوسری تجویز کانپور میں انعقاد جمعیۃ علماء کانفرنس کے متعلق بھی مولانا حسرت صاحب نے پیش فرمائی جس کی تائید میں شیخ نثار الدین صاحب مولانا عبد الکافی صاحب بھسودر علی صاحب سید ذاکر علی کی طرف سے ہوئیں، اور نہایت گرمجوشی کے ساتھ بالاتفاق منظور ہوئی۔

تجویز ۱۔ مسلمانان کانپور کا یہ عظیم الشان جلسہ افغانستان کی طوائف الملوکی اور بغاوت کو بڑی فکر و پریشانی کی نظر سے دیکھتا ہے اور خدائے برتر کی بارگاہ میں خلوص قلب کیساتھ حکومت افغانستان کے استحکام اور شاہ و رعایا کے لئے صراط مستقیم اور راہ اعتدال کے لئے دعا کرتا ہے۔ نیز موجودہ صورت حالات کو عالم اسلامی کی قوت و عظمت کی بربادی کا پیش خیمہ سمجھتا ہے۔

تجویز ۲۔ مسلمانان کانپور کا یہ جلسہ عام طے کرتا ہے کہ اس سال جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کو کانپور میں مدعو کیا جاوے۔ اور بعد رمضان شریف کے مناسب تاریخوں میں اس کے اجلاس یہاں منعقد ہوں اور اس کی دعوت جمعیۃ کے دفتر کو بھیجدی جاوے اور جماعت استقبالیہ کی ترتیب عمل میں لائی جانے کا کام شروع کردیا جاوے اور صدر صاحب جمعیۃ علمائے کانپور کے ذریعہ دعوت بھیج دی جاوے۔

تیسری تجویز ترتیب و انتخاب مجلس استقبالیہ کی پیش کی گئی اور حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر استقبالیہ۔ مولانا حسرت موہانی صاحب

نائبین صدر۔ مولانا نثار احمد صاحب۔ مولانا شوکت علی صاحب۔ مولانا آزاد سبحانی صاحب۔ حافظ ہدایت حسین صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ حافظ محمد حلیم صاحب۔ محمد عمر خاں۔ محمد بشیر صاحب بیرسٹر۔ حافظ ابو سعید صاحب۔ شیخ نثار الدین صاحب۔ حاجی محمد سعید صاحب۔ مولوی عبد القیوم صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔ شیخ محمد رفیق صاحب۔ حافظ محمد صدیق صاحب شیخ محمد حنیف صاحب۔ مولوی غلام محی الدین صاحب۔ حافظ احمد اللہ صاحب۔ مولوی علی صاحب۔ حاجی نعیم الدین صاحب۔ سید فضل الرحمن صاحب وکیل۔ حاجی عبد السلام صاحب۔ سید فضل حسین صاحب۔

ناظمین استقبالیہ۔ مولانا عبد الکافی صاحب۔ سید ذاکر علی صاحب۔ مولانا حامد صاحب قادری۔ سید مرزا علی صابری ملا عبد الصمد صاحب مقتدری۔ شیخ محمد قاسم صاحب

ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند کو بذریعہ تار دعوت بھیجدی گئی ہے۔ جماعت استقبالیہ نے کام شروع کردیا ہے۔

(نوٹ) جملہ مراسلت بنام مولانا عبد الکافی صاحب بانسمنڈی کانپور ہونی چاہیئے۔

سید ذاکر علی

مسلمانان کانپور کا جذبۂ ملی

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی دعوت

حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند کو جناب مولانا عبد الرزاق صاحب صدر جمعیۃ علمائے کانپور کی جانب سے حسب ذیل تار وصول ہوا۔

"مسلمانان کانپور کا ایک جلسہ عام آپکے سالانہ اجلاس کو مدعو کرتا ہے۔ براہ کرم منظور فرمایئے"

حضرت ناظم صاحب کا جواب

"سالانہ اجلاس کے لئے جناب کا دعوت نامہ بذریعہ تار پہنچا۔ مجلس مرکزیہ کے فیصلہ کے بعد منظوری کے متعلق جناب کو اطلاع دی جائے گی"

اعلیٰ حضرت نظام دکن کی حاتمانہ فیاضی

سکندر آباد ۱۵؍فروری۔ حکومت نظام نے عثمانیہ شفاخانہ کو بڑے پیمانہ پر قائم کرنے کیلئے دو لاکھ روپیہ کی منظوری دی ہے۔

سٹہ کے خلاف حکومت کی گرمی

مجلس مقننہ میں انسداد قماربازی کی تجویز

لاہور ۱۳؍فروری۔ پنجاب کی مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں آنریبل میاں سر فضل حسین ایک مسودہ قانون پیش کریں گے۔ جس کا نام مسودہ قانون قماربازی ہوگا۔ اس کی غرض و غایت یہ ہوگی کہ سٹہ کو جرم قرار دیا جائے۔ آنریبل سر میاں صاحب کہتے ہیں کہ اس نوعیت کی قماربازی پنجاب میں بڑھ رہی ہے۔

اسمبلی کے اجلاس میں بمبئی کے فسادات کا تذکرہ

ابتدا ہندوؤں کی طرف سے کی گئی

نئی دہلی ۱۳؍فروری۔ اسمبلی میں ہوم ممبر نے فسادات بمبئی کے متعلق ایوان میں ایک بیان دیا جس میں ظاہر کیا کہ بمبئی کے موجودہ فسادات جن واقعات کی بنا پر رونما ہوئے ان کا آغاز دسمبر کی ہڑتالوں سے ہوا۔ جو کمیونسٹ لیڈروں کی سرکردگی میں دسمبر کو ظہور میں آئیں، کارخانہ داروں نے ہڑتالیوں کی جگہ پٹھان مامور کئے، جس سے ہڑتالیوں اور پٹھانوں میں متعدد فسادات ہوئے، بظاہر پٹھانوں اور ہڑتالی مزدوروں کے تعلقات میں کشیدگی کے باعث ۱۸؍جنوری کو تیوجا نامل کے ۳ پٹھان چوکیدار قتل کردئے گئے۔ میرے خیال میں کارخانہ کے ہڑتالیوں کا اس سے تعلق نہ تھا، دوسرا واقعہ ۲؍فروری کو ہوا جو یقیناً اس فساد کا فوری سبب تھا یعنی بمبئی میں یہ افواہ اڑی کہ بچے اغوا کرکے بڑودہ بھیجے جارہے ہیں، یہ بالکل بے بنیاد فسانہ تھا، کارخانے کے مزدوروں کو یقین ہوگیا، کہ پٹھان بچوں کا اغوا کررہے ہیں اور ۳ و ۴؍فروری کو پٹھانوں پر حملے شروع ہوگئے، اور کتنے ہی پٹھان قتل کئے گئے۔ ۵؍فروری کو پٹھانوں نے جنہوں نے ایک بڑے ضبط سے کام لیا تھا، فساد شروع کردیا اور وہ انتقاماً ہندوؤں پر حملے کرنے لگے، عام حملے جن میں زیادہ تر ہندو مزدوران کارخانہ تھے، اور پٹھانوں کے مابین جو نسبتاً تعداد میں کم تھے فساد بڑھ گیا۔ شہر کے مختلف حصوں میں قتل اور زدوکوب کے حملے جاری ہوگئے۔ ۶؍فروری کو فساد نے فرقہ وارانہ حیثیت اختیار کرلی اور پٹھانوں پر حملے ہونے سے مسلمان ان سے ہمدردی کرنے لگے، ہندوؤں اور مسلمانوں کے مجمعوں نے جو زیادہ تر ہندو اور مسلمان غنڈوں پر مشتمل تھے، ایک دوسرے کے افراد اور گروہ پر حملے کئے، شہر کے مختلف حصوں میں سارے دن اور اچھی رات گئے تک فساد رہا۔

۸؍فروری کی صبح کو قدرے سکون معلوم ہوتا تھا۔ مگر شام کو پھر فساد شروع ہوگیا۔ ۹؍فروری کو بھی فساد جاری رہا۔ ہندوؤں نے مساجد پر اور مسلمانوں نے مندروں پر حملے کئے۔ دوپہر کو کچھ لوٹ کھسوٹ بھی ہوئی اور بعض جگہ آگ بھی لگائی گئی، مگر نقصان کم ہوا۔

کرفیو آرڈر کا نفاذ

قلعہ کے شمال میں تمام شہر کے اندر کرفیو آرڈر نافذ کیا گیا۔ ۱۰ و ۱۱؍فروری کی صبح کو سکون رہا مگر دوپہر کو کئی مقامات پر حملے اور قتل کی وارداتیں ہوئیں۔

شام کو کارخانہ کے مزدوروں نے تین پٹھانوں کو قتل کردیا، نیزوں، چاقوؤں اور لوہے کی سلاخوں سے مسلح کال کارخانہ گرفتار کئے گئے۔ ۱۲ کی صبح کو عوام زیادہ اعتماد قائم ہوجانے کی علامات محسوس کرتے تھے، ۵۳ ملیں ۵ ربڑ ورکشاپ کھلے ہوئے تھے۔

دفاتر اور محکمہ جات قائم کرلئے گئے

پشاور ۱۴؍فروری۔ آج تین ہوائی جہاز کابل سے ۲۰ مسافر لائے۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ بچہ سقہ نے حکومت کے تمام محکمہ جات اور دفاتر قائم کرلئے ہیں، عام طور پر ان محکمہ جات میں وہی اہلکار کام کررہے ہیں جو شاہ امان اللہ خاں کے عہد میں کرتے تھے۔ البتہ ان کے اعلیٰ افسر کوہ دامن کے باشندوں کو مقرر کیا گیا ہے، کیونکہ بچہ سقہ خود بھی وہاں کا باشندہ ہے۔

بچہ سقہ اپنی فوجی طاقت بڑھا رہا ہے

لوگ کثیر تعداد میں بھرتی ہورہے ہیں

شاہ محمد شریف چوہدری سیالکوٹی جو کابل سے بذریعہ ہوائی جہاز دوسرے لوگوں کے ساتھ آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ کابل میں زور و شور سے فوجی بھرتی ہورہی ہے اور بچہ سقہ نے تہیہ کر لیا ہے کہ جلد سے جلد فوجیں منظم کرلی جائیں۔ اس نے ہر فوجی سپاہی کی ماہانہ تنخواہ ۲۰ روپیہ افغانی اور ۲ سیر غلہ جو انگریزی تول کے حساب سے ایک من ہوگا مقرر کی ہے، لوگ کثیر تعداد میں اس کی افواج میں بھرتی ہورہے ہیں۔

کمشنر پشاور کی قصیدہ خوانی

پشاور میونسپلٹی کے عام جلسہ میں امرناتھ تلور میونسپل کمشنر نے ایک تجویز پیش کی جو متفقہ طور پر منظور ہوئی تجویز کا مقادیہ تھا کہ کمشنر نے ہوائی جہازوں کے ذریعہ برطانوی رعایا کو کابل سے لانے کا جو انتظام کیا ہے اس پر عامۃ الناس نہایت مسرور اور شکرگذار ہیں، چیف کمشنر کا سلوک لوگوں کے ساتھ نہایت اچھا رہا ہے اور لوگ اس کے معترف ہیں۔

ڈاکو حکومت کی ڈاکہ زنی

محصولات کے عہدہ پر ایک عجیب شخص کا تقرر

پشاور ۱۵؍فروری۔ بچہ سقہ نے غلام حیدر خاں کو مجبور کیا ہے کہ وہ اس کی وزارت مالیہ میں ایک عہدہ قبول کرلیں۔ غلام حیدر خاں ۱۹۱۹ء میں پشاور میں افغان پوسٹ ماسٹر تھے۔ تیسری جنگ افغانستان سے قبل اور اس کے دوران میں انہوں نے حکومت برطانیہ کے خلاف سخت پروپیگنڈا کیا تھا جس کی بنا پر انہیں گرفتار کرکے جنگی قیدی کی حیثیت سے برما بھیجدیا گیا تھا، لیکن بعد میں جب افغانستان سے معاہدہ ہوا تو اس کی شرائط کے مطابق ان کو افغانستان بھیج دیا گیا تھا۔ شاہ امان اللہ خاں کے عہد حکومت میں وہ حاکم محصولات تھے مگر بچہ سقہ نے ان کو گرفتار کرلیا تھا اب انہوں نے باسر مجبوری بچہ سقہ کا دیا ہوا عہدہ قبول کرلیا ہے۔

ان کی جگہ پر جو شخص حاکم محصولات مقرر ہوا ہے وہ کوہ دامن کا ایک مشہور ڈاکو ہے جس نے اپنے نئے عہدہ پر پہنچتے ہی سب سے پہلے یہ حکم دیدیا کہ ہر بنڈل پر ڈیڑھ سو افغانی روپے بطور محصول کے وصول کئے جائیں۔ خواہ بنڈل میں کوئی شے ہو اور اس کی قیمت خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ یہ شخص جاہل مطلق ہے۔

فوجی تعلیم کے متعلق ڈاکٹر مونجے کی تجویز

قرارداد ترمیم کے ساتھ منظور کرلی گئی

دہلی ۱۵؍فروری۔ کل لسنٹ پنچمی کی وجہ سے کونسل کا اجلاس نہیں ہوا۔ پرسوں کا بقیہ مباحثہ آج ختم کیا گیا۔ ڈاکٹر مونجے نے فوجی تعلیم کے لئے جو تجویز پیش کی تھی اس پر متعدد تقریریں ہوچکی تھیں۔ ان کی تجویز یہ تھی کہ

"کونسل کا یہ اجلاس گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتا ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو اس قسم کی کارروائی کے لئے قدم اٹھایا جائے کہ یونیورسٹی ٹریننگ کور اور ٹین کور کے سلسلہ میں پیدل فوج، توپخانہ، مشین گن، میدان کی انجنیرنگ اور فوجی ہوابازی کے قواعد سکھائے جاسکیں"

کرنل کرافورڈ نے اس تجویز میں یہ ترمیم پیش کی تھی کہ

"یہ کونسل گورنر جنرل باجلاس کونسل سے اس خیال سے یہ سفارش کرتی ہے کہ ہندوستانی نوجوانوں کی اصلاح و تربیت ہوسکے جیسا کہ اسکین کمیٹی نے سفارش کی تھی، جس قدر جلد ممکن ہو اسکول اور کالجوں کے ان ہندوستانی طالب علموں کے لئے جن کی عمریں ۱۲ اور ۲۰ سال کے مابین ہوں جسمانی ورزش کھیل یا قواعد لازمی کئے جائیں۔ نیز رائفل کے استعمال کی ترغیب دی جائے"

ڈاکٹر مونجے نے یہ ترمیم منظور کرلی۔

والیان ریاست کے اجلاس کا اختتام

بارہ ارکان کی کمیٹی کا تقرر

دہلی ۱۵؍فروری۔ ایوان والیان ریاست کا اجلاس آج ختم ہوگیا۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ کو پھر چانسلر منتخب کیا گیا۔ مہاراجہ صاحب کشمیر پرو وائس چانسلر منتخب ہوئے۔

اس کے بعد بارہ ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جس میں مہاراجہ صاحب پٹیالہ، نواب صاحب بھوپال، جام صاحب نواںنگر وغیرہ شامل ہیں کہ وہ والیان ریاست کے لڑکوں کی تعلیم کے متعلق تحقیقات کرے۔

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم، صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا سقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۵؍ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو۔ نئی سڑک۔ دہلی

باشندگان دہلی غور کریں

ہمارے یہاں شیر طیبہ تازہ خالص دیسی گھی فروخت ہوتا ہے۔ کیونکہ آجکل عمدہ گھی کی پہچان لوگوں کو بہت کم ہے اسلئے تازہ ...

اصلی گھی اسٹور کھاری باولی متصل لاہوری گیٹ دہلی

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت ...
کلاہ مخمل زرین استردار قیمت ... دونوں کی رعایتی قیمت ... جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی نام درج کرائیں

پتہ: منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

بہترین تمباکوئے خوردنی قیس زردہ

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیاں

گوہر مراد

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

شربت تندرستی

دستو سال بھر کے بعد عیدالفطر کا اعلان

شاہانہ قرآن بےنظیر

جس قلم سے سرخی لکھی ہے اس سے ہی موٹا قلم اور ترجمہ لیا جلی، حاشیہ پر تفسیر ترجمہ دہلی کی سادہ سلیس زبان

اصلی ہدیہ مجلد عنہ بلاجلد للعہ رعایتی ہدیہ مجلد چودہ روپے بلاجلد آٹھ روپے

ملنے کا پتہ منیجر حمیدیہ پریس دہلی پوسٹ بکس نمبر ۹۰

روح جیون بوٹی

زبدۃ الاطباء حکیم محمد علی صاحب مرحوم کشمیری کی ایجاد

رعایتی قیمت فی شیشی ۵۰ خوراک عہ محصول ۸ ایک درجن شیشی

گوشت اور خون · پیدا کرنے کی مشین · نزلہ · زکام · حرارت کہنہ · پرانی کھانسی · جوڑوں کا درد · بدن کی شکستگی · اعصاب کی کمزوری · گٹھیا · فالج · لقوہ · استسقاء · بھوک کی کمی · خون · گوشت · طاقت

حب مشتہی رجسٹرڈ

بھوک لگانیوالی · خوش ذائقہ · قبض کشا

فی شیشی کلاں ۱۳۲ گولی ۱۲ · ۶۶ گولی خورد ۶ · ایک درجن شیشی کلاں

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

مرنے والوں کی پکار

غریبوں کی خوشنما حمائل شریف جس کے فقط قلم کا یہ نمونہ ہے ورنہ اصل حمائل ایک ماہر فن

اشتہار عدالت

مسلمانوں کو خوشخبری

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بڈھے جوان بنینگے

منیجر کارخانہ عزیزی پریس کالج پوسٹ بھوپال

مایوس نہ ہو

حکیم کہتے ہیں کہ

کیونکہ ۸۰ برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ۔ ایسٹرن فارمیسی دہلی

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی نا طاقتی کا مجرب اثر

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے رجولیت لوٹ آتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے رنج و غم اور افسردگی پاس نہیں پھٹکنے پاتے۔ بینائی بڑھتی ہے۔ امساک کیلئے مؤثر طاقت مردی کے متلاشی طلب کرکے اسکا کرشمہ دیکھیں۔

دائمی نزلہ و زکام سر کے چکر دماغی محنت سے جی چرانا چلتے چلتے دم چڑھنا مرعوب خوفزدہ رہنا معمولی آہٹ سے کلیجہ دھک دھک کرنے لگنا درد و نسیان و جریان کا فور ہو جاتے ہیں۔ قیمت پاؤ بھر دس روپیہ

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

جبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

عظیم الشان سالانہ (رعایتی) اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ

کا ہدیہ ۱۵ رشعبان سے آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے (صہ) کی بجائے صرف تین روپے چار آنے (ہے) کر دیا ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح ہے۔ اسکا خط نہایت پاکیزہ الفاظ کی نشست حرفوں کی موزونی، کاغذ سفید کی نفاست۔ چھپائی کی صفائی، صحت کی عمدگی یہ سب باتیں دیکھنے سے آپکو معلوم ہونگی۔ اس شان کا کلام مجید ایک آپکی نظروں سے نہ گزرا ہوگا۔ ترجمہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا کیا ہوا حاشیہ پر شان نزول ہے جس کی نہایت پاکیزہ جلد رو پہلی بیلوں سے آراستہ اس شان اور اس ہدیہ پر ایسا کلام مجید آپکو کہیں نہیں ملیگا۔ جلدی کیجئے۔ وقت گزر جانے پر پھر آپکو کف افسوس ملنا پڑیگا۔

قرآن مجید معرا (بلا ترجمہ) جلی قلم مجلد

اسکا ہدیہ بھی ۱۵ رشعبان سے آخر رمضان المبارک تک کی بجائے صرف کر دیا ہے۔

زنانہ بستہ

ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی فراشخانہ کوٹھی نمبر ۸۷

اکسیر جذام

محبت کے دو عمل

طریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

نقش شاہ ولی چھتہ لال میاں دہلی

The Molvi Registered No L 1866

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولوی

ایک ماہوار مذہبی رسالہ

جو ہر اسلامی مہینے کی بارہ تاریخ کو دہلی کوچہ چیلان میں شائع ہوتا ہے

سالانہ چندہ عہ · قیمت فی پرچہ ۲

اڈیٹر عبدالمجید خان

جلد ۸ · بابت ماہ مقدس رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۷ · نمبر ۳

زندہ قوم کی یادگاریں

زندہ رہتی ہیں اور وہ زندہ رکھتی ہیں، سیواجی کی تلوار کی تصویریں آج ہر ہندو کی حرز جان بنی ہوئی ہیں، نپولین کے خطوط کے فوٹو ہر فرانسیسی کے گھر میں موجود ہیں، شکسپیر کے قلم کے نسخے انگلستان کے ہر لکھنے والے تک پہنچ گئے، یہ زندہ قومیں ہیں انہوں نے اپنے مشاہیر کے یادگار زندہ رکھے، اب دیکھنا یہ ہے کہ

غازی اورنگزیب شہنشاہ ہند کے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن شریف کا فوٹو

سات کروڑ مسلمانوں کے کتنے کروڑ گھروں میں پہنچا ہے، یہ کوئی بیکار تصویر نہیں ہے بلکہ خدائے قدوس کا پیام ہے جس کی کتابت ہے شہنشاہ کے لئے سعادت تھی، حضرت خواجہ حسن نظامی نے ایک ریاست سے یہ قرآن مستعار لے کر اس کا فوٹو کرایا اور سات ہزار روپیہ لگا کر اس پورے قرآن کے ذرے چھپوائے تاکہ ہر مسلمان اس یادگار کو اپنے لئے حاصل کر سکے، کہاں غازی شہنشاہ کا لکھا ہوا قرآن اور کہاں ہر مسلمان کا گھر خدا خواجہ صاحب ممدوح کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس بیش بہا نعمت کو مفلس اور غریب مسلمانوں کے لئے حاصل کرنا بھی آسان کر دیا،

پورے قرآن شریف کا فوٹو ... صفحات پر آیا ہے، کاغذ وہی جو تصاویر کے لئے مخصوص ہے یعنی آرٹ پیپر، جلد ولایتی بنوائی گئی ہے جس پر سنہری نام لکھا ہوا ہے، اس کے ساتھ نشانی رکھنے کا ریشمی فیتہ بھی ہے،

ان تمام خوبیوں اور آبتاب و یہ خرچ کرنے کے بعد اس کا ہدیہ دس روپیہ بھی ہوتا تو ہر مسلمان شوق سے خرید لیتا، لیکن آپ کے تعجب کی کوئی انتہا نہ رہے گی، جب آپ سنیں گے کہ اس کا ہدیہ صرف ڈھائی روپیہ ہے، کیا اب بھی آپ کو خریدنے میں تامل ہے،

ہدیہ فی جلد مجلد ولایتی عہ محصول ڈاک

منیجر رسالہ مولوی دہلی سے منگائیے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۴

اسلام میں عورتوں کے حقوق کا احترام

تعدد ازدواج اور طلاق کی باریک حکمتیں

علامہ اقبال کے ارشادات عالیہ

خواتین مدراس نے ڈاکٹر اقبال کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا تھا، ڈاکٹر صاحب موصوف نے سپاسنامہ کے جواب میں جو جامع اور بسیط تقریر فرمائی ہے اسکو ہم معاصر الکلام سے قارئین الجمعیۃ کیلئے نقل کرتے ہیں۔

میں آپکے ایڈریس کا کس زبان سے شکریہ ادا کروں

توسط و اعتدال

قرون اولی کی خواتین

عورت کے بعض حقوق طلاق

تحریک آزادی نسواں

تعلیمات نبویہ

حکمت تعدد ازدواج

مندرجہ ذیل مال رعایتی قیمت پر صرف ایکماہ تک دیا جاویگا

رمضان المبارک کی برکات

اس ماہ میں دینی و دنیوی برکات ہر مسلمان کو نصیب ہوتی ہیں۔ اس ماہ مبارک کی خوشی میں ہم نے بھی مندرجہ ذیل گھڑیوں و ٹائم پیسوں کی قیمت میں انتہائی رعایت کردی ہے جو مال آپکے پیش نظر ہے وہ پائداری اور صحیح وقت دینے میں بالکل لاثانی ہے رعایتی قیمت صرف ایکماہ کیلئے مقرر کیگئی ہے۔ لہذا اور جلد سے جلد روانہ فرمائیں۔

سنہری کیس کی براسلٹ واچ — شب چراغ سنہری کیس کی کلائی واچ — ہاف ہنٹنگ خوشنما پاکٹ واچ — نئے فیشن کی خوشنما رسٹ واچ معہ کرب بینڈ — گولڈن ملمع کی جالدار چینی رسٹ واچ — نہایت مضبوط ٹائم پیس — لیور سلی ریلوے کی لیور واچ — شب بین لیور پاکٹ واچ — سنہری کیس کی قلمدار ڈائمنڈ شیپ سلک سٹراپ کلائی سٹ واچ

فرمائش روانہ کرنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ دین جاندنہ نمبر ۲۴ چاندنی چوک دہلی

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ دین جاندنہ نمبر ۲۴ چاندنی چوک دہلے

مندرجہ ذیل مال رعایتی قیمت پر صرف ایکماہ تک دیا جاوے گا

مندرجہ ذیل مال رعایتی قیمت پر صرف ایکماہ تک دیا جاویگا

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ دین جاندنہ نمبر ۲۴ چاندنی چوک دہلی

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ دین جاندنہ نمبر ۲۴ چاندنی چوک دہلی

ماہِ مقدس اور ارکانِ اسلام

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب مؤلف سیرۃ الحبیب و برکات رمضان زمدرسہ امینیہ دہلی)

فلسفہ صیام

اسلامی فوج کے سپہ سالار اعظم

(باقی)

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۴)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

علی برادران پر ہندو جرائد کی بہتان طرازی

بمبئی کے فساد کی ذمہ داری کس پر ہے؟

لارڈ ونٹرٹن کی صاف گوئی

برقیات

بیرون ہند

برطانیہ سے ایران کی شکایات

ایرانی باشندوں پر بیجا پابندیاں

جنوا ۱۸ فروری - جزائر بحرین کے متعلق جو خلیج فارس میں واقع ہیں ایرانی وزیر خارجہ نے برطانی سفیر متعینہ طہران کو جو مراسلہ ۵ جنوری کو بھیجا تھا اس کی نقلیں جمعیۃ اقوام کے تمام ارکان کے پاس بھیجدی گئی ہیں۔ اس مراسلہ میں ایران نے جزائر بحرین پر اپنا حق جتلایا ہے اور اس امر کی شکایت کی ہے کہ بحرین جانے والے ایرانی باشندوں پر بیجا ...

معاملاتِ افغانستان میں برطانیہ کا رویہ

برطانی سفارتخانہ کابل سے قندھار منتقل ہو گا

دارالعوام میں وزیر خارجہ کا بیان

لندن ۲۰ فروری - سر آسٹین چیمبرلین (برطانی وزیر خارجہ) نے دارالعوام کے اجلاس میں افغانی سفیر متعینہ ...

مسٹر ویلاک نے دوبارہ کہا کہ ایک مذہب کے لوگوں کو برخاست کرتا، اور دوسرے مذہب کے لوگوں کو ان کی جگہ رکھنا خطرناک نہیں ہے۔ ارل ونٹرٹن نے جواب دیا ہرگز نہیں۔

انقلابِ افغانستان

سردار محمد عمر خاں کی نامرادی

نامراد ہو کے رہے نہ ادھر کے رہے

پشاور ۱۸ فروری - تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ سردار محمد عمر خاں جو لال آباد سے کابل کو فرار ہو گئے تھے ابھی تک تنغواریوں میں مقیم ہیں، موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہ حصول مقصد میں بالکل ناکام رہے ہیں اور اب واپس ہندوستان آنے کے لئے پر تول رہے ہیں۔

جنرل نادر خاں کا بمبئی میں ورود

نئے ٹریڈ ایجنٹ کی مرمت

جان بچی لاکھوں پائے

بچہ سقہ کو آخر جواب دینا پڑا

پٹھانوں کی بیگناہی پر برطانوی شہادت

دارالعوام میں فسادات بمبئی کا دوبارہ تذکرہ

جلال آباد یا تودۂ خاک

میگزین سے تمام شہر اڑ گیا

گفتگو کا کیا نتیجہ نکلا

پچھا نک حبش خاں میں کوکین فروشی

مسٹر پٹیل کا دسترخوان

انگریزی صحافت کو افسوسناک صدمہ

والیانِ ریاست کی خودکشی

دہلی میں والیان ریاست کے اجتماع کو ایک مدت سے ...

جنرل سالی پاشا اور بچہ سقہ

اطاعت قبول کرنے سے انکار

افغانستان کے نائب سالار جنرل سالی پاشا نے افغانستان سے چلے جانے کی خواہش کی ہے، لیکن بچہ سقہ نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بچہ سقہ چاہتا ہے کہ وہ اس کی اطاعت قبول کر لیں۔ لیکن پاشا نے موصوف ایسا کرنے کیلئے تیار نہیں۔

بچہ سقہ کا دام تزویر

ایک ہزار پونڈ سے پروپیگنڈا کا آغاز

افغانستان کی بغاوت اور علماء دیوبند

امان اللہ خاں کا عزل ایک منٹ کیلئے بھی گوارا ہے

مہتمم دارالعلوم دیوبند کا اعلان

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند ایک سائل کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:-

افغانستان کے مسئلہ میں ہمارا مسلک بالکل صاف ہے۔ ہمارا مسلک وہی ہے جو اہل حق کا مسلک ہے۔ امام وقت اور امیر کی اطاعت اس وقت تک واجب ہے اور اس سے مقاتلہ ناجائز ہے جب تک کہ وہ صریح طور پر کفر اختیار کرلے۔ امیر امان اللہ خاں صاحب سے جدید احکام جاری کرنے میں تشریع اور سیاسی دونوں قسم کی غلطیاں ہوئیں لیکن باوجود اس کے ان کے عزل کو یا سلطنت میں بار بار انقلاب کو ایک منٹ کیلئے بھی گوارا نہیں کیا۔ ...

(الانصار)

تین مسلم رضاکاروں کا بیدردانہ قتل

چار ہندوؤں کی گرفتاری

بمبئی ۱۹ فروری - آج بمبئی پولیس نے چار ہندوؤں کو بلوہ اور فساد کرنے اور ... کے علاوہ تین مسلم رضاکاروں پر قاتلانہ حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر کے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا ...

نظر بند افغانوں کے متعلق کونسل صوبجات متحدہ میں

اہم سوالات

بمبئی کے فسادات میں مقتولین کی صحیح تعداد

کتنے مسلمان اور کتنے ہندو مرے؟

ہندوستان کے مقتدر مسلم رہنماؤں کا جلسہ مشاورت

مسلمانوں کو مسلم کانفرنس کے اصولوں پر منظم کرنے کی سعی

مسئلہ افغانستان پر علماء بہار کا اعلان

امان اللہ خاں کو تخت حکومت واپس ملنا چاہئے

اجنبی حکومتوں کو انتباہ

ہم خدام العلماء والدین موجودہ مسئلہ افغانستان پر سخت اضطراب و کرب کی حالت میں کشف ما حقیقت اور دفع معصیت کی غرض سے بیان ذیل شائع کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خداوند ارحم الراحمین اس بیان کو مؤثر فرمائے اور حالات نازک کی درستی میں اس سے کچھ کام لے۔ ہمارا بیان دفعات ذیل میں منقسم ہے۔

مہاتما اور لارڈ کی گفتگو

مسٹر پٹیل کے دسترخوان پر سیاسین کا اجتماع

جامعہ ملیہ میں گاندھی جی کی تقریر

مسٹر پٹیل کی قوم پرستی

کانفرنس میں مسلمانوں کا زاویہ نگاہ نہیں پیش کیا گیا

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کی صاف گوئی

ہندوستان

علیگڈھ میں فساد

غلط افواہ سے ۳۶ اشخاص زخمی

ریلوے لائن اکھاڑنے پر عبرت انگیز سزائیں

حرف اسلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کیا ہندوستان کی آزادی کیلئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے

(نوشتہ سید طفیل احمد علی گڑھ)

اکثر اصحاب کا خیال ہے کہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری ملنے کا انحصار اس امر پر ہے کہ مختلف اقوام ہند میں کامل اتحاد و اتفاق ہو۔ اسی خیال کی بنا پر متعدد بار ہندو مسلم اتحاد کی ہوا زور شور کے ساتھ چلی حتیٰ کہ امرتسر کے بلوہ کے زمانہ میں ہندو مسلمان بعض موقعوں پر ایک دوسرے کا جھوٹا پانی پینے لگے گو چونکہ ایک عقیدہ ایک مذہب اور ایک تمدن رکھنے والوں میں بھی مستقل طور پر اتحاد قائم نہیں رہ سکتا اسلئے ہر اتفاق کے بعد نفاق کے ایسے زبردست جھونکے آئے کہ انہوں نے تمام سوسائٹی کے نظام کو درہم برہم کر کے پہلے سے بھی بدتر حالت کر دی حتیٰ کہ گذشتہ چند سال سے ملک میں بلووں اور کشت و خون کی جو وبا پھیلی ہے وہ آج تک موجود ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ جبکہ دو عزیزوں حتیٰ کہ حقیقی بھائیوں کے درمیان یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ کوئی شکر رنجی یا مخالفت نہ ہوگی تو ہندوستان کے ۳۲ کروڑ انسانوں کی نسبت جو ۲۲ مختلف زبانیں بولتے اور صد ہا مختلف عقیدے رکھتے ہیں کس طرح کہا جا سکتا ہے کہ وہ ہر اعتبار سے متحد اور متفق ہو جائیں گے۔ ایسی غلط توقعات کا انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے اور حالت پہلے سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔

البتہ جو چیز ہندوستان کی مختلف اور متضاد عقائد رکھنے والی اقوام کو حکومت خود اختیاری کی طرف لا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کا مقصد اور منتہائے نظر اور نصب العین صحیح اور ایک ہو۔ مثلاً اگر محض یہ نصب العین ہو کہ آزادی ہند سے ہمیں حکومت مل جائے گی تو اس سے ہر قوم و ملت کی آرزو یہ ہوتی ہے کہ خود اس کی حکومت ہو اور پھر اسی خیال سے باہمی بدگمانیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اس قسم کے نصب العین سے مزید رنجشیں قائم ہو جاتی ہیں۔ البتہ اگر اہل ہند سمجھیں کہ موجودہ نظام حکومت سے ہندوستان کا اربوں روپیہ یہاں سے کھنچ کر باہر گیا ہے اور اس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہندوستان کی صنعت و تجارت برباد ہو گئی، ملک میں روپیہ نہ رہنے سے معاش کے تمام دروازے بجز چند نوکریوں کے سب بند ہو گئے اور آبادی کا زیادہ حصہ افلاس کی مصیبت میں مبتلا ہے اور اس سے چھوٹی جماعتوں کو بمقابلہ بڑی جماعتوں کے زیادہ نقصان ہے تو یہ ایک صحیح نصب العین ہے جو ہر فرد کو حکومت خود اختیاری کے منصوبہ کی طرف کھینچ سکتا ہے اور انہیں متحد الخیال بنا کر ان کے باہمی شکوک اور بدگمانیوں کو دور کر سکتا ہے ...

انجمن حمایت الاسلام لاہور کا چوالیسواں اجلاس

...

دیہات میں آریوں کی چیرہ دستیاں

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

میر محمد علی ساکن ... موضع برکی تحصیل ... میں پناہ گزین ہیں ... ان کے پاس کچھ نقد ہے نہ کپڑا۔ سخت مصیبت زدہ ہیں۔ اس موضع کے مسلمانوں کو نیز جہاں سے گذر ہوا انکے دردناک واقعات بیان کر کے اعدائے اسلام کے مکائد سے ہوشیار رہنے کی ہدایت کی گئی۔ وقتی حوائج کو میر محمد علی کے اس طرح پورا کیا گیا کہ کچھ نقدی ... احمد اللہ خاں صاحب ساکن گوتنی نے کی اور نصیر الدین شہاب الدین صاحبان و عبد الرحمن صاحب نے کچھ امداد کر کے ایسا انتظام کر دیا ہے کہ وہ سردست ... قاضی عبد الغفار صاحب نے تذکرہ کرنے پر نہایت خندہ پیشانی سے منظور فرمایا ہے کہ وہ اگر میرے پاس رہیں ... ان کو اہل و عیال کے لئے دے دیا جاویگا۔ اب ان کو ہدایت کر دی جاویگی اور انشاء اللہ تعالیٰ اچھی بسر ہو جاوے گی۔

... قاضی پور میں ... شبرات کی آتشبازی کا کافی انسداد کیا گیا۔ بچوں کو تادیب کی گئی۔

بقیہ صفحہ اوّل

جو تعداد ازدواج کے بارے میں از روئے قرآن انہیں حاصل ہے تو وہ اس مطالبہ کا حق رکھتی ہے، اس سلسلہ میں ایک الزام میں لڑکیوں کے باپوں کو بھی دوں گا کہ وہ نکاح کے وقت عورتوں کے حقوق پر نگاہ نہیں رکھتے۔ مگر ایک الزام خود عورتوں کو بھی دئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وہ یہ کہ کیوں وقت ضرورت عورتیں مردوں سے قانونی ذریعہ سے حقوق کا مطالبہ نہیں کرتیں، کیوں بھائیوں سے جائداد کا حصہ طلب نہیں کرتیں۔

ہند میں شرعی عدالتوں کی ضرورت

افسوس ہے کہ ہندوستان میں اسلامی قانون کی عدالتیں قائم نہیں تاکہ معاملے شریعت اسلامی کے ذریعہ سے طے ہوں، میں نے تو اب کے سربراہ ... سے بھی کہا کہ مسلمانوں کیلئے ہندوستان میں خانگی تنازعات کے تصفیہ کیلئے اسلامی عدالتیں قائم ہونی چاہئیں گذشتہ پانچ چھ سو سال سے شریعت اسلامیہ جامد رہی ہے، انگریزی قانون والے شریعت اسلامی کو نہیں سمجھ سکتے، چند فقہ کی کتابیں مشہور ہیں، جو آج سے پانچ چھ سو سال قبل لکھی گئی تھیں، اس وقت جو فتوے دئے گئے، وہ ان حالات کے مطابق تھے، آج حالات اور ہیں، اب ان حالات کو ملحوظ رکھ کر شرعی مسائل پر غور کرنا چاہئے۔ ...

مصطفےٰ کمال کی اصلاحات

...

مسائل میں موشگافی نہیں کر سکتی، وہ قوم کے بہاؤ میں بہہ جانے والے نہیں ... اجتہاد کرنے والے تفقہ نہیں پیدا کر سکے، جو انہیں صحیح راستہ دکھائے اسلئے انہوں نے ٹھوکریں کھائیں، اپنی غلطیوں کو ترک خود آئندہ دس سال میں محسوس کرینگے، میں آپ سے پرزور استدعا کرتا ہوں کہ آپ ہرگز ترکی عورتوں کو تقلید کیلئے اپنا نمونہ نہ بنا لیں۔ مصطفےٰ کمال کی نام نہاد اصلاحات پر جائیں۔ ملک کو فوجی قوت و تنظیم کے بل پر بچانا اور بات ہے، مگر آئندہ زندگی کیلئے قانون وضع کرنا بالکل علیحدہ بات ہے۔ پہلی بات کیلئے محض قوت کی ضرورت ہے، اور دوسری کیلئے خاص قابلیت کی ضرورت ہے۔ مصطفےٰ کمال پاشا نے جو کچھ اصلاحات کے سلسلہ میں کیا ہے، وہ ہرگز حکمت پر مبنی نہیں۔ عورتوں کو آزادی خود شریعت اسلامی نے دے رکھی ہے مصطفےٰ کمال کیا دینگے؟ ہاں مادر پدر آزادی کی فرنگیت نے کبھی اجازت نہیں دی، نہ کوئی ہوشمند انسان کبھی اس کی خواہش کرے گا۔ بیجا آزادی سے ترکی میں یورپین قسم کا ناچ شروع ہوا، اسی مصطفےٰ کمال کو وہ ناچ حکماً بند کرنا پڑا۔

انسان کی خود ساختہ تدبیریں

لالہ لاجپت رائے آنجہانی نے اپنی کتاب میں ترکوں کا ایک سرکلر نقل کیا ہے جس میں دہ باتیں درج ہیں جن سے ترکی عورتوں کو بازرہنے کی ہدایت کی گئی ہے، ان ہدایتوں میں یہ بھی ہے کہ جوان عورتوں کو رات کے نو بجے گھر سے باہر نہیں نکلنا چاہئے، اگر نکلیں تو انکے باپ یا بھائی کوئی نہ کوئی انکے ساتھ ہو۔ اسطرح نیکٹ کے متعلق بھی کافی ہدایت ہے، یورپ کے اور ملکوں کو بھی اس قسم کی ہدایات جاری کرنی ضروری ہیں ...

ہم مسلمانوں کو ... ملت اسلامیہ ... اصرار کریں ... حقوق ... چاہئے، جیسا کہ میں نے کہا کہ مسلمان عورتیں قوم کی بہترین روایات کی حفاظت کر سکتی ہیں، بشرطیکہ وہ اصلاح کا صحیح اور عقل مندانہ راستہ اختیار کریں، اور ترکی یا دیگر یورپین فاک ... سامنے رکھیں ... غور کرینگی، اور اسلام کی اعلیٰ تعلیم سے فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں گی۔

کی عورتوں کی اندھا دھند تقلید کے درپے نہ ہو جائیں۔

حضرت فاطمہؓ کا اسوہ

مسلمان عورتوں کیلئے بہترین اسوہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ ہیں، اکمل عورت بننا ہو تو آپکو حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی زندگی پر غور کرنا چاہئے، اور انکے نقش قدم پر چلنے کی سعی کرنی چاہئے، عورت کو اپنی انتہائی عظمت تک پہنچنے کیلئے حضرت فاطمہؓ کا نمونہ بہترین نمونہ ہے، میں ان خیالات کا اظہار "اسرار خودی" میں کر چکا ہوں۔ حضرت زہراؓ کی عظمت بیان کرنے کیلئے صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ وہ حسینؓ کی ماں تھیں ؎

فطرت تو جذبہ ہا دارد بلند
چشم ہوش از اسوۂ زہرا مبند
تا حسینے شاخ تو بار آورد
موسم پیشین بہ گلزار آورد

آزادی کا صحیح مفہوم

غرض یہ ہے کہ آپ کو لفظ آزادی پر جانا چاہئے، آزادی کے صحیح مفہوم پر غور کرنا چاہئے، یورپ کی آزادی ہم خوب دیکھ چکے ہیں، یورپ میں تہذیب باہر سے دیکھی جا رہی ہے، کبھی اندر سے دیکھی جائے تو رونگٹے کھڑے ہوں، بڑھے ہوئے معیار زندگی کا وہاں لوگوں پر یہ اثر پڑا ہے کہ بعض ماں باپ یورپ میں بچے کی زندگی کو insure بیمہ کر دیتے ہیں، پھر بچے کو تھوڑی خوراک دیکر ہلاک کر دیا جاتا ہے ...

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

آمد	پائی	آنہ	روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۳	۱۳	۲۴
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۸	۱۳۹۳			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۰			
بکری کتب	۹	۲	۱			
عطیات مخصوصہ	۰	۰	۵	۹	۱۰	۱۴۰۹
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
بمد مصارف دفتر	۰	۰	۶	۰	۰	۶
میزان کل				۰	۸	۱۴۴۰

صرف	پائی	آنہ	روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین، مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۰	۲۰۰			
ڈاک	۰	۴	۹			
تار	۰	۱۰	۲۴			
اسٹیشنری	۹	۳	۱			
مصارف سفر	۰	۳	۳			
کرایہ مکان دو دفتر دفتر	۰	۰	۱۲۰			
امداد نو مسلمین	۰	۰	۲			
طباعت	۶	۵	۲۸			
متفرق	۰	۱۲	۶	۳	۶	۳۹۵
قرض و سکرواں				۰	۰	۳۸
تفصیل بقایا						
تحویل	۶	۹	۴۹			
خزانہ	۳	۸	۹۵۷	۹	۱	۱۰۰۷
میزان کل				۰	۸	۱۴۴۰

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

آستانہ کی حور

اس ناول کی زبان نہایت خوبصورت اور سلیس ہے۔ اس میں سلطنت ٹرکی کے اس پر آشوب زمانہ کے کل مفصل حالات کا ذکر ہے جبکہ انجمن اتحاد و ترقی نے سلطان عبد الحمید خاں کو معزول کر کے جلاوطن کر دیا تھا، مصیبت پسند یگ، مکتن پارٹی کا ملک میں زور و شور تھا۔ وطن فروش ترکی وزیر داماد فرید پاشا کے ہاتھوں میں خلیفۃ المسلمین کٹھ پتلی کی طرح تھے۔ اس ابتلا کے زمانے میں قلمرو ترکی جن حیرت انگیز انقلابات سے گذر رہی تھی ان سبکو اس ناول میں نہایت خوبی قلمبند کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اس ناول میں ان واقعات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جس کی وجہ سے ترکوں کو جنگ میں فریب ہونے پر مجبور کیا گیا نظام حکومت کے خود غرض اور غدار ارباب حل و عقد نے قسطنطنیہ کو برباد کر دیا تھا وزرائے سلطنت کی بدنظمیوں کی وجہ سے حجاز، شام، عراق، یونان، سمرنا، درہ دانیال وغیرہ یکے بعد دیگرے سب نکل چکے تھے، سمرنا کا نہایت خوبصورت اور متمول شہر برباد ہو چکا تھا عوام میں سلطنت گردی کی وجہ سے خلاف معمول گھبراہٹ پھیلی ہوئی تھی، یہی اقوام تمام یورپ میں مسلمانوں کی اس بربادی پر مسرت و شادمانی کے نعرے لگا رہی تھیں۔ قسطنطنیہ سے ترکوں کی فراری نے یونانیوں کے دلوں ...

...

آپ بھی منگوا کر ہمارے بیان کی تصدیق فرمائیں۔ قیمت کچھ بھی نہیں صرف دو روپے۔ حجم ۴۰۵ صفحہ لکھائی چھپائی صاف کاغذ عمدہ سرورق پر عکسی تصویر جو تمام واقعہ کی جان ہے۔

باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف تین روپے۔

ملنے کا پتہ جنرل سپلائی اسٹور لاہور۔

مادر ہند

اضلاع متحدہ امریکہ کی رہنے والی ایک اخبار نویس ادھیڑ عمر کی عورت مس کیتھرائن میو نے ۱۹۲۶ء میں ہندوستان کی سیاحت کی اور ہندوستان کے متعلق ایک کتاب "مدر انڈیا" یا "مادر ہند" کے نام سے لکھی کہ جس کے چھپتے ہی امریکہ، یورپ اور ہندوستان میں اس کتاب کے آٹھ دس اڈیشن ہزاروں لاکھوں جلدوں کی تعداد میں تھوڑے ہی عرصہ میں چھپ کر فروخت ہو گئے۔ اور مس میو اغلباً صرف اسی ایک کتاب کی بدولت دولتمند ہو گئی اس کتاب میں کونسی ایسی خوبی تھی کہ جس کی بدولت اسے ...

ساوتری

یعنی

کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... میں شائع ہو کر ... الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا ... اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا ... اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آ کر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر ایک انتہائی اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں ... اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

آپ اس سرخی کو پڑھ کر متعجب ہونگے کہ وہ ایسی کونسی شئے ہے کہ جس کی ہر غلطی پر اشرفی انعام دی جاتی ہے، سنئے میں آپکو بتاتا ہوں وہ قرآن مجید معرا انطاقی ہے جس کی صحت کے متعلق مالک مطبع کو اسقدر بھروسا اور اطمینان ہے کہ انہوں نے یہ انعام مقرر کیا ہے۔ اسکے علاوہ بلحاظ کاغذ و کتابت و طباعت اسقدر کم ہدیہ پر آپکو کوئی کلام اللہ شریف نہیں مل سکتا۔ اس پر طرہ یہ کہ مجلد سنہری بارچہ نہایت مضبوط اہل خیر حضرات ہمیشہ رمضان المبارک میں سینکڑوں کی تعداد سے منگا کر غربا کو تقسیم کرتے ہیں۔ علاوہ ہدیہ ایک جلد کیلئے ... دو جلد سے لیکر دس جلد تک ... مزید رعایت دس کے بعد سے جس قدر طلب فرمائیں گے ... فی جلد کے حساب سے بھیجا جائیگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف و پنجسورے اور مذہبی و درسی کتب کا کافی اسٹاک موجود ہے۔ محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار

ملنے کا پتہ، کتبخانہ بغدادی ۲۴ لال کنواں دہلی

کثرت ضرور نقصان کریگی!

فی زمانہ ہماری سوسائٹی پر کثرت ... بھی ایک لعنت ہے۔ آج کل ایسے اشخاص کا ملنا تو مشکل ہے کہ جنہوں نے قواعد معاشرت کی حدود سے تجاوز نہ کیا ہو۔ طاقت کا متواتر اخراج ہماری قوت کو برباد کر کے جسم کی جڑوں کو کھوکھلا کرتا جا رہا ہے۔ لیکن یہ قابل رحم حالت بھی تو زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتی۔ اور وہ انسان جو اپنی جسمانی طاقت پر مغرور بیٹھے ہیں انہیں بھی جلد یا بدیر اپنی کمزوری اور نقاہت کا احساس ہونے لگ جائیگا۔ لہٰذا یہ

آپ کا فرض اولین ہے

کہ طاقت کو کم خرچ کریں اور اصراف کے ساتھ اس کو جمع بھی کرتے جائیں جو آپ مندرجہ ذیل اکسیروں میں سے اپنی طبع کے موافق انتخاب کر کے استعمال کرنے سے بآسانی کر سکتے ہیں!

اکسیر ... اکسیر ... اکسیر ... اکسیر ...

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: المشتہر منیجر امرت دھارا ودوشدھالیہ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری صافے ... کی ہو تو اس پتہ سے منگالیں۔ (مولوی) سلامت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ... چھپاگر بھاگلپور

ضرورت نکاح

ایک کامیاب و خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت والجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ تمول کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ذات کی قید ہے گر خوبصورتی اور نیک سیرت مطلوب ہے۔ خط و کتابت جو ہر طرح مخفی رکھی جائیگی تفصیلاً بنام "م م" معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی کی جائے +

۸۸ یہ ہے ...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

حرفِ اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کیا ہندوستان کی آزادی کیلئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے

(نوشتہ سید طفیل احمد علی گڑھ)

اکثر اصحاب کا خیال ہے کہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری ملنے کا انحصار اس امر پر ہے کہ جملہ اقوام ہند میں کامل اتحاد و اتفاق ہو۔ اسی خیال کی بنا پر متعدد بار ہندو مسلم اتحاد کی ہوا زور شور کے ساتھ چلی حتیٰ کہ ہندو مسلم ... [illegible]

[illegible]

دیہات میں آریوں کی چیرہ دستیاں

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

میر محمد علی ساکن دھنڈھوس ... [illegible]

[illegible]

انسان کی خود ساختہ تدبیریں

لالہ لاجپت رائے آنجہانی نے اپنی کتاب میں ... [illegible]

[illegible]

حضرت فاطمہؓ کا اسوہ

[illegible]

آزادی کا صحیح مفہوم

[illegible]

بقیہ صفحہ اول

[illegible]

ہندوستان میں شرعی عدالتوں کی ضرورت

[illegible]

مصطفیٰ کمال کی اصلاحات

[illegible]

انجمن حمایت الاسلام لاہور کے جلسہ کی تاریخیں

[illegible]

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
بقایا سابقہ				۳	۱۳	۲۴
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۸	۱۳۹۳			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۰			
بکری کتب	۹	۲	۱			
عطیات مخصوصہ	۰	۰	۵	۹	۱۰	۱۴۰۹
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
بمد مصارف دفتر	۰	۰	۶	۰	۰	۶
میزان کل				۰	۸	۱۴۴۰

صرف	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپیہ	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپیہ
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین، مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۰	۲۰۰			
ڈاک	۰	۴	۹			
تار	۰	۱۰	۲۴			
اسٹیشنری	۹	۳	۱			
مصارف سفر	۰	۳	۳			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۰	۰	۱۲۰			
امداد نومسلمین	۰	۰	۲			
طباعت	۶	۵	۲۸			
متفرق	۰	۱۲	۶	۳	۶	۳۹۵
قرض دستگرداں				۰	۰	۳۸
تفصیل بقایا						
تحویل	۶	۹	۴۹			
خزانہ	۳	۸	۹۵۷	۹	۱	۱۰۰۷
میزان کل				۰	۸	۱۴۴۰

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

آستانہ کی حور

[illegible]

ساوتری
یعنی
کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... [illegible]

ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

آپ اس سرخی کو پڑھ کر متعجب ہونگے کہ وہ ایسی کونسی شے ہے کہ جس کی ہر غلطی پر اشرفی انعام دی جاتی ہے، سنئے میں آپکو بتاتا ہوں وہ قرآن مجید مترجم ... [illegible]

ملنے کا پتہ۔ کتبخانہ بغدادی ۲۴ لال کنواں دہلی

کثرت ضرور نقصان کریگی!

[illegible]

آپ کا فرض اولین ہے

[illegible]

امرت دھارا ... لاہور [illegible]

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری صافے (پگڑی) تھان وچادر کی ہو تو اس پتہ سے منگالیں۔
(مولوی) سلامت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ... بھاگلپور

ضرورت نکاح

ایک کامیاب و خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت و الجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ متمول کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ذات کی قید ہے۔ مگر خوبصورتی اور نیک سیرت مطلوب ہے۔ خط و کتابت جو ہر طرح مخفی رکھی جائیگی تفصیلاً بنام "م م" معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی کی جائے +

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

مادر ہند

اضلاع متحدہ امریکہ کی رہنے والی ایک اخبار نویس و ہیڈ عمر کی عورت مس کیتھرائن میو نے ۱۹۲۷ء میں ہندوستان کی سیاحت کی اور ہندوستان کے متعلق ایک کتاب "مدر انڈیا" یا "مادر ہند" کے نام سے لکھی کہ جس کے چھپتے ہی امریکہ، یورپ اور ہندوستان میں اس کتاب کے ... [illegible]

[illegible]

گوھر مراد

اس اشتہار کا مضمون جوہر مراد ہے

ملک کی حالت دیکھتے ہوئے آپکی خدمت میں گذارش ہے کہ آپ تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں ... یہ حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کیا گیا ہے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

اس طلا سے کمی لاغری دور ہو کر ... طاقت پیدا ہوتی ہے ... خون صالح پیدا ہوتا ہے ...

نادر و مفید درسی کتابیں

دیوان حماسہ

زبدۃ الحکمت

الصرف والنحو

مولود چراغ جہاں

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ چشمہ کمال دہلی

تازہ ترین خبریں

پڑھنے کا شوق ہے

تو

آج ہی ایک خط لکھ بھیجئے

روزنامہ پیغام دہلی

کا تازہ ترین پرچہ خدمت میں ارسال کر دیا جائیگا

اس روزنامہ کیلئے ایسوسی ایٹیڈ پریس، فری پریس آف انڈیا، رپورٹر و دیگر ذرائع سے بہم پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

صوبجات متحدہ، بہار، اڑیسہ، بنگالہ، بمبئی، مدراس ... تمام اردو اخبارات سے پہلے خبریں پہنچانے کا انتظام ہو گیا ہے ...

المشتہر مہتمم روزنامہ پیغام دہلی

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے۔ رجولیت لوٹ آتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ غم و رنج اور افسردگی پاس نہیں پھٹکنے پاتے۔ بینائی بڑھتی ہے ... طاقت مردمی کے متلاشی طلب کر کے اس کا کرشمہ دیکھیں۔

آدھ سیر للعہ فی سیر ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ... اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب ... مفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ...

جنرل منیجر حسن الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

شرطیہ تندرستی

محمد اسد الحق مالک محسن دواخانہ یونانی سنبھل ضلع مرادآباد یوپی

ہر ایک مرض کی دوا بالکل مفت

اگر آپ بعد صحت کے دوائی کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر حلفیہ اقرار نامہ منگوا کر فوراً علاج شروع کرادیں۔ بعد پوری صحت کے قیمت ادا کریں۔

منیجر نلی نور دواخانہ لودیانہ پنجاب

حیرت نما قرآن شریف

سب سے بڑی تفسیر والا ۲۶×۲۰ تقطیع والا دلی کی سلیس زبان کے ترجمہ والا

۱۳۴۷ھ کی رعایت کا حیرت خیز مظاہرہ، ہدیہ بجائے سات روپے کے صرف ...

بڑی تقطیع کے قرآنوں میں اس کے برابر تفسیر کیا اس سے آدھی قیمت پر بھی قرآن شریف ہی کہاں مل سکتا ہے ... جب دہلی کے تاجران قرآن شریف ... قرآن شریف کی اشاعت ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے ...

ضروری گذارش

ملنے کا پتہ: منیجر حمیدیہ پریس دہلی پوسٹ بکس نمبر ۲۰

مجدد الف ثانی

از علامہ ابو الفضل محمد احسان اللہ عباسی گورکھپوری

مصنف و مؤلف ترجمہ قرآن شریف، تاریخ اسلام، الاسلام ...

حضرت شیخ احمد سرہندی، اسلام اور تصوف اسلام کے سچے بہی خواہ، ہمدرد، مصلح قوم، ریفارمر ... قرآن مقدس اور احکام شریعت کی حکیمانہ تعلیم کے مبلغ ...

علامہ عباسی نے آپ کی زندگی کے حالات اس کتاب میں جمع کئے ہیں ...

ملنے کا پتہ: حشمت علی خان، محلہ تھانہ باکسر راپور اسٹیٹ یوپی

رعایت کا مبارک مہینہ

فائدہ اٹھائیے

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گزرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہمکو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے۔ یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں اور ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے۔ رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کے ساتھ مستفید ہونا چاہیئے۔ جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ نادر موقعہ زندہ رہے تو ایک سال کے بعد آئیگا۔

حیرت انگیز کلنڈر یعنے جنتری واچ

اس گھڑی میں اسکے کاریگر نے عجیب و غریب عقل آرائی کی ہے۔ گھڑی کیا ہے پوری جنتری ہے۔ اسمیں ...

۲۲ کیرٹ گولڈن کیس ہنٹنگ پاکٹ واچ

اس گھڑی کے ٹائم کی طرف بھی شیشے کی حفاظت کے لئے ڈھکنا لگا ہوا ہے گھڑی کا کیس منقش اور بیحد خوشنما بنا ہوا ہے جو آجکل کے فیشن کے مطابق ہے ...

تمام فرمائشیں بنام منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ... دہلی آنی چاہئیں۔ تار کا پتہ ...

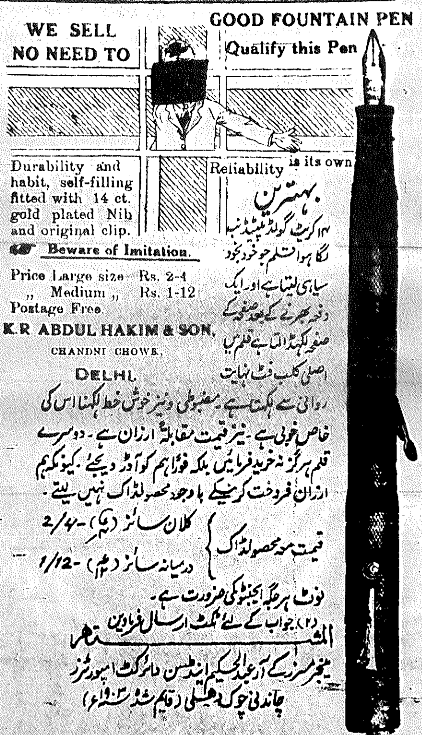

Durability and habit, self-filling fitted with 14 ct. gold plated Nib and original clip.

Beware of Imitation.

Price Large size Rs. 2-4
„ Medium „ Rs. 1-12
Postage Free.

K.R ABDUL HAKIM & SON,
CHANDNI CHOWK,
DELHI.

بہترین

۱۴ کریٹ گولڈ پلیٹڈ نب لگا ہوا قلم جو خود بخود سیاہی لیتا ہے اور ایک دفعہ بھرنے کے بعد صفحے کے صفحے لکھ ڈالتا ہے قلم میں اصلی کلپ فٹ ہے نہایت روانی سے لکھتا ہے۔ مضبوطی و نیز خوش خط لکھنا اس کی خاص خوبی ہے۔ نیز قیمت مقابلۃً ارزان ہے۔ دوسرے قلم ہرگز نہ خرید فرمائیں بلکہ فوراً ہم کو آڈر دیجئے۔ کیونکہ ہم ارزاں فروخت کرنیکے باوجود محصولڈاک نہیں لیتے۔

قیمت معہ محصولڈاک
کلاں سائز (نمبر) -/2/4
درمیانہ سائز (نمبر) -/1/12

نوٹ ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

(۲) جواب کے لئے ٹکٹ ارسال فرمادیں

المشتہر ...

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

نوٹ: ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف چھوٹے بڑے نیز ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا بھی کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

لونگی سلکی ریشمی مشہدی نمبر اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ کلاہ مخمل زرین استردار قیمت ... دونوں کی رعایتی قیمت ... جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفہ ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپکے ایک کارڈ کی مہربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہے گی۔ تمام درج کرائیں + پتہ

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لبستی کوٹھی لدھیانہ پنجاب

دستوں سال بھر کے بعد یہ نفع رعایتی اعلان کا آتا ہے۔ جلدی آڈر روانہ کریں

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

مشہور و معروف ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا بنایا ہوا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپے

دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے۔ کہ ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا ٹائم پیس مضبوطی پائداری اور ٹھیک ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ چونکہ رمضان شریف میں ہر شخص کو ایسی مضبوط اور ٹھیک ٹائم بتانیوالی ٹائم پیس کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے ہم نے ...

شب چراغ پاکٹ لیور واچ

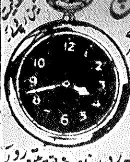

آپ گھڑی کی سوئیاں اور ہندسے رات اندھیرے میں ستارے کے چمکتے ہیں ... مضبوطی اور وقت بہت ٹھیک دیتی ہے ... نصف قیمت تین روپے

ملنے کا پتہ: ایس۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب ... ایڈیٹر رسالہ نیا ... لکھنؤ

یعنی تذکرہ ... اکبر الہ آبادی، ریاض خیرآبادی، ظریف لکھنوی ... ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ... تعلیم الاسلام ... فہرست مفت طلب فرمائیں۔ منیجر

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۱	۲۵	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار)
نصف صفحہ (〃)
ایک کالم (〃)
½ کالم (〃)
¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر:- ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم جمعہ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق یکم مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۵

غازی امان اللہ خاں کے متعلق اسلامی شریعت کا حکم

بچہ سقہ اور اس کے انصار کافر اور واجب القتل ہیں

افغانستان کے مقتدر علماء کرام کا فتویٰ

(ذیل میں ہم اس فتویٰ کا اردو ترجمہ پیش کرتے ہیں جو پشتو زبان میں بہ تعداد کثیر تقسیم کیا جا چکا ہے)

قال اللہ تعالیٰ اطیعوا اللہ و رسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا و تذھب ریحکم واصبروا ان اللہ مع الصابرین ...

تعلیم نسواں کی شرعی ضرورت اور پردہ

حدیث من تشبہ کا صحیح مفہوم

وجوہات کفر و حقیقت کا انکشاف

تعلیم کیلئے لڑکوں کو غیر ممالک میں بھیجنا

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح شاندار قرآن مجید معریٰ

یہ نہایت خوبصورت ہے حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے اسی واسطے ہم نے بھی اسکا ہدیہ مجلد ... کی بجائے رعایتی ... کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ کی خالی نہ رہے ...

ملنے کا پتہ:- مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دو ترجمے والا معجز بیان قرآن شریف کی قلم کا نمونہ

اصلی معجز بیان ۲ دو ترجمے والا خوشنما قرآن شریف

مجلد چرمی، الفتری کی مضبوط، حاشیہ دار، اصلی ہدیہ ... رعایتی ہدیہ صرف چار روپے للعہ

... یہی اصلی ترجمہ کا قرآن شریف ہے ...

اس کی مذکورہ خوبیوں کے لحاظ سے اس کو ۹۲۳ خوبیوں والا قرآن ہی کہہ سکتے ہیں، ہدیہ مجلد رعایتی چار روپے

ملنے کا پتہ:- مینجر حمیدیہ پریس دہلی پوسٹ بکس نمبر ۴۰

جوہر مقوی مفت

مینجر دواخانہ عظمت العلاج، لکھنؤ

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ملنے کا پتہ:- ایسٹرن فارمیسی دہلی

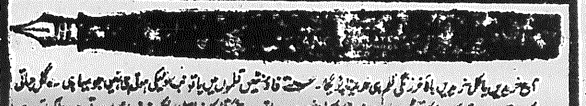

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اکسیر جذام

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

ماہِ مقدس اور ارکانِ اسلام

(از جناب مولانا حافظ عبد الوہاب صاحب مؤلف سیرۃ الحبیب وغیرہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۵)

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

تراویح و تہجد

الجمعیۃ سے تمام مشتہرین فائدہ اٹھاتے ہیں آپ بھی اس میں اشتہار دیجئے اور فائدہ اٹھائیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

شاہ امان اللہ خان اور بچہ سقہ میں مصالحت

وفد خلافت کی حیثیت کیا ہے؟

کلکتہ خلافت کانفرنس نے بغاوت افغانستان کے سلسلہ میں ایک وفد کا انتخاب کیا تھا جس کا منشا یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ وفد افغانستان کی دونوں جماعتوں میں افغانستان پہنچکر مصالحت کی کوشش کرے ...

مولانا محمد علی کا جذبہ اصلاح و ایثار

صلح کا مطلب کیا ہے

تین صورتوں میں ایک صورت

پنجابی اخبارات کا عجیب طرز عمل

صدر جمعیۃ علماء کی سعی مشکور

جنرل نادر خاں کی آمد

ایک ہندو کی جانب سے امان اللہ فنڈ کا افتتاح

ایک ہزار روپے کی پیشکش

انبالہ ۲۴ فروری - مسٹر روپ لال پودی ایڈوکیٹ اخبارات میں شائع کراتے ہیں کہ میں نے امپیریل بنک آف انبالہ میں امان اللہ فنڈ کا افتتاح کیا ہے اور اس کے لئے ایک ہزار روپیہ اپنی جیب سے نکال کر جمع کرا دیا ہے لہذا میں اپیل کرتا ہوں کہ اس فنڈ میں فراخدلی سے حصہ لیں۔

غازی امان اللہ خاں کے شاہانہ عزائم

نمک حرام رفقا کی شکایت

باغیوں کو سزا دینے کا عزم بالجزم

شرعی کے وہ ہرگز ہرگز کسی کی تکفیر نہیں کرتے ہیں یہ شیوہ اطلاع ہند کا ہے (علمائے افغانستان نے ۲۳ فقرات کفر ثابت کر کے مجبور ہو کر کتمان حق ان کو گوارا نہوا اور اپنے جان سے ہاتھ دھو کر امر حق ظاہر فرمایا - اول وہ وہ شخص جس نے امر حق کے اظہار میں شہادت کا جام پیا وہ قاضی القضاۃ مولانا قاضی سید عبدالرحمن صاحب اور قاضی حاجی عبدالقادر اور دو حضرات دیگر نے اظہار حق جام شہادت نوش فرمایا۔

(انا للہ وانا الیہ راجعون) ابھی عرض یہ ہے کہ اگر آپ امیر امان اللہ خاں کے حق میں ثبوت اسلام کا فتویٰ صادر فرماتے ہیں ور علمائے افغانستان وہ فقرات کفر جن کا تعداد ۲۳ ہے آپ کے سامنے پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ اپنے دست مبارک سے الٹا قلم اٹھا کر کافر مرتد کا فتویٰ اس پر صادر فرمائیں گے۔

چونکہ آپ خدا پرست ہیں اور دل صادق رکھتے ہیں تو میں مخلصانہ طور پر آپکو مشورہ دیتا ہوں کہ آپ عجلت سے کام نہ لیں - دیر آید درست آید اب رہا یہ کہ امیر صاحب نے ...

حقیقی نے اظہار کے دست برد سے بچایا ہے وہی حافظ و ناصر اس کا حفاظت کریگا - ورنہ قریب تھا کہ امان اللہ اخبار کو حوالہ کر دیتا امید کہ غور و فکر سے کام لیں گے۔

ہندوستان

علیگڈھ یونیورسٹی اور سید راس مسعود

سکندر آباد ۲۳ فروری - نواب مسعود جنگ بہادر نے جو اس وقت انگلستان تشریف رکھتے ہیں معلوم ہوا ہے کہ حضور نظام کی ملازمت بمشاہرہ ۲ ہزار روپیہ ماہوار بعہدہ معتمد سیاسی حکومت نظام کو قبول کر لیا ہے - یہ تنخواہ ایک ہزار روپیہ پنشن کے علاوہ ہوگی جو موصوف کو حیدر آباد سے مل رہی ہے چونکہ موصوف نے حیدر آباد میں ملازمت قبول کر لی ہے لہذا یہ ممکن نہیں معلوم ہوتا کہ وہ علیگڈھ یونیورسٹی کی وائس چانسلری ...

زمین دوز راستہ سے قیدیوں کا فرار

منٹگمری ۲۳ فروری - اطلاع ملی ہے کہ طویل میعاد کے دس قیدی سنٹرل جیل منٹگمری سے مفرور ہو گئے ہیں انہوں نے زمین کے اندر ۵۰ فٹ طویل نقب کھود لیا تھا - ان مفروریں میں سے دو قیدی جو سرغنہ خیال کئے جاتے ہیں ۱۳ گھنٹوں کے فرار کے بعد پھر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

ہریانہ میں عدم ادائیگی لگان کی مہم

حصار ۲۴ فروری - جیسا کہ پیشتر ازیں اعلان کیا جا چکا تھا آج دوپہر کو موضع گڈھی تحصیل ہانسی ضلع حصار میں سکنرز اسٹیٹ کے کسانوں کی بڑی بھاری پنچایت منعقد ہوئی - جس میں دس ہزار سے زیادہ کسانوں نے شرکت کی - پنڈت نیکی رام جی شرما کو صدر بنایا گیا چودھری لاجپت رائے وکیل نے چار ریزولیوشن پڑھ کر سنائے جن پر مختلف دیہات کے ...

سرکاری ملازمین اور مضمون نگاری

ایوان تجارت ہند اور ریلوے بجٹ

شرح کرایہ میں تخفیف کی ضرورت ہے

تازہ خبریں

افغانی قبائل کی کانفرنس

جنرل نادر خاں کی روانگی قندھار

بمبئی کا خونی ہنگامہ

پچاس مسلمانوں کی براءت

امریکہ میں مسٹر جی نائیڈو کی تقریر

مدراس میں تمام تقریر سن لی گئی

دہلی میں ہوائی جہازوں کی آمد

وائسرائے اور کمانڈر انچیف کا معائنہ

امریکہ میں طوفان بادی کی تباہ کاریاں

سو سو ہلاک و مجروح

ترکی میں ایک عظیم الشان کتب خانہ

آخر برطانوی سفیر کو بھی آنا پڑا

جمعیۃ علماء ہند کو ایک افغانی عالم کا مشورہ

چہار اطراف افغانستان کا فتویٰ

بچہ سقہ حضرت حکیم شنانی کا نبیرہ ہے

ناجائز تعلقات کا افسوسناک نتیجہ

ایک تعلیم یافتہ خاتون کا اپنے آشنا پر حملہ

ایک نیک تفاؤل

سیاہ فام کے ہاتھوں سفید فام کی شکست

بسترقیات

عالم اسلامی

ترکوں میں مسیحیت فروغ نہیں پا سکتی

ترکی کامل طور پر ایک اسلامی ملک ہے

خالدہ ادیب خانم کے زریں خیالات

ڈاکٹر سر ہنری ڈاسن کا ایک طویل مکتوب جریدہ ... میں شائع ہوا ہے ...

امریکہ اور برطانیہ میں جنگ عظیم کا خطرہ

بحری آزادی کیلئے امریکہ کی جدوجہد

لندن ۲۳ فروری - ایوان نمائندگان میں مسٹر ... نے کہا انگلستان اور امریکہ کے درمیان وہی حالت پیدا ہو رہی ...

بعد برطانی سفارتخانہ کو افغانستان سے واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے یہ طیارہ ہران کی کثرت و شدید میں پہلے ہو گیا کہ انخلا کا وقت یہی ہے ... کا اعلان کیا گیا ہے کہ کابل میں مستقل حکومت کی عدم موجودگی کی صورت میں ابھی خطرناک حالات کے درمیان نمائندوں کو کابل میں قائم رکھنا بیفائدہ ہے۔

چوہوں کو ہلاک کرنے کیلئے بین الاقوامی انجمن

ہندوستان میں دس سب چوہوں کی آبادی

انقلاب افغانستان

افغانی توپوں پر برطانیہ کا ناجائز قبضہ

پشاور میں فاتح قصل کا ورود

ایک ترکی بحری افسر گرفتار

غیر ملکی سفارت خانہ کو ساز باز

بیرون ہند

کابل سے برطانی سفیر کیوں واپس آئے

دہلی کی پولیس اور مظلوم فقیرا

اکتوبر ۱۹۲۸ء میں موچی باغ کا ایک غریب مسلمان اذان دینے کے جرم میں ایک سکھ کی تولی کرپان سے شہید کر دیا گیا تھا پولیس نے اپنی روایتی دوڑ دھوپ کے بعد چار اشخاص کو گرفتار کیا جن میں ایک سکھ (دیوا سنگھ) دو جاٹ (رام چندر اور اور سنگھ) اور ایک ... تھا - عدالت ماتحت نے مسلمان اور دونوں جاٹ بری کر دیئے گئے - اور دیوا سنگھ سشن سپرد کر دیا گیا - ہمارا خیال تھا کہ ایک مسلمان شہید کا خون رائیگاں نہ جائیگا اور پولیس حقیقی مجرم کو سزا دلانے میں کامیاب ہو جائے گی - مگر ۲۹ فروری ۱۹۲۹ء کو عدالت سشن سے دیوا سنگھ بری کر دیا گیا - اگرچہ ہم یہ نہیں کہتے کہ جو سکھ رہا کیا گیا ہے وہ واقعی مجرم ہے اور جس کرپان سے ایک مظلوم مسلمان قتل کیا گیا ہے وہ کرپان اسی سکھ قاتل کی ہے - اور ہم فاضل مجسٹریٹ کے فیصلے پر کوئی خاص نکتہ چینی کرنا چاہتے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ ایک بے گناہ مقتول کیا ...

جنرل نادر خاں کی خدمت میں سپاسنامہ

اکابر شہر اور آزاد قبائل کا اجتماع

جنرل نادر خاں اور دول یورپ کے سفراء

وور دورہ ہو اور ملت افغانیہ اپنے انجام کو سوچ کر اس تشتت و انتشار کا جلد از جلد خاتمہ کر دے - جنرل موصوف کے حزم و احتیاط سے یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ آپ قندھار سے اپنی مساعی کی ابتداء فرمائیں گے یا کابل سے - بہر حال کسی نیک مقصد کی ابتدا کہیں سے ہی ہو وہ نیک ہے - جنرل موصوف اپنی مصالح کو ہم سے زیادہ بہتر سمجھتے ہیں ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جنرل نادر خاں کی ضیغم بنائی فرمائے اور افغانستان کا آئندہ حکمران کوئی ایسا شخص ہو جو افغانستان کی آزادی کے ساتھ ملت اسلامیہ کا صحیح خادم اور شریعت غرا کے تحفظ کا پورا کفیل ہو۔

مسٹر پٹیل کی فرقہ وارانہ ذہنیت

مسٹر پٹیل ان روشن خیال لوگوں میں سے ہیں جن کی وطن پرستی ہمت و جرات اور خداداد جسارت سے ہر شخص کم و بیش واقف ہے - مسٹر پٹیل ہی وہ شخص ہیں جنہوں نے اسمبلی کی صدارت اور حکومت سے ایک کثیر رقم تنخواہ وصول ...

حکومت میسور کا حریت کش اقدام

بنگلور ۲۶ر فروری، حکومت میسور اخبارات کی آزادی کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ ۱۱ اخبارات کے ایڈیٹروں کے لئے جس قدر لائسنس دئے گئے تھے وہ سب منسوخ کر دئے گئے اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ پچاس سے زائد اخبارات بند ہوگئے۔ جب تک نیا لائسنس نہ لیا جائے تب تک وہ جاری نہیں ہو سکتے۔

حکومت کا تختہ الٹ دو

مقدمۂ بغاوت میں جرمانہ اور قید

کلکتہ ۲۵ر فروری۔ ویش بندھو گرام سدھار سوسائٹی کے نشری گیان انجن نیوگی کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا بعدم ادائے جرمانہ ایک ماہ قید کی سزا دی گئی ہے، کیونکہ ملزم نے ہفتہ کانگریس میں ایک پوسٹر شائع کرایا جس میں یہ مذکور تھا کہ ہر ایک قوم کو گورنمنٹ کی ترمیم کرنیکا آئینی حق ہے یا اسے اس گورنمنٹ کا تختہ الٹنے کا بھی انقلابی حق حاصل ہے۔

دھلی میں کیا ہو رہا ہے

جنرل نادر خاں کو صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

آپ عالم اسلامی کے توقعات کا مرکز ہیں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ...

دہلی کے اسٹیشن پر جنرل نادر خاں کا پرجوش استقبال

قاضی عبدالرشید مرحوم کی یاد

نئی دہلی ۲۳ر فروری۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں کنور رنجیت سنگھ نے سوال کیا کہ سوامی شردھانند کے قاتل عبدالرشید کو دفنایا اور کہاں سے لاش لایا گیا تھا؟ اس پر سیکریٹری نے یہ جواب دیا کہ یہ معلوم کرنے کی بہت کوشش کی گئی۔ مگر کوشش ناکام ہوئی۔

مولانا محمد علی اور افغانستان کیلئے پروانہ راہداری

دہلی ۲۶ر فروری۔ مولانا محمد علی صاحب اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب جو جنرل نادر خاں صاحب کے ہمراہ دہلی سے لاہور تک تشریف لے گئے تھے۔ آج صبح واپس تشریف لے آئے ہیں۔ مولانا محمد علی صاحب قندھار اور کابل جانے کے واسطے پاسپورٹ کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ مولانا کو بہت جلد پاسپورٹ مل جائیگا۔

ناظرین الجمعیۃ کی فرض شناسی

اگر آپکو جمعیۃ العلماء کی اہمیت کا احساس اور اس کی بقاء کا خیال دامنگیر ہے۔ اگر آپ مسلمانان ہند کے اس مذہبی اور سیاسی ادارے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اگر آپکو اس مقتدر جماعت کے آرگن "الجمعیۃ" کی خدمات کا اعتراف اور اسکے بلند پایہ مقاصد سے اتفاق ہے تو آپ رمضان المبارک کے ختم ہونے تک کم از کم ایک جدید خریدار بہم پہنچائیں اور اس فرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ فرمائیں۔

(مینیجر)

مختصر فاصلہ کے مسافر بھی رعایت کے مستحق ہیں

قومی امتیازات کو منسوخ کر دینا چاہیئے

جدید دہلی ۲۵ر فروری۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں غیر سرکاری تحریکوں پر بحث ہوئی۔ اکثر ارکان نے اس بات پر زور دیا کہ ریلوے میں مختصر فاصلہ تک سفر کرنیوالے لوگوں کے کرایہ میں بھی تخفیف کی جائے، ریلوے میں اینگلو انڈین لوگوں کو رعایت سے بڑی کثرت سے بھرتی کیا جاتا ہے یہ قومی امتیاز منسوخ کر دینا چاہیئے ملازمین ریلوے کے جرمانہ فنڈ اور ریلوے کے اشیاء ذخائر کی خریداری پر بھی بحث ہوئی، صرف ایک معاملہ کے متعلق رائے کی تقسیم کے معلوم ہونے پر زور دیا گیا یہ معاملہ قومی امتیاز کا تھا۔ مگر ۴۸ رائے کے مقابلہ میں ۵۳ رائے کی کثرت سے یہ تحریک بھی خارج ہوگئی۔

رنگلی کی مٹھائی

از منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی

["رنگلی" کی مٹھائی جس کا آج کل بڑے زور شور سے چرچا ہو رہا ہے اور "مٹھائی خور" طبقہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہے اس کا ایک پیکٹ بغرض ریویو ہمارے پاس بھی پہونچا ہے اگرچہ ہماری طبیعت "مٹھائی خور" واقع نہیں ہوئی ہے لیکن زبان "شیرینی" کے ذوق سے محروم بھی نہیں ہے اسلئے ہم نے "رنگلی" کی مٹھائی کو شوق سے استعمال کیا اور اس کی فرحت بخش چاشنی سے کام و دہن لذت اندوز ہوئے۔ واقعی "رنگلی" کی مٹھائی فرحت بخش۔ خوشبودار اور لذیذ ہے اور ہمارا خیال ہے کہ جو لوگ پان بکثرت کھانے کے عادی ہیں ان کیلئے یہ مٹھائی پان کا نعم البدل ثابت ہوگی۔ اس مٹھائی کے سول ایجنٹ کے۔ بی سعید صاحب صدر بازار ہیں جہاں سے ناظرین طلب فرما کر ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ "رنگلی" کی مٹھائی کے متعلق ہمارے پاس منشی عبدالخالق صاحب خلیق کی ایک نظم بھی موصول ہوئی ہے جو اپنی حلاوت میں کسی مٹھائی سے کم نہیں ہے۔ ہم وہ نظم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (نائب ایڈیٹر)]

کیا خوب مزیدار ہے رنگلی کی مٹھائی
حکمت کے اصولوں سے یہ ٹکیہ ہے بنائی

لذت میں جو مصری ہے تو خوشبو میں ہے نافہ
ہر شہر میں بچوں نے بڑے شوق سے کھائی

دل شاد ہوا جسم کو صحت ہوئی حاصل
کھاتے ہی غذا ہضم ہوئی پیاس بجھائی

ورزش میں اگر کھائیں اسے، سانس نہ پھولے
غنچے کی سی خوشبو ہوئی جو منہ میں گھلائی

رہتی ہے زباں اس کی حلاوت سے مفرح
آنکھوں کی بصارت ہے تو دانتوں کی صفائی

دیتی ہے جوانوں کو جوانی کی مسرت
بڈھوں کیلئے بن گئی پیری کی دوائی

تعویذ ہیں صحت کے یہ ٹکیوں کے نمونے
لو تم بھی خلیق آج تو رنگلی کی مٹھائی

ضروری تار

لاہور۔ امرت دھارا کا اٹھائیسواں سالانہ جلسہ۔ ۱۲ مارچ

امرت دھارا و دیگر ادویات میں بھاری رعایت

فہرست اور ڈائری میں نوٹ۔ پوسٹ ۱۲ مارچ

سے اصحت و طاقت کے مقابلے

امرت دھارا لاہور

دیہاتی مسلمانوں پر آریوں کے مظالم

اذان کی جبراً ممانعت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

قصبہ جلال پور دھی تحصیل و ضلع رائے بریلی میں شرارت کی آتش بازی کا عبرت خیز نتیجہ یہ ہے کہ رجب قصاب جو ایک معمولی حیثیت کا آدمی ہے اس کے دو بچے تقریباً ۱۰-۱۲ سال عمر کے باپ کے سرپرستانہ اصرار سے بیوم شبرات آتشبازی لائے اس تار و عمل کے ارتکاب میں اور بھی بچے بھی شریک تھے۔ شام کو حسب دستور رنگ کا کھیل شروع ہوا۔ عین اسوقت جبکہ ماں مسرت کے ساتھ بچوں کو کھانا کھلانے کیلئے بلانے آئی تا گاہ دونوں بچوں کو آتشبازی کی آگ نے پکڑ لیا۔ چھوٹے بچے کا منہ اور ہاتھ اور بڑے بچے کا سارا جسم نذر بارہ ہوگیا۔ کھال تک پڑی، حالت نازک ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دونوں جہاں میں آگ سے محفوظ رکھے۔ آمین

بازار گورادین شاہ میں اذان کی ممانعت اور کانی صاحبہ کا بیان بھی قابل ذکر ہے۔ بازار مذکورہ کی مالک رانی صاحبہ تعلقدار یہ قوم ٹھاکر ہیں۔ یہاں اس وقت کوئی مسجد نہیں لیکن نام سے ظاہر ہے کہ یہ جگہ مسلمانوں کی آباد کردہ ہے۔ حال میں مسلمانان دیہہ کو نماز کا شوق ہوا اور اذان پکار کر نماز پڑھی۔ تعلقدار نے فوراً سپاہی بھیج کر روک دیا کہ ہماری زمین میں اذان و نماز کا ذکر نہو۔ آئندہ ایسی جرأت نہ کی جاوے ورنہ ضبطی مکان کے ساتھ تم لوگوں کو نکال دیا جاویگا۔ کمزور مسلمان خاموش ہو گئے۔ یہاں سنگھٹن کے پہلو کارروائیاں روز افزوں ترقی کر رہی ہیں۔

بسلسلہ صفحہ اول

۱۶ رشتہ داروں کو بھی شامل قوم اہیر ساکن نہار ... نے اپنے عقائد شرکیہ سے تائب ہو کر مشرف باسلام ہوا محمد مسلم نام رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت اور عمل خیر کی توفیق دے۔

اور دوسری حدیث میں آیا ہے وائل ابن حجر فرماتے ہیں کہ مسلمہ بن یزید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ کے نبی حکم دیجیئے ہم کو اس بارہ میں کہ اگر ہم پر ایسے بادشاہ مقرر ہوں کہ ہم سے اپنے حقوق اور حکم پورا کرانا چاہیں لیکن ہمارے حقوق کا کوئی خیال نہ رکھیں تو ایسی حالت میں ہمیں ان بادشاہوں کا حکم ماننا چاہیئے۔ فرمایا ان کی بات سنو اور ان کا حکم مانو کیونکہ ان کے اوپر اپنے گناہوں کا الزام ہے اور تم سے تمہارے کاموں کے متعلق باز پرس ہوگی۔

ان تمام عبارتوں سے معلوم ہوا کہ مسلمان بادشاہ سے اسکے گناہوں کے سبب بغاوت کرنی ہرگز جائز نہیں ہے اور ایسے وقت اسکے برخلاف تلوار اور بندوق اٹھانی اسلام سے خارج ہونا ہے۔ جیسے کہ اس حدیث میں آیا ہے۔

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ شعبان المعظم

محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

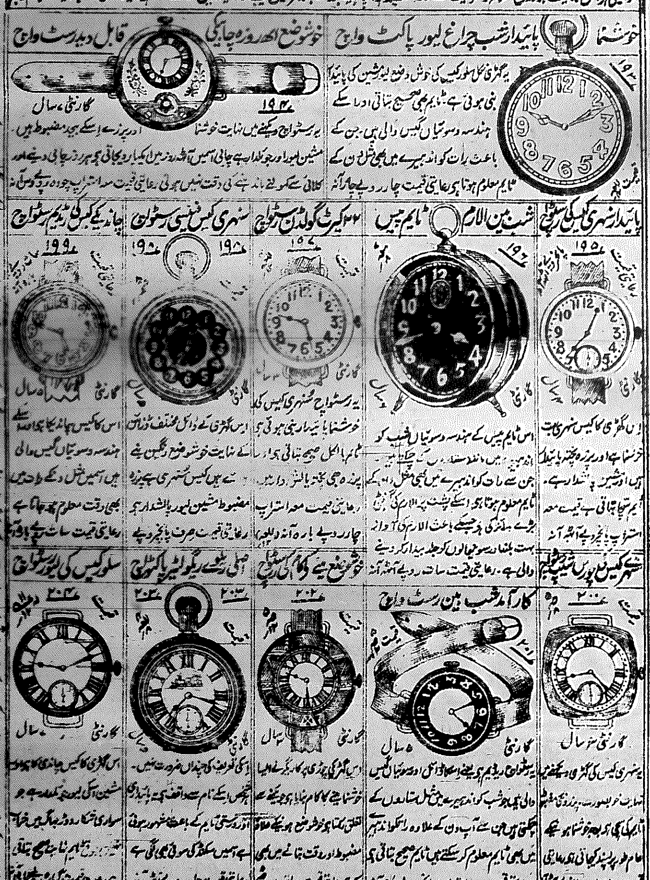

ساوتری

یعنی

کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

غریبوں کا قرآن

رمضان المبارک میں غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین مشتہری کلام مجید

رحمانیہ بک ڈپو دریبہ کلاں دہلی

عید کا انعام

عید کا انعام — عید کا انعام

عید کی خوشی میں سندری سہاگ تیل کے خریدار کو آخر رمضان المبارک تک مندرجہ ذیل گھڑیاں وغیرہ انعام میں بالکل مفت دیجائیں گی۔

انعام ملنے کا قاعدہ: ۱۲ بارہ شیشی سندری سہاگ تیل کی قیمت ... اور ایک نفیس مضبوط رسٹ واچ گارنٹی ۹ سال انعام میں دیجائے گی۔ اور ۶ شیشی سندری سہاگ تیل کی قیمت پانچ روپیہ ... اور انعام میں ایک پاکٹ واچ ... اور ۳ شیشی سندری سہاگ تیل ... اور ایک شیشی سندری سہاگ تیل ... انعام میں مفت دیا جائیگا۔

ایسا موقع بار بار نہیں آتا ہے لہٰذا جلدی فرمائش بھیجکر تیل کے ساتھ گھڑیاں وغیرہ انعام میں مفت حاصل کیجئے

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی سنتی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۳۴ کلکتہ

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

قیمتی مجلد قرآن شریف مترجم ... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ...

یہ ہوائی جہاز کس چیز کے اشتہار پھینک رہا ہے

... پتہ: ایس ایم احمد اینڈ کو ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون ضرور پڑھئے

لطف شباب کہاں؟ — معجون طلاء

... پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی ... دہلی

جوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بڑے پیر کا گنڈا

کوئی اڑا لے جائے

قرآن مجید ہر پارہ

۴۲ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

عاشقان الٰہی کے سب سے بڑی تفسیر والی حمائل شریف مترجمہ و مفسرہ مولانا عاشق الٰہی

تفسیر و ترجمہ مصدقہ حضرت مولانا مولوی محمود حسن صاحب قبلہ قدس سرہ

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً

منیجر رسالہ مولوی وحیدیہ پریس دہلی سے منگائیے

شرطیہ صحت اور کامیابی

... مرادآباد یو پی

اکسیر جذام

... دواخانہ ... بھاگلپور

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید

۱۲ طرح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

وہ اس طرح

مندرجہ ذیل فہرستیں مفت منگوائیں

رسالہ امراض مخصوصہ — ہندوستانیوں کی بڑی کمزوری — رسالہ امرت — قواعد علاج — فہرست ادویات

ستر سالہ عجیب کیسلنڈر مفت

منیجر امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت ... کلاہ مخملی زریں استر دار قیمت ... دونوں کی رعایتی قیمت پانچ روپے (ﻋﮧ) جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفہ میں

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں۔

پتہ: منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی بستی کوٹھی لدھیانہ پنجاب

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ نیا لکھنؤ

... جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

رمضان المبارک کی برکات

خوبصورت و پائدار گولڈن رسٹ واچ — اعلیٰ سسٹم راسکوپ سلنڈر لیور واچ — اصل سلور کیس کی جیبی پاکٹ واچ — نفیس رولڈ گولڈ ... رسٹ واچ

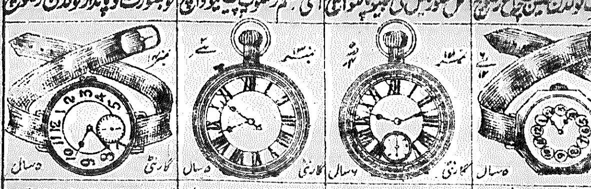

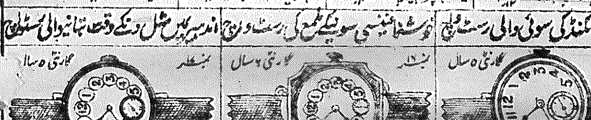

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ موتی چاندنہ نمبر ۹۹ چاندنی چوک دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ

کا ہدیہ ۱۵ شعبان سے آخر رمضان المبارک تک بجائے پانچ روپے کے صرف تین روپے چار آنے (ﻋﮧ) کر دیا ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح ہے۔ اسکا خط نہایت پاکیزہ الفاظ کی نشست حرفوں کی موزونی۔ کاغذ سفید کی نفاست۔ چھپائی کی صفائی، صحت کی عمدگی یہ سب باتیں دیکھنے سے آپکو معلوم ہونگی۔ اس شان کا کلام مجید آپکی نظروں سے نہ گزرا ہوگا۔ ترجمہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ... نہایت پاکیزہ جلد ... سے آراستہ۔ اس شان اور اس ہدیہ پر ایسا کلام مجید آپکو کہیں نہیں ملیگا ...

قرآن مجید معرّا (بلا ترجمہ) حمائل قلم مجلد

کا ہدیہ بھی ۱۵ شعبان سے آخر رمضان المبارک تک عام کی بجائے صرف ... کر دیا ہے۔ اس قرآن مجید میں نو متبرک مقامات کے نقشے ہیں ...

زنانہ لیستہ — یہ دس کتابوں کا مجموعہ ہے جو مسلمان لڑکیوں کیلئے بہت پسندیدگی ہیں ... (۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) گنتی کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) کھانا پکانے کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب کی کتاب (۹) پردہ کی کتاب (۱۰) دلہن کا اصلی جہیز۔ رعایتی فی جلد ... مجموعہ ۱۲ جلد معہ بستہ ... کر دیا ہے۔

المشتہر: ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی فراشخانہ کوٹھی ۸۰۴

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں مصحف پاک ... رمضان المبارک ... محرم الحرام ...

قرآن شریف نو خوبیوں والا بارہ نمبری پندرہ سطری تمام پارہ کا بخط گلزار مجلد ...

المشتہر خادم القوم

منیجر کارخانہ عزیزی پریس بکڈپو گورنمنٹ بھوپال

ضرورت نکاح

ایک کامیاب دخوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۵ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت والجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ تمول کی ضرورت نہیں ہے، نہ ذات کی قید ہے مگر خوبصورتی اور نیک سیرت مطلوب ہے۔ خط و کتابت جمہر طرح مخفی رکھی جائے گی تفصیلاً بنام "م" معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی کی جائے۔

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

ممالک غیر کیلئے

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان ادیسی

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۶

گوہر پور کے مرتدین واپس آنے کو تیار ہیں

جمعیۃ علماء کے نمایندوں کی رپورٹ

سفر کی ابتداء

حضرت ناظم صاحب کے ارشاد کے بموجب گوہر پور ضلع متھرا کے مرتد ملکانوں کے حالات کی تحقیق اور ان کو دوبارہ ...

ندھی سیسانی

تحریک سیسانی کی تقویت

ملکانوں کا اجتماع

گوہر پور

اسباب ارتداد

مکرانہ کے مظلوم مسلمانوں کو شدید سزائیں

ہندو ریاست میں انتظام کا بدترین مظاہرہ

عدالت عالیہ اپیل کا فیصلہ

چیف کورٹ مارواڑ کا فیصلہ

اپنے محلے کی مسجدوں، مکتبوں، مدرسوں میں اعلان کر دیجئے

چوب قلم سے قرآن مجید

حمیدیہ پریس دہلی نے شائع کر دیا

یہ وہ قرآن شریف ہے کہ جس بچے نے دیکھا خوشی خوشی پڑھا، اور بوڑھے کے سامنے آیا۔ اس کو آنکھوں سے لگایا کیونکہ یہ قرآن شریف کمزور نگاہ والے آسانی کے ساتھ بغیر نگاہ پر زور ڈالے پڑھ سکتے ہیں

اس قدر موٹی قلم میں لکھا ہوا ہے

اور اس میں حسب ذیل خوبیاں ہیں

سب سے بڑی اور سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ بہت سستا ہے، یہ قرآن شریف مضبوط کاغذ ہونے کی وجہ سے مفت تقسیم کے لئے لوگ اسے منگاتے ہیں

اس لیے رمضان شریف میں یہ لاگت پر ہدیہ ہوتا ہے ...

منیجر رسالہ مولوی دہلی سے منگائیے

قرآن شریف پڑھنے سے پہلے

تاریخ القرآن

ملنے کا پتہ

منیجر رسالہ مولوی دہلی

روح جیون بوٹی

حب مشتی رجسٹرڈ

خوش ذائقہ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی بہ ترتھاول ضلع مظفر نگر

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

دری

جس قسم کی آپ کو سوتی، ریشمی دری یا جائے نماز کی ضرورت ہو ...

نیاز مند

شیر افگن خاں خوشی، مالک پنجابی دری اسٹور

محبت کے دو عمل

نقل شاہ عالم چاندنی چوک دہلی

بڑھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورد خضاب حکیمی شفاخانہ لکھنؤ

زنگین قلم کمپنی نی سڑک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

مولانا محمد علی اور شاہ محمد زبیر

بمبئی کے ہندو اور دہلی کے مسلمان

الجمعیۃ مورخہ ۱۶ جنوری میں ہم نے ایک شذرہ مولانا محمد علی اور کانگریس کی مجلس عاملہ کے عنوان سے شائع کیا تھا اس شذرہ میں ہم نے ہندو ذہنیت پر افسوس کرتے ہوئے اس امر پر اپنی حیرت و استعجاب کا اظہار کیا تھا کہ جب مولانا محمد علی ...

کچھ کیا جائے تو کسی ساتھ دوسرے فریق کا ضرر ہوا خواہ مخواہ ذکر ہی کیا جائے جس طرح ہم ایک وقت جمعیتہ اخبار نویس کے ہندوؤں کے طرز عمل پر مخالفانہ بحث کرتے ہیں تو ہمارا فرض بیہ ضرور ہے کہ ہم دوسرے وقت مسلمانوں کو بھی ...

کسی ایک ہندو لیڈر یا ہندو اخبار نے بھی آواز بلند نہ کی کیا آپ کے نزدیک ڈاکٹر منجے جیسے قومی فساد اور وطن کش کی وقعت مولانا شوکت علی کے برابر ہے پھر ہندو قوم کی طرف سے اس نمایاں بے انصافی کے بعد بھی آیندہ دونوں چیزوں کو ترازو کے ایک ہی پلڑے میں رکھکر ایک ہی عینک سے دیکھا جاتے ہیں مسلمانان دہلی نے جو قابل افسوس حرکت کی وہ کم از کم اپنے بھائیوں کے ساتھ تو کی لیکن بمبئی کے ہندوؤں کو یہ حق کہاں سے حاصل ہوگیا کہ وہ ڈاکٹر انصاری کا انتقام مولانا شوکت علی سے لیکر اپنی افسوسناک اور ذلیل ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ...

شہزادہ ویلز اور بیکاری

حال میں شہزادہ ویلز نے ایک دعوت کے موقعہ پر منشن ہاؤس میں بیکار مزدوروں کی حالت پر تقریر فرمائی جس میں انگلستان کے بیروزگار اور بیکار طبقہ کے ساتھ اپنی گہری ہمدردی اور غمخواری کا اظہار کرتے ہوئے شہزادہ موصوف نے برطانیہ عظمیٰ نوآبادیات اور ممالک محروسہ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پندرہ لاکھ بیکار مزدوروں کے گذارہ کا کوئی تسلی بخش انتظام کریں اور اس طبقہ کو افلاس کے ہاتھوں تباہ ہونے سے بچائیں جو اقتصادی اور عمرانی ترقی کا شریک ...

لاہور اسٹیشن پر سوویت کا مظاہرہ

حکومت ملی اور کاشتکار

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

برکات رمضان اور ہماری غفلت

رمضان المبارک اپنے دور برکت میں سرعت سے گذر رہا ہے اور بہت سے حقیقی مسلمان اس کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوکر صبح و شام عید کی سی خوشیاں مناتے ہیں اور مسلمانوں ہی میں ایک بدبخت جماعت وہ بھی ہے جو اس مقدس اور برگزیدہ مہینے کے انوار سے یکسر محروم ہے۔ اور ...

فضیلت رمضان کی حقیقی روح

رمضان المبارک اگرچہ بے شمار کیفیات روحانی کا حامل اور بے حد انوار و تجلیات کا محور و مرکز ہے، لیکن اسکا احصا اور اس کا احاطہ جیسے ادارۂ علم و عمل سے نہ صرف مشکل بلکہ محال اور ناممکن ہے۔ ...

نہیں نہیں حاشا میرا یہ مطلب ہرگز نہیں، بلکہ خود اپنا اور اجتماعی طور پر اپنی قوم کا نوحہ کرنا ہے اور حسرت و حرمت افراد امت کو اس حقیقت مشتبہ کی طرف متوجہ کرنا۔ آپ کا فرض یہ ہے کہ علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے اس زرین قول کو شاہراہ عمل قرار دیں،

انظر الی ما قال — یعنی کہی ہوئی بات پر غور کرو
ولا تنظر الی من قال — اور کہنے والے کے حیثیت کو نظر انداز کر دو۔

اور اس طرح اپنے اس مقصد کے حاصل کرنے میں سعی پیہم جاری کریں،

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہان کی زندگی

(۱۶)

اقبال دلہن۔ میں سنگے کی بات کو منع نہیں کرتی لیکن تم کو تو اس غرض کے لیے بلایا تھا کہ تیسے کارپھرتے ہو۔ ...

مرزا۔ وہاں غیر کی ملک نہیں اسلیے سود کی تعریف صادق نہیں آتی۔
طوبیٰ خاں۔ دارالحرب کی تعریف کیا ہے۔
مرزا۔ اب تو تم بال کی کھال نکالتے چلے جاتے ہو ...

کہ بے گھٹائیں آئیں اور برسیں، چشمے ابلیں۔ اور تشنہ کاموں کو سیراب کریں، کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوں اور الجوع الجوع کہنے والوں کو شکم سیر کریں۔

(باقی آیندہ)

رمضان المبارک عنقریب ختم ہونیوالے ہیں، کیا آپ نے اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں سعی فرماکر اپنا اخلاقی فرض ادا کر دیا، اگر نہیں تو جلدی کیجیے۔ منیجر

بسرقیات

عالم اسلامی

ریاض اور احصاء کے مابین ایک جدید سٹرک

مکہ معظمہ ۲۰ فروری۔ جلالۃ الملک عبدالعزیز کے صاحبزادے امیر سعود نے ریاض اور احصاء کے مابین موٹر کی ایک سٹرک دریافت کی ہے جو گرد و غبار سے بالکل پاک صاف تھی انہوں نے اس سٹرک پر ۴۸۰ کیلو میٹر کی مسافت کل ۱۵ گھنٹہ (یعنی بحساب ۳۰ کیلو میٹر فی گھنٹہ) کے عرصہ میں طے کی۔

آلات کاشتکاری اور چاہ کنی کیلئے حکم

حکومت نجد نے ارادہ کیا ہے کہ نجد میں استعمال کے لیے آلات کاشتکاری اور جدید طرز پر پانی نکالنے کے واسطے آلات چاہ کنی منگوائے جائیں یہ آلات اسی سال کے راستہ سے لیے جائیں گے۔

فلسطین میں اثری تحقیقات کے نتائج

قیمتی نوادر کی برآمدگی

…ترقی پر رہتی ہے کیونکہ موسم سرما میں بہ نسبت موسم گرما کے روسی کاشتکاروں کو مطالعہ کی زیادہ فرصت ملتی ہے لیکن اصلی اشاعت دس لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ اس رسالے کے متعلق سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس کے دفتر میں تقریباً دو ہزار چٹھیاں روزانہ موصول ہوتی ہیں، ملک میں کئی لاکھ نامہ نگار ہیں جن کے ذریعہ سے حکومت کو دیہات کے حالات معلوم ہوتے رہتے ہیں۔

امریکہ کے صدر کا قیمتی انتخاب

واشنگٹن ۲۰ فروری۔ ریاست متحدہ امریکہ کی جدوجہد میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر سے زیادہ کی رقم خرچ ہوئی، اس رقم میں سے ۹۰ لاکھ جمہوریت پسندوں کے خرچ ہوئے۔

بحرین پر ایرانی اور برطانی سیادت کا مسئلہ

ایران کے احتجاج کا برطانوی جواب

لندن یکم مارچ۔ حکومت ایران نے حکومت برطانیہ کے پاس جزیرۂ بحرین کے مطالبہ کا جو مراسلہ بھیجا تھا، برطانیہ کی طرف سے ایران کو اس کا جو جواب دیا گیا ہے آج جمعیۃ اقوام کے ارکان…

چین میں افیون نوشی کا انسداد

ملک کی اخلاقی ترقی کیلئے حکومت کا اقدام

بیرون ہند

ٹیلر کمیٹی کا بوجھ ہندوستان کی پیٹھ پر

روسی کسانوں کے اخبار کی وسیع اشاعت

لیلۃ القدر کب ہوگی

شب قدر میں پڑھنے کی دعا

برطانی جہاز کا میگزین پھٹ گیا

جمعیۃ اقوام میں اقلیتوں کے حقوق کا مسئلہ

حکومت سرحد کا نیا استبداد

دہلی کے معاصر کی بے احتیاطی

سنگاپور سے سکھوں کا اخراج

چینی انقلاب پسندوں سے ہمدردی کا نتیجہ

انقلاب افغانستان

شہریار غازی کی جنگی تیاریاں

قندھار میں ہوائی جہاز اور پہاڑی توپیں

علی احمد جان پشاور کیوں تشریف لائے؟

سپاسناموں کا جواب

دو مسلم نواز جامع پشاور میں

شاہ امان اللہ خاں کی روس سے خط و کتابت

ہوائی جہازوں کی خرید

جنرل نادر خاں اپنے کام کی ابتدا کہاں سے کرینگے

شوریٰ کو نبرکر نے کا اولین ارادہ

ہندوستان

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے آخر معافی مانگ لی

صوبہ سرحد سے مولانا ظفر علی خاں کا اخراج

بنگلور میں متعدد گرفتاریاں

پشاور سے ترک خواتین کی معاودت وطن

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

پٹھان لڑکیوں کے اغوا کا مقدمہ

اسمبلی میں حکومت ہند کا میزانیہ

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات

مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی ضروریات

ہندوستان کی سب سے بڑی جماعت جمعیۃ علماء ہند کی مذہبی اور سیاسی خدمات سے مسلمانان ہند اچھی طرح واقف ہیں اس جماعت نے دس سال کے عرصہ میں مسلمانوں کی نازک سے نازک موقعہ پر جس جرأت اور جسارت کے ساتھ صحیح رہنمائی کی ہے اس سے مسلمانوں کا ہر فرد آگاہ ہے جنگ عمومی کے بعد سے لیکر آج تک مسلمانوں پر مختلف مصائب کے دور آئے لیکن ہر دور میں اس جماعت نے مسلمانوں کی حسب توفیق و استطاعت پوری خدمت انجام دینے میں منہ نہیں موڑا۔ تحریک ترک موالات، موپلہ قوم کی امداد، فتنۂ ارتداد، فرقہ وارانہ اختلافات، مسلم حقوق کا تحفظ، غرض ان تمام (دائروں) پر یہ جماعت سینہ سپر رہی۔

اس وقت بھی فتنۂ ارتداد میں جمعیۃ علماء کی جانب سے مدارس قائم ہیں۔ بعض اضلاع میں مبلغ دینی تبلیغی خدمات کو نہایت مستعدی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

ان تمام مذہبی اور سیاسی خدمات کے باوجود مجھے افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس جماعت کی مالی امداد کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں کی، موجودہ مالی مشکلات اور قرضہ کے بار کو دیکھتے ہوئے مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ جمعیۃ علماء کا یہ ظاہری ڈھانچہ چند دن کا مہمان ہے۔

…کا قیام ناممکن ہو گیا ہے۔ اگر چند دن مسلمانوں کی سرد مہری اسی طرح قائم رہی تو مجبوراً تبلیغی کام کو بند کر دینا ہوگا اور پھر از سر نو کسی نظام تبلیغی کا قائم کرنا بہت مشکل ہوگا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا افسوسناک حالت ہو سکتی ہے کہ مدرسین و مبلغین کی تنخواہیں کئی کئی ماہ سے ادا نہیں کی گئیں… اگر مسلمان اس ادارے کو قائم رکھنے کے خواہشمند ہیں تو ان کو چاہیے کہ وہ مالی مشکلات کی جانب فوری توجہ فرمائیں۔ اور رمضان المبارک کے اختتام تک جمعیۃ علماء کو قرض کی مصیبت سے سبکدوش کرنے میں سعی فرمائیں۔ تبلیغی سلسلے میں زکوٰۃ کی رقوم بھی دی جا سکتی ہیں لیکن چندہ دینے والوں کو چاہیے کہ زکوٰۃ کی تصریح کر دیں تاکہ زکوٰۃ کی رقم صحیح مصرف میں خرچ کی جائے۔ تمام رقوم دہلی دفتر جمعیۃ علماء ہند کے پتہ پر روانہ کی جانی چاہئیں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

پاراچنار کا مسدود راستہ پھر کھل گیا

قبائل کے ذمہ قافلوں کی حفاظت

سردار علی احمد جان کا ورود پشاور

میں تمام زندگی امان اللہ خاں کی مدد کرتا رہونگا

بچہ سقہ کی حکومت افغانستان کی ذلت ہے

بچہ سقہ کا محاذ جنگ

مختلف قبائل کی قندھار کو روانگی

عبدالقدوس کا لیفہ بچہ سقہ سے مقابلہ کی تیاری

وکیل التجارت کا مکتوب مولانا ظفر علی خاں کے نام

شاہ امان اللہ سے پیچھے بھی فدائی ہیں

مولانا عبدالحلیم صدیقی کا ختم قرآن شریف

افغانستان کی آزادی کے لئے دعا

۳ مارچ – آج شب کو مہری مسجد میں تقریباً ساڑھے گیارہ بجے مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند نے قرآن شریف ختم کیا، ہر تراویح کے بعد مولانا موصوف قرآن شریف کی تفسیر کا خلاصہ بیان فرماتے تھے اس لئے نصف شب کے قریب قرآن شریف ختم ہوا۔ ختم قرآن کے بعد افغانستان کے لئے دعا مانگی گئی، دعا مانگنے والوں پر ایک خاص حالت طاری تھی، جب افغانستان کی آزادی کا ذکر آیا تو لوگوں کی چیخیں نکل گئیں، تقریباً بیس منٹ تک گریہ وزاری کا یہی سلسلہ جاری رہا، دعا کے بعد مولانا عبدالحلیم صاحب نے ایک مختصر مگر جامع تقریر فرمائی جس میں افغانستان کی حالات پر تبصرہ فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں اخبارات کے غلط رویہ پر اظہار افسوس کیا، آپ نے فرمایا ان اخبارات نے ایک طرفہ پالیسی سے امان اللہ خان کو سخت نقصان پہنچایا جو کام آسانی اور آشتی سے ممکن تھا اسکو ہمارے اخبارات نے مشکل کر دیا۔ آپ کی تقریر کے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے ایک مبسوط اور مفصل تقریر فرمائی، جو آئندہ الجمعیۃ میں بشرط گنجائش درج کیجائے گی۔

... ۱۹۲۹ء کا بجٹ پیش کیا۔ آپ نے بجٹ کے مختلف مدات کی وضاحت کرتے ہوئے ...

آپ نے بتایا کہ ... میں اصل آمدنی تخمینہ سے ۵۲ لاکھ روپیہ کم رہی۔ ... ۱۹۲۸-۲۹ء کے تخمینہ جات ... کی بجائے ۵ لاکھ کے جو تخمینہ کیا گیا تھا ۳۰ لاکھ روپیہ ہوگی ... روپیہ تک پہنچ جائیگا۔

۱۹۲۹-۳۰ء کے تخمینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سال مذکور میں ۹۰ لاکھ روپیہ کا خسارہ ہوگا۔ لیکن اس خسارہ کو ریزرو فنڈ سے پورا کیا جائیگا۔ اس لئے کوئی نیا ٹیکس لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

زائد محصول

سرشوسٹر نے اعلان کیا کہ جیکر کمیٹی کی سفارش کے مطابق سڑکوں کی ترقی کیلئے پٹرول کا محصول چار آنہ کی بجائے چھ آنہ فی گیلن کر دیا جائیگا۔

۱۹۲۹-۳۰ء میں آمدنی و خرچ ایک ارب ۴۳ کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ ہوگا۔

سال مذکور کے فوجی بجٹ کا تخمینہ ۵۵ کروڑ روپیہ کیا گیا ہے۔ ۱۹۲۸-۲۹ء سے آئندہ چار سال تک فوجی بجٹ بدستور رہیگا۔

اپنی تقریر کے دوران میں سرشوسٹر نے فرمایا کا اگرچہ سردست نیا ٹیکس لگانے کی کوئی تجویز نہیں ہے لیکن سال آئندہ میں ... محسوس ہوتی ہے ... جب تک نیا ٹیکس عائد کرنے کی ضرورت ثابت نہ ہو جائے ... اس معاملہ کو ملتوی ہی رکھنا چاہتا ہوں۔

داخلی نظم ونسق کے اخراجات میں ایک کروڑ ۸ لاکھ روپیہ اضافہ کے وجوہات بتلاتے ہوئے سرشوسٹر نے فرمایا کہ ان اخراجات میں کئی غیر معمولی مدات بھی شامل ہیں۔ مثلاً انڈین ... کیلئے ۲۹ لاکھ روپیہ زرعی ریسرچ ۱۵ لاکھ روپیہ سول ... ۲۹ لاکھ ... ہندو یونیورسٹی ۵ لاکھ روپیہ ... ۲ لاکھ روپیہ ... نو آبادی چار لاکھ روپیہ۔

تعمیری صیغہ جات

فائننس ممبر نے فرمایا کہ تعمیری صیغہ جات کی ترقی کیلئے حکومت کی کوششوں کا انحصار مالی حالت پر ہوگا ... یہ تجویز ... کہ حکومت نے ... کی ادائیگی کے لئے روپیہ کی فراہمی کا راستہ دریافت ... سکی شان کے خلاف ہوگا۔

سرشوسٹر نے ۱۹ ... کی حمایت کرتے ہوئے اپنی تقریر کے آخر میں حالات کے سیاسی پہلو پر بھی کچھ تبصرہ کیا۔ آپنے کہا کہ ملک کی اقتصادی ترقی کا بہت کچھ انحصار اس کے بیرونی اقتصادی تعلقات پر بھی ہے۔ ... سیاسی تنازعات سے ان تعلقات کے ٹوٹنے کا احتمال ہوتا ہے۔ ... یقین ہے کہ وہ اصحاب بھی ... حکومت کی مخالفت کرتے ہیں اس امر کو فراموش نہیں کریں گے کہ اقتصادی دائرہ میں کوئی ایسا مرکز مل سکتا ہے جس پر ہم اہل ہند کی فلاح و بہبود کیلئے اشتراک عمل کر سکیں۔

زعماء ملت اور احرار وطن کا اجتماع

ایک اہم مسئلہ پر غور و خوض

دہلی ۳ مارچ – مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی کی قیامگاہ پر آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کی اسکیم پر غور کرنے کیلئے جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۴ مارچ کو حکیم محمد جمیل خان صاحب کے دولت خانہ پر ایک دوسرا اجتماع کیا جائے۔ چنانچہ کل بعد نماز ظہر ایک جلسہ حکیم صاحب ممدوح کے مکان پر منعقد ہوا جس میں حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا شوکت علی صاحب، مولوی محمد یعقوب صاحب، سیٹھ عبداللہ صاحب ہارون، نواب اسمٰعیل خان صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی، یامین خان صاحب اور دیگر ممبران اسمبلی و زعماء شریک تھے۔ دیر تک اس امر پر بحث ہوتی رہی کہ آل مسلم پارٹیز کی تجاویز کا پروپیگنڈا کرنے اور اس کے تعمیری پروگرام کو عمل میں لانے کے لئے کوئی جدید مرکز قائم کی جائے یا موجودہ مرکزی جماعتوں میں سے کسی جماعت کو منتخب کرکے یہ کام اس کے سپرد کر دیا جائے۔ لیکن کوئی قطعی فیصلہ نہ ہوسکا۔ اس لئے جلسہ آج کے واسطے ملتوی کر دیا گیا۔

ایک مہارانی کا مال مسروقہ برآمد ہوگیا

متعدد بدمعاشوں کی گرفتاری

دہلی ۴ مارچ – کئی دن ہوئے دہلی میں مہارانی کوچ بہار کے یہاں کئی لاکھ کی چوری ہوگئی تھی جس کی تفتیش کے لئے کئی پولیس افسر مقرر کئے گئے تھے کل شام رائے بہادر لالہ دیوی دیال صاحب کوتوال شہر نے معہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نزول باغ کے ایک مکان پر چھاپہ مارا اور کئی لاکھ کے جواہرات اور بہت سی قیمتی اشیاء برآمد کیں اور تین آدمیوں کو گرفتار کیا۔ اس چوری کا شبہ ...

ایک بزرگ ہستی کا انتقال

مولانا حکیم سید امداد علی صاحب چار پانچ روز سے جارضہ درد سینہ و شکم علیل تھے۔ کل صبح دس بجے یہ غشی اور ضعف کی زیادتی کے باعث امید زیست منقطع ہو چکی تھی، محلہ بلی ماران کے معززین اور مرحوم کے احباب کا ہجوم تھا آخرش وہ وقت قریب آگیا جس کے لئے ہر متنفس کو تیار رہنا چاہئے۔ شب کے ٹھیک بارہ بجے حکیم صاحب نے بلند آواز سے اللہ اکبر کہا اور جان شیریں جان آفرین کو سونپ دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم عالم باعمل پابند صوم و صلوٰۃ شب زندہ دار اور نہایت خدا ترس بزرگ تھے سنبھل ضلع مرادآباد کے رہنے والے تھے اور حضرت مولانا احمد حسن صاحب امروہوی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشد تلامذہ میں شمار کئے جاتے تھے۔ کتب دینیہ کے عالم اور کامل طبیب ہونے کے باوجود بہترین خطاط اور صناع تھے۔ افسوس کہ آپکے جنازہ میں سوائے مخلص احباب اور اہل محلہ کے کوئی غیر شریک نہ ہوسکا۔ دہلی دروازہ کے باہر نماز جنازہ ادا کی گئی اور آج ۲۰ رمضان ۱۳۴۷ھ کو ٹھیک بارہ بجے قبرستان جدید میں متصل جیلخانہ سپرد خاک ہوئے۔

مسجد دہلی کی توجہ اس جانب کو منتقل کرنے کیلئے عرض کرونگا کہ وہ ضرور جلد سے جلد اس میں ہمہ تن کوشش کریں۔ اور اگر واقعی بہتر اور فائدہ کی چیز ہے تو ضرور اس کے لگوانے میں تمام مسلمانان دہلی و دیگر مقامات کے مسلمانوں سے ضرور امداد طلب کی جانی چاہئے۔ (جامع مسجد میں تکبیرات کی آواز ... پہنچنے میں دقت نہیں ہوتی اور لاؤڈ سپیکر کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس کے استعمال کے جواز و عدم جواز کے متعلق علماء شریعت کیا حکم دینگے۔ بہرحال اس کی پوری کیفیت ذکر کرکے علماء سے استفتا کیا جائے اور اگر جواز کا حکم ملجائے تو بیشک ایسے مواقع میں جہاں اس کی ضرورت ہو اس سے کام لینے کی سعی کی جائے۔ اڈیٹر)

گزشتہ جمعہ میں چونکہ آدمیوں کی بوجہ رمضان المبارک کے بہت کثرت تھی اور صحن مسجد بالکل بھرا ہوا تھا پچھلی تمام صفیں بالکل بے قاعدہ کھڑی ہوئی تھیں۔ اس کی خاص وجہ یہ تھی کہ فرش پر صفوں کو ترتیب دینے کے واسطے کوئی خاص نشان پالکیر نہ تھی۔ اگر ایسا ہوتا تو ہرگز صفیں بے ترتیب نہ ہوتیں۔ یہ بات صاف ثابت کرتی ہے کہ سکرٹری صاحب کو مسجد کے انتظام سے کوئی خاص دلچسپی نہیں۔ یہ بات ایسی نہیں ہے کہ انکو سمجھائی جائے یا ان کے سامنے پیش کی جائے۔ امید ہے کہ سکرٹری صاحب اسکا جلد انتظام کرکے اس شکایت کو رفع فرمائیں گے۔ اگر مسجد کے انتظام کے لئے وقت نہیں ملتا تو یہ کام کو کسی دوسرے کے سپرد فرما دیں۔ میرا خیال ہے کہ شاید سکرٹری صاحب جامع مسجد جمعہ کے دن بھی تشریف نہیں لاتے۔ ورنہ ان کو اس بے ترتیبی کا علم ہو جاتا۔

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں بہت سے انگریز محض تفریح گاہ خیال کرکے تفریح کرنے آئے تھے۔ اور ان کی چند بیہودہ حرکات جو انہوں نے کیں ان مسلمانوں کو جنہوں نے ان کو دیکھا ناگوار گزریں۔ جوتوں کے ساتھ مسجد کے دالان کی چھت پر ٹہلنا۔ جوتوں پر کسی قسم کا کپڑا یا دوسری چیز نہ تھی۔ دوران نماز میں ہماری عبادتگاہ میں ہماری نماز کا احترام نہ کرنا۔ اور اس سے گویا وہ ہم کو ایک وحشی اور جاہل خیال کرکے ہماری جماعت کا فوٹو اتارتے ہیں۔ اور ان کا وہیں پر مضحکہ اڑاتے ہیں جو ہماری ہتک کا باعث ہے۔ اور ہم اس کا انتظام اپنی کو دیکھتے ہوئے بہت جلد کرنا چاہیے۔

سکرٹری صاحب جامع مسجد کو چاہئے کہ وہ ایک ...

جامع مسجد دہلی میں آلہ مکبر الصوت کی ضرورت

مسجد میں انگریزوں کی آمد اور انکی بدتہذیبی

جامع مسجد دہلی، فتحپوری مسجد دہلی جیسی بڑی مسجدوں میں جہاں ہزارہا آدمی نماز پڑھنے آتے ہیں ان میں سے ہر ایک شخص اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ امام کے قریب جگہ ملے تاکہ تکبیر یا خطبہ ... سنا جاسکے۔ اس خیال سے بہت سے لوگ ایک ... پہلے ان مسجدوں میں پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے دیر ہوگئی تو ان اصحاب کو پیچھے جگہ ملتی ہے جس کی وجہ سے وہ خطبہ کا لطف نہیں اٹھا سکتے اور ان کو تکلیف ہوتی ہے اور اسی وجہ سے وہ اصحاب جو امام سے دور ہوتے ہیں اور ان کو خطبہ کی آواز نہیں پہنچتی آپس میں باتیں کرنے لگتے ہیں ... تو ہرگز کوئی شخص باتیں کرنے کی جرأت نہ کرے اور تکبیر میں جو اکثر غلطیاں ہو جاتی ہیں نہ ہوں۔ لہٰذا مسجد کے ہر گوشہ میں امام کی آواز کا پہنچنا ضروری ہے۔ اور اس کی ترکیب ایک ہی صورت ہے یعنی لاؤڈ اسپیکر (Loud Speaker) یا آلہ مکبر الصوت لگایا جائے۔ جس کے ذریعہ سے آواز بلند ہوکر تمام مسجد میں پہنچ سکے۔ یہ چیز ایسی ہے جس کے ذریعہ سے ہم جائز فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور اگر اسکے لگانے میں مسلمان کامیاب نہ ہوئے تو اس سے بڑھکر ہماری کمزوری کا کوئی ثبوت نہیں ہوسکتا کہ ہم اپنی مقدس جگہ کو ان چیزوں سے آراستہ کرکے وہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے جسکے بدولت ہم مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں۔

میں سکرٹری صاحب و دیگر ممبران جامع مسجد دہلی و فتحپوری ...

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گزارش

اخبار الجمعیۃ مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۲۹ء میں جو اشتہار بعنوان آستانہ کی حور اور مادر ہند سبھا پر شائع ہوا ہے اس کے متعلق ناظرین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جن حضرات نے ابھی تک ان ہر دو کتابوں کی خریداری کے متعلق فرمائش ارسال نہیں کی وہ جلد بھیج دیں کیونکہ بہ تقسیق قیمت کی رعایت سو بارہ نہ مل سکیگی ناظرین کرام عجلت سے کام لیں۔ ہر دو کتابوں کی رعایتی قیمت صرف پانچ روپے ہے اور ضخامت بارہ سو (۱۲۰۰) صفحات ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر جنرل سپلائی اسٹور ۔ لاہور

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ صرف

غریبوں کا قرآن

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت نہری کلام مجید

نہایت خوشخط، عمدہ چھپائی نفیس کاغذ، قیمت کم پیروالا

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ دریبہ کلاں ۔ دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک معجزانہ کشش

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک ۔ دہلی

ہر گھر کی ضروریات

سالانہ جلسہ کی رعایت سے فائدہ اٹھائیے

۱۲ مارچ تک نصف قیمت اور محصول معاف

یہ سب چیزیں معہ اصل قیمتوں کے نیچے لکھتے ہیں۔ یہ سب چیزیں ۱۲ مارچ تک خط ڈالکر ضرور منگوا رکھیں۔

منیجر امرت دھارا لاہور ۔ امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

مفت ۔ صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

ہوائی جہاز کسی جنتری کے اشتہار چھینک دے

شہزادہ گلن خان عرشی مالک پنجابی دریا گنج اسٹور رود دہلی

دیہاتی مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم

تخویف و ترہیب کا مظاہرہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی مساعی

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
بقایا سابقہ				۱۰۰۷	۱	۹
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۲۷	۱۰	۰			
زکوۃ	۵۷	۰	۰			
بکری کتب	۵	۱۱	۳			
عطیات مخصوصہ	۱	۰	۰	۹۱	۵	۳
میزان کل				۱۰۹۸	۷	۰

صرف	رقم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۲۴۱	۸	۰			
ڈاک	۱۷	۱۰	۰			
تار	۵۷	۱	۰			
اسٹیشنری		۳	۳			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۱۶	۱۰	۳			
طباعت	۳۸	۶	۳			
متفرق	۱۲	۳	۰	۳۸۳	۹	۹
قرض دستگیراں				۱۰۵	۰	۰
تفصیل بقایا						
تحویل	۶۷	۵	۰			
خزانہ	۵۴۲	۸	۳	۶۰۹	۱۳	۳
میزان کل				۱۰۹۸	۷	۰

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہے حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد پارچہ عہ کی بجائے رعائتی عہ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہ جائے۔ ہدیہ مجلد عہ۔ بلا جلد ۱۴ محصول ۸ ۔ کاغذ گلیز ہدیہ بلا جلد عہ رعائتی عہ مجلد سنہری پارچہ ۱۵ سطرہ جلی قلم ہدا للعہ رعائتی عہ محصول علاوہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے۔ رجولیت لوٹ آتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ غم و رنج اور افسردگی پاس نہیں پھٹکنے پاتے بینائی بڑھتی ہے۔ رہا کے لیے مؤثر طاقت مردی کے متلاشی طلب کر کے اس کا کرشمہ دیکھیں۔

دائمی نزلہ و زکام۔ سر کے چکر و دماغی محنت سے جی گھبرانا دھڑکن چلتے چلتے دم چڑھنا۔ مرعوب و خوفزدہ رہنا۔ معمولی آہٹ سے کلیجہ دھک دھک کرنا۔ کمر درد و نسیان و جریان کافور ہوتے ہیں مستورات کے جریان الرحم کا دافع۔ قیمت پاؤ سیر للعہ آدھ سیر عہ فی سیر للعہ

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز و غلط معلوم ہوگی۔ لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح مخو تصور نہ فرمائیں گے ... اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہوکر ہموار گی و یکسانگی پیدا ہو جاتی اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ تمام رگ و پٹھوں کو اسقدر طاقت بخشتا ہے جسکا بیان نہیں ہو سکتا سفوف طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے، خون صالح پیدا ہوتا ہے غلط کاریوں اور شرمناک حرکات سے جو خاطرخواہ ہو گئے ہیں ایسکے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ...

محبت کے دو عمل

شرطیہ علاج اور دوا رفت

فضل شاہ عامل جیتہ لال بیماں دہلی

عید کا انعام — عید کا انعام — عید کا انعام

ایس۔ ایس۔ آبی بخشی اینڈ کمپنی کوچہ پنڈت ... امرتسر

چاروں انعامات مفت

جنرل منیجر ... لکھنؤ

حرف سلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کانگریس کی مجلس عاملہ سے مولانا محمد علی کا اخراج

مولانا شاہ محمد زبیر اور اخبار "الجمیعۃ"

... شعبان المعظم مطابق ۱۴ جنوری چند دن ہوئے میری نظر سے گذرا اس میں کانگریس کے متعلق جو آپنے ایک نوٹ "مولانا محمد علی اور کانگریس کی مجلس عاملہ" کی سرخی سے تحریر فرمایا ہے میں نے اس کو کئی بار بغور پڑھا مجھے بھی واقعی افسوس ہے کہ کمیٹی کے ممبران کی وہ ذہنیت جس نے مولانا کو مجلس عاملہ سے منتخب ہونے نہیں دیا یقینی قابل افسوس ہے ...

جب یہ سب برائیاں خود میری ملت میں بھی موجود ہیں تو جب تک اپنی اصلاح نہ کرلی جائے ہم کو دوسروں پر اعتراض کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اور نہ میرے اس اعتراض کا دوسروں پر کوئی وزن ہو سکتا ہے ✦

زبردست مقابلہ

... اصل قیمت بارہ روپیہ ... رعائتی معہ محصولڈاک چھ روپے آٹھ آنے (۶؍۸) ✦

منیجر مسرز نیوسوئس واچ کمپنی۔ دہلی

خوشخبری

۱۲ مارچ کیواسطے پھر وہی رعائیت والانعام تمغہ جات وغیرہ کا اعلان

امرت دھارا کی سلور جوبلی ۱۹۲۶ء میں بڑی دھوم دھام سے منائی گئی تھی مختلف اجلاس کی صدارت جناب راجہ نریندر ناتھ صاحب خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر و منسٹر پنجاب ... مولوی محبوب عالم صاحب جیسے اصحاب کی تقاریر ہوئیں ...

اب ۱۲ مارچ ۱۹۲۹ء کو اٹھائیسواں سالانہ جلسہ ہے

چنانچہ ۱۲ مارچ صرف ایکدن کیواسطے وہی رعائیت ہوگی

اب ناظرین کو چاہئے

کہ ابھی سے فہرستوں کا مطالعہ کر کے آرڈر لکھ کر ڈائری میں رکھ لیں ... اور ۱۲ مارچ کو ضرور خط ڈاک میں ڈال دیں!

منیجر امرت دھارا ... امرت دھارا روڈ ... لاہور

ضرورت نکاح

ایک کامیاب و خوشحال سوداگر تعلیم یافتہ عمر ۳۰ سال بوجوہ معقول ایک دوسرا نکاح کسی نہایت شریف اہل سنت والجماعت پابند شرع خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ تمول کی ضرورت نہیں ہے۔ ... خط و کتابت ہر طرح مخفی رکھی جائے گی ... معرفت اخبار الجمعیت ... کی جائے۔

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابوالبیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۱۷

عراق میں برطانوی اقتدار کا جال

مملکت عمان میں انگریزوں کی چالیں

(عربی اخبارات کے اقتباسات)

کابینۂ عراق کیوں مستعفی ہوا

قاہرہ (مصر) کا موقر جریدہ الاہرام کابینۂ عراق کے مستعفی ہونے پر نقد و بحث کرتے ہوئے اپنے صفحات میں لکھتا ہے کہ مستعفی کے معترض طبقہ میں اسکی وجہ حکومت برطانیہ کا وزیروں کے مطالبات کو پورا کرنے سے انکار کر دینا ہے ...

انگریزوں کا مقصد

انگریزوں کا ہاتھ

صورت حال خطرناک ہو رہی ہے

نجدی قبائل کا کویت پر حملہ

قضیۂ عمان اور انگریزی مداخلت

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے کامیابی آپ کے قدم چومے گی - منیجر

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

کیا آپ کو قرآن شریف پڑھنا آتا ہے؟

ہم مذہب سے دور کیوں ہیں اسکی وجہ کیا ہے

اب قرآن شریف عمل ہو گیا

ملنے کا پتہ منیجر رسالہ مولوی پوسٹ بکس نمبر ۹۰ دہلی

اکسیر جذام

جوب مقوی مفت

ضرورت

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مژدۂ صحت اور کامیابی

بڈھے جوان ہونگے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفاخانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

زمیندار کی غیر ذمہ دارانہ روش

صدر جمعیۃ علما پر افسوسناک اتہام

ہندوستان کے اردو اخبارات واقعات کے اندراج میں جس افسوسناک سہل انگاری سے کام لیتے ہیں اس سے روز بروز صحیفہ نویسی کی وقعت کم ہو رہی ہے ہمارے معاصرین خبروں کو یا تو ہی شرمناک ذہنیت کے سانچے میں ڈھال کر ...

صاحب قبلہ کے خیالات سے اچھی طرح واقف ہیں بلکہ مولانا کا وہ بیان جو افغانستان کے متعلق اخبارات میں شائع ہو چکا ہے وہ ممدوح کے خیالات کا ایک صاف اور روشن آئینہ ہے اس لیے ہم نے زمیندار کی ان ہزلیات کو کوئی وقعت نہیں ...

حالت یہاں تک پہونچ گئی ہے تو ہم بجائے شکایت کے معاصر موصوف کے لیے دعا کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ ان کو راستی اور حق پرستی کی توفیق دے اور بہتان اور صحافت کی تپ کہنہ سے اسے نجات بخشے۔

ام الخبائث اور ہندوستان

مہذب دنیا میں برطانوی حکومت کو اپنی تہذیب اور روشن خیالی پر بڑا ناز ہے اور وہ مختلف اوقات میں اپنی لن ترانیوں کا اظہار بھی کرتی رہتی ہے، لیکن واقعات کا ذرا ... پردہ اٹھا کر دیکھو تو اس کی تہذیب و شرافت اور اخلاقی معیار کا بدشکل بت نظر کے سامنے آجاتا ہے اور خالی خولی دعاوی کی حقیقت عیاں ہو جاتی ہے، برطانیہ کے علاوہ دوسری حکومتیں اپنی رعایا کی دماغی اور اخلاقی قوتوں کی نشوونما کے لیے توجہ تام اور کامل انہماک کا ثبوت دیتی ہیں اور ان کو اپنے زیردست باشندوں کی ہر اخلاقی ترقی کا ضامن اور کفیل ہونا پڑتا ہے۔ چنانچہ جمہوریہ امریکہ نے اپنی محبوب رعایا کی اخلاقی برتری اور امتیازی تفوق کو برقرار رکھنے کے لیے شراب نوشی اور مسکرات کے استعمال کو ممنوع اور خلاف قانون قرار دیکر بہت بڑے ایثار، زبردست قربانی اور اعلیٰ ترین فرض شناسی کا ثبوت دیا ہے ...

کوئی قانون نافذ نہ کرے گی اور جو محصول اس کی بدولت حکومت کے خزانہ میں جاتا ہے اس سے دست کشی اختیار نہ کی جائے گی، اس وقت تک ہندوستان اخلاقی اور اقتصادی تباہی سے محفوظ نہیں ہو سکتا۔ مسٹر سی تنت چالسن جو ترک شراب نوشی کے زبردست حامی ہیں اور جو آج کل ہندوستان کی سیاحت کیلئے آئے ہوئے ہیں انہوں نے مدراس کی انجمن خواتین کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ شراب نوشی کا کامل انسداد بغیر قانون کے ناممکن ہے جس طرح دنیا کو قانون ہی کے ذریعہ سے قمار بازی اور بردہ فروشی سے پاک کیا گیا ہے اسی طرح شراب خواری سے بھی دنیا کو نجات مل سکتی ہے۔ مسٹر چالسن کا یہ نظریہ بالکل صحیح ہے اور ہم اپنی حکومت کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ مسٹر چالسن کے الفاظ کو توجہ کے ساتھ پڑھے اور اپنی خود غرضی کو چھوڑ کر شراب کی درآمد کو ہندوستان میں قانوناً بند کردے تاکہ غریب ہندوستان اخلاقی اور اقتصادی موت سے بچ جائے۔

ریاست بلوچستان میں اخبارات پر عتاب

کسی ملک کی ترقی اور سیاسی بیداری کا دارومدار اس کے اخبارات پر موقوف ہے اگر کسی ملک میں اخبارات کو آزادی نہ ہو یا اخبارات پر غلط اور بیجا پابندیاں عائد کردی جائیں تو ہر طریقہ صرف اخبارات کی زندگی کے لیے ہی مضر نہیں ...

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

برکات رمضان اور ہماری غفلت

(گزشتہ سے پیوستہ)

لیکن روح کے لیے غذا نایاب اور معدوم ہے اس کی پیاس کے لیے کوئی چشمہ نہ پایا، اس کی تڑپ اور اس کے اضطراب کو دفع کرنے کے لیے کوئی بارش نہ برسے، نہیں ایسا ...

دار الوراء مادی کثافتوں سے پاک اور برتر ہے، لہٰذا تم یہ نہ دیکھو وہ ایک فانی شے ہے جو دن میں فقط بھوک پیاس اور شہوانی خواہشات سے رکنے کا نام ...

وذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن هدی للناس وبینات من الهدی والفرقان ... ہے جس میں قرآن جیسی کتاب نازل کی گئی جس میں حق و باطل کے امتیاز اور ہدایت کے کھلی کھلی نشانیاں موجود ہیں۔

ایک شبہ اور اسکا ازالہ

اس جگہ یہ شبہ نہ ہونا چاہیے کہ ایک جگہ تو قرآن عزیز خود دوسری جگہ اپنے معجز کلام سے یہ بتا رہا ہے کہ اس کا نزول حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا تئیس سال تک ہوتا رہا اور وہ بیک وقت واحد نازل نہ ہونے کی حکمتیں ان کے مقابلہ میں بیان کرتا ہے جو اس کے نزول کو توراۃ و انجیل کے نزول کی طرح دیکھنا چاہتے تھے، پھر یہ کس طرح صحیح ہوگا کہ قرآن عزیز رمضان میں یا لیلۃ القدر میں نازل ہوا یہ تو صریح تناقض ہے۔

اس لیے کہ اس ظاہری تناقض اور اصلی تضاد کو خود قرآن عزیز ہی کے ساتھ دو حصے اور اسکا بانی لا نذر قانون ثانوی، حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح رفع کرتی ہیں کہ لوح محفوظ سے آنا کر ہدایت ثقلین کے لیے اس معجز قانون کو خدائے قدوس نے جبرئیل (امین) کے سپرد کر دیا گیا تا کہ وہ حسب ارشاد الٰہی حسب ضرورت سرور عالم ...

حوادث و احکام

استفتا

گذارش بخدمات علمائے دین و مفتیان شرع مبین یہ کہ زید نے اپنی بہن کو بکر سے نکاح کر دیا، بعد نکاح بکر تقریباً ایک سال تک بمکان زید ہی ہنسی خوشی سے رہا پھر ایکبارگی تنگ و پوئی شروع کی، معلوم نہیں کہ سبب کیا تھا تاہم زید نے یار بار بکر کو گھر لاتا رہا اور ہر نیاز و دیانت بھی کرتا ... آخر کو بغیر اطلاع کہیں چل دیا جس کا پتہ تین چار سال ...

الجواب

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۷)

طوبیٰ خاں۔ جناب آج کل تو سب جگہ روپیہ کی پوچھ ہے۔

نواب صاحب۔ شرفا میں تو تھوڑی ہوتی کی پوچھ ہے ...

ہو تجارت ہے رہی کہنا ہوں یہ تجارت سے لگانے تو اچھا ہے، آج کل حضور نوکری میں کیا رکھا ہے نوکری میں آمدنی محدود ہوتی ہے، جب سے انگریزی راج ہوا گرانی بڑھ رہی ہے۔ نوکری میں کیا گذارہ ہوتا ہے ...

بسرقیات

عالم اسلامی

حکومت ترکیہ کی مالی حالت

باون لاکھ پونڈ قرض لینے کا ارادہ

امسٹرڈم ۶ رفروری۔ ڈچ اور جرمن بنکوں نے ترکی حکومت کو قرضہ دینے کے امکانات پر تحقیقات شروع کردی ہے۔ حکومت ترکیہ باون لاکھ پونڈ قرض لینا چاہتی ہے +

فلسطین میں بکثرت یہودیوں کی آمد

گذشتہ چند ماہ کے عرصہ میں یہودی ہجرت کرنے سے زیادہ فلسطین میں آکر متوطن ہوئے ہیں۔ ابھی حال ہی میں القدس میں جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں ۱۸۷ یہودی فلسطین آئے اور صرف ۹۹ باہر گئے۔ کل سال بھر کے عرصہ میں باہر سے آکر فلسطین میں بسنے والے یہودیوں کی تعداد ۲۱۷۱ تھی اور ہجرت کرنے والوں کی ۱۸۰۰ +

مصری تجارت میں ترقی کے آثار

بارکلیز بنک (لندن) کے پاس اس کے نامہ نگار مقیم قاہرہ نے مصری تجارت کے متعلق جو اطلاع بھیجی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں مصر میں ۴۸ لاکھ ۴۴ ہزار ۸ سو نو مصری پونڈ کے مال کی درآمد ہوئی، حالانکہ اس سے ایک سال پہلے اسی ماہ میں ۴۷ لاکھ ۵۴ ہزار ۹ سو ۵۵ مصری پونڈ کے مال کی ہوئی تھی۔

ایران میں کارخانہ شکر سازی قائم کرنیکی تجویز

انقلاب افغانستان

جنرل نادرخاں اور سردار علی احمد جان میں اختلاف

افغانستان میں جمہوریت کا قیام خانہ جنگی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی

پشاور ۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادرخاں اور سردار علی احمد جان میں بڑی دیر تک مشاورت ہوئی رہی لیکن قطعی نتیجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جنرل نادرخاں سردار علی احمد جان کو اپنی طرف ملانا چاہتے تھے اور سردار موصوف کھلم کھلا غازی امان اللہ خاں کی حمایت پر تلے ہوئے تھے کیونکہ ان کی رائے میں بادشاہ کا انتخاب افغانستان میں قابل عمل نہیں ہے۔ افغانی جمہوریت کے دستوری اصولوں کو کما حقہ سمجھنے کی قابلیت نہیں رکھتے ہیں ان کے نزدیک اس خیال کو کوئی اہمیت دینا اس کے مترادف ہے کہ افغانستان میں مستقل خانہ جنگی کی بنیاد رکھی جائے۔ علی احمد جان کی آمد سے شہر لوگوں کی دلچسپی جنرل نادرخاں کے ساتھ کم ہوگئی ہے +

پشاور کے جلسہ میں جنرل نادرخاں پر عدم اعتماد کا اظہار

دو نمائندوں کو قندھار بھیجنے کی تجویز

پشاور ۴ مارچ۔ آج ایک جلسہ عام خلافت کمیٹی کے زیر سرگرمی منعقد ہوا جس میں متعدد تقریریں کی گئیں اور تجاویز منظور کی گئیں۔

روسی اور جرمنی ہوا باز قندھار روانہ ہوگئے

دونوں جرنیلوں کو روپیہ دینے سے انکار

دو نبرد آزماؤں میں خفیہ مشاورت

پچاس ہزار آدمیوں کا حلف وفاداری

قندھاریوں میں جنگی اسلحہ تقسیم کردیئے گئے

بیرون ہند

میکسیکو میں بغاوت کا بے پناہ طوفان

متعدد ریاستوں کی جانب سے باغیوں کی تائید

روس اور ٹرکی میں ایک نیا معاہدہ

مسٹر گاندھی اور حکومت بنگال

مکرانہ کے مسلمان اور سونے کی چڑیاں

الجمعیۃ کے خاص معاونین کا شکریہ

ابوالاشفاق محمد حبیب الحق صاحب	ایک خریدار
غلام محبوب خان صاحب	۶
فریدا حمد خان صاحب	۶
قاضی محمد عمر صاحب	۲ خریدار
محمد عبدالرشید صاحب	۲ خریدار
شکراللہ سلیم	

(منیجر)

پانچ مارچ کو کابل پر حملہ کردیا جائیگا

شاہ غازی بذات خاص حملہ کی نگرانی کرینگے

پشاور ۵ مارچ۔ قندھار سے آنیوالے مسافر کا بیان ہے کہ قندھار، غزنی، ہرات اور فرح میں شاہ غازی کی حمایت کا بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔ مسافر مذکور کو یقین واثق ہے کہ رمضان ہی میں شاہ غازی حملہ کردیں گے۔ انکی اطلاعات کے بموجب ۵ مارچ لشکر کشی کے لئے مقرر کی گئی ہے اور تین طرف سے کابل پر حملہ کیا جائیگا۔ ایک مزار شریف کی طرف سے، دو سمت جنوبی کی طرف ہوگا۔ شاہ غازی بذات خاص حملہ کی نگرانی کریں گے۔

ہندوستان

ڈپٹی کمشنر کے داخلہ سے مندر کی بیحرمتی

۲۵ فروری کو بعض خوشامدی لوگوں نے ڈپٹی کمشنر کو مندر کے صحن میں پہنچا دیا جہاں غیر ہندو کے جانے کی ممانعت ہے۔ اس پر ہندوؤں میں نفرت پھیل گئی ہے۔ سنا ہے کہ یہ کارروائی سیوا مندر کی اجازت سے ہوئی جس پر عنقریب مقدمہ چلایا جائے گا +

نانڈیڑ کے بلوہ کا فیصلہ

ہندو اور مسلمانوں کو سزائیں

حضرت اقدس والی کا عزم میسور

عدم تعاون کیلئے ایک دوسری باردولی

سکنرز اسٹیٹ کے کسانوں کے مطالبات

کلکتہ میں مسٹر گاندھی کی گرفتاری

پولیس اور باشندوں کے درمیان ہنگامہ

غیر ملکی کپڑے نذر آتش

پولیس کا حکم

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے سکرٹری صاحب کانگریس کمیٹی کے پہلے ہی سے ایک نوٹس کی تعمیل کرالی تھی جس میں انہیں تنبیہ کردیا تھا کہ وہ کسی شاہراہ عام پر یا اس کے قریب کوئی چیز نہ جلائیں۔

۱۳ پولیس مین زخمی ہوگئے

مسٹر گاندھی کے بعد ۳۰ آدمیوں کی گرفتاری

اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ شب کے واقعہ کے سلسلہ میں ۱۳ پولیس مین مجروح ہوگئے ہیں جن میں سرجنٹ، انسپکٹر اور کانسٹبل سب شامل ہیں۔

کلکتہ میں ۱۹۱۹ء کی یاد

کانگریس پھر چمک اٹھی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

حضرت ناظم الجمعیۃ کے دولتکدہ پر ایک عظیم الشان اجتماع

منشی عبدالخالق صاحب خلیق کی شاعری

روزہ کشائی کی جو ہوئی دھوم دھام ہے
مہمان نوازیوں کا عجب انتظام ہے
تقریب نیک کی ہے یہ احمد سعید نے
پورا کیا ہے اپنا فریضہ وحید نے
مفتی بھی آج زیب دہ انجمن ہوئے
اور سر تفضل بھی رونق بزم سخن ہوئے
آتا ہے بار بار محمد علی کا نام
لیتا ہے معتقد کوئی جیسے ولی کا نام
شوکت علی سے شوکت مجلس دوچند ہے
اسواسطے کہ قوم کا یہ دردمند ہے
بیٹھے ہوئے شفیع ہیں عبدالحلیم ہیں
آرون سیٹھ بھی تو عقیل و فہیم ہیں
یعقوب و اسمٰعیل بھی ہیں جلوہ گر یہاں
افسوس ہے، نہیں ہیں محمد جمیل خاں
روزہ کشائی سب کو مبارک ہوائے خلیق
جاری رہے جہان میں اسلام کا طریق

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مسلم پارٹیز کانفرنس کی تائید

پوسٹ کارڈ کی قیمت میں تخفیف کا مطالبہ

دہلی ۴ مارچ۔ کونسل آف اسٹیٹ میں آج رائے بہادر لالہ رام سرن داس کے رزولیوشن متعلقہ انکم ٹیکس پر مباحثہ ہوا۔

شدھی سماچار کے اڈیٹر کا مقدمہ

دہلی میں زچہ خانہ کی ضرورت

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو۔ نئی سڑک۔ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ منیجر

امیر حسین صاحب اس مقدمہ میں سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے محلہ اصالت پورہ میں اپنے برادران انصار کی ایک کمیٹی قائم کردی ہے جو پیٹلاد کے مظلوم مسلمانوں کی اس طرح امداد و اعانت کررہی ہے۔ شہر کے بعض دیگر اصحاب بھی اس مقدمہ کے کام سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ چودھری عبدالرب صاحب کو گہری دلچسپی ہے۔ اور وہ روزانہ کچہری میں حاضر ہوتے ہیں۔ خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب بیرسٹرایٹ لا بغیر کسی معاوضہ کے اپنا قیمتی وقت عالی ہمتی کے ساتھ ان مظلوم مسلمانوں کی ہمدردی کیلئے وقف کیا ہے۔ …

کے لئے تیار ہیں جناب علی متقی خاں صاحب رئیس امروہہ کی طرف سے ایک صاحب بحیثیت پیروکار کام کرتے ہیں۔ وہ تمام حضرات جو اس مقدمہ میں کام کررہے ہیں یقیناً شکریہ کے مستحق ہیں اور مسلمانوں میں اخوت و ہمدردی کی ایک مثال پیش کررہے ہیں۔ پیٹلاد کے مصیبت زدوں کی عورتوں اور بچوں کے جسم پر ثابت کپڑا نہیں ہے۔ جلے ہوئے مکان بنوانے ہیں۔ … لیکن وہ جب تک مقدمہ سے فارغ نہ ہوں اپنا پھر کاروبار چلانے کے قابل نہیں ہوسکتے۔ مسلمان ان مصیبت زدوں کی عید کو بھی یاد رکھیں اور جلد سے جلد دستگیری کے لئے ہاتھ بڑھائیں۔ فقط

عمر نعیمی ناظم انجمن مصیبت زدگان پیٹلاد

از مراد آباد بازار دیوان شیش محل

ایک سو خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے۔ زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر تفسیر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر، در منثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، ابن ابی حاتم، مسند بزار، امام احمد … وغیرہ سے ملخص کرکے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے … اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے … [illegible]

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید

[…]

مانے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

زبردست مقابلہ

اصلی رولڈ گولڈ کی بہترین رسٹ واچ جس کا نقشہ مع فوٹو اصل مشین درج کے ڈھکنے کا جس پر گارنٹی خاص کارخانہ سے چھپی ہوئی زیر نظر ہے جس میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ … عاقلاں را اشارہ کافی ست

اصل قیمت بارہ روپے (عطے) رعایتی مع محصول ڈاک چھ روپے آٹھ آنے (۶ ؍) +

منیجر مسرز نیوسوئس واچ کمپنی۔ دہلی

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ۔ بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو عجب و غیرہ خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے۔ خط جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید و حنائی ہے۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے۔ ہر منزل بھی علیحدہ ہے … بیت المقدس کا نقشہ ہے جو صحت اور خوبصورتی میں بے مثل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے … مسلمانوں کے لئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ تیار کیا گیا ہے … صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے … اس سے زیادہ منگانے والے کو کوئی مزید رعایت نہ ہوگی۔ قریب کے اسٹیشن کا نام و پتہ صاف لکھیں +

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۲۔ دریبہ کلاں۔ دہلی

عید پر سالانہ رعایتی اعلان

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

[…]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[…]

اکسیر جذام

[…]

شرطیہ صحت اور کامیابی

[…]

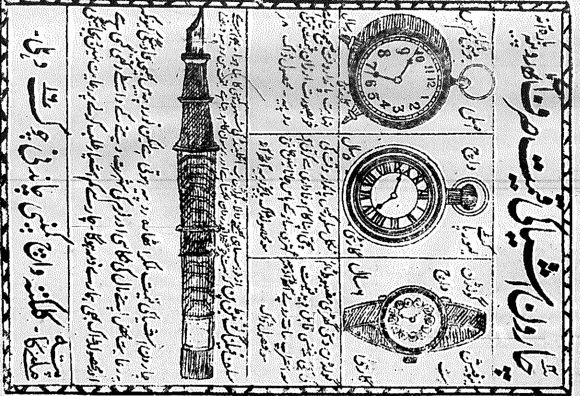

[…]

ہولناک فساد

پیٹلاد کلاں کے وحشتناک مظالم کی سرگذشت

بے گناہ مسلمانوں پر ستم کاری کا سیلاب

مقدمہ کے دردانگیز اور مفصل حالات

[…]

تھا۔ زندہ ڈال دیا گیا۔ نصف جسم بالکل ہی جل کر خاکستر ہوگیا تھا۔ بقیہ حصہ جسم اور ہڈیوں کی بھسم سے روز تجہیز و تکفین کی گئی۔ نمازیوں کی تعلیم جماعت اس جگہ پہنچی جہاں آگ لگی ہوئی تھی … ہنگامہ جماعت دونوں طرف سے گھر گئی اور انہیں جان بچانے کیلئے کوئی راہ باقی نہ رہی۔ نہایت آزادی کے ساتھ مکانوں کو جلایا گیا۔ سامان لوٹا گیا۔ عورتوں اور بچوں کو ایذادی اور اس بے دردی سے زیورات لوٹے کہ عورتوں کے کان ناک بھی زخمی ہوگئے … ایک عورت مسماۃ زمرد اپنے مکان سے بھاگ کر جارہی تھی اسکو لٹھ سے مارکر شہید کردیا …

کی تعداد بہت کم تھی۔ حملہ آوروں کی تعداد ہزاروں سے زائد تھی … کلکٹر صاحب بھی موقع پر تشریف لائے اور بیکس مسلمانوں کو بطور امداد مبلغ … روپیہ جیب خاص سے مرحمت فرمائے۔

اس مقدمہ کی سماعت ۲ فروری ۱۹۲۹ء مسٹر سی ڈبلو لانگ مجسٹریٹ درجہ اول کے اجلاس میں شروع ہوگئی ہے یہ اجلاس خاص اس مقدمہ کی سماعت کیلئے جدید کھولا گیا ہے اور ایک ناطرفدار حاکم اس مقدمہ کی سماعت کررہا ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے مسٹر … بیر صاحب وکیل قانونی پیروکار ہیں۔ اس مقدمہ کے دو حصے کردیئے گئے ہیں …

س۔ تم بتاسکتے ہو کہ اللہ دیا۔ دھنا۔ چندا ان لوگوں کے چوٹیں کیسے آئیں۔

ج۔ سنا ہے کہ تو چھاری ہوئی تھی اس میں یہ لوگ شریک تھے اس وجہ سے ان لوگوں کے چوٹیں آئیں۔

س۔ تم بتاسکتے ہو کہ مسجد اور مسلمانوں کے گھر کیسے جل گئے۔

ج۔ مسلمانوں نے اپنے مکانوں میں خود آگ دیدی۔

س۔ کیا تم اس پنچایت میں جو ۱۸ نومبر ۱۹۲۸ء کو … کے مکان پر ہوئی تھی جس میں مسلمانوں سے کہا گیا تھا کہ تم قربانی مت کرو شریک تھے۔

ج۔ ہمارے گاؤں میں آج تک ایسی کوئی پنچایت نہیں ہوئی۔

س۔ تم نے ۱۹ نومبر کی شب میں مسماۃ زمرد کی نعش چھیننے کی کوشش کی تھی۔

ج۔ ہم نے مسماۃ زمرد کی نعش چھیننے کی کوشش نہیں کی۔ ان واقعات کے متعلق جو گواہ گذرے ہیں اُن گواہوں کی نسبت ملزموں کا جواب ہے کہ ان لوگوں سے ہماری عداوت ہے ہم قربانی نہیں کرنے دیتے اور یہ لوگ قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ اسو جہ سے ہمارے اوپر جھوٹی گواہی …

[…]

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

[…]

کامل معالج

سالانہ جلسہ کی رعایت

قیمت نصف اور … مفت

… ۱۲ مارچ کی رعایت سے جس کا اعلان پہلے کیا جاچکا ہے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں نیچے دوا دویات لکھی ہیں … ایک خوبصورت بکس میں قرینے سے رکھکر بھیجی جائیگی … ایک چھوٹا سا بکس ہینکڑوں مریضوں کے علاج کیواسطے کافی ہوگا … سب کے ساتھ ہوگا۔

[…]

مسلمانوں کو خوشخبری

[…]

ہوائی جہاز کس چیز کے اشتہار چھاپنے کے لئے تیار

[…]

منیجر امرت دھارا … امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

عید مبارک

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۱	۲۵	۲۹

کوشائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)	۱۰۰
نصف صفحہ (")	۵۰
ایک کالم (")	۲۵
½ کالم (")	۱۵
¼ کالم (")	۸

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ	۶
ششماہی	۳
سہ ماہی	۱/۱۲

ممالک غیر کیلئے

سالانہ	۸
ششماہی	۴/۸

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی - یوم چہارشنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۸

افغانستان کی عید

ماتم زدہ را عید بود ماتم دیگر

ہر برس ہم خانہ بربادوں میں کیا آتی ہے عید — اک نیا چرکہ دلِ زخمی کو دے جاتی ہے عید

آہ جب سازِ طرب اپنا شکستہ ہو گیا — پھر سنانے کونسا نغمہ ہمیں آتی ہے عید

اک خوشی میں سینکڑوں پہلو ہوں جب غم کے نہاں — آہ اس صورت میں آتی ہے تو کیا آتی ہے عید

مل گیا جمعیت کابل کا ساماں خاک میں — حسرت واندوہ کا یہ سین دکھلاتی ہے عید

لٹ گیا جب قافلہ اپنا جلال آباد میں — کونسا پیغام اب دل کے لیئے لاتی ہے عید

چل رہا ہو جس زمیں پر خنجرِ ظلم و ستم — ان نگوں بختوں کو کیا عالم میں گرآتی ہے عید

عید اُن کی ہے کہ جن کے گھر میں ہو امن و سرور — پا بہ زنجیرِ جفا کو کیا! اگر آتی ہے عید

دل اگر خوش ہے تو ہمدم عید کی بھی ہے خوشی — ورنہ شکلِ ابرِ غم ہر سمت چھاجاتی ہے عید

عید کیا ان کی، ہو جن کے سر پہ بربادی کا تاج

وقفِ غارت ہو رہی ہو ملک اور ملت کی لاج

از حفیظ الرحمٰن واصف

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۰ - دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

گوہرِ مراد (رجسٹرڈ)

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

پتہ: مولوی حکیم نذیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۲۵ - دہلی

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

قانونِ محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲۲ ملتان شہر

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بڈھے جوان بنگئے

خوردنی خضاب

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفا لکھنؤ

روزنامہ ہمدم کی اشاعت روز بروز بڑھ رہی ہے

تازہ ڈاک کے چند خطوط ملاحظہ فرمایئے

ایجنٹ صاحب بریلی تحریر فرماتے ہیں۔

۱۰ پرچے روزانہ زائد بھیجا کیجئے

ایجنٹ صاحب گورکھپور تحریر فرماتے ہیں۔

۱۵ پرچے روزانہ زائد بھیجا کیجئے

ایجنٹ صاحب غازیپور تحریر فرماتے ہیں۔

۱۷ پرچے روزانہ زائد بھیجا کیجئے

علاوہ بریں اس ہفتہ میں متعدد نئی ایجنسیاں قائم ہوئی ہیں

عید الفطر اور اُس کے متعلق احکام

مسلمانوں کو ضروری ہدایات

عید کا دن

مسلمانوں کے لیے عید کا دن انتہائی مسرت اور خوشی کا دن ہے لیکن مسلمانوں کی کوئی مسرت یا غم ایسا نہیں ہے جو اسلامی احکامات کے ماتحت نہ ہو ان کی زندگی کا ہر ایک دن بلکہ ہر ایک لمحہ اسلامی پابندی اور اسلامی احکامات کا محتاج ہے اسلیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ عید کے دن کوئی ایسا کام نہ کریں جو اسلام کے خلاف ہو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت راشدہ سے کا دیا ہو۔

اسراف سے بچو

...

آئے یا دا ہے اپنی ہی جگہ بیٹھا رہنا چاہیے۔ نماز کے بعد گلے ملنا جو آج کل رائج ہے یہ جاہلوں کی رسم ہے اس سے احتراز کرنا چاہیے۔

ملائکہ کا نزول

اس دن خدا کے مقدس فرشتے گلی کوچوں پر کھڑے ہو کر امت محمدیہ کو آواز دیتے ہیں اور کہتے ہیں۔ یا امۃ محمد اخرجوا الی رب کریم یقبل القلیل ویعطی الجزیل ویغفر الذنب العظیم (اے امت محمد اپنے رب کی طرف چلو جو بہت تھوڑے عمل کو قبول کرلیتا ہے اور بہت بڑا ثواب دیتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں کو بخشدیتا ہے) جب تمام لوگ عیدگاہ میں پہنچ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو خطاب کرتا ہے فرشتے لبیک وسعدیک عرض کرتے ہیں ارشاد ہوتا ہے ما جزاء الاجیر اذا عمل عملہ جب کوئی مزدور مزدوری کرے تو اسکے ساتھ کیا سلوک ہونا چاہیے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں ہمارے آقا و مولا پھر مزدور کو اس کی مزدوری ادا کر دینی چاہیے۔ ملائکہ کے اس جواب کے بعد ارشاد ہوتا ہے۔ اشھدکم یا ملائکتی انی قد جعلت ثوابھم ...

عید کے دن کیا کرنا چاہیے

نماز کی ترکیب و صفوف کی بندش

عید کا وظیفہ

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر

مسبوق کا حکم

نماز کے بعد خطبہ

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۸)

مرزا۔ حضور ہاں ہوشیار تو ہے مگر مسلمانوں کی قسمت ہے تو بیوقوف بنگیا ہے اسی مہینہ کا ذکر ہے چار مسلمانوں نے درخواستیں دیں، لیکن آج تک چاروں کو کوئی جواب نہیں ملا، اور چار دوسری اسامیاں بھرتی اور سہارنپور سے ہندؤوں کو بلا کر دیدی گئیں۔ یہ چاروں مسلمان صاحب ...

مسلمان متفق ہوتے تو یہاں تک حالت ہی کیوں پہنچتی۔

مولانا۔ اسوقت تو تمام مسلمانوں کو ایک ہوجانا چاہیے۔

مرزا۔ ایک کیوں کر ہوجائیں۔ بعضے خود غرض لوگ اپنی اغراض کی وجہ سے مسلمانوں میں پھوٹ ڈلواتے ہیں۔

مولانا۔ بہرحال مسلمانوں کو غلامی سے بچنا چاہیے کچھ نہ کچھ ضرور کرنا چاہیے۔ ورنہ ہندو بہت نقصان پہنچا دیں گے۔

...

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکھئے اور پھر دیکھئے کہ تجارت کتنی جلد ترقی کرتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یکم شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائے ظفر علیخاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن چیست با صدق و حق گفتن مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد

نہ افترا و سباب و لعان چو اہل گزاف مو ز رشیوہ بازاریاں بکن انصاف

آج کی صحبت میں ایک مرتبہ پھر ہم موجودہ دور کی اردو صحافت اور صحیفہ نگاروں کے اس طرز عمل کے متعلق کچھ گزارش کرنا چاہتے ہیں جس نے اردو صحافت کی عزت کو خاک میں ملا دیا ...

بی۔ اے۔ ایم۔ اے کلاس میں کامیابی حاصل کرنے سے علوم اسلامیہ خود بخود منکشف ہو جاتے ہیں۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو جس طرح کسی سائنس یا علوم جدیدہ میں کسی مسئلہ پر گفتگو کرتے وقت وہ ایک علوم قدیمہ کے ماہر ...

اپنی بات کی پیچ

آقائے ظفر علی خان اور بھو جگت کا چوبارہ

حدود شرعیہ عقلیہ سے تجاوز

کہنے کھڑے ہوئے اور آپنے کہا کہ امان اللہ خاں کے مخالف خود افغان باغی نہیں ہیں، بلکہ انہوں نے خروج کیا ہے اور ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ آپ کا استدلال سننے کے بعد بہت سے شکوک بھی رفع ہوگئے۔ اور مجھے یقین ہوگیا ہے کہ اہل افغانستان نے امان اللہ کو تخت سے ہٹانے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ اور مولانا محمد علی نے اپنی طویل تقریر میں امان اللہ خاں کو بار بار کافر کہا اور نہ صرف کافر کفر تھا بلکہ مغلظات بھی دیں۔ اور یہ بھی فرمایا کہ چند ہی دنوں میں افغانستان کا سیاسی مطلع صاف ہو جائیگا۔ نہ امان اللہ رہیگا نہ بچہ سقہ، اگر رہے گا تو وہی جو یہاں سے گزر گیا ہے انتہٰی مختصراً۔

مراسلہ کی حیثیت

ہمیں معلوم نہیں کہ نیاز مند عبداللہ۔ دہلی دروازہ۔ کوئی واقعی شخص ہے یا نہیں اور یہ مراسلہ فی الحقیقت دفتر اخبار زمیندار میں پہنچا یا نہیں علاوہ بریں پہنچا تو بذریعہ ڈاک یا دستی اور مدیر زمیندار مراسلہ نگار سے خود واقف ہیں یا نہیں۔ اور نہیں پہنچا تو کس نے تصنیف کیا۔ الغرض یہ تمام مدارج ہمارے علم سے باہر ہیں اسلیے ہم ان کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ مگر یہ کہنا ضروری ہے کہ اس مراسلہ میں جو واقعات ذکر کیے گئے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:

(۱) بھوجگت کے چوبارہ میں ۲۵ فروری کو افطار کے وقت کوئی جلسہ ہوتا۔

(۲) مولانا محمد علی کا اس جلسہ میں صدر ہوتا۔

...

مدعی سست گواہ چست

بسرقیات

عالم اسلامی

مصر میں بعض قدیم مقابر کی برآمدگی

قاہرہ ۵ فروری۔ ویانا کی علمی اکیڈمی (اکاڈمی آف سائنس) کو جو تحفہ میں کھدائی کا کام کر رہی ہے۔ اہرام مصری کے جواب میں ایک اور قبر کا پتہ لگانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ یہ قبر بالکل سیدھی ۱۸۰ فٹ میں (اہرام مصر کے متوازی) تھی اور صرف اہرام مصری کی ایک دیوار اس سے الگ تھی۔ قبر کے اندر جو کتبے ملے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ شاہ مفرالوس کے زمانہ میں اس جگہ قبرستان تھا۔

مصر اور برطانیہ کا مالی معاہدہ

قاہرہ ۱۲ فروری۔ آج کا الاہرام (قاہرہ) مظہر ہے کہ مصری وزیر مالیات اور مسٹر لیتھ راس کے مابین جو برطانوی وزیر خزانہ کی طرف سے گفتگو کر رہے تھے معاہدہ ہو گیا۔ اس معاہدہ کی شرائط حسب ذیل ہیں:

(۱) وہ ان جنگ میں مصر کو ملنے والے ہیں جن جہاز (؟) کو جرمن آبدوز کشتیوں نے غرق کیا تھا حکومت مصر کو اسکے تاوان میں ۵ لاکھ ۹۳ ہزار ساڑھے سات سو پونڈ ادا کرنا ہوگا۔

[illegible]

ترکی کے سازش کنندہ تختہ دار پر

برطانیہ پر سازش کا الزام

[illegible]

مصری طلبا اور سیاسیات سے علیحدگی

حکومت مصر کا حیرت کش اعلان

[illegible]

وہابیوں کا عراق پر حملہ

عراق کو برطانوی طیاروں کی مدد

[illegible]

کہ کئی جہاز سرحد سے کویت کی جانب روانہ ہوئے ہیں اس لئے کہ حملہ کرنے والوں کا رخ عراق سے زیادہ کویت کی جانب ہے۔ یہ بھی خبر سننے میں آئی ہے کہ سر گلوب جو سرحد کے حالات سے بہت زیادہ واقف ہیں۔ اور ہوائی حکمہ کے قتل کرنے گئے ہیں لیکن ذرائع غیر قابل اعتماد نہیں ہیں اگر یہ واقعہ صحیح نکلا تو بلاشبہ عراق کا اس سے بہت نقصان متصور ہے۔

بیرون ہند

مسئلہ عراق و برطانیہ

مجلس اقوام سے برطانی نمایندوں کی درخواست

جنوا ۵ مارچ۔ سر آسٹن چیمبرلین برطانوی وزیر خارجہ نے برطانوی اخبارات کے ان نمایندوں سے جو جنوا میں موجود ہیں بتایا کہ برطانوی نمایندگان جمعیۃ اقوام کی مجلس سے یہ درخواست کرنے والے ہیں کہ وہ عراق کے عدالتی تنظیم کی یا تو تصدیق کرے یا پھر عراق میں مراعات کو قطعی طور پر منسوخ کرے۔

چین میں خانہ جنگی کے امن سوز شعلے

فیڈرل حکومت قائم کرنے کی تحریک

[illegible]

جرمن سیاح شرق اردن میں

[illegible]

سرہنری ڈابس کی عراق سے واپسی

قوم پرور اخبارات کی نکتہ چینی

[illegible]

مسٹر گاندھی گرفتار نہیں کئے گئے

پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند کا بیان

[illegible]

ایک ایرانی سپہ سالار کا قندھار پر ورود

[illegible]

میکسیکو میں باغیوں کی پامالی

[illegible]

مجلس اقوام میں ایک اہم مسئلہ کا تصفیہ

کمزور حکومتوں کی مالی امداد

[illegible]

انقلاب افغانستان

سردار عبدالحکیم کو زبردستی کابل بھیجا

قونصل افغانستان کے نام بچہ سقہ کے نام

[illegible]

جنرل نادر خاں کا تازہ بیان

بچہ سقہ آسانی سے شکست نہیں کھا سکتا

میر قندھار ہاتھ بالکل فضول ہوگا

[illegible]

میں بلا خونریزی امن قائم کرنا چاہتا ہوں

[illegible]

ایک عیسائی بادشاہ کا خط

حضرت امیر معاویہؓ کے نام

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

رومیوں کے سب سے بڑے شہنشاہ ہرقل نے ایک دفعہ امیر معاویہ کے نام چند سوال لکھکر بھیجے اور امیر معاویہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان سوالات کے جواب اسلامی نقطہ نظر سے لکھکر بھیجدیں تاکہ ہم اسلام کے متعلق کوئی صحیح رائے قائم کر سکیں۔ امیر معاویہ ان سوالات کے جواب دینے سے عاجز ہوگئے اور آپ نے یہ سوالات حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بھیجے اور ایک خط ان سوالات کے ہمراہ لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ یہ سوال ایک عیسائی بادشاہ نے کئے ہیں میں ان کے جواب دینے سے عاجز ہو گیا ہوں آپکی خدمت میں بھیجتا ہوں کیونکہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض صحبت مجھ سے زیادہ حاصل ہے اور آپکے حق میں آنحضرت نے تفقہ کی دعا کی ہے اس لیے مجھے امید ہے کہ آپ ان سوالات کے جوابات دینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ آپکے جواب دینے سے میری سرخروئی کا موجب ہوگا اور شاید ان جوابات سے مطمئن ہو کر اہل کتاب اسلام کی جانب مائل ہو جائیں۔ ایک اسلامی اور تبلیغی خدمت سمجھ کر آپ کو یہ تکلیف دیجاتی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے ان سوالات کو پڑھکر برجستہ جواب [illegible]

الی سمایت احل عنہما کو کیا

سوال ۱۲ وہ بارہ چیزیں بتاؤ جن کا تیرا جواب نہیں۔

جواب۔ سال کے بارہ مہینے ان عدۃ الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا

سوال ۱۳ وہ تیرہ چیزیں کونسی ہیں جن کا پیدا ہونا نہیں ہے۔

جواب۔ حضرت یوسف کا خواب گیارہ ستارے اور ایک چاند ایک سورج انی رایت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رایتہم لی ساجدین

سوال ۱۴ اخبرنی عن احب کلمۃ الی اللہ (وہ کلمہ بتاؤ جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین ہو)

جواب۔ وہ کلمہ صرف لا الہ الا اللہ ہے۔

سوال ۱۵ وعن بقعۃ لم تر ہا الشمس

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات

مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی ضروریات

[illegible]

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

باشندگان بھاگلپور کی فرض شناسی

معاملات افغانستان کے متعلق اہم قرار دادوں کی منظوری

۱۷ فروری ۱۹۲۹ء اتوار کے دن ۸ بجے صبح کے ہندو مسلمانوں کا ایک عام جلسہ اف شہر کے درگاہ سعد شاہ پر بصدارت پروفیسر عبدالباری صاحب ایم۔ اے۔ ایم۔ ایل سی سکریٹری سوراج پارٹی بہار اوڑیسہ منعقد ہوا۔ سامعین کی اچھی خاصی تعداد شریک جلسہ تھی۔ یہ جلسہ افغانستان کے موجودہ ہنگامے اور اس موقعہ پر ہندوستان کا طریقہ عمل کیا رہنا چاہئیے؟ ان اہم مسائل پر غور کرنے کیلئے منعقد کیا گیا۔ صدر نے اپنی تقریر میں ارشاد فرمایا کہ ہماری شاہ امان اللہ خاں سے اسلئے ہمدردی ہے کہ اس نے اپنے ملک کو بیرونی اثرات سے پاک کیا ہے، تعلیم عام کی ہے، حرفت وصنعت اور جبری تعلیم کردی۔ کونسل قائم کیا اور بہت سی بہترین اصلاح کی ہیں جنکو ہم اپنی حکومت سے مانگتے ہیں اور نہیں ملتی ہے۔ باوجودیکہ کانگریس ۴۴ سال سے جدوجہد کررہی ہے۔ یہ یقینی شاہ امان اللہ خاں نے خود اپنی توجہ سے ملک میں پھیلائیں۔ ان اصلاحات کو روکنے کیلئے بغاوت ہوگئی ہے۔ حکومت ہند کو ہم متنبہ کرتے ہیں کہ وہ کسی طرح بھی اس میں مداخلت نہ کرے۔ ذیل کی تحریکیں باتفاق آرا پاس ہوئیں۔

(۱) باشندگان بھاگلپور کا یہ عام جلسہ اپنے ہمسایہ ملک افغانستان کی خانہ جنگی کی سخت ترین مصیبت پر اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور اس کا اقرار کرتا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کو اپنے ملک کی بہتری اور ترقی مدنظر تھی اور دل سے دعا کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنے ملک میں امن قائم کرسکیں اور اسکو روشنی اور ترقی کی راہ پر لگا سکیں۔

(۲) باشندگان بھاگلپور کا یہ عام جلسہ حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ افغانستان کے معاملے میں کسی طرح بھی ہرگز ہرگز مداخلت نہ کریں اور سچے غیر طرفدار ...

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے:۔ قلم جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید دبیز۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے۔ ہر منزل بھی علیحدہ ہے ... سرورق پر مسجد اقصیٰ یعنے بیت المقدس کا نقشہ ہے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے ... دہلی کے مشہور آٹھ حافظوں کی مہریں ثبت ہیں جنھوں نے اس کی تصحیح کی ہے۔ یہ قرآن مجید کم استطاعت مسلمانوں کیلئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ کار خیر سمجھکر تیار کیا گیا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے پڑھانے کیلئے اور غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے بے نظیر ہے۔ صاحب استطاعت مسلمانوں کو چاہئیے کہ ہم سے متعدد جلدیں منگوا کر غرباء اور مساجد میں تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ تقطیع ۶ × ۹ انچ ہے۔ صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے ... دس قرآن شریف منگائیں تو ... مجلد پارچہ بجائے ... اس سے زیادہ یا کم منگانے والے کو کوئی مزید رعایت نہ ہوگی ... ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳۔ دریبہ کلاں دہلی

زبردست مقابلہ

ناظرین کرام :۔ اس وقت اشتہاری دنیا نے جنقدر گھڑی کے کاروبار کی مٹی پلید کی ہے اور بدنامی سارٹیفکٹ حاصل کئے ہیں ... ہی ایسا کسی تجارت کا سننے میں ہم اشتہاری نہیں ہمارا کام لفاظی لکھکر عوام کو دھوکا دینا ... اشتہار میں درج کرائیں جمال آپکے پاس پہنچے ٹھیک ثابت ہوا ...

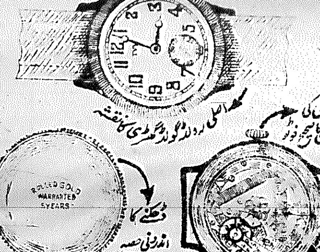

اپنی صداقت کا عملی ثبوت دیتے ہوئے چیلنج دیتے ہیں کہ

اگر یہ مال خلاف نقشہ ثابت ہو یا چلنے میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا ہو، یا اصلی رولڈ گولڈ نہ ہو، تو قیمت واپس، ایک دفعہ خرید کر برسوں کام لیجئے، کارخانہ نے خود اس گھڑی کے اوپر ۵ سالہ گارنٹی چھاپی ہے۔ اس سے بڑھکر سچائی کا اور کیا ثبوت ہوسکتا ہے بہتر ہے کہ آپ لالچ میں نہ پڑیں اور ہمارے معزز فرم سے بطور آزمائش منگائیں۔ قیمت اصلی بارہ روپے (عہ) رعایتی چھ روپے آٹھ آنے (ہے) محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

ملنے کا پتہ

Manager The New Swiss Watch Co: Delhi

مینیجر نیو سوئس واچ کمپنی دہلی

اخبار تیج فرقہ پرستی کی اولاد ہے

مولانا عارف ہسوی کی تیج کو تنبیہ

اخبار تیج آج کل مولانا محمد علی کیخلاف نہایت غیر ذمہ دارانہ طریق پر طرح طرح کے حملے کر رہا ہے کبھی اہانت آمیز کارٹون شائع کرتا ہے اور کبھی تحریری مضامین لکھتا ہے۔

اگر یہ معاندانہ طرز عمل کسی دیسے شخص یا ایسے اخبار کی طرف سے اختیار کیا جاتا جسکا دامن تعصب تنگ دلی اور فرقہ پرستی کی نجاستوں سے ہر دور میں پاک رہا ہو تو شاید کسی حد تک قابل برداشت ہوتا۔ مگر ہم سے کم سے کم تیج جیسے اخبار کے لئے تو کسی طرح زیبا نہیں دیتا کہ وہ مولانا محمد علی کے منہ آئے کیونکہ اس کی زندگی تو اول دن سے فرقہ پرستی سے شروع ہوئی ہے اور اب تک اسی میں ملوث ہے اس کے صفحات ...

کانگریسی آج بھی یقین رکھتے ہیں کہ وہ کم از کم مالوی جی سے زیادہ قوم پرست اور محب وطن ہے۔ آج مالوی جی کو قوم پرست اور محمد علی کو غدار لکھنا تیج کے لئے باعث فخر ہو مگر کل اگر کانگریس نے سول نافرمانی اور عدم ادائیگی ٹیکس کا فیصلہ کردیا اور ان کو آپریشن پھر سے شروع ہوگیا تو یہی آج کے قوم پرست یعنی پنڈت مالوی جی کانگریس کی مخالفت میں خم ٹھونک کر کھڑے ہوجائیں گے۔ اور سنگ راہ بنکر رستہ میں حائل ہو جائیں گے اور مولانا محمد علی ان کو آپریٹر اور قانون شکنوں کی صف اول میں نظر آئیں گے۔

افسوس ہے کہ مقامی اخبار تیج اپنی فطرت سے فلاح وبہبود کے لئے راستہ ہموار کرنے کے بجائے اس میں کانٹے بچھا رہا ہے۔ ملکوں اور قوموں کی زندگی میں اس قسم کے مواقع آتے ہی رہتے ہیں ... جائز ٹھیرا لیا جائے ...

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم وجابر عزیزو اقارب کے مظالم، صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنا، اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کا ایک خوبصورت اڈیشن جو عنقریب پریس سے نکلنے والا ہے منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

پشاور میں مولانا ابوالکلام کی پرزور تقریر

پشاور ۹ مارچ۔ آج صبح کو مولانا ابوالکلام آزاد اچانک طور پر یہاں پہنچے۔ فوراً ایک جلسہ عام کا انتظام کیا گیا، جس میں انہوں نے ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔ مولانا نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ استقلال کے ساتھ اپنی رائے پر قائم رہیں۔

افغانستان کے ملاؤں کے متعلق مولانا نے فرمایا کہ ان کا مبلغ علم بہت کم ہے اور وہ اس وقت بھی وہی کارروائی کررہے ہیں جو انہوں نے ۱۸۴۲ء میں کی تھی۔

جنرل نادر خاں کی جائیداد کی ضبطی؟

پشاور ۹ مارچ۔ شہر میں افواہ ہے کہ بچہ سقہ نے جنرل نادر خاں کے مکان اور تمام جائیداد کو بحق حکومت ضبط کرلیا ہے۔ جنرل نادر خاں مع اپنے بھائی کے گردیز پہنچ گئے ہیں۔

ہندوستان

وزیر ہند اور مسٹر گاندھی میں چپقلش

لارڈ ونٹرٹن کی تقریر کا جواب

رنگون ۹ مارچ۔ مہاتما گاندھی نے ایوان عام میں نائب وزیر ہند کے متعلق انٹرویو میں کہا ہے کہ لارڈ ونٹرٹن نے واقعات سے ناواقفیت کا اظہار کیا ہے۔ ان کو معلوم ہونا چاہئیے تھا گرفتاری کی کارروائی تعریفانہ مداخلت تھی ...

نقول نے لئے ہیں کہ جن میں انہوں نے اپنے لئے یا اپنے بچاؤں کے لئے یا اپنے کسی رشتہ دار کے لئے تخت افغانستان پر متمکن ہونے سے نہایت بیزاری کا اظہار کیا ہے کہ ہم میں سے کسی کی ایسی خواہش ہرگز نہیں ہے۔

افغانستان میں خانہ جنگی

پچاس شنواری ہلاک

پشاور ۹ مارچ۔ قبل ازیں اطلاع دی جاچکی ہے کہ خوگیانی اور سرخ رودی آپس میں برسر جنگ ہیں۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شنواریوں اور خوخ گنبد کے لوگوں کے درمیان بھی لڑائی جاری ہے۔ اور شنواریوں کے پچاس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔

انقلاب افغانستان پر مولانا ابوالکلام کا بیان

باشندگان ہند اپنے استقلال پر قائم رہیں

پشاور ۹ مارچ۔ آج صبح مولانا ابوالکلام آزاد فرنٹیر میل سے دہلی روانہ ہوگئے، جہاں سے کلکتہ جائیں گے۔ ریلوے اسٹیشن پر کارکنان خلافت اور کانگریسیوں نے کثیر تعداد میں مولانا کو رخصت کیا۔ مولانا نے حسب ذیل بیان ایسوسی ایٹڈ پریس کو دیا ہے۔

جہاں تک افغانستان کے معاملات کا تعلق ہے میرا خیال ہے کہ ہندوستان کی رائے عامہ خصوصاً مسلم رائے عامہ کے لئے ایک شدید آزمائش کا موقعہ ہے۔ افغانستان میں جو شورش اور بدامنی ہوئی ہے وہ مذہب اور اسلام ...

لا یترک التراویح فی بقیۃ الشہر لا بالسنۃ کذا فی البحر ... الوہاج۔ پس اسی طرح منقول عبارت مندرجہ بالا تحریر کے ایڈیٹر صاحب رسالہ پیشوا سے بادب التماس کی گئی تھی آئندہ اشاعت میں جو مسئلہ معتبر و مستند منقول عبارت کے شائع کردیا جائے تاکہ کسی کو اس کارخیر کی ادائیگی میں عذر وحیلہ کا موقع نہ ملے۔ اور آپ ہی کے پیش کردہ مسئلہ پر کہیں لوگ عملی طور پر اکتفا نہ کریں۔ اس تحریر کو ۱۳ فروری کو میں نے بنام ایڈیٹر صاحب روانہ کیا تھا اور اب تک امید تھی کہ آئندہ اشاعت میں ایڈیٹر صاحب موصوف ضرور حق کا انکشاف کرینگے، مگر ۸ مارچ کے پرچہ میں اسکے متعلق کچھ بھی خامہ فرسائی نہیں کی گئی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپنی کسر شان سمجھکر حق سے صاحب موصوف نے چشم پوشی وسکوت اختیار کیا۔ لہذا جناب کی ذات گرامی سے امید قوی اور توقع راسخ ہے کہ اخبار الجمعیۃ میں تردیداً شائع کرادیجئے تاکہ لوگوں میں غلط فہمی باقی نہ رہے۔

نورالدین احمد عفی عنہ۔ سہرائے بریلی (اودھ)

زعماء ملت کا ایک زبردست اعلان

مسلمان کانگریس کے جلوس سے محترز رہیں

جدید دہلی ۵ مارچ۔ پچیس سربرآوردہ مسلمانوں نے جن میں مرکزی مجالس مقننہ کے بہت سے ارکان بھی شامل ہیں۔ اخبارات کے نام ایک اعلان شائع کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

دہلی مسلم کانفرنس منعقدہ یکم جنوری ۱۹۲۹ء ...

نے بالکل منظور نہیں کی۔

مذکورہ بالا اعلان پر مولانا محمد علی، مولانا شوکت علی، سر شفیع، مسٹر سید حبیب مالک "سیاست"، مسٹر شاہ نواز (رکن جمعیۃ مقننہ)، مخدوم سید راجن بخش (رکن جمعیۃ)، مولوی محمد یعقوب (رکن جمعیۃ)، نواب محمد اسمٰعیل خاں (رکن جمعیۃ)، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا احمد سعید، مولانا مظہر الدین، مولانا عبدالحلیم، سید مرتضیٰ (رکن جمعیۃ)، مولوی عبداللطیف فاروقی (رکن جمعیۃ)، عبداللہ حاجی قاسم (رکن جمعیۃ)، نواب سرفراز حسین خاں (رکن جمعیۃ)، مولوی بدیع الزماں (رکن جمعیۃ)، مولوی محمد شفیع داودی (رکن جمعیۃ)، سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون (رکن جمعیۃ)، فضل رحمت اللہ (رکن جمعیۃ)، عبدالغفار صدیقی (رکن جمعیۃ)، محمد اسمٰعیل (رکن جمعیۃ)، ابوالنوار الظفر (رکن جمعیۃ) کے دستخط ثبت ہیں۔

برطانی ہوائی جہازوں کے دلچسپ کارنامے

تخلیہ کابل پر کمانڈر انچیف کا مفصل بیان

پہاڑی افغانوں کے حسن سلوک کا اعتراف

دہلی ۷ مارچ آج مجلس مملکت کے اجلاس میں حکومت کے سالانہ میزانیہ پر بحث کے دوران میں ہزایکسیلنسی کمانڈر انچیف نے کابل سے آدمیوں کے لائے جانے کے متعلق ایک اہم بیان دیا۔ کابل سے آدمیوں کے لانے کا کام شاہی ہوائی فوج نے کیا تھا اور ۱۸ دسمبر سے ۲۶ فروری تک جاری رہا تھا ...

جمعۃ الوداع کے جلسہ میں ایک اہم تقریر

نہرو رپورٹ کے خلاف اظہار رائے

اس تمام ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کہ جو اس بیان کے متعلق ہے، ہماری مزید درخواست یہ ہے۔ کہ جب تک ہندوستان میں موجودہ حالت قائم رہے اسوقت تک کسی مسلمان کو بھی براہ راست یا بالواسطہ ان جلوس یا جلسوں میں شامل نہیں ہونا چاہئیے جو ۱۰ مارچ اور اس کے بعد سے ترتیب دے جائیں، یا منعقد ہوں گے کیونکہ ہمارا یہ پختہ یقین ہے کہ یہ بانیں نہرو رپورٹ کی حمایت اور تائید کے پروپیگنڈہ کے طور پر پہنچائی جائینگی۔ حالانکہ نہرو رپورٹ مسلمانوں ...

اعلان تعطیل

قارئین کرام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عیدالفطر کی وجہ سے دفتر میں تعطیل رہے گی اسلئے ۱۶ مارچ کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ اس کے بعد ۲۰ مارچ کا پرچہ حسب معمول خدمت ہوگا۔ لہذا ناظرین کرام ۱۶ مارچ کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔ (منیجر)

دہلی میں کیا ہورہا ہے؟

نماز تراویح رمضان کے آخر تک پڑھو

اڈیٹر پیشوا غلط مسئلہ کی تصحیح فرمادیں

رسالہ پیشوا مجریہ ۸ فروری ۱۹۲۹ء کے صفحہ ۱۹ کالم دو کے سطر ۹ پر ایک مسئلہ متعلق نماز تراویح تحریر ہے جس کی عبارت بعینہ بالفاظ رسالہ حسب ذیل ہے۔

مسئلہ "بعد ختم ہونے کلام کے صحیح یہ ہے کہ باقی رمضان میں تراویح نہیں ہوتیں"۔ اور آخر میں فتاوی عالمگیری کا حوالہ دیا ہے۔ چنانچہ فتاوی عالمگیری میں مسئلہ مذکور کی تحقیق کی گئی تو رسالہ مذکور کے تحریر کردہ مسئلہ کے بالکل برعکس بلا کسی اختلاف کے پایا گیا جس کی عبارت بلفظہ احتیاطاً درج ذیل ہے۔

لو حصل الختم لیلۃ التاسع عشر والحادی والعشرین ...

سبھاس چندر بوس نے اعلان کردیا ہے کہ غیر ملکی پارچہ جمع کرکے شہر کے مختلف حصص میں جلایا جائیگا مقامات اور وقت کا بعد کو اعلان کیا جائے گا۔ نیز مسٹر سبھاس بوس نے کہا مختلف مقامات پر کانگریس کے ۵ لاکھ ممبر بنائے جائیں۔ اور ہر ضلع میں غیر ملکی اور برطانی کپڑے کے بائیکاٹ کو مؤثر بنانے کے لئے ایک ہزار والنٹیر بھرتی کریں۔ کیننگ ہوٹل میں بدیشی کپڑا جلایا گیا اور کل سرکردہ لیڈروں کی موجودگی میں بہو بازار اسٹریٹ میں بھی بدیشی کپڑا جلایا جائے گا۔

مسٹر گاندھی کی گرفتاری کی تحریک آزادی کو تقویت

وکیل التجارت کی وفاداری کا اعتراف

شاہ غازی کا برقی پیغام

شاہ امان اللہ خاں نے افغان وکیل التجارۃ پشاور کے نام ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں ایجنٹ موصوف کی وفاداری کا اعتراف اور بچہ سقہ کے مطالبہ زر کی عدم تعمیل پر اظہار خوشنودی کیا گیا ہے۔

سردار ہاشم خاں سے مہمندیوں کی کھری کھری باتیں

آپ شہریار غازی کی حمایت کا ہمیں یقین دلائیں

پشاور ۹ مارچ۔ پشاور سے روانہ ہو جانے کے بعد سردار ہاشم خاں مہمندوں اور آفریدیوں کے ساتھ مصروف نامہ وپیام رہے ... آفریدیوں نے تا حال سردار صاحب سے ملاقات نہیں کی لیکن مہمند اپنے سردار محمد افضل خاں کی قیادت میں لال پورہ کے مقام پر ان سے ملے۔ اور صاف صاف کہدیا کہ اگر آپ ہمیں یقین دلادیں کہ آپ شہریار غازی کی حمایت کرینگے تو ہم ہتھیار لیکر میدان کارزار میں نکلنے کیلئے تیار ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حاجی صاحب ترنگ زئی کے صاحبزادے بادشاہ گل نے بھی اس موقعہ پر محمد افضل خاں کی تصریحات کی تائید کی۔ سردار صاحب لال پورہ میں قیام پذیر ہیں۔ اور آفریدیوں کا جرگہ بہت جلد آپ سے ملاقات کرنے والا ہے۔

افغانستان میں جنرل نادر خاں کا داخلہ

پشاور ۹ مارچ۔ جنرل نادر خاں برطانی علاقے سے گذر کر افغانستان میں داخل ہوگئے ہیں۔

رہیں۔
جناب صدر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں ملک کو اپنی اصلاح، اور اقتصادی حالت کو سنبھالنے کیلئے پروپیگنڈا کی ضرورت ہے۔ ہم کو ایک لاکھ ایسے رضاکاروں کی ضرورت ہے جو ملک کی اصلاح کے لئے جان تک قربان کر دیں۔ صدر کے شکریہ کے بعد جلسہ ختم کیا گیا +

نذیر احمد خاں

یتیم بچوں کی فریاد اور اہل خیر سے استمداد

برادران اسلام انجمن اسلامیہ یتیم خانہ دربھنگہ ایک عرصہ سے بفضلہ اپنے فرض منصبی کو انجام دے رہا ہے۔ اس پُرآشوب اور پُرفتن زمانہ میں جبکہ ہر جانب سے اعدائے اسلام کا نرغہ ہو رہا ہے ہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ خدمت دین کے لئے ہر گھڑی آمادہ رہیں۔ کم از کم اپنے افراد قوم کو خصوصاً اسلام کے ہونہار لاوارث بچوں کی تعلیم و تربیت فرض اولین ہے۔ اس ماہ مقدس میں کہ ایک نفل ادا کرنے سے ایک فرض اور ایک فرض بجا لانے سے ستر فرض کا ثواب خدائے تعالے عنایت فرماتا ہے۔ خدا ہر مسلمان کو عمل خیر کی توفیق عطا فرمائے (آمین) امید کہ صدقات و زکوٰۃ ادا کرنے وقت یتیم خانہ انجمن اسلامیہ کو فراموش نہ کیجئے +

الملتمس
عبد الباری نائب ناظم انجمن اسلامیہ یتیم خانہ
ڈاکخانہ لہریاسرائے دربھنگہ

رہبر نسواں سے ہماری اپیل

زنانہ کانفرنس میں ایک یہ تجویز بھی پیش ہوئی ہے کہ ترقی ...

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

رہے۔ اس تجویز پر چند بہنوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ کیا تہذیب نسواں اس امداد کیلئے کافی نہ تھا جبکہ تین سو روپیہ سالانہ کانفرنس کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے۔ اور جو امداد اور سرپرستی ریاست بھوپال سے ہوتی ہے وہ یقیناً تعلیم نسواں کی بہبودی اور ایسی خواتین کی معاونت کے صلہ میں ہے جو قومی خدمت کر رہی ہیں۔ آخر اس کی کونسی وجہ ہے کہ اس کانفرنس کے اعلان کے وقت بھی اپنی جانب سے تہذیب نسواں نے قومی بہنوں کو شرکت و امداد کانفرنس کی ترغیب نہ دلائی +

آبرو بیگم
خاں صاحب واجد علی خاں نیشنل سکرٹری
فیننانس بھوپال

زنانہ صنعتی نمائش

سال گزشتہ کی طرح امسال بھی انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ کے موقع پر زنانہ دستکاریوں اور مصنوعات کی ایک نمائش لگائی جائے گی اور انعامات تقسیم ہونگے۔ اس نمائش میں مسلم و غیر مسلم خواتین سب شریک ہوسکتی ہیں اور انہیں ابھی سے سامان تیار کرنا شروع کر دینا چاہئے۔ قواعد و ضوابط مرتب کئے جارہے ہیں جو طلب کئے جانے پر بھیجے جائیں گے۔ اس نمائش میں حسب ذیل مصنوعات و دستکاریاں رکھی جائیں گی۔ (جلسہ کی تاریخ ۲۹-۳۰-۳۱ مارچ ۱۹۲۹ء ہے)
۱- ہر قسم کی قیمتی زنانہ دستکاریاں۔
۲- ایسی مصنوعات جو صنوعات تیار کرکے بازار میں فروخت ...

پیر ظہور شاہ اور مصنف فتح حقانی

عنوان مندرجہ بالا سے ایک مضمون ۱۴ فروری ۱۹۲۹ء کے ایک اخبار میں جو لاہور سے نکلتا ہے شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ میں جلالپور جٹاں سے ایک دستاویز موصول ہوئی ہے جس سے ... کر سکتی ہوں اور انہیں خاطر خواہ نتائج کی صورت پیدا کی جا سکتی ہو۔
جملہ خط و کتابت اور درخواست طلب امور کیلئے اس زنانہ صنعتی نمائش کے منتظم پیر عزیز الرحمٰن صاحب مالک و نگران رسالہ نور جہاں گوجرانوالہ کو لکھیے +

عبد العزیز
آنریری جنرل سکرٹری

Great clatter Alarm
Time Piece
Round Shape

دہلی بال اور کفایت — حیرت انگیز رعایت

یعنی

کلیٹر عظمےٰ — الارم ٹائم پیس

ولایت کے مشہور و معروف کارخانہ مسنز انسونیہ کلاک کمپنی امریکہ کے بنائے ہوئے اعلیٰ قسم کے الارم دار ٹائم پیس بلحاظ کی گھنٹی لارج سائز کا خاص طور سے انتظام کیا ہے۔ اس شہرہ آفاق کارخانہ کا نام ہی ٹائم پیس کی پائداری کا اعلیٰ ثبوت ہے۔ وقت بالکل صحیح دیتا ہے۔ نیز صحیح وقت پر جگائیگا بھی ہے۔ ہم نے اپنی شہرت کے واسطے نفع کی بالکل پرواہ نہیں کی۔

گول — سائز: اونچائی ۸ انچ — چوڑائی ۵ انچ
قیمت مع محصول ڈاک — چھ روپے بارہ آنے Rs 6/12
منیجر مسرز نیو سوئس واچ کمپنی، چاندنی چوک دہلی

دنیا حیرت سے انگشت بدندان ہے کیونکہ ۱۴ کیرٹ گولڈ نب ریڈیم پوائنٹڈ فاؤنٹین پن ہم نہایت ارزاں فروخت کر رہے ہیں

منیجر مسرز حکیم ایڈ سنز ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی (قائم شدہ ۱۹۰۱ء)

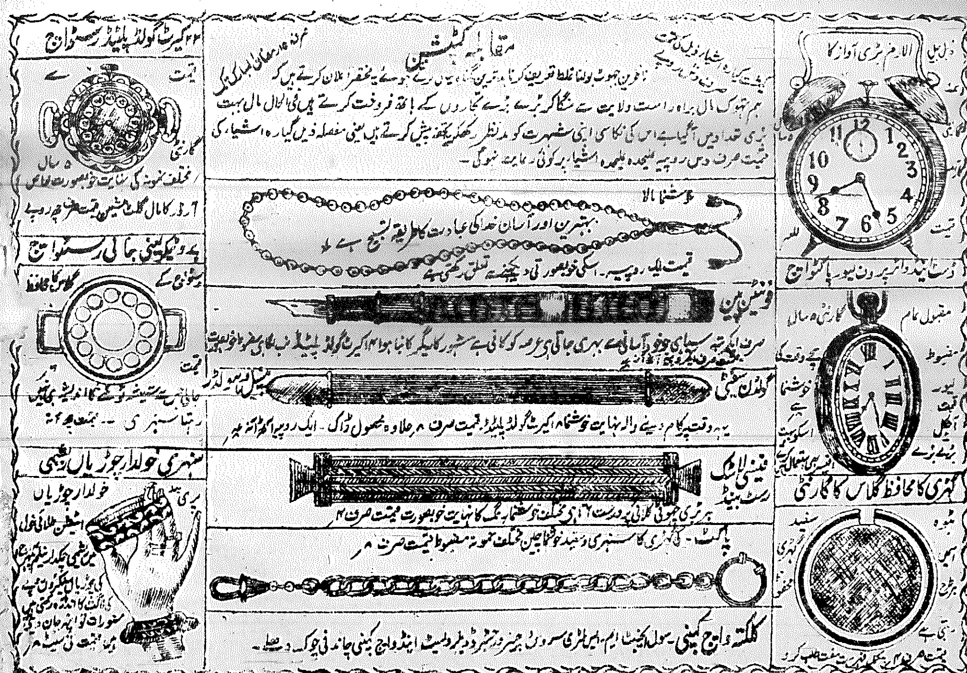

مقابلہ کمیشن

کلکتہ واچ کمپنی ... چاندنی چوک دہلی

ہم منیجر ام اہم

معلوم ہوتا ہے کہ پیر ظہور شاہ یقیناً سید ہیں۔ اور مصنف فتح حقانی کا یہ کہنا کہ وہ سید نہیں ہے بالکل غلط ہے۔ اسکا مکمل جواب ہم نے مدیر اخبار کے نام رجسٹری کرکے روانہ کر دیا ہے۔ اور التماس کی ہے کہ فاضل مدیر صحافت کی ذمہ داری کو مد نظر رکھکر ہمارا جواب کو شائع فرمادینگے۔ واضح ہو کہ پیر ظہور قطعاً سید نہیں ہے۔ اخبار درنجف سیالکوٹ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۲۶ء میں جلالپور جٹاں کے معتبر اشخاص کی طرف سے اُن کی عدم سیادت پر ایک طویل مضمون شائع ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں ہمارے پاس جناب ابو البرکات سید فضل شاہ صاحب قبلہ سجادہ نشین جلالپوری چالیس تعداد معتبر اشخاص کی طرف سے ایک تحریر موجود ہے جس میں لکھا ہے کہ پیر ظہور مطلقاً سید نہیں ہے۔ اور ان کے باپ دادا نے کبھی سید ہونے کا دعویٰ نہیں کیا ہے بلکہ یہ میر کشمیری ہیں۔ اگر پیر ظہور شاہ ہماری تحریر کو غلط سمجھتے ہیں تو ہم اس امر کا تصفیہ کرنے کیلئے تیار ہیں جسکا بہترین فیصلہ جلالپور ہی پہنچکر ہی ہو سکتا ہے۔ اگر پیر صاحب فرمادیں تو ہم حاضر ہونے کو تیار ہیں +

بندہ نور محمد مصنف فتح حقانی و سکرٹری
انجمن اصلاح المسلمین ابوہر ضلع فیروزپور

ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف مجبور نیز ہر قسم کی مذہبی سیاسی۔ تاریخی کتب

جب کبھی آپ کو مطلوب ہوں تو آپ الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی سے طلب کیجئے۔ (منیجر)

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے اگرچہ میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن فقیر ایک بات لکھتا ہے ... لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا ...

شربت صحت اور کامیابی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرّا

یہ نہایت خوبصورت ہے حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط۔ بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے۔ اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد بارہ آنے کی بجائے رعایتی ۸ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہ جائے۔ ہدیہ مجلد ۸ بلا جلد ۱۴ محصول ۸ کاغذ گلیز ہدیہ بلا جلد ۸ رعایتی ۸ مجلد سنہری پارچہ ۱۵ سطرہ جلی قلم ہدیہ ۸ رعایتی ۸ محصول علاوہ

ملنے کا پتا:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

سے قیمتی مجلد قرآن شریف مترجم سستی حمائلیں علامہ حاجی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ... تعلیم الاسلام کامل ... تحفۃ الاسلام ... مفت طلب فرمائیں۔ منیجر

مفت

طبی مشورہ، دوا و تعویذ، نسخہ عمل، اور تمام ضروریات کیلئے حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر کو تحریر کریں + (منیجر)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دبدبہ لکھنؤ
یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشاء اکبر الٰہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، رنگین، ناسخ، چرکین، ریاض خیرآبادی، بہار، نظیر اکبرآبادی، رنگین دہلوی، محسن عرف عنقا بیگم، شوخ لکھنوی، زٹلی، طائر الاہین، شہید الملک، سودا، انشاء، میر ... زاغ، ہارسے چوبچ بازیاں، روح، عجائب، جبروخندہ، بیخ، راحت، بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی آتی ہے تو لیجئے اور قیمت خوش دلی سے جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد عہ مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ دیگر مطبوعات عظمت پریس ... دیوان ... جان صاحب ... نواب ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

غور کریں پڑھیں فائدہ اٹھائیں

صرف ۱۵ شوال ۱۳۴۷ھ تک — بے انتہا رعایت

دیکھئے فوراً آرڈر لکھیئے کیونکہ یہ اشتہار دوبارہ شائع نہ ہوگا حفاظت سے رکھو سو بجو دوستوں کو بھی محروم نہ رکھو صرف ۱۵ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ تک یہ رعایت رہے گی۔ آئندہ اس قیمت پر دینے کے ہم ذمہ دار نہوں گے۔ مال نہایت اعلیٰ امتحان کرکے گارنٹی کے ساتھ روانہ ہوگا۔ یہ بھی واضح رہے کہ فضول تعریف کرنا عیب میں داخل ہے۔

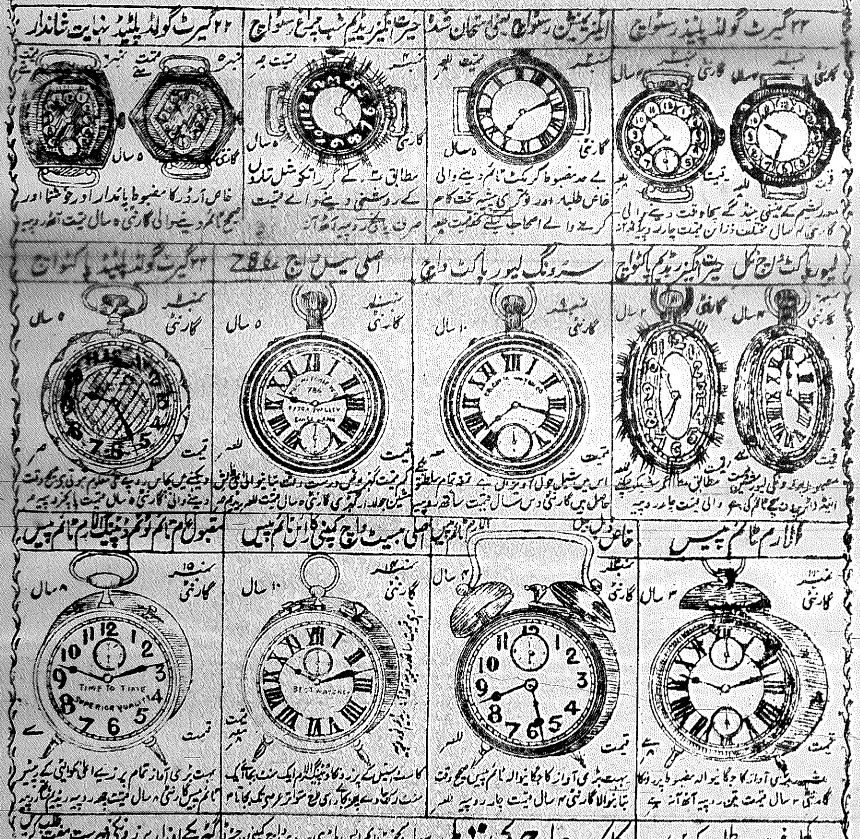

کلکتہ واچ کمپنی دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹ ۱۳
۱۶	۲۰	۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۸ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۹

زمیندار کے مقالات کاذبہ کی بے رنگی

صدر جمعیۃ علماء پر افترا و اتہام کا طومار

ایک منصف مزاج عالم کا فیصلہ

یہاں لاہور کے ایک واجب الاحترام مسلم روزنامہ کی خدمت میں پر خلوص عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کسی شخص پر الزام لگانے سے پیشتر واقعات و حالات کی تحقیقات کر لیا کرے تو زیادہ اچھا ہو الزام عائد کرنے میں تامل اور حالات کی تفتیش میں سعی و جستجو بلحاظ نتائج ہمیشہ اچھی ہوتی ہے لیکن روزنامہ مذکور کی روش بدقسمتی سے اس کے بالکل خلاف ہے وہ الزام تراشی میں جتنی تیزی سے کام لیتا ہے اتنا ہی حالات و مسائل کی تحقیق میں کوتاہی کرتا ہے ... [illegible]

یہ چند باتیں سن لیتے ہیں اور ان کے علاوہ سے بھی صحیح واقفیت کی تکلیف نہیں اٹھاتے لیکن جب قلم دوات اور کاغذ لیکر بیٹھتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معاذ اللہ دور حاضر کے ابو حنیفہ اور احمد بن حنبل یہی ہیں اور ان کے سوا دینی معاملات میں گفتگو کا کسی کو حق نہیں پہنچتا۔ ... فتوے درج کیا ہے۔ اجمالاً یہ کہنا ہے کہ الجمعیۃ میں جو فیصلہ شائع ہوا تھا حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب نے اس سے خلاف کیا۔ اس حالت میں ہر مرد دانشمند کا کام یہی تھا کہ وہ خود حضرت مفتی صاحب سے پوچھتا کہ آپ سے کیا پوچھا گیا اور آپ نے ... [illegible]

علمائے حق کے نزدیک یہ بھی ثابت شدہ حقیقت ہے کہ لوٹ کرانے والے کفر سے مراد مخرج عن الملت کفر نہیں بلکہ اس کی حیثیت محض تادیبی ہے، یا یہ کہنا چاہیے کہ مسلمانوں کو تکفیر سے روکنے کے لیے ایک زبردست اور شدید تنبیہ ہے علمائے ... [illegible]

سوالات

باقی یہ سوالات تو ان کا مفاد یہ ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کی تکفیر کرے ... [illegible]

میرا عقیدہ

میرا اپنا عقیدہ ... [illegible]

افسوسناک تہمتیں

... [illegible]

زمیندار کے مراسلہ نویس کی بہتان طرازی

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

زمیندار لاہور نے ۲۸ فروری کا جو مراسلہ اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ میں نے لاہور ... [illegible] کی ہے اور افغانستان کی شورش کو بجائے بغاوت کے ترویج بتایا ہے اور محمد علی صاحب نے اس جلسہ کی ... کی اور انہوں نے شاہ امان اللہ خاں کو ملحد اور کافر کہا اور مغلظات گالیاں دیں چونکہ معزز انقلاب لاہور اور الجمعیۃ دہلی نے اسی وقت اس مراسلہ کا جھوٹ اور افترا ہونا ظاہر کر دیا تھا۔ اس لیے میں نے تردیدی اعلان کی ضرورت نہیں سمجھی مگر زمیندار کے بیجا اصرار اور دوسرے اصحاب کے استفسار پر میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ مراسلہ از سر تا پا افترا و کذب بہتان ہے۔ افغانستان کے متعلق میرا بیان الجمعیۃ مورخہ یکم فروری ۱۹۲۹ء میں شائع ہو چکا ہے اور میں مضبوطی سے اسی رائے پر قائم ہوں۔ زمیندار کے گمراہ کن پروپگینڈے اور مولانا ظفر علی خاں کے مضامین میں ذرہ بھر صداقت نہیں ہے

محمد کفایت اللہ غفرلہ

کیا اثر پایا؟ اس کے بعد کوئی رائے قائم کی جاتی مگر دور حاضر کے اخبار نویس بھلا اپنے زور قلم کے مقابلے میں ایسی نازک ذمہ داریوں کو کب خاطر میں لاتے ہیں۔

حق کا سارا گروہ اس باب میں میری اس گزارش کی تائید کریگا لہذا جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے اسے زیادہ سے زیادہ ایک بڑے جرم اور گناہ کا مرتکب سمجھا جائے گا لیکن کافر بمعنی غیر مسلم اور کافر بمعنی خارج عن الملت نہیں سمجھا جائیگا ... [illegible]

افسوسناک عجلت

... [illegible]

فتنۂ اجتہاد

... [illegible]

خروج و بغاوت

... [illegible]

اکسیر خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں ... [illegible] ترجمہ حضرت شرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ ... [illegible]

نوٹ: ... [illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... [illegible]

جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... [illegible]

فضل شاہ عامل ... دہلی

آج خریدیں بالکل ... زنگی قلم ... [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج - فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

... [illegible]

کے پی رائے - جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج ... پوسٹ بکس نمبر ۲ - دہلی

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی و اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

... [illegible]

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اکسیر جذام

... [illegible]

اشتہار ... حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع ... [illegible]

بڈھے جوان بنگئے

... [illegible]

منیجر کارخانہ خورد بی خضاب حکمی شفاء ... لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے ... [illegible]

دی آل انڈیا ... بک ہاؤس ... [illegible]

ملوکیت کی جنگ کیلئے زبردست تیاریاں

روس اور افغانستان کی سرحد پر محاذ جنگ

فوجی استقلال اور جنگی استحکامات کے ہولناک مناظر

(ایک سیاح کے چشم دید کوائف)

قزاقوں کی بہشت

میں طہران پہنچ چکا تھا اور نہایت افسردہ دل کیا تھا یہ سوچ رہا تھا کہ کیا میرا سفر یہیں ختم ہو جائیگا ...

آپ کے پروانہ راہداری کے مرتب کرنے میں کوئی عذر نہیں بشرطیکہ آپ پہلے پولیٹیکل پولیس سے اجازت نامہ حاصل کرلیں، لیکن پولیس کی جانب سے جو جواب ملا وہ یاس انگیز تھا ...

کوشش کے بعد کامیابی

میں نے ماسکو سے روانہ ہونے سے قبل ایک کام حفظ ما تقدم کے طور پر کیا تھا ...

روس اور افغانستان کی سرحد

اس لیے مجھے خاص معلوم ہوا کہ ایران واپس لوٹ جاؤں اور اس سرزمین کی سیاحت سے محروم رہوں، جسے نقشہ پر دیکھ لیا تھا اس میں سفر کرنے سے بدرجہا آسان ہے روسی ترکستان ایشیائی روس کی سرحد پر واقع ہے جس کے شمال میں سائبیریا، جنوب میں افغانستان، اور ایران مشرق میں چینی ترکستان اور مغرب میں بحیرۂ کیسپین واقع ہے۔ ان دونوں یہ علاقہ سوویٹ یونین کا ایک حصہ ہے ...

ہندوستان کے راستے جانے کا خیال

میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ...

پروانہ راہداری کے حصول میں مشکلات

سوویٹ روس کے دفتر امور خارجہ نے نہایت شرافت کے ساتھ مجھے پروانہ راہداری دینے سے انکار کردیا ...

(باقی)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۱۹)

مولانا۔ کیا بڑے نواب صاحب کو بھی کچھ شک ہے

مرزا۔ اجی ان کی کچھ نہ پوچھئے وہ تو سرے سے تجارت ہی کے مخالف ہیں۔ وہ تو مسلمانوں کے لیے تجارت کو سخت ذلت کی چیز سمجھتے ہیں۔

مولانا۔ اچھا تجارت ہی کے مخالف ہیں۔

مرزا۔ اجی بڑے سخت۔ اللہ کی پناہ۔ کہتے ہیں تجارت کرنے سے تو مرجانا بہتر ہے۔

مولانا۔ خیر صاحب تو جمعہ کے دن یہ صحبت پرلطف رہے گی ...

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کی کنجی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۷ھ

آقائے ظفر علیخاں کی عریاں صحافت

برہنگی سخن چیست با صدق و حق گفتن — نہ افترا و سباب و لعان و چواہل گزاف

مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد — مورز شیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۲)

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں ...

اور جیسا کہ مبہم اور بے ثبوت دلائل سے ثابت نہ کردیا جائے، اس وقت تک اس کی اشاعت صحافت کا ایک عیب اور عقل و انصاف کے نزدیک ایک ناقابل معافی جرم ہوگا۔ کیا ہم امید کریں کہ مولانا ظفر علیخاں اب بھی حق کی طرف رجوع کریں گے، اور اس تہمت تراشی کو اپنے اس قیاس فاسد سے ثابت کرنے پر نادم ہوں گے۔

سوم یہ کہ اس قیاس فاسد کی بنا بھی ایسے واقعہ پر ہے جو اسی سلسلۂ افترا کی ایک کڑی ہے، یعنی مفتی صاحب کی تقریر ...

ضد اور ہٹ

...

مسلمانوں کی صلح میں ہمارا حصہ

جب سے نہرو رپورٹ ملک میں شائع ہوئی ہے اور مسلم اخبارات نے اس پر بحث شروع کی ہے مسلمانوں میں سخت اختلاف اور تشتت و تفرق رونما ہوگیا ہے، اس اختلاف کا اصلی سبب بعض غیر موقر اخبارات کی وہ اشتعال انگیز تحریریں ہیں جو نہایت ہی بے احتیاطی اور غیر ذمہ دارانہ طریق پر شائع کیجاتی رہی ہیں، اور جن کا مقصد نفس مسئلہ پر بحث و تحقیق نہ تھا بلکہ اصل مسئلہ سے تجاوز کر کے قومی خدام کی توہین و تذلیل ان جرائد کا اصل مقصد تھا۔ ان غیر موقر جرائد کے غیر ذمہ دار ایڈیٹروں کے اس طرز عمل نے معاملہ مابہ النزاع کو بجائے سلجھانے کے اسقدر الجھا دیا کہ جس کا طے ہونا تقریبا ناممکن ہو چکا تھا۔ مولانا ابو الکلام، مسٹر جناح، ڈاکٹر انصاری، تصدق احمد خاں شیروانی، مولانا عبد القادر قصوری، علی برادران جیسے اکابر کے متعلق بعض غیر شریف النسب جرائد نے اسقدر افسوسناک رویہ اختیار کیا جو کسی طرح قابل برداشت نہ تھا ...

پھر وہی توہین انبیا کا فتنہ

...

بچہ سقہ کا جور وستم ترقی پر ہے۔ (واللّٰہ اعلم عند اللّٰہ)

سردار غلام احمد جان قندھار روانہ ہوگئے

پشاور ۱۵ مارچ ۔ سردار علی احمد جان کے بڑے صاحبزادے سردار غلام احمد جان آج فرنٹیر میل کے ذریعہ قندھار روانہ ہوگئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ آپ اعلیحضرت شہریار غازی کی ہدایات لینے کے لئے گئے ہیں ✦

غیاث الدین غلزئی اور حبیب اللہ

بچہ سقہ کی تقسیم کردہ کتاب کی حقیقت

دہلی ۵ ارمارچ اس خبر کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی کہ غیاث الدین غلزئی نے امیر حبیب اللہ کی تائید کا وعدہ کیا ہے لیکن اگر یہ خبر صحیح بھی ہے تو دیکھنا ہے کہ غلزئی غیاث الدین کا کس حد تک ساتھ دینگے۔

[illegible]

میاں شاہ نواز نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ سرحد کے باشندوں نے یک زبان اصلاحات کا مطالبہ کیا۔ حکومت کی خاموشی سے وہ بہت متاثر ہوئے ۔ اور انہیں اس امر کا احساس ہوا کہ حکومت ان کے ساتھ مذاق کرتی ہے ۔ حکومت کی یہ حرکت نہایت لغو ہے۔ میاں صاحب نے کہا پنجاب کونسل صوبہ سرحد میں مجلس قانون ساز کے قیام کی قرارداد منظور کرچکی ہے ۔ اس ایوان نے ۱۹۲۱ء میں سر ... [illegible]

[illegible]

بسر قیات

عالم اسلامی

مصطفےٰ کمال ۔ غازی امان اللہ کی مدد کریں

آستانہ ۵ ارفروری ۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو مشرق قریبہ کے متعدد شہروں سے تار موصول ہوئے ہیں کہ وہاں کے باشندوں کی خواہش ہے کہ کمال پاشا کو چاہئے کہ امان اللہ خاں کی مدد کریں کچھ عرصے پہلے جنرل کاظم پاشا ترکی کی فوجی وفد کے صدر قندھار گئے تھے اور اب پھر وہ ایک ضروری کام پر کابل آگئے ہیں ✦

سرزمین حجاز پر برکات سماویہ کا نزول

سلطان ابن سعود کی تعلیمی جدوجہد

سمندر کی راہ سے جسقدر حجاج جدہ پہنچے ہیں ان کی تعداد کم رمضان تک ۲۳ ہزار نفر ہے ۔ جلالۃ الملک ابن سعود مفید مذہبی علمی کتابیں ذاتی خرچ سے چھپوا کر لوگوں میں مفت تقسیم کیا کرتے ہیں ۔ چنانچہ اس وقت تک وہ ایک لاکھ علمی و دینی کتب چھپوا کر تقسیم کر چکے ہیں۔ ان کی علمی مساعی کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ۶۰ فیصدی نجدی اس قابل ہوگئے ہیں کہ پڑھ لکھ سکتے ہیں ✦

مسجد نبوی کی عمارات کی مرمت

مدینہ منورہ میں بجلی کی روشنی

مقامی حکومت کو اس مضمون کا فرمان حال ہی میں موصول ہوا ہے کہ مسجد نبوی کی عمارتوں کے متعلق مفصل حالات بنا کر کئے جائیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جلالۃ الملک چاہتے ہیں کہ پرانے ہوجانے کے سبب سے عمارت مذکور کے جو جو حصے خراب اور شکستہ ہورہے ہوں ان کی اصلاح و مرمت کردی جائے ۔ چنانچہ حکومت نے اس کے لئے ایک خاص کمیٹی مقرر کردی ہے اور اس نے کام بھی شروع کردیا ہے ۔ بلدیہ نے ارادہ کرلیا ہے کہ مدینہ منورہ کی سڑکوں اور بڑے بڑے بازاروں میں گیس کی روشنی کی جگہ بجلی کی روشنی کی جائے گی چنانچہ اس غرض سے اس نے ضروری سامان بھی منگوا لئے ہیں ✦

بیرون ہند

جاپانی پارلیمنٹ میں لڑائی جھگڑا

صدارت سے استعفےٰ

[illegible]

فلسطین نے لاٹ پادری کے اعزاز و استقبال کے لئے انتظام کیا ہے لیکن کوشش کی جائیگی کہ ان پر مصر وفیتوں کا غیر ضروری بار نہ پڑنے دیا جائے ✦

برطانیہ کے جنگی جہاز کی نمائش

رگبی ۱۶ مارچ ۔ جدید جنگی جہاز لندن دریائے ٹیمز میں برائے نمائش مقیم ہے تاکہ بحر روم کو روانہ ہونے سے قبل باشندگان لندن اس کو دیکھ لیں ۔ لارڈ میئر آف لندن اور میئر آف گرونیڈ آج دن میں سرکاری طور پر اسکا معائنہ کرینگے ۔ یہ جدید جہاز ان جنگی جہازوں کے بیڑہ کا ساتواں جہاز ہے ۔ جو "لندن" کے نام سے موسوم ہے ✦

انقلاب افغانستان

شاہ ایران غازی امان اللہ خاں کی امداد کیلئے

کلکتہ سے ایک صاحب مدیر الجمعیۃ کو اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ ماہ کلکتہ ٹاؤن ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ بر صدارت آقائے مؤید الاسلام جلال الدین الحسینی مدیر "حبل المتین" منعقد ہوا جس میں منجملہ چند اہم تجاویز کے ایک تجویز یہ بھی منظور ہوئی تھی کہ اعلیحضرت پہلوی شاہ ایران سے تار کے ذریعہ درخواست کی جائے کہ وہ اپنی ہمسایہ اسلامی سلطنت میں خلفشار رفع کرنے کے لئے غازی امان اللہ خاں کی اخلاقی تائید فرمائیں۔ چنانچہ شاہ موصوف نے امان اللہ خاں کی مغوی تائید کی ہے ۔ ذیل میں وہ تار درج کیا جاتا ہے جو تیمور تاش وزیر دربار نے اعلیحضرت پہلوی کی جانب سے جواباً ارسال فرمایا ہے :۔

آقائے غلام محمد سکرٹری مجلس اصلاح القوم مرکزی صوبہ جات آپکا تار اعلیحضرت شاہنشاہ کی خدمت میں شرف صدور سے مشرف ہوا ہم آپکو اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ حکومت ایران نے عالمگیر اسلامی برادری کو ملحوظ رکھتے ہوئے اعلیحضرت شاہ امان اللہ خاں کی اخلاقی تائید سے نہ کبھی دریغ کیا ہے اور نہ کرے گی ✦

وزیر دربار تیمور تاش

وکیل التجارۃ مقیم پشاور کو حکومت کی تنبیہ

غیر جانبداری کے نئے نئے مظاہرے

پشاور ۱۲ مارچ معلوم ہوا ہے کہ چند روز ہوئے ڈپٹی کمشنر پشاور نے سردار عبدالحکیم صاحب افغانی وکیل التجارۃ پشاور کو طلب کرکے ان سے کہا کہ معلوم ہوا ہے کہ کارکنان خلافت کے ساتھ تمہارا میل جول ہے ۔ اور مشورہ دیا ہے کہ وہ آئندہ ان سے کوئی رسم و راہ نہ رکھیں کہا جاتا ہے کہ آج پھر حکومت [illegible]

[illegible]

نہیں کیا گیا ۔ اور نہ برطانیہ کے نزدیک اس کی کوئی ضرورت ہے ۔ جب تک ہندوستان کے باشندے متفقہ طور پر تحریک آزادی کی تیز تلوار سے مستعمرین انگلستان کی شہ رگ پر کاری ضرب نہ لگائیں گے اس وقت تک ان کے جان و مال اور عزت و آبرو ۔ غرض کسی چیز کا تحفظ نہیں ہوسکتا ۔ اور نہ برطانیہ کی اس وحشتناک بربریت سے ہندوستان کو نجات مل سکتی ہے ۔

مسٹر گاندھی اور ضمانت

بُت پرست ہندوؤں کے مسٹر گاندھی نے کلکتہ میں اپنی گرفتاری پر مجسٹریٹ کے سامنے ضمانت داخل کردی ہے ۔ گاندھی جی ان لوگوں میں سے ہیں کہ جن کو آج تک نان کوآپریٹر سمجھا جاتا تھا بعض ہندو اخبارات کو تو گاندھی جی کے اس عقیدہ پر اتنا اعتبار تھا کہ انہوں نے باوجود وائسرائے کی ملاقات کے بھی آپ کو نان کوآپریٹر ہی ظاہر کیا ۔ وائسرائے کی کرسی سے کرسی ملا کر سرگوشی کرنے کے بعد بھی گاندھی جی کا عدم تعاون ان بجو یہ روزگار میں ہے کہ جس کی مثال سوائے ہندوستان کے کسی دوسری جگہ ملنی مشکل ہے وائسرائے کی ملاقات کے بعد کلکتہ میں ضمانت کا داخل کردینا اور بھی زیادہ تعجب انگیز ہے ۔ اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی مقدمہ کی پیروی بھی کریں گے ۔ اس تمام کارروائی سے گاندھی جی کی حیثیت صاف ہوجاتی ہے اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ آپ نے نان کوآپریشن ترک کردیا ہے آپ کی ضمانت کو جیل کے [illegible]

عقیدت کے مظاہرے بارہا حکومت بھی دیکھ چکی ہے اور جیل بورو اور یار گام آریہ پارٹی بھی اس سے ناآشنا نہیں مگر پھر بھی وہ اپنی شیطنت کمینگی اور سفلہ خوئی سے باز نہیں آتے ۔ اور دنیا کے سب سے مقدس انسان اور بنی نوع انسان کے حقیقی غمخوار پیغمبر کی بلند پایہ شخصیت پر بازاری حملے کرکے تہذیب اخلاق کی مٹی خراب کرتے رہتے ہیں مخالفین اسلام اگر تحریک نیتی اور تہذیب و شرافت کے ساتھ اسلامی اصول یا ذات قدسی صفات کے متعلق کوئی شبہ پیش کریں ۔ تو اس سے کسی کو انکار نہیں اور نہ مسلمان اس تحقیق میں مزاحمت کرسکتے ہیں ۔ جو چیز ہر صحیح الفکر انسان کے لئے روحانی اور قلبی اذیت کا موجب ہے وہ سب و شتم ۔ دریدہ دہنی اور ایک فریق کے جذبات و احساسات کو پامال کرنے کے لئے پیہم سعی کا ارتکاب ہے جو کسی حالت میں بھی درخور اعتنا نہیں کیا جاسکتا ۔ اخبار ملاپ کے اس دلآزار اور جہل باش مضمون میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ یا تصویر بھی دیگئی ہے ۔ جس سے بڑھکر پیغمبر اسلام کی توہین اور کوئی نہیں ہوسکتی اور کوئی مسلمان اسے دیکھکر اپنے جذبات کو قابو میں نہیں لاسکتا ۔ اب ہم حکومت سے دریافت کرتے ہیں کہ جب ملک کے کسی گوشہ میں ملک معظم کے اقتدار کا معاملہ پیش آجاتا ہے تو اس کی عقابی نگاہیں فوراً تاڑ لیتی ہیں لیکن جب مذہب و ملت کے ناموس پر کسی اوباش فطرت کی جانب سے حملہ کیا جاتا ہے تو وہ گونگی اور بہری بنجاتی ہے ۔ اور جب تک امن پسند رعایا میں سے کوئی شخص یا پارٹی حکومت کو مطلع نہ کرے اس وقت تک [illegible]

[illegible]

مہارانی کوچ بہار کے زیورات کی چوری

مقدمہ کی ابتداء

دہلی ۱۸ مارچ - مہارانی کوچ بہار کے مسروقہ جواہرات کا مقدمہ سٹی مجسٹریٹ مسٹر ڈاے ایسر سنگھ کی عدالت میں آج شروع ہوگیا ہے - سپرنٹنڈنٹ پولیس ... کی نگرانی میں موجود تھے - منجملہ ملزموں کے صرف ایک رام کشن ملزم کی طرف سے وکیل پیش تھا ملزمین میں ... شام لال مفرور ہے -

کانگریسی ہندوؤں کا حکومت کے خلاف مظاہرہ

غیر ملکی پارچہ جات نذر آتش

دہلی ۱۸ مارچ کانگریس کے پروگرام پر عمل کرتے ہوئے دہلی کے بعض کانگریسی ہندوؤں نے بدیشی کپڑے کی تین گٹھریاں جمنا کے کنارے پر آگ لگا کر جلا دیں ...

دہلی کے قصابوں میں انتشار

ذبح کئے ہوئے جانور کا بچہ حلال ہے یا حرام؟

ایک کلرک کی ضرورت

اخبار الجمعیۃ کے لیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار کلرک کی ضرورت ہے جو اردو کے علاوہ کم از کم انٹرنس تک کی انگریزی بھی جانتا ہو - انٹرنس پاس کی شرط نہیں ہے -

کافتویٰ دیدیا ہے - اس بنا پر علماء کی مذمت کی جا رہی ہے اور اسی بنا پر آپس میں اختلاف ہوگیا ہے - بعض لوگوں نے ... فتوے طلب کئے ہیں ... جناب مولانا احمد سعید صاحب نے جو کچھ فرمایا اُس کا خلاصہ حسب ذیل ہے :-

کسی حلال جانور کو ذبح کرنے کے بعد جو بچہ اُس کے پیٹ سے نکلے اُس کی تین حالتیں ہیں اگر بچہ زندہ ہے اور اُس کو فوراً ذبح کر لیا گیا تو اُس کا گوشت حلال ہے لیکن اگر ذبح نہ کیا گیا اور خود اپنی موت سے مرگیا تو اُس کا گوشت حرام ہے -

مولانا نے فرمایا دوسری صورت یہ ہے کہ بچہ مردہ ہوا اور وہ تام الخلقت نہ تھا بلکہ محض ایک گوشت کا لوتھڑا اور مضغہ تھا تو اس کو بالاتفاق کھانا حرام ہے -

تیسری صورت کے متعلق مولانا نے ارشاد فرمایا کہ بچہ مردہ پیدا ہوا لیکن بچہ پورا اور تام الخلقت یعنی صحیح الاعضاء تھا تو اُس کا گوشت بھی امام ابو حنیفہ اور امام زفر رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک حرام ہے -

جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ارکین جمعیۃ سے شرکت کی درخواست

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

حرف تسلا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پیغمبر اسلام کی ذات اقدس پر کمینہ حملے

آریہ پارٹی کی ملعون حرکات کا نامتناہی سلسلہ

مسٹر گاندھی ذرا اس پر بھی توجہ کریں

حال ہی میں ایک مقامی گندہ دہن اخبار (ہندی) آریہ سیوک کے ایک مضمون کا لفظی ترجمہ ارسال خدمت کررہا ہوں - للہ جلد الجمعیۃ میں صدائے احتجاج بلند کیجئے تاکہ گورنمنٹ کی شیطانی حرکت بند ہوجائے -

اخبار میں جو تصویر دی گئی ہے وہ نہایت اشتعال انگیز ہے یعنی ہاتھ میں خنجر دکھایا گیا ہے - جبلپور میں مناسب کاروائی کی جارہی ہے -

اعظم گڑھوی

سابق ایڈیٹر اکبر الہ آباد

وارد حال جبلپور

اسلام کو بچاؤ

(از ڈھنڈا جی جالندھری - ایڈیٹر آریہ سیوک جبلپور)

اسلام کا	شبیہہ	پہلا پیغمبر
آپ پر ہی آیتیں نازل ہوئی تھیں آپ ہی کا شبد نام حضرت محمد صاحب	

ڈھکوسلوں کو مانیں گے جس کی خود غرضی تو مندرجہ ذیل روایت سے ظاہر ہے -

وہ حضرت محمد صاحب کے پیغمبری کے پانچویں سال کی بات ہے کہ حضرت کی بدقسمتی سے ان کے مددگار چچا ابو طالب بھی مرگئے اور علی نے کہا تمہارا کافر چچا مرگیا جب علی نے اپنے چچا کی نسبت یہ سخت الفاظ کہتے سنکر حضرت روئے اور کہا تجہیز تکفین کر دو دفن کرکے آنے کے بعد حضرت گھر سے باہر نہ نکلے اور ہمیشہ اپنے کافر چچا کو بخشش دینے کیلئے خدا سے دعا کرتے ... ماکان للنبی والذین آمنوا وغیرہ ...

ہر غلطی پر ایک اشرفی انعام

کتبخانہ بغدادی ۲۴ لال کنواں دہلی

آج اس زمانے کے اسکولوں کالجوں میں سائنس فلسفہ اور منطق کی تعلیم جاری ہے کب تک لوگ خود غرض اُمّی کے من گھڑت ...

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت پہلو کلام مجید

نہایت خوشخط عمدہ چھپائی - نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ

اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کے ساتھ چھاپا گیا ہے - قلم جلی روشن اور نمایاں ہے - کاغذ عمدہ خوشنما سفید و صاف ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے - ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے ...

ملنے کا پتہ:- رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ دریبہ کلاں دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا ... ایک خوبصورت ایڈیشن ... قیمت صرف ۸ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک - دہلی

غازی شاہ امان اللہ خاں کی حمایت میں

دعائیہ جلسہ

تواریخ ۹ و ۱۰ مارچ ۱۹۲۹ء کی درمیانی شب کو قصبہ منگلور ضلع سہارنپور میں غازی شاہ امان اللہ خاں ایدہ اللہ بنصرہ کی حمایت میں ایک دعائیہ جلسہ منعقد ہوا - بہ تحریک جناب قاضی حافظ سید اسرار حسین صاحب نائب ناظم ... صدر جلسہ قرار پائے ...

اول - یہ جلسہ بغاوت افغانستان کے دور ہونے اور ملک میں حقیقی امن اور سچی امن و آزادی و ترقی کے مدارج کی تہ دل سے دعا کرتا ہے -

دوم - یہ جلسہ بچہ سقہ کے غاصبانہ و جابرانہ قبضہ کو تخت کابل پر انتہا نفرت کرتا ہے -

سوم - یہ جلسہ حضور غازی امان اللہ خاں کی قابل قدر واجب التعظیم ہستی کو مستحق تاج و تخت افغانستان سمجھتا ہے - اور حضور مدوح کی بحالی تاج و تخت کی دعا کرتا ہے -

چہارم - یہ جلسہ نیز اسلام ... تابت ہوں -

بقلم حافظ سید ابرار حسین نائب ناظم انجمن اصلاح المسلمین

قصبہ منگلور ضلع سہارنپور (یو پی)

۱۷ - کیا ہمیں مولوی بھائی اس صنفی تعلیم پر روشنی ڈالنے کی تکلیف اٹھائیں گے -

باقی پھر دوسرے نمبر میں پڑھیں -

اخبار آریہ سیوک جبلپور سی پی

رشی بودھانک نمبر شیوراتری سمت ۱۹۸۵ جلد ۷ نمبر ۸

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی منظور کردہ تجاویز

مسلمانان راندیر کی نہرو رپورٹ سے بیزاری

علماء ملت اور رہبران قوم کا متفقہ اعلان جو روزانہ اخباروں میں شائع ہوا تھا اس کی بموجب راندیر کے گجراتی اخبار ہمدرد نے یہاں کے عام مسلمانوں کو اعلان کا ترجمہ شائع کرکے متنبہ کیا - چنانچہ آج بعد نماز جمعہ مسلمانوں کے عام مجمع میں جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ نے نہایت پرمغز تقریر کی جس میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقدہ دہلی کی منظور کردہ تجاویز کا تذکرہ کرتے ہوئے نہرو رپورٹ کی مخالفت کی ...

راقم - سید حمید الدین غفرلہ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

(از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلوی / ایڈیٹر رسالہ دنیا ، لکھنؤ)

یعنی تذکرہ کلیم گل جس میں انشاء اکبر الہ آبادی - جان صاحب ظریف لکھنوی جعفر علی - نانا بیدہ - ناز غ جہاں - ریاض خیرآبادی - میاں جرکین - نظیر اکبرآبادی - رنگین ...

منیجر عظمت پریس بک ڈپو - لکھنؤ

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں - ترجمہ شرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے ...

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرّا

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

نصف قیمت کا رعائتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

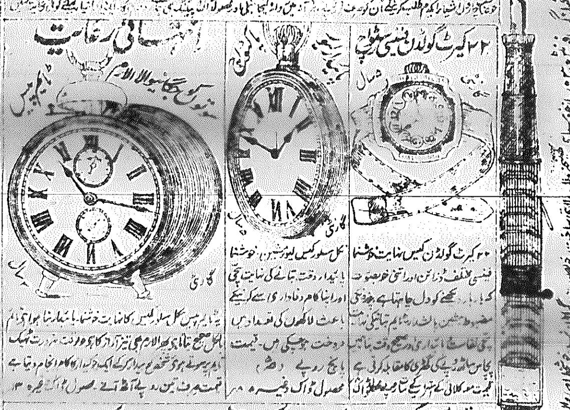

ملنے کا پتہ:- نیو کمپنین لینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے - اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے - وہ میری بیربوٹی ہیر تیل سے کالا نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے - تو دو دام واپس دینگے ...

منیجر بیر برنا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لسنتی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

شرطیہ صحت اور کامیابی

محمد سعد الحق مالک محسن دواخانہ یونانی سنبھل ضلع مرادآباد یو پی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹
۱۳	۱۷	۲۱
۲۵	۲۹	

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)	۳۰
نصف صفحہ (")	۱۶
ایک کالم (")	۹
¾ کالم (")	۵
½ کالم (")	۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ	۸ روپے
ششماہی	۴ روپے
سہ ماہی	۲

ممالک غیر کیلئے

سالانہ	۱۲
ششماہی	۶

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی - یوم یکشنبہ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۰

ہندوستان کا سیاسی مطلع

مسلمانوں کی صریح حق تلفی

(مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریذیڈنٹ جمعیۃ مقننہ کے قلم سے)

آمادۂ گشتہ ام دگر ایں نالہ ہا

پیوند کردہ ام جگر پارہ پارہ را

بوجہ اپنی طویل علالت اور مصروفیت کے عرصہ سے اردو اخبارات میں اظہار خیالات کرنے کا مجھے موقع نہیں ملا ۔۔۔ پہلا موقع تھا کہ خدا کے فضل و کرم سے میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس دہلی میں شریک ہوا ۔۔۔ اس کانفرنس نے اپنے اتحاد ملی اور عقیدہ ۔۔۔ سیاسی کو حل کرنے کی قابلیت کا ایسا بین ثبوت دیا ہے جس کی وجہ سے ان کی ابتلاء و تقویٰ ۔۔۔

افق پر امید کا ایک نقرئی خط نظر آنے لگا، ۔۔۔

عجب کیا ہے کہ یہ بیڑا غرق ہو کر اچھل آئے

کہ ہم نے انقلاب چرخ گرداں یوں بھی دیکھے ہیں

گذشتہ ماہ کے بعد سے جبکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی ۔۔۔

تاریخ میں ایک شاندار اور عدیم المثال کارنامہ ہے۔

ہندوستان کے مسلمان جس چیز کے خواہشمند ہیں وہ یہ ہے کہ وہ کسی نظام حکومت میں اپنے قومی شعائر مذہبی حقوق اور ملی تشخص ۔۔۔ نابود کرنا نہیں چاہتے بلکہ ہندوستان کی آزاد فضا میں دیگر اقوام کے پہلو بہ پہلو مساوی حقوق ۔۔۔ نہرو کمیٹی نے ہندوستان کے واسطے ایک نظام حکومت تیار کیا ۔۔۔ سائمن کمیشن کے ممبروں کی پیروں پر آنسو لگا ۔۔۔ مسٹر ۔۔۔ اس معمہ کو اپنے طریقہ پر حل کرنے کی جرأت کی ۔۔۔ مسلمانوں نے نہایت ٹھنڈے دل سے کامل غور و فکر کے ساتھ نہرو کمیٹی کے کارنامہ کو دیکھا اور ایک آہ سرد کے ساتھ غالب مرحوم کی زبان میں ان کو کہنا پڑا ۔۔۔

[illegible]

مسلم لیگ کی شرکت

زعمائے ملت کا اعلان

ذیابطیس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کتنا ہی پرانا مرض ہو، جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ بڑے بڑے راجہ مہاراجہ ڈاکٹر، وکیل اور جج صاحبان استعمال کے بعد فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ کارخانہ ۲۰ سال سے بنارس میں تھا، اب کچھ عرصہ سے دہلی میں منتقل ہوگیا ہے۔ تفصیل کیلئے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

کے سی رائے۔ جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابطیس کے خاص معالج اسپینڈر روڈ ڈیپارٹمنٹ ۷ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانی کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین ۔۔۔

لطف شباب کیا ہی؟ سفوف ملا

۔۔۔ مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ۔۔۔

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

جوب مقوی مفت

۔۔۔ منیجر دواخانہ عظمت العلاج، لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

۔۔۔ دی کل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۶ ملتان شہر

ضرورت

اگر بھاگلپوری ٹسری صافے (پگڑی) و تھان و چادر کی ہو تو اس پتہ سے منگائیں: مولوی سلامت اللہ تاجر پارچہ ٹسری ڈاکخانہ چمپانگر بھاگلپور

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر

۔۔۔ منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

مفت

طبی مشورہ، دوا، تعویذ، نسخے، عمل و تمام ضروریات کیلئے حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی پرتھاول ضلع مظفرنگر کو تحریر کریں۔ (منیجر)

اکسیر جذام

۔۔۔ المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لوبیہ مقام بھیجھا ڈاکخانہ بہیلیا ہی ضلع بھاگلپور

محبت کے دو عمل

۔۔۔ فضل شاہ عامل جھتہ لال میاں دہلی

بڈھے جوان بنگئے

۔۔۔ منیجر کارخانہ خورد بینی خضاب نجمی شفا خانہ لکھنؤ

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

خاص الجمعیۃ کیلئے (ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

افغانستان میں داخلہ کی اجازت کا سوال

اجازت حاصل کرنے کا معاملہ ہی ایک ایسی چیز تھی جس کا خیال میری ہمت کو پست کر دیتا تھا مجھے امریکن پریسبایٹیرین مشن کے طبی آدمیوں سے گفتگو کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ انکے رفقا کار جو مشہد میں مقیم ہیں وہ ایک مدت سے اس کوشش میں ہیں کہ افغانستان میں داخل ہونے کی اجازت ملجائے اور ایک دفعہ تو ہرات تک جانے کی اجازت بھی مل گئی تھی لیکن اسکے بعد آج تک کوئی آدمی افغانستان جانے کی …

حصول اجازت کے آثار

میں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ بغیر کو رضا مند کرنا چاہیے نہ صرف اسلیے کہ میں اس ملک کی سیاحت کرنا چاہتا ہوں بلکہ اسلیے بھی کہ مجھے فطرتی طور پر چھوٹی چھوٹی آنا دا قوام سے ایک دوستانہ لگاؤ ہے اس سے پہلے میں نے افغانستان کے متعلق چند سیاسی اور جغرافیائی اشارات کئے اور اپنی ان سیاحتوں کے متعلق جو میں نے مصر، عرب، شمالی افریقہ اور ترکی میں کی تھیں اپنے ترجمان کے کان بھرنے میں …

سفیر افغانستان متعینہ ایران سے گفتگو

روسی قونصل خانہ

افغانی سفارت خانہ

روسی سفیر متعینہ طہران

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانا

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۰)

مرزا۔ مرزا فخرو کو میٹھا گوشت بہت بھاتا ہے
اقبال دلہن۔ میٹھا گوشت بھی پک جانے گا میرے خیال میں زردہ۔ بریانی۔ متنجن۔ فیرنی۔ نان پاؤ کے ٹکڑے میٹھی تیوری اگا جرا و سیب کے چاول، من سلوی۔ خربوزہ۔ اور تربوز کی کھیر۔ ان سب چیزوں کی مٹھاس کر لیتی ہوں نا اور بیس پچیس طرح کا سالن پکا لیتی ہوں، باقر خانی اور شیر مال …

تو اب کیا باقی رہا اسلیے اگر مجھے تو معاف کرو تو بہتر ہے۔
مرزا۔ بھلا حضور آپ ہی تو سارے قصہ کی اصل ہیں اور آپ ہی تشریف نہ رکھنے بیٹھیں گے تو باتیں کیونکر طے ہونگی۔
مرزا فخرو۔ میں کیونکر اصل قرار دیا گیا۔
مرزا۔ حضور ہی کے گھی پر سارا ذکر چلا ہے۔

…

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عریاں صحافت

برہنگی سخن چیست باصدق وحق گفتن — نہ افترا و سباب ولعان چو اہل گزاف
مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد — مورز شیوہ بازاریاں بکن انصاف

(۳)

علامہ اقبال کے متعلق زمیندار مورخہ ۶ مارچ کا افترا اور پھر اسپر ضد اور ہٹ کا نمونہ ناظرین کرام الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں پڑھ چکے ہیں اسکے بعد زمیندار نے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب …

ہمدرد اور الجمعیۃ میں مولانا محمد علی اور مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان بھی شائع ہو چکا ہے کہ یہ واقعہ سراسر کذب و افترا ہے۔ مگر زمیندار اپنے مراسلہ نگار کے بیان کی …

…

مسلم لیگ اور دہلی کے مسلمانوں کی ذمہ داری

…

دہلی کے مسلمان اور ایڈیٹر تیج

…

کانگریسیوں کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ اگر پولیس کے احکام کی مخالفت کی گئی تو پولیس فوراً گرفتاریاں شروع کرے گی اور اس دفعہ کوئی رعایت نہ کی جائے گی، پولیس کو یہ بھی معلوم ہو چکا تھا کہ مسلمان اس مظاہرہ میں شریک نہیں ہیں اور تنہا ایک قوم کو کچل ڈالنا پولیس کو کوئی مشکل نہ تھا۔ اگر مسلمان بھی اس مظاہرے میں ہندوؤں کا ساتھ دیتے تو پولیس کی یہ مجال نہ تھی کہ وہ اس قسم کے احمقانہ احکام جاری کرتی اور اگر پولیس امتناعی احکام جاری بھی کرتی تو مسلمان ۱۹۱۹ء کی طرح دکھا دیتے کہ پولیس کے احکام اس قابل ہیں کہ ان کی مخالفت گھنٹہ گھر کے نیچے کی جائے لیکن ہندوؤں کے معاندانہ طرز عمل نے مسلمانوں کو اس قدر مایوس کر دیا ہے کہ وہ اس بہترین تحریک سے بھی علیحدہ ہی ہے، جہاں تک بیرونی مال کے مقاطعہ کا تعلق ہے ہم بدیشی کپڑوں کے مقاطعہ کو بہ نظر استحسان دیکھتے ہیں اور مسلمانوں کا اس میں فائدہ سمجھتے ہیں کہ وہ بدیشی کپڑا بالکل ترک کر دیں، جب تک ہندوستان بیرونی مال کا بائیکاٹ نہ کرے گا اس ملک کی صنعت ترقی نہیں کر سکتی لیکن، ۱۱ مارچ کے تمام مظاہروں کا مقصد محض ہندو پروپیگنڈا تھا، اسلیے ہم نے مسلمانوں کو ان مظاہروں سے علیحدہ …

…

اختلافات کا مبنی محض نزاع لفظی یا شخصی اغراض اور بعض بدنیت اخبارات کی بیہودہ سرائی ہے، اسکے علاوہ اور کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کو اس اختلاف کا باعث قرار دیا جا سکے، یہ کس قدر افسوس ہے کہ ایک معمولی غلط فہمی اور ذاتی اغراض کو ہوا دیکر کروڑوں مسلمانوں کا نقصان کیا جائے، بہر حال اب مسلمانوں کی آنکھیں کھل گئی ہیں اور اس امر کی پوری توقع ہے کہ انشاء اللہ لیگ کی دونوں پارٹیاں دہلی میں متحد ہو جائیں گی اور اس اعتبار سے لیگ کا ہونے والا اجلاس نہایت شاندار اور قابل فخر اجلاس ہوگا، اب دیکھنا ہے کہ دہلی کے مسلمان اس اجلاس کو کہاں تک کامیاب بنانے میں سعی کرتے ہیں، اور اپنی قدیمی روایات کو زندہ رکھنے میں کس حد تک اس نازک وقت میں اپنی زندگی کا ثبوت دیتے ہیں

حکومت اور اصلاحات صوبہ سرحد

اسمبلی کے اجلاس میں جب حکومت کی طرف سے صوبہ سرحد کا میزانیہ پیش کیا گیا تو میاں شاہ نواز صاحب نے فرمایا کہ چونکہ صوبہ سرحد میں اصلاحات کا نفاذ اب تک نہیں ہوا اور باوجود سرحدی باشندوں کے پیہم اصرار کے حکومت اس سرزمین کو آئینی اصلاحات سے نوازنا نہیں …

…

بلدیہ رنگون کی فرقہ پرستی

…

بسر قیاست

عالمِ اسلامی

ایران کا بجٹ ۱۹۳۰ء

طہران ۱۹ مارچ ۔ مجلس نے سال ۱۹۲۹-۳۰ء (۱۳۰۸) کا بجٹ منظور کر لیا ہے ۔ اینگلو پرشین آئل کمپنی کے محصول کی آمدنی کے علاوہ ، جو بیڑا روفنڈ کے لئے مخصوص کر دی گئی ہے ۔ کل آمدنی کا اندازہ ۴۰۔۴۰ ۵۵۴۹۱ ر ۳ تومن ہے ۔

حکومت ایران کا تمباکو کی تجارت پر قبضہ
غیر ملکی تمباکو پر ٹیکس

طہران ۰ مارچ ۔ حکومت ایران نے مجلس کے سامنے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ جس کی رو سے حکومت کو تمباکو کی تجارت کی اجارہ داری مل جائے گی اور اس کے علاوہ کوئی دوسری جماعت تجارت نہ کر سکے گی ۔ خیال ہے کہ یہ مسودہ بآسانی منظور ہو جائے گا ۔

مسودہ کی تفصیلات ابھی شائع نہیں ہوئی ہیں ، تاہم معلوم ہوا ہے کہ غیر ملکی تمباکو پر خاص طور سے ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے ۔ توقع ہے کہ اس کے ذریعہ سے محکمہ آبکاری کی آمدنی میں بھی کافی اضافہ ہو جائے گا ۔

بیرونِ ہند

زہریلا گیس جنگ میں بھی استعمال نہ کیا جائیگا

برلن ۱۹ مارچ ۔ ریشتاگ (جرمن پارلیمنٹ) کی اس مجلس نے جس کے ذمہ امور خارجہ کا تصفیہ ہے ایک مسودہ قانون اس قسم کا منظور کر لیا ہے جس کی رو سے جرمنی نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ جنگ کے زمانہ میں بھی اب زہریلے گیس استعمال نہ کیا جائیگا ۔

طبی کانفرنس

ہندوستان کے ویدک و یونانی اطبا کا شاندار اجتماع

نواب سر مزمل اللہ خاں کی فیاضی

۔۔ مارچ ۔ تین روز تک ۔۔۔ طبیہ کالج میں طبی کانفرنس کے اجلاس ہوتے رہے تمام ہندوستان کے مشاہیر وید اور طبیب جمع ہوئے ۔۔۔ قدرت کی پیدا کردہ جڑی بوٹیوں کے عجیب و غریب تجربات کا انکشاف کیا ۔ کانفرنس نہایت ۔۔۔ رہی بہترین لوگوں نے علمی عنوانات پر تقریریں کیں حکیم مسیح الملک کے صدمہ سے تمام مجمع بے چین اور مضطرب تھا ۔ نواب سر مزمل اللہ خاں رئیس بھیکم پور سابق وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کانفرنس کے صدر تھے آپ نے اپنی صدارت کے فرائض نہایت منظم صورت میں انجام دیے ۔ اور طبی نمائش کا افتتاح بھی فرمایا ۔ منشی عبدالخالق صاحب خلیق نے افتتاحی نظم سے سامعین کو مسحور کر دیا ۔ جناب صدر نے مبلغ ایک ہزار روپے چندے کا اعلان کیا ۔ غرض طبی کانفرنس ہر اعتبار سے کامیاب رہی ہم جناب حکیم حسین خاں صاحب اور جناب غلام کبریا خاں صاحب کو ان کی انتھک مساعی پر مبارکباد دیتے ہیں طب یونانی اور طبی کانفرنس پر مفصل تبصرہ تو کبھی آئندہ کریں گے فی الحال ہم جناب خلیق صاحب کی نظم شائع کرتے ہیں تاکہ ہمارے ناظرین بھی خلیق صاحب کی شاعری سے بہرہ اندوز ہوں ۔

ہوا حکمت کا سورج مشرقِ اقبال سے تاباں
گلِ گلزار ہیں ہر گل فردوس کی نکہت

بنا ہے مطلعِ انوارِ طب دہلی کا ہر ایواں
اٹھا لائے ہیں جنت سے فرشتے روضۂ رضواں

انقلابِ افغانستان

وکیل تجارت کے اہل و عیال پشاور پہنچ گئے

پروانہ راہداری کے بغیر سفر قندھار

علما سرحد کانفرنس میں شریک نہ ہوسکے

حکومت ہند کی غیر جانبداری کا افسانہ

ہندوستان

ہندوستان میں جبر و تشدد کا آغاز

مختلف شہروں میں گرفتاریاں اور خانہ تلاشیاں

شنواریوں اور آفریدیوں کی جنگ

مسلمانوں کے ہاتھ مسلمانوں کی خونریزی

اب تک کس قدر گرفتار ہو چکے ہیں؟

گرفتاریوں پر حکومت کا بیان

غازی امان اللہ خاں مجاہدین کی صف اول میں

خوست میں جنرل نادر خاں کی ناکامی

بچہ سقہ کے نام جنرل نادر خاں کا مکتوب

تم میں بادشاہت کی ہرگز قابلیت نہیں ہے

بمبئی میں گرفتاریوں کی بھرمار

کمیٹی کا غذات اور کتابوں کی ضبطی

فری پریس کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

غریب کسان جھوک اور فاقہ کشی کی مصیبت میں

کلکٹر کی عدالت میں درخواستوں کی سماعت

ایک اور فاضل کا انتقال

کلکتہ میں سکھوں کے سر پر جنون

پولیس پر پتھروں اور بوتلوں کی بارش

وائسرائے ہند کی انگلستان کو روانگی

قائم مقام کا تقرر

دربار نظام سے مولانا عبدالماجد کو وظیفہ

سپہ سالار افواج ہند کا سرحدی دورہ

ہارٹوگ کمیٹی کی تعلیمی سفارشات

پسماندہ اقوام کی ترقی کیلئے مسلمانوں کی فریاد

مسلم لیگ کے اجلاس میں جلیان والا باغ

زعما کو دعوت نامہ پر اعتراض

حکومت ہند کی یادداشت اسائمن کمیشن کے حضور میں

صوبہ سندھ و سرحد کیلئے اصلاحات کی مخالفت

جداگانہ نیابت کی حمایت

دہلی کے اخبار ہندوستان ٹائمز کے بیان کی نامہ نگار نے کہیں سے وہ یادداشت حاصل کر لی ہے جو حکومت ہند نے سائمن کمیشن کے سامنے پیش کی تھی۔ ذیل میں اس یادداشت کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

[illegible]

جداگانہ نیابت اور فرقہ وارانہ انتخاب

[illegible]

صوبوں کی جدید تقسیم

[illegible]

صوبہ سرحد میں اصلاحات

[illegible]

جدید صوبہ دہلی کے قیام کی تجویز

[illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

دہلی کے اجلاس میں اسداد شور و غوغا

[illegible]

ڈاکوؤں کا ایک گروہ گرفتار

[illegible]

دہلی کا ڈپٹی کمشنر چھ ماہ کی رخصت پر

[illegible]

مسجد محلی الاں کی تعمیر

[illegible]

گمشدہ کی تلاش

[illegible]

طلباء حربیہ کو بشارت

[illegible]

گوہر مراد

(رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

[illegible]

لطف شباب کیا ہو یا ضعف و طلا

[illegible]

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی یونیورسٹی ... دہلی

جوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

[illegible]

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

مفت

طبی مشورہ دواؤں و تعویذ نسخے علاج زنانہ و مردانہ بیماری کی

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی جڑ ... ضلع مظفر نگر کو تحریر کریں

غریبوں کا قرآن

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

مدارس کیلئے غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

[illegible]

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ دریبہ کلاں دہلی

[illegible]

زنانی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونیکی صورت میں قیمت واپس!

[illegible]

کے۔ پی رائے۔ سے جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپینڈر روڈ ڈپارٹمنٹ ۷ پوسٹ بکس ۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

منیجر سپر بزنا اسٹور کسی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

نادر و نایاب موقع

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

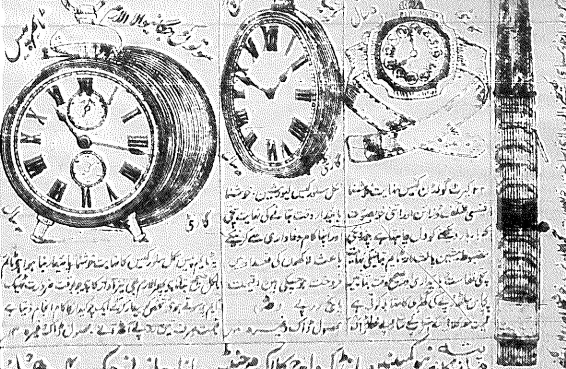

انتہائی رعایت

۲۲ ایرٹ گولڈن واچ

[illegible]

ملنے کا پتہ: نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

[illegible]

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

ہمنیہ ایکس

[illegible]

کی کوشش کی جائے کہ ذاتی اختلافات کو پس پشت ڈال کر ملک اور صرف ملک کی خاطر بہترین راہ عمل اختیار کی جائے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

بلدیہ دہلی کے اجلاس میں انسداد سٹہ پر غور

دہلی ۲ مارچ - آج صبح ۱۱ بجے دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ وار جنرل اجلاس ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ ممبران و دیگر حضرات کی کافی تعداد موجود تھی - آج کے ایجنڈے میں سب سے اہم لالہ مدن موہن لال کی وہ تجویز تھی جو کہ جانی سٹہ کے انسداد کے متعلق تھی - بحث و تمحیص کے بعد قرار پایا کہ اس تجویز کو مناسب کارروائی کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی کی خدمت میں بھیج دیا جائے۔

ڈاکوؤں کا ایک گروہ گرفتار

اسمبلی کے دو ممبروں کی اپیل

فرقہ وارانہ تنازعات میں حکومت کا حصہ

کا ناجائز استعمال کر کے پروپیگنڈے کے ذریعہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ اختلافات پیدا کریں۔

پادری چیٹرجی نے صوبہ دہلی کی توسیع کا مطالبہ کیا۔

مسٹر فضل رحمت اللہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اپنی حکمت عملی کو تبدیل کرے اور لوگوں میں اپنا اعتماد قائم کرے۔

پنڈت موتی لال نہرو نے کہا کہ درجۂ مستعمرات کے عطا کرنے میں تاخیر کرنے کے یہ معنی ہونگے کہ ملک خود بخود مکمل آزادی حاصل کرے۔ مسٹر عبدالغنی نے اس بات کا مشورہ دیا کہ نہرو رپورٹ کو زیر بحث نہ کریں۔ اور مسٹر سی۔ آر داس آنجہانی نے میثاق بنگال کو قبر سے نکال کر اس پر عملدرآمد کرائیں، ورنہ مسلمان حصول آزادی کے میدان میں ہندوؤں کا ساتھ ہرگز نہیں دینگے۔

دہلی کا ڈپٹی کمشنر چھ ماہ کی رخصت پر

مسجد محلی والان کی تعمیر

گمشدہ کی تلاش

طلبائے عربیہ کو بشارت

حکومت ہند کی یادداشت سائمن کمیشن کے حضور میں

صوبہ سندھ و سرحد کیلئے اصلاحات کی مخالفت

جداگانہ نیابت کی حمایت

دہلی کے اخبار "ہندوستان ٹائمز" کے سیاسی نامہ نگار نے کہیں سے وہ یادداشت فراہم کی ہے جو حکومت ہند نے سائمن کمیشن کے سامنے پیش کی تھی۔ ذیل میں اس یادداشت کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

کہ حالات موجودہ میں کسی خاص فرقہ وار حلقہ بالخصوص نشستوں کا منسوخ کرنا بالکل ناقابل عمل ہے، کیونکہ ہماری رائے میں مختلف اقوام کے اختلافات اس قدر شدید اور گہرے ہیں کہ ہم اس معاملے میں کسی قسم کی تائیدی تجویز کے لئے تیار نہیں ہیں۔

فرقہ وارانہ نیابت اور فرقہ وارانتخابی حلقے

صوبوں کی جدید تقسیم

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپے آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

ملنے کا پتہ: نیو کمپنین لینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ساوتری

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو دہلی

صوبہ سرحد میں اصلاحات

جدید صوبۂ دہلی کے قیام کی تجویز

گوہر مراد

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف مطلا

جوب مقوی مفت

مفت

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی

کارخانے کے خاص تحفے

مفت صوتی جنتری ۱۹۲۹ء

ظریف شاعروں کا تذکرہ

شربت صحت اور کامیابی

غریبوں کا قرآن

غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ دریبہ کلاں دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونیکی صورت میں قیمت واپس!

کے۔ پی۔ رائے۔ جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہمنیہ آسمہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | پنجشنبہ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۷ سنہ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۱

حاجیوں کو قرنطینہ کے مصائب

مسافران بیت اللہ سے وحشیانہ سلوک

چند ضروری اور اصلاحی تجاویز

(از قلم جناب ڈاکٹر حافظ محمد معین الدین صاحب ایم بی بی ایس)

حجاج کامران کے قرنطینہ کے مصائب چھپاتے ہیں مگر اپنی زبان سے کسی قسم کا شکایتی لفظ نکالنا پسند نہیں کرتے ہیں خیال ہے کہ مقدس مقامات کے سفر کی تکالیف کو خوشی برداشت کرنا چاہئے۔ موجودہ زمانہ میں حفظان صحت کے انتظامات بر سرکار کیجا تے کیثیر رقم صرف ہوتی ہے تاکہ عامۃ الناس کی تکالیف اور مصائب رفع ہوں ...

کراہیت پیدا ہوتی ہو وہ ایک طرف ہے صحت پر جو اثر پڑتا ہے وہ علیحدہ ہے ...

[illegible]

شہریار دکن کی بے بسی

برطانیہ کی محسن کش پالیسی کا مظاہرہ

مجھے اخبار انقلاب کے مقالہ افتتاحیہ مورخہ ۱۰ رمضان المبارک دیکھ کر سخت حیرت ہوئی ...

زیادہ باقی نہ ہے چنانچہ حیدرآباد میں بھی ہوا۔ وہ ارکان سلطنت جنہوں نے ریزیڈنسی کے آگے سر تسلیم خم نہ کیا ...

[illegible]

یمن کی خودمختاری اور برطانیہ سے معاہدہ

[illegible]

بہترین کتابیں

پیغام محمدی اس میں نہایت ہی پختہ دلائل سے اسلام کی حقانیت اور اس کی تعلیم کی خوبی نہایت فصاحت سے ثابت کی گئی ہے۔ قیمت ۸/

آئینہ اسلام اسلامی تعلیم کی خوبیاں دکھا کر اس کی حقانیت دکھائی گئی ہے۔ قیمت ۸/

مرآۃ الیقین ایک مشہور کرسچین پادری کی مایہ فخر کتاب کا مدلل اور قابل دید جواب ہے۔ قیمت ۸/

ترانہ حجازی پادری عماد الدین کے سوالوں کے معقول جوابات کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اثبات زوردار طریقہ پر لکھا گیا ہے۔ قیمت

دوسری شہادت آسمانی مرزا صاحب نے اپنی نبوت کی صداقت کے ثبوت میں جو آسمانی شہادت پیش کی تھی اس کا محققانہ جواب۔ قیمت ۸/

معیار صداقت مرزا صاحب کی منکوحہ آسمانی والی پیشینگوئی کی پوری قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت ۱/

عشرہ عثمانیہ مرزا صاحب کے علاوہ ان کے مرید خواجہ کمال الدین کا صریح جھوٹ اور فریب اس میں دکھلایا گیا ہے۔ قیمت ۱/

حقیقۃ المسیح مسیح موعود کی جو علامتیں صحیح حدیثوں میں آئی ہیں وہ مرزا صاحب میں نہیں پائی جاتیں ... قیمت

چشمہ ہدایت مرزا صاحب کے جھوٹے اور فریبی ہونے کا ثبوت ان ہی کے پختہ اقراروں سے دیا گیا ہے۔ قیمت

دوستانہ نصیحت ایک قابل وکیل نے اپنے ایک مرزائی دوست کو نصیحت کی ہے اور مرزا کے اقرار سے انہیں جھوٹا ثابت کیا ہے۔ قیمت

آئینہ کفر و اسلام کفر و اسلام کا فرق نہایت خوبصورت سے دکھلانے کے علاوہ جو علما باتوں ہی باتوں پر کفر کا فتویٰ لگا دیا کرتے ہیں ان کی قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت

فیوض رحمانی ذکر و اذکار اور دعا کی فضیلت نہایت عمدہ طریقہ سے بیان کی گئی ہے۔ قیمت ۸/

احسن المصادر یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدی بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۱/

احکام موتی اس میں تلقین غسل تجہیز و تکفین و ثواب رسانی کے مسائل کتب معتبرہ سے نہایت تفصیل کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۴/

تذکرہ رسول یہ رسالہ مجلس میلاد میں پڑھنے کیلئے صحیح واقعات اور حالات کو جمع کرکے عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے۔ دوسری کتب میلاد کے بدلے اس کو مجلس میلاد میں پڑھنا چاہئے۔ قیمت صرف ۹/

تاریخ القرآن جس میں اس امر کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے کہ اس وقت جو قرآن مجید ہمارے ہاتھوں میں ہے وہ بعینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں موجود تھا ... اور اس کے متعدد نسخے موجود تھے آج تک اس مضمون پر ایسی مفصل کتاب شائع نہیں ہوئی۔ قیمت صرف عہ

مراسلات مذہبی اس کتاب میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ثبوت میں آپ کی تعلیمات اور بشارات کتب سابقہ سے بہت زبردست دلائل لکھے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۱۰/

سوانح اسمٰعیل کلیمی مع ترجمہ اردو۔ یہ حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ صاحب شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں سلوک و تصوف اسرار و رموز کو کوٹ کوٹ کر بھرا ہے ... مع مختصر سوانح حیات حضرت مصنف ... قیمت عہ

مسدس حالی یہ مولانا حالی کا وہ مقبول عام مسدس ہے جو لاکھوں کی تعداد میں چھپ کر فروخت ہو چکا ... اعلیٰ کاغذ سفید قسم اول صفحات ۱۲۴ قیمت عہ

نوٹ: ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی درسی ادبی تاریخی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ... آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے کہ جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب ... حبوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جاویگا۔ لہٰذا جن لوگوں کو ضعف اعصاب کی اور جو مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو ... اور لاد کی آرزو ہو ... کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کرکے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچہ اشتہارات ... طلب کریں ... غیر مفید ثابت ہوں تو ... قیمت کا بھی وعدہ ہے ...

ضرور دیجئے — پتہ

جنرل منیجر عیون الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

جسمانی و اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ رگ ریشہ ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے ... چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ غم و رنج اور افسردگی پاس نہیں پھٹکنے پاتے۔ بینائی بڑھتی ہے ... مردی کے متلاشی طلب کر کے اس کا کرشمہ دیکھیں ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

محبت کے دو عمل

عمل ۱ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر خطا نہیں کی۔ جب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اسلئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھتے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے ... مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے ...

عمل ۲ یہ ایک آیۂ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی۔ اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور سب مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا ...

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ... اس کی برکت سے روزی روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ...

... ڈاک محصول بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام ... ڈاکخانہ بیٹھاہی ضلع بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی لاثانی و زود اثر اور سہل الحصول کتاب آج تک کوئی انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے وہ محبت کے عجیب و غریب جادو درج ہیں ... چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے ... قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا ... محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے ... آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۱۳ ملتان شہر

بڈھے جوان بنگئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں ...

[illegible]

مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب ... لکھنؤ

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

افغانستان کا جدید ہوائی راستہ

ایک روز جب میں نائب سفیر سے اپنی مجوزہ سیاحت افغانستان کا ذکر کر رہا تھا تو سفیر اعلیٰ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ افغانستان میں آپ ہوائی راستہ کے ذریعہ داخل ہوں جو ترکستان کے درمیان سے افغانستان کے دارالحکومت تک قائم ہے۔

یہ الفاظ سنتے ہی میں نے فرط مسرت سے اچھلکر پوچھا کہ اسے بنے ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے۔

پرواز میں اپنا نام میں نے ہی درج کرا لیا۔

کچھ روز کے بعد مجھے ہوٹل میں اپنی جائے قیام پر ایک خط موصول ہوا جس میں مذکور تھا کہ کل صبح پانچ بجے ایک ہوائی جہاز پرواز کریگا۔ میں نے ہوٹل کے ایک ایرانی لڑکے سے بات چیت کر لی کہ مجھے صبح چار بجے جگا دے اور ایک چار کی پیالی پیش کرے۔ لیکن اس نے تو مجھے قریب قریب روک ہی لیا تھا۔ ایرانی لڑکوں سے یہ کس طرح امید ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی کا پاس کریں گے اجبکہ انکے بڑے بوڑھے ایسے موقعہ پرستی کی جوابدہی پرنس دیتے ہیں ...

ہوائی جہاز پر روانگی کی تیاری

ایرانی مناظر کی نظر فریبی

سفر کی پیچیدگیاں

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۱)

بھائی مرزا مشاعرہ کون کرے علی بھائی تو گوشہ نشین ہوگئے اور کسی میں آتنی سکت نہیں کہ مشاعرہ کی مجلس کو انعقاد کرے۔ پھر شاعر ہی ایسے ایسے رہ گئے ہیں جلا ہے تیلی تنبولی ہوگئے کہ شرفا کی مجلس میں بیٹھنے کے قابل نہیں اب تو یہ فن بازاری لوگوں میں آگیا۔ کہو تم ہی کچھ کہہ لیا کرتے ہو۔

لوٹیں گے۔

مرزا۔ لوٹا کیسا۔

حکیم صاحب کبھی لٹے گرد کان لٹکر رہے گی۔

مرزا۔ جی آپ کیا کہہ رہے ہیں سرکار کا انتظام کہاں چلے گا۔

حکیم صاحب سرکار کے حکم سے دکان لوٹی جائے گی۔

...

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکھئے پھر دیکھئے کامیابی کتنے جلد آپ کے قدم چومتی ہے۔ (منیجر)

خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن چیست اصدق و حق گفتن — نہ افترا و سباب و لعاں چو اہل گزاف

مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد — مورز شیوہ بازاریاں بکن انصاف

(۴)

ہم بھی سمجھتے ہیں کہ یہ وقت بہت نازک ہے ایسیں بڑے بڑے مدبروں اور باہوش آدمیوں کے ہوش و حواس صحیح نہیں رہتے اور وہ معاملات کے اظہار اور ان کے متعلق ...

خدا کے تمام رموز و حقائق کے متعلق ایسے مطلق العنان اجتہادات کرتے ہیں جن سے نہ صرف ناموس شریعت پارہ پارہ ہو رہا ہے بلکہ انہوں نے ...

ناامیدی میں امید کی جھلک

صنف نازک اور صوبہ پنجاب سرحد

تعلیمی کمیٹی کی سفارشات

بسترقیات

عالم اسلامی

مصری حکومت پر برطانیہ کا فولادی پنجہ

مختلف قرضہ جات مصری خزانہ ادا کریگا

لندن ۲۰ مارچ - مسٹر چمبرلین نے دارالعوام میں اعلان کیا کہ حکومت ہائے برطانیہ و مصر کے غیر منفصلہ اقتصادی تنازعات کے تصفیہ کے لئے جو عہدنامہ گذشتہ ماہ میں مرتب ہوا تھا حکومت مصر نے اسکی تصدیق کردی ہے۔ اس عہدنامہ کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ ... حکومت عثمانیہ کی ذمہ داری ... اب مصر کے ذمہ ڈالی گئی ... حکومت مصر اور نیز حکومت برطانیہ کو ادا کرے گی جس کا تصفیہ ...

ہیں حکومت برطانیہ نے دیگر قرضہ جات کی دعاوی سے دستبرداری دیدی ہے۔

دیگر معاملات کے متعلق بھی حکومت مصر نے اس عہدنامہ کے رو سے عہد کیا ہے کہ وہ فوج جنگ کے باقی ماندہ مطالبات کے تصفیہ کے لئے بھی ... پونڈ حکومت برطانیہ کو ادا کرے گا۔

ان سب رقوم کے بدلے میں حکومت برطانیہ نے عہد کیا ہے کہ تاوان جنگ کے سلسلے میں جو رقم حکومت مصر کو بحصہ رسدی واجب الادا ہوگی وہ ۱۹۴۵ء کے قرضہ میں مجرا ہوتی رہے گی۔

بیرون ہند

غریب ٹراٹسکی کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں

برلن ۲۲ مارچ - نیم سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ ٹراٹسکی نے حکومت جرمنی سے جو یہ درخواست کی تھی کہ انہیں جرمنی میں داخلہ کی اجازت دیدی جائے، مسترد کردی گئی۔ اس لئے اب وہ پریشاں ہیں کہ کہاں قیام کریں کیونکہ معلوم نہیں حکومت پرشیا کو بھی اپنے ملک سے انہیں نکال دینے کا اختیار ہوگیا یا نہیں۔

طبیہ کالج میں روح پرور نظارہ

طبیبوں اور ویدوں کو تقسیم اسناد

صدر اسمبلی مسٹر پٹیل کی صدارت

۲۳ مارچ - آج شہر کے معززین اور شرفاء کا ایک بہت بڑا اجتماع طبیہ کالج میں منعقد ہوا۔ علاوہ فارغ التحصیل طلبہ اور طلبائے دہلی کے شہر کے ہندو مسلمان اور ممبران اسمبلی بھی جلسہ میں شریک تھے۔ پروگرام میں مسٹر پٹیل کی تشریف آوری کا وقت چار بجے مقرر تھا لیکن کالج کے معائنہ میں آپ کو ۵۰ منٹ تاخیر ہوگئی ...

دہلی جیل پر ہندوؤں کا قبضہ

جرمنی میں مسیحیت کے خلاف خوفناک جنگ

بت پرستانہ رسوم اختیار کرنے کی دعوت

جنرل لوڈنڈارف نے جو جنگ عظیم میں جرمنی کی افواج کا سپہ سالار رہ چکا ہے، آج کل مسیحیت کے خلاف ایک زبردست تحریک جاری کر رکھی ہے۔ اس تحریک میں جنرل موصوف کی اہلیہ ... بہت سرگرمی سے ہاتھ بٹا رہی ہیں۔ ان میاں بیوی نے ارادہ کیا ہے کہ ملک بھر میں دورہ کرکے لوگوں کو مسیحیت سے مرتد کرنے کی کوشش کریں۔ چند ہفتے ہوئے جنرل کی بیوی نے ایک کتاب شائع کی ہے جس میں لکھا ہے کہ عیسائیت ایک غیر ملکی مذہب ہے جو اہل جرمنی کی سیرت و فطرت کے لئے ہرگز موزوں نہیں۔ ان کے لئے وہی بت پرستانہ مذہب مناسب تھا جو مسیحیت سے قبل موجود تھا۔ خاتون موصوف اپنی کتاب میں لکھتی ہیں کہ ہزارہا سال سے ہمارے آباؤ اجداد نہایت مضبوط اور طاقتور لوگ تھے۔ اور ان کا اخلاقی معیار بھی نہایت بلند و ارفع واقع ہوا تھا۔ آج سے گیارہ سو سال پیشتر قتل و نہب کا ایک بے پناہ سلسلہ شروع ہوا جس کا مقصد یہ تھا کہ ہمارے وہ آباؤ اجداد جو قدیم جرمن مذہب کے نام لیوا تھے صفحۂ ہستی سے محو کردئے جائیں۔ چنانچہ ہزارہا جرمنوں نے ارتداد پر موت کو ترجیح دی، اور اپنے آباؤ اجداد کے مذہب کو سینے میں محفوظ لئے ہوئے ہلاکت کے گھاٹ اتر گئے۔ آج سے ایک ہزار سال پیشتر جبر و تشدد کی طاقت نے ان اولوالعزم انسانوں کی قوت مقابلہ کو مغلوب کرلیا، اور اس دن سے ہمارا حقیقی قومی مذہب ایک ابلیسی عقیدہ خیال کیا جانے لگا۔

"ایک ہزار سال سے ہماری قوم بداخلاقی، خدا فراموشی اور رسوم و عقائد کی بے روح پابندی میں اسیر ہے۔ آج اس امر کی ضرورت محسوس ہورہی ہے کہ ہم اپنے قومی دیوتاؤں کی عقیدت کو از سر نو بیدار کریں، اور ایسے حالات پیدا کردیں کہ آئندہ صدی میں ساری جرمنی قوم اپنے آباؤ اجداد کے خداؤں کی پرستش کرنے لگے۔" ...

ارکان دارالعوام کے کارناموں کی اشاعت

ایک کمیٹی کا تقرر

لندن سے ہندوستان تک ہوائی سفر

انقلاب افغانستان

بچہ سقہ کی حکومت کا زوال

امان اللہ خاں کے خیر مقدم کی تیاریاں

کابل سے جرمن مسافروں کی آمد

رہزنوں نے داروغہ کو قتل کردیا

پشاور ۲۴ مارچ - حکومت افغانستان کے ۶ جرمن ملازم ہر ترے منیجر جرمن افغان ٹریڈنگ کمپنی - دوروئی ہے برد ران ہے اور ٹ حکومت امانیہ کا چیف الیکٹریکل انجنیئر اور دارالامان کا چیف انجنیئر ہر ماسن پہاڑوں کے دشوار گزار راستوں اور برفانی علاقوں سے گذر کر نہایت ابتر حالت میں پشاور پہنچے ہیں۔ یہ لوگ راستہ کی صعوبتوں سے اسقدر متاثر تھے کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم جس راستہ سے آئے ہیں اس راستے سے شاید کوئی یورپین پہلے نہیں نکلا اور نہ آئندہ کسی کے سفر کرنے کی امید ہے۔ یہ لوگ پہاڑوں کے مشکل گذار راستے سے ہو کر آئے ہیں اور راتوں کو سفر کیا ہے۔ اپنے تلخ تجربات کے سلسلہ میں انہوں نے بتایا کہ شروع میں ایک بلند ترین چوٹی کے قریب انکی رہزنوں نے ان پر حملہ کرکے ان کے داروغہ رسد کو مار ڈالا اور تمام سامان سفر لوٹ لیا۔ آب و دانہ کی قلت اور برفباری نے سخت پریشان کردیا تھا۔ ان مصائب کا ان پر اسقدر اثر تھا کہ انہوں نے پشاور پہنچکر سب سے پہلے جرمنی سفیر متعینہ کابل کو تار کے ذریعہ اطلاع دی کہ راستہ اسقدر خطرناک ہے کہ کوئی نفتانی بھی صحت و سلامتی سے سفر نہیں کرسکتا۔ لہذا کسی جرمنی یا یوروپین کو کابل سے نہ آنے دیا جائے۔

ہندوستان

ہنرو رپورٹ سے سکھوں کی بیزاری

پشاور میں بارش اور ژالہ باری

سورت میں ہندوؤں کی شدھی کانفرنس

ڈاکٹر محمد عالم کا قابل قدر ایثار

مسٹر گاندھی کے مقدمہ کی پیشی

ریاست ٹونک کے حالات و کوائف

رئیس المسلمین حامی دین متین تاجدار دولت خداداد ٹونک کے دشمنوں کی طبیعت کچھ دنوں سے نصیب اعداء علیل و بدمزہ ہے جسکی وجہ سے نماز عید الفطر عیدگاہ میں ادا کی اور جلوس بھی شان و شوکت کے ساتھ نہیں نکلا عام مسلمانوں کو عدم تشریف آوری کا سخت ملال رہا۔ ساورسیٹھ بارگاہ ایزدی میں اپنے آقا و ولی نعمت کی صحتیابی و درازی عمر کیلئے دعا کی۔ خداوند کریم نواب حافظ سر محمد ابراہیم علی خاں صاحب - فرمانروائے ٹونک کو بہ تصدق حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جلد شفائے کلی فرما کر عمر خضر عطا فرمائے۔ (آمین) ذات گرامی بسا غنیمت ہے - آپکی فیاضی اور سخاوت و علم پروری و نیک نفسی سے ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ پہونچا اور پہونچ رہا ہے۔

ٹونک میں گرانی غلہ کا انسداد

مسٹر کے ریونیو ممبر صاحب کونسل ٹونک جو حال میں تشریف لائے ہیں انہوں نے غلہ کی گرانی کا بہت اچھا انتظام کیا اور حکم دیدیا ہے کہ اگر یہ اناج اس موسم میں فروخت نہ کیا گیا تو ضائع کردیا جائیگا۔

کے ساتھ جنہوں نے آنجہانی مہاراجہ بوندی کے عہد میں ریاست کا کام نہایت عمدگی اور دیانتداری و جفاکشی کے ساتھ انجام دیا اور موجودہ رئیس کو مسند نشین کرانے میں کامیاب امداد دی۔ اس قسم کا تھنکا نہ برتاؤ شان ریاست کے بالکل خلاف ہے۔ دیوان دینا لال ایک ہوشیار اور مستعد اہلکار ہیں جو پہلے ٹونک میں تحصیلدار رہے ... امید ہے کہ آپکی دیرینہ خدمات اور تجربہ پر لحاظ فرما کر ٹونک میں آپ کو ... خدمت دیگی۔ (نامہ نگار خصوصی)

کپاس کے ایک بڑے گودام میں آگ

۱۲ لاکھ کا نقصان عظیم

بمبئی ۲۵ مارچ - آج سہ پہر کے وقت سیوری میں کپاس کے ایک بہت بڑے گودام میں آگ لگ گئی - اور کئی گھنٹہ تک مشتعل رہی۔ شہر کے تقریباً تمام حصوں سے فائر بریگیڈ سیوری میں جمع ہو گئے اور آگ بجھانے کی امکانی کوشش کی لیکن غضبناک شعلے اس وقت تک قابو میں نہیں آئے جب تک کہ تقریباً ۱۲ لاکھ روپیہ کا نقصان نہیں ہوگیا معلوم ہوا ہے کہ گودام کے بڑے حصہ کا بیمہ ہوچکا تھا۔

تازہ خبریں

کلکتہ میں ہولی کی نحوست

دو نشو سے زائد ہندو گرفتار کرلئے گئے

گاندھی جی کے مقدمہ کی کاروائی

کابل پر حملہ کی خبر

شاہ امان اللہ خان کی فوجیں تین میل کے فاصلہ پر

دہلی میں آگ سے نقصان

"غازی امان اللہ کا نعرہ یا موٹن"

سرحدی علماء کا جلال آباد کے علماء کو چیلنج

حمیتہ جاہلیہ کا بدترین مظاہرہ

میوات میں ایک مسلمان کا بیدردانہ قتل

دیوان بوندی سٹیٹ کی رہائی

مولانا محمد علی کی معاودت وطن

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

دہلی میں قادیانیوں کے جلسے

نبوت اور تجدید میں کشمکش

مسلمانوں کو دھوکا دینے کی ناپاک کوشش

گرفتاریوں کے خلاف ملک میں ہیجان

باشندگان دہلی کا ایک جلسہ

فہرست مفت قیمت علاوہ محصولڈاک

شرطیہ صحت اور کامیابی

حب عیش اعلیٰ درجہ کا شرطیہ امساک کرتی ہیں مقوی باہ ہیں۔ پارہ سنکھیا۔ افیون وغیرہ ادر اجزا سے مبرا ہیں۔ ...

اکسیر ہاضم ...

محمد اسد الحق مالک ... دواخانہ یونانی سنبھل ضلع مراد آباد یوپی

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن ... آپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری و یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے۔ ... سفوف و طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ ...

نیاز مند مولوی حکیم نظیر علی رکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

مدارس کیلئے غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت پہری کلام مجید

نہایت خوشخط، عمدہ چھپائی، نفیس کاغذ، بہت کم ہدیہ۔ اس کلام مجید کو حسب ذیل خوبیوں کیساتھ چھاپا گیا ہے:۔ قلم جلی روشن اور نمایاں ہے۔ کاغذ عمدہ خوشنما سفید دخانی۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر پارہ کی پہلی سطر کا قلم جلی ہے اور خوشنما گل بوٹوں سے مزین ہے۔ ہر منزل بھی علیحدہ ہے اور بیل بوٹوں سے مزین ہے۔ سرورق پر مکہ معظمہ مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس کا نقشہ ہے جو صحت اور خوبصورتی میں بے مثل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ مبارک حضرت آدم تک لکھا گیا ہے۔ مخارج حروف کا مفصل بیان درج ہے جسے بچوں کو سب سے پہلے پڑھانا چاہیئے۔ دہلی کے مشہور آٹھ حافظوں کی مہریں ثبت ہیں جنہوں نے اس کی تصحیح کی ہے۔ یہ قرآن مجید کم استطاعت مسلمانوں کے لئے بڑی کوشش اور صرف کثیر کے ساتھ کار خیر سمجھ کر تیار کیا گیا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے پڑھانے کے لئے اور غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے بے نظیر ہے۔ صاحب استطاعت مسلمانوں کو چاہئے کہ ہم سے متعدد جلدیں منگواکر غرباء اور مساجد میں تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ تقطیع ۹×۶ انچ ہے۔ صرف یکم شعبان المعظم سے ۳۰ شوال المکرم تک خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ ہدیہ مجلد حرمی بجائے ۱۲ کے ۸ دس قرآن شریف منگائیں تو ... مجلد پارچہ بجائے ... محصولڈاک ... اس سے زائد یا کم منگانے والے کو کوئی مزید رعایت نہ ہوگی۔ قریب کے اسٹیشن کا نام و پتہ صاف لکھیں۔

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳۔ دریبہ کلاں دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مفت

طبی مشورہ، دوا، تعویذ، نسخے، عمل اور تمام ضروریات کیلئے حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر کو تحریر کریں۔ (منیجر)

اشتہار عدالت

اشتہار نمبر ... بعدالت جناب ... بمقدمہ ...

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

حبوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

رولڈ گولڈ کی نہایت خوبصورت پائدار سہری چوڑیاں

نہایت خوبصورت قابل دید موتیوں کی مالائیں

اصلی چاندی کی نفیس ...

منیجر ... اینڈ کو دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کردیا ہے۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے۔ ... نہ رہے، تو دونا دام واپس دینگے۔ اعتبار نہو تو شرط لکھوالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس ...

منیجر بیر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ ضلع دربھنگہ۔ نمبر ۵۲

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس

کتنا ہی پرانا مرض ہو جڑھ سے جاتا رہتا ہے۔ بڑے بڑے راجہ مہاراجہ ڈاکٹر وکیل اور جج صاحبان استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ کارخانہ ۳۲ سال سے بنارس میں تھا۔ اب کچھ عرصہ سے دہلی میں منتقل ہوگیا ہے تفصیل کے لئے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں +

کے۔ بی۔ رائے۔ جے۔ پی۔ رائے۔ برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپنڈر روڈ ڈیپارٹمنٹ ۷ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی

منبع ہمہ کمالات ...

جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مساعی

تین غیر مسلم آغوش اسلام میں

جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ مولوی سید افتخار علی صاحب ضلع پرتاب گڑھ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ رمضان المبارک میں تین اشخاص نے اپنے عقائد ترک کرکے کفر سے بیزار ہوکر مذہب حقہ پر یقین اور صدق دل سے کلمہ توحید پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے تفصیل نومسلمین حسب ذیل ہے:۔

نام	عمر	اسلامی نام
سانت بہادر	۲۴ سال	ریاست علی
سماۃ دولیا	۲۹ "	نصیبا
بیچیا	۳۰ "	ابو الحسن

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کا

سولہواں سالانہ اجلاس

طب قدیم کے دہلی میں جانفزا نظارے

... جناب پنڈت ٹھاکر دت شرما ... جناب حکیم سید محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور۔ جناب شہزادہ حکیم غلام محمد صاحب ... جناب حکیم سید محمد یوسف صاحب نیر حیدرآباد دکن جناب مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ ڈیلیگیٹ ہندوستان کے مختلف صوبوں سے آئے ہوئے تھے۔ اور ہر نشست میں پنڈال دیگر اصحاب اطبا کرام روسا و معززین شہر اور طلباء طبیہ کالج اور طلباء ... سے بھرا رہتا تھا۔

مجلس استقبالیہ کے خطبہ صدارت میں ڈیلیگیٹ حضرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے رائے بہادر لالہ سلطان سنگھ صاحب نے حضرت مسیح الملک مرحوم کی وفات پر دلی غم و اندوہ کا اظہار فرمایا اور اس نقصان عظیم کا تذکرہ کیا جو ممدوح کے نہونے سے ممکن ہوسکتا اور حاضرین کو دعوت دی کہ وہ حتی المقدور اس نقصان کو روکنے کیلئے کوشش اور عملی جد و جہد سے کام لیں اور نہایت پرجوش اور مؤثر پیرایہ میں عبدا و اطبا کو ممدوح کے اس طبی مشن کی تکمیل کیلئے توجہ دلائی اور فرمایا کہ مایوسی کی تاریک فضا میں آفتاب امید کی ایک جھلک تو ہم سب کے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ مسیح الملک کے دیرینہ احباب نے بھی اس بار گراں کو اٹھانے کا تہیہ کرلیا ہے جسکا سب سے بڑا ثبوت ہمارے آج کے اجلاس کے محترم صاحب صدر کی تشریف آوری ہے جو کہ سر سید کے وقت کے ہیرو اور ممدوح کے ساتھی ہونے کی حیثیت سے ہماری مشکلات کیلئے اسم اعظم کا کام دینگے۔

اسکے بعد حضور نواب صاحب بہادر صدر اجلاس کانفرنس نے اپنے خطبہ صدارت کو ارشاد فرمایا۔ جس میں تشکر یہ انتخاب صدارت کے بعد مسیح الملک مرحوم کی یاد اور خاندان شریفی ...

...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

...

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

...

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لسنبنی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے، ایک ہندو بیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متأثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہوجائیں۔ قیمت صرف ۸ محصولڈاک ۳ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کردیا جائے گا +

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

نادر و نایاب تحفہ

نصف قیمت کا رعائتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپیہ کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

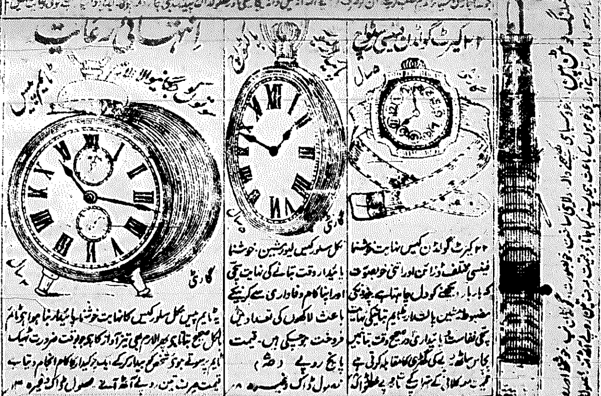

ملنے کا پتہ: ... کمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
...
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

ایڈیٹر: ابوالبیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۲

جمعیۃ علماء اور انقلاب افغانستان

نام نہاد علماء کی حرکات اور سکھوں کی بے معنی شورش

تاریخ ماضیہ کی روشنی میں افغانستان کے اہم واقعات پر تبصرہ

شاہ امان اللہ خاں تخت سے دستبردار ہو گئے۔ افغانستان افغانیوں کے ہاتھوں تباہ ہو گیا۔ اور اغیار کی مرادیں بر آئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مملکت افغانستان کا یہ عظیم انقلاب اپنے دامن میں اہم تاریخ کو چھپائے ہوئے ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ آئندہ افغانستان میں کیا واقعات رونما ہوں۔

ظاہر ہے کہ اس عظیم انقلاب کی بنیاد ہی افغانی ملاؤں کے ہاتھ ڈالی گئی، ورنہ یہ بات کسی شخص کے وہم و گمان ...

... مخلص ظاہر کیا۔ اور دونوں کے مفاد عامہ کو باہمی مشترک جتلایا ایسی صورت حالات کے ہوتے ہوئے، جیسا کہ آج کی خبروں سے ظاہر ہوتا ہے پنجابی یا سرحد کے ملاؤں کا سابق شاہ امان اللہ خاں کیلئے فتویٰ کفر تیار کرنے میں شامل ہونا افغانستان کی بہبود کے لئے معرفت رساں نہیں، اور کیا حکومت ان خبیث طینت ملاؤں کی سرکوبی ضروری خیال نہ کرے گی۔

میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ انقلابی تحریکات میں ہمیشہ علماء کا ہاتھ ہوتا ہے لیکن ان تحریکات کا جاری کرنا ہر حالت میں ...

[illegible]

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بجا طور پر زود الاثر اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے وہ عجیب و غریب نعقیہ جادو درج ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک کی تیار ہو جاتی ہے۔ اور بہرہ وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ دراصل کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق کی تیاری کو جتانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ... مفت تقسیم کرکے ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

بہترین کتابیں

پیغام محمدی اس میں نہایت ہی پختہ دلائل سے اسلام کی حقانیت اور اس کی تعلیم کی خوبی نہایت فصاحت سے ثابت کی گئی ہے۔ قیمت ۸/

آئینہ اسلام اسلامی تعلیم کی خوبیاں دکھا کر اس کی حقانیت دکھائی گئی ہے۔ قیمت ۸/

مراۃ الیقین ایک مشہور کرسچین پادری کی مایہ فخر کتاب کا مدلل اور قابل دید جواب ہے۔ قیمت ۶/

ترانہ حجازی پادری عماد الدین کے سوالوں کے معقول جوابات کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اثبات زوردار طریقہ پر لکھا گیا ہے۔ قیمت ۶/

دوسری شہادت آسمانی مرزا صاحب نے اپنی نبوت کے صداقت کے ثبوت میں جو آسمانی شہادت پیش کی تھی اس کا محققانہ جواب۔ قیمت ۸/

معیار صداقت مرزا صاحب کی منکوحہ آسمانی والی پیشین گوئی کی پوری قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت ایک آنہ (۱/)

ہدیہ عثمانیہ مرزا صاحب کے علاوہ ان کے مرید خاص خواجہ کمال الدین کا صریح جھوٹ اور فریب اس میں دکھایا گیا ہے۔ قیمت ۱/

حقیقۃ المسیح مسیح موعود کی جو علامتیں صحیح حدیثوں میں آئی ہیں وہ مرزا صاحب میں نہیں پائی جاتی ہیں اسکا مدلل ثبوت اس سے ملیگا۔ قیمت ۴/

چشمہ ہدایت مرزا صاحب کے جھوٹے اور مفتری ہونے کا ثبوت ان ہی کے پختہ اقراروں سے دیا گیا ہے۔ قیمت ۴/

دوستانہ نصیحت ایک قابل وکیل نے اپنے ایک مرزائی دوست کو نصیحت کی ہے اور مرزا کے اقرار سے انہیں جھوٹا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۳/

فیوض رحمانی ذکر و اذکار اور دعا کی فضیلت نہایت عمدہ طریقہ سے بیان کی گئی ہے۔ قیمت ۳/

احسن المصادر یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدی بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ایک آنہ (۱/)

احکام موتی اس میں تلقین، غسل، تجہیز و تکفین و ثواب رسانی کے مسائل کتب معتبرہ سے نہایت تفصیل کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۴/

آئینہ کفر و اسلام کفر و اسلام کا فرق نہایت فصاحت سے دکھلانے کے علاوہ جو اصحاب یاتوں ہی باتوں پر کفر کا فتویٰ لگا دیا کرتے ہیں ان کی قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت ۲/

تذکرہ رسول صلعم یہ رسالہ مجلس میلاد میں پڑھنے کے لئے صحیح واقعات اور حالات کو جمع کرکے عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے۔ دوسری کتب میلاد کے بدلے اس کو مجلس میلاد میں پڑھنا چاہئے۔ قیمت صرف ۹/

تاریخ القرآن جس میں اس امر کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے کہ اس وقت جو قرآن مجید ہمارے ہاتھوں میں ہے وہ بعینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں موجود تھا۔ اور اس کے متعدد نسخے موجود تھے آج تک اس مضمون پر ایسی مفصل کتاب شائع نہیں ہوئی۔ قیمت صرف عہ

مراسلات مذہبی اس کتاب میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ثبوت میں آپکی تعلیمات اور بشارت کتب سابقہ سے بہت زبردست دلائل لکھے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۱۰/

سوانح السبیل کلیمی مع ترجمہ اردو۔ یہ حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ صاحب شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں سلوک تصوف اسرار و عرفان کوٹ کوٹ کر بھرا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے مع مختصر سوانح حیات حضرت مصنف و نقشہ مزار مبارک قیمت عہ

مسدس حالی یہ مولانا حالی کا وہ مقبول عام مسدس ہے جو لاکھوں کی تعداد میں چھپکر فروخت ہو چکا مگر فرمایشوں کی ہی کثرت ہے اسمیں مولانا نے قوم مسلم کی پستی کا نقشہ کھینچکر وہ ذرائع بتلائے ہیں جن سے پھر سلسلہ معرفت کے آسمان پر پہنچ سکتے ہیں۔ ضخامت ۱۲۴ صفحات قیمت عہ

نوٹ:- ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا مؤثر مرکب زود اثر
خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگوں اور پٹھوں میں طاقت دوڑنے لگتی ہے۔ رجولیت لوٹ آتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ ... طاقت مردی کے متلاشی طلب کرکے اسکا کرشمہ دیکھیں۔ ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال فائدہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ای عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بھٹیا ضلع بھاگلپور

محبت کے دو عمل

... بے خطا ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ ... سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی جب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ ...

بڈھے جوان بنگئے

[illegible]

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

جہالت کے سمندر میں ایران

بہرحال جو چیزیں بھی ہم نے آپ کو سمجھا رہا تھا اور ... پس مجھے وسط ایشیا کے نقوش و تمدن کے متعلق ...

منظر آتا تھا۔ سویت کی قلعہ بندیوں سے اٹھیا کہ دن کی طرح ... مقبرہ کے نزدیک ہوائی قیام گاہ ... مجاہد کے استقبال کیلئے ... اور حقارت کیفیت تھی۔

مشہد

روسی بلوچ کے (فقراء) ... مشہد کی تجارت ... حضرت امام رضا علیہ السلام کے مقبرہ کی ...

روس اور برطانیہ کا مقابلہ

امریکہ کا نقطۂ نظر

ایران کی ترقی

مشہد کے بازاروں سے گذرتے ہوئے ...

(باقی آئندہ)

خراسان کا خوبصورت میدان

ہم اب پانچ گھنٹے پرواز کر کے ... خراسان کا ایک خوبصورت میدان نظر آیا تھا ...

آسمان سے زمین پر

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہان کی زندگی

(۲۲)

مرزا۔ اچھا تو حکیم صاحب وعدہ کیجئے۔

حکیم صاحب۔ یار دہلی میں نے کہا تو جہاں شاہ صاحب ہوں گے، وہاں ان کا غلام بھی ہوگا، واپسی تو رات تک ہوگی۔

مرزا۔ جی ہاں عشا کا وقت ہو جائے گا۔

حکیم صاحب۔ میں نے ایلچے و ریاست کی کرائی سواری میں آؤں تمہارا گھر ہی تو کالے کوس ہے۔

نواب صاحب (مرزا فخرو کو مخاطب بنا کے)۔ جہاں پناہ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تجارت کو حرام کہتا ہوں بلکہ میرا مطلب تو یہ ہے کہ فی زمانہ تجارت کو معیوب سمجھا جاتا ہے۔

شاہ صاحب۔ نواب صاحب اس غلطی کو دور کرنا چاہئے۔ جب ایک شے شرعاً جائز ہے تو مسلمان اسے کیوں معیوب سمجھتے ہیں۔

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عریاں صحافت

برہنگی سخن چیست اصدق و حق گفتن
نہ افترا و سباب و لعان و جواہل گزاف
مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد
موز شیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۵)

واقعہ یہ ہے کہ فتنۂ افغانستان کے متعلق حضرت مفتی صاحب نے جو بیان شائع کرایا ہے وہ ان کی فقاہت اور مفتیانہ احتیاط کی روشن دلیل ہے اور اس سے اسلام کے کھلے اور چھپے دشمنوں کے تمام معاندانہ منصوبے خاک میں مل گئے ...

کو کافر کہہ دیا جائے۔ رہا یہ مسئلہ کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے وہ خود کافر ہو جاتا ہے۔ بہت بحث طلب مسئلہ ہے۔ جماہیر امت محمدیہ اس کے قائل نہیں ہیں کہ ہر مسلمان کا کفر خود کا فر ہو جاتا ہے ...

...

باغیوں کو واجب القتال نہیں سمجھتے بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ محض اخباری متضاد خبروں کی بنا پر خاص خاص افراد کا نام لیکر ان کی طرف نسبت کرنے میں انہوں نے احتیاط کی ہے۔ انہیں معلوم نہیں کہ ملائے شور بازار نے بغاوت کی یا نہیں اور بغاوت میں ان کا ہاتھ تھا یا نہیں۔

(باقی)

اذان میں سکھوں کی مزاحمت

موضع ... گوردا سپور میں سکھوں کی اسلام دشمنی اور مسلم آزاری کا ایک تازہ واقعہ ہمارے گوش گذار ہوا ہے جو اگر یہ سچ ہے تو مسلمانوں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں ہو سکتی۔ اور نہ اس سے زیادہ اسلام و مسلمانوں کی توہین کا تصور کیا جا سکتا ہے ...

... ہمسایہ قوموں کے جذبات کا احترام ہی کوئی چیز ہے جن کے فقدان سے کوئی جماعت بھی اپنی اخلاقی برتری کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے روشن خیال اور وسیع النظر سکھ صاحبان اس معاملہ کو آسانی سے ختم کر دیں گے اور ہندوستان کی فضا کو زیادہ مکدر ہونے سے محفوظ رکھیں گے۔

مصر میں ذہنیت کا دور

جب سے مصری حکومت نے اپنی آزادی خودداری اور عزت نفس برطانیہ کے ہاتھ فروخت کیا ہے اور جب سے مصر میں شخصی حکومت کا دور شروع ہوا ہے احرار مصر اور حامیان آزادی پر مصائب و آلام کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں ...

... دنیا میں حکومت کی عمر دراز نہیں ہے اور وحشت و بربریت کو دوام و بقا نہیں ہے ...

فجعلناہم سلفا و مثلا للآخرین۔

بلوچستان کے گورنر کا نادری حکم

افغانستان میں ملی امداد کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے مسلمانان ... نے ایک فنڈ مرتب کیا جس کی غرض یہ تھی کہ ...

... کا سروائی کو معاملات افغانستان میں صریح مداخلت تصور کرتے ہیں۔

گاندھی جی پر جرمانہ

کلکتہ کے جلسہ میں ... گاندھی جی ... ولایتی کپڑوں کی ہولی ... کے سلسلہ میں گاندھی جی ... پولیس ... گرفتار ...

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل بیان کے قلم سے)

خیالات کے سمندر میں ہیجان

منظر آتا تھا۔ سورج کی شعاعوں سے اشیاء کندن کی طرح دمک رہی تھیں۔ اب ہم تبریز کے نزدیک ہوائی قیام گاہ میں ہے ... جو جہاز کے ... کیلئے وہاں جمع تھے ...

روس اور برطانیہ کا مقابلہ

امریکہ کا نقطۂ نظر

مشہد

ایران کی ترقی

خراسان کا خوبصورت میدان

آسمان سے زمین پر

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہان کی زندگی

(۲۲)

نواب صاحب (مرزا فخرو کو مخاطب بنا کے) جہاں پناہ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تجارت کو حرام کہتا ہوں، بلکہ میرا مطلب تو یہ ہے کہ فی زمانہ تجارت کو معیوب سمجھا جاتا ہے۔

مرزا۔ اچھا تو حکیم صاحب (سے) دیکھئے۔ حکیم صاحب۔ ہاں بھئی میں نے کہا تو جہاں شاہ صاحب ہوں گے وہاں ان کا غلام بھی ہوگا، دونوں تو ساتھ ہی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برہنگی سخن جمعیت ا صدق و حق گفتن ۔ نہ افترا و سباب و لعان چاہل گزاف
مشو برہنہ چو انعام از لباس خرد ۔ مورز شیوۂ بازاریاں بکن انصاف

(۵)

... یہ مسئلہ کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے وہ خود کافر ہو جاتا ہے ... امت محمدیہ اس کے قائل نہیں ہیں کہ ہر مسلمان کا مکفر خود کافر ہو جاتا ہے ...

یا قیود دار کو واجب القتال نہیں سمجھا، بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ بعض اخباری متضاد خبروں کی بنا پر خاص خاص افراد کا نام لیکر ان کی طرف نسبت کرنے میں انہوں نے احتیاط کی ہے، انہیں معلوم نہیں کہ ملائے مذکور یا ان کے ... یا نہیں اور بغاوت میں ان کا ہاتھ تھا یا نہیں۔

(باقی)

اذان میں سکھوں کی مزاحمت

موضع ظفر وال ضلع گورداسپور میں سکھوں کی اسلام دشمنی اور مسلم آزاری کا ایک تازہ واقعہ ہمارے گوش گذار ہوا ہے جو اگر صحیح ہے تو مسلمانوں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں ہو سکتی۔ اور مذاہب لا مذہب اسلام و مسلمانوں کی توہین کا تصور کیا جا سکتا ہے ...

ہمسایہ قوموں کے جذبات کا احترام بھی کوئی چیز ہے جس کے نقصان سے کوئی جماعت بھی اپنی اخلاقی برتری کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے روشن خیال اور وسیع النظر سکھ صاحبان اس معاملہ کو آسانی سے ختم کر دیں گے۔ اور ہندوستان کی فضا کو زیادہ مکدر ہونے سے محفوظ رکھیں گے۔

مصر میں فرعونیت کا دور

جب سے مصری حکومت نے اپنی آزادی کو ... فروخت کیا ہے اور چند دن سے مصر میں شخصی حکومت کا دور شروع ہوا ہے ...

... استبدادیت کی عمر دراز نہیں ہے اور وحشت و بربریت کو دوام و بقا نہیں ہے ... یجعلنٰھم سلفاً و مثلاً للاٰخرین۔

بلوچستان کے کمشنر کا نادری حکم

افغانستان میں طبی امداد کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے مسلمانان سرحد نے ایک وفد مرتب کیا جس کی غرض یہ تھی کہ وہ کابل میں ... افغانستان کے مجروح اور زخم خوردہ ... کی مرہم پٹی کریں ...

... الفاظ سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت ... معاملات افغانستان میں صریح مداخلت ...

گاندھی جی پر جرمانہ

کلکتہ کے شردھانند پارک میں گاندھی جی نے ... ولایتی کپڑوں کی ہولی ... پولیس ... گرفتار کر لیے گئے ...

برقیات

بیرون ہند

شراب لانے والے ایک جہاز کی غرقابی

جمہوریہ امریکہ کے گولوں کا کارنامہ

لندن سے ہندوستان کو ہوائی جہاز کی روانگی

پندرہ دن کا سفر ساڑھے تین دن میں ختم

انقلاب افغانستان

عیدگاہ قندہار میں نطق ہمایونی

فوجی بھرتی کی رفتار میں ترقی

جنرل نادر خاں کی گردیز کو روانگی

بچہ سقہ کی فوج بد دل ہوگئی

ہتھیاروں سمیت راہ فرار

ایک فوجی چوکی پر یورش کی۔ ان میں سے دو سو نے مع اپنے ہتھیاروں سمیت راہ فرار اختیار کی۔

ہڈہ کانفرنس کا حشر

شنواریوں اور خوگیانیوں کی غیر جانبداری

خوست میں پٹھانی خون کی ارزانی

کفن کیلئے کپڑوں کی خرید میں اضافہ

جنرل نادر خاں کی باتوں کو کوئی نہیں سنتا

بچہ سقہ جنرل نادر خاں کیساتھ لڑنیکو آمادہ

وزیر داخلہ قندھار پر قبائل کا دباؤ

سردار علی احمد جان لاہور اسٹیشن پر

سفر کا مقصد امان اللہ خاں کو تخت پر بٹھانا ہے

ہندوستان

عدالت میں گاندھی جی کا بیان

پولیس کی بیہودگی

مسٹر گاندھی کے مقدمہ کا فیصلہ

صرف ایک روپیہ جرمانہ کی سزا

مسٹر گاندھی کی گرفتاری کے متعلق نارو ک لیڈر

اسمبلی میں دلچسپ سوال وجواب

ہائی کورٹ میں مسٹر گاندھی کی اپیل

گرفتاریوں سے تحریک اشتراکیت کو فروغ

حکومت کی جانبداری کے راز کا انکشاف

وفد ہلال احمر کا بیسی سے اخراج

مسلم آبادی پر سکھوں کی یورش

اذان پر سکھوں کا غیظ وغضب

گوڑگانوہ میں آریہ سماج سے مناظرہ

مسئلہ آواگون کی دھجیاں فضاء آسمانی میں

اخبار زمیندار کے دفتر کا تمام سامان قرق

ایک شرابی کے ہاتھوں ستانوں کا اتلاف

ہولی کے موقعہ پر سرام پور میں فساد

تازہ ترین خبریں

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مسلمانوں کے مطالبات کی فہرست

ایک جرار فوج کے ساتھ کابل پر حملہ

وفد ہلال احمر کو پشاور لوٹنے کی ہدایت

ہندو تہذیب پر مس میو کا ایک اور بم

کراچی میں ہندو مسلم فساد

ایک ہندو کی موت

حجاج کیلئے اعلیحضرت خسرو دکن کی امداد

طبی امداد کے لیے ڈاکٹر کا تقرر

اجلاس مسلم لیگ کی کاروائی

سید زادے کے قتل کے جرم میں تین سفاکوں کو تختہ دار پر

لاہور، ۔ فروری معلوم ہوا ہے کہ جالندھر والا دو ایک تیسرے مجرم کو پھانسی دے دی گئی اور ان کی نعشیں ان کے ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ممبران اسمبلی اور جمعیۃ علماء ہند

ہندوستان میں حکومت کی نئی کروٹ

رہنمایان ملک کا متفقہ فیصلہ

حج کمیٹی میں ممبران کا تقرر

ایک گمشدہ بچی کی تلاش

خاص رعایت یکم شعبان المعظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

غریبوں کا قرآن

غربا میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مُہری کلام مجید

نہایت خوشخط ۔ عمدہ چھپائی ۔ نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ

ملنے کا پتہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۳ ۔ دریبہ کلاں ۔ دہلی

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیا کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

اصلی چاندی کے زیورات

چاندی کی خوبصورت جڑاؤ داری

ملنے کا پتہ: منیجر جی کے برادرس اینڈ کو دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی زنگی کوٹھی کٹیار (پنجاب)

حبوب مقوی مفت

منیجر ۱۰۶ کارخانہ عظمت العلاج ۔ لکھنؤ

گوھر مراد

لطف شباب کیمیاوی سفوف طلا

اشتہار عدالت

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کے بی اے بیچی لال کے برادرس

ملنے کا پتہ: منیجر جی کے برادرس اینڈ کو دہلی

دِہلی میں شراب خانہ خراب کے دشمن کی آمد

منشی عبدالخالق صاحب خلیقؔ کی خیر مقدمانہ ترنم ریزی

(یہ نظم دہلی کے عظیم الشان جلسہ میں ۱۰ مارچ ۱۹۲۹ء کو پڑھی گئی)

[illegible]

ساوتری ”چھپکر تیار ہوگئی“

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا ۔ اس کی کشش سے متاثر ہونا ۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آ کر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں ۔ قیمت صرف ۸؍ محصول ڈاک ۲؍ ۔ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا ۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک ۔ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک پیرزادہ کا پیرزادوں سے خطاب

احکام اسلام پر عمل کئے بغیر تم ترقی نہیں کرسکتے

[illegible]

سید بلال پیرزادہ درگاہ حضرت خواجہ قطب صاحب دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

منیجر حکمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

مفت

طبی شہرہ دوا ، تعویذ نسخے عملیات تمام ضرورتوں کیلئے حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی پھلول ضلع مظفر نگر کو تحریر کریں ۔ (منیجر)

ممنیرا انا سہ

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ماہوار ایڈیشن

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکھا) [illegible]

نصف صفحہ (٭) [illegible]

ایک کالم (٭) [illegible]

½ کالم (٭) [illegible]

¼ کالم (٭) [illegible]

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ [illegible]

ششماہی [illegible]

سہ ماہی [illegible]

ممالک غیر کیلئے

سالانہ [illegible]

ششماہی [illegible]

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابوالبیان دہلی — ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۳

تسکیں بخش ایں دل پر اضطراب را

مولانا حکیم محمد فاروق صاحب نے مراد آباد سے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ کا غیر مطبوعہ کلام ارسال کیا ہے جس کو ہم حکیم صاحب کے شکریہ کے ساتھ اخبار میں درج کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی حکیم صاحب قارئین الجمعیۃ کو ان مخلصانہ نصائح سے مستفید ہونے کا موقع عنایت کریں گے۔ (ایڈیٹر)

اے مہ جبیں زچہرہ برافگن نقاب را — شرمندہ کن ز طلعت خود آفتاب را

گہ از خرام ناز و گہی از رہ نیاز — دل می بری بہ ہوشی شیخ و شاب را

خوبانِ روزگار ازاں دلربا نگار — آموختند ایں ہمہ ناز و عتاب را

یک جرعہ زبادۂ یاقوت فام خویش — تسکیں بخش ایں دل پر اضطراب را

ساقی بساغرے کہ بود رشکِ جام جم — از من بہ بر مطالبۂ خورد و خواب را

کی باشد از نوازش پیر مغاں بعید — خواند درون مصطبہ مردود باب را

ای نوجواں طریقِ صلاح و فلاح گیر — ہاں مگذراں بجہل و بغفلت شباب را

تازہ نور وجادۂ عشق و فنائی — برخویشتن مبند طریق صواب را

در بحر عشق محو فنا باش و می شناس — نقشی بر آب ہستی ہمچوں حباب را

صدیق وار مسلک عشق و فنا بگیر

یعنی رہ جناب رسالتماب را

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بعض اہم معاملات پر غور و بحث

دہلی۔ یکم اپریل حسب اطلاع سابق ۹ بجے صبح دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ حضرات ذیل جلسہ میں شریک تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی صاحب۔ مولانا عرفان صاحب، مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی، مولانا محمد سجاد صاحب، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا حسین احمد صاحب، مولانا احمد سعید صاحب۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب۔ مولانا داؤد غزنوی۔

مولانا ظفر علی خاں جلسہ شروع ہونے سے پیشتر ایک ضرورت کے باعث تشریف لے گئے۔ سب سے پہلے مولانا ثناء اللہ صاحب مولانا مرتضیٰ حسن صاحب، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کے خطوط پڑھکر سنائے گئے۔ [illegible] شرکت فرمائے۔

ناظم جمعیۃ نے افغانستان کا مسئلہ پیش کیا۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ کا پہلا اعلان [illegible] جاری رہا۔ اور آخر طے پایا کہ مجلس عاملہ کیطرف سے ایک اعلان شاہ امان اللہ خاں کی حمایت میں مرتب کیا جائے۔ اعلان مرتب کرنیکے لیے [illegible] کو مقرر کیا گیا اور پہلی نشست ایک بجے برخاست ہوگئی۔

دوسری نشست

شام کو ۵ بجے جلسہ پھر شروع ہوا۔ اول مرتب شدہ اعلان پیش ہوئی۔ اور آخر بعض ترمیمات کے بعد اعلان منظور کرلیا گیا یہ اعلان دوسری جگہ درج کیا گیا ہے۔

تیسری تجویز

جناب ناظم صاحب نے محکمہ قضا کا ذکر کرتے ہوئے بعض ارکان اسمبلی کا ذکر کیا اور فرمایا کہ میں نے بعض حضرات سے اس معاملہ میں مشورہ کیا ہے اور وہ لوگ اس پر آمادہ ہیں کہ ضرور کوئی قانون بنایا جائے۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے ایک مفصل تقریر کرتے ہوئے پنجاب کی مسلمان عورتوں کا ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ ایک ہزاروں عورتیں خاوندوں کے ظلم سے تنگ آکر مرتد ہوچکی ہیں۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نے بعض ہدایت ہیں وہ [illegible] واقعات بیان کئے۔ دیر تک اس مسئلے کے تمام پہلوؤں پر غور کیا جاتا رہا۔ اور بالآخر ایک سب کمیٹی اس غرض سے مرتب کی گئی کہ وہ قانون کا مسودہ مرتب کرے اور اس امر کی کوشش کرے کہ اسکو اسمبلی میں منظور کرایا جائے۔ تجویز کے اصل الفاظ اور ارکان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

جمعیۃ عاملہ کا یہ اجلاس مسئلہ قضا کے متعلق مسودہ قانون مرتب کرنے کیلئے حسب ذیل ارکان کی کمیٹی منتخب کرتا ہے کمیٹی اس مسئلہ کی تمام متعلقات پر غور کرکے اور اسکا مواد فراہم کرکے جلد از جلد مسودہ تیار کرے۔ اور جمعیۃ مرکزیہ سے منظوری حاصل کرکے اسمبلی میں پیش کرانے کی صورت نکالے۔ ارکان کی فہرست یہ ہے —

مولانا ابوالکلام آزاد۔ مولانا حسین احمد صاحب مدنی مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا محمد علی صاحب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مولانا حافظ احمد سعید صاحب۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

جمعیۃ علماء کے جدید انتخابات

جمعیۃ کے لیے جدید انتخابات کا مسئلہ پیش ہوا ناظم صاحب نے فرمایا کہ سابق انتخابات کو تین سال سے زائد ہوچکے ہیں صوبوں کی جمعیتیں [illegible] اس مسئلہ پر کچھ گفتگو ہوتی رہی اور بالآخر طے ہوا کہ اگر شش ماہ کے اندر تک جدید انتخابات ہوجانے چاہئیں۔ ناظم صاحب کو اجازت دیگئی کہ وہ ماتحت جمعیتوں کو منظم کریں۔ اور اگر کوئی جمعیۃ بالکل معطل ہوچکی ہو تو اس کی جگہ نئی جمعیۃ قائم کریں۔

کانپور کی دعوت

اعلان کے بعد کانپور کی دعوت کا تار پڑھکر سنایا گیا جو مولانا عبد الرزاق صاحب کی جانب سے موصول ہوا تھا حضرت ناظم الجمعیۃ نے فرمایا کہ اسوقت تک کسی دوسری جگہ سے باضابطہ دعوت نہیں آئی۔ جلسہ نے باتفاق حسب ذیل تجویز منظور کی کانپور کی دعوت نامہ اجلاس میں پیش ہوکر شکریہ کے ساتھ منظور کیا گیا اور قرار پایا کہ مولانا عبد الرحمٰن صاحب کو اطلاع دیجائے کہ جمعیۃ علماء کے قواعد و ضوابط متعلقہ اجلاس سالانہ کا لحاظ فرماتے ہوئے ضروری انتظامات شروع فرمادیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو ادائل مئی میں اجلاس کی تاریخیں معین کیجائیں۔

بعض دیگر امور

نصب پھر ونگی کے لئے اور گوہر پور کے مرتدین کی واپسی اور بعض دیگر امور کے متعلق دفتر کو منا سب کارروائی کی اجازت دیگئی اور تقریباً رات کے گیارہ بجے جناب صدر کے شکریہ پر جلسہ برخاست ہوئی۔

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یقین نہیں کر سکتا کہ واقعی کسی کی دوا مفید و دلیل کی خیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیاز کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف اکسیر شباب [illegible] [illegible]

جنرل منیجر معین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

آپکی لائبریری کیلئے بہترین کتابیں

مبادی معاشیات مشہور و معروف تصنیف [illegible] قیمت [illegible]

ہمارے نبی [illegible] قیمت صرف [illegible]

قواعد عربی حصہ اول یعنی کتاب الصرف [illegible] قیمت [illegible]

خطبۂ صدارت [illegible]

دیوان غالب اُردو [illegible]

مسدس حالی [illegible]

اورنگزیب عالمگیر [illegible] قیمت [illegible]

انتخاب کلام میر [illegible] نورالرحمٰن صاحب بی۔ اے (علیگ) مجلد قیمت [illegible]

تاریخ القرآن [illegible] قیمت صرف [illegible]

انتخاب مضامین جوہر [illegible] قیمت [illegible]

آئینۂ اسلام اسلامی تعلیم کی خوبیاں دکھا کر اس کی حقانیت دکھائی گئی ہے۔ قیمت صرف [illegible]

نوٹ۔ ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل [illegible] مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے [illegible] فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل [illegible] دہلی

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب ۱ اثر

[illegible]

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

منیجر برنا اسٹور [illegible] ضلع در بھنگہ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ضلع [illegible]

بڈھے جوان بنگئے

[illegible]

منگانے کا پتہ — منیجر کارخانہ [illegible]

قانون محبت کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس [illegible] ملتان شہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آقائی ظفر علی خاں کی عُریاں صحافت

برنگی سخن جمعیت اصدق و حق گفتن
مشوریست چو انعام از لباس خرد

نہ افترا و سباب و لعان چو اہل گزاف
مور شیوہ بازاریاں بکن انصاف

(۶)

دہلی میں مسلم لیگ کا اجلاس

جمعیت علماء ہند اور مسئلہ افغانستان

مسلمانوں کو ترجیح کی دیگی

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(ایک فاضل سیاح کے قلم سے)

جرمنی بھی اپنی طرف سے کمپین کے کتنے کے ساتھ راستہ ملانے کے لئے عجلت سے کام لے رہے ہیں اس ختم کی ایک ریلوے یا دو چار مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ تھوڑی سی مدت میں ایران کی خواہیدہ سرزمین کو عروج اور ارتقا کا مرکز بنا دے گی۔ مشہد ایران کے زاویہ بعید میں واقع ہے اسلئے وہاں فی الحال کسی ریلوے کا پہنچنا تصور نہیں آتا اس لئے ہیں لے غیر ملکی ساحوں کے لئے۔ کوئی آرام دہ مقام خیال نہیں کرتا۔ سب مقامات مقدسہ کا یہی حال ہے اسلئے یہ بھی اس کلیہ سے کس طرح مستثنیٰ ہو سکتا ہے۔ جبکہ یہ بھی قطعی دنیا کے مقامات مقدسہ میں سے ایک مشہور مقام ہے۔

ذکر کی تخیلے ہے ترکستان کے متعلق میں نے سنا کہ وہ فاقہ مستوں اور بھوکوں کی زمین ہے جہاں قبائل آپس میں مصروف پیکار رہتے ہیں۔ جہاں مسلمان کسانوں کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ بجائے روٹی کے لئے گیہوں بونے کے روئی کی کاشت کریں اور جہاں مسلمان عورتوں کی پردہ دری اور بے حرمتی کی جاتی ہے دوسری طرف افغانستان کے متعلق بتایا گیا کہ وہ ایک غیر مہذب اور بے آئین سرزمین ہے جہاں ایک زبردست بادشاہ حکمران ہو جس کا طرز عمل بالکل اسی طرح غیر منصفانہ ہے جیسا کہ ترکی کا وہ مختار لیڈر ہے افغانستان کی رعایا کے متعلق بتایا گیا کہ ان کا دلچسپ مشغلہ ہوائے لوٹ مار اور قزاقی کے اور کچھ نہیں۔

برطانیہ اور روس کے سفارتخانے

ترکستان کا راستہ

روس و برطانیہ کی جنگ میں افغانی سرحد کی اہمیت

عہد قدیم کی یاد

موٹر کا خوفناک حادثہ

افغانستان اور روس کے متعلق افواہیں

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۳)

مرزا فخرو۔ قبلہ عالم جمعہ، جماعت، اور عیدین وغیرہ کو تو کبھی یہاں نہیں روکتی۔

مولوی فخر الدین۔ حضرت مرزا صاحب معاف کیجئے اس سے کوئی ملک دار الاسلام نہیں بنتا۔ یہ چیزیں تو آج انگلستان اور پیرس میں بھی ممنوع نہیں ہیں، پھر کیا وہ بھی آپ کے نزدیک دار الاسلام ہیں۔

مرزا فخرو۔ احکام شرعیہ کا کیا اجراء ہو رہا ہے۔

مولانا فخر الدین۔ عدالتوں میں کیا قرآن کے موافق فیصلے ہو رہے ہیں۔

مرزا فخرو۔ آخر بعض عالم ہندوستان کو دار الاسلام بھی تو کہتے ہیں

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

انقلاب افغانستان میں برطانیہ کی حکمت عملی

جرمنی اور روسی جرائد کے ناقابل تردید بیانات

(مغربی سیاسات کے ایک ماہر کے قلم سے)

برطانیہ کی مشتبہ حیثیت

افغانستان کے ترقی پسند فرمانروا اعلیحضرت شاہ امان اللہ خان کے خلاف بغاوت شروع ہوتے ہی جیسا کہ امر لندن کا بیان ہے بعض لوگوں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگیا کہ ...

برطانیہ افغانستان میں اقتدار حاصل کرنا چاہتا ہے

افغانی شہزادہ کے ساتھ برطانیہ کا مشکوک معاملہ

برطانیہ کا اعلان برات

برطانیہ پر روس جرمنی و فرانس کے الزامات

ٹائمز کے جرمنی نامہ نگار کا بیان

دغابازانہ حملہ

(مسٹر ایکل اڈورڈ کے قلم سے)

ایک سال پیشتر تمام لندن نے متفقہ طور پر شاہ امان اللہ اور ان کی خوبصورت اہلیہ ملکہ ثریا کا شاہانہ استقبال کیا لیکن مشرق کو زیر و زبر کرنے کی کوشش کے نتیجہ میں شاہ امان اللہ کو اپنا تاج و تخت چھوڑنا پڑا ہے اور اپنی ملکہ کے ساتھ فرار ہو کر جانا پڑا ہے ...

خفیہ سازش

دستبرداری کی وجوہ

(باقی آئندہ)

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی

(منیجر)

ویدک دھرم کی بے بسی کا عبرتناک مظاہرہ

حقوق وراثت سے ہندو خواتین کی محرومی

اسمبلی میں مسٹر جیکر کا ہندو دھرم پر حملہ

(از جناب محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

قانون وراثت اور ہندو خواتین

مسٹر جیکر کا اظہار خیال

ڈاکٹر محمد عالم کا بیان

نہرو رپورٹ منظور کر لیگی

دہلی ۳۱ مارچ، ڈاکٹر محمد عالم نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو جو بیان دیا ہے اس میں وہ لکھتے ہیں کہ جب میں مجلس مضامین میں گیا تو اس وقت نہرو رپورٹ کے متعلق ... تجویز منظور ہو چکی تھی ...

... برخاست کر دیا لیکن میری اطلاع کے باوجود مسٹر جناح نے بغیر تعیین وقت کے التوا کا اعلان کر دیا۔

جواب طلب امور کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔ ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔

(منیجر)

طرح اصلاح ہونی چاہیے کہ صوبوں کو حتی الامکان تمام آزادانہ اختیارات حاصل رہیں۔

(۵) شرع محمدی اور اسلامی قوانین کو جس طرح موجودہ حالت میں ہندوستان کی عدالتیں تسلیم کرتی ہیں اسی طرح آئندہ بھی مسلّم رہیں۔ ایسی کسی مجلس قانون ساز کی مدد سے خواہ وہ مرکزی ہو یا صوبجاتی کسی قسم کی ترمیم یا مداخلت روا نہ رکھی جائے بجز اس صورت کے کہ مجالس قانون ساز کے مسلمان ارکان کی اکثریت خود ہی کوئی تغیر و ترمیم نہ کرے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا اہم بیان

لیگ کی کارروائیوں پر اظہار افسوس

دہلی ۲ اپریل۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ دہلی کے متعلق ایک طویل بیان شائع کیا ہے جس میں آپ نے لیگ کی کارروائی پر تفصیلی تبصرہ کیا ہے۔ اس بیان میں آپ نے لکھا ہے کہ ...

... یہ بات صاف ظاہر ہے کہ لیگ کی بھاری اکثریت نہرو رپورٹ کے حق میں ہے ...

لیگ میں مفاہمت پر سر شفیع کا بیان

لاہور یکم اپریل۔ سر محمد شفیع نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں کہا ہے کہ اخبار ٹائمز آف انڈیا کی ۲۰ مارچ کی اشاعت میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ مسٹر جینا اور میرے درمیان مفاہمت ہوگئی ہے۔ صحیح ہے اسی مفاہمت کی بنا پر ہم نے آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۲۹ مارچ کو دہلی میں طلب کیا تھا تاکہ لیگ کی دونوں شاخیں ۳۰ اور ۳۱ مارچ کے جلسوں میں متحد ہو کر تصفیہ کریں۔ جو انتشار اور ہنگامہ دہلی میں اس موقعہ پر ہوا وہ واقعی قابل افسوس ہے مجھے افسوس ہے کہ علالت کی وجہ سے میں دہلی میں شرکت کے لئے نہ جا سکا۔

مسٹر جینا کا اعلان

لیگ نے نہرو رپورٹ کو منظور نہیں کیا

دہلی ۳ مارچ۔ مسٹر محمد علی جینا نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو جو بیان دیا ہے اس میں فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر عالم کا یہ بیان ...

کئے گئے تھے اور مسلم لیگ کلکتہ کے اجلاس منعقدہ ۱۹۲۸ء کی ریزولیوشن بھی فیصلہ کنونشن میں موجود ہے اور اس طرح ہندوستان کی تمام اہم سیاسی جماعتوں کے اتحاد عمل کی ایک راہ نکل آئی ہے۔ اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ جلسہ آل پارٹیز کنونشن منعقدہ کلکتہ کے فیصلہ کو جو قومی حکومت کے مطالبہ میں ہندوستان کے مشترک قومی مطالبہ کی حیثیت سے منظور کرتا ہے۔ اور فرقہ وارانہ اختلافات کے تصفیہ کے متعلق مندرجہ ذیل ترمیموں کے ساتھ اس کے تمام اصولوں کو تسلیم کرتا ہے۔

(۱) اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ دونوں جگہ ثلث منتخب نمائندے مسلمان ہوں۔

خواجہ عبدالرحمٰن غازی کی قرارداد

نہرو رپورٹ میں بعض اہم ترمیمیں

دہلی یکم اپریل۔ آج خواجہ عبدالرحمٰن صاحب غازی نے آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا اور ڈاکٹر عالم نے جو اس وقت مسٹر جینا صدر کے دیر میں آنے کی وجہ سے کھلے اجلاس میں صدر منتخب کر لئے گئے تھے ...

ترمیم کیلئے کونسل میں پیش کی تھیں ... پر منسوخ کر دیا۔ آل انڈیا مسلم لیگ نہرو رپورٹ کو تسلیم نہیں کر سکتی۔

طرز حکومت کس قسم کا ہونا چاہیئے

نہایت غور و فکر کے بعد از حد شدومد کے ساتھ اور نہایت پختہ طریق پر ہندوستان کی حکومت کے آئندہ دستور کے لئے کوئی خاکہ جو مسلمانان ہند کیلئے قابل قبول ہو اس وقت تک قائم نہیں کرتی جب تک کہ اس کے اندر مندرجہ ذیل بنیادی اصول کو نافذ نہ کیا جائے۔ اور جب تک کہ ان کے حقوق اور ان کے فوائد کے تحفظ کیلئے قرار واقعی ضوابط مقرر نہ کر دی جائیں۔

مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ... کم نہ ہو۔

جداگانہ انتخاب

...

سندھ صوبہ سرحد و بلوچستان کا مسئلہ

...

افغان قوم کے نام شہریار غازی کی اپیل

...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اعلان

شورش افغانستان کے متعلق صحیح طرز عمل

افغانستان کی سلطنت ایک ایشیائی اسلامی آزاد حکومت ہے ...

... لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ میں نے مختلف حضرات کے خیالات اخذ کر کے اپنی قابلیت کے مطابق ان سے استفادہ کیا ہے۔ لیکن بہرحال وہ ابھی ایک مسودہ ہے اور ان مسودوں پر بحث کرنے کیلئے ہمیں مجلس مضامین منتخب کر لینی چاہیے۔

مجلس انتخاب مضامین

مسٹر جینا نے فرمایا کہ مجلس مضامین کیلئے ہر صوبہ سے اس تعداد کی نصف تعداد منتخب کر لی جائے جو اس صوبہ کے ممبران کونسل کی تعداد ہو۔ مثلاً دہلی سے لیگ کی کونسل کے چار ممبر ہیں تو ان چار کے علاوہ دو اور منتخب کر لئے جائیں۔ اس اعلان کے بعد تمام صوبوں سے ممبر منتخب کئے گئے۔ مولانا محمد علی صاحب نے مسٹر جینا سے دریافت کیا کہ کیا وہ دوسری لیگ کے ممبروں کو جب وہ آپ کی لیگ کو تسلیم کرلے ہوں تو آپ ان کو داخل کر لیں گے یا نہیں ...

مسٹر جینا کی تقریر صدارت

...

مسٹر جینا نے خط جلسہ میں پیش کیا

...

---

۳ بجے دن کا وقت مقرر کیا گیا سبجیکٹ کمیٹی کے اجلاس میں مسٹر جینا نے یہ خط پڑھ کر سنایا جو کہ اس خط میں مسٹر جینا کو ان کی ذاتی حیثیت سے خطاب کیا گیا تھا اور مسٹر جینا کو صدر مسلم لیگ نہیں لکھا تھا اس لئے ایک جماعت نے اس خط کا مذاق اڑانا شروع کر دیا کسی نے کہا اس کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دو۔ اور کسی نے کہا اس کو پھاڑ ڈالو بعض اور لوگوں نے بھی اسی طرح کی جانب توجہ دلائی لیکن حامیان نہرو رپورٹ برابر تجویزیں پیش کرتے رہے اور کسی نے بھی ان لوگوں کی طرف توجہ نہیں کی۔

اس رویہ کو دیکھتے ہوئے مولانا محمد یعقوب صاحب نے ایک مختصر تقریر کی اور نہایت افسوس کے ساتھ جلسہ سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر دیا ...

یکم اپریل کی کارروائی

...

متضاد بیانات

...

مسٹر جینا کی تجویز

...

تفریق بین المسلمین کے روح فرسا مظاہرے

اُمت اسلامیہ کی باہمی آویزش

دہلی کی تہذیب پر کلنک کا ٹیکا

دہلی ۳۰ مارچ۔ جینا لیگ اور شفیع لیگ کے ممبر کثرت تشریف لا رہے ہیں۔ دہلی کے بازاروں میں رونق آ رہی ہے ہر طرف مختلف ٹوپیاں پھرتی نظر آتی ہیں۔ دونوں پارٹیوں کا ...

مولانا محمد علی کی تقریر

...

۲۹ مارچ کی کارروائی

آل مسلم کانفرنس کے لیڈران کا اجتماع

...

مفاہمت کی سب کمیٹی کے ارکان

...

۳۰ مارچ کی کارروائی

اور

جینا لیگ کا اجلاس

...

زعمائے ملت کا زبردست اعلان

مجلس مضامین سے اٹھ کر چلے آنیکی وجہ

دہلی ۲۰ مارچ۔ آل انڈیا مسلم لیگ اور لیگ کی مجلس مضامین کے ان ارکان نے جو آج مجلس مضامین کے اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے تھے اخبارات میں حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے۔ دستخط کرنے والوں میں قابل ذکر مولوی محمد یعقوب، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی، راجہ غضنفر علی خان، نواب محمد اسمٰعیل خان، سید ظہور احمد، مسٹر ظفر احمد، نواب محمد یوسف، سید حسین، ... [illegible]

[illegible]

ایٹ ہوم کی مفصل کارروائی

[illegible]

حاضرین میں مخصوص حضرات کے اسماء

[illegible]

سید حبیب کی ایک عجیب حرکت

[illegible]

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا اجلاس سورت

ہندو مہاسبھا کا اجلاس سورت

تجاویز جبل پور کی صدائے بازگشت

[illegible]

شاہ امان اللہ کے زیر کمان کابل پر زبردست حملہ

تیس ہزار افواج کا مجاہدانہ کوچ

لاہور ۲۰ مارچ شام کے چھپے ہوئے زمیندار کو مدیر جریدہ طلوع افغان قندھار کی جانب سے حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا جس میں اعلیحضرت امان اللہ کی مژدہ جانفزا سنایا گیا۔ اصل فارسی پیغام کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے: قندھار ۲۰ مارچ۔ ۳ بجکر ۳۰ منٹ۔ آج نو بجے اعلیٰ حضرت شہریار امان اللہ خان غازی بنفس نفیس ۳۰ ہزار سپاہی اور مجاہدین قندھار کی معیت میں کابل کی سمت روانہ ہوگئے۔ اعلیحضرت راہ ہندو میں رات کو قیام فرمائیں گے۔

عبدالعزیز مدیر طلوع افغان

قندھار میں احترام شریعت کا انسداد انگیز

ڈاڑھی منڈانے کا امتناع

[illegible]

برطانیہ کو دھمکیوں کا کورا جواب

عدم مداخلت کی پالیسی کا جنازہ

[illegible]

آل انڈیا ہندی کانفرنس کا کارنامہ

گاؤ خور قوموں کو شدھ کرو

[illegible]

افغانستان کے علاقہ میں برطانیہ کی پیشقدمی

جنگ کیلئے آزاد قبائل کی زبردست تیاریاں

[illegible]

جنت کی کنجی

جناب مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بہترین تصنیف ہے۔ اعمال حسنہ کی فہرست۔ عرش الٰہی کا سایہ۔ اور دعا کے آداب یہ تین مضامین مولانا نے اخبار الجمعیۃ کیلئے قلمبند فرمائے تھے جواب کتابی صورت میں شائع کردئے گئے ہیں۔ اردو لٹریچر میں یہ پہلا موقع ہے کہ اسقدر جامعیت کیساتھ مسائل مذکورہ پر قلم اٹھایا گیا ہو۔ اسقدر بہترین ذخیرہ کی قیمت صرف ۴ر ہے۔ چار آنہ کے ٹکٹ بھیجکر دفتر الجمعیۃ سے طلب کیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی

بابتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

تاریخ	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان
یکم رمضان	از جناب پنجاب ... صاحبان معرفت ...	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]
〃	جناب شیخ عبدالحمید صاحب کھرجی	〃	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]
〃	جناب شیخ عبدالعلیم صاحب	〃	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]
〃	جناب عبدالغفار صاحب راحت گڈھ	〃	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تاریخ	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جناب بیگم صاحبہ مولانا ابوالبیان صاحب دہلی					
	جناب سید شیخ نورالحق صاحب اللہ والے کلکتہ					
	میزان کل					

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش اور کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۰ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہوجائیں۔ قیمت صرف ۸ر محصولڈاک پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کردیا جائیگا۔

ملنے کا پتا

شمس الاسلام بکڈپو نئی سڑک دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ہم نے کل ترقی امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف اکسیر شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جیوب جوہر خباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ہیں روزہ کیلئے بلا قیمت فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کئے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدلہ ہو جاویگا لہٰذا جن لوگوں کو ضعیفی اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان، کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

گوھر مراد

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

(رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔ لیکن فقط ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانی کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح تصور نہ فرمائیں گے۔ اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

اس طلاء سے کمی لاغری دور ہو کر ہموارگی و یکسانگی پیدا ہو جاتی اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ...

پتہ:۔ مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

ہفتہ وار دورِ جدید لاہور

افق سے آفتاب ابھرنے لگا یا دورِ گراں خوابی

خزاں کی رت پلٹ گئی، بدبختوں کے دن گذر چکے۔ افسوں کا موسم ختم ہوا۔ بیرونیاً کا طلسم ٹوٹ گیا۔ نہرو رپورٹ شائع ہو چکی۔

اب ہم ہیں اور دورِ جدید

دورِ جدید ... اصلاح، تعمیر، تنظیم کی پکی دعوت ہے۔

دورِ جدید صبح آزادی کے ظہور کا پیغام ہے۔

دورِ جدید امن و اتحاد کی علامت ہے۔

دورِ جدید کا مقصد

منیجر اخبار دورِ جدید لاہور

قانون محبت یعنی کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جنکو عمل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا ہر ایک امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲۵ ملتان شہر

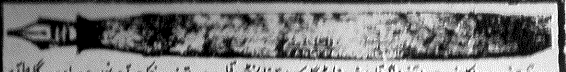

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر ... ضلع ... نمبر ۵

خاص چاندی کے نگینوں کے ہاتھوں کے نہایت خوبصورت کنگن

ملنے کا پتہ:۔ منیجر بی کے برادرس اینڈ کو دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

کے سی پی رائے۔ جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپینڈر روڈ ڈیپارٹمنٹ ۷ پوسٹ بکس ۲۷ دہلی

"مسلم راجپوت"

"جہاں نما"

جوب مقوی مفت

جب آپ دن بھر کی محنت سے تھک جائیں

رات کے پرسکون لمحوں میں اپنی دلبستگی کیلئے

"شبستان"

منیجر رسالہ شبستان ... کانپور

خونریزی بند، ہے غائب

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی اعصابی ناطاقتی کا موثر مرکب زود اثر

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے۔ سب جولیت لوٹ آتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے ... طاقت مردی کے متلاشی طلب کر کے اسکا کرشمہ دیکھیں۔

منیجر شفاخانہ ... امرتسر

مفت

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

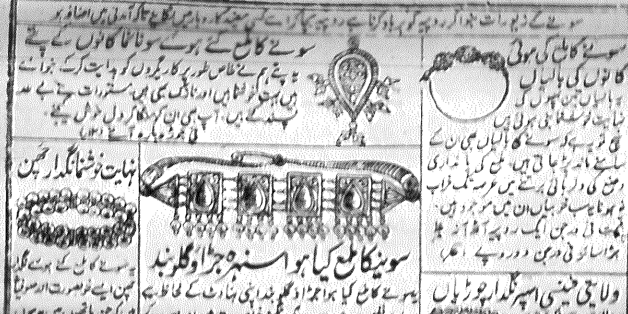

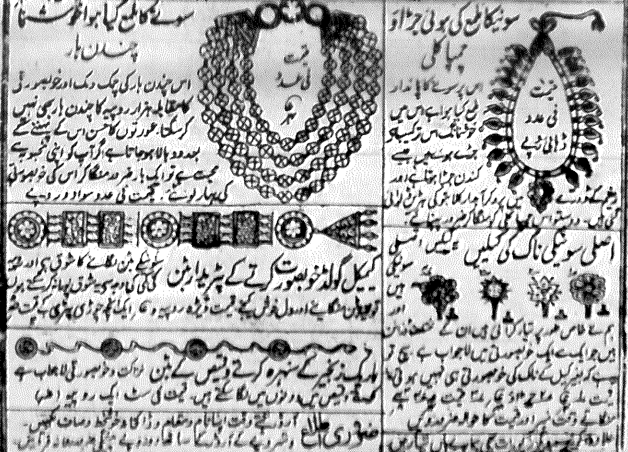

ملنے کا پتہ منیجر بی کے برادرس اینڈ کو دہلی

غریبوں کا قرآن

خاص رعایت یکم شعبان معظم تا ۳۰ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ تک

غرباء میں تقسیم کرنے کیلئے بہترین ہشت مہری کلام مجید

نہایت خوشخط۔ عمدہ چھپائی۔ نفیس کاغذ بہت کم ہدیہ

رحمانیہ بک ڈپو ۵۰ دریبہ کلاں۔ دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مسلم خواتین ہند کی حالت زار

انجمن اتحاد الخواتین کی ایک اہم تجویز

مسلمانان کلکتہ کا شکریہ

مولانا قاری حکیم صفی اللہ صاحب سفیر جمعیۃ علماء ہند عید کے بعد کلکتہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اگر قاری صاحب کے والد کا دفعتہً انتقال نہ ہو جاتا تو آپکا ارادہ ابھی اور قیام کا تھا۔ بہرحال قاری صاحب کے دوران قیام میں مسلمانان کلکتہ نے جمعیۃ علماء کے سفیر کا جس فراخدلی سے خیر مقدم کیا وہ موجب تشکر و امتنان ہے۔

حلقہ جیبب دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان ادیسی

جلد ۹ ‖ دہلی یوم سہ شنبہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ اپریل سنہ ۱۹۲۹ع ‖ نمبر ۲۴

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (مطلع)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

انقلاب افغانستان میں برطانیہ کی حکمت عملی

جرمنی اور روسی جرائد کے ناقابل تردید بیانات

(مغربی سیاسیات کے ایک ماہر کے قلم سے)

تاریخ کا ایک پوشیدہ ورق

ہندوستان پر شاہ امان اللہ کا سنہ ۱۹۱۹ء کا حملہ تاریخ کا ...

سنہ ۱۹۱۹ء کے موسم بہار میں جس وقت حکومت برطانیہ ...

افواج کا اجتماع

مغربی سرحد پر اس ارادے سے جمع کر رہے تھے ...

حالت سے فائدہ اٹھا کر حملہ کر دیں اور ہندوستان پر چڑھ ...

جنرل ڈائر کا طرز عمل

ہماری کوششیں بار آور ثابت ہوئیں وہ دہشت انگیز طرز عمل جو جنرل ڈائر نے ۱۳ اپریل کو امرتسر میں اختیار کیا۔ اس سے باغیوں کا زور بالکل ٹوٹ گیا۔ گو علاقے کی فضا اس کے بعد بھی کئی روز تک خطرناک رہی۔

مہاتما گاندھی کا جہاد

مہاتما گاندھی نے عدم تشدد کا جہاد شروع کر دیا جس سے ...

رذیل صلحنامہ

اگست سنہ ۱۹۱۹ء میں جنگ سے تنگ آئی ہوئی حکومت برطانیہ نے شاہ امان اللہ سے ایک نہایت رذیل اور حقیر صلح کا عہد کیا جس میں تقریباً افغانوں کی تمام شرائط قبول کر لی گئیں ...

وہ حکومت جس کی ابتداء فاصبانہ طریقے سے ہوئی ہو اور جس نے اتحادی پرنوابانہ حملہ کرنے کے لئے منصوبہ کیا گیا ہو اور جس نے رعایا کے مذہب میں بیجا مداخلت شروع کر دی ہو۔ اسکا حشر یہی ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا مضمون سے جو حکومت برطانیہ کے ایک ذمہ دار رکن سر مائیکل اوڈوائر کے قلم کا نتیجہ ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت برطانیہ پچھلے دس سال سے شاہ امان اللہ کو اپنا دشمن تصور کرتی رہی ہے۔ اس لئے کسی شخص کے لئے اس سربستہ راز کی حقیقت کو پہنچانا مشکل ہوگا کہ حکومت برطانیہ نے انگلستان میں پچھلے سال شاہ امان اللہ کا اسقدر پرجوش استقبال کیوں کیا؟ اس ساری کارروائی کا مقصد یہ تھا کہ اس طرح تعظیم و تکریم کے مظاہرے کرکے اپنے دشمن کا رخ کر لیا جائے۔

یہی مشہور کر دیا گیا تھا کہ شاہ امان اللہ کے لندن میں قیام کے دوران میں انگریز پالیسی والوں نے بہت کوشش کی کہ کسی طرح شاہ موصوف ایک جنگی معاہدہ کریں تاکہ افغانستان روس سے اتحاد کرنے کی بجائے قسمت برطانیہ سے وابستہ کرے لیکن افغان بادشاہ نے ...

جنّت کی کنجی

جناب مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بہترین تصنیف ہے اعمال حسنہ کی فہرست عرش الٰہی کا سایہ اور دعا کے آداب یہ تمین مضامین مولانا نے الجمعیۃ کیلئے تصنیف فرمائے تھے جو اب کتابی صورت میں شائع کرنے گئے ہیں اردو لٹریچر میں یہ پہلا موقع ہے کہ اسقدر جامعیت کیساتھ مسائل مذکورہ پر قلم اٹھایا گیا۔ اسقدر بہترین ذخیرہ کی قیمت صرف ۴ جو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر دفتر الجمعیۃ سے طلب کیجئے۔ مینیجر الجمعیۃ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈتے ہیں ...

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے؟

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

صدائے صور

آداب مجلس

پانچ سو شافی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربے - بلا مبالغہ جواہرات

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

بڈھے جوان بنگئے

منگانے کا پتہ: مینیجر کارخانہ خوزنی خضاب علمی شفاخانہ لکھنؤ

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بیٹیاہی ضلع بھاگلپور

ہاہ نیلے اور اس طرح ہندوستان کے قومی شعور کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کردیا جائے۔ بہر حال نتیجہ کا انتظار ہے۔

ملک الموت اٹھے ہیں کہ میں جاں لیکے ٹلوں
سربسجدہ ہیں مسیحا کہ میری بات رہے

لاہور کے گرفتاران بلا کو سزائیں

حکومت اور اس کے کارندے قتل سانڈرس کے سلسلہ میں انکشاف احوال سے قطعاً قاصر رہے اور قاتل کا پتہ لگانے میں کامیاب نہ ہوسکے لیکن حکومت کی منتقمانہ پالیسی نے سفید لوگوں کے ہاتھ قتل کو بلا کسی انتقام کے درگذر کرنا اپنی سطوت و جبروت کے خلاف سمجھا اور اس نے ان نوجوانوں کو گرفتار کرنا شروع کردیا جو کچھ عرصہ سے تحریک آزادی کو منظم و منضبط کرنے میں مصروف ہیں۔ ان گرفتاران بلا کے خلاف جب حکومت کو کوئی بیا جرم نہیں ملا تو اس نے ہی کہہ دیا...

آل انڈیا مسلم لیگ کی منظور شدہ قرار دادیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام

درود شریف پڑھنے والوں پر رحمت الٰہی کی بارش

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

یہ مضمون اپریل کے اجراء اشاعت کے لئے لکھا گیا تھا لیکن قلت گنجائش کے باعث آج کی صحبت میں ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ (ایڈیٹر)

(۱۱) جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

(۱۲) درود پڑھنے والوں سے فرشتے محبت کرتے ہیں اور ان کی اعانت و امداد کرتے ہیں۔

فضائل کی تفصیل

(۴۰) درود پڑھنے کی برکت کا اثر درود پڑھنے والے کی اولاد میں ہوتا ہے۔

(۴۱) بکثرت درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے قریب ہوجاتا ہے (یعنی خدا کا مقرب بن جاتا ہے)۔

(۴۲) جو شخص پچاس مرتبہ روزانہ درود پڑھتا ہے اسے قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معانقہ کا شرف حاصل ہوگا۔

(۴۳) جو شخص درود شریف کثرت سے پڑھتا رہتا ہے اسے اگر بعض فرائض میں بھی کوتاہی ہوجائے تو باز پرس نہ ہوگی۔

(۴۴) درود پڑھنے والے کے دل کا زنگ دور ہوجاتا ہے۔

(۴۵) جس دعا کے ساتھ درود بھی شامل ہو وہ دعا آسمان پر چلی جاتی ہے اور اسے کوئی مانع نہیں روک سکتا۔

(۴۶) جو شخص صبح شام دس دس مرتبہ درود پڑھتا ہے وہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہوجاتا ہے۔

بسر قیامت

عالم اسلامی

ٹرکی میں بدیشی مال کا بائیکاٹ

سودیشی مال کی تحریک کا آغاز

قسطنطنیہ ۔ مارچ ۔ جماعت ملّی کے ارکان نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ وہ روزانہ کے استعمال کے لئے سوائے سودیشی اشیاء کے اور کسی قسم کی کوئی چیز نہ خریدیں گے۔ انکے اس عہد کے اسباب ترکی میں کپڑے، فرنیچر، سامان آرائش وغیرہ ہر قسم کی چیزیں تیار کی جاتی ہیں گی۔

دو اسلامی حکومتوں میں کشیدگی

تخت شاہی سے خاک مزلت پر

ایک ترک شہزادے کی سرگذشت

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود برطانیہ کے خلاف

برطانیہ کی بدنیتی اور آویزش کا ارادہ

ہوتا ہے۔ اگر انہوں نے حملہ کیا تو شاید برطانی افواج کو بھی کسی آویزش میں شریک ہونا پڑے۔

بیرون ہند

ڈاکوؤں کا ٹن چاؤ پر قبضہ

پیکن ۳ اپریل ۔ سوانا کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ڈاکوؤں نے جنوب مشرقی فوکین میں ٹن چاؤ پر قبضہ کرلیا ہے۔ اور انہوں نے وہاں لندن کی انجمن تبلیغ مسیحیت کا مکان تباہ کردیا ہے۔

انقلاب افغانستان

اے گرفتار ابوبکر و علی ہوشیار باش!

چھ سو شیعہ سنی مسلمانوں کی ہلاکت

نئی دہلی ۴ اپریل ۔ شیعوں اور سنیوں کے درمیان کوہاٹ کے شمال میں جو لڑائی ہوئی وہ بڑے پیمانہ پر تھی۔ سنیوں کی امداد پر قریباً بیس ہزار آفریدی تھے۔ شیعوں میں زیادہ تر اورکزئی تھے۔ اگرچہ شیعوں کی تعداد سنیوں سے بہت کم تھی۔ مگر انہوں نے جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کیا۔ شیعوں کے آدمیوں کی ہلاکت کی تعداد سو کے قریب ہے۔ مگر ان کی عورتیں اور بچے دشمن کے ہاتھ میں چلی گئی۔ اور ان کو برطانی علاقہ میں پناہ گزین ہونا پڑا۔ آفریدیوں کے بھی پانچ سو آدمی ہلاک ہوئے۔

تیراہ کے علاقے سے نکال دیا گیا تھا فساد کی ابتداء معمولی جھگڑے سے ہوئی تھی جو شیعوں کی دو جماعتوں کے درمیان تھا۔ کمزور جماعت نے سنیوں اور آفریدیوں کی امداد طلب کی۔ گو اب شیعہ متفق تھے لیکن وہ سنیوں کو اپنی ان قیمتی زمینوں سے بے دخل نہیں کرسکے جن پر وہ قبضہ جمائے ہوئے ہیں۔ پچھلے ہفتہ دونوں جماعتوں کے مابین شدید جنگ ہوئی ہے لیکن کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا ہے تمام فساد اس علاقے میں ہوا ہے جو حکومت کے زیر اقتدار قبائل کا وطن ہے۔

حکومت نے اب تک صلح کرانے کے لئے کسی قسم کی جنگی طاقت کو استعمال نہیں کیا۔ لیکن اس نے متخاصم قبیلوں میں سے انکی حفاظت کی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے جو حکومت کے علاقے میں بود و باش رکھتے ہیں۔ ...

تازہ خبریں

غازی امان اللہ خاں کی افواج مقام غلزئی میں

مہاشہ راجپال قتل کردیئے گئے

ایک نوجوان مسلمان کی گرفتاری

ملزم کا بیان

راجپال کی ارتھی کا جلوس ترک کردیا گیا

جنرل نادر خاں پر بندوق کے فائر

طرفین میں بہت سی جانوں کا اتلاف

ہندوستان

ڈاکٹر محمد عالم کی موٹر الٹ گئی

آپکی اہلیہ و لڑکے کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں

اسمبلی میں سرحد کے شیعہ سنی فساد کا تذکرہ

سوالات کے جواب میں سر ڈینس برے کا بیان

مسلمانوں کے سیاسی نظام کا ایک جدید خاکہ

قحبہ خانوں کے خلاف ایک نیا قانون

محبت کے دو عمل

عمل ۱ تسخیل ہے ہر دلعزیز بنانے والا عامل بن سکتا ہے۔ یہ عملیات صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی مرغوب خطا نہیں کی اسب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اس لئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست تکمیل پیر مرشدان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب خاندانہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس قرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے کہ اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف کبس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

”ساوتری“ چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم وجابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ محصولڈاک ۳ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کردیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

مصروفہ طاقت کی بحالی
خمیرہ بادام نقرئی

موسمی حرارت کو اعتدال پر لاکر مصروفہ طاقت کو بحال کرتا ہے۔ چہرہ شگفتہ ہوجاتا ہے۔ روح میں تازگی، آنکھوں میں طراوت اور طبیعت میں جرأت و جسارت پیدا ہوجاتی ہے ...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و ڈاکخانہ وغیرہ میں ملازمت کرنی چاہیں۔ مفصل حالات ... ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

... مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء ...

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی ...

گوہر مراد

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلائی

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵ دہلی

حبوب مقوی مفت

...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

خونریزی بند مستے غایب

... ملنے کا پتہ: ایس۔ کے عرشی اینڈ سنز ...

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر پیر برزا اسٹور کنسی سری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۱

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس!

... کے سی رائے جے پی رائے برادرس (رجسٹرڈ) ... پوسٹ بکس دہلی

ہمیرا ہم ...

جامع مسجد دہلی میں دس ہزار فرزندان ملت کا اجتماع

نہرو رپورٹ کے متعلق مسلمانان دہلی کا متفقہ فیصلہ

مسلم مطالبات کی مکمل فہرست

...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

قانون تحفظ جمہور سے مسٹر جیناکا اختلاف

بمبئی ۱۵ اپریل۔ آج صبح مسٹر جینا دہلی سے بمبئی واپس گئے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے ان سے ملاقات کی اور مسودہ قانون تحفظ عامہ کے متعلق ان کی رائے معلوم کی۔ انہوں نے کہا کہ میں اس قانون کے خلاف ہوں اور اب سے ایک ہفتہ قبل میں نے گورنمنٹ کے وہپ مسٹر بھوش ... سے اس کا انتظام کرلیا تھا کہ وہ بھی اس دن اجلاس سے غیر حاضر ہوجائیں تاکہ میری غیر حاضری کی وجہ سے مخالفین کی ایک رائے کا نقصان نہ پہنچے اس وجہ سے میری غیر موجودگی کا کوئی خاص اثر نہ ہوگا اور اگر میں اجلاس میں شریک ہوتا لیکن میری رائے مسودہ قانون کے خلاف شمار ہوگی۔

مقدمہ سازش مئی میں شروع ہوگا

...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

بالشویک بل منظور کرانے کیلئے حکومت کا اصرار

حکومت نے صدر اسمبلی کے مشورہ کو تسلیم نہیں کیا

...

اسمبلی کے صدر کا رولنگ

...

مسجد مچھلی والان کی تعمیر

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علما ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
گر شنبہ ہو تا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۵

اخبار و مقتبسات

اسلام اور غلامی
ممالک اسلامیہ میں آقا اور غلاموں کے حقوق

سرحد عراق پر وہابیوں کے حملے
جزیرۃ العرب میں برطانیہ کی ریشہ دوانیاں

(ہیرالیسٹ)

نجدی قبائل میں سیاسی ہیجان و پیدائنگی
جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا معائنہ

(ہیرالیسٹ)

جمعیۃ اقوام اور اقلیتوں کی شکایات
ایک اہم مسئلہ میں دول عظمی کا لیت و لعل

(ہیرالیسٹ)

شام کی سیاسی حالت
مستقبل کے متعلق چہ میگوئیاں

(الجمعیۃ)

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو شدری مجرب نسخے
پچاس سال کی محنت اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا...

صدائے صور

آداب مجلس

رہبر زندگی

طلسمی قاعدہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات
ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح

حکیم سید عزیز الدین نصرتی۔ مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ ۔ دہلی

بڈھے جوان بنگئے

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خورونی خضاب شفا لکھنو

المعلم

قیمت سالانہ ... ہے
ملنے کا پتہ: دفتر رسالہ المعلم سیف آباد حیدرآباد دکن

اکسیر جذام

مشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ضلع بھاگلپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کو آزاد کرانیکا نیا طریقہ

سرفروشانہ جدوجہد کا آغاز

ایوان حکومت میں خوف وہراس کی لہر

ہندو قوم اور آزادی

گاندھی جی کی ناکامی کا لازمی نتیجہ

احتیاطی تدابیر

تصور کس کا ہے

ہے کہ اس ملک کے ہندوؤں نے ینگلش اور مذہبی سرکرٹ میں انقلابی سوسائٹیاں ترتیب دی ہیں تو اسکو پہلے سے انتظام کرنا چاہیئے تھا اور سب سے پہلے پوری قوت کے ساتھ ینگلش کی تحریک کو دبانا چاہیے تھا لیکن اگر گورنمنٹ نے دس سال تک خود ہندوؤں کے لیے ایسے مواقع بہم پہنچائے جس میں وہ انقلابی تحریکات کی جڑیں مضبوط کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ تو اب اس کا علاج سختی اور قانون تحفظ عامہ سے ناممکن ہے بلکہ صلح و آشتی سے قابو پانے کی ضرورت ہے، جس کی گورنمنٹ سے توقع نہیں کیجا سکتی۔

بہرحال واقعات کچھہ ہوں

شیعہ سنی فساد کا واقعہ الیمہ

پر قربان ہوا چاہتا ہے۔ کاش اگر اب بھی یہ اسلام کے استقلال اور مقاصد ملیہ کے حقوق کے لیے کوئی متحدہ سعی شروع کریں اور آپس کی خانہ جنگی سے دست کش ہو جائیں تو تمام مصائب کے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوسکتے ہیں اور مستقبل میں پھر عہد ماضی کی تاریخ زریں ورق گردانی کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ ملت افغانیہ اسکا ادراک و احساس کرے اور اپنے کیے پر پشیمان و نادم ہو کر رجوع الی الحق کا عہد کرے۔ لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا

توہین انبیا کا عبرتناک انتقام

گورنمنٹ دہلی اور دہلی جیل

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۵)

مرزا فخرو۔ تو آپ کو ہندوستان آئے ہوئے کتنا زمانہ ہوا

حاجی علیجان۔ یہ تو مجھے معلوم نہیں لیکن اتنا جانتا ہے کہ حضور کے جد امجد سلطان الملۃ اکبر بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ کی تاجپوشی ہمارے بزرگوں کے سامنے ہوئی ہے،

مولانا فخر الدین۔ میاں مرزا ...

(باقی آئندہ)

روس و برطانیہ کی جنگ عظیم کا محاذ جنگ

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا) (ایک فاضل سیاح کے قلم سے) (گذشتہ سے پیوستہ)

پروانہ راہداری کی جانچ

میرا قلی راہنما پہلے جھنڈے کے پاس سے تو گذر گیا۔ لیکن جب وہ دوسرے جھنڈے کے پاس پہنچا تو اندر کی طرف گھوم گیا ہم ایک مکان کے پچھلے حصہ میں داخل ہوئے اور اپنے آپ کو ایک ایسے کمرے میں پایا جو بہت کشادہ اور بالکل خالی تھا۔ کمرے کی دیواروں پر جا بجا علمی اشتہارات چسپاں تھے ...

عشق آباد کا قصد

روسیوں سے تبادلۂ خیالات

روس میں مزدوروں کی حالت

ہم ہر شکر پر کام کرنے والی بہت سی مزدور جماعتوں کے پاس سے گذرے۔ ایک دفعہ ہم ان سے تنخواہ اور مدت کار کے متعلق پوچھنے کے لیے بھی ٹھیرے وہ لوگ روسیوں۔ اور ترکستانی ایرانیوں کے معجون مرکب تھے اور ہر روز ۸ گھنٹے کام کرنے کے عوض ... مزدوری پاتے تھے ...

روسی فوجوں کا زبردست مرکز

روسی عورتوں اور لڑکیوں کی اہمیت

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے

برقیات

عالم اسلامی

اہل شام و اہل ترکیہ کا سفر حج

حجاج کی آسائش کا خاطر خواہ انتظام

غلاف کعبہ کی تیاری اور قالین سازی کی تعلیم

جلالۃ الملک کا مکہ میں ورود

فیصل الدویش و سلطان نجد کے مابین جنگ

میدان جنگ میں فیصل الدویش کا لڑکا مارا گیا؟

انقلاب افغانستان

بچہ سقہ کا ایک حامی گرفتار

قندھار سے طبی وفد کا خیر مقدم

انجمن ہلال احمر کوئٹہ کی کشنر کا جواب

سیٹھ عبداللہ ہارون کا مالی نقصان

حافظ نصیر الدین کے قاتلوں کو پھانسی کی سزا

مرافعہ مسترد

مہارانی کوچ بہار کے جواہرات کی چوری

ملزمین کو شدید سزائیں

تیراہ کے شیعہ سنی فساد میں مغربی استعمار کا ہاتھ

علماء کرام کا سفر افغانستان

بچہ سقہ کو تخت سے دستبردار ہو جانا چاہیے

وکیل التجارۃ کا قابل قدر مشورہ

شہریار غازی کے ۲۴ ہزار عساکر کی روانگی

قندھار کا ایک برقی پیغام

حکومت ہند کے خلاف آفریدی قبائل کا غم و غصہ

شاہ غازی کی افواج کا غزنی پر قبضہ

بچہ سقہ کی چار ہزار فوج کی روانگی

ہندوستان

راجپال پر قاتلانہ حملہ کی مذمت

سرکردہ مسلم رہنماؤں کے بیانات

تھانہ انار کلی میں زخمیوں کی طلبی

پچاس پچاس روپے کے مچلکے لئے گئے

ارکان اسمبلی پر سرخ اشتہارات کی بارش

انسانوں کا خون بہانے پر مجبوری کا اظہار

انقلاب پسندوں کا زبردست اعلان

انقلاب زندہ باد

دستخط بلراج۔ کمانڈر انچیف

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے ہاں چوری

سولہ ہزار کے زیورات اور جواہرات غائب

پولیس کی کارگذاریاں

پستول کے فائر

قتل راجپال میں ایک اور مسلمان کی گرفتاری

قتل سانڈرس اور اسمبلی کے بم کا تعلق

تازہ خبریں

قتل راجپال کے مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی

۱۴ گواہان استغاثہ کے بیانات

سیفٹی بل پر صدر اسمبلی کا ناطق فیصلہ

بل پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

ممبران اسمبلی کو گولی سے ہلاک کرنے کی دھمکی

دو لاکھ روپے کی کوکین پکڑی گئی

قرضہ وصول کرنے گئے یا جان دینے

تیس فیصدی نشستوں کی طلب میں سکھوں کا جلوس

اسمبلی کے آنریبل ممبران کی بھاگ دوڑ

غسل خانہ اور الماری میں جا چھپے!

دو نوجوانوں کی گرفتاری

دہلی پر کیا ہوا ہے

اسمبلی میں سر اجلاس بم بازی

ملزموں کی گرفتاری اور اعتراف جرم

کئی آنریبل ممبران مجروح ہو گئے

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔ مگر قبول افتد زہے عز و شرف۔

یہ وہی ادویہ ہیں جنکو میں نے بڑے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں رکھکر ہزارہا بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے۔ ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا — (۲) امپیریل انٹی گونوریا — (۳) امپیریل ٹونک ٹیبلیٹ — (۴) امپیریل روغن طلا — (۵) امپیریل انٹی سفلس ٹیبلیٹ — (۶) امپیریل انٹی گونوریا — (۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ — (۸) امپیریل سرمہ — (۹) امپیریل بال گھی — (۱۰) امپیریل مرہم داد

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائیٹر امپیریل فارمیسی شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
بقایا سابقہ				٦٠٩	١٣	٣
تفصیل آمدنی						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	٥١٣	٨	٠			
زکوٰۃ	٤٢٧	٩	٠			
بکری کتب	٦	٠	٠			
عطیات مخصوصہ	٥٤	٤	٠	١٠٠١	٥	٠
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
چندہ رکنیت	٣	٠	٠	٣	٠	٠
میزان کل				١٦١٤	٢	٣

مصارف	رقم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر مع سائر خرچ	٣٩١	٧	٩			
ڈاک	٢٩	١٠	٠			
تار	٢٠	٨	٠			
اسٹیشنری	١	٧	٦			
کرایہ مکان دفتر و روشنی	٣٧٥	١٣	٠			
مصارف سفر	٢٥	٥	٠			
مصارف مہمانان دفتر	٤	٧	٣			
امداد الجمعیۃ اخبار دہلی	٢٢٣	٠	٠			
مصارف مخصوصہ (امداد مظلومین)	٥٢	٤	٠			
خرچ متفرق	١٨	١٣	٠	١٢٢٥	١١	٣
دستگرداں				٢٦	٠	٠
تفصیل بقایا						
تحویل	٤٤	١٤	٩			
خزانہ	٣١٧	٨	٣	٣٦٢	٧	٠
میزان کل				١٦١٤	٢	٣

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

نورانی قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

خونریزی بند مفت غایب

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ حفظ العلاج لکھنؤ

محکمہ نہر کی بدانتظامی اور ایک صدسالہ قبرستان کی تباہی

... نہر قبرستان میں ٹوٹ چکی ہے اور جا بجا ٹوٹنے والی ہے۔ افسران بالادست کو توجہ کرنی چاہئے۔ یہی نہر موضع لادہوکا کے مین دروازے کے آگے سے گزرتی ہے۔ اور دروازہ اسٹیشن ریلوے کا راستہ ہے۔ عرصہ ایک سال سے نہر پر معمولی لکڑی کا ایک غیر محفوظ پل بنایا گیا ہے۔ سال بھر میں دو تین دفعہ گر چکا ہے۔ اور اس کی حالت دن بدن خراب ہو رہی ہے۔ یکے، گاڑی، مویشی وغیرہ بکثرت اس پر سے گزرتے ہیں۔ ایسے خطرناک پل سے گزرنا جان و مال کا سخت اندیشہ ہے۔ پل عنقریب گرنے والا ہے۔ محکمہ نہر کو فوری توجہ دینی چاہئے۔ ورنہ نقصان کی ذمہ داری افسران محکمہ نہر پر عائد ہوگی۔

منشی غلام محمد سکرٹری انجمن اتحاد و ترقی اسلام لادہوکا ضلع فیروزپور

ایک مبلغ کی ضرورت

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

جنت کی خواہش ہر مسلمان کے دل میں ہے

جنت الفردوس

فلسفہ عید قربان

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

گوہر مراد

اکسیر جذام

حرکات (مقالات)

لکھنؤ کے عجائب خانہ سے ایک سبق

ساوتری چھپ کر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جس کو ناظرین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سنکر اسکی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اسکی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ محصول ڈاک ۳ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ | جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان | تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر — ابوالبیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۶

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے: سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی: یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکھا) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

سکھوں اور مسلمانوں کو لڑانیکا خوفناک منصوبہ

شاہان اسلام کو بدنام کرنے کیلئے فرضی افسانوں کی اشاعت

غلط الزامات اور بے بنیاد اتہامات کا طومار

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ذیابیطس اور دمہ

کا کامل اور مجرب علاج فائدہ نہ ہونیکی صورت میں قیمت واپس!

کے. پی. رائے — جے. پی. رائے برادرس (رجسٹرڈ)

دمہ اور ذیابیطس کے خاص معالج اسپنڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ ۲ پوسٹ بکس ۲۰ — دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر ہیر برنا اسٹور کنسی سوی ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

(مصروفہ طاقت کی بحالی)

خمیرہ بادام نقرئی

منیجر شفاخانہ مقصود دھام امرتسر

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ — دہلی

بڈھے جوان بنگئے

منیجر کارخانہ خورشید خضاب ... لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

سُورت میں ہندو مہاسبھا کا اجلاس

کرسیٔ صدارت کی حیرت انگیز شرباری

دروغ گوئی اور پست خیالی کی بدترین مثال

ہندو اخبارات کی دریدہ دہنی

ہندو کی الوداع

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۶)

آیندہ جنگ کے لیے جرمنی کی خفیہ تیاریاں

کیا آیندہ جنگ میں جرمنی روس کا طرفدار ہوگا

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

انخلائے رائن لینڈ

جرمنی اور آسٹریا کا اتحاد

عہد ناموں کی حیثیت

مجلس اقوام میں جرمنی کا اقتدار

جرمن حکمت عملی کی بنیاد

برقیات

عالم اسلامی

حکومت ایران کے سالانہ میزانیہ میں عدم توازن

عراق میں نئی وزارت کی ترتیب

برطانیہ کی حکمت عملی سے شدید مخالفت

حکومت کے اوچھے ہتھیار

بیرون ہند

امریکہ میں طوفان بادی کی ہلاکت خیزیاں

متعدد ہلاک و مجروح

ہندوستان سے لندن تک ہوائی ڈاک کا انتظام

انقلاب افغانستان

جنگی خدمات کیلئے قندھار کے ہندوؤں کی پیشکش

اعلیٰحضرت کا مشفقانہ جواب

طبی وفد کی ترسیل کے متعلق شاہ امان اللہ خان کا فرمان

اصل فرمان کا ترجمہ

افغانستان کے نجات دہندہ کا اعلان

موقعہ جنگ پر اعلیٰحضرت کے جرار لشکر کا اجتماع

وکیل التجار قندھار کے نام وزیر خارجہ کا پیغام

شہر غزنی اعلیٰحضرت کے قدموں میں

شیعہ سنی قبائل کی خونی آویزش

جنگ کی مزید تفصیلات

کمشنر کوہاٹ اور سنیوں کے درمیان بااعتماد گفتگو

شیعوں کو سامان حرب کون بہم پہنچا رہا ہے؟

ہندوستان

پشاور میں سامان حرب پر پولیس کا چھاپہ

مقدمات واپس لے لئے گئے

ضلع انبالہ میں آتش زدگی

غلطی کتابت کے وقت ... (مینیجر)

انجمن ہلال احمر سے کمشنر پشاور کی ملاقات

حکومت قندھار کے اصل فرمان پیش کئے جائیں

میری نعش نابھہ پہنچائی جائے

سردار سردول سنگھ کے نام مہاراجہ نابھہ کا مکتوب

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ایک جدید مسلم قوم پرور جماعت کا ظہور

مجلس مملکت نے ٹریڈ ڈسپیوٹ بل منظور کر لیا

حادثہ بم اور اسمبلی کے ارکان

ایک غلط افواہ کی تردید

حادثہ بم کے مجروحین سے ملک معظم کی ہمدردی

وائسرائے کے نام ملک معظم کا پیغام

وائسرائے کا جواب

اسمبلی میں وائسرائے ہند کی تقریر

صدر اسمبلی کے اختیارات تسلیم کرنے کا اعلان

پبلک سیفٹی بل بطور آرڈیننس نافذ کیا جائیگا

پبلک سیفٹی بل کی مختصر تاریخ

نائب الحکومت نے کوئی بات خلاف توقع نہیں کی

مجلس تحقیقات حج کے ارکان کا اجلاس

آل انڈیا مسلم مجلس کے بورڈ کی تشکیل

مولانا محمد علی کا اخبار "ہمدرد" بند ہوگیا!

"میں مسلمانوں سے مایوس ہوں"

مولانا محمد علی کی زندگی کا آئندہ لائحہ عمل

اسلام جنسیت، قومیت اور وطنیت سے بالاتر ہے

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن ترقی تعلیم مسلمانانِ ہند امرتسر کی تجاویز ترقی سرمایہ

اس انجمن کا اجلاس ...

دارالعلوم دیوبند میں اصلاحات

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلئے

جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مساعی

مسلمانوں کی اتحاد پذیری

شگھٹنی سورماؤں کی بہادری کی حقیقت

سرحد پشاور کی اشاعت میں تاخیر

ساوتری چھپ کر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا۔ اس کی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا۔ تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیزو اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸ر محصول ڈاک ۳ر۔ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

جنت کی خواہش

ہر مسلمان کے دل میں ہے

جنت الفردوس

خونریزی بند، مسے غائب

ظریف شاعروں کا تذکرہ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پانچ سَو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی سمجھ اور معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے۔

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

گوہر مراد

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلا

پتہ: مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی کوچہ بلاقی بیگم دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لنبی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! فدوی اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا

(۲) امپیریل آئرن ٹیبلیٹ

(۳) امپیریل ٹونک ٹیبلیٹ

(۴) امپیریل روغن طلاء

(۵) امپیریل انٹی سفلس ٹیبلیٹ

(۶) امپیریل انٹی گنوریا

(۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ

(۸) امپیریل سرمہ

(۹) امپیریل بال گھٹی

(۱۰) امپیریل مرہم داد

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع منٹگمری

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر معین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

فلسفہ عید قربان

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

خمیرہ بادام افتری

(مصروفہ طاقت کی بحالی)

اکسیر جذام

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹
۱۳	۱۷	۲۰
۲۴	۲۸	

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

ابو البیان ادریس

ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم شنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۷ہجری مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۷

اصلاحات افغانستان شریعت غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتویٰ پر نقد و تبصرہ

(مولانا عبد اللہ صاحب عمرپوری کے قلم سے)

حال ہی میں ایک فتویٰ دہلی کے چند مدرسین مدارس عربیہ کی جانب سے شائع ہوا تھا ...

[illegible]

نورانی قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ

کوئی چیز گو اندر سے کتنی ہی خوبصورت ہو لیکن اگر باہر سے اس کا روپ نہ نظر آئے تو دل اس کی طرف کھنچتا نہیں اسی وجہ سے آجکل ...

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

منیجر بیر برتا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

[illegible]

حکیم سید عزیز الدین نصرتی، مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

جبوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

[illegible]

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل چتلی قبر دہلی

بڈھے جوان بنگئے

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت

جور و استبداد کی حکومت

قوت وطاقت کا غلط استعمال

مسٹر چیل کا سیاسی تاریخ

(۱)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۷)

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۷)

مرزا فخرو ۔ (دیکھو جگہ) اس میں نصاریٰ کا تو ذکر ہے۔

مولانا فخر الدین ۔ نصاریٰ کے ذکر سے کیا ہوا۔

مرزا فخرو ۔ اتنا تو معلوم ہوا کہ مشرکین کے مقابلہ میں نصاریٰ مسلمانوں کے زیادہ دوست ہیں۔

مولانا فخر الدین ۔ وہ کونسے نصاریٰ ہیں

مرزا فخرو ۔ جو بھی نصاریٰ ہوں۔

حکیم مومن خاں ۔ میں کہتا ہوں یہ کہاں سے معلوم ہوا کہ انگریز ہندوؤں سے اچھے ہیں، مجھے تو اسی میں شبہ ہے انگریزوں کا ضرر ہندوؤں سے زیادہ ہے۔

مرزا فخرو ۔ کیا قرآن میں نصاریٰ کی تعریف نہیں ہے۔

حکیم صاحب ۔ تمام عالم قرآن میں تو ہر اچھے آدمی کی تعریف کی گئی ہے۔

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو ترقی دیجیے!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

جور و استبداد کی حکومت

قوت و طاقت کا غلط استعمال

مسٹر پٹیل کا سیاسی تسامح

(۱)

کشمکش کی ابتداء

امسال اسمبلی کے موسم سرما میں جو ناگوار واقعات پیش آئے اور مسٹر پٹیل صدر اسمبلی اور نائب السلطنت جناب وائسرائے کے درمیان جو تلخی پیدا ہوئی اسکے متعلق ہم نے گذشتہ اشاعت میں اپنی تفصیلی رائے کا وعدہ کیا تھا۔ اس سے پیشتر کہ ہم اپنی رائے کا مفصل اظہار کریں مناسب سمجھتے ہیں کہ اس قضیہ نامرضیہ کی ابتداء کے متعلق چند سطور ہدیہ ناظرین کریں۔ تاکہ ہمارے قارئین کو تمام معاملات کے سمجھنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے اور وہ بھی ہماری طرح نہایت آسانی کے ساتھ صحیح رائے قائم کرسکیں۔ اس معاملہ کی ابتداء حقیقتاً ۱۲ مارچ کو ہوئی میرٹھ کے مقدمہ سازش کی خبر جب اسمبلی میں پہنچی تو معاملہ کی اہمیت اور گرفتاریوں کی کثرت کو مدنظر رکھتے ہوئے موتی لال نہرو نے اجلاس کے التوا کی تحریک پیش کی فاضل محرک نے تحریک پیش کرتے وقت اپنا مطلب بیان کردیا کہ ہم ان گرفتاریوں کے وجوہ و اسباب پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہ تجویز منظور کرلی گئی اور صدر نے میرٹھ کے معاملات پر بحث کرنے کی اجازت دیدی۔ یہ ایک معمولی بات تھی اور اس سے پیشتر بھی کئی دفعہ ایسا ہو چکا تھا۔ جب کبھی ملک میں کوئی اہم اور دردناک واقعہ پیش آتا ہے تو ارکان اسمبلی اجلاس کو ملتوی کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ جب پنجاب کے موقع پر اکالیوں پر گولیاں چلائی گئی تھیں تب بھی اجلاس ملتوی کیا گیا تھا۔ اسی طرح وقتاً فوقتاً ہوتا رہا ہے لیکن اس دفعہ حکومت کے تیور بدلے ہوئے تھے اس نے سازشین میرٹھ کے معاملہ پر بحث کرنے کو پسند نہیں کیا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ جو گرفتاریاں اس نے نہایت خاموشی کے ساتھ کی ہیں اور جن کے مقدمات ابھی ترتیب دئے جاتے ہیں۔ ان پر اسمبلی میں بحث کیجائے۔

[illegible]

مسٹر جناح کا تار

[illegible]

دہلی کے آریہ یتیم خانہ میں بچوں کا اغوا

[illegible]

برقیات

بیرونِ ہند

سوویٹ میں مذہبی جماعتوں پر پابندیاں

ریگا ۱۵ اپریل۔ سوویٹ کی مرکزی ایگزیکیٹو حکومت نے ایک نیا قانون پاس کیا ہے جس کی رو سے تمام مذہبی جماعتوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ قانون شکنی کرنے والوں کو سزا نہیں دیجا سکتی گی۔

غیر ملکیوں پر چھ روز تک گولہ باری

چین میں انگریزوں پر مصائب

سوویٹ حکومت کے خلاف سازش کا انکشاف

وسط ایشیا کے طلباء اور امیر بخارا کے لڑکوں پر شبہ

حکومت صرف تین سکھوں کو آزاد کریگی

دار العوام میں وزیر ہند کا اعلان

ہندو مسلم کشیدگی کا عجیب حل

ملاؤں اور پنڈتوں سے کام لیا جائے

انقلاب افغانستان

شاہ غازی کے بیڑے میں ۲۸ ہوائی جہاز

ذات ہمایونی ملک کو بربادی سے بچانا چاہتے ہیں

باغیوں کے لئے عام معافی کا اعلان

سردار عنایت اللہ کابل کا محاصرہ کر رہے ہیں

افغانستان کے شورش پسند ہندوستان کی دہلیز پر

ہندوستان

انقلاب پسند جماعت کا ایک تازہ اعلان

افسر انچارج کو قتل کر دینے کا حکم

بہروں کے کانوں تک پہنچانے کیلئے بانگ دہل

ایک شخص کے قبضے سے بم برآمد ہوئے

ایک بم کے کارخانہ پر پولیس کا چھاپہ

مہلک اسلحہ کی برآمد

چار نوجوانوں کی گرفتاری

بموں کے متعلق پولیس کی خفیہ تحقیقات

بم کے کارخانہ میں کیا کیا اشیاء دستیاب ہوئیں

ایکم بم سالم ۔

۸ بم جن پر ٹوپیاں چڑھنے والی تھیں

ایک ریوالور چھ خانوں کا گولیوں سے بھرا ہوا ۔

ایک پستول ۔

۱۸ گولیاں ۔

کیمیاوی اشیاء کی بہت بڑی تعداد

آتشگیر مادہ کی کافی تعداد

بم بنانے کے اوزار

بجلی گرنے سے دو آدمیوں کی ہلاکت

شانِ صد قسمت یا چار دیواری کی سرگرمیاں

پنجاب میں ایک گورستان کی بیحرمتی

عالم اسلامی

جزیرۃ العرب کو مسخر کرنے کی ایک نئی چال

حجاز ریلوے پر انگریزوں اور فرانسیسیوں کے دانت

جلالۃ الملک کا اسلام پرور جواب

نواح کلکتہ میں ہندو مسلم فساد

متعدد مجروح اور بیس گرفتار

اعلیحضرت کے اصل فرمان کی چیف کمشنر نے زیارت کرلی

لاہور میں ہندو کے ماتمی جلوس پر پولیس کا حملہ

حکومت کی نگاہ میں پولیس کا رویہ حق بجانب ہے

علم الدین کی درخواست انتقال مقدمہ نامنظور

مقدمہ سازش میرٹھ کا مزید ریمانڈ

مسٹر گاندھی پر ایک روپیہ جرمانہ

وجہ بتاؤ کہ سزا کیوں نہ منسوخ کی جائے

ہندوستان کے گورنروں کی ماہانہ تنخواہیں

وائسرائے ہند	بیس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر مدراس	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر بنگال	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر بمبئی	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر صوبہ متحدہ	دس ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر پنجاب	آٹھ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ ماہانہ
گورنر بہار	آٹھ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ ماہانہ
گورنر بہار اڑیسہ	آٹھ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ ماہانہ
گورنر صوبجات متوسط	چھ ہزار روپیہ ماہانہ
گورنر آسام	پانچ ہزار پانسو روپیہ ماہانہ
چیف کمشنر صوبہ سرحد	چار ہزار روپیہ ماہانہ
کمشنر بلوچستان	چار ہزار روپیہ ماہانہ

(پیغام)

ایک مندر میں شاہ غازی کیلئے پرارتھنا

سپہ سالار ہند کا دورہ سرحد

فوجی مقامات کا معائنہ

تحریک شدھی سے ڈرانے کی ایک نئی ترکیب

لالہ لاجپت رائے کا مکتوب

حکومت سرحد کیل کانٹے سے درست ہو رہی ہے

متعدد موٹر لاریوں کی فراہمی

سب انسپکٹر کے ہاتھوں مجسٹریٹ کا قتل

ریاست کوچین میں ذبیحہ گاؤ بند

ریاست ہائے ہند اور برطانیہ کے باہمی تعلقات

آزاد ہندوستان سے دیسی ریاستوں کا قطع تعلق

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ

تاج برطانیہ کی مداخلت

خارجی و اقتصادی معاملات

وائسرائے کی آمد پر اتنی ہزار روپے کا اسراف

دیہاتی غرباء سے بیگار

مسلمانوں پر سفاکانہ اور بزدلانہ حملہ

رہتک کے جاٹوں نے تین مسلمان شہید کر دئے

(سلیمان دو حضرت محمد شاہ کیل)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کیس کے ملزم کو ملاقات کی اجازت نہیں

صدر اسمبلی کے مستعفی ہونے کی افواہ

مسٹر پٹیل اختیارات کم کرنے پر رضا مند نہیں

وائسرائے کی ٹرین کو الٹنے کا منصوبہ

ایڈیٹر طاقت کا مقدمہ

جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مساعی

احکام ربانی کی جاذبانہ کشش

دیہاتی نومسلموں کی عقائد شرکیہ سے بیزاری

باغ بنی کی حالت تباہ شکر دہاں گیا جس میں مسلم آبادی تقریباً پچاس گھر ہے ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے جس میں مرادیں مانگنے والی عورتیں جمعرات کو چراغ روشن کرتی ہیں اور محرم الحرام کے زمانہ میں مسلمان اسکو امام باڑہ بنا لیتے ہیں اور بعد سوم محرم سامان تعزیہ داری کو رکھکر سال بھر کیلئے مسجد مرحومہ سے رخصت حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر طلب مراد تعزیہ داری مفقود ہوتی تو اس قابل رحم مسجد کو ہر ہفتہ میں چراغ اور سال میں انسان کی صورت دیکھنا نصیب نہ ہوتی، پھر اس غفلت پر طرہ یہ ہے کہ سیتلا جی کے مندر پر ہر جمعہ اور منگل کو پانی چڑھانے عورتیں ضرور جاتی ہیں جب فرصت ملتی بھی گنگا جی میں نہا دھو کر پوجا کر لیتے ہیں اور خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ چیچک کا مرض عام طور پر پھیلا ہوا ہے۔ روز ہی سے پوجا کرانا اور گنگا اشنان کرکے سیتلا دیبی کے مندر پر حاضری دینا لوازمات زندگی سے ہے۔ صرف رسم محرم سے ظاہر طور پر یہ مسلمان کہے جانے کے مستحق ہیں۔

یہ مقام کالا کا نگر سے ۵-۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس تحصیل میں ایک درکر شدھی نقرہے جو پر اہر اپنی طرف جذب کرنیکی کوشش کر رہا ہے۔ اس کو دیہات دیہات جانے کی تکلیف کم ہوتی ہے کیونکہ ایسے ضعیف الایمان مسلمان خود ہی جمعہ اور دوشنبہ کو پنڈت مہاراج کے چرن چھونے کیلئے سیتلا جی کے مندر پر جمع ہو جاتے ہیں (دو لکچر ہی بنتے ہیں۔ ان لوگوں میں قیام کرکے تحریک نماز میں نصف کامیابی ہوئی (مردان وجماعت ہونے لگی) نصف سے کم یو جاپاٹ کے انسداد میں کامیابی ہوئی (درامید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ دنوں میں یہ لوگ صراط مستقیم قبول کر لیں گے۔ عورتوں کی جماعت پر زیادہ اثر ہوا ہے۔ اس اطراف میں اعلیٰ تعلیم دینی اور ثانیاً مواعظ خصوصاً تحریک نماز کی سخت حاجت ہے۔ لوگ عوام الناس مذہبی سے قطعاً ناآشنا نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکو ہدایت دے آمین ثم آمین

نتائج دورہ

بحیثیس اشخاص نے پابندی صوم وصلوٰۃ کا عہد کیا۔ پانچ …

مراد اور دس عورتوں نے سیتلا کی پوجا اور مندر میں پانی چڑھانے سے توبہ کی سیا اور برنجو کے گھروں سے بت نکلوائے گئے اور افعال شرکیہ سے توبہ کی گئی۔ برنجو کا نام تبدیل کرکے رحمت علی رکھا گیا۔

رسالہ "بہارستان" کا دور جدید!

جیساکہ ناظرین کو علم ہے، ملک کا مشہور اور گراں پایہ ادبی صحیفہ "بہارستان" حضرت اختر شیرانی کے قطع تعلق کے بعد نئے مالک مدیر کی نا تجربہ کاری، ایاکسی اور وجہ سے بند ہو گیا تھا ہم اہل ذوق کو یہ خوشخبری سناتے ہیں کہ احباب کے بیہم اصرار پر اختر صاحب نے از سر نو اسکی ادارت قبول فرمالی ہے، چنانچہ ایک سرگرم جماعت انتظامیہ قائم ہوگئی ہے جس کے حسن اہتمام کے ماتحت "بہارستان" عنقریب اپنی رنگا رنگ (ادبی، علمی، اور سیاسی، ولاویزیوں اور جدت طرازیوں کے ساتھ نہایت شان سے شائع ہونا شروع ہوگا۔ اب کے پرچے کو شاندار اور پائدار بنانے کیلئے ایسی اہم اور دلچسپ تجاویز سوچی گئی ہیں کہ آپ بے انتظار داد دینے پر مجبور ہونگے۔ حجم تقریباً تمام رسائل سے زیادہ ہوگا کتابت وطباعت کی نفاست کا خاص انتظام کیا جارہا ہے، کامل طور پر امید کی جاتی ہے، کہ اردو صحافت میں "بہارستان" حقیقتاً اپنے رنگ کا اولین ادبی کارنامہ ہوگا۔

فی الحال ہم صرف مستقل خریداروں کے نام درج رجسٹر کر رہے ہیں اس لیے آپکو بھی اپنی خریداری ہی کی فرمائش بھجوانی چاہیئے۔ ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ پرچے کا نمونہ دیکھنے کی آپکو مطلقاً ضرورت نہ ہوگی۔ تمام خط وکتابت اور ترسیل زر بنام منیجر رسالہ بہارستان" ۲۲ فلیمنگ روڈ۔ لاہور کے نام ہونی چاہیئے۔

المعلن

آغا سید مصطفےٰ حسین بی۔ اے رحیم الدین عزیز ایم۔ ایس سی (آنرز) منظور حسن ایم۔ اے (علیگ) بنارسی داس۔ بی۔ اے۔ (آنرز)

ضرورت

صرف انٹرنس پاس طلبا جو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھکر محکمہ ریلوے اور نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا چاہتے ہیں ان کو کرایہ ریل کالج دیگا۔ دو آنہ کا ٹکٹ بھیج کر قواعد اور داخلہ کیلئے درخواست کریں۔

آفس سپرنٹنڈنٹ جنرل ٹیلیگراف کالج چاند بلڈنگ جامع مسجد دہلی

جنت کی خواہش

ہر مسلمان کے دل میں ہے

اگر آپ ایسے اعمال دریافت کرنا چاہتے ہیں جن سے ایک انسان مرنے کے بعد (اگلی زندگی) میں

جنت الفردوس

میں اعلیٰ مراتب حاصل کر سکے اور قبیات میں اسے عرش الٰہی کا سایہ میسر ہو علامہ تو مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب "جنت کی کنجی" پڑھئیے۔ یہ اعمال حسنہ کا ایک بہترین ذخیرہ ہے۔ اور صرف چار آنے (۴؍) کے ٹکٹ بھیجئے پتا الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے مل سکتا ہے۔

مراد آباد میں یونس اسٹور محلہ نمبا کو والہ سے خرید سکتے ہیں۔

(منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی)

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی پ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب ان کی مراد بر آئی جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کیلئے چھپا ہوا ایڈیشن باعث رونق وبرکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہوں گے کہ جدید طباعت واعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ جو کہ خاص طور سے اس قرآن شریف کیلئے بنوایا گیا تھا اس لئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کیلئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

ہدیہ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہیئے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اس کے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہونگے کہ اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف دو روپے چار آنے ہے (۲؍۴) مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے بحصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا جس قدر جلد ہی منگالیں اتنا ہی اچھا ہے اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے سمجھئے یا اشتہار کے صرفہ کے بس یہی زائد ہیں ورنہ دو روپے میں تمام خرچ لگا کر مجھے ملتا ہے۔

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

ساوتری چھپ کر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم وجابر عزیز واقارب کے مظالم صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگاکر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہوجائیں قیمت صرف ۸؍ محصول ڈاک ۲؍ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بک ڈپو نئی سڑک۔ دہلی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

بمقدمہ دیوانی ۵۳۲۹ بابتہ ۱۹۲۹ء

محمد اسمٰعیل ولد سید عبد المغنی قوم سید ساکن کوچہ بنا ہر خان دہلی۔ مدعی

بنام عبد الغفار ولد اللہ دین ساکن فراش خانہ متصل مسجد امراؤ والی دہلی مدعا علیہ

دعویٰ بابتہ بقیہ اقرار نامہ مورخہ ۔۔۔ مالیتی مبلغ ۱۵۰ روپیہ (دائمہ)

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن بنام عبد الغفار ولد اللہ دین ساکن فراش خانہ متصل مسجد امراؤ والی دہلی مدعا علیہ جاری کیا گیا تھا بالا تعمیل سمن نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہوسکتی لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہ مذکور بدیں مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۹۲۹ء اصالتاً یا وکیلاً یا کارندۂ حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آدیگی فقط

آج بتاریخ ۲۲ ماہ مارچ ۱۹۲۹ء ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس چھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی بے اثر ہے۔ ہمنے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور ومعروف کیپس شباب نامی نیتی اکسیر جس میں جوب جوہر شباب، طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کرتے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جاویگا۔ لہذا جن لوگوں کو شیشی اعصاب کی اور قوت مردانہ میں جریان رکثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو بھوک نہ لگتی ہو دماغ۔ دل ومعدہ۔ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک تبہ خدا پر بھروسہ کرکے کیپس شباب صرف ایک روپیہ یعنی بابتہ خرچہ اشتہارات ۸؍ بہ ۲؍ پیکنگ ۲؍ محصول ڈاک ۴؍ تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں۔ پھر شرطیہ کہ اگر دوا ایک غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی قیمت کا بھی وعدہ ہے لہذا جلتے کیپس منگانا ہو فوت منگا لیجئے درنہ بعد ایک ہزار کیپس فروخت کر چکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا۔ بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے۔

پتہ جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو زندگی کی راہیں ڈھونڈ رہتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے جو سکے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ان لوگوں کیلئے جو بالکل بیکار و نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو جائز طریقہ سے لکھ پتی بننا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں۔ لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں۔ یہ کتاب بیحد مفید نکالی گئی ہے جس سے اچھا رہبران کو بہتر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کیلئے آب حیات خیال کرتے ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲؍

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں، جوگیوں، فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے۔ پانچ سو عجیب وغریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔ یہ ایک بزرگ طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ علاج کا خزانہ ضائع نہ ہو جائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "گنج جواہرات" مجربات صدریہ ہے۔ قیمت ۱۲؍

۵ منٹ میں شعر کہنا آجائے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ ایک معمولی سمجھ اور معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے۔ اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں تو آپ عروض کی کوئی کتاب دیکھ لیں تو اس کی مشکلات کا آپکو اندازہ ہوگا۔ اس کتاب میں صرف تین بحور چھوٹے فقط بچوں کو دکھائے ہیں ان تین لفظوں سے تین بحر کی پہچان کرو۔ بس گویا آپ شاعر بنا دیئے تو اس کتاب کو منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہئے شعر کہنا شروع کر دیجئے۔ قیمت فی جلد ۸؍

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپکی تقریروں میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب ومتاثر ہو ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں۔ آپکو امرا وشاہوں اور امیروں کے درباروں میں حاضری کا سلیقہ آجائے۔ آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی، بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے۔ آپ کو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ بھی دہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے، انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کر سکیں تو آپ یہ نادر دنیا کی کتاب جو آج تک کسی زبان میں شائع نہیں ہوئی فوراً منگائیے۔ قیمت ۱۲؍

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو پڑھنا آجاتی ہے۔ یہ ایسا قاعدہ ہے کہ سال بھر کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہو سکتی ہے۔ نہایت خوشخط بہت معمولے کاغذ پر سو عدد سے کم نہیں منگانا کی ۔۔۔

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اسمیں گیارہ عجیب دلچسپ قصے ہیں جن میں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا ارادہ کرے یا نہ کرے لیکن اس کی زندگی سنبھل جاتی ہے۔ قیمت ۸؍

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب میں ایک ہے کیا سیاسی تدابیر کیسی آسان عملی تدبیر بتائی ہے تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے منگالیں یہ وہ کتاب ہے جس نے دنیا میں ہلچل ڈالدی ہے فوراً منگائیے قیمت ۸؍

نوٹ ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید، حمائل شریف، ترجمہ اور تفسیر، مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ ایک ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر و مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں۔ اگر قبول افتد زہے عزوشرف۔

یہ وہی ادویہ ہیں جن کو میں نے بڑے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں بکثرت لاکھوں بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے۔ جن سے بفضلہ ہزاروں مایوس العلاج مریضوں کو صحت کلی حاصل ہو چکی ہے۔ ان تمام ادویات کے نسخے بڑے بڑے ماہرین حکومت طبیبوں، ویدوں، سنیاسی فقیروں اور سول سرجنوں سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے حاصل ہوئے ہیں۔ چونکہ عام طور پر لوگوں نے اشتہاری ڈیکوریشنوں اور دواؤں کا اعتبار کھو دیا ہے اسی لئے میں اب تک اپنے بیش بہا تجربات کو پبلک کی خدمت میں پیش کرنے سے مجبور اور جھجکتا رہا۔ مگر احباب کے بیحد اصرار اور تقاضے سے اشتہار اور اعلان پر مجبور کیا، اور چونکہ اطلاع عام کا کوئی دوسرا ذریعہ بجز اشتہار نہیں پاتا ہوں۔ لہذا بنظر رفاہ عام بذریعہ اشتہار اعلان کر رہا ہوں۔ میں نہ تو دوا دیات کے زردہ فروشی اور جھوٹی قسم کھاتا ہوں۔ نہ بشرط عدم فائدہ واپسی قیمت کا اعلان کرتا ہوں اور نہ اپنی رنگینی عبارت اور جادو بیانی سے لوگوں کو مسحور کرنا چاہتا ہوں۔ بلکہ صاف سادے الفاظ میں ظاہر کرتا ہوں۔ صرف آزمائش شرط ہے۔ خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ ناچیز کے مجربات کیسے ہیں اور اپنے اندر کیا فوائد رکھتے ہیں۔ "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

تمامی ادویات سائینٹفک اصول پر ولایتی مشین کے ذریعہ ولایتی نفاست کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں اور نہایت احتیاط اور حفاظت سے بند کی جاتی ہیں۔ صورتاً اور سیرتاً ولایتی ادویات سے ذرہ برابر بھی کم نہیں جو کہ بعد ملاحظہ اور استعمال معلوم ہوگا۔

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا — ملیریا کے ہر حالت کا بخار۔ طحال۔ جگر کمزوری۔ استسقا اور کالا آزار کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت ۸؍

(۲) امپیریل ازما ٹیبلٹ — دمہ کے لئے ہر حالت اور ہر موسم میں یکساں اکسیر مفید اور بے ضرر ہے۔ دس دن میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ۱؍

(۳) امپیریل ٹونک ٹیبلٹ — ضعف دماغ اور ضعف اعصاب میں بے حد مفید ہے زیادہ طاقت پیدا کرتا ہے۔ خصوصاً بوڑھوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت ۱؍

(۴) امپیریل روغن طلا — یہ عجیب وغریب روغن ہے۔ دس بار دھن کے استعمال سے خدا کی قدرت ملاحظہ کیجئے بیفکر آبلہ پھنسی خارش اور سوزش ایکدم نہیں۔ قیمت ۱؍

(۵) امپیریل اٹی سفلس ٹیبلٹ — آتشک کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو چاہیں گوشت تک پہنچ گیا ہو صرف چار ہفتوں کے استعمال سے جڑ سے اکھیڑ پھینکتا ہے۔ اولاد تندرست پیدا کرتا ہے۔ علاوہ صحت بخش ہونے کے بے انتہا طاقت پیدا کرتا ہے۔ بیضرر ہے۔ اسکے استعمال سے قبض نہیں ہوتی دست میں ناغوض کہ کوئی تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ قیمت ۱؍

(۶) امپیریل انٹی گنوریا — سوزاک کیسا ہی پرانا ہو ریم جلن سوزش کو صرف چوبیس گھنٹوں میں سکون بخشتا ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے کامل صحت ہو جاتی ہے۔ قیمت دو روپیہ (۲؍)

(۷) امپیریل کاف ٹیبلٹ — کھانسی ترخشک، بوڑھے، جوان سب کو ہر موسم میں فائدہ بخشتا ہے۔ قیمت ۸؍

(۸) امپیریل سرمہ — آنکھ کے جملہ امراض، سرخی، سوجن، جالا، پھولا، اور ابتدائی موتیا بند، دھند وغیرہ میں مفید ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲؍)

(۹) امپیریل بال گھٹی — بچوں کے تمامی شکایات میں اکسیر ہے۔ خصوصاً دانت نکلنے کے وقت۔ جوان، بوڑھے بھی دست پیچش اور درد شکم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت بارہ آنے (۱۲؍)

(۱۰) امپیریل مرہم داد — ہر قسم کے داد یا دنبل کی بیخ کنی دو بار کے استعمال سے بغیر کسی تکلیف کے آرام ہو جاتا ہے۔ سوزش وغیرہ بھی نہیں ہوتی۔ قیمت بارہ آنے (۱۲؍)

(نوٹ) (۱) ادویات کی اصلی قیمت درج ہے۔ اخراجات پارسل وغیرہ اس کے علاوہ ہیں (۲) بوقت فرمائش پوری قیمت پیشگی آنی چاہیئے۔ (۳) ہمارے تمامی ادویات رجسٹرڈ ہیں۔ نقل میں نقصان ہے۔ (۴) ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ بذریعہ خط وکتابت بات طے کریں۔

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائٹر ومنیجر امپیریل فارمیسی، شیخپورہ ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

آج خرید یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب جلدی گھس جاتی ہے یا نب ہوتی ہو ہاتھ کے دباؤ سے نقوش بنتے ہیں ۔۔۔ زنگی قلم کی نب اعلیٰ مونگیہ دہنی پائیدار ہوتی ہے ۔۔۔ قیمت زنگی دونوں طرف پر یدار ۔۔۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲۔ دہلی

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ کیا کے عجیب طلبہ نوعیت نصف پاؤ کیلئے مجیبہ قیمتی پیدا کرنے علاج نسخہ کرنے کی طلب فرماویں۔ ۔۔۔ حبوب مقوی کا ایک مصدر ۔۔۔ جن کی چند گولیوں کے کھانے سے جریان، احتلام، ضعف دماغ وغیرہ دور ہو کر قوت پیدا ہو جاتی ہے ۔۔۔ پھر دوبارہ مفت بھیجنے کی بھی ہم شرط کرتے ہیں۔

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

(مصروفہ طاقت کی بحالی)

خمیرہ بادام نقرئی

موسمی حرارت کو اعتدال پر لاکر مصروفہ طاقت کو بحال کرتا ہے۔ چہرہ شگفتہ ہو جاتا ہے۔ روح میں تازگی، آنکھوں میں طراوت اور طبیعت میں جرأت وجسارت پیدا ہو جاتی ہے۔ غم درنج کافور ہو جاتے ہیں۔ جوانی لوٹ آتی ہے۔ اسکا کیلئے مؤثر نہایت لذیذ ومرغوب طبع۔ دائمی نزلہ، زکام، سر کے چکر، دماغی محنت سے جی گھبرانا۔ ۔۔۔ خون زدہ، رنج، منوحیات، ۔۔۔ اور نیاں وجریان کے استعمال سے کافور ہوتے ہیں۔ ۔۔۔ کے جریان اور حرم کا دافع۔ قیمت پاؤ سیر پختہ تین روپے (۔۔۔) آدھ سیر پانچ روپیہ آٹھ آنے (۔۔۔) فی سیر دس روپیہ (عـ)

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو نشر عاً جائز ہے) قیمت الجم کلاہ ۵ مئی زبیں استوار قیمت ۔۔۔ دونوں کی رعایتی قیمت پانچ روپے (۵؍) جلد طلب کریں۔ یکارخانہ کے خاص تحفے ہیں

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ کمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی نام درج کرائیں۔

پتہ منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی بستی کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

ضرورت ہے

ایسے مڈل وانٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف واسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے ومحکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں تفصیل حالات دو آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

ممنہیہ اکا مسہ

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخ اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر - ابوالبیان اویسی

جلد ۹ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۸

اِصلاحاتِ افغانستان شریعتِ غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتویٰ پر نقد و تبصرہ

(مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی کے قلم سے)

(گذشتہ سے پیوستہ)

دوسرے یہ کہ مرد و عورت کسی طرح مساوی و یکساں نہیں ہو سکتے۔ سنت اللہ و قدرت الٰہی اسی طرح جاری ہے۔ ابتدائے آفرینش عالم سے آج تک تاریخ کے صفحات الٹ کر دیکھئے، عورتیں بہت ہی کم ایسی ملیں گی جنہوں نے کمال علم و مہارت فن کی وجہ سے مردوں کے دوش بدوش کام کیا اور شاذ و نادر مثالیں [illegible]

حق عورتوں پر ہے اسی طرح کا حق احسان و خوبی کے ساتھ مردوں پر عورتوں کا ہے۔ [illegible] دوسری جگہ قرآن میں ہے وعاشروھن بالمعروف (سورہ نساء ع ۳) [illegible]

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

اکسیر جذام

[illegible]

محبت کے دو عمل

[illegible]

۲۷ اپریل ۱۹۲۹ء تک نصف قیمت

صرف ایک دن کیلئے

کتابوں کی لوٹ صرف بک لوں کیلئے سالانہ رعایتی اعلان

[illegible]

منیجر پبلشنگ ہاؤس لاہور

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

خونریزی بند مسے غائب

[illegible]

بڈھے جوان بنگئے

[illegible]

انسداد جنگ کے پردے میں جنگی تیاریاں

یورپ کو جرمن کے قوم پرستوں کا کھلا چیلنج

اگر صلح مقصود ہے تو معاہدہ کیلاگ کو بھی منیر پر رکھو

اس ماہ کے جرمن قوم پرست رسالے کی ابتدا ایک ایسے مضمون سے ہوتی ہے جس میں کیلاگ کے معاہدۂ انسداد جنگ کے متعلق نظرثانی کرنے کی اپیل کی گئی ہے یہ دستاویز ایک فرانسیسی رسالے سے لی گئی ہے جس میں اسے "عقل عامہ سے درخواست" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ اسکے نیچے تقریباً ۱۳ ... فرانسیسی مردوں اور عورتوں کے دستخط ...

اس کے بعد ... عرصہ بعد ہی دیکھ لیا کہ سب قومیں تخفیف اسلحہ اور انسداد جنگ پر خود بخود رضامند ہو جائیں گی۔

... تمام اقوام اب سے آئندہ کے لیے معاہدے کو پوری طرح مضبوط اور مستحکم بنانے کے لیے رضامند ہوں ...

معاہدات پر نظر ثانی

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۹)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

جور و استبداد کی حکومت

قوت و طاقت کا غلط استعمال

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۲۷

(۲)

غلطی کی ابتدا

گزشتہ اشاعت میں ہم اس امر کو واضح طور پر عرض کر چکے ہیں کہ اسمبلی کی کشمکش ایبران میرٹھ سے شروع ہوتی ہے میرٹھ کے ...

لوگوں کی جان لیتا پھرے اور جب اس خونی نے کوئی دیانت کرے یا اس سے اس احمقانہ فعل کی بازپرس کیجائے تو یہ کہدے کہ میں ہندوستان کو آزاد کرانے کی غرض سے ایسا کر رہا ہوں۔ ہندوستان کی آزادی یقیناً اچھی چیز ہے لیکن اسکا یہ مطلب ...

مفاد عامہ کا پردہ

رہتک کے ہندو جاٹوں کی خوفناک بربریت

ہمدردی

نکات لطائف

(مدیر نکات ولطائف کی قلم سے)

کچھ عرصہ سے نکات وطائف کے ساتھ آپ حضرات کی پسندیدگی ... ہے اور غصہ بھی کس پر بیچارے نکات ولطائف کے مدیر پر اول تو الجمعیۃ کو جو اپڈیٹر ملا ہے وہ جیسا خشک ... ہے ... کہ مزاج اور خوش طبعی سے اسکی روح گھبراتی ہے ... اور نکات لطائف ... احسان کرتے ہیں ... ہمیں کوئی بڑا ... صاحب کو ... کبھی کبھی ... خیر صاحب ...

برقیات

بیرون ہند

بالشویک کے جنگی منصوبے

ہم انگریزوں سے نفرت کرتے ہیں

ہم انگریزوں کو یاد دلانے والا سبق دیں گے

... بالشویکوں کی فوجی تیاریوں کے متعلق حالات معلوم ... اسٹالین نے ... کا نفرنس ... یقینی طرح تیز قدم کیا ...

سٹرواانڈ ورنے بحیرۂ سرد بن بخارا اور روسی ترکستان کے علاقوں کا دورہ کیا ... ان علاقوں میں ہندوستان کے شمالی حصے پر حملہ کرنے کیلئے بڑی فوجیں جمع ہیں یہاں وہ انقلاب پسندوں کی فوجی کونسل کے ایک جلسہ میں شامل ہوا جس میں مندرجہ ذیل اعلان کیا گیا۔

"ہماری سب تیاریاں انگلستان کیلئے ہیں۔ ہم انگلستان سے نفرت کرتے ہیں۔ ہمارے راستے میں ہر جگہ وہی مزاحم ہوتا ہے ضروری ہے کہ ہم اس سے جنگ کریں اور اسے ایسا سبق دیں جسے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ ... ہندوستان میں سے ہوکر چیمبرلین (وزیر خارجہ انگلستان) کو ٹکر دینا ہے۔ خواہ ہمیں دو سال انتظار کرنا پڑے، خواہ دس سال ہم ضرور اس سے ٹکر لینگے۔"

سٹرواانڈ ... کہتے ہیں اگر برطانیہ اور روس کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو مشرق وسطیٰ میں ہندوستان کے راستے اور مشرق وسطیٰ ... بالشویک جارحانہ اقدام کرینگے ...

ایسے نواح جنہیں گرم ملکوں میں لڑنے کیلئے خاص ترتیب دی گئی ہے ... ٹینک، خندقیں کھودنے والی مشینیں اور جرمنی کی شعلہ بار توپیں بھی ہیں۔ مدارس حربیہ میں برطانی تربیت کی کتابیں ...

ہم بہت جلد تیار ہو جائیں ... ہم اب بھی ... نہیں کر سکتے ہیں لیکن ...

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

ناظرین الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجائے یکم مئی کے الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ۱۰ مئی ... مضامین ... الجمعیۃ کو شائع ہوگا عید اضحیٰ کی مناسبت سے اس ایڈیشن کا نام "ذبیح نمبر" ہوگا یہ ذبیح نمبر بجائے ۸ صفحوں کے ۲۰ صفحہ پر شائع کیا جائیگا۔ ذبیح نمبر کی قیمت دو آنے ہوگی لیکن مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

ذبیح نمبر پانچہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ جو صاحب ذبیح نمبر میں اشتہار دینا چاہیں ان کا اشتہار ... تک دفتر میں پہنچ جانا چاہیے۔ باقی معاملات خط وکتابت کے ذریعہ طے ہو سکتے ہیں۔

مینیجر الجمعیۃ دہلی

روس اور ایران کی سرحد پر جدید نوعیت کی ریلیں۔ اس علاقہ میں روسی فوج کی مجموعی تعداد چھ لاکھ ہے، گو درحقیقت یہ تعداد دس لاکھ ہے۔ اسکے علاوہ ... زہریلی گیس تیار کرتے ہیں ... روس کے تمام مالک پر سبقت لے گیا ہے ... ماسکو میں چند کارخانوں کے علاوہ ایک لیبارٹری بھی ہے جہاں ماہرین کیمیا ... مشغول ہیں۔

مقدمہ میرٹھ کا لندن کے قوم پرستوں پر اثر

لندن ۱۵ اپریل۔ ... شہنشاہیت ... لندن ... مقدمہ ... ہندوستان ...

... ۱۹۲۹ء تک ... فوجیں تمام دنیا ... انگلستان کو چھوڑ دیں ... سٹالین کی اجازت سے ... برطانیہ ... ہوائی جہاز ...

انقلاب افغانستان

تین دن کی خبریں

بچہ سقہ کے باپ کی گرفتاری

پشاور ۱۸ اپریل۔ کابل سے اطلاع آئی ہے کہ ... کی ایک فوج نے ... سقہ ... پر حملہ کیا اور بچہ سقہ کے باپ کو گرفتار کر لے گئے۔

پیر صاحب چار باغ کا لڑکا شاہ غازی کی خدمت میں

پشاور ۱۸ اپریل۔ حضرت صاحب چار باغ کا ... سردار ... افغان وکیل التجارۃ کے ہاں ...

برطانی ... بمبئی ... مختلف حضرات نے تقریریں کیں ... حسام الدین صاحب ... ہندوستان ... بیرسٹر ... صاحب ... اسلامی ...

... وہ اس علاقہ پر قبضہ ... کیا اس کا عملی ... اسکی ... صاحب ...

... بدحواسی کی اقسام کا علم ... صاحب ... سالک صاحب نے ... توبیر صاحب کو مطلع کر دیا جائے گا۔

مقیم ہے۔ اس کے پاس معزز چند ایسے خطوط بھیجے ہیں جن میں علاقہ مشرقی کے قبائل نے شاہ غازی کی حمایت کا وعدہ کیا ہے وہ ان خطوط کو قندھار روانہ کرنے کے بعد قندھار جانے کا تاکہ شاہ غازی کی خدمت میں پیش کر سکے۔ اس کا باپ امیر حبیب اللہ مرحوم کا پیر تھا۔

کابل کے نواح میں سخت جنگ

پشاور ۱۷ اپریل۔ افغانستان کے متعلق جو تازہ حالات موصول ہوئے ہیں سنسنی خیز ہیں کہا جاتا ہے کہ کابل کے نزدیک ایک گھمسان لڑائی ہوئی جس میں جانبین کے کافی آدمی کام آئے۔ سردار علی احمد جان کو قندھار میں قید کر دیا گیا ہے۔ یہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ افغانی شہزادہ محمد عمر جو گذشتہ ماہ دسمبر میں الہ آباد سے غائب ہو گیا تھا کابل میں بچہ سقہ کے ... یہ بھی افواہ ہے کہ جنرل نادر خاں نے بچہ سقہ کو الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ غیر مشروط طور پر اطاعت قبول کرے۔ مختلف قبائل ابھی ایک حالت پر نہیں ہیں وہ کبھی کسی دعویدار کی اور کبھی کسی دعویدار کی حمایت کرتے ہیں۔

جنرل نادر خاں کی کابل کی طرف پیشقدمی

پشاور ۱۷ اپریل۔ فیلڈ مارشل نادر خاں کی جدوجہد کے متعلق جو تازہ اطلاعات گردیز سے موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کابل کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ حاجیوں، منگلیوں اور ... کی خاص جمعیت آپکے ساتھ ہے یقین کیا جاتا ہے کہ آپ کابل سے ... میل کے فاصلہ پر پہنچ گئے ہیں۔

سردار محمد ہاشم خاں برادر جنرل نادر خاں ابھی تک جلال آباد میں ہیں اور چند قبائل خاصکر خوگیانی آپ کی طرف ہو گئے ہیں۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ افغانستان کا مشرقی صوبہ کسی دعویدار تخت کی حمایت نہیں کریگا اور ان دعویداروں میں جو کوئی بھی فتحیاب ہوگا اسی کو بادشاہ تسلیم کرینگے۔

شاہ غازی کا لشکر غزنی پہنچ گیا

پشاور ۱۷ اپریل۔ کہا جاتا ہے کہ شیخ آباد وادی میں ۱۲ اپریل کو دارہ کوں اور بچہ سقہ کی فوج کے درمیان خونریز معرکہ کارزار گرم ہوا کئی زخمی کابل کے ہسپتال میں لائے گئے وردک قبیلہ کی جو عورتیں اور بچے قید کر کے کابل لائے گئے تھے وہ بچہ سقہ کے حکم سے رہا کئے گئے۔ ... کہا جاتا ہے کہ ۱۳ اپریل تک شاہ امان اللہ خاں کی افواج غزنی پہنچ گئی تھیں ... بچہ سقہ نے غزنی میں ایک لشکر جمع کر لیا ہے۔ اس ضلع کے ہزارہ اور غلزئی بھی اس سے مل گئے ہیں۔

جنرل نادر خاں کا بچہ سقہ کو انتباہ

حکومت حوالہ کرو ورنہ خیر نہیں

پشاور ۱۸ اپریل۔ جنرل نادر خاں نے بچہ سقہ کو حسب ذیل پیغام بھیجا ہے:

"نہیں اور تاہی خاندان کو لازم ہے کہ بہرحال خانہ جنگی ... احتراز کیا جائے جس سے ملک میں بدامنی اور بربادی کا دور دورہ ہو اور جان ومال کا نقصان ہو۔ اس لئے میں ... ہوں کہ خواہ شاہ امان اللہ یا شاہی خاندان کا اور کوئی رکن تخت کابل پر جلوہ گر ہو ... تمام ... اور ... حوالے کر دو ... مسلمان بھائی ... (دستخط) جنرل محمد نادر خاں"

جنرل نادر خاں کو گرفتار کرنے کی افواہ

پشاور۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں قندھار ... مدت کے بعد ... قندھار ... ہیں۔ شاہ غازی کے متعلق جو یہ خبریں بعض اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں کہ وہ ہیروز قندھار کی طرف بڑھ رہے ہیں ... یہ ... بچہ سقہ ... سردار علی احمد جان ... علاقوں ... اس کی تصدیق نہیں ہوئی ...

... کا اعلان ... علاقہ کابل ... بچہ سقہ ... شاہ غازی ...

پیشاور ... جنرل ... سقہ ... کابل ...

معلوم ہوا ہے کہ شاہ امان اللہ غازی ... علاقہ کی طرح پیش آمیں گے جس طرح سردار علی احمد جان سے پیش آئے ہیں۔ ہاشم خاں جو مشرقی علاقہ میں پہنچ گئے ہیں اور دوبارہ جرگہ منعقد کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں جنرل نادر خاں جنوبی گردیز میں پہنچ گئے ہیں اور اپنے دو ہزار حامیوں کے ساتھ کابل کی طرف کوچ کرنیکا ارادہ کر رہے ہیں لیکن ... کوچ کو ملتوی کرینگے جب تک ... شامل ہو جائے فوج کی تعداد ۵ ہزار تک پہنچ جائے۔

جلال آباد کے راستے دو خبریں آئیں ... ایک قافلہ کا بیان ہے کہ ... اپنی حفاظت کے لئے ہمیں بہت بڑی رقوم ادا کرنا پڑیں۔ کابل کے نواح میں کسی جنگ کی اطلاع نہیں آئی۔ ... ہر طرح امن ہے بچہ سقہ ہزار ... غزنی کی طرف فوج بھیجا رہا ہے۔ برطانی سفارتخانہ کے کاغذات کی گمشدگی کے متعلق جو خبر بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے۔

بچہ سقہ کا آخری وقت قریب ہے

حملہ آوروں کا ہجوم چاروں طرف سے

پشاور ۱۸ اپریل۔ اخبار ہمدرد افغان لکھتا ہے کہ تیراہ کے صرف تیس ہزار آفریدی رہ گئے ہیں باقی سب کے سب بچہ سقہ سے جنگ کرنے کے لئے کابل کو روانہ ہو گئے ہیں۔

بچہ سقہ کے نادری احکام

جنرل نادر خاں کا سر کاٹ کر پیش کیا جائے

فصیل سے باہر نکلنے والوں کو گولی ماری جائے

پشاور ... اطلاعات مظہر ہیں کہ بچہ سقہ نے جنرل نادر خاں کے افراد کو گرفتار کر لیا ہے ... کابل میں نقل وحمل ... ضبط ...

بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ نے جنوبی افغانستان میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ سے اشتہارات تقسیم کرائے ہیں جن میں لکھا ہے کہ جو شخص جنرل نادر خاں کا سر کاٹ کر لائیگا یا انہیں زندہ گرفتار کر کے لائیگا اسے بہت انعام دیا جائے گا۔

ایک تاجر جو کابل سے آیا ہے بیان کرتا ہے کہ کابل پر حملہ ہونے کی اطلاعات ... ہر طرف سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے بچہ سقہ اپنی حفاظت کی ہر ممکن تدبیر اختیار کر رہا ہے اس نے حکم جاری کیا ہے کہ نوجوانوں پر افسروں کے احکام کی نہایت سختی سے پابندی ہو۔

باشندگان کابل کے نام یہ حکم جاری کیا گیا ہے کہ جو شخص فصیل شہر سے باہر نکلے گا اس کے گولی ماری جائے گی۔

ہرات کا توپ خانہ کابل کی طرف روانہ ہو گیا

ماسکو ۱۶ اپریل۔ افغانستان سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہرات کے فوجی کمانڈر محمد غوث خاں کئی ہزار آدمیوں کی فوج لے کر جبل کے ساتھ رسالہ اور توپخانہ بھی ہے غازی امان اللہ خان کی امداد کے لئے کابل کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ لشکر مزار شریف کے راستے جا رہا ہے۔

ملا چکنور نے محمد عالم کا مکان جلوا دیا

پشاور ۱۴ اپریل۔ ملا صاحب چکنور نے باغی شنواری لیڈر کے سرغنہ محمد عالم کا مکان جلا دیا ہے جو بچہ سقہ کے پاس کابل گیا ہے۔

علماء حق کی جرأت وجسارت

بدون پاسپورٹ کے کابل کو روانگی

پشاور ۱۸ اپریل۔ مولانا حاجی شاہ رسول کی زیر سرکردگی بلا پرداہ ستر داڑھی سرکردہ علماء اور خوانین کا ایک وفد آج شب کو روانہ ہو گیا۔ یہ لوگ جلال آباد جا کر شاہ امان اللہ کے کافر ہونے کے مسئلہ پر مشرقی افغانستان کے علماء سے مباحثہ کرینگے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت افغانستان کے ایک ملازم محمد غلام صدیق خاں کی سرکردگی میں ... کا ایک دستہ ان کے استقبال کے لئے روانہ ہو گیا ہے ... سرحد کے پار نہیں جانے دیا جائے گا اس کو پشاور واپس کر دیا جائے گا۔ جنرل نادر خاں کا بھائی سردار شاہ ولی خان ... خوگیانیوں کے علاقہ میں موجود ہے۔

شاہ امان اللہ غازی کا تازہ اعلان

شملہ ۱۸ اپریل۔ شاہ امان اللہ خاں نے جنوبی صوبہ کی رعایا کے نام ایک اعلان شائع کیا ہے جو لفظاً حسب ذیل ہے:

"جنوبی صوبہ کے ... افغانستان ... ملک کی فوج کا ... تمہاری غیرت ... خواتین ... قوم ... ہمسایہ ملک اور حکومت ... خداوند ... امداد کرو ... عاقلوں میں امن قائم رکھو۔"

ہندوستان

برطانیہ کی مسلم نوازی

اہل پاغستان کو مارنے کی دھمکی

... کی ایک اطلاع ہے کہ ... قوم کے ... قبیلوں کے نام ایک نوٹس بھیجا ہے ... کہا گیا ہے کہ اگر شیعہ سنی باغی ... حدودی ... کے دخل دیا ... بہادان پر ہم گولے برسائے جائیں گے ... ہم ... کی طرف سے جواب دیا گیا ہے کہ ... حدود ... پاغستان کی حدود میں ... شیعہ ... نقصان پہنچانے ... کی مدد سے ہٹالے۔

سرحد پر زبردست جنگی تیاریاں

کوہاٹ ۱۸ اپریل۔ سرحد کے اس حصہ پر جو کوہاٹ ... کے درمیان واقع ہے صورت حالات روز بروز پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں ... سنیوں کی ایک زبردست جماعت نے فیصلہ کیا ہے کہ ... ہم حکومت انگریزی کے ... حکومت اس علاقے کی شیعہ آبادی ... اور عام خیال ہے کہ ... حکومت ... لے رہا ہے۔ ... بچی اور مرغی جہاں حکومت کی طرف سے ... فوج کے دستے مقیم ہیں انگریزی علاقہ کی آخری چوکیاں ہیں۔ ... نے حکومت سے استدعا کی کہ وہ اس غیر علاقے پر بھی قبضہ کرلے جو اس سے قبل آزاد علاقہ میں شامل تھا۔ ... چنانچہ حکومت نے تیراہ کے اندرونی آزاد علاقہ کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے ... سڑک تعمیر کر رہی ہے ... ساز کی بلند چوٹیوں تک ... ہزار فوج کیل کانٹے سے لیس ... نئی وضع کی توپیں بھی نصب کر دی ہیں ... شیعہ ... ملا خونزادہ ... علاقہ خیبر ... ملا خونزادہ کا لشکر ... تعداد ... حملہ کے لئے تیار بیٹھا ہے۔

اللہ کے گھر میں خونریزی

پشاور ۱۸ اپریل۔ سردار محمد جان ... مسجد میں عشا کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ... ایک گولی ... زخم کاری آئے۔ آپ کو ... ہسپتال پہنچایا گیا ... روز انتقال فرما گئے۔ آپکے قاتل کو موقعہ واردات پر گرفتار کر لیا گیا اور وہ اس وقت حوالات میں ہے۔

نظر بند شہزادوں کا وائسرائے کو تار

میرٹھ ۱۸ اپریل۔ نظر بند افغانی شہزادوں نے جو کہ ... میرٹھ ... وائسرائے کے پاس ... تار ... کیا ... افغانستان ... سے ... معاملہ ...

راجپال شہیدی فنڈ قائم کر دیا گیا

بیس ہزار روپیہ تو تین اپنا کام جاری رکھا گیا

آریہ سماجیوں کی فتنہ پردازی

دہلی ۲۲ اپریل۔ ... کے نامہ نگار خصوصی ... ایک اطلاع میں مندرجہ ذیل حالات لکھے ہیں:

راجپال کے قتل کے سلسلے میں جو جلسے ہوئے ہیں ان کی تقریریں اور آریہ سماجی اخبارات کے مضامین سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان لیڈروں نے اس قتل سے اپنی بے تعلقی کا جو اظہار کیا تھا وہ بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے بلکہ اس کے برعکس اس امر پر زور دیا جا رہا ہے کہ یہ قتل کسی گہری سازش کا نتیجہ تھا ...

آریہ سماجیوں کے ذمہ دار لیڈروں کے دستخط سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ... ہزار روپیہ کی فوری ضرورت ہے ... راجپال کے خاندان کی پرورش اور بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا جائے ... شہیدی فنڈ ... جاری کر دیا ...

آریہ سماجیوں کے اس کام میں ... ہندو مسلم منافرت ... ہو جائے گی۔

راجپال کے مقدمہ میں سسشن جج کا فیصلہ

لاہور ۱۹ اپریل۔ مسٹر ڈالی سسشن جج ... مقدمہ قتل راجپال میں ... گواہ ... زخم ... مقدمہ ... تاریخ کے لئے ملتوی ہو گیا۔

سازش کے ایک ملزم کی امتحان میں شرکت

پولیس کی حراست میں پرچے لکھے جائینگے

میرٹھ ۱۸ اپریل۔ مسٹر جوشی نے جو مقدمہ سازش میرٹھ میں ملزم ہیں درخواست دی تھی کہ ان کو امتحان دینے کیلئے ... ٹی میں منتقل کیا جائے ... الہ آباد ... جیل ... منتقل کئے جانے پر رضامند ہیں۔

اسیران میرٹھ کیلئے چندہ

مسٹر نریمان کا مبارک اقدام

لاہور ۱۸ اپریل۔ ... مسٹر نریمان ... ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل کے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے کہ "دو سو روپیہ تیل بھیجے ہیں ... ملزمان ... مقدمہ میرٹھ ... اور رقم بھی بھیجی جائیگی بعض خط بھیج رہا ہوں۔"

نتیجہ یہ کہ قوم ... سردار جعفر اللہ ... آپ ... کو ... میرٹھ سازش کیس میں عدالتی مقدمے کی کارروائی دیکھنے آئے ہیں۔ آپکے ہاتھ ... نوجوان بھارت سبھا کے جلسہ میں جو گرفتاری ... سبھا کے عزائم ... کی ہائیں ... فیصلے کے مطابق ... آپ ... مقامی ڈپٹی کمشنر کے حوالہ کر دیئے گئے۔

اسیران میرٹھ کی امداد کیلئے سیوا سنگھ کا اپیل

ہم اپنے گرفتار شدہ بھائیوں کو ہر طرح کا آرام ... مہیا کرنے کے کوشاں ہیں جو قواعد جیل کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت تک ہم جملہ گرفتار شدہ ملزموں کو بستر، پارچہ جات، کتب، رسالے، تیل، صابون وغیرہ مہیا کرتے رہے ہیں اور دو ہزار کے قریب خرچ ہو چکے ہیں۔ اس میں ایک سو روپیہ صوبہ پنجاب کا گرانٹ ... ڈاکٹر ستیہ پال جی کی معرفت ... ملازمت قیدیوں کو اچھا کھانا مہیا کرنے کی اجازت ... پرائیویٹ طور پر مہیا کیا جائے گا۔

ایک ہفتہ گذر گیا ہے لیکن اس بارے میں کوئی یقینی حکم موصول نہیں ہوا۔ ... سال تک چلیگا ... اسیروں کی امداد کے لئے ... روپیہ ماہوار کی ضرورت ہوگی ... ہر ایک رقم کی رسید دی جائے گی۔

ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ سیوا سنگھ کا قانونی امداد کے کوئی تعلق نہیں ہوگا ...

بم کے کارخانہ میں تفتیش

مزید واقعات کا انکشاف

لاہور ... بم کے کارخانہ کی تلاشی کے سلسلے میں مزید دلچسپ حالات معلوم ہوئے ہیں۔ ... گندھک کا ذخیرہ دستیاب ہوا ہے ... کیمیاوی اشیا ... برآمد ہوئی ہیں ... خفیہ پولیس ... تحقیق کر رہی ہے۔ ... گرفتاریاں بھی ہونگی۔

وائسرائے کی ٹرین کا حادثہ

پل کو آگ اتفاقیہ لگ گئی تھی

شملہ ۱۸ اپریل۔ وائسرائے کی سپیشل ٹرین کے متعلق جو دہلی ... سے گزرتے وقت ... ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں کہا ہے سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ریلوے پل پر کام کرنے کے بعد انجینیئروں نے ... سلیپروں کو ایک سال کا ... کے ... سے آگ لگ گئی ... کی شہادت نہیں ملی کہ کسی مفسد نے گاڑی کو تباہ کرنے کی ... ہے۔

اسیران لاہور سے نوجوان سبھا کی بیزاری

نوجوان بھارت سبھا لاہور ... ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کیا ہے ... اسیران ... بم ... سبھا کے ارکان نہیں ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو ... معلوم ہوا ہے کہ ... ملزم ... کالج کا طالب علم ہے۔

سچ ہے کہ مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا ہے
کہ تاریکی میں سایہ بھی جدا ہوتا ہے انسان سے

سلطانی گواہ بننے کی خبر غلط ہے

لاہور ... بم کے کارخانہ کے انکشاف کے متعلق ... پولیس ... معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر بالکل غلط تھی کہ ... سنگھ ... کو ... سے ... انکشاف ... سلطانی گواہ ... منتقل کر دیا گیا ...

حکومت بنگال کا ماتم

کلکتہ، ۱۸ اپریل۔ مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے: آنریبل نواب بہادر سید نواب علی چودھری، خان بہادر، آنریبل ممبر ایگزیکٹو کونسل بنگال جنہوں نے آج صبح اپنے مکان واقع دارجلنگ میں اس دار فانی سے رحلت فرمائی ہے ان کی یاد کے احترام میں حکومت بنگال کے ماتحت جملہ دفاتر ۱۸ اپریل کو بند رہیں گے اور جھنڈے سرنگوں کر دیے جائیں گے۔

نواب صاحب مرحوم کی شاندار خدمات

کلکتہ، ۱۸ اپریل۔ حکومت بنگال کے گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں آنریبل نواب علی چودھری کے حالات زندگی پر مختصر تبصرہ کیا گیا ہے۔ مرحوم ۱۸۶۳ء میں بمقام نیٹور پیدا ہوئے تھے۔ ۱۹۰۶ء میں آپ خان بہادر بنائے گئے۔ آپ مشرقی بنگال و آسام کی مجلس وضع قوانین اور بنگال کونسل کے ممبر بھی بنائے گئے۔

نواب علی چودھری کی جگہ سر عبد الکریم

دارجلنگ، ۱۸ اپریل۔ گورنر باجلاس کونسل نے مرحوم نواب نواب علی چودھری کی جگہ سر عبد الکریم غزنوی کو بنگال ایگزیکٹو کونسل کا عارضی ممبر مقرر کیا ہے۔

ٹبلر کمیٹی کی رپورٹ پر مبصرین کا تبصرہ

"ہندو"

"انڈین میل"

بمبئی، ۱۸ اپریل۔ ٹبلر کمیٹی کی سفارشات سے واضح ہو گیا ہے کہ والیان ریاست اور حکومت اعلیٰ کے باہمی تعلقات مساویانہ حیثیت نہیں رکھتے، بلکہ حاکم و محکوم کی نوعیت رکھتے ہیں۔

"ایوننگ نیوز"

والیان ریاست کے مقاصد کی تکمیل میں ٹبلر کمیٹی کی سفارشات کا وجود اور عدم وجود برابر ہے۔ یہ رپورٹ ہر پہلو سے مایوس کن ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کے بم کی ذمہ داری حکومت پر ہے

نئی دہلی، ۱۸ اپریل۔ کل صبح روزنامہ ہندوستان ٹائمز کے ایڈیٹر کو پنسل سے لکھا ہوا ایک طویل مکتوب موصول ہوا ہے۔

سوامی آئیر

سر راما سوامی آئیر

سر تیج بہادر سپرو

مسٹر سری نواس آئنگر

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

گورنر پنجاب کے نام

احمد سعید

ایک اہل خیر تاجر کا انتقال

رہتک کا خونی منظر

ہندو جاٹوں کے وحشیانہ مظالم

(مولوی دین محمد کا بیان)

ایک اور مقام پر بم پکڑے گئے

کیا مسٹر آچاریہ قتل کیے جائیں گے

انقلابیوں کا ایک اور خط

ایک گاؤں میں سوراج قائم کر دیا گیا

سوراج گورنمنٹ جیل میں بھیج دی گئی

بمبئی میں پھر فساد ہو گیا

نواب علی چودھری کی وفات

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو، نئی سڑک دہلی

جنت کی خواہش

ہر مسلمان کے دل میں ہے

اگر آپ ایسے اعمال دریافت کرنا چاہتے ہیں جن سے ایک انسان مرنے کے بعد دائمی زندگی اور

جنت الفردوس

(منیجر)

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

بعض صاحبان یہ تصور کر بیٹھتے ہیں کہ انہوں نے جس تاریخ کو وی پی وصول کیا ہے یا دفتر کے نام منی آرڈر ارسال کیا ہے اسی تاریخ سے پرچہ انکے نام جاری ہو جاتا ہے۔ ... نام جاری کیا جاتا ہے۔ (منیجر)

ضرورت

صرف انٹرنس پاس طلبا جو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر محکمہ ریلوے اور نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا چاہتے ہیں ...

آفس سپروائزر جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

نورانی قرآن شریف مترجم معہ حاشیہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

محبت کے دو عمل

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ریلوے کی پرمنافع تجارت

ضرورت ہے

منیجر ٹریڈ سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

(مصروف طاقت کی بحالی)

خمیرہ بادام نقرئی

فضل شاہ عالم چھتہ لال میاں دہلی

کہاں ہیں

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

مدرسہ وحدت وجود کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

پتہ: حسن نظامی دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

اکسیر جذام

تین روپے میں کیا؟

دفتر رسالہ ادبی دنیا لاہور پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

بہ عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو المیامن ادیبی

ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۹

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

راجپال کو شہید بنانے کی افسوسناک سعی

راجپال لیکھرام اور شردھانند کی صف میں

آریہ سماج کی ویدی پر ایک اور بلیدان ہوا ہے۔ یہ جہاں تک راجپال کا بلیدان ہے اس میں سندیہ نہیں کہ جہاں تک راجپال ویر لیکھرام اور ویر شردھانند کی تہ رتی میں نہ تھے اپنی زندگی میں...

کی جا سکتی ہے کہ ساری مسلم قوم اس قسم کے افعال کی مذمت میں شریک نہیں ہوتی۔

بعض مسلمان اس بات پر زور دیتے ہیں کہ راجپال کو شہید نہ کہا جائے، وہ کہیں آریہ سماج کو ان سے کوئی شکایت نہیں لیکن اگر ذکیلا رسول کے پبلشر راجپال کو قتل کیا گیا ہے تو وہ بلاشبہ شہید ہے۔ جو چیز قاتل کو مسلمان کی نظر میں اونچا کرتی ہے وہی مقتول کو آریوں کی نظر میں کوئی ملنے یا نہ ملنے واقعات نے راجپال کو شہید بنا دیا ہے۔

مختلف موقعوں پر جو اس کی جان لینے کی کوشش کی گئی یہ بات اسے شہید بنانے کے لیے کافی ہے اور تاریخ کے صفحات پر اس کا نام بطور شہید کے چڑھ گیا۔ اور کوئی اسے مٹا نہیں سکتا۔ یہ درست...

[illegible]

مالوی جی اپنے اصلی روپ میں

دیویوں کی عصمت اور مندروں کا نام

اے باد صبا ایں ہمہ آوردہ تست

کوئلہ ۲۰ اپریل۔ ممالک متوسط و برار کی ہندو مہا سبھا کا تیسرا اجلاس کل ساڑھے تین بجے شب کو شروع ہوا...

[illegible]

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

قارئین الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجائے یکم مئی کے الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ۱۰ مئی مطابق ۱ ذی الحجہ کو شائع ہوگا۔ عید ضحی کی مناسبت سے اس ایڈیشن کا نام **ذبیح نمبر** ہوگا۔ یہ **ذبیح نمبر** بجائے ۱۲ صفحوں کے ۱۶ صفحہ پر شائع کیا جائے گا۔ **ذبیح نمبر** کی قیمت دو آنے ہوگی لیکن مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

ذبیح نمبر پانچہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ جو صاحب **ذبیح نمبر** میں اشتہار دینا چاہیں انکا اشتہار ۵ مئی تک دفتر میں پہنچ جانا چاہیے۔ باقی معاملات خط و کتابت کے ذریعہ طے ہو سکتے ہیں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

[illegible]

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے۔ یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد برآئی۔ جدید فیشن اور نیولائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کیلئے بنوایا گیا تھا اس لئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کیلئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

ہدیہ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہیے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اسکے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہونگے اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف دو روپے چار آنے (۲/۴) ہے۔ مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا جس قدر جلدیں منگائیں اتنا ہی اچھا ہے۔ اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے سمجھیے یا اشتہار کے صرفہ کے لیں ہی زائد ہیں۔ ورنہ دو روپے میں تمام خرچ لگا کر مجھے ملا ہے۔

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زنگی قلم کمپنی محی سٹرک نمبر ۳۲ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب یہی کتاب ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

صد اسے سرور

رہبر زندگی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

قوت شباب کا خزانہ

بڈھے جوان ہوگئے

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خورونی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

اپنے ملک میں ڈاک خانوں کی خدمت ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے دفاتر وغیرہ میں ملازمت کریں تفصیل حالات دو آنہ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ

جور واستبداد کی حکومت

قوت وطاقت کا غلط استعمال

مسٹر پٹیل کا سیاسی تسامح

(۳)

لارڈ ارون نے اپنے اختیارات خصوصی کی بنا پر جس بیدردی کے ساتھ اجلاس کے التواء کی تجویز کو ٹھکرایا تھا اسکا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ اپنی خواہ وہ دلائل کو نظر کرتے ہوئے یعنی تحفظ مفاد عامہ کا خیال کرتے ہوئے پبلک سیفٹی بل کی بحث کو ملتوی کر دیا جاتا۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ مسٹر پٹیل کے رولنگ کا منی محض حکومت ...

یہ ہیں کہ اس موقع سے کوئی خاص فائدہ نہ اٹھا سکیں اور گورنمنٹ کی ہمدردی سے آیندہ مسلمانوں کے لیے کوئی فائدہ کی ترکیب نکال لیں۔ موخر الذکر کے متعلق تو ہم صرف اسقدر عرض کر دیتے ہیں کہ گورنمنٹ سے کسی خوش آیند توقعات کی بنا پر کسی غلط چیز کی حمایت کرنا یا کسی صحیح امر کی مذمت کرنا ...

صدر کی رولنگ کے دو پہلو

رولنگ کا دوسرا پہلو

حکومت پرست طبقے

پریس کی آزادی پر حملہ

ایران میں روس کی امداد

ٹیلیگرافی کی رپورٹ

حالات افغانستان

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۲۹)

مولانا فخر الدین۔ بہت اچھا میں حاضر ہوں مجھے کوئی عذر نہیں ہے۔ لیکن دکان کا معاملہ ہی طے ہوگیا، ابھی تو آپ لوگوں میں تجارت پر بحث ہی ہو رہی ہے۔ بڑے نواب صاحب بھی راضی ہوگئے۔؟

مرزا فرحت۔ اجی حضور بڑے نواب صاحب تو ...

میرے بچے کے ختنے ہیں میں نے احباب کو جمع کیا ہے آپ بھی تشریف لائے، تو عبداللہ ابن عباس نے انکار کر دیا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو کبھی ختنوں کی دعوت نہیں دیجاتی تھی اب یہ بلا وا کیسا نکلا ہے۔

ایک وہ وقت تھا ایک آج دیکھیے، ختنہ کی شادی ...

(باقی آیندہ)

دکن کے روشن خیال بادشاہ کی عدیم المثال رواداری

ہندو رعایا پر بیشمار احسانات کی بارش

ریاست حیدرآباد کا تعمیری پروگرام

ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام حیدرآباد اگرچہ ہندوستان کے والیان ریاست میں سب سے زیادہ ممتاز حیثیت رکھتے ہیں ...

جن میں سے گیارہ لاکھ سے زائد کو ریاست سے وظائف مل رہے ہیں گویا غیر مسلم بالغوں کی آبادی کے ... حصہ کو حکومت اپنے خرچ سے پرورش کرتی ہے۔ ابھی حال ہی میں حضور نظام نے ایک فرمان جاری ہوا ہے جس کے مطابق ریاست کی تمام بیواؤں کے لیے بلا امتیاز رنگ و مذہب وظیفے جاری کر دیے گئے ہیں۔

حکومت کے مختلف شعبوں کی ترقی

حضور نظام کی سادہ زندگی

محکمہ آثار قدیمہ کا کام

فیاضی کی حیرت انگیز مثالیں

ریاست حیدرآباد کا دوسرے ممالک سے مقابلہ

ہندو رعایا پر بیشمار احسانات

پائگاہ اور جاگیریں

نکات و لطائف

تازہ ترین خبریں

روس سے جنرل غلام نبی خاں کی آمد

کابل پر ہرات اور مزار شریف سے جرار لشکروں کا حملہ

شاہ غازی کی حمایت میں نوجوانوں اور سرداروں کی حرکت

[illegible]

اسمبلی میں بم

ملزمین پر اقدام قتل کا الزام

[illegible]

چلتی ہوئی گاڑی میں سنسنی خیز ڈاکہ

ڈاک کے بیموں پر ایک ڈاکو کا قبضہ

[illegible]

افغانی وکیل التجارت کے کابل کو لوٹ

بچہ سقہ کی پر مصائب حکومت

[illegible]

کلکتہ کی ڈاکو عورتیں

سنسنی خیز گرفتاریاں

[illegible]

جنرل غلام حسین کی فوج جیحوں کے کنارے

[illegible]

الجمعیۃ کی بڑھتی ہوئی اشاعت سے مشتہرین کو جلد فائدہ اٹھانا چاہیے — منیجر

شاہ امان اللہ خاں اور بچہ سقہ کے اعلانات

افغانیوں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے اپیل

شہریار غازی کا پیغام

[illegible]

جنرل نادر خاں شاہ غازی کے حلقہ بگوش ہیں

ایک آخری اعلان

[illegible]

جنرل نادر خاں کے لشکر کی پیش قدمی

[illegible]

جنرل نادر خاں کے متعلق بچہ سقہ کا اعلان

[illegible]

بچہ سقہ پر بندوق سے حملہ

[illegible]

شہریار غازی غزنی میں

کابل کی طرف فاتحانہ اقدام

[illegible]

انقلاب پسند جماعت کا ولولہ انگیز پیغام

کاکوری کے شہیدوں کا خون ابھی تازہ ہے

کانپور میں سرخ اشتہار

[illegible]

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

[illegible]

حکومت کو انقلاب پسندوں کی دھمکی

[illegible]

علم الدین کو سیشن سپرد کر دیا گیا

[illegible]

ایک گاؤں میں مسلمانوں کا محاصرہ

[illegible]

مولانا محمد علی صاحب کا بیان

[illegible]

بمبئی میں ... کی تحقیقات

[illegible]

حوادث اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

تعلیم اور دہلی کا شاہی خاندان

آج شب کو تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی کا عام جلسہ شہزادہ مرزا مظفر شکوہ صاحب (نائب صدر) کے مکان پر منعقد ہوا جس میں خاندان کے اکثر اصحاب جمع تھے جلسہ میں پہلے میلاد مبارک حضور اکرم صلعم حضرت مولانا (امام) مرزا محمد سلطان صاحب نے بیان فرمایا اور پھر جلسہ کی بقیہ کارروائی اس طرح شروع ہوئی کہ سب سے پہلے قواعد و ضوابط کی رو سے بالاتفاق رائے شہزادہ مرزا آصف الدین صاحب کا نام نامی اس جلسہ کی صدارت کے لئے منظور کیا گیا…

اور وہ ان حملوں کو شربت انگور تصور کرکے نہ پئیں گے بلکہ ایک ایک جرعہ اور ایک ایک قطرہ عرق حنظل کی طرح ان کے کام و دہن کو تلخ بنائیگا۔ یہ بدلگامیاں نہ صرف مفتی صاحب مدظلہ پر کیجا رہی ہیں بلکہ بالواسطہ یہ حملہ مذہب پر ہے جس کو کوئی مسلمان زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کر سکتا۔ بحمد اللہ ہم میں احساس اور حیا کسی دوسرے سے کم نہیں ہمارے قلم میں طاقت بھی ہے اور تھوڑے بہت اخبار بھی ہاتھ میں رکھتے ہیں اگر افسوس ہے تو صرف اسقدر کہ ہم میں اتحاد خیال اور اتحاد عمل نہیں ہے جو اس لامذہب گروہ کو سیاست کی آڑ میں بیکران حملوں کی جرأت دلاتا ہے۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ لامذہبیت کا سیلاب یورپ سے ٹرکی ایران افغانستان ہوتا ہوا آخر ۱۹۲۹ء میں اول ہندوستان کے دروازہ (پنجاب) میں داخل ہوا شروع شروع میں امیر امان اللہ خان کی حمایت کی صورت اور بھیس میں اس کی نشو و نما ہوئی اور رفتہ رفتہ یہ فتنہ ہندوستان بھر میں ہر دلعزیزی حاصل کرکے کھلم کھلا پیشوایان مذہب (و مذہب) پر منہ زوریاں کرنے لگا۔ ملاحظہ ہو زمیندار کا سنڈے ایڈیشن مورخہ ۱۴ اپریل جس میں علاوہ دوسرے حملوں کے جناب عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی کا ایک جیاسوز دلاذ مضمون بر عنوان "کہتی ہے" جس کے اندر مذکور الصدر نے برائے تسکون پرایسی ناک کاٹی ہے اور دوسروں کو بھی اپنا جیسا دیکھنا چاہتے ہیں یعنی خود ڈاڑھی منڈا کر دوسروں سے بھی ڈاڑھی منڈانے اور علماء و مذہب پر جہاد کی اپیل کی ہے…

ننگ اکابر حسین احمد غفرلہ

دیہات میں مسلمانوں کی افسوسناک حالت

کیا مسلمان شرک کے بچوں کی بھینٹ چڑھ جائیں گے

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اصلاحی کوششیں

رائے بریلی کا آمادہ کردہ ٹریکٹ…

ضرورت

جبوب مقوی مفت

مینجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت

سرف انٹرنس پاس طلباء جو ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر محکمہ ریلوے اور نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا چاہتے ہیں انگلو کرایبریل کالج دیگا۔ دو آنہ کا ٹکٹ بھیجکر قواعد اور داخلہ…

آفس سپرنٹنڈنٹ جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد دہلی

ریلوے کی پر منافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس۔ پانصد۔ ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ پندرہ فیصدی حسین شرح مفاد کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ سے ماہواری سہ ماہی ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کرکے طلب کریں۔

مینجر دہلی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

مدرسہ رحمانیہ ٹرکی کیلئے مسلمانان ہند سے اپیل

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

شریعت اسلام کے خلاف زمیندار کا جہاد

مخلص دیندار مسلمانوں کی انتہائی دل آزاری

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

پچاس بیماریوں کی مجرب اور مستند دوا فی شیشی ۸؍
صداعی۔ ہر قسم کے درد سر کو فوراً دور کرتی ہے ۴؍
زکامی۔ ہر قسم کے نزلہ زکام اور کھانسی کو دور کرتی ہے ۶؍
آشوبی۔ ہر طرح کی دکھتی آنکھ کو اچھا کرتی ہے ۳؍
رعافی۔ نکسیر بند کرنے میں بے مثل ہے ۳؍
کہربائی۔ ہر طرح کے خون کے اخراج کو روکتی ہے ۳؍
قلبی۔ اختلاج خفقان غشی گھبراہٹ دفع کرکے فرحت پہنچاتی ہے۔ فی شیشی ۱۲؍
کافوری۔ ہیضہ اور ہیضہ کی مجرب دوا فی شیشی ۳؍
قبض کشا۔ اس سے قبض کی شکایت جاتی رہتی ہے فی شیشی ۴؍
اسہالی۔ دو گولیاں …

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

تمام بیماریاں دفع کرکے تقویت تفریح سکون اور خوشی پیدا کرتی ہے
مربا بہشتی۔ خوش ذائقہ مفرح بھوک لگانے والی اور کھانا ہضم کرتی ہے ۵؍
لیمونیڈ۔ اس سے تازہ تازہ شربت تیار کر سکتے ہیں ۸؍
نورانی سرمہ۔ تمام امراض چشم دور کرنے میں اکسیر ہے فی شیشی ۴؍
مصفی۔ پھوڑے پھنسی خارش گرمی اور خرابی خون دور کرتی ہے ۶؍
مرہم۔ پھوڑے پھنسی پانی کے زخم وغیرہ کو بہت جلد بھرتا ہے ۴؍
…

حکیم سید عزیز الدین نصرتی۔ مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

…

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی مشہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ۔ کلاہ مخملی زریں استر دار قیمت عہ۔ دونوں کی رعایتی قیمت پانچ روپے (صہ) جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفہ ہیں

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام صحیح کرائیں

مینجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لبستی کوٹی لدھیانہ پنجاب

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ قیمتی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت ہے۔ دو ماہ کی قیمت ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام ہمہا ڈاکخانہ ہیا ہی ضلع بھاگلپور

ہندوستان کا ایک بے نظیر علمی و ادبی ماہوار رسالہ جو بڑے سائز کے اٹھاسی صفحات پر معہ سات تصویروں کے شائع ہوتا ہے

ادبی دنیا

ملک کے مشہور ادبی رہنما

عبد القادر

اس رسالہ کے ڈائرکٹر ہیں

سالانہ چندہ صرف تین روپے معہ محصول ڈاک

دفتر رسالہ ادبی دنیا لاہور

جرمنی چوکیدار شبع زلواچ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے۔ وہ اگر ہیئر ٹونک سے کالا نکلے اور چمکتا رہے تو دو نادام واپس دینگے۔ اعتبار نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس عہ

منیجر ہیر برنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ۔ نمبر ۵۲

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت اللہ صاحب سابق ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ بزم گل جس میں اشعار اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز ایڈیٹر اودھ پنچ۔ ریاض خیرآبادی۔ … طائر الاراکین شہنشاہ الملک۔ … غالب۔ مومن۔ زاغ۔ … تمام مشہور اور منتخب ظرافت گو شعراء کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر معہ مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آوے تو بعد مجارے قیمت خوشدلی سے جبی چاہئے۔ دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد عہ۔ مجلد…

جنرل منیجر عظمت بک ڈپو لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ مجھے ان اشتہارات کی کثرت نے کہ کوئی نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے…

کہاں ہیں

گرمی کی تپش سے گھبرانے والے۔ گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے۔ اگر آپ گرمی کی وجہ سے بے چین و پریشان ہیں طبیعت افسردہ رہتی ہے

شربت روح بہار رجسٹرڈ

…

ضرورت ہے

…امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

مدرسہ وعدہ کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

…

حسن نظامی دہلی

…

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ابوالبیان اویسی

ایڈیٹر

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

جلد ۹ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق یکم مئی ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۰

بنگال میں برطانیہ کی مسلم کش پالیسی

گذشتہ صدی میں مسلمانوں پر حکومت کی زیادتیاں

"انگلشمین" کو سرعبدالرحیم کا دنداں شکن جواب

(از نامہ نگار خصوصی)

سر عبدالرحیم نے کلکتہ کے اینگلو انڈین اخبار "انگلشمین" کو ایک مکتوب لکھا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں :-

آج کے انگلشمین میں آپ نے جو مقالہ افتتاحیہ لکھا ہے اس میں یہ ظاہر کیا ہے کہ صوبہ بنگال کی موجودہ کونسل میں وزارت کا استحکام مسلمانوں کی وجہ سے ناممکن ہو گیا اور یہ کہ جب تک مسلمانوں کے عوام الناس اور لیڈر اپنے اہم سے جھگڑے اور رقابتیں ترک نہیں کریں گے اس وقت تک صورت حالات کا درست ہونا غیر ممکن ہے۔

انگریزوں کے بنائے ہوئے لیڈر

برطانیہ کی مسلم کش پالیسی

دو عملی کی ناکامی کا سبب

بے حیائی پر تہذیب کا ملمع

ترغیب و تحریص کا طریقہ

ہندو دہرم کی تہذیب کا نمونہ

جنوبی ہند کے مندروں میں دیوداسیوں کی شرمناک زندگی

ایک فاضل فرانسیسی کے چشم دید حالات

(از نامہ نگار خصوصی)

(قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں حضور نظام کے متعلق ایک مضمون شائع کیا تھا اس مضمون میں جہاں اعلیٰحضرت کی اصلاحات کا ذکر تھا۔ وہاں جنوبی ہند کے مندروں کی ایک نہایت قبیح مذہبی رسم کا تذکرہ بھی کیا گیا تھا۔ جسے اب حضرت اقدس دامت برکاتہم نے تہذیب انسانیت کی خاطر اپنی ریاست میں قانوناً ممنوع قرار دیدیا ہے۔ یہ رسم مندروں میں دیوداسیوں کے قیام کے متعلق تھی اور ہندو مذہب کا ایک جزو قرار دی گئی تھی۔

فرانس کے ایک فاضل سیاح نے جو عرصہ دراز تک جنوبی ہند میں اقامت گزیں رہا ہندو مندروں کے متعلق نہایت دلچسپ حالات قلمبند کئے ہیں جنہیں اس نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ہم اس کے مضمون کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ الجمعیۃ)

مندروں میں ناچ رنگ

دیوداسیوں کی مہارت فن

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا درانوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد بر آئی جدید فیشن اور نیولائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کے لئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت دا علیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کے لئے بنوایا گیا تھا اسلئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کے لئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہیے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ

ہدیہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اس کے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہوں گے کہ اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف دو روپے چار آنے ہے۔ مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے خصوصاً جو حضرات خریدار ہوں گے ان کو بہتر جلد بہت خوشنما اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے بجائے اشتہار کے صرفہ کے سب یہی زائد ہیں ورنہ دو روپے میں تمام خرچ لگا کر مجھے ملا ہے۔

منیجر حمیدیہ پریس۔ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں۔ آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے درباروں میں حاضری کا سلیقہ آجائے آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور برتر ثابت ہوں۔ آپ کے اندر حاضر جوابی۔ بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے آپ کو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے۔ انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کر لیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی فوراً منگائیے قیمت عمر

پانچ (۵۰۰) سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ بن باسی سنیاسیوں جوگیوں۔ فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانچسو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں یہ ایک نقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیام آجائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "پانسو مجربات صدریہ" ہے قیمت ۸/

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہی

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی سمجھ اور معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے۔ اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں یا آپ نے خوش کی کوئی کتاب نہیں پڑھی ہے تو اس کی مشکلات کا آپکو اندازہ ہوگا۔ اس کتاب میں صرف تین چھوٹے چھوٹے لفظ تجویز کرتے ہیں۔ ان تین لفظوں سے جس بحر کی چاہو تقطیع کر لو۔ بس اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہئے شعر کہنا شروع کر دیجئے۔ قیمت فی جلد ۸/

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے لئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ان لوگوں کے لئے جو بالکل بیکار نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو جائز طریقہ سے لکھ پتی بننا چاہتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں۔ یہ کتاب بہت مفید کار آمد ہے۔ اس سے اچھا رہبران کو میسر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کے لئے آب حیات خیال کرتے ہیں۔ قیمت فی جلد عہ

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب میں ان کیلئے کامیابی دارین کی کیسی آسان عملی تدابیر بتائی گئی ہیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے اسے منگائیں یہ وہ کتاب ہے جس نے دنیا میں تہلکہ ڈالدیا ہے فوراً منگائیے۔ قیمت عہ

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آجاتی ہے یہ ایسا قاعدہ ہے کہ سال بھر کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہو سکتی ہے نہایت خوشخط بہت موٹے کاغذ پر دعوے کم نہ ہونگے۔ قیمت فی عدد ۴/

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اس میں گیارہ بیچ در بیچ قصے ہیں جن میں ایسے مذاق سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا اردو کے پانہ کرے لیکن اسکی زندگی سنبھل جاتی ہے قیمت عہ

نوٹ :- ہمارے یہاں حمائل و قرآن مجید و حمائل شریف پنجسورہ و ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے بحصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

زنگی قلم کمپنی نی سڑک ۳۲ - دہلی

استہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

عدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابتہ ۱۹۲۸

جسونت سنگھ ... رام سروپ ولد لالہ ... سکنہ ... چودی دالان ... دہلی مستری ...

مقدمہ اجراء ڈگری مندرجہ عنوان ... معلوم ہوتا ہے کہ ... مدعاعلیہ ... ضلع حصار ... تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں لہٰذا بذریعہ اشتہار ہٰذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۱۰ ماہ مئی ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہٰذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کریں ورنہ ان کے خلاف کاروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

(مہر عدالت)

بڈھے جوان بنگئے

خودنی خضاب

آپ وہی کا ہیں یا مراقبت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

منگانے کا پتہ :- منیجر کارخانہ خودنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

اسمبلی میں وائسرائے کے استبداد کا مظاہرہ

خیرخواہان برطانیہ کی توقعات مجروح ہو گئیں

حکومت کو مسز بیسنٹ کی تنبیہ

(نامہ نگار خصوصی)

ہندوستان کیساتھ برطانیہ کی بد اخلاقی

وائسرائے بہادر کی دہمکی

برطانوی پارلیمنٹ کو تنبیہ

وائسرائے بہادر کی متعلق اطلاق

بسلسلہ صفحہ اول

گلگتی اور بارسال کا قتل عام

انتہا پسندوں کی فتح

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۰)

مرزا فرحت تمام مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد واپس آئے تو دیکھا کہ گھر میں طوبیٰ خاں اور ان کے والد انتظار کر رہے ہیں۔ مرزا فرحت کو دیکھتے ہی نواب صاحب نے فرمایا اب بھی کہاں رہ گئے تھے۔ مولانا فخرالدین کو کیا رخصت کرنے گئے کہ وہیں بیٹھ گئے، ہم لوگوں کو رات آرہی ہے گھر بھی جانا ہے۔

مرزا۔ ابا جان وہ مولانا سے بحث ہی ایسی چھڑ گئی کہ اتنی دیر ہو گئی۔ معاف کیجیے۔

نواب صاحب۔ اچھا تو پھر اس لڑکے نے کیا کہتے ہو۔ مجھے تو آج شاہ صاحب کے سامنے خوب رسوا کیا۔ تجارت تجارت تو کہتے ہو گرہ میں پیسہ ہی ہے، گھر میں نہیں دانے ٹرمیا چلی بھنانے تجارت کیا بغیر روپیہ کے ہو گی۔

مرزا۔ آپ منظور کر لیجیے۔ روپیہ بھی ہو جائے گا۔

نواب صاحب۔ اللہ تو سب مالک ہے مگر میری جوتی بوٹی گردی مجھ ہی ہے۔ میں تو سو روپیہ کا بند و بست بھی نہیں کر سکتا۔ اور جب سے شاہ صاحب کی تقریر سنی ہے جب سے تو حواس باختہ ہو گئے ہیں...

مرزا فرحت۔ تو آخر آپ کیا کرنا چاہیے ہندوؤں نے تو بہت ہی سر اٹھا رکھا ہے۔ بات بات پر لڑتے ہیں۔ اور صاف کہتے ہیں میاں جی اب ہم وہ نہیں رہے ہیں۔

مولانا فخرالدین۔ بھائی وہ سچ کہتے ہیں جب تم وہ نہیں رہے تو وہ بھی وہ نہیں رہے۔ آپ کو معلوم ہے آپ کے کٹرہ والے ایک دن ظل سبحانی کی خدمت میں رہے گئے تھے۔

مرزا فرحت۔ یہ کب۔

مولانا فخرالدین۔ کوئی چھ مہینے ہوئے ہوں گے

مرزا فرحت۔ وہ کیوں لے گئے تھے۔

مولانا فخرالدین۔ کٹرہ والے دوڑے گئے یا مدنی چوک کے تمام جوہری اور کپڑے والے بھی گئے تھے اور حضور جہاں پناہ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مساجد کے سامنے باجہ بجانے کی اجازت دیدی جائے۔

مرزا فرحت۔ ظل سبحانی نے کیا کہا۔

مولانا فخرالدین۔ کہتے کیا۔ درخواست سن کر ظل سبحانی رو دئے اور دیر تک روتے رہے، پھر فرمایا بھائی میرے بزرگوں نے جو تم سے عہد لیا تھا اسکو میں اپنی زبان سے نہیں توڑ سکتا...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ذیقعدہ سنہ ۴۷ ۱۳ھ

ہندو لیڈروں کی سازش کا انکشاف

حکومت سے خفیہ معاہدہ

ہندوستان کی ہندو اکثریت مسلمانوں کے ساتھ جو خود غرضانہ سلوک روا رکھ رہی ہے اسکا مظاہرہ ایک عرصے سے ہو رہا ہے خصوصاً نہرو رپورٹ کی ترتیب اور اسکی حمایت کیلئے پورے ... کیا گیا ہی اس سے اب یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہے کہ ہندو لیڈروں نے مسلمانوں کی رائے عامہ کو نظر انداز کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور ...

ہو تی تھیں انہیں دعوتیں ہی دیجاتی رہیں اور یہ تاعدہ باقاعدہ مجالس میں انہیں شریک ہی کیا جاتا رہا، مگر فیصلہ ہمیشہ کثرت رائے پر چھوڑا گیا کیونکہ ہندو لیڈروں کو یقین تھا کہ ہر صورت میں اکثریت ان کی ہے جس کا فیصلہ ان کی پیش کردہ تجاویز کے خلاف نہ ہوگا۔ یعنی غیر ممکن ہے مسلمانوں کے محترم اور بر گزیدہ لیڈر اس ہندوؤں کی ...

فارورڈ پٹرشرہ لاکھ روپیہ جرمانہ

ہندو لیڈروں کا حکومت سے خفیہ معاہدہ

مفتی محبوب علی شہید کی بیوہ

کہ مسلمانوں پر ہندوستان میں عرصہ زندگی تنگ ہو جائے گا، اور بالکل ہندوؤں کے غلام بنجائیں گے کاش ایسے ہی مسلمانوں کے گمراہ کردہ راہ لیڈر سوچیں ان مسلمانوں کے جائز مطالبات کو اپنے ہندوؤں کی نظر التفات پر قربان نہ کریں۔

سرحد کے ساٹھ ہزار ہندوؤں کا قبول اسلام

حقیقت یہ ہے کہ ہر بد بلکہ ایسے کے لیے بی آج کل رقم نئی نئی ترکیبیں تراشی جاتی ہیں افغانستان کی خبروں کے سلسلہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس کی یہ اطلاع کہ غازی امان اللہ خاں کے جد محترم نے کسی زمانہ میں کافرستان کے ساٹھ ہزار ہندوؤں کو مسلمان بنایا تھا اگرچہ بظاہر ایک بے جوڑ سی ہے۔ مگر اپنے اثر کے اعتبار سے نہایت درجہ اہمیت رکھتی ہے، اس وقت ہندوستان میں شاہ امان اللہ خاں کو ان کی حریت نوازی، رعایا پروری اور ...

درود شریف کے مواقع

کسی قریبی اشاعت میں درود شریف کے فضائل ہدیہ ناظرین ہو چکے ہیں آج کی صحبت میں ان مواقع کا ذکر کیا جاتا ہے جہاں درود شریف پڑھنا سنت ہے

(۱) حالت تشہد میں التحیات پڑھنے کے بعد (۲) جنازہ کی نماز میں دوسری تکبیر کے بعد (۳) جمعہ اور عیدین کے خطبوں میں (۴) اذان کے بعد (۵) تکبیر کے وقت یعنی جب جماعت کے لیے تکبیر کہی جائے (۶) جب کوئی دعا مانگے تو اس کے اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ (۷) مسجد میں داخل ہوتے وقت (۸) مسجد سے نکلتے وقت (۹) صفا اور مروہ پر یہ دو پہاڑیوں کا نام ہے جن کے درمیان حاجی سعی کرتے ہیں (۱۰) جب کسی محفل میں لوگ جمع ہوں اگر کسی مجلس میں مسلمان جمع ہوں اور یہ دن درود پڑھے مجلس کو ...

لندن میں سائمن کمیشن کا بائیکاٹ

تین ہندوستانی اور ایک انگریز گرفتار

[illegible]

ریاست میسور میں ہندو مسلم فساد

مسلم آبادی پر ہندوؤں کے مظالم

تیس ہندوؤں اور پچاس مسلمانوں کی گرفتاریاں

[illegible]

بمبئی میں ۳۸ کارخانوں کی ہڑتال

ایک لاکھ تیس ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

[illegible]

شاہ غازی کے حق میں ہندوستانی علماء کا پروپیگنڈا

[illegible]

تیراہ میں جنگ

شنواریوں کے لشکر کا اجتماع

[illegible]

شاہ غازی کے حامیوں کا متحدہ حملہ

شاہزادہ عنایت اللہ کابل کے قریب پہنچ گئے

نادر خاں کا خاندان شاہ غازی کا حامی ہے

[illegible]

کابل پہلے کون فتح کرے گا؟

شاہ امان اللہ خاں یا جنرل نادر خاں؟

[illegible]

شاہ امان اللہ کہاں ہیں

[illegible]

کابل میں خوفناک خونریزی کا خطرہ

تین طرف سے حملے ہو رہے ہیں

[illegible]

افغانستان کے سابق سفیر متعینہ لندن کا ہندوستانیوں کی حمایت کا اثر

بچہ سقہ کے فرار ہو جانے کی توقع

[illegible]

بچہ سقہ کی تیاریاں

فوج میں شنواریوں کا مزید اضافہ

[illegible]

سردار محمد عمر خاں کیا انگریزوں کے حوالہ کر دیے جائیں گے

[illegible]

ہرات سے کوئی فوج روانہ نہیں ہوئی

[illegible]

جنرل نادر خاں کا فوجی استحکام

کامیابی کے امکانات

[illegible]

لاہور میں بم بنانے کا کارخانہ

بغاوت کی سازش کا انکشاف

[illegible]

سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور پر خوف طاری ہو گیا

انگلستان کو بھاگ رہے ہیں

[illegible]

ہندوستان میں ایک انقلاب عظیم کا خطرہ

مزدوروں اور کسانوں کی فتح ہوگی

روس ہندوستان کو ابھار رہا ہے

[illegible]

لیڈر ٹربیلی کرائیکل کو قتل کی دھمکی

[illegible]

میرٹھ کا مقدمہ

کلکتہ سے ایک "قومی خادم" کی آمد

خفیہ پولیس کی نگرانی

[illegible]

اسمبلی کے بم کیس کا سازش کاکوری سے تعلق

بنارس یونیورسٹی کے طالب علم سے پولیس کے سوالات

[illegible]

حکام کی پریشانی

[illegible]

ملزمین کی درخواستیں نامنظور

[illegible]

میرٹھ میں انقلاب پسندوں کا مقدمہ

[illegible]

انگلستان کی پارلیمنٹ کے لیے ایک ہندوستانی کھڑا ہوگا

مقدمہ میرٹھ کے ملزم شوکت عثمانی کھڑے ہونگے

[illegible]

افغانستان کو طبی وفد جا رہا ہے

جو لوگ جانا چاہتے ہیں وہ اطلاع دیں

[illegible]

باردولی کے کسانوں کی فتح

ستیہ گرہ کی طاقت کا نتیجہ

سرکاری کمیٹی کا فیصلہ

[illegible]

بمبئی کے ہندو مزدوروں کا مسلمانوں پر حملہ

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کا جنون

دو مسلمان شہید کر دیے گئے

فساد کی ابتدا

[illegible]

سڑک پر ایک مسلمان زخمی کی لاش

[illegible]

دو مسلمان اور دو ہندو مقتول

[illegible]

ہنومان جینتی کا جلوس

[illegible]

مسجد کے قریب باجہ

[illegible]

مورتی غائب

[illegible]

ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی

[illegible]

ہندو مسلمانوں کی لڑائی

[illegible]

پنڈت مالویہ کا امن پروپیگنڈا

ریاست حیدرآباد میں تقریر کی ممانعت

[illegible]

دہلی کے عظیم الشان دنگل کا نتیجہ

امام بخش پہلوان کی فتح

[illegible]

مکتوب مصر

(از نامہ نگار حکیم محمد صدیق صاحب ...)

وزیر خارجہ مصر کی سیاحت یورپ اور برطانیہ کی پالیسی

جمعہ کا الاہرام رقمطراز ہے چار دن ہوئے حافظ عفیفی بے وزیر خارجہ مصر یورپ تشریف لیگئے آپ لندن جانے سے پہلے متعدد دیگر مقامات پر جائیں گے جہاں ایک ماہ سے زیادہ گذاریں گے یا زیادہ حسب ضرورت - لیکن ہم موصوف کی سیاحت پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتے - اگر ہم نے کیا تو شاید یہ مفید ہو کیونکہ موصوف اسوقت مصر کی نمائندگی ممالک غیر میں کرینگے لیکن ہماری رائے یہی ہے کہ منصفانہ طریقہ یہی ہے کہ قومی نقطہ سے نمائندگی کی جائے خواہ سیاسی یا معاشی کوئی بھی رائے ہو جیسی جرائد سے معلوم ہوا کہ موصوف قبل کے صورات میں سلسلہ گفت و شنید شروع کرینگے -

(۱) ... الاقوامی عدالت مصر کے قوانین میں ترمیم کرنا - (۲) اجنبی باشندوں پر مصریوں کے مساوی ٹیکس لگانا تاکہ سلطنت کے مصارف پورے ہوں - (۳) یورپین حکومتوں سے معاہدات تجارتی کی تجدید کرنا جن کی میعاد ختم ہو چکی ہے - (۴) قرضہ عثمان کے متعلق برطانیہ و فرانس سے تصفیہ کرنا (۵) دفتر نو آبادیات سے نیل کے پانی کے متعلق -

نصب کر کے بذریعہ پمپ ان میں پانی پہنچانے کا انتظام تھا ورکل مدینہ منورہ میں اسی طریق پر پانی پہنچانے کا خیال تھا مگر انقلاب کے باعث سب معاملہ اسی ابتدائی حالت میں رہ گیا - من بعد ایک محترم یمنی صاحب نے تھوڑے حصہ میں نل اندازی کرائی مگر یہ حصہ بہت کم ہے اس کے بعد سے نہ تو کبھی اس نہر کی مرمت ہوئی نہ حفاظت کا کوئی انتظام ہے - نہر کی نگرانی کے لئے قدیم سے ایک کمیٹی شرفائے مدینہ منورہ کی موجود ہے مگر ان کے پاس اس کام کی انجام دہی کیلئے کوئی ذرائع آمدنی نہیں ہیں - موجودہ حکومت بھی اس کے لئے کچھ کرنا نہیں چاہتی اور خود مدینہ منورہ کے رہنے والے حالت عسرت میں ہیں جس کے باعث اس کام کیلئے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے - سرکار حجاز اس کام کیلئے حجاج سے بھی کوئی رقم نہیں لیتی جیسا کہ نہر زبیدہ کیلئے لی جاتی ہے - انہیں امور کے باعث مدینہ منورہ میں پانی کی قلت اور تکلیف ہے جس کا رفع کرنا ہر مسلمان کا فرض اولین ہے -

اس مقام کو سرور کونین سید الانبیا والمرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آرامگاہ ہونے کا فخر حاصل ہے جن کے امتی ہونے کا شرف ہم کو نصیب ہے یہاں کے رہنے والوں کو پانی جیسی ضروری شے کی تکلیف کسی امتی کو گوارا نہیں ہو سکتی - سال گذشتہ الحمد للہ جب مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تو اسوقت وہاں نہر زرقہ کی ضروری مرمت اور توسیع کا انتظام کرنے کے لئے شرفا و معززین مدینہ منورہ کی کمیٹی منعقد ہوئی تھی اور چندہ فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا - مگر چونکہ ایسے بڑے کام کے لئے یعنی تعمیر و ترمیم ... تیاری حوض - قیام پمپنگ اسٹیشن تمام شہر کی نل اندازی و اخراجات نگہداشت کیلئے ایک کثیر ...

مدینہ منورہ کے باشندوں کو پانی کی تکلیف

نہر زرقہ کی مرمت کے لئے اپیل

مولانا عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی کی بے اعتدالی

گر افسوس جب کچھ آگے بڑھا تو ساری (میڈل) پر پانی پھر گیا اور سخت صدمہ ہوا -

آپکی زیارت کا گو مجھے کبھی فخر حاصل نہیں ہوا مگر آپکی تحریروں کو دیکھنے کا اکثر اتفاق ہوا ہے - اس میں شک نہیں کہ مولانا ملیح آبادی کے ان معدودے چند افراد میں سے ہیں جو ملک کے بہترین ادیب اور انشا پرداز کہے جانے کے مستحق ہیں - وسعت معلومات میں بھی آپ کسی طرح کم نہیں اور علمی دنیا میں آپنے بہت جلد غیر معمولی شہرت حاصل کی ہے - وطن عزیز کی آزادی کا جو جذبہ آپکے اندر موجزن ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں لیکن آپنے ایک ایسی روش اختیار کی ہے کہ کتاب و سنت کی روشنی میں کبھی درست نہیں ہو سکتی ہے - تعجب ہے کہ ایک ایسا بالغ نظر انسان جو دوسروں کیلئے مشعل ہدایت بن سکتا تھا - خود گم کردہ راہ ہے اپنے جدید نظریہ کے مطابق قوم کے سامنے آپنے ایسا لائحہ عمل پیش کیا ہے جو یقیناً آج نہیں تو کل ان کا نفس خود اس کے لئے ملامت کریگا - افسوس ہے کہ مرض کو دور کرنے کیلئے ایسا نسخہ تجویز کیا گیا ہے جو آگے چلکر کہیں دوسرے مرض کے تولید کا باعث نہ ہو - اور ڈر ہے کہ قوم کی اس ذہنیت پر جس پر اب تک تعصب اور اوہام کا تسلط تھا اب اسکی جگہ الحاد و بے قیدی کا استیلا نہ ہو جائے - اہل حق کی تو ایک دوسری راہ ہونی چاہئے تھی کہ میاں کچھ دبت تھا نہ ہم راست -

ہماری جماعت میں سب سے بڑی مصیبت یہی ہے کہ جب کسی شخص کے دل میں کام کرنے کی امنگ پیدا ہوتی ہے تو وہ اعتدال کو بالکل نظر انداز کر دیتا ہے - اور ہمہ تن افراط و تفریط میں جذب ہو جاتا ہے - دنیا میں جب سے نوع انسانی آباد ہوئی ہے ہمیشہ گمراہی کے یہی دو بھیس رہے ہیں - کسی کو افراط نے تباہ کیا اور کسی کو تفریط نے -

دشمنوں کی آرزوؤں کو پورا کر کے اپنے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگا یا گیا اس کا علاج صرف یہی تھا کہ ڈاڑھی اور پگڑی کو علیحدہ کر دیا جائے - ضرورت اس امر کی تھی کہ علمائے سوء کی برہنہ تصویر یں منظر عام پر لائی جائیں - ان کی برائیوں اور حیلہ سازیوں سے عوام کو آگاہ کیا جاتا اور وہ مدارس جہاں سے اس قسم کے ذکیے مادے پیدا ہوتے رہتے ہیں - ان کی اصلاح کی انتھک کوشش کی جاتی -

اس مقصد کیلئے اگر کسی اخبار یا رسالہ کا اجرا کیا جاتا تو کامیابی کی توقع بہت زیادہ تھی ورنہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں ایسا ہو کہ علمائے سوء بھی اپنی ڈاڑھی و پگڑی کو خیرباد کہہ کر علمائے حق کی جماعت میں داخل ہونا شروع کر دیں - تو پھر سارا کارخانہ اور نظام درہم برہم ہو کر رہ جائیگا -

سید محمود
جامعہ رحمانی - مونگیر

دہلی میں ٹریموے کمپنی کا انتظام

ملازمین کی بدتمیزی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے - دہلی کی ٹریموے کمپنی نے ٹریموے کی کاڑیوں میں اسقدر کثیر تعداد میں ملازمین رکھے ہوئے ہیں جو علاوہ بدتہذیب ہونے کے مسافروں کا ٹکٹ بار بار دیکھکر پریشان کرتے ہیں - ایک مسافر جامع مسجد سے بارہ ہندوراؤ جانے کے واسطے سوار ہوتا ہے تو اس مسافر کو کم از کم چھ سات مرتبہ ٹکٹ دکھانے پر مجبور کیا جاتا ہے اگر وہ مسافر بار بار ٹکٹ دکھانے کی پریشانی ...

قیامت کے دن عرش الہی کا سایہ

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان ہندوستان میں ایک ستیاناس

جرمنی چوکیدار - شبخیز رسٹواچ

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

بعض صاحبان یہ تصور کر لیتے ہیں کہ انہوں نے جس تاریخ کو چندہ وصول کیلئے یا دفتر کے نام منی آرڈر (رسال) کیا ہے اسی تاریخ سے پرچہ انکے نام جاری ہو جاتا ہے - اور پھر شکایت کے خطوط روانہ کرتے ہیں انکو مطلع کیا جاتا ہے کہ جس تاریخ کو دفتر میں وی پی یا منی آرڈر وصول ہوتا ہے پرچہ اسکے چار روز بعد انکے نام جاری کیا جاتا ہے - (منیجر)

اخبار **مدینہ** بجنور

ہفتہ میں دو بار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطہ نظر سے بحث کرتا ہے علمائے کرام - جدید تعلیم یافتہ طبقہ تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے اس لئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین عمدہ ترتیب - آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتی -

قیمت سالانہ ... ششماہی تین روپیہ آٹھ آنہ (...)

نمونہ مفت

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یوپی)

اردو ادب کی بیش بہا لائبریری

صرف تین روپے میں

خریدئیے ... ادبی دنیا لاہور

نمونہ کا پرچہ

رسالہ ادبی دنیا (لاہور)

ہفتہ وار وطن لاہور

حب الوطن من الایمان

ملک کا نہایت ہی قدیم اور معزز ہفتہ وار اخبار

وطن آخر وطن ہے

منیجر اخبار وطن لاہور

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال - لکھنؤ

خوشنما حمائل شریف مترجم

انار سینہ

شرح کربلا

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

جوب مقوی مفت

کہاں ہیں

تبریت رنج بہار جسٹرڈ

بہترین ربڑ کی مہریں

ظریف شاعروں کا تذکرہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر سپیر برنا اسٹور

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے - جدید تعلیم یافتہ جماعتی قرآن شریف بھی اب لیتھو ٹائپ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد بر آئی جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کے لئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا - ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت اعلی ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے -

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے - اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کے لئے بنوایا گیا تھا اس لئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کے لئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا -

ہدیہ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے وجود کافی ہونا چاہئے تھا لیکن یہ ہمارے ہاں کی خصوصیت ہے کہ ارزاں ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے ... جرمنی کی تیار کردہ ... پتہ :- منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زنگی قلم کمپنی نمبر ... دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

آدھا کالم

چوتھائی کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی ۔ یوم یکشنبہ ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۲۹ع | نمبر ۳۱

ہندو دہرم کی تہذیب

زمین پانی اور آگ کی پرستش

جہالت اور تاریک خیالی کی بدترین مثال

(ایک فرانسیسی کے قلم سے جس نے ہندو سوسائٹی کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بت پرستی کی ابتدا

ہندوؤں کی بت پرستی کا آغاز اس طرح ہوا کہ ابتدا تو وہ صرف ان چیزوں کی پرستش کرتے تھے جو انہیں فطرتاً نفس مثلاً

ہندو پانی آگ، گھر ستی کے سامان غرض ہر اس چیز کو پوجتا ہے جو اسکے لیے کسی نہ کسی طرح مفید ہوتی ہے اسکا یہ ایک اصل ہے

کہ ہر وہ چیز (خواہ جاندار ہو یا بے جان) جس میں فائدہ ...

شوہروں کی پوجا

زمین دیوتا

پیٹ کی پوجا

ہر منفعت بخش چیز کی پوجا

ترکاری کی پوجا

ترس مورتی

برہمنوں کی عبادت

پانی کی تقدیس

نہرو رپورٹ کی افتراق انگیزیاں

سکھوں کی فرقہ پرستی کے متعلق ایک سکھ لیڈر کا بیان

گیانی شیر سنگھ پر سردار گردیال سنگھ کے حملے

ہم عصر ملاپ کی اپنی اشاعت مورخہ یکم مئی میں رقمطراز ہے۔

جب کبھی سیاسی لیڈروں میں مخالفت ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کے متعلق نہایت دلچسپ باتیں کرتے ہیں سردار گردیال ...

سردار منگل سنگھ اور سردار سردول سنگھ کو لیڈر کا جو وقت قوم کی حمایت حاصل نہیں ...

استہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس صاحب سب جج بہادر

مقدمہ دیوانی

آج بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۹۲۹ء

اشتہار عدالت

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل۔ دہلی

ضرورت

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بڈھے جوان بنگئے

منگانے کا پتہ:۔ منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

مدرسہ حدود کیلئے ایک پریس کی ضرورت

حسن نظامی۔ دہلی

ریلوے کی پر منافع تجارت

کے لئے چند لیے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

منیجر نو ویلی اسٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب پر زمیندار کا بہتان عظیم

صدر جمعیۃ علماء ہند کا جواب

(زمیندار مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۲۹ء میں صفحہ ۵ پر زیر عنوان)

"کیا مفتی کفایت اللہ صاحب نے مسجد کی دکان دبالی ہے؟

صدر جمعیۃ علماء ہند سے اہم سوالات"

کسی دہلوی مسلمان کی طرف سے چند سوالات شائع کرکے مجھ سے ان کا جواب طلب کیا گیا ہے۔ اس قسم کی لایعنی تحریرات ... غلطی میں مبتلا کردینے والے مضامین کی اشاعت سے نامہ نگار ... اور زمیندار کی اصلی غرض تو وہی ... جو شخص کسی کے ظاہری افعال پر نہیں بلکہ نیتوں کے موافق بدلہ دیگا۔

میرا فرض صرف ... سوالوں کے واقعی جواب دیدوں، اس فرض کی ادائگی میں مجھے کوئی تامل نہیں ہے۔ ... مولانا ظفر علی خان یا میر زمیندار کے متعلق ایک حرف بھی لکھے بغیر اب عرض کرتا ہوں۔

سوال اول

کیا دہلی میں مغل سلطنت کے زمانہ کی کوئی مسجد ... جہاں نادر شاہ نے دہلی کے قتل عام کا حکم دیا تھا۔

جواب

یہ سوال تو محض آئندہ سوالوں کی اہمیت کو بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے ...

تحریک صہیونیت کی ناکامی

انگریزوں نے جزیرۃ العرب میں اپنی عیاریوں کا جو جال بچھا رکھا ہے اسی کا ایک پھندا تحریک صہیونیت بھی ہے۔ برطانیہ چاہتا ہے کہ فلسطین میں اپنا ایک ہوائی مستقر تعمیر کرے تاکہ ایشیائی مقبوضات اور انگلستان کے درمیان ہوائی سفر میں آسانیاں پیدا ہوجائیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے اسکی خواہش یہ ہے کہ فلسطین پر اسکا مستقل قبضہ قائم ہوجائے اور جمعیۃ اقوام کی طرف سے اسے جو انتداب ملا ہے اسکی عارضی شکل باقی نہ رہے۔ یہ صورت فلسطین کے باشندوں کی مرضی کے بغیر ناممکن ہے۔

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۱)

نواب صاحب۔ کتنا کی محنت کا روپیہ تجارت میں لگ بھی سکتا ہے؟

اقبال دلہن۔ کتنا کا جب تک نفع ہوگا اسوقت روپیہ لے لیا جائے گا (یہی تو ہماری ملک ہے)۔

مرزا فرحت۔ (ہنسکر) اباجان آپ یہ کیسی باتیں ...

نواب صاحب۔ تو دکان غلہ کی کرائیں گے۔

مرزا فرحت۔ جی ہاں غلہ کی ہوگی ...

... موقع پر روپیہ طلب کرونگا۔ باقی رہا نفع سو نفع لینا تو شرعاً حرام ہے ہاں میں شرکت کرسکتا ہوں لیکن اسوقت تو میں شرکت بھی نہیں کرتا۔ بلکہ صرف قرض حسنہ دونگا۔

محکمہ زراعت کانپور میں مسلمان ملازمین کا قتل عام

جدید عہدہ داروں کی مسلم آزار پالیسی

(از نامہ نگار خصوصی)

ہم آج محکمہ زراعت کانپور کے ان مسلمان ملازمین کی فہرست شائع کرتے ہیں، جن کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ بعض مسلمان ہونے کی وجہ سے یا تو برخاست کردئے گئے ہیں یا دوسرے طریقوں سے پریشان کئے جارہے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار کا بیان ہے کہ ... انجنیرنگ سیکشن کے مسلمان عملہ کا آج کل قتل عام ہورہا ...

	نام	عہدہ	مدت ملازمت	تنخواہ
۱	... عوض علی صاحب	ہیڈ کلرک	۱۹ سال	۱۵۰ روپیہ
۲	شاہ عبدالرحمان صاحب	کلرک	۸	۹۳
۳	جمال الدین خان صاحب	ہیڈ ڈرافسمین	۱۳	۱۱۰
۴	سراج الحق نقوی	کلرک	۹	۷۵
۵	اکبر حسین صاحب	...	...	۷۵

(ب) وہ مسلمان جنکا تنزل کیا گیا یا تنخواہ میں تخفیف کردی گئی

عید اضحیٰ اور گاؤکشی

ہندوؤں کو گاندھی جی کی ہدایت

گاندھی جی "ینگ انڈیا" میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں امید کرتا ہوں کہ نہ صرف صوبہ بہار کے ہندو بلکہ تمام ہندوستان کے ہندو تحمل و برداشت کی اہمیت کا احساس کرینگے، اور اس بات کی قطعاً پرواہ نہ کرینگے کہ بقر عید کے موقعہ پر مسلمان کیا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ مسلمان جو راستہ چاہیں انہیں اختیار کرنے دیا جائے، ہمیں چاہئے کہ ہم ہرگز مزاحمت نہ کریں۔

مسلمانوں پر جس قدر دباؤ ڈالا جائیگا اسی قدر زیادہ گائیں ذبح ہونگی ہمیں مسلمانوں کو انکے احساس احترام و فرائض پر چھوڑ دینا چاہئے اس طرح ہم گائے کی سب سے بڑی خدمت کرسکتے ہیں۔

گائے کو بچانے کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ مسلمان کو جان سے مار ڈالا جائے یا ان سے جھگڑا فساد کیا جائے۔ گائے کو بچانے کا طریقہ یہ ہے کہ گائے کا ذکر کئے بغیر ہندو خلافت کی حفاظت میں اپنی جانیں قربان کردیں۔

بسلسلہ صفحہ اول

بیوا کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی ترکیب

تری مورتی کے متعلق جو میرا نظریہ ہے اس کی تصدیق ہندوؤں کی ایک عجیب غریب حرکت سے بھی ہوتی ہے موسم گرما میں جب کبھی بہت شدت کی گرمی ہوتی ہے تو بھولے یہ سمجھتے ہیں کہ بیوا غصے سے مشتعل ہوگیا ہے اور بہت ممکن ہے کہ وہ ساری دنیا کو بھسم کر ڈالے چنانچہ وہ بیوا کے بت پر پانی کا برتن بھر کر رکھدیتے ہیں اور اسکے پیندے میں ایک چھید کردیتے ہیں تاکہ پانی آہستہ آہستہ رستا رہے اور بیوا کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا رہے۔

یہ ہے وہ اوہام پرستی جو آج کل کے ہندوؤں کا مذہب بنی ہوئی ہے۔

بچہ سقہ کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے

کابل کے خزانہ پر بالشویکوں کا قبضہ

آزاد قبائل کی خانہ جنگی

چیف کمشنر صوبہ سرحد کی مداخلت

پشاور ۲۸ اپریل۔ منی خیل درے میں ابھی تک قبیلوں کا منتشر ہونا ہے لیکن ان کے مقابلہ کی طاقت روبہ انحطاط ہے۔ ذخائر کے متعلق قبیلوں کو جو تکالیف در پیش تھیں وہ رفع ہو گئی ہیں۔ چیف کمشنر کی طرف سے قبیلوں بلا دڑک زیبوں کے نام ایک نہایت سخت تہدید نامہ بھیجا گیا ہے جس میں انہیں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے شیعہ قبائلیوں سے جو دولت زئی (سنی اوڑک زئی) علاقہ سے بھاگ گئے ہیں کسی قسم کا تعارض کیا تو انجام کچھ بہتر نہیں ہوگا۔

جنرل نادر خاں اور بچہ سقہ کی فوج کا مقابلہ

بچہ سقہ کی چھ توپوں اور سامان جنگ پر قبضہ

پشاور ۲۸ اپریل۔ یہ اطلاع ہے کہ کابل سے تیس میل کے فاصلہ پر جنرل نادر خاں کی فوج کا مقابلہ بچہ سقہ شاہی فوج سے ہوا ہے جنرل صاحب نے سقاؤ فوج پر حملہ کر کے ان میں سے اکثر کو تہ تیغ کر دیا اور چھ توپوں کثیر التعداد بندوقوں اور سامان حرب پر قبضہ کر لیا۔

کابل پر حملہ اور غدار غلزئیوں کی سرگرمیاں

قبیلہ ہزارہ کی تاخت و تاراج

شملہ ۲۸ اپریل۔ یہاں تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کی صورت حالات کے متعلق تازہ ترین اطلاعات ایک دوسرے کے متضاد ہیں اور کسی امر پر یقین کرنا مشکل ہے کیونکہ جو اطلاعات موصول ہوتی ہیں وہ بے بنیاد اور بے سرو پا ہوتی ہیں۔ قندھار سے جو اطلاعات موصول ہوتی ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں غزنی میں تشریف رکھتے ہیں۔ اور بچہ سقہ کی فوج کو شاہی فوج کے ہراول کے دستے نے شکست دے دی ہے۔ یہ دستہ سردار عبدالاحد کی سرکردگی میں غزنی کے شمال میں مصروف جنگ ہے۔ غیر مصدقہ اطلاعیں جو مسلسل موصول ہو رہی ہیں ان سے ظاہر ہے کہ غدار غلزئی بچہ سقہ کے قریب آ دھمکنا ہے اور شاہی افواج وغیرہ کی آمد میں خلل ہو رہے ہیں۔ ایک کہانی یہ بیان کی جاتی ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے کابل و قندھار کی بیچ چھوڑ دی ہے اور آپ غزنی کے شمالی مغربی دوسندار علاقہ سے جس میں ہزارہ قبیلہ آباد ہے کابل پر حملہ کر رہے ہیں۔

یہ مصدقہ خبر ہے کہ ہزارہ قبیلے نے کابل کے شمال میں کوہ دامن کی وادی پر تاخت و تاراج کر کے بچہ سقہ کی فوج کا ناک میں دم کر رکھا ہے۔ اور ہزارہ قبیلہ نے بچہ سقہ کے ساتھیوں کا چاریکار تک تعاقب کیا ہے جنرل نادر خاں کی افواج لوگر کی وادی میں حملہ کرنے کی دھمکی دے رہی ہیں۔ لیکن اس علاقہ میں تا حال بچہ سقہ کی افواج سے ان کا مقابلہ نہیں ہوا۔

علماء پشاور کا وفد

علاقہ مہمند میں عظیم الشان جلسہ

شنواری ملاؤں کا شرکت سے احتراز

پشاور ۲۹ اپریل۔ خلافتی ملاؤں و علماء کا جو وفد علاقہ مہمند میں گیا ہوا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ وہ موضع لکرائی میں جو حاجی صاحب ترنگ زئی کی ایک بااقتدار ملا کی جائے رہائش ہے پہنچ گیا ہے۔ ۲۶ اپریل کو نماز جمعہ کے بعد حاجی صاحب کی مسجد میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں قرب و جوار کے ملا شریک ہوئے۔ یہ قرار پایا گیا کہ شاہ امان اللہ خاں کی امداد کی جائے۔ حاجی صاحب اور ان کے فرزند بادشاہ گل نے اعلان کیا کہ شاہ امان اللہ خاں حقیقی اور سچے مسلمان ہیں اور انہیں امداد دینے کا وعدہ کیا۔

شنواری ملا کو جو شاہ امان اللہ خاں کے خلاف ہے دعوت دی گئی مگر اس نے اپنے غرور اور تمکنت سے شریک جلسہ ہونے سے ...

(فری پریس)

انکار کر دیا اور کہا کہ میں دیگر لوگوں کی نسبت مذہب کے بارہ میں زیادہ عقل و دانش رکھتا ہوں۔ اور مروز شریعت و اسلام کو بخوبی سمجھتا ہوں۔

علماء پشاور کا حاجی صاحب ترنگزئی کے مکان پر قیام

پشاور ۲۸ اپریل۔ ایک پیغام سرحدی علماء کے وفد سے ابھی ابھی موصول ہوا ہے جس میں مرقوم ہے کہ وفد حاجی صاحب ترنگزئی کے مکان پر فروکش ہوا ہے۔ تمام راستہ میں اور حاجی صاحب کے مکان پہنچنے پر نہایت پرجوش استقبال کیا گیا۔ مفصل حالات موصول ہونے پر جلد تر شائع ہوں گے۔

قندھار میں افغانی سفیر متعینہ انگورا کی آمد

کابل کے محاصرہ کی خبر

شملہ ۲۹ اپریل۔ افغان قونصل مقیم شملہ کو قندھار سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ شاہ امان اللہ خاں غزنی میں مقیم ہیں اور ہزارہوں ... قندھاریوں اور دیگر ... کا ایک لشکر جرار سردار عبدالاحد خان کی کمان میں کابل کو روانہ ہو گیا ہے۔ عزیز اللہ خاں سلیمان خیل علی شاہ غازی کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔ غلام جیلانی خاں افغانی سفیر متعینہ انگورا چند روز ہوا قندھار افغان افسروں کی معیت میں شاہ غازی کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے قندھار سے روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ جماعت ابھی انگورا سے قندھار وارد ہوئی تھی۔ مندرجہ بالا خبر سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ بچہ سقہ کی مخالفت کے متعلق جو خبر شائع ہوئی تھی وہ بالکل بے بنیاد تھی۔ کابل پر سہ طرفہ یلغار ہو رہی ہے اور عنقریب شاہی فوجیں اس کا محاصرہ کرنے والی ہیں۔

اقوام مشرق کی بیداری کا دشمن

بغاوت افغانستان میں برطانیہ کا حصہ

افغان سفیر متعینہ انگورا کا بیان

لندن ۳۰ اپریل۔ اخبار فارورڈ کا نامہ نگار مقیم لندن رقمطراز ہے کہ لندن ٹائمز نے شورش افغانستان کے متعلق ایک آرٹیکل کے دوران میں لکھا ہے کہ گو بچہ ترکی کمیونسٹ کے پروپیگنڈے کے تحت خلافت کے گرد سرخ ... کی بیداری کو ... کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ شاہ امان اللہ اور غازی مصطفے کمال پاشا ایک دوسرے کے گہرے دوست ہیں۔ اس بنا پر بالشویکوں نے ترکی میں پروپیگنڈا کرنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ افغانستان میں شاہ امان اللہ کو ضعف پہنچانے میں زیادہ تر ہاتھ گورنمنٹ ہند کا ہے۔ کیونکہ برطانیہ افغانستان کے تخت پر ایک ایسا حکمران چاہتا ہے جو اس کے اشارے پر ناچے اور اس کی ہدایات کے مطابق عمل کرے۔ برطانیہ مشرقی اقوام کی بیداری کا دشمن ہے۔

بالشویکوں کے ان خیالات کی تائید جرمن اخبارات بھی کر رہے ہیں۔ حال ہی میں افغان سفیر متعینہ انگورہ نے ماسکو کو چلنے سے پیشتر ایک اعلان کیا ہے جس میں اس نے بیان کیا ہے کہ برطانوی ہوائی جہاز افغانستان پر چھائے رہتے ہیں اور اس طرح انہوں نے افغانستان کی خود مختاری میں دخل اندازی کی ہے۔

بچہ سقہ کے لئے فرار کی راہیں مسدود ہیں

شاہ غازی نے تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں

شملہ ۲۹ اپریل۔ جنرل نادر خاں کی یلغار کی خبر سنکر بچہ سقہ نے تین ہزار سپاہی لوگر کی طرف روانہ کئے۔ لوگر سے دو میل دور بچہ سقہ کے لشکر نے مورچے جمائے۔ جنرل نادر خاں نے ... رات حملہ کیا۔ بچہ سقہ کے بہت سے سپاہی سنگینوں سے مارے گئے اور بعض ...

جنرل نادر خاں کے ارادے

سردار عبدالحبیب خاں کی ملاقات

... نزدیک ملاقات کی ہے لیکن یہ معلوم نہ ہو سکا کہ کس مقصد کو مدنظر رکھ کر کام کر رہا ہے۔

امان اللٰہی فوج کی یلغار

بمبئی ۲۹ اپریل۔ افغانی قونصل مقیمہ بمبئی کو کل قندھار سے ایک معتبر اطلاع ملی ہے جس میں مذکور ہے کہ شاہ غازی ۱۵ اپریل سے غزنی میں ہیں اور امان اللٰہی عساکر جو گوہر کے ہزار و جانباز سپاہیوں پر مشتمل ہیں، جنرل نادر خاں کی فوج جس میں شمالی قبائل شامل ہیں اور لک اور کراتی جو سردار عبداللہ خاں کی زیر کمان ہے یہ سب کے سب ملکر کابل کی طرف یلغار کر رہے ہیں۔

حالات افغانستان کے متعلق پروپیگنڈا

سردار ہادی خاں کی قندھار کو روانگی

پشاور ۲۹ اپریل گو افغانستان کے متعلق کسی معتبر خبر کا بہم پہنچانا بہت دشوار ہے لیکن پروپیگنڈا کرنیوالی جماعتوں نے چند دن سے اسے اور زیادہ دشوار بنا رکھا ہے سردار ہادی خاں قندھار جانے کے لیے آج شام کو کراچی میل سے چمن روانہ ہو جائیں گے۔

سردار محمد عمر خاں پر بچہ سقہ کا عتاب

ہندوستان میں واپس چلے جاؤ

پشاور بیان کیا جاتا ہے کہ سردار محمد عمر خاں مع باچا گل خاں۔ عبدالاحد خاں بچہ سقہ کے روبرو پیش ہوئے عبدالاحد خاں نے ایک بہت لمبی تقریر کی جس کا مدعا یہ تھا کہ عام افواہ ہے کہ آپ تخت کو چھوڑنا چاہتے ہیں۔ سردار محمد عمر خاں جو کہ سردار محمد ایوب خاں کے صاحبزادے ہیں اور شاہی خاندان سے ہیں اسکے حق میں دست بردار ہو جائیں، بچہ سقہ عبداللہ خاں کی اس تقریر کو سنکر آگ بگولہ ہو گیا، اور فوراً ملک عالم خاں شنواری کو سردربار طلب کیا، اور حکم دیا کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ سردار محمد عمر شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہے، میرے پاس اس وقت شاہی خاندان کے اور آدمی بھی ہیں جو کہ میرے نوکر ہیں اور اعلیٰ اعلیٰ عہدے میں نے انکو دے ہیں اگر سردار محمد عمر میری ملازمت کو قبول کرے تو میں اس کو اعلیٰ عہدہ دینے کے لیے تیار ہوں۔ اور اگر ملازمت کرنے کے لیے سردار صاحب تیار نہیں ہیں تو مبلغ ۵ ہزار روپیہ سالانہ وظیفہ دینے کے لیے تیار ہوں۔ آگے انکو اختیار ہے، کیا ہو کوشش ہیں اس واسطے کی کہ محمد عمر خاں ہمارا ... تخت کابل پر بچاؤں گا آخر میں بچہ سقہ نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ سردار محمد عمر خاں جہاں سے آیا ہے وہاں واپس چلا جائے۔ خرچ وغیرہ تمام دیا جائیگا۔

کیا بچہ سقہ پھر ڈاکے ڈالے گا

بچہ سقہ کہتا پھرتا ہے کہ میں پہلے ڈاکو تھا اب اگر مجھے شکست ہوئی تو میں یہاں سے بھاگ کر پہلے کی طرح پھر ڈاکے ڈالنے شروع کر دوں گا، اگر امان اللہ خاں کے ہاتھوں تباہی و بربادی ہو گی تو تمہاری ہوگی۔ پس تمہیں چاہیئے کہ بہادری کے جوہر دکھاؤ۔ اگر مجھے دکھاؤ گے تو تمہیں گولیوں کا نشانہ بنا دیا جائے گا۔

انجمن ہلال احمر کے طبی وفد کو اجازت ملگئی

پشاور ۲۹ اپریل۔ ایک طویل وقت دشنیے کے بعد آخر حکومت برطانیہ نے انجمن ہلال احمر سرحد طبی وفد کو روانہ ہونے کی اجازت دیدی ہے۔

اکتیس ہندوؤں کو قتل کی دھمکی

حیدرآباد سندھ۔ پولیس نے جیکب آباد کی دریائی چوکی گاہ دو اکتیاء پر دو چٹھیاں ... حاصل کی ہیں جن میں ... قبائل نے مزید ۲۹ ہندوؤں کو قتل کی دھمکی دی ہے۔

... علامہ ہی خاں ... خاک میں ملجائیں گی۔

جنرل نادر خاں کو قتل کرنے کی کوشش

بال بال بچ گئے

جنرل نادر خاں کے جدران میں رک جانے کے متعلق دکاندار نے ایک عجیب راز کا انکشاف یوں کیا کہ میں تصفیہ ہو رہا تھا کہ قوم جدران کے بیس افراد کابل چلے گئے وہاں ان سے بچہ سقہ نے خلعت وانعام دیکر کہا کہ اگر تم جنرل نادر خاں کو تسلیم کر دیتے تو میں تمہیں فی کس دس ہزار روپیہ دونگا۔ جب یہ افراد اپنے وطن کو واپس جانے لگے تو ان میں سے انہیں تصفیہ ہو گئی ہیں ... گذرتے دیکھا۔ انہوں نے جدران میں جا کر جنرل نادر خاں کے قتل کرنے کی کوشش کی لیکن کوئی پیش نہ گئی، اور بابرک خاں کے بیٹے نے جنرل صاحب کی جان بچا کر حملہ آوروں کو بھگا دیا اور بچہ سقہ کی خواہش پوری نہ ہونے دی۔

افغانستان کا مستقبل

فتح کس کی ہوگی؟

پشاور میں عوام کی رائے شاہ غازی ہی کی کامیابی کے حق میں ہے لیکن بازاری خبر گو اکثر صحیح ہوتی ہے مگر بعض مخصوص مواقع پر غلط بھی ثابت ہو جاتی ہے ابتدائے بغاوت ایک کثیر التعداد جماعت شاہ امان اللہ کی حمایت کر رہی ہے اور فلاسفرانہ نے تو کبھی بھی شاہ غازی کی فتحیابی سے مایوسی کا اظہار نہیں کیا اور ہر وقت کسی نہ کسی مقام کو فتح کر لینے کی خبر شائع کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض خبریں تو ایسی تھیں جنہوں نے بازاروں میں جنم لیا۔ اور جنہیں دفتری دکانوں میں بیٹھکر وضع کیا گیا۔ اسکے بعد شہر کے گوشہ گوشہ میں مشہور ہو گئیں، اور چند ہی گھنٹوں میں ان پر نہایت طول طویل حاشیہ آرائیاں ہونا شروع ہو گئیں اس وقت کوئی شخص یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا کہ کابل کی دوڑ میں فتح کس کی ہوگی۔ اچھے امکانات نادر خاں ہی کے لیے معلوم ہوتے ہیں لیکن اگر بچہ سقہ اہل کابل کو رشوتیں دیکر اور ان سے عہد و پیماں کر کے اپنی فوج کو از سر نو مجتمع کرلے تو شاہ امان اللہ خاں یا جنرل نادر خاں کے لیے یہ مشکل ہے کہ وہ باغیوں کے سردار کو شکست دے سکیں۔

آنیوالے چند یوم شاید کسی نتیجہ خیز اثر پر روشنی ڈالیں گو صحیح خبروں کا انتخاب کرنا نہایت دشوار ہے جب کہ بہت سی واقفیں اسی کام میں مصروف ہیں کہ جھوٹی سچی خبریں وضع کر کے شائع کرتی ہیں۔

بچہ سقہ کے ہوائی جہاز قندھار میں

تین طرف سے حملے

پشاور ۲۸ اپریل شاہ امان اللہ خاں کے وکیل التجارت مسٹر عبدالحکیم خاں کو سلطان عزیز وزیر خارجہ حکومت قندھار کیجانب سے ذیل کا سرکاری پیغام موصول ہوا ہے۔

کابل میں جو چلنے جہاز ہیں ان میں سے دو آج قندھار آ گئے، ہزارہ قبیلہ کا لشکر اپنے لیڈر کی سرکردگی میں دخوجی قبائل جنرل نادر خاں کی سرکردگی میں قندھاری وہرانی دار دگ قبائل عبدالحامد خاں کی سرکردگی میں مختلف اطراف سے کابل پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔

بچہ سقہ کا صوبہ دار فرار ہو گیا

شملہ ۲۲ اپریل۔ اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ شاہ امان اللہ خاں غازی کی امداد کیلئے سردار غلام نبی سفیر متعینہ ماسکو مزار شریف داخل ہو گئے ہیں اور یہ کہ سردار عبدالرب کی تعینات بچہ سقہ کا مقرر کردہ صوبہ دار اپنی جان سلامت لیکر بھاگ گیا۔ ہرات سے محمد غوث کی مہم اور عبدالرحیم کی مدافعانہ سرگرمیوں کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوا۔

دہلی، لاہور، لکھنؤ، الہ آباد اور بنارس میں خانہ تلاشیاں

تمام ہندوستان میں گرفتاریوں کی سنسنی

حکومت کا تختہ الٹ دینے کی سازش

قتل و غارت کے منصوبے

لاہور ۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے مقدمہ بم نیکٹری کے گرفتار شدہ ملزمین میں سے ایک نے سٹی مجسٹریٹ کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کرلیا ہے اور اسے وعدہ معافی دیکر سرکاری گواہ بنا لیا گیا ہے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے ایک ملزم کی درخواست ضمانت کی سماعت کے دوران میں پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے عدالت کو بتایا کہ پنجاب اور یوپی میں متعدد آدمیوں کو قتل کرنے کی سازش کی گئی تھی نیز یہ کہ گرفتار شدگان تمام کے تمام انقلاب پسند فوج کے رکن ہیں اور ان کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے۔

دہلی پر پولیس کا دھاوا

چھ مقامات پر خانہ تلاشیاں

دہلی ۲ مئی۔ آج صبح ۶ بجے ہندوستان کے دارالحکومت میں پولیس نے مختلف مقامات پر دھاوا کر دیا۔ اور مندرجہ ذیل مقامات کی خانہ تلاشیاں لی گئیں۔

(۱) لالہ شنکر لال کا مکان (۲) ہمدرد اپیکل انشورنس کمپنی کا دفتر (۳) پیپرلز یونین کا دفتر واقع سبزی منڈی (۴) کانگریس کا دفتر مقابل میمان پریڈ (۵) ہندوستان ٹائمس کے دو سب ایڈیٹروں کے مکانات۔

بہت سے کاغذات اور مشتبہ چیزیں پکڑی گئی ہیں۔

مین پوری میں نرسنگھ دت شرما کی گرفتاری

مین پوری ۲ مئی۔ پنجاب پولیس کے حکم سے مین پوری کے نرسنگھ دت شرما کو آج مسٹر سانڈرس کے قتل کے سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا بہت سی قابل اعتراض اشیاء بھی برآمد ہوئیں جنہیں پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لیا۔ نیز کچھ کاغذات اور کتابیں بھی لے لی گئیں۔

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

۷ مئی کو جیل میں پیش ہوگا

دہلی ۲ مئی۔ اسمبلی کے مقدمہ بم کی سماعت ۷ مئی کو ... کو دہلی ڈسٹرکٹ جیل کے اندر شروع ہوگی عدالت یورپین وارڈ کے برآمدے میں قائم کی جائے گی جہاں ملزمین کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ اگر برآمدہ کافی ثابت نہ ہوا تو ایک خیمہ نصب کر لیا جائے گا، جیسا کہ ان فسادات کے مقدمات کے وقت کیا گیا تھا جو عبدالرشید کی گرفتاری کے وقت برپا ہوئے تھے۔ مقدمہ کے گواہ تعداد میں ۱۵ ہیں جن میں سے کوئی نصف درجن پولیس کے آدمی ہیں، جو محض شہادت دیں گے باقی ماندہ میں سے تقریباً ۹ یا ۱۰ اصلی شہادت ہی دیں گے مثل ۲ و ۳ یا تین آدمی ایسے نکلیں گے جو خاص واقعہ کے شاہد ہوں۔

اسلیئے امید ہے کہ اگر سوالات جرح کے سلسلہ کو طول نہ دیا گیا تو مقدمہ تین ہی روز میں پورا ہو جائیگا،

گمان غالب ہے کہ بہت کم آدمیوں کو مقدمہ سننے کی اجازت دیجائے گی، شاید سر برآوردہ اخبارات کے نمایندوں ہی کو اجازت دیجائے، ملزمین خوش و خرم نظر آتے ہیں۔

انقلاب پسندوں کی دھمکیاں

دہلی میں تہدید آمیز خطوط

دہلی ۳ مئی ... اپریل۔ آج سکرٹری ہندوستانی مرکنٹائل ایسوسی ایشن دہلی کو بھی ہندوستانی انقلاب پسند جماعت کی طرف سے ایک سرخ خط موصول ہوا ہے۔ یہ خط اردو میں لکھا ہوا ہے اور اس میں یہ الفاظ ثبت ہیں "بحکم ناظم تجارت عسکر انقلاب پسندان ہندوستان" شروع میں "دہلی کیمپ" لکھا ہے۔ مضمون یہ ہے ...

"ملک کو غیر ملکی غلام بنانے کے مرتکب حقیقتاً وہ لوگ ہیں جو باہر سے بدیشی کپڑے کی درآمد کا کام کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ بدیشی مال کی درآمد کو بند کر کے انقلاب پسندوں کے مقصد کو تقویت دیں۔ اگر اس درخواست کو مسترد کیا گیا تو انہیں نہایت سخت سزا دی جائے گی۔ اور جو میں انہیں اور ان کے خاندان کو ہے کام پر افسوس کرنا پڑے گا۔" خط میں یہ بھی درج ہے کہ گیارہ سپاہیوں کی ایک جماعت بازاروں میں اس امر کی دیکھ بھال کے لئے مقرر کر دی گئی ہے۔

میرٹھ میں لیڈروں کا اجتماع

ڈاکٹر کچلو تنہا پیروی کریں گے

میرٹھ ۲۹ اپریل۔ ڈاکٹر کچلو اور مسٹر جوتی پرشاد نے گرفتار شدگان سے ملاقات کے دوران میں مقدمہ کی پیروی کے متعلق تجاویز پر بحث کی کہا گیا کہ جب انگلستان میں اشتراکیت پسندوں کو حکومت کسی قسم کی سزا کا مستوجب خیال نہیں کرتی تو کوئی وجہ ہے کہ ہندوستان میں انہیں طرح طرح کے مصائب میں گرفتار کرنا چاہیئے۔ ڈاکٹر کچلو نے وعدہ کیا کہ اگر باقی وکلا عدیم الفرصتی کے باعث مقدمہ ہذا کی پیروی نہ کر سکیں گے تو میں تنہا اس فرض کو سرانجام دونگا لیکن چند ایک وکیل میری امداد کرتے رہیں۔ تمام ہندوستانی لیڈر ایک بار پھر میرٹھ جائیں گے اور مقدمہ کے متعلق اپنی اپنی رائے کا اظہار کرینگے۔ ڈاکٹر کچلو آج ملزمین کے ضمانت ناموں کی خانہ پری کرنے کے بعد واپس امرتسر چلے جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جوتی پرشاد اس مقدمہ کی ڈیفنس کمیٹی کے سکرٹری کے فرائض انجام دیں گے، ڈاکٹر کچلو نے تجویز کیا ہے کہ کارروائی کو شروع کرنے سے پہلے پنڈت موتی لال نہرو، پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر انصاری اور دوسرے لیڈروں سے ملاقات کریں تاکہ فنڈ جمع کرنے کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے اور دوسرے معاملات کے متعلق گفتگو کر سکیں۔

مسٹر سانڈرس کے قاتل پکڑے گئے

لاہور ۳ اپریل۔ سکھدیو اور تین دیگر افراد جو لاہور بم فیکٹری کی دریافت کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے ان کے خلاف زیر دفعات ۳۰۲ و ۱۲۰ الف تعزیرات ہند مسٹر سانڈرس اور چانن سنگھ کے قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ انہیں ۱۴ مئی تک ریمانڈ پر حوالات سپرد کیا گیا ہے۔

سائمن کمیشن کی رپورٹ اور قوم پرستوں کی مایوسی

ارکان کی طرف سے مکمل مقاطعہ کا اعتراف

کیا سوراجی لیڈروں کو لندن بلایا جائے گا

... جماعتوں کے ایک منتخب وفد کو انگلستان میں آکر مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ساتھ ملکر کام کرنے کی دعوت دے۔ رپورٹ کمیشن کے ارکان کے خیال میں ہندوستان میں کسی قسم کی ترقی کا امکان اس وقت تک نہیں جب تک کہ سوراجی جماعت باقی جماعتوں سے متحد نہ ہو جائے۔

ہندوستانی قوم پرستوں کو چاہئے کہ وہ نا امیدی کے لئے تیار ہو جائیں کیونکہ اسٹر ریڈ ٹرائیز اور ارکان کمیشن کی ملاقات سے میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ کمیشن صوبجات میں سیاسی معاملات خاصکر پولیس کے علاوہ باقی دوسرے امور کے متعلق خود مختاری کی سفارش کرے گا۔

سندھ کی ہندو سبھا کو سازش کا جنون

جیکب آباد کے واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی سعی

کھرہ ۹ اپریل۔ کل سندھ پراونشل ہندو سبھا کا ایک جلسہ ہوا۔ جیکب آباد میں ایک مسلمان نے ہندوؤں پر جو گولیاں چلائی تھیں ان پر غور کیا گیا۔ کافی بحث و مباحثہ کے بعد ذیل کا ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

سندھ پراونشل ہندو سبھا کی یہ جنگ جیکب آباد میں ایک مسلمان کے غریب ہندوؤں کو بیدردی کے گولیوں کا نشانہ بنانے کے مذموم فعل کی سخت مذمت کرتی ہے۔ اور اس یقین کا اظہار کرتی ہے کہ ان قتلوں کے پس پشت کوئی گہری سازش ہے، مزید برآں یہ مٹنگ ان مسلمانوں کی شر انگیز تقاریر کی مذمت کرتی ہے جنہوں نے جیکب آباد کے مسلمانوں کو بھڑکایا۔ اور جو کہ اس حادثہ کے ایک حد تک ذمہ دار ہیں، یہ سبھا حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اصلی مجرم ہیں اور سازش کا پتہ لگانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیے، اور انکو کیفر کردار کو پہنچائے۔

سبھا مجروحین سے وہلاک شدگان کے رشتہ داروں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے شام کو سکھر کے ہندوؤں کا ایک عام جلسہ زیر صدارت مسٹر ویرمل بیگ راج منعقد ہوا جس میں مسٹر لال چند نے ... جیکب آباد کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سرکاری افسران ... معاملہ کی تفتیش کرنے کا وعدہ کیا ہے آپ نے مسلمانوں کی ذہنیت کی پرزور مذمت کی۔

نینی تال میں زبردست آتشزدگی

ریلوے کا آفس جلکر خاک سیاہ ہو گیا

الہ آباد ۳ اپریل۔ نینی تال کا ایک پیغام مظہر ہے کہ وہ بلڈنگ جس میں ٹیلر رنارٹ بینفکس آکشن روم اور ادارے کے ملازمین آفس تھے وہ کل رات جلکر خاک سیاہ ہو گئے۔ مسٹر ٹیلر اسدان کے ملازم اندر ہی جل گئے۔ مسٹر ٹیلر کو بہت سی شدید ضربات آئیں اور اب ہسپتال میں ہیں لیکن حالت ان کی بھی نازک ہے۔

یالدہ اسٹیشن پر گاڑی کا حادثہ

گاڑی ہوا میں اڑ گئی

کلکتہ ۳ اپریل۔ کل ایک خالی گاڑی کا پچھلا حصہ یالدہ (کلکتہ) اسٹیشن کے پلیٹ فارم میں اٹکنے سے پلیٹ فارم ٹوٹ گیا۔ اور خالی گاڑی پندرہ فٹ اونچی ہوا میں اڑ گئی بیان کیا جاتا ہے کہ یہ حادثہ ڈرائیور کی لاپرواہی سے وقوع پذیر ہوا۔

حیدرآباد سندھ میں سابق ایڈیٹر الوحید کی گرفتاری

حیدرآباد سندھ ۲۸ اپریل۔ بمطابق ایک ٹیلیفون کی اطلاع مظہر ہے کہ سی آئی ڈی نے سرحدی قوانین کی رو سے تین مسلمانوں اور ایک ہندو کو گرفتار کیا ہے، ان میں ایک مسٹر بخش سابق ایڈیٹر الوحید بھی ہیں۔

ایام حج کیلئے مصر کا طبی وفد

حکومت حجاز کی رکاوٹیں

قاہرہ ۳۰ اپریل۔ الاہرام کا بیان ہے کہ مصری طبی وفد مصری حجاج کی معیت میں مکہ میں پہنچا تو حکومت حجاز نے وفد کے ... طبی خیمے کا ... کیا لیکن وفد نے اپیر اعتراض کیا ...

اسلئے انہیں آگے جانے کی اجازت دیدی گئی۔ الاہرام کا یہ کہنا ہے کہ سابقہ اور موجودہ واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ سلطان ابن سعود کی سب تاروائی اسلئے ہے کہ حکومت مصر اسے سلطان نجد و حجاز تسلیم کرے۔

بمبئی کے مزدوروں کی ہڑتال

گورنر جنرل کی مداخلت کا امکان

بمبئی ۹ اپریل۔ مصالحت کرانے کے لئے جو جماعتیں کوشش کر رہی ہیں ان کی طاقت روز بروز زیادہ ہونی چاہیئے۔ اسلئے امید ہے کہ جلدی ہی عام ہڑتال بند ہو جائیگی۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل بمبئی سے متواتر گفت و شنید کر رہے ہیں بہت جلدی اپنے ذاتی اثر سے کام لے کر فریقین میں مصالحت کی سعی کرینگے۔

مصر میں بالشویکوں کا پروپیگنڈا

اسکندریہ میں ایک ایجنسی کا قیام

لندن ۳ اپریل۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قاہرہ رقمطراز ہے کہ شرکاء بالشویکوں کی ایک زبردست کوشش کیجا رہی ہے جو مصر کو بالشویک پروپیگنڈے کا مرکز بنانے کیلئے ایک ایجنسی ... لیف ٹیچر کی آمد پر شہر کی خرید میں بہت کمی واقع ہو گئی۔ جنہوں نے خالی ماہرین کی جگہ ایک شخص گ روڈلف کو مقرر کیا تو حکومت مصر نے اس کے متعلق تفتیش کر کے بہت جلد کافی شہادت بہم پہنچائی کہ یہ روڈلف اور دوسرے اشتراکیوں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ روڈلف حقیقتاً ایک روسی جماعت کا ... سردار ہے ... اور ... سے خطوط دستیاب ہوئے ... اس بات کا اصلی مقصد مصر میں اشتراکیت کو پھیلانا ... گیا ہے اور روسی ... حکومت مصر کی درخواست پر مصر سے نکل گیا ہے۔

بہار کے ایک مایہ ناز فرزند کا انتقال

خان بہادر مولوی حبیب احمد صاحب ۱۴ اپریل کو اس دار فانی سے عالم باقی کو سدھارے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مقامی انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ میں آپ بھی شریک جلسہ تھے ... آپ بہار کے مایہ ناز فرزندوں میں سے تھے، بہار کے ہندو اور مسلمانوں میں پہلے ایم اے تھے۔ باوجود داخلی ملازمت کی مصروفیتوں کے آپنے بہترین اردو اور انگریزی تالیفات اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپکی اردو تالیفات عربی اور مرکیوں میں بھی جانی ہیں آپ پھلواری شریف ضلع پٹنہ کے ... پٹنہ یونیورسٹی کے منتخب فیلو تھے ... اسمبلی کے سرکاری ممبر بھی تھے۔

نہرو رپورٹ کا پروپیگنڈا

لاہور ۳ اپریل ... ایم اے ... یونیورسٹی نے ایک روزانہ اردو اخبار کو ... نہرو رپورٹ ... ہوں گے ...

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ بھائی قرآن شریف بھی اپ ٹوڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب ان کی مراد بر آئی۔ جدید فیشن اور نیو لائٹ کی مائیں اور بہنیں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے بھائی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو ماند کر دیا ہے۔ علی الخصوص کاغذ چونکہ خاص طور سے اس قرآن شریف کے لئے بنوایا گیا تھا اسلئے اس کی مضبوطی قرآن شریف کے لئے بہت ہی مناسب ہوگئی اور اب مجموعی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہئے تھا۔ لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں ہدیہ

ہدیہ پر بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اس کے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہونگے کہ اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف ... ہے۔ مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا جس قدر جلدیں منگائیں اتنا ہی اچھا ہے اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے سمجھئے یا اشتہار کے صرفہ کے لئے ہی زائد ہیں ورنہ دو روپے میں تمام خرچ لگا کر مجھے ملا ہے +

پتہ:۔ منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشا، اکبر الہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، تازا، پنڈت تارخ چکاں، ریاض خیر آبادی، میاں چرکین، نظیر اکبر آبادی، رنگین دہلوی، محسن عرف عقا بیگم، سرچوکر، شوخ لکھنوی، ذکی سزائی، طائر الاراکین شہپر الملک، مدہد الشعرا منقار جنگ بہادر کی غالب، مومن، زاغ، باز سے چیچ بازیاں، زرح، مجام خمیو خندہ، ذبح، راحت، رحمٰن، بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آوے تو بعد ملاحظہ قیمت خوشدلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد ... مجلد ... دیگر مطبوعات عظمت پریس ... دیوان چرکین ... دیوان جان صاحب ... محصولڈاک بذمہ خریدار۔

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

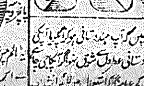

... اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار فری اسکول اسٹریٹ

ڈبل گھنٹی کا شاندار الارم ٹائم پیس

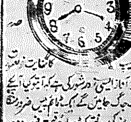

فینسی سنہری ڈائل کی رسٹ واچ

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو مژدہ دیتے ہیں کہ ... عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرماویں ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

کہاں ہیں

... نسخہ شربت فرح بہار ...

کارخانہ کے خاص تحفے

... مفت جنتری ... ۱۹۲۹ء ...

محبت کے دو عمل

ریلوے کی پر منافع تجارت

ضرورت ہے

... منیجر ... سٹیٹ ریلوے کمپنی ...

مدرسہ و حجرے کیلئے ایک مدرس کی ضرورت

... حسن نظامی دہلی

ہفتہ وار وطن لاہور

حب الوطن من الایمان

... وطن آخر وطن ہے ...

مدینہ

ہفتہ میں دو بار

... قیمت ... سالانہ ... المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

اشتہار عدالت

... بعدالت ... ۱۹۲۹ء ...

اصلاحات افغانستان شریعت غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتوی پر نقد و تبصرہ

(از مولانا عبداللہ سلفی عمرپوری)

(سلسلہ کیلئے دیکھئے "الجمعیۃ" ۲۴ اپریل ۱۹۲۹ء)

(۸ - ۹ - ۱۰)

عربی زبانیں سیکھنا بیشک خلاف شریعت نہیں۔ اکثر علماء و فقہا اس کی تائید کرتے ہیں لیکن ناجائز و خلاف شریعت اس وقت قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ یہ زبانیں ایک مسلمان مرد یا عورت کے پختہ ایمان اور سچے اسلام میں تزلزل و نقصان کا باعث ہوں۔ اسی طرح عورتوں کا علم طب سیکھ کر اس کو ذریعہ معاش بنانا۔ یا فن جراحی سیکھنا بھی ممنوع و مکروہ نہیں۔ لیکن یہ سب کچھ پردہ ...

اس حدیث شریف سے ثابت نہیں ہوتا کہ عورتیں بھی مردوں کی طرح صف بندی کر کے غنیم سے لڑیں۔ ایک اور حدیث سنیئے۔

عن ام سلمۃ انہا قالت یا رسول اللہ تغزو الرجال ولا نغزو ولا نقاتل فنستشہد وانما لنا نصف المیراث فانزل اللہ ولا تتمنوا ما فضل اللہ بہ بعضکم علی بعض للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن (در منثور سیوطی ج ۲ تفسیر امام ابن جریر سورہ نساء) ...

[illegible]

"زمیندار" کی ناعاقبت اندیشی

حاملان شریعت و پیشوایان دین متین کی توہین

پنجاب میں صحافت کا بہت زور ہے اور خوب ترقی ہے لیکن ایسی صحافت کس کام کی جس نے تمام ملک میں بدمذاقی اور بداعتمادی کی ہوا پھیلا دی ہو مسلمانوں میں اب ایک شخص کا نام بھی نہیں لیا جا سکتا جس پر کثرت کو اعتماد ہو۔ زمیندار کو زیادہ عقل و شعور سے کام لینا چاہیے جو ایک اچھے خاصے مسلمان لیڈر کی ادارت میں نکلتا ہے۔ اس تو توئیں میں سے اس نے خود اپنی حالت کو بھی بداعتمادی میں تبدیل کر دیا ہے۔ اخبارات کا کام کولہو کے بیل کی طرح نہیں ہونا چاہیے کہ جس نے ہانک دیا اسی کی لٹھیا کے آگے آگے ہو لئے بلکہ ان کو بدنصیب قوم کی تعلیم اور اس کے خیالات کی اصلاح کرنی چاہیے۔ غلبیت کا بیج بو کر قوم کو غلط سبق نہیں پڑھانا چاہیے۔

۲۷ اپریل کے زمیندار میں کسی بدبخت دہلی کے مسلمان نے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سے استفسارات کئے ہیں جن سے مقصود یہ ہے کہ مفتی صاحب معاذ اللہ خائن ہیں۔ کیا یہ مضمون مولانا کے خلاف قبل از جواب و ثبوت نفرت اور حقارت نہیں پھیلاتا کیا وہ بدنصیب مسلمان دہلی میں رہ کر بھی مولانا سے حقیقت دریافت نہیں کر سکتا تھا یا براہ راست لکھ کر اپنی تسلی نہیں کر سکتا تھا۔ اگر ایسی صورت میں اسکا اطمینان نہ ہوتا تو یہ سوالات مع جواب کے اخبار میں اور زیادہ جلی حروف میں شائع کراتا لیکن اس مفتری نے تو اپنا نام بھی نہیں ...

[illegible]

"زمیندار" کے ایک خریدار کا خط

مذہب کے خلاف تکلیف دہ پالیسی پر احتجاج

[illegible]

خوشنما حمائل شریف مترجم

[illegible]

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

[illegible]

ساوتری چھپ کر تیار ہو گئی

[illegible]

دوشیزہ

... المشتہر محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر ... چاندنی چوک دہلی

ممبئی اسلام ...

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کیم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ مئی سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۲

ہندو دہرم کی تہذیب

ہندوؤں کی توہم پرستی اور برہمنوں کی لوٹ مار

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود معائنہ کیا)

چالاک بدمعاش

کوئی ایسی ترکیب باقی نہیں رہی ہے جو مندروں میں آکر پوجا کرنیوالے ہندوؤں کی تشویق و ترغیب کے لیے برہمن استعمال نہ کرتے ہوں اور جس کے ذریعہ سے وہ اپنے آپ کو روز بروز زیادہ دولتمند بنانے کی فکر میں منہمک نہ رہتے ہوں۔ وہ ہندو جنہیں برہمن اپنی ترکیبوں اور چالبازیوں سے پھانستے ہیں، انہیں گرانقدر نذریں دینے ہیں...

دیوتاؤں کی بیماری اور اسکا علاج

ایک دوسری ترکیب جس پر برہمن اکثر عمل کرتے ہیں...

...کا اظہار کرنا ہے لیکن باوجود کے بیماری روز بروز بڑہتی چلی جاتی ہے۔ حتی کہ پجاری مایوس ہو جاتے ہیں اور اس کی زندگی کی کوئی امید نہیں رہتی۔ یہ خوفناک خبر بہت جلد مشہور ہو جاتی ہے اور چاروں طرف سے نذریں اور چڑہاوے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ دیکھکر بت کی طاقت آہستہ آہستہ بحال ہونے لگتی ہے اور وہ تندرست ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے۔

بھوت کا فریب

معتقدین کے اعتقادات درست رکھنے کے لیے برہمن خوف اور رعب کو ہی ایک ذریعہ جانتے ہیں۔ وہ خفیہ طور پر بعض لوگوں کو معاوضہ دیکر اپنا ہمراز بنا لیتے ہیں اور یہ مشہور کرتے ہیں کہ دیوتا کے حکم سے ان لوگوں پر بھوت آتا ہے تاکہ اس زیادتی کا بدلہ لیا جائے جوان ہاکاروں نے دیوتا کے ساتھ کی ہے۔ ان لوگوں کو مرگی کے سے دورے پڑتے ہیں جس میں ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا انہیں بہت تکلیف ہے یہ حالت دیکھکر بڑے بڑے قوی ہیکل جوانوں کو خوف محسوس ہونے لگتا ہے...

روپیہ دو نہیں تو بھاگ جاؤں گا

جب کبھی اتفاق سے چڑہاووں میں کمی ہو جاتی ہے تو بت اس علاقہ کے باشندوں کی لاپرواہی اور کنجوسی کے خلاف نہایت شدت کیساتھ خفگی کا اظہار کرتا ہے اور یہ اعلان کر دیتا ہے کہ اگر یہی صورت حال جاری رہی تو پھر میں ہمیشہ کے لیے اپنا دست حفاظت اٹھا لوں گا اور اگر ضرورت ہوئی تو کسی ایسی جگہ چلا جاؤں گا جہاں کے باشندے زیادہ ممنون اور فیاض ہوں گے۔

دیوتا کا قرضہ اور اسکی ادائیگی

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب عقیدت مند پوجاری مندر میں آتے ہیں تو ہے عزیز محبوب بت کے ہاتھ اور پاؤں زنجیروں میں بندھے ہوئے پاتے ہیں۔ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس بیچارے کو لیکے قرضداروں نے اس ذلیل حالت کو پہنچایا ہے، فلاں موقع پر اس نے اپنی ضرورت کے لیے ایک رقم قرض لی تھی مگر اسے ابتک ادا نہیں کر سکا...

بھوت کی پوجا اور چڑہاوا

اصلاحات افغانستان شریعت غرا کی روشنی میں

علماء دہلی کے ایک فتوی پر نقد و تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

نتیجہ۔ اعلیحضرت شاہ امان اللہ خان کی بعض اصلاحات شریعت اسلامی کے مطابق نہیں اور وہ اصلاحات نصوص شرعیہ کے صریح خلاف ہیں۔ امیر افغانستان بے شک مسلمان ہیں افغانستانی مسلمان وغیرہ کے بادشاہ ہیں لیکن ان کی اطاعت شریعت کی مخالفت میں ہرگز جائز نہیں۔ اگر مسلمان بادشاہ اور اس کی رعایا یا صرف رعایا میں کسی امر کے متعلق باہمی نزاع پیدا ہو جائے تو وہ معاملہ صرف اللہ عزوجل اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوٹایا جائیگا...

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

وسائل معاش

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، دہلی

ضرورت

آفس سپرنٹنڈنٹ جنرل ٹیلیگراف کالج چاندنی بلڈنگ جامع مسجد دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل مینیجر عیون الشفاء رجسٹرڈ گل ہال، لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے

اکسیر جذام

...نام مشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لواسیر مقام ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ

(۲)

ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں یہ ظاہر کیا تھا کہ اگر والیان ریاست نے بٹلر کمیٹی کی سفارش کے مطابق اپنے مستقبل کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ وہ ہندوستان کی مرکزی حکومت کیساتھ وابستہ رہنے کے بجائے براہ راست برطانیہ کے ماتحت رہیں گے تو نہ صرف ہندوستان میں ایک متحدہ دمشترکہ حکومت کا قیام غیر ممکن ہو جائیگا بلکہ قومی ہندوستان اور دیسی ریاستوں میں سیاسی تجارتی اور اقتصادی کشمکش جاری ہو جائے گی، جسکا نتیجہ نہایت تلخ ہوگا۔ جب تک برطانیہ ریاستوں کی اندرونی و بیرونی حفاظت کا کفیل رہیگا وہ قدرتی طور پر اپنا ہی فائدہ چاہے گا، جو اکثر قومی ہندوستان کے مفاد کے خلاف ہوگا، دنیا کو اب یہ اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ برطانوی ڈپلومیسی قوموں کو غلام بنانے کیلئے بہانے تلاش کرتی رہتی ہے اور جہاں کہیں ذرا سی بھی گنجائش ہوتی ہے وہیں قبضہ جما لیتی ہے اگر کبھی اس بدنصیب ملک کی زنجیریں ڈھیلی ہوئیں اور ریاستوں میں برطانوی اقتدار بدستور قائم رہا تو ریاستوں کی حفاظت کے نام سے برطانیہ کو بار بار اسکا موقع ملتا رہیگا کہ وہ ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتی رہے۔

اسوقت بعض اینگلو انڈین اخبارات نہایت طول طویل مضامین شائع کر رہے ہیں جن میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ برطانیہ اور ریاستوں کا مفاد اسی میں ہے کہ والیان ریاست ہمیشہ برطانیہ کے دست نگر رہیں، چنانچہ ڈیلی ...

ایک طرف تو والیان ریاست کو تاج برطانیہ کے دامن میں پناہ دیدی گئی تاکہ رعایا کبھی یہ نہ سمجھے کہ وہ اپنی قوت کو استعمال کرنے کے بعد کسی والی ریاست کو اسکے حق حکمرانی سے محروم کر سکتی ہے اور دوسری طرف رعایا کے مطالبات کو قبول کر لینے یا رد کر دینے کا حق اپنے لیے محفوظ کر لیا گیا۔ تاکہ کبھی والیان ریاست کو یہ مغالطہ نہ ہو جائے کہ وہ اپنی ریاست میں خود مختاری اور مطلق العنانی کے ساتھ حکومت کر سکتے ہیں۔ گویا راعی اور رعایا دونوں کو اپنا دست نگر بنا لیا۔

اگر برطانوی پارلیمنٹ نے بٹلر کمیٹی کی رپورٹ کو منظور کر لیا اور والیان ریاست کی طرف سے کوئی موثر احتجاج نہ کیا گیا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ ریاستوں کی غلامی پہلے سے بھی زیادہ استوار ہو جائے گی اور برطانیہ کو اپنے مفاد کی نگرانی کے بہت زیادہ مواقع حاصل ہو جائیں گے۔ اگر حضور نظام نے برطانوی ریزیڈنٹ کے ایما کے مطابق حکومت نظم کی اندرونی معاملات میں زیادہ خود مختاری سے کام لینا شروع کیا تو انہیں رعایا کی حمایت کے نام سے پریشان کیا جائے گا، اور اگر مہاراجہ کشمیر نے برطانیہ کی تمام خواہشات کو پورا کر دینے کے بعد اپنی مسلم رعایا کے حقوق کو پامال کر دینے کا ارادہ کیا تو ان کی حمایت اور رعایا کی مخالفت کے لیے تاج برطانیہ کی حفاظت کا بہانہ تلاش کیا جائیگا، غرض حصول مقصد کے لیے جس صورت جو طریقہ موثر ہوگا وہی عمل میں لایا جائیگا ...

[illegible]

اردو پر حملے

[illegible]

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ
مقبول جہاں کی زندگی

(۳۲)

کہ مولانا فخر الدین صاحب سے مشورہ کیا جائے، وہ شہر کے تمام لوگوں سے واقف ہیں۔ ایک ذی علم اور صاحب اللہ ہیں ان سے مشورہ کرنے کے بعد دوسرے لوگوں سے مشورہ کیا جائے اور پھر استخارہ کر لیا جائے۔ اس فیصلے کے بعد مرزا فرحت مولانا فخر الدین کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور ان سے تمام واقعات کا ذکر کیا۔ مولانا نے مغرب کے بعد تشریف لانے کا وعدہ کر لیا مغرب کی نماز کے بعد مولانا تشریف لائے، اقبال دلہن نے معنیہ کو اس کی نانی کے ہاں بھیج دیا تھا تاکہ وہ ان باتوں میں شریک نہ ہو مولانا فخر الدین صاحب کو مرزا فرحت مکان میں لے گئے اقبال دلہن پردے کے پیچھے بیٹھ گئیں۔ مرزا فرحت اور مولانا کے درمیان گفتگو کا سلسلہ شروع ہوا۔

مولانا فخر الدین۔ اب تک کتنی جگہ سے پیام آ چکے ہیں

مرزا فرحت۔ پیام تو بہت جگہ سے آئے ہیں لیکن اس وقت چھ رقعے موجود ہیں

مولانا فخر الدین۔ یہ رقعے کسکی معرفت آئے ہیں۔

مرزا فرحت۔ دو رقعے تو ابا جان کے نام آئے ہیں اور چار مشاطہ کی معرفت آ چکے ہیں۔

مولانا فخر الدین۔ آپکے ہاں مشاطہ کون ہے،

مرزا فرحت۔ ایک تو صفیہ کی انا ہے آغا زانی، اور دوسری آپکے شہر کی مشہور مشاطہ لاڈلی خانم ہے۔

مولانا فخر الدین۔ یہاں وہ لاڈلی تو بہت چلتی ہوئی ہے

مرزا فرحت۔ ہاں چلتی ہوئی تو بہت ہے، لیکن یہاں ...

[illegible]

نواب صاحب ان باتوں کے بعد مکان تشریف لے آئے، اور جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ عقب جامع مسجد اناج والوں میں ایک دکان کھولی گئی۔ دکان کھلنے کے وقت مولانا فخر الدین، حضرت شاہ صاحب، نواب صاحب، طوبی خاں کے بڑے بھائی عیسیٰ خاں، حکیم بدر الدین خاں، خدا بخش عطار، حاجی علی جان، محمود بخش اسد والے، امام صاحب جامع مسجد، میر محبوب علی خاں، مولوی نوازش علی خاں، نواب طالب احمد خاں، اور شہر کے دیگر معززین موجود تھے۔ شاہ صاحب نے طوبی خاں کو گدی پر بٹھاتے ہوئے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے، اور سب لوگوں نے دعا پر آمین کہی، جب دعا ہو رہی تھی تو نواب صاحب کا دل بھر آیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ یہاں تک کہ ان کی ہچکی بندھ گئی نواب صاحب نے روتے میں طوبی کو خطاب کر کے کہا، طوبی میرے بڑھاپے کی لاج تیرے ہاتھ ہے ایسا نہ ہو کہ مجھے دلی میں منہ دکھانے کو جگہ نہ رہے، حاضرین نے نواب صاحب کو سمجھایا کہ گھبرائیے نہیں اللہ برکت دیگا۔ لڑکے کے سر پر ہاتھ رکھیے۔ اور دعا دیجئے۔ شاہ صاحب نے فرمایا باپ کی دعا بیٹے کے حق میں ایسی ہے جیسے نبی کی دعا اپنی امت کے حق میں۔

محمود بخش اسد والوں نے کہا۔ میاں طوبی تجارت کا ایک گر ہے۔ جہاں تک ہو سکے خرچ نہ بڑھنے دینا۔ پھر اللہ چاہے نقصان نہیں ہوگا۔

خدا بخش عطار نے کہا دیکھو جمعرات کی خیرات بند نہ کرنا۔

مولانا فخر الدین نے کہا۔ جو سائل بھی آ جائے کچھ نہ کچھ دیدینا ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیجئے

بسلسلہ صفحہ اول

ایک اور واقعہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ہی سامنے کا سنئے ایک دفعہ انہوں نے منبر پر چڑھ کر کہا۔ صاحبو! اگر میں دنیا کی طرف جھک جاؤں تو تم لوگ کیا کرو گے؟ ایک شخص وہیں کھڑا ہو گیا۔ اور تلواریاں سے کھینچ کر بولا کہ تمہارا سر اڑا دیں گے۔ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے اسکے آزمانے کو ڈانٹ کر کہا کیا تو میری شان میں یہ لفظ کہتا ہے؟ اس نے کہا ہاں ہاں تمہاری شان میں حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا۔ الحمد اللہ۔ قوم میں ایسے لوگ موجود ہیں کہ میں کج ہونگا تو مجھکو سیدھا کر دیں گے۔ (الفاروق حصہ دوم)

یہاں قارئین کرام کی دیدہ بصیرت نگاہ نے معلوم کر لیا ہوگا کہ جس شخص کی عظمت و سطوت کے سامنے دنیا کے بڑے بڑے تاجدار جن کے سروں پر اظہار نعمت کے واسطے بیش قیمت ٹوپیاں زینت دنیاوی کو دوبالا کرتی تھیں، کانپتے اور تھراتے تھے اور جس کی رافت و الفت کے سایہ میں شرفا، غربا، جنوباً شمالاً بلا شائبہ اختلاف نہایت درجہ یکجہتی و یکتا دلی و رابطہ قلبی کے ساتھ دنیائے اسلام چپہ چپہ تمام رعایا فرداً فرداً نہایت درجہ محفوظ و مطمئن تھی، اس شخص واجب الاطاعت کی فرمانبرداری۔ اس زمانہ کے مرد و عورت نے شریعت اسلامی کے خلاف جائز و مستحسن نہیں سمجھی ...

[illegible]

نکات ولطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

فقیہ ابو اللیث سمرقندی اپنی تنبیہ الغافلین میں بعض صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ آٹھ قسمیں اعمال خیر اعمال صالحہ کی ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان اعمال کو بجا نہ لاسکے اور اس میں اتنی استطاعت نہ ہو کہ ان اعمال خیر پر عمل کرے تو ان کی بجائے دوسرے اعمال ایسے موجود ہیں کہ ان پر عمل کر لینا بہت ہی آسان اور سہل ہے اور باوجود سہل ہونے کے ایسا ہے کہ خدا تعالے ان اعمال کا ثواب عنایت کرتا ہے جتنا کہ ان اعمال کے بجا لانے میں ملتا جس کو یہ شخص بجا نہ لا سکا، اور ان اعمال کی بجا آوری سے معذور ہو گیا خلاصہ یہ ہے کہ آٹھ باتیں ایسی ہیں کہ ان کے قائم مقام دوسری آٹھ ہو سکتی ہیں جو نہایت آسان ہیں لیکن ثواب دونوں کا یکساں ہے۔

(۱) تہجد کی نماز پڑھنا لیکن اگر کوئی مسلمان رات کو عبادت کرنے کا عادی اور شب میں بیدار ہونا اور اٹھ کر نماز پڑھنا اسکے لیے مشکل ہے تو پھر اسکو چاہیے کہ دن میں گناہوں سے احتیاط کرے اور حتی الامکان ...

[illegible]

کیونکہ خود ہندوستان میں ہندی حروف موجود ہیں جو اردو کے لیے ہر حیثیت سے موزوں ہیں۔ ان ہی کو استعمال کیا جائے غرض اردو بیچاری پر چاروں طرف سے حملے ہو رہے ہیں اور کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس کی شکل کو مسخ کر دیا جائے۔ غالباً اسوقت ہندوؤں اور انگریزوں دونوں نے اس حقیقت کو فراموش کر دیا ہے کہ اردو کی موجودہ شکل وصورت کا تحفظ مسلمانوں کے قومی پروگرام میں داخل ہے۔ اور وہ کسی ایسی تحریک کو قبول کرنا تو در کنار سننے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں جس سے ان کی قومی زبان پر اغیار کی دست درازی کا امکان ہو۔ اردو کی ضروریات کے لیے اسکا رسم الخط ہر طرح کافی ہے اور اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ رومن یا ہندی حروف کو خواہ مخواہ داخل کر کے مشکلات پیدا کی جائیں۔

شدہی کا بڑھتا ہوا سیلاب

ہر تعمیری کام کے لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ پیہم اور مسلسل کوشش کی جائے، ہنگامی جوش اور وقتی سرگرمیوں سے کبھی دیرپا اور مستقل نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ یہی وہ اصول ہے جسے ہندوؤں نے خوب اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور جس سے مسلمان اجکل نا آشنا ہیں ہندوؤں کی جسقدر سیاسی اور مذہبی تحریکات ہیں ان ...

[illegible]

پانی پت کی مسلم آبادی پر ظلم

[illegible]

بمبئی کا ہولناک فساد

۱۲ مقتول اور ۲۰۰ مجروح

شہر میں نیم مارشل لا جاری کر دیا گیا

چار سو گرفتاریاں

بمبئی ۹ مئی۔ ایک مسلمان نہیں ... ہو گیا تھا اس کی لاش کے ساتھ پانچ سو پٹھان اور دیگر مسلمان تھے یہ سب لاٹھیوں سے مسلح ہو کر ... پولیس نے ان سے لاٹھیاں چھیننا چاہیں ان پر پٹھانوں نے انکار کیا لیکن مسلح پولیس کے بروقت ... بلا مزاحمت لاٹھیاں لے لی گئیں۔ پولیس ہر دو اطراف سے موالیوں کو گرفتار کر رہی ہے گرفتار شدگان کی کل تعداد ۴۰۰ تک پہنچ گئی ہے ... سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد ۱۲ ہو گئی ہے اور مجروحین کی تعداد ۲۰۰ ہے کل سہ پہر کے فساد میں ایک شخص پٹ گیا تھا اسکے سوا ... فوج، پولیس اور مجسٹریٹ فساد زدہ رقبہ میں گشت میں مصروف ہیں ... فساد زدہ رقبہ میں پہنچ گئے۔

پولیس کے کیمپ پر بھی پتھر پھینکے گئے ہیں۔ حملہ آوروں کو منتشر کرنے کے لئے فوج کو سنگین استعمال کرنی پڑیں۔

مسلمان لاگیروں پر خشت باری

فسادات بمبئی کی تفصیلات

۹ مقتول اور ۱۵ زخمی

خنجر سے حملے

بنگال میں خوفناک طوفان باد

پانچ سو مکان آندھی سے اڑ گئے

سرجان سائمن کا انتخاب

مقابلہ کی مشکلات

الجمعیۃ کے معاونین

۵۰۰ شنواریوں کی گرفتاری

بچہ سقہ کا محاصرہ اور ہوائی جہازوں پر قبضہ

پشاور ۹ ہمدرد افغان اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ تقریباً ۸۰۰ شنواری حال ہی میں بچہ سقہ کی فوج میں داخل ہونے کیلئے کابل کو روانہ ہوئے تھے۔ جب یہ لوگ تو گیانی علاقہ میں پہنچے تو گیانیوں کی طرف سے انہیں دعوت دی گئی جسے انہوں نے قبول کر لیا۔ لیکن جب یہ کھانا کھانے کے لئے بیٹھے تو اس دعوت نے دعوت مرگ کی صورت اختیار کر لی۔ دشمن ان پر ٹوٹ پڑے۔ ان کی بندوقیں چھین لیں اور تقریباً ۵۰۰ شنواریوں کو گرفتار کر لیا۔ باقی شنواری بچ کر بھاگ گئے۔

یہی اخبار آگے چل کر کہتا ہے کہ بچہ سقہ کا محاصرہ کر لیا گیا ہے اور اسکے پاس صرف ایک ہوائی جہاز رہ گیا ہے کیونکہ دو قندھار کو چلے گئے تھے اور دو گردیز کی جنگ میں تباہ ہو گئے تھے۔

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

غزنی اور گردیز میں فتح یابی کا اعلان

شاہ غازی کا لشکر کابل سے بہت قریب پہنچ گیا

کابل بہت جلد فتح ہو جائے گا

جنرل نادر خاں آئندہ کیا کریں گے

اپنے بھائی کو گورنر کیوں بنایا ہے

پنجاب کے ایک مشہور لیڈر کی گرفتاری

ڈاکٹر ستیہ پال پولیس کی حراست میں

سانڈرس کے قاتل کا اقبال جرم

شاہ غازی کی افواج قدم بقدم آگے بڑھ رہی ہیں

بچہ سقہ کی حکومت ختم ہونے کے قریب ہے

میاں بیوی کے تعلقات پر ٹیکس

ایک میونسپلٹی کا عجیب و غریب فیصلہ

... عمر ۱۸ سال سے کم ہو علاوہ فیس کے دو روپے ماہانہ زائد وصول کئے جائیں لیکن اس قانون کا نفاذ صرف میونسپل کمیٹی کے اپنے سکولوں کے طلبا پر ہی ہوگا۔

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

قارئین الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجائے یکم مئی کے الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ۱۶ مئی مطابق ۶ ذی الحجہ کو شائع ہوگا عید اضحیٰ کی مناسبت سے اس ایڈیشن کا نام ذبیح نمبر ہوگا۔

یہ ذبیح نمبر بجائے ۱۲ صفحوں کے ۱۶ صفحہ پر شائع کیا جائے گا ذبیح نمبر کی قیمت دو آنے ہوگی لیکن مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

ذبیح نمبر پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا۔ جو صاحب ذبیح نمبر میں اشتہار دینا چاہیں انکا اشتہار جلد از جلد دفتر میں پہنچ جانا چاہیے۔ باقی معاملات خط وکتابت کے ذریعہ طے ہو سکتے ہیں۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ کے نام سرخ خط

ایک ہفتہ کے اندر قیدیوں کو آزاد کرو ورنہ تمہیں گولی سے اڑا دیا جائے گا

میرٹھ ۹ مئی۔ میرٹھ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھی ایک سرخ خط موصول ہوا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ خط ہندی میں لکھا ہوا ہے اور اس کا مضمون یہ ہے کہ:-

"ہندوستان سے محبت کرنے والوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور جیل میں ان پر نہایت سخت تکالیف روا رکھی جاتی ہیں اسلئے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر ایک ہفتے کے اندر اندر تمام گرفتار شدگان کو آزاد نہ کر دیا گیا تو تمہیں اور سپرنٹنڈنٹ کو گولی کا نشانہ بنا دیا جائے گا۔" خط میں اسکی صراحت نہیں کی گئی کہ سپرنٹنڈنٹ سے مطلب کونسا سپرنٹنڈنٹ ہے پولیس اسکے متعلق تفتیش کر رہی ہے۔

یوپی میں ہالینڈ کونسلی واردات مندگرفتاریاں

۵۰۔ ۵۳ آدمی گرفتار کر لئے گئے

ملزمین کو ہتھکڑیاں پہنا دی گئیں

لاہور بم فیکٹری کا ملزم دہلی میں

آگرہ میں بم فیکٹری

دیواروں پر تیر اندازیوں کے نشانات

امتیازی سلوک

جیل میں ہیضہ

مسلمانوں اور بالشویکوں میں جنگ

مخالفت مذہب کا جنون

قتل سانڈرس کے سلسلہ میں اور گرفتاری

میرٹھ سازش کا مقدمہ

ملزمین کی دو ہڑدوں کو شانگی

انجمن اصلاح المسلمین بلکھو کا عظیم الشان جلسہ

دیہاتی مسلمانوں میں جیتا بلی کی زبردست نقارے

دہلی میں شہر انجوری کی ترقی

سنٹرل سوشل سروس لیگ کی رپورٹ

دہلی میں تین پستول غائب ہوگئے

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم: متفرق	زکوٰۃ	میزان کل
جناب ابو سعید برادرس	رنگون	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ممبران پارسات قصبہ چودھری معرفت جناب محمد شریف صاحب		″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب محمد شریف خاں صاحب	ٹیالہ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب سلامانات موضع روحی معرفت جناب مولوی صفات اللہ صاحب		″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب ایچ عبدالرحمن صاحب	کرنال	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب عبد الرحیم صاحب	لدھیانہ	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد تمیز احمد خاں صاحب	بڑاگاؤں	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد عظیم خاں صاحب	لبی سرہند	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب زین الدین صاحب		″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب تجمل حسین خاں صاحب	مونگیر	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب مولوی سید رضا صاحب	شکرودہ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب سلطان محمد صاحب	راجپورہ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد امین محمد خاں صاحبان	لسین	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد یوسف صاحب	ڈومریا	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب سید حاجی غلام محمد عطا محمد صاحبان	امرتسر	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب مولانا انشاء سید محمد صدر عالم صاحب پیرزین چیرلے	کالا باغ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب حیدر کریم صاحب	بڑا غالب پورہ	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب نور الٰہی مہر الٰہی صاحبان سوداگران	مراد آباد		[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد فرحت اللہ خاں صاحب	ٹاٹہ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب ذوالفقار علی صاحب	کرنال	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب حافظ نور جمال صاحب	سمرالہ	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد شریف صاحب	لائلپور	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب مرزا غلام صاحب نمبردار	ہری پور چک ۲۲۴	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب نور محمد صاحب	پیال	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب حکیم ظہیر الدین احمد صاحب	دہلی	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب طفیل احمد صاحب	مقصود پور	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب یار محمد خاں صاحب	کوردہ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب سید محمد عظمت حسین صاحب	اورن	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد سعید خاں صاحب	ریجاباڑی	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد ریاض الحق صاحب	امرکوٹ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب عبد الغفور صاحب	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب اعظم بیگ صاحب	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب حاجی غلام محمد صاحب درزی	مانانوالہ	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب عزیز الدین صاحب سوداگر	کلکتہ	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب حاجی عبد العزیز صاحب	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب عبد الکریم صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد رفیع صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب شمس العارفین صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب احمد برادرس	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب میر تفضل حسین صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب عبد الرحمن صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایس ایم دین اینڈ کو	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب اسرار احمد صاحب اینڈ کو	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جاپان ہاؤس	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد اسحٰق محمد ادریس صاحبان	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جیون بخش کمپنی	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب امین اسمٰعیل صاحبان	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب حاجی محمد دین صاحب	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد دین نور الٰہی صاحبان	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد اسمٰعیل اینڈ سنس	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب حافظ محمد فاروق صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب سیٹھ صدیق جمال صاحب	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد ابراہیم فیروز الدین صاحبان	″	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
جناب حسن منظور صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب خلیل الرحمن صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد شمیم صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
داؤد جی دادا بھائی کمپنی	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب اسمٰعیل ابوت اینڈ کمپنی	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ہموں جی غلام پارک صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب احمد جی مطلا صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب احمد ہموں جی باگی صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب اسمٰعیل سلیمان سریارہ صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایم ۔ سی جام صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایچ ایم صالح جی صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد ۔ ایم ۔ لوکھات صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایم ۔ اے ۔ بمبیات صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقم: متفرق	زکوٰۃ	میزان کل
جناب غلام محمد اسمٰعیل صاحب	کلکتہ	تبلیغ	15/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب اے ۔ ڈی ۔ اے شکور صاحب	″	″	16/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب جی ۔ این ماموجی صاحب	″	″	17/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب سلیمان دادا بھائی برادرس	″	″	18/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب دادا بھائی برادرس	″	″	19/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب اے ۔ ایم دادا بھائی صاحب	″	″	20/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب حاجی اشفاق احمد صاحب	″	″	21/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب محمد یوسف صاحب	″	″	22/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمود موسیٰ جی صالح جی صاحبان	″	″	23/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب حاجی حافظ نور احمد صاحب	″	″	24/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب نہال الدین حبیب الرحمن صاحبان	″	″	25/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب اسمٰعیل ولی بھائی صاحب	نوساری	″	26/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب ریخ عبد الرحمن صاحب	کرنال	″	27/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	ادتھل	″	28/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب جمال الدین مانگوچی صاحبان	امراؤتی	″	30/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب چودھری عطا محمد صاحب	چک ۳۷۶	″	31/31	[illegible]	.	[illegible]
جناب محمد اسحٰق صاحب	بلند شہر	″	32/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب حاجی شرف الدین صاحب	دہلی	جمعیۃ	1869	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایس لہر بخش صاحب مرحوم	بمبئی	تبلیغ	33/31	.	[illegible]	[illegible]
جناب سید نصیر الحسن صاحب	چاند پور	″	34/31	.	[illegible]	[illegible]
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند، دہلی

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی
یعنی
کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادتمند روح
اور
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

نیہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲۲ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کر لینا۔ اس قدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بےحد متاثر ہوتا ہے جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ قیمت صرف ۸؍ محصول ڈاک ۵؍ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔ ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ
کون مسلمان ایسا ہوگا جس کی تمنا یہ نہ ہو کہ محشر کے خوفناک مقام میں (جہاں ہر شخص نفسی نفسی کہہ رہا ہوگا) اس کی روح نہایت آرام و اطمینان سے عرش الٰہی کے سایہ میں قرب مولا کی حقیقی مسرت سے بہرہ اندوز ہو رہی ہو۔
اگر کوئی شخص اس دولت کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسکو چاہئے کہ وہ جنت کی کنجی پڑھے جو مولانا احمد سعید صاحب کی تصنیف ہے۔ اور جس میں تمام ایسی حدیثیں جمع کی گئی ہیں جن میں سے کسی ایک پر عمل کرنے کی وجہ سے مسلمان کو قیامت میں عرش الٰہی کا سایہ میسر ہو سکتا ہے۔
یہ کتاب صرف چار آنے کے ٹکٹ روانہ کر کے ”الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی“ سے طلب کیجئے۔
(منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی)

ہفتہ وار وطن لاہور
حب الوطن من الایمان
ملک کا نہایت ہی قدیم اور معزز ہفتہ وار اخبار
وطن:۔ اصلاح و اتحاد اسلام کا علمبردار ہے
وطن ۔ نہایت ہی مفید اور دلچسپ خبروں کا گلدستہ ہے
وطن ۔ ذاتیات کے فساد اور فساد سے پاک ہے
وطن:۔ طباعت و کتابت کے اعتبار سے قابل دید ہے
اے ملت اسلامیہ کے غیور فرزندو!
اے دین حق کے فدائیو!
اے علمبرداران اسلام!
اے حرمت قرآن کے پاسبانو!
وطن کا پیغام سنو ۔ وطن کو سمجھو اور وطن سے محبت کرو
وطن آخر وطن ہے
قیمت سالانہ تین روپے ششماہی عہ نمونہ مفت
منیجر اخبار وطن لاہور

اخبار مدینہ بجنور
ہفتہ میں دو بار
ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطۂ نظر سے بحث کرتا ہے، علمائے کرام، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے۔ اسلئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتی۔
قیمت
سالانہ سے، ششماہی ہے (نمونہ مفت)
المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔پی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے
(منیجر)

دو شمینیں
ہمارے پاس برغرض فروخت موجود ہیں، مندرجہ ذیل تفصیل کے بموجب ۔ پٹے جالی جکن ۔ بیل وغیرہ بطرز سوئٹ زرلینڈ وغیرہ تیار ہوتی ہیں جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے گفت و شنید کریں۔ نیز ہماری دکان پر ہر تمام قسم کی چکن، وائل، بیلہ، بیل دوپٹہ، ساڑھی، بیلیں، چادریں وغیرہ جو کہ ولایت یا کے غیرہ سے براہ راست آتی ہیں، نہایت ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔

المشتہر:۔ محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر بیل کیس بکن وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

آج خرید لیں بالکل خرید لیں۔ بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے ماؤنٹین قلموں سے یا قوت سونگی ہونی بھی جو سیاہی کو تیار ہے یا ایکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے فوراً دونوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے ۔ زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی بنی اور ایریڈیم لگی ہے ۔ زنگی قلم کی خوبیاں کہاں تک بیان کی جائیں ۔ ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے ۔ قیمت زنگی دونوں طرف چڑھا ۔ سنہری ۔ اعلیٰ قسم ۔ انکلٹ سیاہی نیلی ۔ ہماری دی گئی گریس ۔ آج ہی زنگی قلم بذریعہ وی پی منگائیں۔
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ۔ اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ انگریزی بیر ٹونی ہیر تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دو نا دام واپس دیں گے۔ اعتبار ہو تو شرط لکھوالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ ۔ چھوٹا بکس پانچ روپیہ
منیجر بیر ٹونی اسٹور کنسی سمری ۔ ضلع دربھنگہ ۔ نمبر ۵

کہاں ہیں
گرمی کی تپش سے گھبرانے والے گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے اگر آپ گرمی کی وجہ سے پریشان ہیں طبیعت پژمردہ رہتی ہے
شربت روح بہار رجسٹرڈ
استعمال کیجئے۔ یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل و دماغ ۔ مفرح خون صالح پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا بے نظیر شربت ہے۔ قیمت فی بوتل عہ علاوہ محصول ڈاک ۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے شربت، عرق، مربے، چٹنی، اچار، خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے مل سکتے ہیں۔ فہرست مفت طلب کیجئے۔ پتہ
محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربے والے ۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو
ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی کتاب آج تک کسی نے نہیں لکھی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو حاصل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور ہر فرد عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعے سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا ...
دی آل انڈیا ینجیکل ہاؤس ۔ ملتان شہر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

اکسیر جذام

خوشخط حمائل شریف مترجم
بہت سی رعایتیں ملحوظ رکھکر چھاپی گئی ہے جلی قلم پر متن ترجمہ ... حضرت شاہ ابو الخیر صاحب ... قیمت مع محصول علاوہ

آثار سعید
تمام امراض روحانی حرص حسد بخل وغیرہ اور تمام عیوب ظاہری کا علاج سود مند بنایا گیا ہے ...

شرح کریما
... المشتہر احمد سعید بازار چاوڑی، چیلا دروازہ ... دہلی

بہترین ربڑ کی مہریں
اگر آپ کو ربڑ کی مہریں پیتل کی چپراسیں بلاک عقیق پتھر کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔ جو مشہور فرم ہے جس کو ہز ایکسیلنسی وائسرائے آفس سے سرٹیفکٹ حاصل ہیں اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔
نوٹ:۔ ربڑ کی مہر پورے پتہ کی مع سامان چھاپنے کے عہ انگشتری چاندی معہ مہر عقیق ایک نام کا انگریزی مونوگرام ربڑ کا مع سیاہی کے ۱۲ فہرست نمونہ جات مفت۔
ملنے کا پتہ:۔ مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

میرے یہاں
چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں بہ تفصیل ذیل
(۱) جامع بہار رضائی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامۃ برجندی عربی قلمی عربی ۔ (۳) ترجمہ فارسی ملل و نحل (۴) مسالک المذاہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی ۔ (۷) تمدن عرب اردو ۔ (۸) تمدن ہند اردو و دیگر کتب متفرقہ
محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج ...

کارخانہ کے خاص تحفے
لونگی سلکی ریشمی شہدی قسم اول (جو شرعاً جائز ہے) قیمت للعہ ۔ کلاہ مخملی زرین استردار قیمت عہ۔ دونوں کی رعایتی قیمت ... جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔
مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء
معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ آپ کے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہے گی۔ نام درج کرائیں۔ پتہ
منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لکھنؤ ... پنجاب

حبوب مقوی مفت
اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو توجہ دلاتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصول ڈاک کے طلب فرما دیں۔ یہ حیرت انگیز طلا اگر اس مختصر عرصہ میں اپنی جملہ خرابیوں کو دور کر کے حیرت انگیز فائدہ پہنچائے گا۔ فائدہ کی صورت میں بقیہ ۱۶ یوم کے لئے طلا صرف ... حبوب مقوی ... منیجر دوا خانہ عظمت العلاج ۔ لکھنؤ

اشتہار عدالت
نمبر ۱۵
قرقی بصیغہ اجرائے ڈگری
حکم امتناعی درصورت یکہ جائیداد قابل قرقی غیر منقولہ ہو جس کا مدعا علیہ یا بذریعہ حق گرفت یا مستحق دیگر شخص ہو رائے تعمیل فی الفور مستحق ہو۔
(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی)
بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی
مقدمہ دیوانی ۲۴۸۹ بابتہ ۱۹۲۸ء
مقدمہ متفرق ۸۲ بابتہ ۱۹۲۹ء
فرم پربھو دیال جوتی پرشاد گھی فروش سرائے بنگش دہلی مدعی
بنام مسماۃ کلاوتی وارث وقائمقام تھولی حلوائی جوگی واڑہ دہلی مدعا علیہ
ہرگاہ مدیون نے زر ڈگری جو بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء بمقدمہ ۲۴۸۹ ۱۹۲۸ء ... ادا نہیں کیا ہے لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ جب تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو ...
(دستخط صاحب جج بہادر ...)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۲ کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی یوم دو شنبہ ۳ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۳

یورپ میں اقلیتوں کے تحفظ کی مثالیں

ہندوستانی مسلمانوں کے مطالبہ کی تائید

(از ملک محمد عبد الحمید بیرسٹر ایٹ لا)

مندرجہ ذیل مضمون معاصر ... میں شائع ہوا ہے جسے ہم قارئین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے ترجمہ کر کے ذیل میں درج کرتے ہیں :-

جمہوریہ جرمنی

جمہوریہ سوئٹزرلینڈ

آسٹریا اور دوسرے مشرقی ممالک

زیکوسلاویکیا

ترکی

علماء اسلام کے خلاف ایک بے ریش مولوی کا جہاد

امت مرحومہ کیلئے ایک جدید فتنہ کا فتح باب

(ایک مخلص مسلمان کے قلم سے)

۲۹ اپریل ۱۹۲۹ء کے زمیندار میں عبد الرزاق صاحب ...

مذہبی علماء کون ہیں

نتیجہ

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

خوشنما یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ ...

ہدیہ ...

پتہ :- منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی تیسری کتاب

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا مخزن

نوٹ :- ...

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ریلوے کی پرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

منیجر قرولی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورونی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

نکات و لطائف

(میر نکات ولطائف کے قلم سے)

پچھلے دنوں مولوی محمد یعقوب صاحب وائس پریزیڈنٹ اسمبلی نے بعض اراکین مسلم لیگ اور اراکین اسمبلی کو چائے کی دعوت دی تھی اس دعوت میں علاوہ حضرات موصوفین کے دیگر ہندو مسلم رہنماؤں کو بھی مدعو کیا تھا حضور وائسرائے بہادر بھی اس دعوت میں مدعو تھے تمام شرکاء کی تعداد تقریباً ڈیڑھ دو سو ہو گی جس میں قومی اور ملکی، تقادی اور غیر تقادی، سوراجسٹ اور انڈیپنڈنٹ غرض سب حضرات تشریف فرما تھے جب لوگ چائے سے فارغ ہو چکے تو مولانا محمد یعقوب صاحب نے چند مخصوص حضرات کا وائسرائے سے تعارف کرایا۔ اول تو وائسرائے بہادر اپنی میز پر لوگوں کو باریاب فرماتے رہے لیکن تھوڑی دیر کے بعد آپ ایک علیحدہ حصہ میں ایک کرسی پر تشریف لے گئے جہاں ملاقاتوں کا سلسلہ شام تک جاری رہا۔ سب سے پہلے مولانا محمد علی صاحب کا وائسرائے سے تعارف کرایا گیا، اس کے بعد مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات کرائی گئی۔

وائسرائے نے ان تینوں بزرگوں سے تقریباً نصف گھنٹے تک ملاقات کو جاری رکھا۔ [illegible]

[illegible]

باردولی کمیشن کی رپورٹ

باردولی کی ستیہ گرہ کے نتیجہ میں حکومت اور ولبھ بھائی پٹیل کے سمجھوتہ سے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا گیا تھا اس نے اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ یہ کمیشن حکومت ہی کے دو عہدہ داروں یعنی مسٹر بروم فیلڈ اور مسٹر میکسویل پر مشتمل تھا جنہوں نے تحقیق حالات کے بعد اپنی سفارشات کو منضبط کر لیا ہے۔ باردولی کے کاشتکاروں کو یہ شکایات تھیں کہ محصولات میں جو اضافہ کیا گیا ہے وہ قانون محاصل کے مطابق نہیں ہے۔ اور نہ ایسی شہادات موجود ہیں جن کی بناء پر اس قدر زائد محصول لگایا جا سکے چنانچہ اس کمیشن کا تقرر اسی لئے عمل میں آیا تھا کہ وہ سب سے پہلے ان شکایات کے متعلق صحیح تحقیقات کرے اور اگر یہ معلوم ہو جائے کہ واقعی یہ شکایت درست ہے تو پھر خود اس کا اندازہ پیش کرے کہ محاصل میں کس قدر اضافہ جائز طور پر کیا جا سکتا ہے کمیشن مذکور نے اپنی رپورٹ میں کاشتکاروں کی شکایات کو بالکل حق بجانب قرار دیا ہے اور صاف طور پر لکھا ہے کہ مہتمم بندوبست کی کارروائی سراسر قانون کے خلاف اور موجودہ شہادت کے منافی تھی اور جو اضافہ کیا گیا تھا وہ بالکل غیر منصفانہ تھا اس سلسلہ میں ارکان کمیشن نے محکمہ مال کے رجسٹروں کی ان بے شمار غلطیوں کا بھی ذکر کیا ہے جن کے باعث حکومت کے ریکارڈ پر کوئی اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ آخر میں کمیشن نے یہ رائے دی ہے کہ باردولی تعلقہ میں ۶ فیصدی اور چوراسی تعلقہ میں ۲۴ء۵ فی صدی محصول کا اضافہ کیا جائے [illegible]

[illegible]

ہندوستان کا طرز حکومت

[illegible]

آفریدیوں اور شنواریوں کی مصالحت

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

پوجیہ پاد مالوی جی

تمام ہندوستان کے لیڈروں میں صرف پوجیہ پاد مالوی جی کو یہ فخر حاصل ہے کہ ان کا نام زبان پر آتے ہی فوراً ذہن، شدھی اور فسادات کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ گذشتہ چار پانچ سال کے تجربات اخباروں کے اشتعال انگیز مضامین اور خطبوں [illegible]

ہیں۔ ان کا وجود تو میت متحدہ کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے، تحریک ترک موالات کی ناکامی میں مالوی جی کو کافی دخل تھا۔ پھر اس کے بعد مالابار اور ملتان کے واقعات کو مبالغہ [illegible] اہمیت دیکر سارے ملک میں آگ لگا دیا اور ہندوؤں کے دلوں [illegible]

[illegible]

علماء خیر اور علماء سوء کی بحث

ملحدین کو علامہ سلیمان ندوی کا جواب

اخبارات میں ایک بحث علماء خیر اور علماء سوء کی شناخت اور امتیاز کی چھڑی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ظاہری شناخت اور امتیاز کی بحث پیدا ہو ضرورت اس کی ہے کہ حقیقی شناخت اور امتیاز کی ہے کہ علماء خیر کون ہیں، اور علماء سوء کس کو کہتے ہیں [illegible]

آج ہندوستان میں مسلمانوں کے اندر جو سب سے بڑے ملکی آزادی اور ملی تحریک کے علمبردار ہوں اور انہوں نے اس راہ میں جو مالات دیکھے ہوں [illegible]

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

علماء حق اور علماء سوء کی تفریق

[illegible]

ہندوستان میں غلط پروپیگنڈا کا ذمہ دار کون ہے

[illegible]

افغانستان کے صحیح واقعات پر پردہ پڑا ہوا ہے

[illegible]

فتنہ افغانستان کی ذمہ داری کس پر ہے

[illegible]

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۳)

مرزا فرحت ۔ بڑے نواب صاحب تو اس معاملہ میں دخل ہی نہیں دیتے انہوں نے تو ایک بات کہہ دی کہ بھائی تمہاری اولاد ہے تم سیاہ سفید سمجھو لو۔ جو تم ہو گے وہ کوئی نہیں ہوگا۔ میں اس معاملہ میں کچھ نہیں کہتا۔ اچھی ہوئی تو خدا نے دی اور بری ہوئی تو سارا الزام مجھ پر کو نے بڑیں گے۔ میں اس لئے کوئی رائے نہیں دیتا۔

پہلے آپ ہی کی تقدیر۔

مولانا فخر الدین ۔ استخارہ بھی ہو جائے گا لیکن پہلے کوئی رائے تو قائم کرو۔

اقبال دلہن ۔ رائے تو استخارہ کے بعد قائم کی جائے گی

مولانا فخر الدین ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز سامنے دیکھ لینے کے بعد استخارہ کرو۔ خدا تعالیٰ کسی ایک جانب اطمینان عنایت کرے گا۔

[illegible]

(باقی آئندہ)

کابل میں بچہ سقہ کی حالت زار

فوج کیلئے راشن باقی نہیں رہا

پشاور ۹ مئی۔ جلال الدین ایک شنواری جو آسٹریلیا سے واپس آیا ہے متوسط عمر کا ہے اب وہ جلال آباد کو روانہ ہوا ہے تاکہ وہاں بچہ سقہ کا راشن خود منتقل کرے۔ ایک وقت تھا جبکہ شاہ امان اللہ خان نے اسے وادی کنڑ کا ملک بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ بعد ازاں یہ منصب مرزا امان خاں جہندی ملک کو عطا کیا گیا۔ یہ ملک حال ہی میں قتل کیا گیا تھا کیونکہ وہ شاہ امان اللہ خان کا معاون تھا۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ ہزارہ کی لشکر نے شاہ نور کی زیر کمان درہ اونائی عبور کرلیا ہے اور اب یہ لشکر بچہ سقہ سے لڑنے کے لیے کابل کو جا رہا ہے۔

کابل میں راشن بالکل ختم ہو گیا ہے اور بچہ سقہ نے راشن کا انتظام خوگیانی علاقہ سے کیا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک ملک تبیس نامی راشن کی کثیر مقدار اور کچھ روپیہ لیکر جلال آباد سے کابل کو روانہ ہو گیا ہے۔

افغانستان سے دو سو خچر اور اونٹ سامان سوداگری واسطے پشاور جانے کیلئے لنڈی کوتل پہنچے ہیں۔

حضرت صاحب چارباغ کا اعلان

میں امان اللہ خان کا حامی ہوں

سردار علی احمد جان کا بیٹا

بچہ سقہ سے لڑتا ہوا مارا گیا

غازی امان اللہ خان کے میدان میں پہنچنے پر

شنواریوں کی درخواست

بچہ سقہ کے ڈیڑھ ہزار سپاہیوں کی برخاستگی

قبیلہ ہزارہ کا بچہ سقہ پر حملہ

کیا بدخشاں بچہ سقہ نے فتح کرلیا

ایک افغانی تاجر کا بیان

قندھار کے اخبار کی خبریں

"طلوع افغان" کا ترجمہ

علماء پشاور کے وفد کی واپسی

بم فیکٹری کے مقدمہ میں کس نے اقبال کیا ہے

جنرل نادر خاں کے بھائی کا خط

لشکروں کے اجتماع اور کابل پر حملہ کی کیفیت

کابل فتح ہوا چاہتا ہے

سرخ چٹھیاں

کراچی کے اخبار کو دھمکی

ہندوستان کے انقلابی فسادات کا راز

جرمنی انقلاب پسندوں کو امداد دے رہا ہے

لندن کے ایک اخبار میں سر مائیکل اوڈوائر کا مضمون

لندن ۹ مئی۔ سر مائیکل اوڈوائر نے لندن ایوننگ نیوز میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں ہندوستان کے فسادات کا راز منکشف کیا گیا ہے۔ سر مائیکل نے کہا ہے کہ ان فسادات کی ابتدا سنہ ۱۹۱۹ء کے رولٹ ایکٹ ایجی ٹیشن سے ہوئی ہے سر مائیکل اوڈوائر کا خیال ہے کہ جنگ عظیم کے زمانہ میں جرمنی نے ہندوستان کے انقلاب پسندوں کو مالی امداد بھیجی تھی اور وہ آج بھی ان کو پناہ دینے کیلئے تیار ہے وہ کہتے ہیں کہ برطانیہ عظمیٰ کو جرمنی پر دباؤ ڈالنا چاہیے کہ وہ ہندوستانی انقلاب پسندوں کو اپنے حدود سے نکال باہر کرے۔

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

گواہان صفائی میں پنڈت مالوی اور ڈاکٹر مونجے کے نام

دہلی ۱۰ مئی۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر نے اسمبلی کے بم کے مقدمہ میں گواہان صفائی کی ایک فہرست پیش کی ہے اس فہرست میں پنڈت مدن موہن مالوی۔ ڈاکٹر مونجے اور مسٹر رفیع احمد قدوائی ممبران لیجسلیٹو اسمبلی کے نام شامل ہیں اور مسلم یونیورسٹی کے شعبہ سائنس کے افسر اعلیٰ کا نام بھی ہے۔

سر جارج شوسٹر ممبر مال حکومت ہند جو اسمبلی کے ہال میں بم سے مجروح ہوئے تھے صفائی کی طرف سے گواہ کے طور پر پیش کیے جائیں گے۔

میرٹھ کی دھرمسالہ میں دو بم پکڑے گئے

دو مشتبہ آدمی پولیس کی حراست میں

دوسرے دن کی کارروائی

ملزم سشن سپرد کرے گئے

۵۷ء کے غدر کی سالگرہ

سرکاری عمارتیں اور سرکاری افسر خوف کی حالت میں

اسمبلی کے بم کا شاخسانہ

کلکتہ کے ماہر سازش کی رائے

لاہور کی بم فیکٹری کو اسمبلی کے بم سے کوئی تعلق نہیں

الہ آباد میں مسٹر سہگل کے دفتر کی تلاشی

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

پہلے دن کی کارروائی

قتل سانڈرس کا مقدمہ

ایک اور ملزم کا اقبال

کلکتہ کے ایک مندر پر پولیس کا پہرہ

کالی کے پوجنے والوں میں جنگ

لندن کے کمیونسٹوں کا مظاہرہ

سرجان سائمن پر آوازے

ریاست حیدرآباد میں مذہب کی کامل آزادی

حضور نظام کا تازہ فرمان

پارلیمنٹ میں بمبئی کے فسادات کا تذکرہ

کسانوں کی بغاوت

موپلوں اور ہندوؤں کی خونریز جنگ

ایک مسلمان کی شہادت

بمبئی میں اب امن ہو گیا ہے

الجمعیۃ کا ذبیح نمبر

جملہ ایجنٹ صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۹ء کا پرچہ "ذبیح نمبر" ہوگا جس میں بلند پایہ مضامین۔ تاریخی فسانہ اور دلچسپ نظمیں شائع کی جائیں گی۔ حجم الجمعیۃ کے موجودہ سائز پر ۱۲ صفحات ہوگا۔ بدر قیمت دو آنہ ہوگی جن ایجنٹوں نے ابھی تک آرڈر نہیں دیا ہے وہ فوراً بذریعہ ڈاک یا تار اطلاع دیں کہ انہیں کس قدر پرچے درکار ہیں۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

"زمیندار" کی مزعومہ "دیانت" و "ثقاہت"

بہتان طرازی اور افترا پردازی کا ناپاک مشغلہ

(نائب مدیر الجمعیۃ کے قلم سے)

ہندوستان کا اخبار بین طبقہ اچھی طرح واقف ہے کہ مولوی ظفر علی خاں اور ان کا اخبار زمیندار کی ساری عمر قلا بازیاں کھاتے ہی گذری۔ مسلسل دو سال سے ہمیں نظر آ رہا ہے کہ ظفر الملۃ والدین ... ابھی کل تک ... نصیبہ خوانی سے کانگرس کے پلیٹ فارم پر حریت و آزادی کا مقصد ... سلطنت برطانیہ کی بقا اہل ملک کے بہترین مفاد ... مولوی حسرت موہانی ... [illegible]

ہندوؤں کا حصہ نہیں۔ یہ ضمیر فروش اخبار جو ہے آپکو ہندوستان کا ایک اسلامی جریدہ ظاہر کرتا ہے جس کی لوح پر قرآن حکیم کی یہ آیت لکھی ہوئی ہے۔ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔ اور جس کے نیچے یہ شعر درج ہے۔

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

آج مسلمان زعماء و علماء کے خلاف ... قارئین کرام کو معلوم ہے کہ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند پر ۲۷ اپریل کے زمیندار میں جو بہتان شائع ہوا تھا ... [illegible]

اور الجمعیۃ کے ایک مسلسل ... "ثقاہت" ... اسلامی ہند کا ... [illegible]

خریداران الجمعیۃ کو چاہئیے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی۔ "منیجر"

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
بقایا سابقہ				۳۶۲	۷	۰
تفصیل آمدنی						
امانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۵۱۱	۲	۰			
زکوٰۃ	۶۰۶	۱۱	۰	۱۱۸۶	۱۳	۰
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
امداد دفتر	۶	۰	۰	۶	۰	۰
کل میزان				۱۵۵۶	۴	۰

صرف	رقم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
تفصیل مصارف						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سفر خرچ	۱۰۷	۱۲	۰			
ڈاک	۹	۴	۰			
تار	۷	۹	۰			
اسٹیشنری	۴	۸	۰			
کرایہ مکان دفتر و روشنی وغیرہ	۵	۱۲	۹			
مصارف سفر	۶۴	۱	۰			
سامان دفتر	۱۷	۹	۰			
خرید کتب	۲۲	۰	۰			
مصارف اجلاس	۹	۹	۰			
طباعت و کتابت	۳۹	۲	۹			
امداد جمعیۃ اخبار دہلی	۳۰۰	۰	۰			
متفرق	۱۹	۷	۶	۶۰۷	۴	۹
دستگرداں				۶۳۲	۱۱	۶
تفصیل بقایا						
تحویل	۴۷	۱۱	۶			
خزانہ	۲۶۷	۸	۳	۳۱۵	۴	۹
کل میزان				۱۵۵۶	۴	۰

محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی — سید محمد شفیع غفرلہ

ساوتری چھپ کر تیار ہو گئی

یعنی کفرستان (یورپ) میں ایک سالہ مشن ... قرآن پاک کی جاذبیت کشش کا نرالا نمونہ پیدا کر سکتے ہیں ... [illegible]

مصول ڈاک ۲ر پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کر دیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ عہ

اردو کے تمام اخبارات و رسائل میں طلبہ کیلئے پیام تعلیم سے زیادہ مفید کوئی اخبار نہیں۔ اخبار کیا ہے ایک شفیق استاد ہے جغرافیہ تاریخ سائنس کے مضامین اور اخلاقی پند و نصائح کہانیوں نظموں اور لطیفوں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔ جماعت میں جن مضامین سے لڑکے جی چراتے ہیں پیام تعلیم میں خوشی سے پڑھتے ہیں۔

پیام تعلیم

سالانہ امتحان میں کامیاب

کر دیتا ہے

تعلیمی ضرورت بھی پوری ہو گئی

کیونکہ

پیام تعلیم میں وہ تمام باتیں ہوتی ہیں جنکی اسکول کے لڑکوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس اخبار کی خوبی دیکھکر ناظم تعلیمات ... اسکولوں کے لئے سرکاری طور پر خریدا گیا ہے اور طلبہ کو اردو کے تمام کنندہ لٹریچر ... کے لئے واحد اخبار تجویز کیا ہے۔ چندہ سالانہ صرف عہ نمونہ مفت

منیجر پیام تعلیم۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

... قیمت ... عہ ... کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

... مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ ... ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی۔ نام درج کرالیں۔

منیجر کارخانہ احسان ایجنڈ کمپنی کوٹھی ... پنجاب

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں برائے فروخت موجود ہیں تفصیل ذیل

(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) تذکرۃ الطوسی للعلامہ برجندی عربی قلمی (۳) ترجمہ فارسی ... (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۵) کتاب الخراج فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو و دیگر کتب ...

محمد حبیب شریف مہتمم ... دار المعارف مدرسہ نظامیہ تبلی گنج حیدرآباد دکن

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ جو قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد برآئی۔ جدید فیشن اور نیو لائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں ہیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و ریکٹ ہوگا۔ ایسے جاہلی جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو مات کر دیا ہے۔ ... اس کے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔ آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود کافی ہونا چاہئے تھا لیکن میرے ہاں کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں سے ارزاں

ہدیہ ... صرف ... ہے۔ مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ جس قدر جلد ہیں منگالیں اتنا ہی اچھا ہے۔ اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے سمجھئے یا اشتہار کے صرفہ کے لیں۔ ...

پتہ۔ منیجر حمیدیہ پریس دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے۔ اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری دیر بوٹی سیرتیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دام واپس دینگے۔ ... فی شیشی ... محصول ...

منیجر بیر برنا اسٹور کنسی سمری۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵

اشتہار عدالت

نوٹس تاریخ مقررہ نسبت تنقیح (شرائط) اشتہار نیلام

(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۶۶)

بعدالت منصفی مقام جھانسی۔ ضلع جھانسی

مقدمہ نمبر ۸۰۰ بابتہ ۱۹۲۶ء

چودھری گیا سی لال ولد چودھری ... پرشاد ... اگرولہ ساکن ... ضلع جھانسی مدعی

بنام بہادر ... پرشاد ولد ... ساکن ... مدعا علیہ

ڈگری تحصیل دیانت بجا در مدیون ڈگری

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان گیاسی لال ڈگری دار نے واسطے نیلام مکان کے درخواست گذرانی ہے لہذا تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تاریخ ... ماہ مئی ۱۹۲۹ء واسطے طے کرنے شرائط اشتہار نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ ... ماہ مئی ۱۹۲۹ء بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط منصف صاحب بہادر جھانسی

(مہر عدالت)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب ... ایڈیٹر ... لکھنؤ

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں اکبر الہ آبادی، جان صاحب ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ناز ... ، ریاض خیر آبادی، میاں ... ظریف اکبر آبادی، رنگین دہلوی، ... وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گو شعراء کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے ... قیمت ... دیگر مطبوعات ... دیوان جان صاحب ... جدید ناول ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... [illegible]

جنرل منیجر ... لکھنؤ

قانون محبت کا کالا جادو

... [illegible]

دی اللہ آباد ... ملتان شہر

ریلوے کی پُر منافع تجارت

کرنے کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس یا پانصد ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ پانچ فیصدی معین شرح منافع کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ سے ماہواری سہ ماہی ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور نیز حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی۔ جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کر کے طلب کریں۔

منیجر فرنٹیئر اسٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے ... [illegible]

منیجر دوا خانہ عظمت الاعلاج لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... [illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

جریان کی دوا شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک روپیہ اور بھی خرچ کیجئے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جسکا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے سے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو نہ سمجھتے ہوں تو آپ ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپکو ظاہر ہو جاویگی۔

جریان

... [illegible]

روغن طلا

... [illegible]

ایس۔ آئی۔ سی ... اینڈ کمپنی ...

ایک روپیہ میں تین عطر / ڈبل گھنٹی کا شاندار الارم

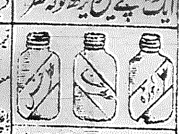

... [illegible]

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ لوہا بازار فیرس لین نمبر ۳۳

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کثیر الاشاعت قومی و مذہبی مسائل اور ملکی معاملات پر صحیح قومی نقطۂ نظر سے بحث کرتا ہے علمائے کرام، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، تجارت پیشہ اور کاروباری اصحاب میں خاص طور پر مقبول ہے اس لئے کہ مدینہ سے بہتر مضامین، عمدہ ترتیب، آزاد پالیسی اور مفید و دلچسپ معلومات کہیں نہیں مل سکتی۔

قیمت سالانہ چھ روپے (... ششماہی ... روپیہ)

نمونہ مفت

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور یو پی

... مہیما اسمہ

"زمیندار" کی مزعومہ "دیانت و ثقاہت"

بہتان طرازی اور افترا پردازی کا ناپاک مشغلہ

(نائب مدیر الجمعیۃ کے قلم سے)

ہندوستان کا اخبار بین طبقہ اچھی طرح واقف ہے کہ مولوی ظفر علی خاں اور ان کے اخبار زمیندار کی ساری عمر قلابازیاں کھانے میں گذری۔ مسلسل دو سال ایسے نہیں گذرے کہ ظفر الملۃ والدین نے ملک کو یہ بیل دیتے ہوں۔ شہنشاہ جارج پنجم کی شان میں قصیدہ خوانی سے لیکر گاندھی جی کے ...

ہندوؤں کا حصہ اقتصی۔ یہ ضمیر فروش اخبار جو ہے آپکو ہندوستان کا ایک اسلامی جریدہ ظاہر کرتا ہے جس کی لوح پر قرآن حکیم کی یہ آیت لکھی ہوئی ہے۔ یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواہھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔ اور جس کے نیچے یہ شعر درج ہے:

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

آج مسلمان زعماء و علماء کے خلاف محض اس وجہ سے کہ وہ نہرو رپورٹ کو مسلمانوں کے حق میں ... انتہائی بغض و عناد کا ثبوت دے رہا ہے۔ اور قوم کے معتمد علیہ ہستیوں پر جھوٹے بہتانوں کا طومار باندھ کر ملت اسلامیہ کو اغیار کی نظروں میں ذلیل و خوار کر رہا ہے۔

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند پر ۲۷ اپریل کے زمیندار میں جو بہتان شائع ہوا تھا وہ کس درجہ ناپاک اور گمراہ کن تھا۔ مولانا نے مدرج نے اس کا جواب انتہائی سادگی کے ساتھ دیدیا جو ۵ مئی کے الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اس جواب کے شائع ہوتے ہی زمیندار اپنی اس سفیہانہ حرکت پر نادم ہوتا اور نہ صرف مفتی صاحب قبلہ سے بلکہ ساری مسلم قوم سے اپنے اس قصور کی معافی مانگتا کہ اس نے دنیائے اسلام کی ایک جلیل القدر ہستی کے خلاف اس قدر گمراہ کن مراسلے کو ذیل کالم میں جلی عنوانات کے ساتھ ... شائع کر دیا ...

... باوجود دہلی کا ایک باشندہ ہونے کے انہیں اتنی توفیق نہیں ہوئی کہ وہ براہ راست مفتی صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے شبہات کو (اگر حقیقتاً ان کی کوئی اصلیت تھی) رفع کر لیتے یا ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ جواب منگا لیتے ایک ایسے شخص کا جسے "اسلامیان ہند کا ایک خاص طبقہ عزت و احترام کی نظر سے دیکھتا ہے" اس درجہ بے خبر ہونا اور ایسی بے سروپا افواہوں پر یقین کر کے انکی اشاعت پر آمادہ ہو جانا کسی طرح قرین قیاس نہیں ہے ان بزرگ کی یہ حرکت "برگزیدگی" اور "ثقاہت" کے بالکل منافی ہے ... جہاں تک ظاہری آثار و قرائن کا تعلق ہے یہ امر بالکل صاف ہو جاتا ہے کہ اس حرکت کا مقصد دنیا کو دھوکے میں ڈالنے کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ مولوی ظفر علی خاں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں۔ اور مفتی صاحب سے انکے اچھے خاصے تعلقات ہیں ... کہ انہوں نے پہلے مفتی صاحب سے استفسار کرنے کے بجائے مراسلہ کی اشاعت ہی کو کیوں زیادہ مناسب سمجھا اور جب مراسلہ نگار کا جھوٹ اظہر من الشمس ہو گیا تو پھر اس کی "برگزیدگی" اور "ثقاہت" کا راگ الاپنے کیلئے کیوں بیٹھ گئے۔ ہمیں زمیندار اور اس کے اس قسم کے نام نہاد مراسلہ نگاروں کی ثقاہت کا حال خوب اچھی طرح معلوم ہے اور اگر کبھی ضرورت پڑی تو ہم اس دیانت و ثقاہت کا پردہ بھی چاک کر دینگے۔

اس اوقت ہے وہاں پہلے سے کہاں دھرم ... ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے ایک نوٹ میں لکھا:

"وہ یہ مراسلہ جو ہمارے پاس محفوظ ہے دہلی کے ایک ذمہ دار مسلمان کا لکھا ہوا ہے جنہیں اسلامیان ہند کا ایک خاص طبقہ نہایت ہی عزت و احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔"

اور الجمعیۃ کے ایک مراسلہ نگار کا جواب دیتے ہوئے پھر لکھا کہ "ہمارا قصور کیا ہے، صرف اسقدر کہ دہلی کے ایک برگزیدہ مسلمان نے ہمارے پاس مراسلہ بھیجا۔ دیانت صحافت کا تقاضا یہی تھا کہ ہم اسے من و عن شائع کر دیتے۔ چنانچہ ہم نے مکتوب شائع کر دیا۔"

چند دلاوراست دزدے کہ بکف چراغ دارد۔ جس اخبار کی ساری زندگی دیانت صحافت کی توہین کرتے ہی گذری ہو وہ آج اس کی آڑ میں اپنے جرم کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ... کوئی پوچھے کہ کیا دیانت صحافت کا یہی تقاضا ہے کہ ملک و قوم کی مقتدر ہستیوں کے خلاف تو تخفیف ... اس قسم کی غلط بیانیاں کی جائیں جس سے عامۃ الناس کے گمراہی میں مبتلا ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو ... دیانت صحافت کے تو یہ معنی تھے کہ اگر ایسا کوئی مراسلہ واقعی زمیندار کو موصول ہوا تھا تو وہ پہلے اس کی نقل مفتی صاحب قبلہ کی خدمت میں ارسال کرتا ... ہو جانے کے بعد بھی اس کی اور ... مراسلہ نگار کی تشفی نہ ہوتی تو پھر ... دونوں کو ایک ہی اشاعت میں شائع کر دیتا ... ناظرین کو گمراہی میں مبتلا رکھ کر جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم کے خلاف پروپیگنڈا کرنا تھا جو ایک بے انتہا ذلیل اور رکیک فعل ہے ...

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی۔ "منیجر"

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

آمد		میزان
تفصیل آمدنی		
[illegible]		

صرف		میزان
تفصیل مصارف		
[illegible]		

تفصیل بقایا

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

...

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ عہ

...

منیجر پیام تعلیم۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

...

میرے بھائی

...

منیجر اسم

...

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

منگائیے یہ قرآن شریف اپنی صاف چھپائی عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ جماعت قرآن شریف بھی اپ ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے دلدادہ تھے اب انکی مراد برآئی۔ جدید فیشن اور نیولائٹ کی لائبریریاں جو پرانے طرز کے چھپے قرآن شریف سے سعادت اندوز نہیں تھیں ان کیلئے چھپا ہوا یہ ایڈیشن باعث رونق و برکت ہوگا۔ ایسے جماعت جو قرآن مجید کی چھپائی اور تقطیع اور کاغذ کو بالکل یورپ کی چھپائی وغیرہ کے برابر دیکھنا چاہتے تھے خوش ہونگے کہ جدید طباعت و اعلیٰ ٹائپ کا چھپا ہوا قرآن شریف جرمنی سے دہلی میں آگیا ہے۔

قرآن شریف کی توصیف بیان سے باہر ہے اور سچ یہ ہے کہ اس کی خوشنمائی صحت اور عمدہ طباعت نے ہندوستان کی ہر چھپائی کو مات کر دیا ہے علی الخصوص کاغذ جو نہایت خاص طور سے اس قرآن شریف کیلئے بنوایا گیا تھا اسلئے اسکی مضبوطی قرآن شریف کے لئے بہت ہی مناسب ہوگی اور اب تحقیقی طور پر یہ قرآن شریف اتنا اچھا ہے کہ غالباً ہندوستان کے کسی حصہ میں اسکے مقابلہ کا قرآن شریف نہ ہوگا۔

آپکے خیال میں اتنی خوبیوں کے باوجود گرانی ہونا چاہئے تھا لیکن ہیرے پان کی یہ خصوصیت ہے کہ ارزاں ہے۔

ہدیہ یہ بہتر سے بہتر قرآن شریف بھیجا جاتا ہے اسلئے اسکے ہدیہ سے آپ ضرور متعجب ہونگے کہ اس قرآن شریف کا ہدیہ صرف ... ہے۔ مجلد ہے اور جلد بھی جرمنی کی تیار کردہ ہے بھولنا کہ بذمہ خریدار ہوگا جس قدر جلدیں منگالیں اتنا ہی اچھا ہے۔ اس قرآن شریف میں چار آنے نفع کے بجائے یا اشتہار کے صرفہ کے لئے ہیں ...

پتہ۔ منیجر حمیدیہ پریس دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

...

منیجر ... ضلع دربھنگہ

ریلوے کی پُرمنافع تجارت

کرنے کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس پانصد ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ پیدا کریں ... فیصدی یعنی شرح مفاد کی گارنٹی دیگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ ماہواری سہ ماہی ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دی جاویگی۔ جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کر کے طلب کریں۔

منیجر ... سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

جریان کی دوا — شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہیں تو ایکروپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جسکا اشتہار آپکے پیش نظر ہے اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھتے ہیں تو آپ ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ذرا استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپکو ظاہر ہو جاویگی۔

جریان

...

روغن طلا

...

حبوب مقوی مفت

...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

...

اشتہار عدالت

...

محبت کے دو عمل

...

دل گھنٹی کا شاندار الارم

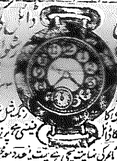

...

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

قانون محبت کا کالا جادو

...

فضل شاہ عامل دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ذبیح نمبر

قیمت ۲؍

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ دو آنہ

ابو البیان ادیبی

ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم پنجشنبہ ۶ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۱۶ مئی ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۴

من اول شستہ ام اے محتسب از آبرو دستے

مولانا گرامی (رحمۃ اللہ علیہ) کا غیر مطبوعہ کلام

ہم اپنے دوست صوفی بشیر صاحب کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے جریدہ الجمعیۃ کیلئے مولانا گرامی مرحوم کی ایک غزل مرحمت فرمائی ہے گذشتہ دنوں جب صوفی صاحب موصوف اپنے والد کو حج بیت اللہ کیلئے رخصت کرنیکی غرض سے دہلی تشریف لائے تھے تو حسن اتفاق سے ہمکو بھی صوفی صاحب کی ملاقات کا موقع ملگیا تھا۔ اور اسی ملاقات ہی کے دوران میں یہ غزل ہمکو صوفی صاحب سے موصول ہوگئی تھی ہماری دلی خواہش تو یہی تھی کہ غزل پہلے ہی پرچہ میں شائع کردیجاتی لیکن چونکہ غزل ایسے شخص کی معرفت وصول ہوئی تھی جو اپنے والد بزرگوار کو سفر حج کیلئے رخصت کرنے آیا تھا اسلئے اس غزل کو بھی ایک گونہ حج کیساتھ مناسبت ہوگئی ہے اور ہمنے یہی مناسب سمجھا کہ گرامی کی یہ غزل ایسے پرچہ میں شائع کیجائے جو ایام حج میں شائع ہو۔ ہمکو خدا کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ جب صوفی بشیر اپنے پرچہ کو ذبیح نمبر میں پڑھتے ہونگے تو انکے والد حج کیلئے احرام باندھے ہوئے منیٰ کیطرف جارہے ہونگے یا منیٰ میں مقیم ہوں گے یا عرفات کیطرف روانہ ہوچکے ہوں گے اور رحمت کیطرف رخ کئے ہوئے خدا سے دعا کررہے ہوں گے۔ (ایڈیٹر)

من اول شستہ ام اے محتسب از آبرو دستے — زدم آنگاہ بیباکانہ بر جام و سبو دستے

چو عقرب بر سر مژگاں بچشم میزند نشتر — اگر بینم شبے در کاکل آن ماہرو دستے

کدامین مید ہد تعلیم بے رحمی باں ظالم — من از دنبال نالاں غیر او در دست او دستے

الٰہی کو شب مہتاب و ذوق مے پرستیہا — بدستے دستہ نرگس بدست ماہرو دستے

خوشا رندے کہ میدارد بہ بزم بادہ پیمایاں — بدستے ساغر و صہبا و بر دوش سبو دستے

من گمنامی و وحشت جنوں شہ ور تغافلہا — ز پا افتادگاں را اے وزیر انجو دستے

بقول عرفیم ممنون منتہائے یک منعم — کشایم کے بحاجت چوں گدائے کو بکو دستے

گرامی بزم وصل عاشقاں را در تماشائی

بدست حیلہ جو دستے بدست آرزو دستے

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہوجائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب دستائش ہو۔ ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں آپکو بادشاہوں اسٹیشنوں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے آپ بڑے سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی۔ بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہوجائے۔ آپکو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ کو کبھی کسی دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے سے انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کرسکیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب ہے جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ فوراً منگائیے۔ قیمت عہ

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

صدائے صور

رہبر زندگی

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ان لوگوں کیلئے جو بالکل بیکار و نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو جائز طریقہ سے لکھپتی بننا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بیحد مفید و کارآمد ہے اس سے اچھا رہبران کو میسر نہیں آسکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کے لئے آب حیات خیال کرتے ہیں قیمت فی جلد دو روپے (عہ)

پانچسو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

طلسمی قاعدہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

گرمی کی بیماریوں کی اکسیری ادویات

ان ادویات کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے

آب حیوان

پچاس بیماریوں کی مجرب اور مستند دوا فی شیشی عہ

صداعی۔ ہر قسم کے درد سر کو فوراً دور کرتی ہے

زکامی۔ ہر قسم کے نزلہ زکام اور کھانسی کو دور کرتی ہے

آشوبی۔ ہر طرح کی دکھتی آنکھ کو اچھا کرتی ہے

رعافی۔ نکسیر بند کرنے میں بے مثل ہے

کھرالی۔ ہر طرح کے خون کے اخراج کو روکتی ہے

قلبی۔ اختلاج خفقان غشی گھبراہٹ دفع کرکے فرحت پہنچاتی ہے

مسیحائی۔ ہر قسم کا بخار دور کرنے میں بے نظیر ہے

کافوری۔ تخم اور ہیضہ کی گولی

قبض کشا

اسہالی

اکسیر مفرح رجسٹرڈ

تمام قلبی بیماریوں کو دفع کرکے تقویت و تفریح بخشتی ہے

حکیم سید حبیب الدین نصرتی۔ مالک نصرتی دواخانہ ضلع مظفر نگر

ZANG

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

قدرتی خضاب

آب و ہوا کی ناموافقت اور زیادہ فکر سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہوجاتے ہیں۔ اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہوجاتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر اپنی جوانی کی حسرت میں قسمت کھٹ کھٹ کا شکار رہوجاتے ہیں۔

اطمینان کیلئے ہم اس سے زیادہ ذمہ داری اور کیا لے سکتے ہیں

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب عجمی شفاء لکھنؤ

کہاں ہیں

شربت فرح بہار رجسٹرڈ

محمد میاں اینڈ برادرز عطار سے لکھاری گلی دہلی

اکسیر جذام

عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل

والفجر ولیال عشر والشفع والوتر واللیل اذا یسر

اس آیت میں فجر سے مراد ہے ذی الحجہ کے ابتدائی ایام اور ... ایام کے مختلف حصول اور ... کی قسم کھاتے ہوئے اہل عقل اور اہل الالباب سے اپیل کی ہے۔ ہر کلام کی فصاحت و بلاغت کا یہ اصول ہے کہ وہ حالات و واقعات کی رعایت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے جو کلام مقتضائے حال کے موافق ہوگا وہی فصیح و بلیغ ہوگا اور جو کلام اس حسن و خوبی سے خالی ہوگا اسے اہل علم کی اصطلاح میں فصیح و بلیغ نہیں کہا جا سکتا بلکہ ...

مقسم بہ کی خصوصیت

اس بحث میں ایک بات اور باقی رہ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ ان اشیاء کے خاص کرنے میں کیا حکمت ہے جنکو مقصود تو کلام کو مؤکد کرنا ہے اور وہ ہر چیز کی قسم سے ہو سکتا تھا، پھر فجر اور دس راتیں، طاق اور جفت رات کی مخصوص حالت کی کیوں قسمیں کھائی گئیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ بحث ایک دلچسپ لیکن اس قدر طویل ہے کہ اگر اس بحث کو شروع کیا گیا تو آج کی صحبت میں اس بحث کا ختم ہونا ناممکن ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جب کبھی اس پر قلم اٹھائی جائے تو پوری جامعیت کے ساتھ اس بحث کے تمام گوشوں پر نظر ڈالی جائے اور صرف والفجر کے ساتھ اس بحث کو خاص نہ کیا جائے، بلکہ قرآن کریم کی تمام قسموں پر بحث کی جائے اور ان تمام اشیاء کی خصوصیت کو ظاہر کیا جائے کہ جن اشیاء کی قسمیں قرآن میں کھائی گئی ہیں۔ اگر ...

آیات زیر بحث

محققہ تشریح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآنی قسمیں

اللہ کو بہت پسندیدہ ہیں پس ان دنوں میں لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، الحمد للہ کی کثرت رکھو۔

ایک اور روایت میں ہے ان افضل ایام الدنیا ایام العشر قیل یا رسول اللہ ولا مثلهن فی سبیل اللہ قال الا من عفر وجهه فی التراب یعنی تمام ایام دنیا میں ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن افضل ہیں کسی نے عرض کیا جو دن جہاد میں صرف ہوں وہ دن بھی ان دنوں کی فضیلت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ فرمایا ایسا جہاد ان دنوں کا مساوی ہو سکتا ہے جس میں مجاہد کا چہرہ خون آلود ہو جائے، اور وہ میدان جہاد ہی میں قربان ہو جائے۔

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں ہے نبی ہذا کا ایام یعدل صیام کل یوم منها صیام سنة وقیام لیلة منها کقیام لیلة القدر عشرۂ ذی الحجہ کے ہر دن کا روزہ ثواب میں ایک سال کے برابر اور رات کا قیام شب قدر کے قیام کے مساوی ہے۔

ابن عباس کی روایت میں ارشاد ہے من صام العشر فله بکل یوم صوم شهر وله بصوم الترویة سنة جس شخص نے دس دن کے روزے رکھے اسکو ہر روزے کے بدلے میں ایک مہینہ کے روزوں کا ثواب ملتا ہے، اور آٹھویں تاریخ کے روزے کا ثواب ایک سال کے برابر ہے۔

عیدگاہوں اور اسکے مستحبات

نویں تاریخ کی صبح سے تیرہ کی عصر تک

عید کی نماز

مسبوق کا حکم

تکبیریں ادا کرے یعنی پہلی رکعت فوت شدہ کو مثل دوسری رکعت کے ادا کرے۔ لیکن اگر کسی کی دوسری ہی فوت ہو جائے اور وہ دوسری کے رکوع کے بعد امام کے ساتھ شریک ہو تو پھر دونوں رکعتیں باقاعدہ اور مقررہ ترتیب کے ساتھ ادا کیجائیں گی۔

خطبہ کی مسنونیت

نماز کے بعد خطبہ ضرور سننا چاہیے۔ اگر فاصلہ پر ہو تو بھی اپنی جگہ پر بیٹھا رہے اور خطبہ ختم ہونے کے بعد عیدگاہ سے نکلے لوگوں پر سے پھلانگنا سخت مذموم اور گناہ کی بات ہے۔

قربانی اور اسکے ضروری مسائل

دسویں تاریخ کو یعنی نماز عید اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر عمل قربانی کرنا ہے۔ قربانی کے ہر ایک بال کے بدلہ میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ قربانی کے خون کا ہر ایک قطرہ کفارہ سیئات کا سبب ہے۔ قربانی کے جانور کا ہر ایک عضو یہاں تک کہ اسکی کھال اسکے کھر اور سینگ سب میزان عمل میں ہوں گے۔ قربانی کرنا صراط پر عبور کرنے میں مدد معاون ہوگا۔

قربانی ہر مالدار مسلمان پر واجب ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت ...

اورنگ زیب اور رعایا کے اخلاق کی اصلاح

(از مولوی نجیب اشرف صاحب ندوی ایم اے)

غریب اورنگ زیب کو خود غرض مورخین تاریخ نے ناواقف اور متعصب اشخاص نے اس قدر برے رنگ میں پیش کیا ہے کہ اس کا نام ظلم و ستم قتل و غارت گری، جبر و تشدد اور مذہبی تنگ نظری کا مترادف بن گیا ہے۔ لیکن حقیقت نگاری کا فرض ہے کہ وہ یہ تمام داغ اسکے چہرہ سے دور کر کے اسکو اصلی شکل و صورت میں پیش کرے کہ تاریخی اغلاط اور شاہی قرامین جواب ہمارے سامنے روزانہ آ رہے ہیں ان الزامات کی تکذیب کر رہے ہیں۔ چنانچہ آج کی صحبت میں ہم اورنگ زیب کی ان کوششوں سے متعلق جو اس نے اپنی رعایا کے اخلاق کی اصلاح اور درستگی کے لیے کیں مختصراً کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ اس حقیقت سے کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا کہ مسکرات و منشیات کا استعمال اخلاقی زندگی کے لیے مہلک اور موت کا پیغام ہے جب کبھی کسی قوم میں یہ مرض پھیلا اس نے اسے تباہ و برباد کر دیا۔ اسی لیے شاید دنیا کا کوئی سچا مذہب نہیں ہے جس نے ان چیزوں کی ممانعت نہ کی ہو کہ یہ چیزیں ...

اس فرمان کے صادر ہونے کے بعد اورنگ زیب کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا۔ اصلاح کی طرف پہلا قدم اٹھا کر اس نے ایک اہم ترین اصلاحی کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا اور اب اسکا فرض تھا کہ وہ دوسری برائیوں کو بھی دور کرے۔ اس قسم کی برائیوں کی فہرست تو طویل ہے لیکن اس نے ان برائیوں کو جو عام برائیوں کی جڑ کہلاتی ہیں مٹانے کا بیڑا اٹھا لیا۔ ان میں قابل الذکر ام الخبائث شراب کا استعمال، آوارگی اور عیاشی ہیں کہ اس نے جو فرمان اس سلسلہ میں صادر کئے تھے ان کی پابندی کی جاتی ہے یا نہیں اسلئے اس نے ایک طرف تو ہمارے موجودہ آبکاری محکمہ سے زیادہ وسیع، زیادہ ہمہ گیر مگر بالکل جدا گانہ محکمہ قائم کیا تھا۔ موجودہ محکمہ کا فرض اسکے سوا کوئی فرض نہیں کہ وہ صرف اس بات کا خیال رکھے کہ کسی طرح اس محکمہ کی آمدنی کی ایک پائی بھی جو حکومت کے خزانہ میں جانے والی ہے باہر نہ رہ جائے۔ اسے اس سے کوئی مطلب نہیں کہ شراب کی بکری بڑھ رہی ہے۔ لوگوں میں منشیات کا ...

اخلاص و عبودیت کا مظاہرہ

قربانی کی حقیقی غایت

(از ملک عبدالقیوم صاحب بی اے ایل ایل بی، بیرسٹر ایٹ لا ممبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)

لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها ولکن یناله التقوی منکم کذلک سخرها لکم لتکبروا اللہ علی ما هدٰکم وبشر المحسنین

(قرآن حمید، سورۂ حج، آیۃ ۳۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ خون لیکن اللہ کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے، اللہ تعالیٰ نے اس طرح ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا۔ اس لیے کہ اللہ نے جو تم کو راہ پر لگایا اس کی بڑائی کرو۔ اور اے پیغمبر نیکوں کو جنت کی خوشخبری دے۔

مذاہب غیر از اسلام میں قربانی کا وجود

ناظرین تاریخ غالباً اس امر سے آگاہ ہوں گے کہ قربانی کا ...

اسلامی قربانی کی غایت

اسلامی قربانی کا نظریہ

ابراہیمی تھا جس سے بڑھکر کامل اور مکمل قربانی کسی فرد بشر کے حصہ میں نہیں آئی۔ لیکن یہ تو مخلوق کے جذبۂ ایمان کا امتحان تھا۔ اور اس امتحان کے پورے ہوتے ہی غیرت رحمت میں حرکت ہوئی اور عام پیام اس سے نداء آئی کہ اے ابراہیم تیری توکل اور مرضی مولیٰ پر عمل اور مولیٰ کی آزمائش ہو چکی جا اور ایک ادنیٰ چیز میری راہ میں نثار کر دے۔

تو گویا اب سمجھ میں آنا مشکل نہیں کہ قربانی کا حکم محض صرف قتاح نہیں بلکہ انسانی اخلاص کی صورت اظہار ہے۔ تاکہ معبود مطلق کی معبودیت اور عبد بیچارہ عبدیت کے درمیان کوئی مادی پردہ حائل نہ رہے۔ بنا بریں اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ اصول قربانی کو ایک معنی خیز اور تاثیر انگیز روحانی مفہوم بخشنے کا سہرا سر تعلیم اسلام کے سر ہے۔ اور اس اعتبار سے قربانی کے ...

اورنگ زیب اور رعایا کے اخلاق کی اصلاح

(از مولوی نجیب اشرف صاحب ندوی ایم اے)

غریب اورنگ زیب کو خود غرض صحیح تاریخ سے ناواقف اور متعصب اشخاص نے اس قدر برے رنگ میں پیش کیا ہے کہ اس کا نام ظلم و ستم قتل و غارت گری جبر و تشدد اور مذہبی تنگ نظری کا مترادف بن گیا ہے لیکن حقیقت نگاری کا فرض ہے کہ وہ یہ تمام داغ اسکے چہرے سے دور کرکے اسکو اصلی شکل و صورت میں پیش کرے کہ تاریخی کاغذات اور شاہی فرامین ...

اس فرمان کے صادر ہونے کے بعد اورنگ زیب کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔ اصلاح کی طرف پہلا قدم اٹھا کر اس نے ایک اہم ترین اصلاحی کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا اور اب اسکا فرض تھا کہ وہ دوسری برائیوں کو بھی دور کرے اس قسم کی برائیوں کی فہرست تو طویل ہے لیکن اس نے ان برائیوں کو جو عام برائیوں کی جڑ کہلاتی ہیں مٹانے ...

اخلاص و عبودیت کا مظاہرہ

قربانی کی حقیقی غایت

(از ملک عبدالقیوم صاحب بی اے (علیگ) بیرسٹرایٹ لا ممبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ)

لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها ولکن ینالہ التقوی منکم کذالک سخرها لکم لتکبروا اللہ علی ما ھداکم وبشر المحسنین

ابراہیمی تھا جس نے ہر قسم کی اور مختم قربانی کسی فرد بشر کے حصہ میں نہیں آئی لیکن یہ تو مخلوق کے جذبہ ایمان کا امتحان تھا۔ اور اس امتحان کے پورے ہوتے ہی غیرت رحمیت میں حرکت ...

مذاہب غیر از اسلام میں قربانی کا وجود

اسلامی قربانی کی غایت

اسلامی قربانی کا نظریہ

عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل

والفجر ولیال عشر والشفع والوتر واللیل اذا یسر

مقسم بہ کی خصوصیت

اس بحث میں ایک بات اور باقی رہ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ ان اشیاء کے خاص کرنے میں کیا حکمت ہے مقصود تو کلام کو موکد کرنا ہے اور وہ ہر چیز کی قسم سے ہو سکتا تھا، پھر فجر اور دس راتیں، طاق اور جفت رات کی مخصوص حالت کی کیوں قسمیں کھائی گئیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ بحث ایک دلچسپ لیکن انتہا طویل ہے، کہ اگر اس بحث کو شروع کیا گیا تو آج کی صحبت میں اس بحث کا ختم ہونا ناممکن ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جب کبھی اس پر قلم اٹھائی جائے تو پوری جامعیت کے ساتھ اس بحث کے تمام گوشوں پر نظر ڈالی جائے اور صرف والفجر کے ساتھ اس بحث کو خاص نہ کیا جائے، بلکہ قرآن کریم کی تمام قسموں پر بحث کی جائے، اور ان تمام اشیاء کی خصوصیت کو ظاہر کیا جائے کہ جن اشیاء کی قسمیں قرآن میں کھائی گئی ہیں۔ اگر ...

آیات زیر بحث

مختصر تشریح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآنی قسمیں

خطبہ کی مسنونیت

قربانی اور اسکے ضروری مسائل

عیدکا دن اور اسکے مستحبات

نویں تاریخ کی صبح سے تیرہویں کی عصر تک

عید کی نماز

مسبوق کا حکم

ذبیح اللہ کے ہمنام

(از مولوی عبدالحلیم صاحب انصاری پانی پتی)

عام طور پر پیغمبروں اور بزرگوں کے نام سے برکت لینے کے لیے ان کے نام پر نام رکھنے کا سلسلہ ہمیشہ سے قائم ہے اور جتنا کوئی مشہور بزرگ ہوا ہے اسی قدر اس کے نام کی تکرار دنیا میں زیادہ ہوئی۔ حضرت اسمعیل علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہستی اولوالعزم پیغمبروں میں جلیل القدر اور ممتاز ہستی ہے۔ اور یہ کیا کم شرف ہے کہ سید دو عالم حضرت اسمعیل علیہ السلام ہی کی نسل میں، عید اضحیٰ کا موقع ہر سال ذبیح اللہ کی یاد تازہ کرنے اور انکے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنے اندر مخلصانہ فداکاری و ایثار پیدا کرنے کے لیے ایک بہترین ذریعہ ہے۔ امت مسلمہ میں جس…

…نزتی تعلیم کی طرف بھر سیلان خاطر ہوا۔ روم گئے وہاں اتنا اثر اور رسوخ پیدا کر لیا کہ قسطنطنیہ کے عہدہ محاسب (اوقاف) پر مامور ہوئے۔ بعد ازاں عارف باللہ شیخ محمود اسکداری کے مرید ہوگئے۔ ۔۔۔ میں بمقام اسکدار وفات پائی۔

(۱۰) اسمعیل بن سبکتگین۔ ناصر الدولہ سبکتگین کا فرزند ارجمند تھا۔ چونکہ ولیعہد تھا وفات کے بعد تمام لشکر نے حلف وفاداری اٹھا کر باپ کی جگہ تخت نشین کیا۔ ۳۸۷ھ میں وفات ہوئی۔

(۱۱) اسمعیل بن صالح۔ ۔۔۔ میں رشید عباسی نے اس…

…[illegible]…

طلاع ہوئے کے تمام باشندے اسکے عہد حکومت میں مشرف باسلام ہوئے۔ ۔۔۔ میں یزید بن ابی مسلم کے حکم سے…

قدیم ہندوستان میں قربانی اور گوشت خوری کا رواج

ویدا ور شاستروں میں لحم البقر کی تعریف و توصیف

ہندوؤں کے عام جذبہ تنفر کی حقیقت

(از فاقلط دہلوی)

قدیم ہند میں گائے کا گوشت

قربانی کا رواج ہندوستان میں قدیم الایام سے چلا آتا ہے اور مہابھارت (تاریخ) اور دیگر ویدوں اور روایات عام گوشت خوری…

درجہ حاصل ہے لیکن اسکے احترام میں جو غلو آجکل کیا جاتا ہے پہلے زمانہ میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی آج کل تو گائے کا ذبح کرنا اور اسکے گوشت کا کھانا تیرا پاپ اور عظیم الشان جرم تصور کیا جاتا…

…یہی ہیں حالت ہے مذہب رسم ورواج اور تاریخ سے وہ ماتمی ہی رکھتا ہے وہ حال بر ماضی کو کبھی قیاس نہیں کرسکتا، اور یہ ہندوؤں کی موجودہ روش اس کی لیے لاگ تحقیقات میں روک…

…[illegible]…

غازیوں کی بقرعید

(از جناب میر اللہ بخش صاحب تسلیم)

مجاہدان صف شکن
دلاوران پیل تن
یلان آہنین بدن
مصاف میں ہیں نعرہ زن
"اللہ اکبر" ان کا ہے سخن
بنام حرمت وطن
چھدے ہیں گولیوں سے تن
لہو لہان ہیں بدن

سروں سے باندھ کر کفن
کہ کر کے ترک طفل و زن
وطن کے حفظ آبرو کے واسطے ہیں جان بکف
پیادہ پا ہیں کچھ تو کچھ سوار ہیں عناں بکف

…[illegible]…

شک نہیں کہ حقیقت میں پہلے رشی منی وغیرہ سب گائے کھانے والے تھے، پادری ولسن شیخ ولی اللہ اور رنجی راج دشسنٹ اور وشوامتر میں کچھ بھی فرق نظر نہیں آتا۔ علاوہ ازیں اس زمانہ میں بکرے طرح طرح کے ہرن۔ خرگوش کچھو گینڈا بھیڑ بہت طرح کی چڑیاں۔ سور بھینس کے گوشت کا کھانا مروج تھا بھینس کے گوشت کا کھانا ویدک و سنتو معلوم ہوتا ہے۔ دیکھو رگوید ۔۔۔

یہی پنڈت جی اپنی ایک دوسری کتاب بھارت درشیہ اوپانک پمپروائے جلد ۲ صفحہ ۱۲۱ پر ایک قصہ نقل کرتے ہیں: جو اگرچہ بظاہر خلاف قیاس معلوم ہوتا ہے مگر ہندوؤں کے لیے اس میں بھی تنقید اور تنبیہ کا سامان موجود ہے۔

…[illegible]…

کی سلیقہ مندی اور مہمان نوازی کا شہرت ہوتا تھا وہ گائے کا گوشت ہی تھا۔ اور یہی وہ غذا تھی جس کو سید الطعام کے لقب سے ملقب کیا جاتا تھا۔

ہندو گوشت خوری سے کیوں متنفر ہیں؟

یہ چند شہادتیں تو ہم نے اپنے دعوے کے ثبوت میں پیش کی ہیں جو ہمارے دعوٰی کی صحت کے لیے کافی ہیں اور اگر ہم چاہیں تو اس قسم کی سینکڑوں شہادتیں پیش کرسکتے ہیں جس سے اس بحث کے علاوہ اور بہت سے امور منظر عام پر آجائیں گے…

…[illegible]…

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۳۴)

مولانا فخرالدین۔ میں کب انکار کرتا ہوں لیکن کیا جنت میں جانے کے لیے بھی اونچ نیچ کا سوال ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم قرآن مجید کا حکم نہیں ہے۔

مرزا فرحت۔ جنت کے لیے کوئی سوال نہیں ہے مغفرت اور بخشش میں ذات کوئی چیز نہیں ہے۔ لیکن نکاح میں یہ…

کوئی تعلق نہ تھا۔ اب مسلمان بھی اس ذات پات کی بلا میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ اور جہاں تک میرا خیال ہے فقہا کا مطلب بھی یہی ہے۔ فقہا کی غرض یہ نہیں ہے کہ کوئی مسلمان ایک دفعہ رذیل پیشہ کرنے تو تمام عمر کے لیے اس کا خاندان رذیل ہو جاتا ہے میں سمجھتا ہوں مرزا فتح بخش کا بیٹا بالکل ٹھیک ہے یہ غلام علی کا…

…[illegible]…

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ذبیح اللہ کی تعیین میں علما کا اختلاف ہے بعض علما کی رائے یہ ہے کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام تھے لیکن اکثر اور بیشتر اہل علم کی رائے یہی ہے کہ ذبیح سیدنا حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔ اگرچہ طرفین نے اس بحث پر نہایت دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ اور طرفین سے دلائل و شواہد کا انبار لگا دیا گیا ہے لیکن کلام اللہ کے سیاق کا جہاں تک تعلق ہے اس سے یہی بات ظاہر اور مبرہن ہوتی ہے کہ ذبیح حضرت اسمٰعیل ہی تھے…

…[illegible]…

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ ذی الحجۃ سنہ ۱۳۴۷ھ

وادی غیر ذی زرع میں مخلص بندوں کا امتحان

رہروان تسلیم و رضا

ابھی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام آغوش مادر میں طفولیت اور رضاعت ہی کی زندگی گذار رہے تھے اور اس ہونہار بچے کا دودھ بھی نہ چھوٹا تھا کہ ایک مدت آتی نے ایک ... کی ندا کا وہ مقدس فیصل جو ابھی ایک بہت بڑے امتحان سے فارغ ہو کر متاہلانہ زندگی میں مشغول تھا کہ ایک نئے امتحان میں مبتلا کیا گیا ... [illegible]

کرنا چاہا کہ اسے تو ایک ریگستان کو آباد کرنا تھا قدرت اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ فاران کی چوٹی سے چمکنے کے سامان مہیا کرنا چاہتی تھی۔ لیکن اس دفعہ وہ سارہ کے غصہ غضب اور ضد میں چھپکر اس طرح گویا ہوئی کہ جاؤ اس بچے کو اور اس کی ماں کو کسی جنگل میں ڈال آؤ۔ اب یہ اس مکان میں دونوں نہیں رہ سکتے۔ حضرت خلیل نے ہر چند چاہا کہ وہ سارہ کو مطمئن کر سکیں لیکن سارہ نے ایک نہ سنی اور برابر یہی اصرار کرتی رہیں کہ اب یہ ماں بیٹے یہاں نہیں رہ سکتے ... [illegible]

ما جعل اللہ لرجل من قلبین فی جوفہ

[illegible]

حضرت ابراہیم کی دعا

[illegible]

خلیل اللہ کا ایک اور امتحان

[illegible]

وفدیناہ بذبح عظیم

[illegible]

سلام علیٰ ابراہیم

[illegible]

باپ بیٹوں کی باتیں

[illegible]

دلی کے بعض ہندؤں کی شرارت

[illegible]

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

[illegible]

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

علماء کرام توجہ فرمائیں

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ حکومت ہند نے ایک کمیٹی اس غرض کی بنا کہ کلکتہ بمبئی اور کراچی کے بندرگاہوں پر حاجیوں کے لئے سہولتوں، محافظین حجاج اور حج کمیٹی کے فرائض و اختیارات اور دوران سفر کی آسانیوں کے متعلق جو انتظامات ہیں ان کی تحقیقات کر کے اپنی رپورٹ پیش کرے۔ اس کمیٹی کے ارکان سب سے پہلے بمبئی میں جمع ہوئے اور وہاں کے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا۔ اب اس کمیٹی کی طرف سے سوالات شائع ہوگئے ہیں اور اس کی چند کاپیاں جمعیۃ علماء ہند کو بھیجی گئی ہیں کہ وہ ان سوالات کے جوابات مرتب کر کے کمیٹی کو بھیجدے۔ ہم آج کی اشاعت میں ان سوالات کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کرتے ہیں اور ان علماء سے جو مسئلہ حج میں دلچسپی رکھتے ہیں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی آراء سے دفتر جمعیۃ علماء ہند کو مطلع فرمائیں تاکہ دفتر کو ایک جامع و مانع شہادت پیش کرنے میں مدد مل سکے۔

جوابات لکھنے والے حضرات مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ (۱) ہر سوال کا جواب علیحدہ کاغذ پر لکھا جائے (۲) جوابات میں حتی الامکان حوالے بالکل نہ ہوں، یا اگر ہوں تو وہ کاغذات ہی جواب کے ہمراہ منسلک ہوں جن میں سے کہ حوالہ دیا جائے۔ (۳) جوابات صاف اور خوشخط لکھے ہوئے ہوں (۴) اس کی ضرورت نہیں ہے کہ تمام سوالات کے جواب لکھے جائیں۔ آپ کے نزدیک جن سوالات کے جواب دینے ہیں وہ دیدیجئے۔ (۵) لفافہ پر ناظم جمعیۃ علماء ہند بلیماران دہلی کا پتہ لکھا ہو۔ کمیٹی کے سوالات حسب ذیل ہیں۔

[illegible]

کلکتہ اور مدراس کے بندرگاہ

[illegible]

ناظمین حجاج اور حج کمیٹیاں

[illegible]

پاس اور پاسپورٹ

[illegible]

دہلی میں مساجد کی بے حرمتی

[illegible]

مسلمانان نبرار کی نومسلموں سے بدسلوکی

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت کو بہت فروغ دے سکتے ہیں

ضلع لائل پور میں ایک بم فیکٹری کا انکشاف

آدمی بم بناتے ہوئے پائے گئے

لاہور ۱۴ مئی ... سازش لاہور کے سلسلے میں ... امرتسر اور گجرات میں دو مقامات پر چھاپے مارے ... بعض نوجوانوں کا ایک جو گرفتار ... معلوم ہے کہ کچھ آدمی بم تیار کرتے ہوئے پائے گئے تھے۔

سہارنپور میں بھی بم نکل پڑے

کلکتہ میں ناجائز اسلحہ فروشی

ایک مسلمان کی گرفتاری

بیٹرہ کلاں کے ملزمین علی الت سشن میں

مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی

قتل ساندرس کے سلسلہ میں ایک طالب علم کی گرفتاری

پولیس نے ساندرس کے قتل کا سراغ لگالیا

ایک ملزم کا اقبال جرم

وزیر داخلہ بمبئی کے آستانہ پر سکھ وفد

حکومت حکم عام میں کسی کو مستثنیٰ نہیں کرسکتی

دہلی کے قرب میں ڈاکہ

عید کے موقعہ پر بحالی امن کی کوشش

ساٹھ آدمیوں سے ضمانت و مچلکے

سازش کا عام الزام

دارالسلام کے ایک ممبر کا استعفا

۵ مئی کو لاہور کی ورکشاپ نذر آتش

حکومت کو ایک حریت پسند کا انتباہ

لاہور ۱۳ مئی۔ ایک مقامی اخبار ایک پوسٹر کے متعلق جو ریلوے ورکشاپ کی چار دیواری پر چسپاں تھا اور جس کے نیچے ایک نوجوان ہندو آزادی کا مل کے دستخط ثبت تھے ... کہتا ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے ورکشاپ مغلپورہ میں آتش زنیوں کا ایک پوشیدہ سلسلہ عمل میں لایا گیا ہے۔ اشتہار میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ۱۵ مئی کو مقفل دیگر ورکشاپوں کو آگ لگادی جائے گی۔

گزشتہ حادثات آتش زدگی میں سے دو ہولناک تھے جن کی وجہ سے ایک تیسرے درجہ کی گاڑی اور ایک مشین اور موٹر بنانے کے کارخانہ کی عمارت بالکل تباہ ہوگئی۔ پوسٹر میں جو حکومت کے لئے ایک قسم کا انتباہ ہے یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ جب تک ہمیں کامل آزادی یا سوراج حاصل نہ ہوگا اس وقت تک لابدی ہے کہ ہم ایسے خوفناک کاموں کا ارتکاب کرتے رہیں کیونکہ حکومت اور ریلوے کے حکام ہم کو دغا دے رہے ہیں۔

فساد منگلور کے مزید کوائف

مالوی اور موپلوں کو تقریر کرنے کی ممانعت

زائرین بیت اللہ کی تعداد

حاجیوں کا آتشزدہ جہاز عدن پہنچ گیا

کامریڈ شوکت عثمانی سرسائمن کے تعاقب میں

مسئلہ قربانی اور پانی پت کے مسلمان

مسلمانان پانی پت کا برقی پیغام گورنر پنجاب کے نام

ملکہ معظمہ کے آستانہ پر سر آغا خاں کی باریابی

شریعت اسلام میں عورتوں کے حقوق

کرنل آبری ادبرین کے خیالات

ہمدرد افغان کے مدیر کو پنجاب سے اخراج کا حکم

باشندگان ملتان وزیر ہند کو پیغام بھیجیں گے

لیک مسجی کالج پر سوالا کھ کی بارش

مہاشہ راجپال کے قتل کا مقدمہ

ڈاکٹر کا بیان اور عینی شاہدوں کی شہادتیں

لاہور ۱۴ مئی۔ آج مہاشہ راجپال کے قتل کا مقدمہ سٹرٹیپ سشن جج کی عدالت میں پیش ہوا۔ سرکار کی طرف سے راج کرشن ایڈوکیٹ پیروکار تھے۔ اور ملزم کی طرف سے مسٹر سلیم بیرسٹر پیش ہوئے۔ ڈاکٹر ڈارسی اسسٹنٹ سول سرجن نے کہا کہ مقتول کا پوسٹ مارٹم ہونے کے ایک دن بعد مجھے ایک ٹوٹی ہوئی نوک والا چاقو دکھایا گیا اور کہا گیا کہ مقتول اسی چاقو سے قتل کیا گیا تھا اور اس کی نوک مقتول کے بدن ہی میں رہ گئی ہے۔ اسے تلاش کیا جائے۔ ڈاکٹر صاحب نے عدالت میں بیان کیا کہ میں نے نہایت غور و خوض سے مقتول کی لاش میں چاقو کی نوک کو تلاش کیا لیکن وہ نہ ملی۔ بعد میں میری رائے کی تصدیق "ایکس رے" سے بھی ہوگئی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ممکن ہے کہ چاقو کی نوک حملے کے بعد کسی سخت چیز سے ٹکرا کر ٹوٹ گئی ہو اور بدن میں نہ رہی ہو۔

زخموں کے متعلق ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ہاتھ کے زخم مقتول کے حملوں سے بچنے کی کوشش کی وجہ سے لگے ہیں۔ سینے کا زخم ضرور ایسی حالت میں لگا ہے جبکہ مقتول بیٹھا ہوا تھا یا قاتل سے نیچی وضع میں تھا۔ چاقو کسی ہڈی سے نہیں ٹکرایا بلکہ ہڈیوں کے جوڑوں اور نسوں کو کاٹتا ہوا نکل گیا۔ میرا خیال ہے کہ مقتول زخم پہنچنے کے بعد بمشکل پانچ منٹ تک زندہ رہا ہوگا۔

اس کے بعد استغاثہ نے عینی شہادتیں طلب کیں۔ کدار ناتھ اور بھگت رام جو مقتول کے ملازم تھے پیش ہوئے اور انہوں نے ملزم کے دوکان کے اندر گھس آنے، مقتول کے سینے میں چاقو گھونپنے اور اس کی گرفتاری وغیرہ کی داستان بیان کی۔ چار روز کے بعد مقدمہ پھر عدالت میں پیش ہوگا۔

افغانستان کے بعد ترکی میں بغاوت کا وسیع جال

مصطفےٰ کمال پاشا کے خلاف متعدد سازشیں

ہرات سے شاہ غازی کی مزید امداد

اتواپ اور سلح فوجوں کی روانگی

غزنی کی فتح

ہرات شاہ امان اللہ خان کے قدموں پر

غوث محمد کی زیر کمان افواج کی نمک حرامی

ملت پروروں میں بے چینی

کیا ایران افغانستان کے مقبوضات حاصل کرنا چاہتا ہے

وزیر خارجہ روس اور ایرانی سفیر کی ملاقات

انجمن مخالف ملوکیت بنرشپ وزیر ہند کا عتاب

لندن سے ہیرٹھ کے اسیرں کی رہائی کا مطالبہ

افغانستان اور سائمن کمیشن

بے روزگاری

امن عالم

چین میں شدید جنگ

کینٹن کی فوجوں اور چینی گن بوٹوں کی معرکہ آرائی

کینٹن ۱۳ مئی۔ سامشوئی میں کینٹن کی افواج اور چینی گن بوٹوں کے درمیان شدید جنگ جاری ہے گن بوٹ اب وانگسیوں کی امداد کررہے ہیں۔

چین میں خانہ جنگی کا دوبارہ طوفان

قلعہ پر ہولناک گولہ باری

برطانی پارلیمنٹ کا خاتمہ

اورنگ شاہی سے ملک معظم کی تقریر

دارالعوام میں مقدمہ سازش میرٹھ کا تذکرہ

سفید فام قیدیوں کی خوراک کالے قیدیوں کو نہیں مل سکتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

دعا مانگنے کا طریقہ

عید ضحیٰ میں پڑھنے کی کتاب

"سرخ نقاب پوش"

بُت کی ناک

ایک نہایت دلچسپ تاریخی فسانہ

(بہادری - اولوالعزمی - رحمدلی اور انصاف و عالی حوصلگی کا ایک محیر العقول کارنامہ)

[... شیخ محمد ... سکریٹری اورنیٹل پبلک لائبریری بانکی پور]

اس حیرت انگیز سچے فسانہ کا ماخذ قدیم عیسائی مورخ بشپ یوٹیکس کی عربی کتاب "تاریخ مصر" ہے - جو لیٹن ترجمہ کے ساتھ یورپ میں چھپ گئی ہے - (محمد اسمٰعیل)

(۱)

کسریٰ کو شکست دینے اور تیسرے تیغ پلنے کے بعد مسلمانوں نے باقاعدہ ترتیب کا رخ کیا اور ... میں مصر پر حملہ کر دیا گیا ... کی ... دیکھو کہ مسلمان سپہ سالار حضرت عمرو بن عاص کے پاس ... کی قلیل فوج تھی جس وقت اس نے مصر کی سرحد میں قدم ... وسیع اور عظیم ملک کو فتح کرنے کے لئے پچاس ہزار فوج بھی ناکافی تھی مگر بہادر سپہ سالار نے اس عظیم الشان کام کیلئے صرف چار ہی ہزار سپاہی کافی سمجھے اور اطمینان اور بے پروائی کے ساتھ اس ... کو فتح کرتا ہوا اس مقام پر پہنچ گیا جہاں ... آباد تھا - یہاں قیصر کی طرف سے ایک زبردست فوجی چھاؤنی تھی اور ایک مضبوط قلعہ بنا ہوا تھا -

کامیاب ہونا بظاہر ایک امر محال نظر آتا تھا -

مسلمان فتح اور کامرانی کے نشے میں چور ... چھوٹے ... آگے اور شہر پناہ کے سامنے ... اسلامی سپہ سالار آگے بڑھا ... جھنڈا دروازہ شہر پناہ کے سامنے نصب کر دیا ...

دوسرے دن مسلمان کیا دیکھتے ہیں کہ ... گشت لگا رہے ہیں - دراصل مقوقس نے مسلمانوں ... اور اپنی فوج کی کثرت اور ہیبت دکھانے کے ... سارے اہل شہر حتی کہ عورتوں تک کو حکم دیا تھا کہ ... پہن کر فصیل کا ایک چکر لگائیں تاکہ مسلمانوں کے دل ... کی عظمت اور ہیبت بیٹھ جائے ...

...

اس کا خیال رکھا تھا کہ دروازہ بند نہ ہونے پائے - دو سو سپاہیوں کا ایک دستہ خاص اس کام کے لئے پہلے سے تعینات کر دیا گیا ... تیر کی طرح دروازہ شہر پناہ پر پہنچ گیا - اور رومی دروازہ بند نہ کر سکے - فوراً باقی اسلامی لشکر بھی پہنچ گیا - گھمسان کا رن پڑا ...

... آگے بڑھے غرض سارا دن یہی تانتا بندھا رہا اور شہر میں کوئی باقی نہ رہا جب کہ بت کی ناک کا غم نہ ہو گیا ہو - مظلوم عیسائیوں نے اس ظلم عظیم کا بڑا سخت رنج کیا ... سمجھا - اور شرفا و معززین شہر کا ایک منتخب وفد سپہ سالار کے پاس ...

...

زندہ گرفتار کر سکے تو بیشک کر لے - مغلوب ہونے کی صورت میں میرے دونوں ساتھی تنہیا رڈال دیں گے - ورنہ تمہارے ہاتھوں میں گرفتار ہو جائیں گے - مگر دیکھو اگر میں جیت گیا تو تم وعدہ خلافی مت کرنا - رومیوں نے کہا نہیں تم خاطر جمع رکھو -

وردان اور ایک سردار مسلمۃ بن المغلد کے تھے اور بہادری کے ساتھ رومی فوج کو قتل کرتے ہوئے سب سے پہلے قلعہ میں داخل ہوئے تھے حسب قت لڑائی کا پانسہ پلٹا اور مسلمان واپسی پر مجبور ہوئے تو یہ تینوں اپنی فوج سے بہت دور ایک بڑے گروہ میں مصروف پیکار تھے - اسلئے نہ اپنی فوج کی مدد کر سکے اور نہ جھپٹ کر شہر سے نکل سکے الغرض دروازہ بند ہو گیا اور یہ تینوں شہر کے اندر ہزاروں دشمنوں کے درمیان تنہا رہ گئے -

عیسائیوں نے جب مسلمان سپہ سالار کو اس طرح بالکل غیر متوقع طور پر اپنے کثیر گروہ میں گھرا ہوا پایا تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی - انہوں نے چاہا کہ کسی طرح مسلمان سپہ سالار کو زندہ گرفتار کر لیا جائے اور پکڑتے ہی فوراً قیصر کے پاس بھیجدیا جائے جو اس وقت مسلمانوں سے بھاگ کر قسطنطنیہ میں زندگی کے دن پورے کر رہا تھا - مگر حضرت عمرو بن عاص جیسا زندہ کس طرح گرفتار ہو سکتے تھے؟ رومیوں کی تمام تدبیر اس رادہ میں ناکامیاب رہیں اور ان کے بہت سے آدمی اس کوشش میں عمرو بن عاص اور ان کے بہادر ساتھیوں کے ہاتھ سے مارے گئے - جب رومیوں نے دیکھا کہ ہم یوں ان سے برسرتہیں آسکتے تو انہوں نے حضرت عمرو بن عاص سے کہا کہ آخر اس طرح کب تک لڑو گے؟ خواہ ہزار جتن کرو - شہر سے باہر نہیں نکل سکتے - اگر اس طرح برابر لڑتے بھی رہے تو کیا تو کسی بہادر کی تلوار تمہارا سر اڑا دیگی یا تم خود ہی زخموں سے چور چور ہو کر گر پڑو گے اور گرفتار ہو جاؤ گے - اس سے بہتر یہی ہے کہ ہتھیار ڈال دو اور اپنے آپکو ہمارے رحم پر چھوڑ دو عمرو بن عاص نے ہنس کر کہا - ایسا ہونا ناممکن ہے - میری زندگی میں تم میں سے کسی کی مجال نہیں جو میرے جسم کو ہاتھ لگا سکے - مجھے ہرگز اس کا غم نہیں کہ میں تمہارے درمیان اس وقت شہر میں اکیلا ہوں میرا خدا میرے ساتھ ہے اور وہ ضرور میری مدد کرے گا - ہوا ایسی حالت میں جبکہ میرا پیارا خدا میرے ساتھ ہے مجھے تمہاری کیا پرواہ ہو سکتی ہے؟ مجھے اپنی جان نہ کبھی پہلے عزیز رہی ہے اور نہ اس وقت عزیز ہے - میں نے تو اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کر رکھی ہے - آج نہ آئی تو کل کام آ جائیگی - مگر اس طرح اپنے آپکو تمہارے حوالے کر دینا ذلت کی علامت اور بزدلی کی نشانی ...

...

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں - تفصیل ذیل

(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی العلامہ ... قلمی عربی (۳) ترجمہ فارسی ملل و نحل (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی - (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو و دیگر کتب متفرقہ

محمد حیدر شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد دکن

ضرورت ہے

... ٹیلیگراف و ... اسٹیشن ماسٹری کا ... کرکے گورنمنٹ ریلوے و محکمہ ... میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات واسطے ... کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں -

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

جن

حضرات کو اخبار و رسالے کی ایجنسی شہر جبلپور میں قائم کرنا ہو وہ ذیل کے پتہ پر معہ نمونہ کے خط و کتابت کریں -

نیاز مند

عبد القادر خان ایجنٹ اخبارات ... جبلپور سی پی

تاریکی سے نکال کر روشنی میں لانیوالی کتابیں

فیوض رحمانی	۸	کتاب مرقوم شرح اردو مثنوی مولانا روم	عہ	محافظ الصبیان	عہ
شاہین و دراج	۴			صحت النساء	عہ
شام زندگی	۸	مسائل حج مکمل	۸	فتاویٰ رشیدیہ کامل	
شب زندگی حصہ اول	عہ	نوحہ زندگی	۱۲	بستان العارفین	
حصہ دوم	عہ	الدر النضید اردو	۱۲	تفسیر اردو پارہ لیقندرون	۸
برکات رمضان	۱۲	تنویر السراج	۱۰	تفسیر اردو پارہ الم	۸
تحفۃ الاسلام	۳	اسلامی تعلیم مجلد		تفسیر مظہری پارہ الم عربی	عہ
سعادت الکونین	عہ	جنت کی کنجی	۴	تفسیر مظہری سیقول نصف عربی	۸
پندنامہ فرید الدین عطار مترجم	۵	تحفۃ العیدین	۴	تفسیر جلالین مع کمالین نظامی	
بوستان مترجم	عہ	تعلیم الاسلام مکمل سٹ معہ قاعدہ	۱۴	تفسیر بیضاوی تا درس	
گلستان مترجم	۱۲	سیرۃ الحبیب	۱۲	اخوان الصفا بقدر نصاب	۸
تعلیم سورہ یوسف اردو نظم	۱۲	اورنگزیب پر ایک نظر مجلد	۶	کفر توڑ	۸
مرقاۃ مجیدی	۵	سوانح خواجہ معین الدین چشتی	۸	صراط مستقیم	عہ

نوٹ :- ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ و ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہو گا آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

... عیسائی :- حضور آپ واقف ہیں کہ ہم پیارے یسوع مسیح کو خدا اور خدا کا بیٹا مانتے ہیں پھر خیال فرمائیں کہ اُن کی اتنی بڑی ہتک کا ...

... ہے رحم نے اس وقت یہ گستاخانہ فقرہ کہکر میرا اور میرے جیسے آدمی میرے پاس بیٹھے ہیں سب کا نہایت درجہ دل دکھایا ہے - تم لوگ جانتے ہو کہ ہم نہ بتوں کو پوجتے ہیں - نہ ان کو مقدس سمجھتے ہیں ...

...

ساوتری چھپکر تیار ہو گئی

یعنے

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ... شائع ہو چکا ہے ... اسلام کی محبت کو اپنے دل میں ... تاریک خیال ... اسلام کی آغوش میں ... دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے ...

... ملنے کا پتہ ... شمس الاسلام بک ڈپو ... دہلی

کہاں ہیں

گرمی کی تپش سے گھبرانے والے گھر بیٹھے شملہ کا لطف اٹھانے والے اگر آپ گرمی کی وجہ سے بے چین و پریشان ہیں طبیعت پژمردہ رہتی ہے تو

شربت روح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے یہ پبلک کا پسندیدہ خوشذائقہ مقوی دل و دماغ مفرح خون صالح پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا ... مفید شربت ہے اس کا ایک گلاس ... فرحت ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ... ہر قسم کے شربت ... خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے ... مل سکتے ہیں فہرست مفت طلب کیجئے پتہ :-

محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی تہانہ دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... ظریف لکھنوی ... نظیر اکبر آبادی ... رنگین دہلوی ... شوق لکھنوی ... غالب - مومن - زاغ ... مشہور و منتخب ظرافت گو دن کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے ڈھب کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے ... قیمت فی جلد ... مطبوعات عظمت پریس ... دیوان ... جدید ناول ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو - لکھنؤ

بیش قیمت اور قابل اعتبار گھڑیاں

آخر ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ تک نصف قیمت پر دی جائیگی

آپ کیلئے | آپ بیگم کیلئے | آپ کے والد کیلئے

نکل سلور کیس جو ئل دار رسٹواچ | ۲۲ کیرٹ گولڈن کیس رسٹواچ | نیو فیشن پیٹنٹ نکل کیس پاکٹ واچ

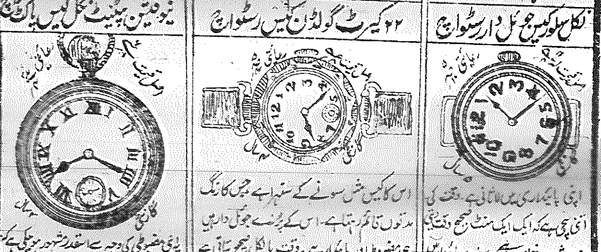

نوٹ :- کفایت تینوں اشیاء طلب کرنے پر اصلی کوہ نور گلٹ (بمبئی دھوپ کا چشمہ) ... روانہ کیا جاویگا ...

ملنے کا پتہ :- میسرز کے آر عبد الحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک نمبر ... دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

... سلکی ریشمی مشہدی قسم اول ... جلد طلب کریں کارخانہ کے خاص تحفے ہیں ...

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوالیں ... ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی نام درج کرالیں

منیجر کارخانہ ... لمیٹڈ ...

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے - اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری بیربوٹی بیزنا تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دو نا دام واپس دینگے - اعتبار نہو تو شرط لکھوا لیں - دام بڑا بکس سات روپیہ - چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر بیر برنا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

دیہاتی مسلمانوں کے توہمات

ہندوانہ اور مشرکانہ رسوم کی کثرت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی مساعی

بہر ہو کنواں کے لوگوں میں مراسم شرکیہ کا عمل در آمد اور چونکہ یہ زمانہ عموماً دیہات میں شادی بیاہ کا ہے اسلئے اسوقت زیادہ تر علم ہوا ہے کہ کون کون عمل مسلمانوں میں ہنود کے مراسم کیساتھ مشترک ہیں قیام سے معلوم ہوتا ہے کہ شادی بیاہ کی تاریخ بخوبی برہمن سعد و نحس اوقات کا لحاظ کر کے رکھتا ہے مشرکانہ طور پر سامان شادی فراہم ہوتا ہے چنانچہ اگر مرد کی دوسری شادی ہے تو منجملہ اور خرافات کے ایک چاندی کی تختی پر عورت کی برہنہ تصویر بنائی جاتی ہے اور یہ مرد مسلم اپنے ہمراہ اس تصویر کو سسرال لیجاتا ہے اس تصویر کا نام ان لوگوں میں (سوت سال) ہے۔ پھر مرد مسلم جو حرکات منکوحہ عورت کے ساتھ کرنا چاہتا ہے وہ سب پہلے اس تصویر کیساتھ عمل میں لائی جاتی ہیں اور اسکا نتیجہ ہے کہ اسکی مردہ عورت بھوت بنکر اس کی موجودہ ...

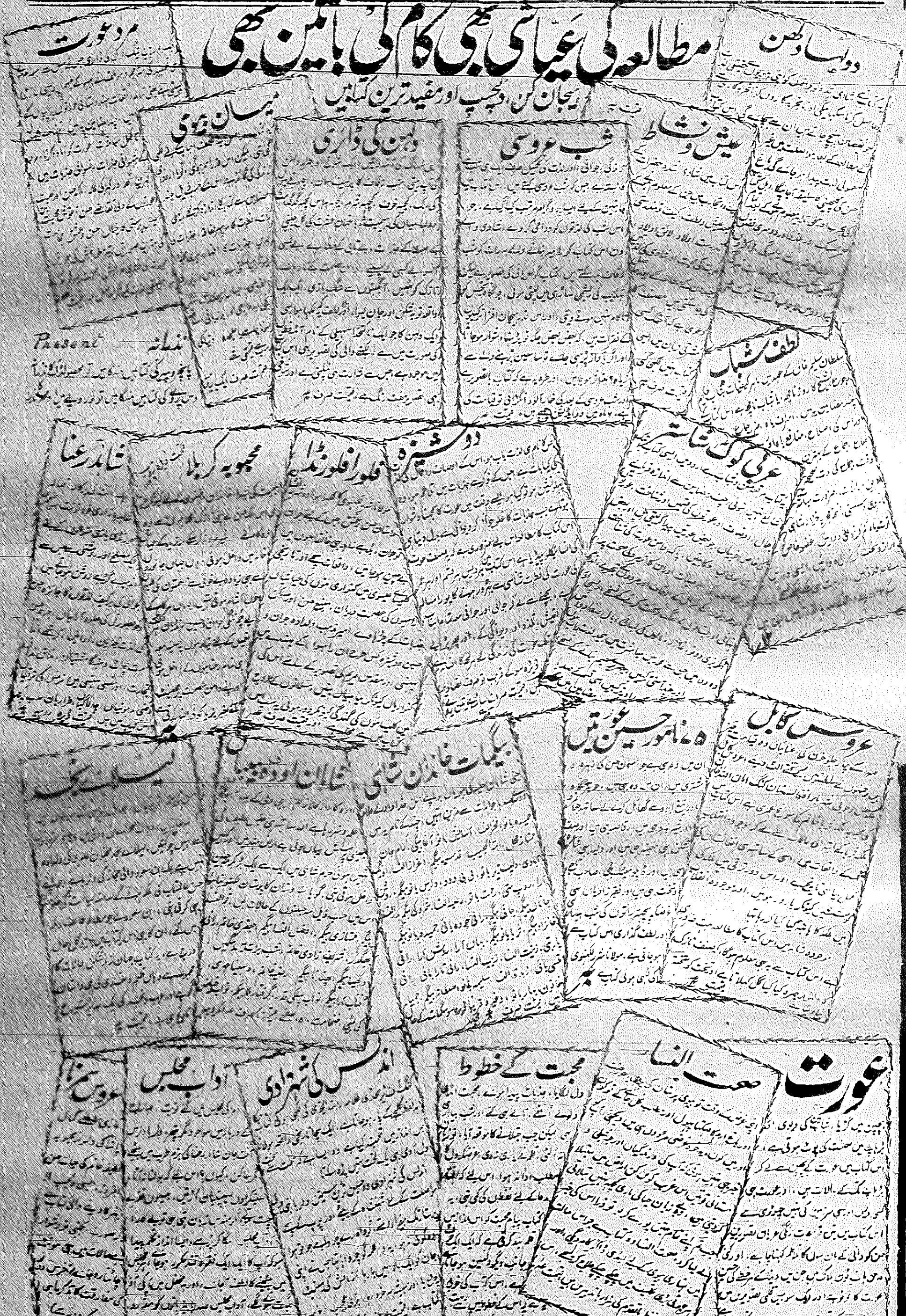

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ عار

اردو کے تمام اخبارات و رسائل میں طلبہ کیلئے پیام تعلیم سے زیادہ مفید کوئی اخبار نہیں۔ اخبار کیا ہے ایک شفیق استاد ہے۔ جغرافیہ تاریخ سائنس کے مضامین اور اخلاقی پند و نصائح کہانیوں نظموں مضمونوں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔ جماعت میں جن مضامین سے لڑکے جی چراتے ہیں پیام تعلیم میں خوشی سے پڑھتے ہیں

پیام تعلیم

سالانہ امتحان میں کامیاب

کردیتا ہے

تعلیمی ضرورت بھی پوری ہوگئی

کیونکہ

پیام تعلیم میں وہ تمام باتیں ہوتی ہیں جنکی اسکول کے لڑکوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس اخبار کی یہی خوبی دیکھکر ماہرین تعلیم نے اسکولوں کے لئے سرکاری طور پر خرید کیا ہے اور طلبہ کو اردو کے عام گندہ لٹریچر سے بچانے کے لئے واحد اخبار تجویز کیا ہے۔ چندہ سالانہ صرف عار نمونہ مفت

منیجر پیام تعلیم۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

رعایتی مسلمان

بنی اعراض مقاصد کیلئے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ مسلمان کا ایک پرچہ بلاقیمت اسلامی و تبلیغی انجمنوں اور لائبریریوں و امام مسجدوں نا نصف قیمت پر جاری کر دیا جائے پس آپ آج ہی انجمنوں اور لائبریریوں کے ناظموں اور اپنے علاقہ کے تمام مسجدوں کو مطلع کردیں کہ وہ فوراً دفتر میں بھیجکر مسلمان علمی دینی اصلاحی اور تبلیغی رسالہ جو پچاس صفحات پر ماہوار ہوتا ہے اپنے نام جاری کرالیں اور اس رعایت سے

محروم نہ رہیں

منیجر مسلمان لاہور

عید اضحیٰ کی خوشی میں خاص رعایت

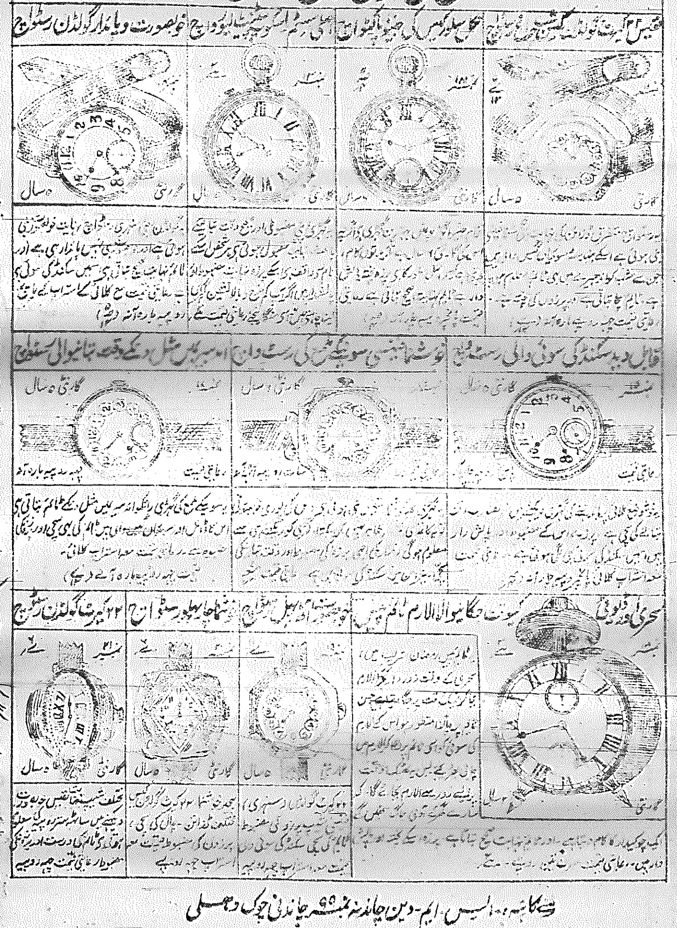

الشتہر: ایس۔ ایم۔ دین چاندنی چوک دہلی

دوشنیں

ہمارے پاس بغرض فروخت موجود ہیں جنمیں مندرجہ ذیل قسم کے پھول پتے، جالی، چکن، بیل وغیرہ ... نہایت عمدہ ہیں جن صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے ... ہماری دوکان پر تمام قسم کی چکن ... دوپٹہ ساڑی ... وغیرہ ... دستیاب ہو سکتی ہیں۔

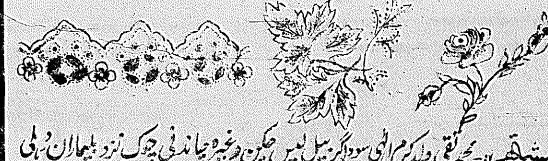

المشتہر: محمد تقی ولد کرم الہی سوداگر بیل لیس چکن وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

ریگل قلم کمپنی ... دہلی

جبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بہترین بٹر کی مہریں

حب ملذذ

طلائے عزیزی

منیجر طلسمی میڈیکل ہال ... دہلی

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار فری لین ...

محبت کے دو عمل

یہ عمل شفی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ یہ عملیات صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر موخطا نہیں کی۔ جب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اسلئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بناکر سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے۔ طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال اسیر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابع بنا لیا جا سکتا ہے۔ ہدیہ ۵ء

عمل ۲ یہ ایک آئینہ کرائی ہے جو صرف ایک سطر کی۔ اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور سر چلیے آگ میں جلائی جاتی ہیں سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ ہدیہ ۲ء

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اسکی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ ہدیہ نذرانہ ہے ایک روپیہ چار آنے جس کو دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت۔ نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے۔ جو صاحب عمل نمبر ۲ و ۳ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہر دو کا صرف چھ روپے (۶) لیا جائے گا۔ اگر ہر سہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں محصول ڈاک معاف۔ ہر سہ عملیات بند لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ اصلی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں حبوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں ہیں روز کیلئے ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کرلے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا لہذا جن لوگوں کو شیشی اعصاب کی اور قوت مردانہ۔ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ دماغ دل و معدہ مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو۔ اولاد کی آرزو ہو۔ اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کرکے بکس شباب صرف ایک روپیہ یعنی بابتہ خرچہ اشتہارات پیکنگ و محصول ڈاک و تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کرکے بالکل مفت طلب کریں۔ پھر شرطیہ کہ اگر دوا بھی غیر مفید ثابت ہو تو واپسی قیمت کا بھی وعدہ ہے۔ لہذا جتنے بکس منگانا ہو یکمشت منگا لیجئے ورنہ بعد ایک ہزار بکس فروخت کر چکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا۔ بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے۔ پتہ

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ان لوگوں کے لئے جو بالکل بیکار و نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بے حد مفید کار آمد ہے اس سے اچھا رہبران کو میسر نہیں آسکتا۔ جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کے لئے آب حیات خیال کرتے ہیں قیمت فی جلد دو روپے (عگہ)

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے۔ محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو۔ ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو۔ ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے۔ آپکو اس طرح بات کرنا آجائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے، انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کرلیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ فوراً منگائیے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ ۱۵ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں یا آپنے عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اس کی مشکلات کا آپکو اندازہ ہوگا اس کتاب میں صرف تین چھوٹے چھوٹے نقطے تجویز کردئے ہیں ان تین نقطوں سے جس بحر کی چاہو تقطیع کرلو پس اگر آپ شاعر بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگا کر پندرہ منٹ میں شاعر بن جائیے اور جس بحر میں چاہیے شعر کہنا شروع کر دیجئے۔ قیمت فی جلد صرف آٹھ آنے (۸؍)

پانچ (۵۰۰) سو صدری مجرب نسخے

یہ پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ ہے بن باسی سنیاسیوں جوگیوں فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے۔ یہ ایک نیک نفس طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیام آجائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام "پانسو تجربات صدریہ" ہے۔ قیمت ۴؍

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب میں ان کے لئے کامیابی دارین کی کیسی آسان عملی تدابیر بتائی گئی ہیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے اسے منگالیں یہ وہ کتاب ہے جس نے دنیا میں تہلکہ ڈالدیا ہے فوراً منگائیے۔ قیمت عہ

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آجاتی ہے۔ یہ ایسا قاعدہ ہے کہ سال بھر کی لیاقت ایک ماہ میں حاصل ہو سکتی ہے۔ نہایت خوشخط بہت موٹے کاغذ پر۔ دو عدد سے کم روانہ نہیں ہوتا۔ قیمت فی عدد چار آنے (۴؍)

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اس میں گیارہ عجیب قصے ہیں جنھیں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا ارادہ کرے یا نہ کرے لیکن اس کی زندگی سنبھل جاتی ہے۔ قیمت ۸؍

نوٹ:- ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف پنجسورہ و ہر قسم کی مذہبی درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ریلوے کی پُرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس، پانصد، ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ پندرہ فیصدی حسن شرح مفاد کی گارنٹی پر لگا سکیں جنھیں تاریخ ادائیگی روپیہ یا ماہواری، ششماہی یا سالانہ حساب سے حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول حیثیت یا ملازمت میں ترجیح دی جاوے گی۔ جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کرکے طلب کریں۔

منیجر قزولی سیٹ ٹریکو کمپنی فورٹ بمبئی

اکسیر جذام

یہ دوا شرطیہ ہے ہم ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام مشتہر کرتے ہیں۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ... دوا کی خوراک ایک پیانہ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت سے روزانہ کی قیمت ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام مقیم جیہیا ڈاکخانہ بھلیاری ضلع بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ مفید وکارآمد اور سہل اصول کے آجتک کوئی کتاب ہندوستان بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناقص اعمال اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب نسخہ جات درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ میں جانا نہیں پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے سے آپکو اپنے محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی و پوشیدہ بے بہا راز ملیں گے جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے ... اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو اب قانون محبت کے نفیس بیان کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے ... علم حب کے عملی کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ... ناپسند ہونے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے + پتہ:-

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس عہ ملتان شہر

بڈھے جوان بنگئے

قدرتی خضاب

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے طبی اصول پر بصرف زر کثیر اور تجربات بسیار کے بعد تمام اسباب کا خیال رکھکر نباتاتی اجزاء سے خضاب خوردنی مقوی باہ ترتیب دیا ہے وہ آپکو صرف بیس خوراک میں بوڑھے سے جوان بنادیگا۔ اور شباب قربان ہوتا ہوا نظر آنے لگیگا لہذا اگر بلا کسی زحمت کے آپ عمر بھر کیلئے اپنے بالوں کو سیاہ اور ملائم کرنا چاہتے ہوں۔ اگر آپ اپنے گئے ہوئے شباب کی تمام طاقتیں چمکتے ہوئے رنگ اٹھتی ہوئی امنگ کو واپس لانا چاہتے ہوں۔ اگر آپ خواہشمند ہیں کہ آپکا دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ ایک مرتبہ کسی تقریر کو سنکر یا ایک کتاب کو دیکھکر کبھی نہ بھولیں۔ اگر آپ کو خواہش ہے کہ آپ کا معدہ آنکھیں، دل، دماغ، جگر اور جلد کا کوئی مرض کبھی پیدا نہ ہو۔ اگر آپ کمزوری پیدا کرنے والے امراض میں گرفتار ہیں۔ بھوک بالکل جاتی رہی ہے۔ چہرہ مرجھا گیا ہے۔ شباب رخصت ہو رہا ہے۔ بال ایک ایک کرکے سفید ہونے جاتے ہیں تو جلد سے جلد اکسیر شباب خضاب خوردنی استعمال فرمائیے۔ تجربہ کرنے والوں کا زبردست دعویٰ ہے کہ بال خواہ کسی وجہ سے وقت سے پہلے یعنی ساٹھ برس سے کم عمر میں سفید ہوگئے ہوں تو اس کے استعمال سے ازسرنو سیاہ اور ملائم مثل قدرتی رنگ کے ہو جاتے ہیں جو پھر کبھی سفید نہیں ہوتے۔ قوت باہ میں بہت زیادہ ترقی ہو جاتی ہے چہرہ کا رنگ گلاب کی طرح کھل جاتا ہے بینائی اتنی تیز اور دماغ اتنا صحیح ہو جاتا ہے کہ پھر عمر بھر کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نامرد اور بے اولاد کے واسطے اس کا کھانا اکسیر ہے۔ پرہیز کچھ نہیں، ہر مزاج، ہر موسم، ہر عمر والا بلا خوف استعمال کر سکتا ہے آپ کے اطمینان کے لئے ملک کے نامور حضرات کے سینکڑوں میں سے چند سرٹیفکیٹ اشتہار ہذا کے دائیں بائیں جانب نقل ... کئے جاتے ہیں۔ دیکھئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ مزید اطمینان کیلئے ہم اس سے زیادہ ذمہ داری اور کیا لے سکتے ہیں کہ اگر خدا نخواستہ دوا فائدہ نہ کرے تو واپسی قیمت یاد داد کا اثر چند روزہ ثابت ہو تو دوبارہ سہ بارہ دوا مفت بھیجیں گے۔ اب بھی قدر نہ کیجئے تو آپکی قسمت قیمت مکمل کبس تین گولیوں کا صرف سات روپیہ آٹھ آنہ مع محصول۔ دو کبس چودہ روپیہ تین کبس بیس روپیہ معہ محصول۔ دس روپیہ سے زائد کے خریدار کو ۲ فی روپیہ کمیشن بھی ملیگا۔

منگانے کا پتہ:- منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء۔ لکھنؤ

رعایت:- (۱) ..... کے خریدار کو نصف ... (۲) ... کے خریدار کو پورا ... (۳) ... کے خریدار کو رسالہ الناظر ایک سال اور (۴) ... کے خریدار کو مولانا ... کی کتابیں ... (اس اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔ اخبار ۲ء ۱۰۱ اسی بس ہے)

بہترین کتابیں

ہندوستان بھر میں کسی ایک جگہ سب اعلیٰ درجہ کی کتابیں نہیں ملتیں۔ اس سے شائقین کو راحت اور کفایت ہوگی اگر وہ الناظر بک ایجنسی سے معاملت رکھیں۔ ان کتابوں کے سوا اردو کی اکثر اعلیٰ درجہ کی کتابیں انشاء اللہ ہمارے یہاں ملیں گی بفضل فہرست ... ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر منگا لیجئے - منیجر الناظر بک ایجنسی - لکھنؤ

مہاجرین (حصہ اول)

جس میں بقیہ حضرات عشرہ مبشرہ و اکابر بنی ہاشم و قریش اور ان حضرات صحابہ کے حالات سوانح، اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی، علمی، سیاسی مجاہدات اور کارنامے ہیں جو فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں قریش کی تاریخ اور قبائل مہاجرین کی تفصیل ہے۔ از مولوی حاجی معین الدین ندوی مصنف خلفائے راشدین - قیمت ...

خلفائے راشدین - جس میں خلافت راشدہ کے حصائص و حقائق خلفاء اربعہ کے سوانح حیات، انکے سیاسی، انتظامی، مذہبی، اخلاقی اور علمی کارناموں کی تفصیل اور انکے عہد کی فتوحات کا تذکرہ ہے - از مولوی حاجی معین الدین ندوی سابق رفیق دار المصنفین - مجلد ... کاغذ اعلیٰ - طباعت اعلیٰ - قیمت ...

مکاتیب شبلی

(مولانا شبلی کے خطوط دو حصوں میں - طبع ثانی ہے)

حصہ اول میں عزیزوں اور دوستوں کے نام خطوط ہیں - جن میں علمی، مذہبی، ادبی اور اصلاحی خیالات کا بڑا ذخیرہ ہے ... حصہ دوم میں تلامذہ اور شاگردوں کے نام خطوط ... دوستوں کے وہ خطوط ہیں جو حصہ اول میں جگہ نہیں پاسکے اور فارسی و عربی کے خطوط ہیں ...

طرز امیر - حضرت امیر مینائی کی سوانح عمری۔ آپکے خصوصیات کلام ... از ... حماد علوی بی اے - قیمت ...

ادب (نثر)	ادب (نظم)	تاریخ	سیرۃ	علوم و فنون	تصوف و اخلاق
اردوئے معلی - مرزا غالب کے پاکیزہ خطوط ...	کلیات ولی - اردو کے باوا آدم ولی دکنی کا کلام ...	تاریخ اسلام - سید امیر علی صاحب ...	سیرۃ النبی - علامہ شبلی نعمانی ...	فرہنگ اصطلاحات - علم ہیئت ...	...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (کالم)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

ایڈیٹر

ابو البیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم دوشنبہ۔ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ہجری مطابق ۲۰ مئی ۱۹۲۹ع | نمبر ۳۵

قدیم ہندوستان میں قربانی اور گوشت خوری کا رواج

وید اور شاستروں میں لحم البقر کی تعریف و توصیف

ہندوؤں کے عام جذبہ تنفر کی حقیقت

(گذشتہ سے پیوستہ)

سید الطعام اور وید بھگوان

اب ہم اس ضروری تمہید سے فارغ ہو کر اجمال و اختصار کے ساتھ ویدوں سے گوشت خوری کے متعلق ثبوت پیش کرتے ہیں…

ذبیح اللّٰہ کے ہمنام

(گذشتہ سے پیوستہ)

علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ

ہے کہ ہندوستان تو ہندوستان اسلامی دنیا میں بھی کسی جگہ اس وقت تک اتنی خوبیوں کے ساتھ اس شان کا قرآن شریف نہیں چھپا جیسا کہ یہ پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے چونکہ اس قرآن شریف سے کوئی مالی فائدہ مدنظر نہیں ہے بلکہ زیادہ سے زیادہ اشاعت مقصود ہے نیز میری اور علمائے کرام کی یہ خواہش ہے کہ ہر مسلمان کے ہاتھوں تک کسی نہ کسی طرح یہ نعمت عظمیٰ پہنچ جائے اسلئے مسلمانوں کی مالی حالت کو ملحوظ رکھکر

آخر ماہ ذی الحجہ تک یہ خاص رعایت

کر دی گئی ہے یعنی

بجائے تیس روپے کے بجائے صرف دس روپے

جو لاگت سے بھی کم ہے!

کیا اب بھی کسی مسلمان کا گھر اس نعمت بے بہا سے خالی رہیگا؟ جبکہ ہم نے اس کا رعایتی ہدیہ لاگت سے بھی کم کر دیا ہے۔ اسکے مقبول و عام پسند ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ دو سال کے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی کثیر التعداد جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں اور بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے دور السلام ملکی میں ۱۹۲۷ع کو اس قرآن شریف کے بے انتہا پسند کر کے اس کا ہدیہ قبول فرمایا جس کا ذکر تمام اخبارات میں شائع ہو چکا ہے

علمائے کرام اور بزرگان دین کی رائے ہے

کہ اس کی ایک جلد ہر مسلمان کے گھر میں رہنی ضروری ہے اس لئے اب ہر مسلمان کو لازم ہے کہ خود بھی اس کی ایک جلد حاصل کرے اور اپنے عزیزوں دوستوں اور واقفکاروں کو بھی اس کی خریداری کیلئے آمادہ کرے کیونکہ اس کی اشاعت کرنا باعث اجر عظیم ہے اور اس اشتہار کو مسجد میں چسپاں کر دیں کیونکہ اسکی اشاعت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

نوٹ:۔ اصلی عبارت قرآن مجید کی بوجہ بے ادبی نہیں لکھی گئی۔ اس قرآن مجید کے کل ۷۰۰ صفحے ہیں اور وزن تقریباً ۴ سیر ہے سائز لمبائی ۱۳ انچ چوڑائی ۱۰ انچ

ھدیہ:۔ کاغذ مصری تیس روپے۔ رعایتی دس روپے بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک جوت جلد چرمی منقش نقرئی عہ محصولڈاک بغیر جلد عمہ مجلد

نوٹ:۔ فرمائش کے ہمراہ مبلغ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں۔ ورنہ تعمیل مشکل ہے

پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والے کلام اللہ کی عربی سطر کا نمونہ

نام سورۃ — نام پارہ

تفسیر کامل

المشتہر: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

١٠ ذی الحجہ ١٣٤٧ھ

مسلمانانِ ہند اور قربانی گاؤ

"بقر عید کا امن"

موجودہ حالات میں قربانی گاؤ کا مسئلہ مسلمانان ہند کے لئے جو مذہبی، اخلاقی، سیاسی، اور قانونی اہمیت رکھتا ہے اسکی مثال دنیائے اسلام میں کہیں نہیں پائی جاتی۔ خود ہندوستان کی گذشتہ تاریخ بھی ان مخصوص حالات کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ جس طرح آج کل افغانستان، ٹرکی اور ایران کے حالات ہندوستان سے بالکل جداگانہ ہیں اور وہاں کے مسلمان غیر مسلموں کے مقابلہ میں زیادہ طاقتور اور زیادہ دولت مند ...

غلط استدلال کیا گیا تھا اور بعض مقامات پر تو ایسی فاش غلطیاں کی گئی تھیں کہ علم دینیات کے کسی مبتدی سے بھی ان کا سرزد ہونا قرین قیاس نہیں ہے۔ کچھ دن ہوئے تو خواجہ صاحب اس رسالے کو شائع کرتے ہے گر جب آپ کی مفروضہ تبلیغی سرگرمیوں کا دور شروع ہوا تو یہ رسالہ کسی پرانے بستہ میں باندھ کر رکھ دیا گیا۔ اور چار پانچ سال تک کسی نے اس کا ذکر بھی نہ سنا ...

دھلی کی بقرعید

تعطیل

اعلان ضروری بنگاہ ناظرین

چونکہ دفتر جمعیۃ بہ تقریب عید بند رہیگا اس لئے ہفتہ وار اخبار جمعیۃ بتاریخ ١٩ مئی شائع نہ ہوگا

منیجر

دھلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(٣٥)

کم از کم یہ عمل تین دن تک کیا جائے اور لفظ ما رأیتہ پر جب آپ پہنچیں تو اس معاملہ نکاح کا تصور کیجئے۔ اگر لڑکی یعنی صفیہ سے استخارہ کرائیں تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ صفیہ دو رکعتیں یا چار رکعتیں نماز پڑھے اور اسکے بعد خدا کی حمد و ثنا بیان کرے۔ یعنی سبحان اللہ الحمد للہ تین مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

بھائی مہر کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہو۔

مرزا فرحت۔ حضور مہر تو جو ہوا کرتا ہے وہی ہوگا۔

مولانا فخر الدین۔ آخر کیا ہوا کرتا ہے یہ لڑکی کا حق ہے جو کچھ کہنا ہے وہ کہو۔

بڑے نواب صاحب۔ ہمارے ہاں سب لڑکیوں کا مہر پانچ لاکھ کا بندھتا ہے۔

...

اقبال دلہن۔ کیا صفیہ کو بھی تین دن تک یہ عمل کرنا ہوگا۔

مولانا فخر الدین۔ جی ہاں کم از کم تین دن تک لیکن

بڑے نواب صاحب۔ میاں دس دس ہزار تو کنیز خواصیں بیاہی جاتی ہیں۔ شہزادی ایسی ویسی ہے کہ پانچ ہزار کا مہر بندھیگا۔

سنت ابراہیمی کا حقیقی منشا

چرم قربانی کا صحیح مصرف

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اپیل

مسلمانوں میں مخیر اور مخلص حضرات کی کمی نہیں، ان کے اوقاف اور زکوٰۃ و دیگر صدقات کی مقدار کثیر رقوم ہیں جن سے تمام دینی اور ملی ضرورتیں پوری ہو سکتی ہیں۔ مگر صحیح نظام عمل نہ ہونے کے باعث حقیقی ضرورتوں پر یہ رقوم صرف نہیں ہوتیں، اور غیر مستحق اشخاص فائدہ حاصل کر کے صحیح مستحقین کو محروم کر دیتے ہیں۔ عید اضحیٰ کے موقع پر لاکھوں مسلمان خوشنودی الٰہی حاصل کرنے کے لیے سنت خلیل پر عمل کریں گے اگر ہر مسلمان اپنی قربانی کے چمڑے کی قیمت جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کو بھیج دیں تو تبلیغی ضروریات بڑی حد تک بسہولت پوری ہو سکتی ہیں۔ میں تمام دردمندان اسلام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے مقام قربانی کی فراہمی کا انتظام کریں اور اس کی قیمت دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیجیں اور تبلیغ دین و حفاظت اسلام کا ثواب حاصل کریں

(مولانا) احمد سعید، ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

نکات و لطائف

(میر نکات و لطائف کے قلم سے)

ہزرو رپورٹ کے تعلق کی ملک میں جب سے ابتدا ہوئی ہے مسلمانان ہند کئی حصوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ اختلاف رائے کا جہاں تک تعلق ہے وہ کوئی مذموم شے نہیں ہے۔ اقوام کے ہر شعبے اور ہر ملت میں کچھ نہ کچھ اختلاف ہوا کرتا ہے۔ باہمی تبادلہ خیالات بھی ہوتا ہے۔ اخبارات میں مختلف حضرات اپنی رائے کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ تہذیب و متانت کے دائرے میں یہ سب ہوا کرتا ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ مسلمانوں میں بعض ایسے افراد بھی ہیں جو اہم سے اہم اور نازک سے نازک معاملات پر بھی اپنی ذاتی عداوتوں اور شخصی رنجشوں کو فراموش نہیں کرتے اور اس امر کی فکر میں رہتے ہیں کہ کوئی معمولی سا بہانہ مل جائے تو ہم اپنے مخالف کو بے عزت اور ذلیل کر کے اپنا دل ٹھنڈا کر لیں۔ اس نوع کے مقام میں یہ ننگ ملت بعض دفعہ ایسی حرکات مذبوحی کا ارتکاب کر گذرتے ہیں کہ جن کو کوئی شریف اور سنجیدہ انسان برداشت نہیں کر سکتا۔

ہمیں اس کا اعتراف ہے کہ ہزرو رپورٹ کے سلسلہ میں الجمعیۃ نے بھی حامیان ہزرو رپورٹ کے خلاف متعدد بار اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے لیکن نفس مسئلہ کے علاوہ آج تک ...

میرٹھ میں خانہ تلاشیاں

کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا دھاوا

میرٹھ ۱۸ مئی۔ میرٹھ پولیس نے آج شام کو ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفاتر کی تلاشی لی اور مسٹر موہن لال رنگ کے متعلق متعدد خطوط اور ڈائری پر قبضہ کر لیا۔ ان کی گرفتاری اس بمبء کے سلسلہ میں ہوئی تھی جو دھرم سالہ میں نکلا تھا اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔

لکھنؤ میں بالشویکی خط

یکم جون کو سارے ہندوستان میں جنگ چھڑ جائے گی

انگریز افیسر کتّے کی موت مارے جائینگے

لکھنؤ ۱۶ مئی۔ امین آباد لکھنؤ کے تاجران پارچہ گوپال داس بنسی دھر کو تازہ ترین بالشویکی خط موصول ہوا ہے جس میں انہیں یہ دھمکی دی گئی ہے کہ ان کی دوکان کو آگ لگا دینے کے علاوہ انہیں بھی گولی کا نشانہ بنایا جائے گا۔

اس خط میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۸۵۷ء کا انتقام لینے کے لئے یکم جون ۱۹۲۹ء کو تمام ہندوستان میں باقاعدہ جنگ چھڑ جائیگی یاد رکھو کہ برطانوی حکومت ہندوستان میں صرف جون تک رہیگی اور اس کے بعد پھر ہماری حکومت ہو جائیگی۔ بہت جلد لکھنؤ کے یوروپین افیسر ہمارے سپاہیوں کے ہاتھوں کتّے کی موت مارے جائیں گے۔ اس خط پر مندرجہ ذیل دستخط ہیں:-

میجر نورالدین رجمنٹ ... انڈین ریپبلکن آرمی کیمپ قیصرباغ۔ لکھنؤ

خان کے کابل پر حملے کی افواہ دن بدن زوروں پر ہے مگر ابھی تک تیقن یا سں اور نا امیدی کا ہی سامنا رہا ہے۔

غلزئیوں اور عساکر امانی کا تصادم

شملہ ۱۵ مئی۔ تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ امان اللہ خان کی خاص فوجیں جو امان اللہ خان کی زیر کمان ماہ اپریل میں غزنی سے قریباً ۱۲ میل جنوب کو کر کی جانب پیچھے ہٹ گئی تھیں بڑی مشکلات میں پڑی ہیں۔ کیونکہ غلزئی قبیلہ کے لوگوں نے ان کو گھیر رکھا ہے اور لگاتار حملہ جاری ہیں۔

وردک اور ہزارہ لشکر کے متعلق جو امان اللہ خان نے پیچھے ہٹتے وقت حبیب اللہ کی غزنی کی فوجوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے چھوڑ دیئے تھے کوئی یقینی خبر نہیں ملی مشرقی صوبہ میں لڑائی جاری ہے۔

شیعہ سنی جنگ کا جنون

علماء ہندوستان سے ملا اخوندزادہ کی اپیل

پشاور ۱۵ مئی۔ سٹار آف انڈیا کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ تیراہ کے حالات بدستور سابق قائم ہیں۔ ہاں اتنی تبدیلی واقع ہوئی ہے کہ عید اور فصل کی کٹائی کا زمانہ آنے کی وجہ سے کچھ عرصہ کیلئے عارضی طور پر جنگ رک گئی ہے۔ قبائل میں سے بہت سے لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس آ گئے ہیں۔ صلح کی تجاویز ابھی تک بار آور نہیں ہوئی ہیں۔ کیونکہ آفریدیوں کے پیر کاکا جبل نے ابھی ملا اخوندزادہ کے پاس جانے کا فیصلہ نہیں کیا ... ملا اخوندزادہ نے آفریدیوں کی ...

افغانستان میں مسلسل بغض و عناد کا دور دورہ

مختلف قبائل کی باہمی آویزش کا امکان

شجاع الدولہ خان کے لشکر کی روانگی

انقلاب افغانستان کا صحیح مرقع

ہمعصر طلوع افغان کی اطلاعات

آقائے غلام نبی خان کا لشکر

"سرخ نقاب پوش"

جمشیدی قبائل کا لشکر

گورنر ہرات کی گمشدگی

بچہ سقہ کی تمام فوج بیہوش ہو گئی

ملا شور بازار کے بھائی کا قتل

حامیان امان اللہ خان کی پیشقدمی

صوبہ سندھ میں ایک ہندو لیڈر کا قبول اسلام

مسٹر لعل چند گیان سنگھ ساکن حیدرآباد سندھ، مشہور عامل قوم کے ایک تعلیم یافتہ نوجوان ہیں اور اخبار قدیم عامل حق کے ایڈیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ نیز بہت سی سیاسی اور اخلاقی کتب کے مصنف بھی ہیں۔ اور انگریزی اخبار "نیو ٹائمس" میں بطور مدیر معاون بھی کام کر چکے ہیں۔ اب انہوں نے اسلامی اصول کی صداقت اور قرآن حکیم کی عالمگیر تعلیم سے متاثر ہو کر مولانا مولوی محمد صادق صاحب کے دست حق پرست پر اسلام قبول کر لیا ہے آپ کا نام شیخ عبد الرشید رکھا گیا ہے۔ خدا استقامت بخشے۔ (الوحید)

ایک اور ہندو کا قبول اسلام

دہلی ۱۰ مئی۔ آج ایک ہندو قوم ویش عمر ۳۲ سال ساکن موانہ ضلع میرٹھ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا قاری طیب صاحب کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبد اللہ رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت فی الدین کی نعمت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ (نامہ نگار)

دہلی کی بقرعید

ہوائی جہاز استعمال نہیں کئے جائیں گے

دہلی ۱۶ مئی۔ چیف کمشنر نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے۔

عید الضحیٰ کے انتظامات کے سلسلہ میں جو خبریں شائع کی گئی ہیں ان میں سے بہت سی غلط اور غیر صحیح ہیں خصوصاً یہ خبر کہ ہوائی جہاز استعمال کئے جائیں گے محض بے بنیاد ہے۔ امسال جو عام انتظامات کئے گئے ہیں وہ بالکل گذشتہ سال کے انتظامات کی طرح ہیں کسی نئی بات کا اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ راستوں وغیرہ کے متعلق گذشتہ رواج میں کسی قسم کی تبدیلی کا خیال نہیں ہے۔ اور نہ اس کی اجازت دی جائے گی کہ اس سے انحراف کیا جائے۔

سہارنپور میں ایک اور گرفتاری

ہندو سبھا کے ایک کارکن کی خانہ تلاشی

سہارنپور ۱۶ مئی۔ بمب کے سلسلہ میں کل ایک اور شخص کی گرفتاری اسوقت عمل میں آئی جبکہ وہ اس میں داخل ہو رہا تھا جس میں کہ بمب پایا گیا ہے۔ پولیس اس مکان میں ۴۸ گھنٹے سے چھپی ہوئی تھی۔

بابو گنگا سرن کے مکان کی بھی خانہ تلاشی لی گئی۔ جو مقامی ہندو سبھا کے کارکن ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کل حوالات میں شناخت بھی کرائی گئی۔

۷ مئی کو پونا پہنچیں گے اور سرکردہ راجاؤں سے ملاقات فرمائیں گے۔ اگلے روز ساتھ ساتھ بمبئی پہنچیں گے۔ لیڈی اردن اسی روز انگلستان کیلئے جہاز پر سوار ہو جائیں گی اور وائی کونٹ گوشن بطور قائم مقام گورنر جنرل شملے چلے جائیں گے۔

میرٹھ کا مقدمہ

سرکاری وکیل کی بیماری

ولبھ بھائی پٹیل کا باردولی کی رپورٹ سے اختلاف

غازی امان اللہ خان کے لشکر کا فاتحانہ تسلط

بند دولت خان کی فتح

مقدمہ قتل راجپال کی کارروائی

فیصلہ کی تاریخ

ناگپور میں آتشزدگی کی تباہ کاریاں

ہڑتالوں کی وجہ سے کارخانوں کو نقصان

گیس کے کارخانہ کا قیامت خیز حادثہ

۹ افراد لقمہ اجل ہو گئے

دہلی میں حادثہ آتشزدگی

بمبئی میں آتشزدگی سے نقصان عظیم

اسمبلی کی میعاد

دہلی کے ایک ہندو محلہ میں ہاتھا پائی

بمبئی کے مزدوروں میں پھر فساد ہو گیا

فوج اور پولیس کی مسلح یورش

بم فیکٹری کے سلسلہ میں دو ملزموں کی رہائی

حادثہ بم کیس کی سماعت

۶ اور ۱۹ جون مقرر ہو گئی

ثالث کا فیصلہ

سبزی منڈی میں ڈاکہ

قاتل کا اعلان

گرفتار کنندہ کیلئے کثیر انعام کا اعلان

والیسرائے ہند کی روانگی

۲۸ مئی کو انگلستان چلے جائینگے

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ الدنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ نیم کل جس میں اکبر الٰہ آبادی، جان صاحب، ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ناز ایڈیٹر، بیتاب، رباعی، رنگین دہلوی، مجروح، شیر پیر الملک، بہادر شاہ ظفر، جنگ بہادر، غالب، مومن، زاغ، جام، عالم، داغ وغیرہ تمام مشہور و غیر مشہور ظریف شاعروں کے کلام کا بہترین انتخاب ہے۔ حرف آخر، قیمت ایک روپیہ، محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو۔ دہلی

حب ملذذ

اسکی تعریف اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ یہ اپنے استعمال کرنے والے کو ہمیشہ خوش و مسرور رکھتی ہیں۔ اس کا استعمال فریقین کو محظوظ کرتا ہے۔ بوقت ملاقات ایک گولی کھالینے سے دنیا کی تمام لذتوں سے دلکش کر دیتی ہیں۔ قیمت ۳۰ گولی کی ڈبیہ عہ

طلائے عزیزی

یہ بڑی قیمتی ادویہ کو جمع کرکے کشید کیا گیا ہے۔ اسکے استعمال میں کسی قسم کی قید نہیں۔ قیمت فی شیشی تین روپیہ (عہ)

منیجر طلسمی میڈیکل ہال ع ۲، دہلی

محمد اسحاق صاحب گھڑی ساز سہارنپور سے تحریر فرماتے ہیں ... طلائے عزیزی کے استعمال سے ... ایک شیشی اور بھیج کر مشکور فرمائیں۔

سید حامد حسین صاحب ضلع کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں ... طلائے عزیزی کی ایک شیشی منگوائی تھی ... ایک شیشی طلائے عزیزی کی اور بھیج دیجئے ...

جرمنی پی ٹائم پیس — ایک روپے میں ۳ بوتل

قیمت فی عدد روپے ... محصول ڈاک ... نہایت خوبصورت ...

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ۔ ڈاکخانہ بوبازار مرس لین نمبر ۱۳

مطالعہ کی عیاشی بھی کام کی باتیں بھی

بہجان، دلچسپ اور مفید ترین کتابیں

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

...

اشتہار عدالت

...

جن

...

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

علماء کرام توجہ فرمائیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

جہاز رانی

۱۸۔ اس وقت قانون جہاز رانی کی دفعات ۲۰۸ میں مذکور ہے ... کیا آپ کی رائے میں اس سلسلہ میں کسی مزید قانون کی ضرورت ہے؟

۱۹۔ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اسٹیمر کا زیادہ سے زیادہ کرایہ مقرر ہونا چاہئے ... اور تیسرے درجے کے حاجیوں پر عائد کرنا چاہیے ...

۲۰۔ کیا یہ ایک حقیقت نہیں ہے کہ گذشتہ زمانہ میں اکثر جہاز رانی کا انتظام مسافران حجاز کی روانگی اور واپسی کے لئے ناکافی ثابت ہوا ہے؟ کیا آپ ایسے ذرائع بتا سکتے ہیں جن سے اس مشکل کا ازالہ ہوسکے؟

۲۱۔ قانون جہاز رانی کی دفعہ ۲۰۸ (الف) کے مطابق ایک حاجی مسافر کو واپسی کا ٹکٹ لینا پڑتا ہے ... تین سال ...

۲۲۔ ...

۲۳۔ ...

... واپسی کے ٹکٹوں میں ہوجاتا ہے۔ کیا آپ کے نزدیک یہ فاضل منقول ہیں؟

۲۴۔ آج کل ہندوستانی حاجیوں کا اپنی ترین طبقہ اپنا کھانا خود جہاز پر پکاتا ہے۔ ڈیچ انڈیز اور مصر سے حجاج ... کیا ہندوستانی حاجیوں کے جہازوں پر بھی یہ طریقہ رائج کردینا ممکن ہے؟ کیا اس سلسلہ میں کوئی تجربہ کیا گیا ہے۔ اگر کیا گیا ہے تو کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

۲۵۔ یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اگر کھانے کا انتظام جہاز راں کمپنیوں کی طرف سے کیا گیا تو ملاحوں کو خصوصاً واپسی کے وقت جبکہ ان کے پاس روپیہ نہیں ہوتا بہتر کھانا مل سکے گا ... کیا آپ کو اس نقطۂ نظر سے اتفاق ہے۔

۲۶۔ کیا درزی بنڈلوں کے جہاز پر رکھے جانے کا انتظام قابل اطمینان ہے۔

۲۷۔ ... وہ کافی ہے کیا جہاز بہت زیادہ بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر ہوتے ہیں تو کیوں۔

(نوٹ) قانون جہاز رانی کی دفعہ ۱۹۳ کے بموجب ہر جہاز پر ایک حاجی کیلئے یا تین عرض ۔۔۔ درمیانی ڈیک پر ۔۔۔ بالائی ڈیک پر ۔۔۔

۲۸۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ریل اور حاجیوں کے جہازوں کے علاوہ ... بچوں سے آدھا ٹکٹ لیا جاتا ہے۔ کیا وجہ ہے ...

۲۹۔ کیا جہاز راں کمپنیوں سے یہ مطالبہ کرنا چاہئے کہ اگر حاجی ...

سے واپسی کے ٹکٹ کھو جائیں یا چرا لئے جائیں تو وہ انہیں دوسرے ٹکٹ دینے کا انتظام کریں۔

۳۰۔ آج کل جو قانون نافذ ہے کہ اس سے وہ روپیہ بغیر کسی فرض کے وصول ہوجاتا ہے جس کے معاوضہ میں سفر نہیں کیا گیا۔

۳۱۔ کیا آپ کی رائے میں قاعدہ ۲۸ (ج) (۲) کے مطابق جہاز راں کمپنیاں جو اپنی صدی روپیہ واپسی کے وقت وضع کرلیتی ہیں وہ زیادہ ہے۔ اگر ہے تو آپ کس قدر نسبت مناسب سمجھتے ہیں۔

۳۲۔ اگر کوئی حاجی کسی ناگزیر وجہ کی بنا پر سفر کرنے سے معذور رہے تو کیا وجہ ہے کہ اس کا روپیہ پورا واپس نہ کردیا جائے۔

۳۳۔ کیا مسافروں کے ٹکٹوں پر جہاز راں کمپنیاں ضروری شرائط قانون کے مطابق چھپوا دیتی ہیں۔

۳۴۔ کیا یہ واقعہ ہے کہ بمبئی سے جانے اور بمبئی کو آنے والے جہاز کراچی میں دو تین دن تک ٹھہرتے ہیں۔ اگر ہے تو اس مدت میں حاجیوں کے مفاد کی خاطر اور تخفیف کیوں نہ کرائی جائے۔

کیا بمبئی اور کراچی سے مزید جہازوں کی براہ راست روانگی کا انتظام نہیں کیا جاسکتا ہے؟

۳۵۔ کیا آپ کی رائے میں یہ مناسب نہیں ہے کہ جہاز راں کمپنیوں سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ قاعدہ ۷ کے مطابق جو خادم انہیں جہاز پر رکھنی پڑتی ہے وہ کوئی دائی یا نرس ہوا کرے۔

۳۶۔ قاعدہ ۲۸ (الف) کے مطابق جہاز راں کمپنیوں کو ۱۰ سال سے کم عمر کے بچوں سے کرایہ کا مطالبہ وصول نہیں کرنا چاہئے۔ کیا کمپنیاں ہمیشہ اس قاعدہ کی پابندی کرتی ہیں۔

(باقی آئندہ)

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذب اور دلکش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۲ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کا اپنے دل میں پرورش کرنا، تاریک خیال ستیا سیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخر کار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرنا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے پر بے انتہا اثر ہوتا ہے۔ جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ... قیمت صرف ۸ آنہ، محصول ڈاک ۲ آنہ، ۵ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کردیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی لنگی مشہدی تہمد اول (جوڑ)، قیمت ... کلاہ مخملی زریں اسٹرادار قیمت ... دونوں کی رعایتی قیمت ... جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

مع مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوالیں۔ آپکے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچے گی۔ نام درج کرالیں۔

پتہ: منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لسنیج کوٹھی لدھیانہ (پنجاب)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا

شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

"منیجر"

میرے یہاں

چند نادر الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں، بتفصیل ذیل:

(۱) جامع بہادر خانی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامہ برجندی عربی قلمی (۳) ترجمہ تاریخ ملل و نحل (۴) ... (۵) کتاب ... (۶) ... اردو و دیگر کتب متفرقہ۔

محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

استعمال کیجئے۔ یہ پبلک کا پسندیدہ خوشذائقہ مقوی دل و دماغ، مفرح، خون صالح پیدا کرنے والا، لو سے محفوظ رکھنے والا ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ... عرق، مربے، چٹنی، اچار ... فہرست مفت طلب کیجئے۔

پتہ: محمد میاں انڈیر اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی بتاشاں دہلی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ ان تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جنکے صلہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے تو آپ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب "جنت کی کنجی" پڑھیے ... جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کے ساتھ جنت کی بشارت کا ذکر کیا ہے ... ان احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں اعمال صالحہ کے بدلے میں عرش الٰہی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

دعا مانگنے کا طریقہ

اس کتاب میں مولانا نے دعا کے آداب بھی جمع کئے ہیں جن کے پڑھنے سے دعا مانگنے کا صحیح طریقہ آجاتا ہے اور دعا کرنے والے کو قبولیت کا زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ مسلمانوں کی عام بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمت صرف ... رکھی گئی ہے۔

عید الضحیٰ میں پڑھنے کی کتاب

اگر آپ سیدنا حضرت خلیل کی پیدائش اور قوم سے مناظرے کی پوری کیفیت پڑھنا چاہتے ہیں تو جناب مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب "پاک زندگی" پڑھیے۔ اس کتاب میں نہ صرف حضرت ابراہیم کی زندگی کا تذکرہ ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ترسٹھ سالہ زندگی پر بھی ایک مختصر بحث کی گئی ہے۔ آخر میں درود شریف کے فضائل اور درود پڑھنے کے مواقع اور درود شریف کے کلمات بھی جمع کئے گئے ہیں۔ اس مجموعہ کی قیمت بھی چار آنے رکھی گئی ہے۔ یہ دونوں کتابیں آٹھ آنے میں منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب کیجئے۔

"منیجر"

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کردیا ہے مگر ہم آپکو متوجہ کرتے ہیں ... طلباء کے عجیب بطور نمونہ صرف ... یوم کیلئے قیمت ... روانہ ہونگی ... اعلان مفت ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاونٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں اور سیاہی سے گل جاتی ہے ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی اور نوک ... ۱۹۱۷ء سے قلم ... زنگی قلم ... سنہری، ارغم اعلیٰ، سرخ، سبز ... ایک ہفتہ کی آزمائش پر ... پسند نہ ہو واپس ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کردیا ہے۔ اگر ایک بال پکنے نکل آئے ... داغ ... دام واپس دیں گے۔ اعتبار نہو تو شرط لکھوالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ، چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر بیربرنا اسٹور کنسی سمری ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

ضمیمہ اسم اعظم

...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۱۲۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت چندہ

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۸ مئی ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۶

قدیم ہندوستان میں قربانی اور گوشت خوری کا رواج

وید اور شاستروں میں لحم البقر کی تعریف و توصیف

ہندوؤں کے عام جذبہ تنفر کی حقیقت

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۶) رگوید ۱۰ اے اندر! جب ندی کی تتائے تیرے لیے ہوم کیا جاتا ہے تب وہ جلد جلد بچھڑی کی سل سے سرور کرنے والا سوم رس تیار کرتے ہیں تو اسے پیتا ہے۔ وہ بیلوں کو پکاتے ہیں اور تو انہیں بھوجن کرتا ہے۔

(۷) رگوید ۱۰ وہ میرے لیے پندرہ بلکہ بیس بیل پکا دیتے ہیں میں کھا کر موٹا ہوتا ہوں اور میری دونوں کوکھیں بھر جاتی ہیں۔

(۸) رگوید ۱۰ اے اندر جس ہتھیار کو پھینک کر تو نے اپنی راکشس کو پچھاڑا تھا۔ تیرا وہ پھینکنے کے قابل ہتھیار کہاں ہے؟ جس طرح گو ہتھیا کی جگہ پر دو بوچڑ خانہ میں گائیں کاٹی جاتی ہیں ...

... comparative philology ... ہیں افسوس ہے کہ ویدمیں تیم اور مدارجلیلہ کتابیں اب تک کوئی ترجمہ ہندوستان آریہ دوستوں کی جانب سے نہیں کیا گیا ... پیش کیا گیا۔ ایسے ہم کسی ایسے ترجمہ کا حوالہ دینے سے قاصر ہیں جو خود ان کے محققین کی جانب سے کیا گیا ہو۔ البتہ انگریزی اور بنگالی زبان میں بعض ایسے ترجمے موجود ہیں جن کو خود ہندو فضلا نے کمال تحقیق سے سرانجام دیا۔ ...

شاستروں کی گواہی

منترکا ترجمہ کہاں سے لیا گیا

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپ کی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے۔ اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپ کو امیر بنا دے۔

معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلوپیڈیا کے تین حصے جو ذیل میں درج ہیں زر کثیر صرف کرکے یورپ کی نادر مستند ضخیم کتابوں سے اردو دان ہندوستانیوں کی مخصوص ضروریات کو مد نظر رکھ کر ماہرین تجارت کی امداد و مشورے سے تالیف کرائے ہیں جس کی نسبت یہ دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ فن تجارت وار اسی جامع اور مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

اردو کی تجارتی انسائیکلوپیڈیا کے حصہ اول یعنی تجارت کی پہلی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ تجارت کیا ہے؟ دنیا میں کب شروع ہوئی۔ دوسرے پیشوں پر اسے کیا فوقیت حاصل ہے۔ عقل و دماغ، عادات و اطوار پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ ایک تجارتی شخص کا کیرکٹر کیسا ہونا چاہئے۔ تجارت کی تعلیم کب، کیونکر اور کہاں حاصل کی جائے۔ تجارت کی کتنی صورتیں ہیں ... کس شخص کو کونسی تجارت اختیار کرنی چاہئے ... تاجر کے نقصان سے بچنے اور معقول منافع حاصل کرنے کی صورت کیا ہو سکتی ہے ...

... مستفید کرنے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کو خرید کر آپ روپیہ خرچ نہیں کرینگے بلکہ ایک ایسے نفع بخش کام میں لگائیں گے۔ آپ کی تقدیر بدل جائے گی تو کیا عجب ہے کہ آپ لاکھوں روپیہ اس کے ذریعہ سے پیدا کرلیں۔

ایسی مفید کتاب کی اشاعت میں کوشش کرنا ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے۔ تجارت کی پہلی کتاب کی قیمت فی جلد عہ ہر کتاب کے مفصل اشتہار کیلئے ایک پورا دفتر درکار ہے۔ اسلئے دوسرے حصوں کے متعلق مختصراً عرض ہے

تجارت کی دوسری کتاب

فن اشتہار پر نہایت مکمل کتاب یعنی اشتہار کے ذریعہ گھر بیٹھے ہزار روپیہ پیدا کرنا ... اشتہارات کا مضمون بنانا ... تیار کرنا بتایا گیا ہے۔ کتاب متعدد تصانیف کا عطر ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ

تجارت کی تیسری کتاب

اس میں دوکانداری کی تعلیم ہے۔ دوکان کی ترتیب جسے سینکڑوں کا مال ہزاروں سے زیادہ اچھے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ... آپ کی دوکان کی بابت ... آپ کی فروخت دوسرے دوکانداروں کے مقابلہ میں بہت بڑھ سکتی ہے ...

وسائل معاش

ان لوگوں کے ... [illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... ہزاروں ڈاکٹر ... کہ کوئی نسخہ نہیں ... حبوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکسیں روز کیلئے ... مفت تقسیم کرکے ... نقصان کا بدل ہو جائیگا ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ریلوے کی پُرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے،

جو دو صد پچاس، پانصد، ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ پندرہ فیصدی بحساب شرح مفاد کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائیگی روپیہ ماہواری، سہ ماہی، ششماہی یا سالانہ حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ملازمت میں ترجیح دی جاویگی۔ جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کرکے طلب کریں۔

منیجر فرقی دلی سٹیمٹ ریکو کمپنی نورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

[illegible]

... گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے روزی روزگار میں استقامت پیدا ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ... ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف ... جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ... بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ... مجرب ہے ... جذام ... صحت کلی ہو جاتی ہے ...

المشتہر حافظ انیال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

قانون محبت کا کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بڑھے جوان بنگئے

فرقی نضار ...

آپ دہوا کی ناموافقت ... جوانی سے پہلے بڑھاپے ... [illegible]

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب صحی شفاء لکھنؤ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

افغانستان کی قسمت کا فیصلہ

دنیائے اسلام کا ایک اندوہناک سانحہ

ذرہ ذرہ دہر کا زندانی تقدیر ہے
پردۂ مجبوری و بے چارگی تدبیر ہے
(اقبال)

تمام دنیائے اسلام میں یہ اندوہناک خبر انتہائی حزن وملال کے ساتھ سنی جائے گی کہ غازی امان اللہ خان افغانستان کے تخت وتاج سے مایوس ہو کر ملکہ ثریا اور سردار عنایت اللہ خان کی معیت میں چمن پہنچے اور اب وہاں سے یورپ کو روانہ ہونے کے لیے ایک اسپیشل ٹرین کے ذریعہ بمبئی جا رہے ہیں۔ گذشتہ پانچ ماہ سے برابر دنیا کی نظریں افغانستان کی طرف لگی ہوئی تھیں اور نہایت بے چینی کے ساتھ انقلاب افغانستان کے نتیجہ کا انتظار کیا جا رہا تھا۔ مگر مختلف ذرائع سے ہندوستان میں جو خبریں پہنچ رہی تھیں وہ اس قدر متضاد تھیں کہ ان سے مستقبل کے متعلق کسی قسم کا صحیح اندازہ لگانا قطعی غیر ممکن تھا اور اب بھی نہیں کہا جا سکتا کہ حقیقتاً وہ کونسے اسباب تھے جنھوں نے شہریار غازی کو اپنا وطن عزیز چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ اور بچہ سقہ جس کے مظالم کی داستانیں ہم روزانہ سنتے رہتے تھے کابل کے تخت پر بدستور قابض رہنے میں کامیاب ہو گیا۔ شہریار غازی اور کابل کے موجودہ فرمانروا کے درمیان کسی فیصلہ کن جنگ کی خبر ہم تک نہیں پہنچی۔ البتہ گذشتہ چند یوم سے ہرات اور غزنی کے سقوط کی خبریں ضرور آ رہی تھیں کہ ہوا کا رخ بدل چکا ہے۔ مگر یہ ہرگز توقع نہ تھی کہ غازی امان اللہ خان اس قدر جلد اپنی کامیابی سے مایوس ہو کر سفر یورپ کا قصد کر لیں گے یہی وجہ ہے کہ یہ اندوہناک خبر ہمارے لیے بجلی کی طرح آسمان سے ٹوٹ کر گری ہے اور اس کے تباہ کن نتائج سوچ سوچ کر ہم پریشان ہیں۔ غازی امان اللہ خان کی ذات سے ایشیا کی غلام قوموں کو بہت زیادہ توقعات وابستہ تھیں انھوں نے عین اس وقت جبکہ تمام برِاعظم پر استعماری طاقتوں کا جال بچھا ہوا تھا اپنے وطن کو اپنی قوت بازو سے آزاد کر کے ایسی مثال قائم کر دی تھی جو دوسری ایشیائی سلطنتوں کے لیے شمع ہدایت کا کام دے رہی تھی۔ اغیار کی غلامی کا جو پھندا ایک عرصہ سے افغانستان کے گلے میں پڑا ہوا تھا وہ انھوں نے اپنی شمشیر آبدار سے اس طرح کاٹ دیا تھا کہ دنیا آج تک ان کے اس کارنامہ پر خراج تحسین وآفرین ادا کر رہی تھی لیکن غرضمند قومیں ان کی ہر نقل وحرکت کو غور کے ساتھ دیکھ رہی تھیں اور اس فکر میں تھیں کہ کسی نہ کسی طرح ایسے احوال پیدا کیے جائیں جن سے اس بہادر، دلیر اور خود دار فرمانروا کے ہاتھ پاؤں خود بخود شل ہو کر رہ جائیں اور اس کی وہ تمام تدابیر جو اس نے اپنے ملک کی اقتصادی وسیاسی آزادی کے لیے اختیار کی ہیں تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔ بغاوت افغانستان کو جس طرح عدم سے وجود میں لایا گیا اس کی کیفیت سب کو معلوم ہے اور اب یہ امر مسلم ہو چکا ہے کہ بغیر کسی بیرونی مداخلت کے اس قدر پیچیدہ اور موثر بغاوت کا رونما ہو جانا اور بچہ سقہ کا ایک بالکل نئی ہستی کا تخت پر قبضہ کر لینا ہرگز ممکن نہ تھا۔ دشمنان حریت کی چالیں کارگر ہو گئیں اور افغانی اپنی حماقت اور سادہ لوحی کے باعث ایک ایسے رہنما کی سیادت سے محروم ہو گئے جس کو یاد کر کے ان کی آئندہ نسلیں خون کے آنسو رویا کریں گی۔ آج انہیں اس کی کچھ خبر نہیں ہے کہ کس طرح ان کے ہاتھوں ان کی تباہی کے سامان مہیا کیے گئے ہیں مگر آنے والا زمانہ بتا دے گا کہ ان کی یہ غلطیاں ناقابل تلافی تھیں۔ غازی امان اللہ خان جیسی ہستیاں کسی ملک میں ہر روز پیدا نہیں ہوا کرتیں۔ قدرت سالہا سال کے بعد کبھی کبھی ایسی غیر معمولی شخصیتوں کو پیدا کرتی ہے جو اپنے پہلو میں ایک درد مند دل رکھنے کے باعث باوجود اپنے بلند ترین منصب کے اپنی زندگیوں کو قوم وملک کی خدمت میں گذار دیتی ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ غازی امان اللہ خان کو موجودہ کشمکش میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اور وہ ایک مرتبہ اپنے تاج وتخت سے علیحدہ ہونے کے بعد دوبارہ اسے حاصل نہ کر سکے مگر دنیا کی تاریخ میں ان کا نام سنہری لفظوں سے لکھا جائے گا اگرچہ وہ اپنی ہمسایہ سلطنتوں کی رقابتوں اور خود اپنی قوم کی جہالت کا شکار ہو گئے۔ مگر انھوں نے آخری وقت تک کبھی کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے ان کی کمزوری کا اظہار ہوتا ہو۔ وہ ہمیشہ اپنے ملک اور اپنی قوم کے لیے بہتر کی تدابیر اختیار کرتے تھے اور کسی سلطنت کی ڈپلومیسی انہیں آزادی کی صراط مستقیم سے جدا نہ کر سکی۔

افغانستان کا مستقبل اب نہایت تاریک ہے شاہ غازی کی روانگی کے بعد اب صرف جنرل نادر خان اور ان کے بھائی رہ گئے ہیں جو بچہ سقہ کے خلاف نبرد آزمائی میں مصروف ہیں مگر ان کی کامیابی کا بظاہر کوئی امکان نہیں ہے اور ہمارے خیال میں تو وہ بھی اب جلد مایوس ہو جائیں گے۔ اس صورت میں بچہ سقہ کی حکومت سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ان بین الاقوامی مسائل کو سمجھنے میں کامیاب ہو سکے گی جو بڑے بڑے روشن خیال مدبروں کو چکر میں ڈال دیتے ہیں اور جن کو حل کرنے کے لیے جہاں دور نظر اور وسعت معلومات کی ضرورت ہے وہاں موجودہ سیاست کی پیچیدگیوں سے واقفیت بھی درکار ہے۔ موجودہ زمانہ میں ایک ایسی ایشیائی سلطنت کی آزادی کا برقرار رہنا جو حکومت کے جدید اصولوں سے واقفیت نہ رکھتی ہو اور دور قریب سلطنتوں کے درمیان واقع ہو قطعاً محال ہے۔ اگر اپنی بدقسمتی سے افغانوں نے بچہ سقہ کی حکومت کو مستقل طور پر تسلیم کر لیا تو یقین ہے کہ وہ آزادی جو غازی امان اللہ خان نے ۱۹۱۹ء میں حاصل کی تھی بہت جلد مفقود ہو جائے گی اور افغانستان ایک مرتبہ پھر غلامی کی اسی زندگی کو قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا جو ایک عرصہ تک اس کی ذلت کا باعث رہ چکی ہے۔

بہرکیف انقلاب افغانستان کا یہ نتیجہ نہ صرف مسلمانان عالم بلکہ تمام دنیا کے لیے بے انتہا افسوسناک ہے ایشیا کا ایک بیدار مغز حکمران اپنے تاج وتخت سے محروم کر دیا گیا۔ اس کا ملک جسے اس کی رہنمائی کی سب سے زیادہ ضرورت تھی اغیار کی ریشہ دوانیوں کے لیے صاف ہو گیا یورپ کی حکمت عملی کو فتح کامل ہوئی اور مشرق کی پرخلوص مساعی کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ غازی امان اللہ خان نے بغاوت کے بعد سے لیکر اب تک اپنی قوم کو راہ راست پر لانے کی جو کوششیں کیں وہ ہر طرح کے شایان شان تھیں مگر باوجود ملت افغانیہ کا صورت حال کی نزاکت کو نہ سمجھنا اور خود غرض طاقتوں کے اثر سے متاثر ہو کر برابر اپنی جہالت پر اصرار کرنا اس کی بدقسمتی کا بین ثبوت ہے۔ جس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے۔

بقر عید کا امن

پنجاب یونیورسٹی کی ایک نئی تجویز

علم الدین کو پھانسی کا حکم

تہذیب کا مظاہرہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو ترقی دیجیے

علماء اسلام کے خلاف ایک بے ریش مولوی کا جہاد

امت مرحومہ کے لیے ایک جدید فتنہ کا فتح باب

(از جناب سید معظم حسین صاحب امروہوی)

(سلسلہ کے لیے دیکھو الجمعیۃ ۱۳ مئی ۱۹۲۹ء)

تحریک تربیت کا جرم اور زندان مالٹا

جمعیۃ العلماء اور خلاف شرع قانون

مدارس دینی کی بنیاد مذہبی آزادی اور عدم تعلق پر ہے

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

گرفتاری کا پیغام

(۱)

وایسرائے کے اعلان پر مسٹر جناح کا اظہار خیال

شملہ ۲۴ مئی۔ وائسرائے ہند نے اسمبلی کی میعاد میں توسیع کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس پر رائے زنی کرتے ہوئے انڈیپنڈنٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر جناح نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے کہا کہ یہ ایک اچھی بات ہے کہ گورنر جنرل نے اسمبلی کی میعاد میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ میں تو یہ محسوس کرتا ہوں کہ کوئی ایسا خاص سوال نہیں ہے جس کیلئے عام انتخابات سے ملک کا فتویٰ حاصل کیا جا سکتا ہے بخلاف اسکے حامیان نہرو رپورٹ خالیاً اس پر زور دیتے خاصکر مختلف فرقوں کے مابین تصفیہ کو اگر عام انتخابات کے لیے کام میں لاتے تو اس سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں مزید کشیدگی پیدا ہونیکا امکان تھا کیونکہ میرا یہ پختہ یقین ہے کہ نہرو رپورٹ میں فرقہ وارانہ امور کا تصفیہ مسلمانوں کے لیے ناقابل قبول ہے۔ مزید براں اگر سائمن کمیشن کی رپورٹ کی اشاعت کے بعد عام انتخابات ہوں گے تو ملک کے سامنے صاف سوال ہوگا اور ملک کا فیصلہ کن فتویٰ اس امر کو ثابت کر دیگا کہ آیا سائمن کمیشن کی سفارشات ہندوستان کو منظور و قبول ہیں یا نہیں۔ حال ہی میں کونسلیں توڑی گئی ہیں اور موجودہ صورت میں جو ارکان ہیں مجھے شبہ ہے کہ ان میں کوئی بھاری تبدیلی نہیں ہوگی۔ جملہ سیاسی پارٹیوں کی موجودہ پوزیشن یہ ہے کہ وہ نہایت اہم امور یعنی آئینی اصلاحات اور تحفظ ہند کے سوال کو تو ایک طرف رہنے دیجئے خود گورنمنٹ کی پالیسی سے بالعموم غیر مطمئن ہیں۔

ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی

مجاہدین طرابلس کی فتح عظیم

کفار کی ذلت آمیز شکست

سرخ خطوط

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

صوبہ بہار میں ہندو مسلم کشیدگی

سرکاری رپورٹ کا خلاصہ

ناندیڑ میں سکھوں کا فساد

مزید پولیس کی روانگی

دہلی میں زبردست آتشزدگی

تین عمارتوں کی تباہی اور ایک لاکھ روپیہ کا نقصان

مزید تفصیلات

ناسک میں گاؤکشی بند کرنے کی ناکام کوشش

میونسپلٹی کا فیصلہ مسترد کر دیا گیا

لیگ آزادی کی صدارت سے مسٹر نریمان کا استعفیٰ

دہلی میں ۷۰۰ مرگ کیس غرلان کی

بم کے ایک ملزم کی رہائی

اسیران میرٹھ کی خوراک کا مسئلہ

ذبیحہ گاؤ کے خلاف گورکھپور کا اظہار ناراضگی

قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ

علاء الدین کو پھانسی کا حکم

احاطہ عدالت میں اجتماع عظیم

شوکت عثمانی کی رہائی کا مطالبہ

ہندو قوم کی فیاضی

گاندھی جی کو ڈھائی لاکھ کا عطیہ

اشتہار عدالت

مزدوروں کا تحقیقاتی کمیشن

ارکان کمیشن کا تقرر

پونا کے ناجائز اسلحہ کے نام سرخ خط

انقلاب کیلئے سامان حرب کی ضرورت ہے

کسان ایجی ٹیشن اور گرفتاریاں

قتل سانڈرس کا سلسلہ کلکتہ میں

گھوں کی خانہ تلاشی

ایک ہندو خاندان کے دردناک مظالم

شاہ امان اللہ خان کی پسپائی

افواج کو منتشر کر دیا گیا

کوئٹہ ۲۱ مئی۔ یہاں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امان اللہ خاں نے اپنا صدر مقام موقرے قلات غلزئی کو تبدیل کرنے کے بعد صرف باقاعدہ فوج کو اپنے ساتھ رہنے دیا ہے۔ اور قبائل کے لشکروں کو منتشر کر دیا ہے

سراج الدولہ کہاں ہیں

کوئٹہ ۲۱ مئی۔ مشہد سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے اب سراج الدولہ دلتان کے سابق افغانی سفیر کے متعلق یہ معلوم ہو گیا ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ ہرات کی فتح کے بعد سے وہ غائب تھے اب معلوم ہوا ہے کہ وہ سرحد کی روسی سمت کو کسی مقام پر محمد غوث سابق سپہ سالار کے ہمراہ ہیں تازہ ترین مسافروں کا بیان ہے کہ شیعہ ہرات کو چھوڑ کر مشہد کی طرف جا رہے ہیں۔

بچہ سقہ کی فوجی تیاریاں

غور بند کی طرف لشکر کی روانگی

جنرل نادر خاں کے بھائیوں کی مساعی

قبائل کو جوش دلا رہے ہیں

غازی امان اللہ خاں کی چمن میں آمد

وطن عزیز کو خیرباد

پشاور میں ایک عورت کی قربانی

افغانستان کے دور آزادی کا خاتمہ

شاہ امان اللہ خان کی یورپ کو روانگی

شملہ ۲۴ مئی۔ حکومت ہند نے حسب ذیل کمیونک شائع کیا ہے:—
سابق شاہ امان اللہ خاں کی درخواست پر جنہوں نے کل بعد دوپہر ۲۴ مئی کو سرحد عبور کر کے چمن میں قدم رکھا اور جن کے ہمراہ ملکہ ثریا اور انکے بھائی سردار عنایت اللہ خان اور دیگر درباری ہیں۔ حکومت ہند نے ان کیلئے سرحد سے لیکر بمبئی تک سفر کی آسانیاں مہیا کرنی منظور کر لی ہیں۔ وہاں سے آپ یورپ کو روانہ ہونگے۔ اس سفر کیلئے اسپیشل ٹرین کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

غازی امان خاں کے چمن میں آنے کی تفصیلات

شاہی افواج کی شکست کا افسوسناک نتیجہ

لاہور ۲۵ مئی۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار مقیم ... ہے کہ جب ۲۲ مئی کو شاہ امان اللہ خان کی افواج کو بچہ سقہ کے لشکر نے ... سابق شاہ ... قلات غلزئی سے روانہ ہو گئے، اور اب وہ اسپیشل ٹرین سے کراچی جا رہے ہیں۔ ملکہ ثریا اور شاہ کے بھائی سردار عنایت اللہ خاں بھی انکے ساتھ ہیں یہ سب اطالیہ جائیں گے، قندھار میں صبح ۳ بجے ملکہ ثریا اور سردار عنایت اللہ خاں ... کار ... یہ شاہی قافلہ موٹر پر سوار ہو کر چمن گیا اور وہاں پر ۳ بجے سہ پہر کو ... پہنچ گیا ... اطلاع ایک سنتری سے موصول ہوئی جس نے رپورٹ کی کہ قندھار کی جانب سے بہت سی موٹریں ... آ رہی ہیں، اعلیٰ حکام فوراً اپنے بنگلوں سے نکل کر سڑک پر آئے، اور ۲۰ سے زیادہ موٹروں کی آمد کا نہایت ... دیکھ کر حیران رہ گئے۔ ان موٹروں میں سابق شاہ کے آدمی سوار تھے جس موٹر کار میں سابق شاہ سوار تھے ... ایک نہایت اعلیٰ ... موٹر میں ملکہ ثریا اور شاہی خاندان کے دیگر ارکان تھے۔ ایک ... میں ... سے زیادہ تھیلیاں تھیں ... سنہری دستہ و نیام والی تلواریں بھی تھیں اور کوئی سامان نہیں تھا۔

قندہار کا جدید بادشاہ

علی احمد جان تخت شاہی پر

غازی امان اللہ خان کی بمبئی میں آمد

دوشنبہ کے روز پہنچ جائیں گے

تاج محل ہوٹل میں قیام

بدھ کے روز اٹلی کو روانگی

غازی امان اللہ خان کے ہمراہیوں کی فہرست

اٹلی میں کہاں قیام کرینگے

برطانوی علاقہ میں مزید مفرورین کے آنے کی توقع

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

علمار کرام توجہ فرمائیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

مالیات

۴۷- بحالات موجودہ سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے حج کے متعلق کسی قسم کے مصارف پورے کیے جاتے ہیں؟ کیا ان فریقین کے درمیان اس بار کی تقسیم مناسب طور پر ہے؟

۴۸- کیا آپ اس تجویز سے اتفاق کرتے ہیں کہ حاجیوں کے ...

کے نزدیک رکھا جائے؟

۵۰- یہ معلوم ہوا ہے کہ حاجیوں کے دلالوں کی خدمات سے جہازراں کمپنیاں اب فائدہ نہیں اٹھاتی ہیں۔ کیا یہ امر پسندیدہ ہے کہ جہازراں کمپنیاں دلالوں کی خدمات پھر حاصل کریں؟

۵۱- کیا آپ اس کو مناسب سمجھتے ہیں کہ معلوم ادران کے ایجنٹوں کو لائسنس دیے جائیں۔ اگر مناسب سمجھتے ہیں تو آپکے ...

بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۲

مسلم لیگ کی بنیاد

تحریک خلافت

ملک کا تعلیم یافتہ ملازمت پیشہ طبقہ

مذہبی علما کا سکوت و عزلت نشینی

...

کو آپس میں طعن و تشنیع اور جنگ وجدال کے حوصلوں کو اتنی بلند پروازی نصیب ہوتی +

مسلم آبادی میں ہندوؤں کی رسمیں

دیہاتی مسلمانوں کی افسوسناک حالت

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

برتقدیر صحت یہ واقعہ نہایت ملال انگیز ہے جس کی خبر بذریعہ ...

دو مشینیں

ہمارے پاس برائے فروخت موجود ہیں جن میں مندرجہ ذیل قسم کے پھول، پتے، جالی، چکن ... وغیرہ تیار ہوتی ہیں ... صاحب کو خریداری منظور ہو وہ ہم سے گفت و شنید کریں ... چکن ... دوپٹہ، ساڑھی، بیلیں، چادریں وغیرہ ...

المشتہر: محمد تقی ولد کرم الٰہی سوداگر ململ لیس چکن وغیرہ چاندنی چوک نزد بلیماران دہلی

آج خرید ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر ... ضلع دربھنگہ

بہترین لڑکی مہریں

مرزا احمد بیگ ... چاندنی چوک دہلی

محبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ ... لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس ... لکھنؤ

قانون محبت کا لاجادو

... ریاست کا نام انتظام ... کے ہاتھوں میں ہے جس نے گذشتہ بقرعید کے موقعہ پر جودھپور میں فساد کروا دیا تھا۔

دس بارہ روز پہلے چار پانچ بکرے جودھپور میں چھینے گئے ... ایک شخص کیلئے قربانی کا بکرا لئے جا رہا تھا جب وہ بازار میں سے گذرا تو ... بکرے کی قیمت ... سے زیادہ نہ دیا جائے ...

... نکاح کی بھی ضرورت ہے ... کو توبہ نصوح کی توفیق عطا کرے اور عبادت اصنام ... کفریات سے محفوظ رکھے۔ آمین +

ریاست جودھپور میں مسلمانوں پر شدید مظالم

قربانی کو بند کرنے کیلئے ایک نیا قانون

جودھپور میں گذشتہ بقرعید پر جو فساد ہوا تھا اس کے بعد حکام نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ کیلئے بازار میں بکرے کا لیجانا جرم قرار دیدیا جائے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب جب اپنی سیاحت سے واپس لوٹے تو تجویز راجہ نے قانون کی صورت اختیار کرلی۔ اور یہ قانون پاس ہوا کہ کوئی شخص بازار میں بکرا نہیں لیجا سکتا۔ اگر کوئی ایسا کریگا تو مہاجنوں کو اختیار ہوگا کہ وہ بکرا چھین کر کوتوالی میں بھجوا دیں ... مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بکرے کے مالک کو ... کے جرم میں ماخوذ کرکے ایک ماہ کی سزائے قید ... کرے۔

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنے

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ... آپ خرید سکتے ہیں

میرے یہاں

چند نادر الوجود کتابیں ... برائے فروخت موجود ہیں ...

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۳۸ء

اکسیر جذام

جرمنی ٹائم پیس

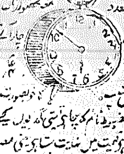

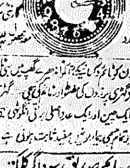

ممبئی اسکول

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم شنبہ۔ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق یکم جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۷

ہندو دھرم کی تہذیب

ریاکار برہمنوں کے شرمناک مشاغل

اولاد کی خواہش میں عورتوں کی حیا سوز حرکات

(از خود نصیحی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندو اور اولاد کی تمنا

ہندو اپنی نسل کو جاری رکھنے کا سب سے زیادہ خواہشمند ہوتا ہے۔ خواہ اس کا خاندان کتنا ہی وسیع ہو جائے وہ ہمیشہ اس کی دعا کرتا رہتا ہے کہ اس کی اولاد بڑھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ عورتیں ...

ہیں۔ اور چلتے وقت اس سے کہہ دیتے ہیں کہ اب تم امید رکھو تمہارا یہ سفر بیکار نہیں ہوا ہے۔ جب یہ بیچاری عورتیں اپنے گھروں کو واپس آتی ہیں تو ان پر جادو کا سا اثر ہوتا ہے اور وہ پوری طرح یہ یقین رکھتی ہیں کہ دیوتا نے ان کے ساتھ ہم بستری کی ہے اور اب وہ بہت جلد اپنے شوہر کے لیے باپ بننے کی عزت بہم پہنچا دے گی۔

ہندو قوم کی ناقابل تعیین بداخلاقی

مندروں میں عورتوں کی حاضری

گندگی کی ایک گھناؤنی مثال

جنوبی میسور کی اخلاقی حالت

بتداوی کی فحش حرکات

مندروں کے دروازوں پر حیا سوز مناظر

ہر مسلمان کو

... منیجر الجمعیۃ دہلی

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

...

پتہ: منیجر حمیدیہ پریس، دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے ...

وسائل معاش

ان لوگوں کے لیے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے ...

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو (۵۰۰) صدی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ ...

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

پتہ: جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال، لکھنؤ

ریلوے کی پرمنافع تجارت

... منیجر دہلی اسٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل۔ دہلی

فوری نتیجہ! بڈھے جوان بنگئے

... منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خورد دنی خضاب عجمی شفاء ... لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

غازی امان اللہ خان کی دہلی میں آمد

انقلاب افغانستان کے متعلق مصدقہ بیانات

۲۶ مئی کو ... بجے صبح جو لوگ دہلی کے اسٹیشن پر موجود تھے۔ انہوں نے ایک ایسا جانگداز و روح فرسا نظارہ دیکھا جو انہیں عمر بھر یاد رہیگا۔ ایشیا کا ایک جلیل القدر تاجدار جس نے اپنے ملک کو اغیار کی غلامی سے آزاد کر کے مشرق کی تمام غلام قوموں کے ...

قابض ہوگیا۔ اور قابض ہونے کے بعد اب کس طرح حکومت کر رہا ہے اسکے متعلق سردار موصوف کا بیان ہے کہ ۔ بچہ سقہ ایک معمولی ڈاکو تھا اس کے پاس علمی دماغ تھے اور نہ اس میں اعلیٰ قابلیت تھی لیکن یہ ایک ...

... خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ جاہل افغانوں کو عقل سلیم عطا فرمائے اور سردار عبدالہادی خان نے جس امید کا اظہار کیا ہے وہ بہت جلد پوری ہو۔ آمین

جنرل نادر خان کا اعلان

آج کی تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خان نے پھر ... امانت کا اعلان کر دیا ہے اور اب بچہ سقہ کے اور ان کے درمیان ازسر نو گفت و شنید کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے جو غالباً کسی جنرل موصوف کے پاس ایک شخص بھی روانہ کیا ہے۔ جو شرائط مصالحت ...

برطانوی انتخابات اور ہندستان

... جماعت سے بہتری کی توقع رکھنا بیکار ہے۔ اور انتخابات سے کسی قسم کی دلچسپی کا اظہار حماقت ہے۔

اسمبلی کی مدت میں توسیع

نہرو رپورٹ کی اشاعت سے ملک کے اندر ہندو مسلمانوں میں جو شدید اختلافات پیدا کر دئے ہیں وہ نہایت خطرناک ہیں اور اگر ان کا تصفیہ نہ ہوا تو ... ہندستان کا اتحاد ہمیشہ کیلئے رخصت ہو جائیگا۔ ...

... فائدہ نہ اٹھائے نہایت سخت غلطی ہے۔

تبلیغ مسیحیت کا مہذب طریقہ!

...

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

گرفتاری کا پیغام

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

۲

بچہ سقہ - سرخ نقاب پوش اور گلچہرہ کا کچھ پتہ چلا

وزیر اعظم - حضور ابھی تک کوئی جاسوس پتہ نہیں لگا سکا۔

بچہ سقہ - ہائیں کیا کہا۔ کچھ پتہ نہیں چلا۔

...

بچہ سقہ اپنے دربار میں بیٹھا ہوا تھا۔ بہت سے جاہل قلاش ... گلچہرہ کو موجود نہ دیکھکر اس نے سپاہیوں سے پوچھا میرا شکار گلچہرہ کہاں ہے۔

...

(باقی)

روسی مسلمانوں کے دلچسپ کوائف

مذہب و سیاست اور اجتماعی زندگی کے بصیرت افزا حالات

بالشویک تحریکات پر ایک طائرانہ نظر

(ایک عربی رسالہ سے خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

کریمیا

کریمیا ایک اچھا خاصہ وسیع خطہ ہے اور وسعت میں ...

...

اخبارات کو نہیں۔ اس کی اصابت رائے سب میں مسلم ہے۔ ... یہ بڑی بات ہے کہ یہاں ترقی نسواں کی تحریکات کی رفتار بہت تیز ہے۔

قازان

...

قازان میں تعلیم کا جال

...

تحریک نسواں اور اسلامی جرائد

...

تاتارستان ... بیراق - بسمن یول - انتشار - معارف - ان کے علاوہ ۴ اخبار روسی اور تاتاری زبانوں میں اور بھی نکلتے ہیں

(باقی آئندہ)

مذہبی تحریکات اور اخبارات

...

مسلمانوں کی صحیح رہنمائی اور سچی ترجمانی کا شرف صرف الجمعیۃ ہی کو حاصل ہے اسلیے آپکا اخلاقی فرض ہے کہ آپ اسکی توسیع اشاعت کے لیے پوری کوشش فرمائیں۔ منیجر

غازی امان اللہ خان کے آئندہ ارادے

ملکہ ثریا کی علالت کے باعث التوا

تاج محل ہوٹل میں غازی امان اللہ خان کا قیام

ٹائمز آف انڈیا کے نمائندہ کا بیان

غازی امان اللہ خاں کی بے تکلفی

غازی موصوف کے ساتھ جس قدر ہمراہی ہیں ان میں کسی قسم کا امتیاز باقی نہیں رہا ہے۔ شاہی خاندان کے افراد سے لیکر وزرا اور معمولی ملازمین تک ہر شخص سے وہ بے تکلف ہیں حتیٰ کہ جب وہ اپنے کمرے سے نکلتے ہیں تو ان کا نوکر بدستور بیٹھا رہتا ہے اور عزت و احترام کا کوئی مظاہرہ نہیں کرتا ہے۔

کل غازی امان اللہ خاں اپنے کمرہ سے نکلے تھے وہ بے انتہا افسردہ اور خستہ نظر آتے تھے۔ یہ تعجب ہے کہ غازی موصوف جس قدر رنجیدہ اور افسردہ ہیں، دوسرے شاہی ارکان اسی قدر خوش اور بے پروا نظر آتے ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں کانگریس کی پیشکش

برگ سبز است تحفۂ درویش

بمبئی ۲۹ مئی۔ سابق شاہ امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا کا آج کا سارا دن لوگوں سے ملاقاتیں کرنے میں گذرا۔ ان کے پاس پھولوں کی ڈالیاں آتی رہیں۔ ان میں سے ایک نہایت خوبصورت ڈالی پنڈت موتی لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی طرف سے بھی وصول ہوئی تھی جس پر لکھا تھا کہ۔

"یہ ڈالی شاہ امان اللہ خاں غازی اور ملکہ ثریا کی خدمت میں انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی بصد ادب و احترام پیش کرتی ہے" اور فارسی کا یہ مصرع بھی تحریر تھا ؎

برگ سبز است تحفۂ درویش

سرحد پر برطانوی افواج کی چڑھائی

قبائل کی جنگ میں برطانیہ کی مداخلت

تل ۳۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی افواج ڈوگلا بیتریہ کے تعلیمات پر کل چڑھائی کرنیوالی ہیں۔ توچی کی ایک لیفٹیننٹ رجمنٹ آج یہاں پہنچ رہی ہے جسے راتوں رات پارہ چنار کی طرف روانہ کردیا جائے گا۔ آج شب کو کرایہ پر چلنے والی موٹر لاریاں فوج کے دستے اور ملیشیا پارہ چنار کی طرف بھیجدی جائے گی۔ بجا ہے پارہ اپنے مورچوں میں مدافعت کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔

قوم پارہ پر فوج کشی

پارہ چنار ۳۰ مئی۔ کوہاٹ سے مزید دو پلٹنیں مع ایک توپخانہ پارہ چنار پہنچنے والی ہیں۔ یہ لشکر کوہاٹ سے روانہ ہوگیا ہے۔ کل پولیٹیکل ایجنٹ کرم نے تمام کرم روڈ پر چلنے والی لاریوں کے مالکوں سے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانتیں لے لیں۔ اور انہیں حکم دیا کہ وہ ہر روز صبح اپنی لاری مع سول ایسٹ ہوس میں حاضر ہوا کریں۔ تاکہ ان سے سرکاری کام لیا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ تیاری قوم پارہ پر فوج کشی کے لئے عمل میں لائی جارہی ہے۔ بعض حلقوں میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ یہ فوجی نقل و حرکت افغانی سرحدات کے قبائل کو مرعوب کرنے کے لئے کی جارہی ہے۔

توپوں کی خوفناک گولہ باری

تل شہر ۲۸ مئی۔ توچی ملیشیا، چہاردہ کو اور کرم ملیشیا بلا کو بھیج دی گئی ہیں۔ آج صبح کو جھونکے سے قبائل پارہ پر دھچادہ اور ملیا سے توپوں کی خوفناک گولہ باری کی جارہی ہے جس کی تاب نہ لانے وہ پیلے عاجز آگئے ہیں۔ کرم کے شیعوں کے درمیان ہتھیار تقسیم کردئے گئے ہیں اور اسی غارت کے لئے ان کی خدمات حاصل کرلی گئی ہیں پارہ

جناب گوروں اور مویشیوں کی جھڑپیں بھی ہوتی رہتی ہیں۔ اس مخالفت کی وجہ یہ ہے کہ انگریز آنا دوقلا تہ میں ایک قلعہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں جو قبائل کے نزدیک قابل اعتراض ہے۔

کیا شاہ غازی کا سفر یورپ نادر خاں کے مشورہ کا نتیجہ ہے

کوئٹہ ۲۰ مئی۔ امان اللہ خاں غازی کی روانگی ہندوستان کے بعد سردار علی احمد جان بر عجلت تمام قلات غلزئی سے قندھار پہنچے اور آپ نے اپنی امارت کا علم قندھار پر بلند کرایا۔ قلات غلزئی سے جیسن آتے ہوئے اعلیٰ حضرت قندھار میں داخل نہیں ہوئے، شاہی خاندان کے افراد اعلیٰ حضرت سے بمقام مومنہ ملاقی ہوئے، جو قندھار سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے۔

عام طور پر یہ یقین کیا جاتا ہے کہ اعلیٰ حضرت نے ترک وطن جرنیل نادر خاں کے مشورہ سے کیا ہے۔ جرنیل صاحب نے مصمم ارادہ کیا ہوا ہے کہ وہ محمد زئیوں کی مفاد کی حمایت میں کابل پر ایک دفعہ پھر لشکر کشی کریں گے۔

بندہ بیراگی کی نفاق انگیز یادگار

میلہ میں قوم پرستوں کا ہجوم

لاہور ۲۵ مئی۔ آج شام کو دیا رام شالہ پیرون ٹکسالی دروازہ میں بندہ بیراگی کی یاد میں جلسہ ہوا حامیان ہندو مسلم اتحاد اور مشہور قوم پرست تعداد کثیر میں شامل جلسہ ہوئے۔ منجملہ ان کے کوکل چند نارنگ بیرسٹر بھائی پرمانند لالہ دنی چند رداس بیرسٹر، منشی کنہیا لال پوری پردیسی بیرسٹر و چیف ایڈیٹر ملاپ، پروفیسر سنت رام کردادر ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ رام سیٹھ مجسٹریٹ اور ڈاکٹر گوپی چند بھارگو ممبر کونسل کے نام قابل ذکر ہیں۔ تلوار اور لاٹھی وغیرہ کے کرتب دکھلانے کے دن چندہ ۲۶ او ۳ اور سٹ سنگھ وغیرہ کے لیڈروں نے پیش ہوئے اور رات کے وقت میلہ برخاست ہوا۔

جنرل نادر خاں کا اعلان

غازی امان اللہ خان کی جماعت کا خیال

سکھر کے اسٹیشن پر شاہ غازی کا اظہار تشکر

...نہتے اور آپ شاداں و فرحاں نظر آتے تھے، اس اثنا کے وقت ہندو و تاجروں نے آپ کے ساتھ جو اظہار ہمدردی کیا ہے اسکا آپ نے شکریہ ادا کیا۔ آپ نے اپنی آئندہ تجاویز کے متعلق کچھ ارشاد نہ فرمایا۔ ٹرین بمرسٹر کے راستہ سے دہلی ہوتی ہوئی بمبئی جائے گی۔

سردار علی احمد جان

ان کے علاوہ سردار علی احمد جان بھی ہیں جنہوں نے قندھار کی عنان حکومت سنبھال لی ہے۔ اور شاہی محلات میں سکونت پذیر ہوگئے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا افغانستان میں جنگ ثلیث شروع ہوجاتی ہے۔ یا کیا صورت پیدا ہوتی ہے۔ بالفعل قیام امن کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

شمالی ہند میں حضور نظام کا دورہ

دہلی میں دوبارہ آمد

سکندر آباد ۴ مئی۔ دولت آصفیہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ اعلیٰ حضرت خسرو دکن آئندہ موسم سرما کے آغاز میں طویل سیاحت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ دہلی لاہور۔ اور لکھنؤ کے علاوہ ہند و ستانی ریاستوں میں بھی تشریف لے جائیں گے۔

غازی امان اللہ خاں کے نام وائسرائے ہند کا تار

شملہ، ۳۰ مئی۔ وائسرائے اور سابق امان اللہ خاں کے درمیان حسب ذیل برقی پیغامات کا تبادلہ ہوا۔

از وائسرائے:۔

ملکہ ثریا اور آپ جس مشکل سفر کو اختیار کر رہے ہیں۔ اس کی خبر نے مجھے بڑا رنج پہنچایا ہے میں نے اپنے افسروں کو ہدایت کردی ہے کہ اس سخت موسم میں ہندوستان میں سے گذرنے کے وقت آپ کی تکالیف کو حتی الامکان کم کرنے کی کوشش کریں۔ اگر اس کے باوجود کوئی بات ہو جو آپ کے سفر کی تکالیف کم کرسکے تو میری عین خواہش ہے کہ آپ اچھی طرح سمجھ لیں کہ وہ حکام آپ کی رضا پر چلنے کے لئے تیار ہیں۔

غازی امان اللہ خاں کا جواب

میں آپ کے مشفقانہ پیغام سے بیحد متاثر ہوا ہوں اس سے پہلے ایک مرتبہ پہلے اس سفر میں مجھے آپ کے حکام کی طرف سے ہر قسم کی مدد و توجہ اور لحاظ کا سابقہ پڑ چکا ہے۔ میں اور ملکہ آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہمارے سفر کی آسائش کے لئے انہیں ہدایات بھیج دی ہیں۔

بندیلکھنڈ پولیٹیکل کانفرنس کا خطبۂ صدارت

مسلم حقوق کے تحفظ کا پرزور مطالبہ

بندا ۲۴ مئی۔ مسلمانان بندیلکھنڈ کی پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مولوی محمد یعقوب نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ آئندہ دستور اساسی میں حقوق مسلمین کے معقول و مناسب تحفظ کے لئے زبردست جدوجہد کریں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں ذمہ دار حکومت کی ضرورت ہے ہم غیر ذمہ دار حکومت نہیں چاہتے۔ ہم سوراج کا مطالبہ کرتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ ایک قوم کو نقصان پہنچا کر دوسری قوم کو حکمرانی کا موقع دیں۔ مسلمانوں کی قومی خود داری کی اس سے زیادہ توہین نہیں ہوسکتی، کہ وہ دوسرے مال و اسباب کی طرح مال منقولہ بن جائیں۔

اخیر میں مولوی صاحب نے غازی امان اللہ خاں سے اظہار ہمدردی کیا۔ اور حکومت اور لارڈ ارون کی ماہیانہ وسیع خیالی کا شکریہ ادا کیا۔ جو انہوں نے غازی موصوف کے متعلق اختیار کی۔

غازی امان اللہ خاں اور حکومت ہند کا معاہدہ

سیاسیات کے متعلق کوئی گفتگو نہ کرینگے

لاہور ۲۸ مئی۔ یہ معلوم کرنے کے بعد کہ سابق شاہ امان اللہ خاں نے گورنمنٹ ہند سے اس امر کا وعدہ کرلیا ہے کہ وہ سیاسی معاملات کے متعلق کوئی گفتگو نہ کرینگے، مولانا ظفر علی خاں نے بمبئی جا کر امان اللہ خاں غازی سے ملاقات کرنیکا قصد ملتوی کردیا ہے۔

افغانیوں کی خانہ جنگی

تخت کابل کیلئے باہمی آویزش

غازی امان اللہ خاں کی جلاوطنی سے بھی افغانستان کا عقدہ حل نہیں ہوا۔ بچہ سقہ نے بہت کچھ استحکام حاصل کرلیا ہے۔ آدمی بارود اور روپیہ اس کے پاس موجود ہے۔ کابل میں اب تک غیر ملکی سفارتیں موجود ہیں۔ اور بچہ سقہ نے غیر ملکی جان و مال کے تحفظ کا اطمینان دلادیا ہے لیکن جب تک افغانستان میں خانہ جنگی قائم ہے۔ غیر ملکی طاقتیں اس کی حکومت کو آسانی سے تسلیم نہیں کریں گی۔

جنرل نادر خاں کے مواقع

اس وقت تخارین کے تین عناصر موجود ہیں۔ جرنیل نادر خاں سمت مشرقی میں تنخواہ دار سپاہ اور قبائلی لشکر فراہم کر رہے ہیں۔ اور بچہ سقہ کے ساتھ فیصلہ کن جنگ کرنے پر تلے ہوئے ہیں، غازی امان اللہ خاں کے رخصت ہوجانے سے ان کو جنگ کے اچھے مواقع بہم پہنچ گئے ہیں۔ کیونکہ وہ غازی امان اللہ خاں کی حمایت پر آمادہ نہیں ہوسکتے تھے۔

غلزئیوں کی غیر جانبداری

اگر جنرل نادر خاں کو بچہ سقہ کے خلاف کامیابی حاصل ہوگئی تو افغانستان کی حالت میں تازہ انقلاب پیدا ہوجانے کا خدشہ ہے

جنرل نادر خاں کا اعلان شاہی

سید حسین کے قتل کی خبر

پشاور ۲۸ مئی۔ افغانستان کی تازہ ترین خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنرل نادر خاں جنوبی افغانستان کے قبائل میں اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہے ہیں اور انکو اس معاملہ میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے، یہ خبر سرعت کیساتھ ملک کے طول و عرض میں پھیل رہی ہے کہ جنرل نادر خاں نے امیر افغانستان ہونے کا اعلان کردیا ہے۔

بچہ سقہ جنرل نادر خاں سے کسی سمجھوتہ کے متعلق دوبارہ گفت و شنید کر رہا ہے اور اس نے اس غرض کیلئے ایک مشن روانہ کردیا ہے تاکہ وہ شرائط مصالحت پر بحث و تمحیص کریں۔ ایک غیر مصدقہ خبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ پنج شیر وادی میں سید حسین کے گولی ماردی گئی۔ یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ دو تین ہزار جوانوں کی فوج کے ہمراہ جنوبیات کی طرف ۹ مئی کو کابل سے روانہ ہوا تھا اور ۱۰ مئی کو اسکی امداد کیلئے ایک ہزار فوج اور روانہ کی گئی تھی۔

حالات چین

بالشویکی قنصل خانہ پر پولیس کا حملہ

پیکنگ ۲۸ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بمقام ہربن میں جو بالشویکی قنصل خانہ ہے اس پر پولیس نے دھاوا کرکے وہاں کے سارے عملہ کو گرفتار کرلیا۔

میرٹھ کا مقدمہ

۱۲ جون تک مزید التوا

اسمبلی کے بم کا مقدمہ

ملزم بھگت سنگھ لاہور میں

...کئے گئے تھے، انکو چھ سات مسلح گورہ سارجنٹوں کی تحویل میں دہلی سے لایا گیا۔ ایک تھرڈ کلاس کا ڈبہ مخصوص تھا۔ بھگت سنگھ نہایت اطمینان سے بیٹھے ہوئے تھے، ہاتھ میں ایک انگریزی ناول تھا، اور مونچھوں کو تاؤ دے رہے تھے، بدن پر خاکی رنگ کی قمیص اور نیکر تھی سر ننگے تھے۔ چہرے سے کسی قسم کی پریشانی ظاہر نہیں ہوتی تھی۔ میاں میر اسٹیشن پر مقامی پولیس کے کچھ آدمی بھی پہنچ گئے تھے سردار صاحب کو ہتھکڑی لگا کر پلیٹ فارم پر اتارا گیا۔ پلیٹ فارم پر اترتے وقت آپنے زندہ باد انقلاب اور برباد ملوکیت پرستی کے پرزور نعرے لگائے، ازاں بعد سردار صاحب کو تانگے میں بٹھا کر کسی تھانہ میں پہنچا دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں لاہور میں مسٹر سانڈرس کے قتل کی تحقیق کے سلسلہ میں لایا گیا ہے۔

میرٹھ کا مقدمہ سازش

شوکت عثمانی کی درخواست ضمانت

میرٹھ ۲۵ مئی۔ مسٹر کپن چندر وکیل میرٹھ مسٹر شوکت عثمانی کی طرف سے ایک درخواست ضمانت دائر کی ہے تاکہ سپین دہلی کی طرف سے پارلیمنٹری انتخاب میں کھڑے ہونے کے لئے آپکو سہولتیں بہم پہنچیں۔ سماعت عنقریب ہونے والی ہے مسٹر مظفر احمد کی درخواست ضمانت اس بنا پر دی گئی ہے کہ آپ بعارضہ تپ دق بیمار ہیں مجسٹریٹ نے ڈیرہ دون کے ڈاکٹر سے اس کے متعلق رپورٹ طلب کی ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مجلس مداخلت کو اطلاع دی ہے کہ بیان کردہ مقدمہ سازش کی سماعت یکم جون کو شروع ہوگی اس مقدمہ کی سماعت کے لئے مسٹر ملٹن اسپیشل مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہیں جو عنقریب پہنچنے والے ہیں اگر بفرض محال یکم جون کو مقدمہ عدالت میں پیش نہ ہوسکا تو ضروری ہے کہ جون کے پہلے ہفتہ میں شروع ہوجائے۔

اسمبلی کی میعاد میں توسیع

وائسرائے پر پنڈت نہرو کا الزام

بمبئی ۲۵ مئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو نے وائسرائے کو ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں انہیں عہد شکنی کا مجرم ٹھہرایا ہے۔ یہ عہد اسمبلی کے صدر کی توسط سے پنڈت موتی لال سے اس موقع پر کیا گیا تھا جبکہ اسمبلی کی توسیع میعاد کی افواہ کے سلسلہ میں التوائے اجلاس کی تجویز پیش کرنے والے تھے۔

صوبہ متحدہ کی کونسل

انتخابات کا التوا

نینی تال ۱۵ مئی، معلوم ہوا ہے کہ گورنر نے صوبجات متحدہ کی کونسل کے صدر کو مطلع کیا ہے کہ اکتوبر میں وہ کونسل کو منتشر نہیں کریں گے جس کا لازمی طور پر نتیجہ یہ ہوگا کہ سال حاضر میں انتخابات منعقد نہ ہوسکیں گے۔

گاندھی جی کا قوم پرستوں کو مشورہ

اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہوجائیں

بمبئی ۲۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ صبح کے وقت ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا کہ وائسرائے ہند کے اعلان کی خبر موصول ہوئی تو مہاتما گاندھی نے تجویز کیا کہ نظریہ...

بمبئی کے کانوں کی ہڑتال

ملک معظم کی صحتیابی پر اظہار تشکر

تمام سلطنت برطانیہ میں ۱۶ جون کو یوم الدعا

وائسرائے کے قائم مقام کا حلف وفاداری

...کو بمبئی میں حلف وفاداری اٹھائیں گے۔ اسی تاریخ کو سر نارمن میجاری نکس مدراس کی گورنری کا چارج سنبھالینگے

...میں جملہ افراد اپنے اپنے معابد میں اسی تاریخ کو دعا کرینگے اور اگرین اور اس ذیل میں جو نقد جمع کیا گیا ہے وہ شفا خانوں میں خرچ کیا جائے۔ (دلبہ منشرا)

صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

اعلیٰ حضرت شاہ غازی امان اللہ خاں کے نام

افغانستان سے اعلیٰ حضرت کی یورپ کو اچانک روانگی نہ صرف ملت افغانیہ بلکہ تمام ایشیا کیلئے بے حد افسوسناک ہے میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ملت افغانیہ کو مردم شناسی کا صحیح احساس عنایت کرے اور وہ متفق ہو کر اس امر پر غور کرے کہ اعلیٰ حضرت کی ذات گرامی سے بہتر سوتت ایشیا اور بالخصوص افغانستان کی آزادی و ترقی کا کوئی خیر خواہ نہیں ہوسکتا میں ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے اعلیٰ حضرت کو دلی ہمدردی کا یقین دلاتے ہوئے دست بدعا ہوں کہ آپ کو خدا تعالیٰ دوبارہ تخت و تاج کا وارث بنائے اور آپ کو ملت افغانیہ کی صحیح رہنمائی کے لئے دوبارہ منتخب کیا جائے۔

محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند

اناطولیہ میں جدید ریلوے لائن

اخبار ملیت کا نامہ نگار انگورہ سے لکھتا ہے کہ جس کمپنی سے ترکی حکومت کا معاہدہ ہوا تھا کہ وہ اناطولیہ کے مقامات کو باہم مربوط کرنے کے لیے ایک ریلوے لائن تعمیر کرے۔ اس کمپنی نے بلدی تیاری کرلی ہے، اور کام شروع ہو جانے والا ہے، اس لائن کی وجہ سے حسب ذیل مقامات ایک دوسرے کے متعلق ہوجائیں گے۔ قیصری سیواس۔ صامسون۔ سیواس ملاطیہ۔ سیواس ارض روم۔ یہ لائن ۲۰۰ کیلو میٹر کی لمبی ہوگی۔

اخبار مذکور نے اس خبر پر نوٹ لکھتے ہوئے لکھا ہے کہ اس لائن کی اہمیت دو وجہ سے بہت زیادہ ہوگئی ہے ایک فوجی دوسری اقتصادی اور عنقریب کمالی حکومت ایک جدید معاہدہ سویڈش کمپنی سے کرے گی۔ کہ وہ ایک دوسری ریلوے لائن تعمیر کرے جس کا طول ۸۰۵ کیلو میٹر ہوگا اور یہ لائن ملکو وزی کی سرزمین سے قریب ہو کر گذریگی، جہاں ابھی حال میں حکومت نے کوئلہ کی کان دریافت کی ہے۔ علاوہ ازیں سویڈش کمپنی سے اور بھی ایک دوسری لائن کی تعمیر کی گفتگو انگورہ میں جاری ہے جس کا طول ۵۰۰ کیلو میٹر ہوگا۔

اگر ریلوے لائن کی تعمیر کی کل گفت و شنید کامیاب رہی تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ ترکی حکومت نے اجنبی کمپنیوں کے ساتھ لائن کی تعمیر کا معاہدہ نہایت ۔۔۔ پر طے کرلیا اور ان کل لائنوں کا مجموعی طول ۱۵۰۰ کیلو میٹر ہوگا اور ظاہر ہے کہ اس میں ترکی کا کس قدر مفاد ہے

میں ملک معظم کے علاوہ دیگر ارکان شاہی خاندان ہوں گے جملہ مدیرین اور خادمین بھی آگئیں گے اس کے علاوہ شکرانہ کی نماز بعد لاسلکی پیام ۔۔۔

خدا خیر کرے

پنڈت مالویہ کا دورہ

لاہور ۲۸ مئی۔ موجودہ انتظام کے مطابق پنڈت مالویہ ۵ جون کو سمندر کے راستے سے کراچی پہنچیں گے۔ جہاں وہ ۱۶ و ۱۷ جون کو منعقد ہونے والی سناتن دھرم کانفرنس کے متعلق ایک ابتدائی جلسے کی صدارت کرینگے جس میں اہم امور پر غور و خوض کیا جائے گا۔ اس کے بعد ان کے دورے کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

۱۸ و ۱۹ جون حیدر آباد (سندھ) ۲۰ جون شکار پور (سندھ) ۲۱ جون سکھر (سندھ) ۲۲ و ۲۳ جون ملتان ۲۴ جون لاہور۔

ان مقامات پر وہ سناتن دھرم کے بدلتی ہوئی حیات وغیرہ کے مقابلے کے متعلق تقریریں کرینگے گوسوامی گنیش دت اور سوامی ہرکاش نند دورے میں ان کے ہمراہ ہونگے۔

ٹرنک میں ایک مسلمان کی نعش

کلکتہ ۲۷ مئی۔ ہوڑہ کی ریلوے پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ ایک صندوق کو جو نمبر ۱۱ ایکسپریس ٹرین میں الہ آباد سے ہوڑہ کے لئے بک تھا۔ شبہ کی بنا پر کھولا گیا اس میں سے ایک ۳۰ سالہ مسلمان کی نعش ملی جس کا سر ندارد تھا۔

ڈپٹی گنج میں پھر آگ لگ گئی

آٹھ دوکانیں جل گئیں اور دو آدمی زخمی ہوئے

...شفا خانہ میں پہنچا دیا گیا۔ ان میں سے ایک تو فائر بریگیڈ کا آدمی تھا۔ اور دوسرا...

شاہ غازی کی روانگی سے قبل کے واقعات

غلزئیوں کے لشکر کا غزنی اور قندھار پر حملہ

ہندو ہیرالڈ کا خاص نامہ نگار کوئٹہ سے اطلاع دیتا ہے کہ عید الاضحیٰ کے روز غلزئیوں کے لاتعداد لشکر نے غزنی پر قبضہ کرلیا ۱۹ مئی کو جنوبی علاقہ کے غلزئی ہرات پر قابض ہوچکے تھے۔ ۲۰ مئی کی صبح کو اعلیٰ حضرت نے یہ دونوں ہراس انگیز خبریں سنیں اور اطلاع ملی کہ غلزئیوں کے ٹڈی دل قندھار کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اسی روز شام کے وقت آپ نے ایک جلسہ عام میں تقریر کی۔ اور لوگوں سے افغانستان چھوڑنے کی اجازت مانگی اور کہا کہ میں اب یا تو انگریزوں کے پاس پناہ لونگا یا ایرانیوں کے پاس چلا جاؤنگا۔ یہ بھی سنا جاتا ہے کہ قندھار پر غلزئی قابض ہوگئے ہیں ان کی نسبت یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ بچہ سقہ کے طرفدار ہیں یا نہیں۔

ہندو ہیرالڈ کا نامہ نگار یہ بھی بیان کرتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کو جن جن لوگوں نے دیکھا ہے اور جن برطانوی حکام نے انہیں دیکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ وہ بڑے پژمردہ نظر آتے تھے۔

بمبئی میں اعلیٰ حضرت کا ورود

جوش عقیدت کا اظہار

بمبئی ۲۰ مئی۔ فری پریس کا بیان ہے کہ پولیس کی کوشش کے باوجود اعلیٰ حضرت کی تشریف آوری کی خبر تمام بمبئی میں پھیل گئی اور لوگ ۶ بجے صبح سے جوق جوق جمع ہونے شروع ہوگئے گیارہ بجے صبح ازدحام اس قدر بڑھ گیا تھا کہ پولیس اسکو روکنے کے لئے جنگلا لگانے پر مجبور ہوگئی صبح سویرے سے مسلح پولیس ریلوے اسٹیشن پر تعینات کردی گئی تھی، تھوڑی دیر بعد اسٹیشن سے تاج محل ہوٹل کی سڑک پر بھی پولیس کا پہرہ لگ گیا۔ شاہی اسپیشل ساڑھے بجے پلیٹ فارم پر پہنچی، جہاں افغان سفارتخانہ بمبئی کے عملے، بمبئی کے سرکردہ افغان، مسٹر ٹراٹ ڈپٹی سیکرٹری حکومت بمبئی، مسٹر ہارنسٹ چیف سیکرٹری اور چند دوسرے افسر استقبال کیلئے کھڑے تھے۔ سینٹ جارج ہسپتال کی نرسیں پہیوں والی کرسی لئے ملکہ ثریا کا انتظار کر رہی تھیں لیکن انکی خدمات کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

پلیٹ فارم کا نظارہ

انجن کے ساتھ چند گاڑیاں بلوچستان کی پولیس کی تھیں۔ جب گاڑی کھڑی ہوئی تو سپاہی کود کر باہر آگئے اور چند قدموں پر سنگینیں چڑھا کر پیشل کی دونوں طرف پھیل گئے۔ سردار عنایت اللہ خاں نے سب سے پہلے اپنی گاڑی سے باہر جھانکا۔ آپ رومال سے پیشانی پونچھ رہے تھے۔ بظاہر گرمی محسوس کر رہے تھے۔ افغان قونصل خانہ کا عملہ آپ کی گاڑی کے دروازے پر جمع ہوگیا اور ایک ایک کرکے سردار صاحب کی خدمت میں پیش ہوتا رہا۔ آپ نے ہر ایک کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور ایک ایک دو دو باتیں ان سے کیں۔ اس کے بعد سب غازی امان اللہ خاں کی گاڑی کی جانب بڑھے۔ اعلیٰ حضرت بھی سب سے با اخلاق و مروت پیش آئے۔ اس کے بعد حکومت بمبئی کے نمائندے مسٹر ٹراٹ مین نے نمائندگی کی سند پیش کی اور دیگر یورپین افسروں کو اعلیٰ حضرت کی حضور میں پیش کیا جنہوں نے آپ کے اعزاز میں ہیٹ اتار دئے۔ اس کے بعد جلدی ہی اعلیٰ حضرت موٹر کار میں سوار ہوکر ازدحام کے حسن عقیدت کا خندہ پیشانی سے جواب دیتے ہوئے تاج محل ہوٹل کو روانہ ہوگئے۔

اعلیٰ حضرت کے ارادوں پر اسرار کا پردہ ہے مقامی قونصل خانہ کے کسی عہدیدار کو کچھ معلوم نہیں کہ علیا حضرت ثریا خانم کو ایسی حالت میں جبکہ ان کے ہاں عنقریب بچہ متولد ہونے والا ہے کہاں لئے جارہے ہیں۔ سردار عنایت اللہ خاں کی بیگم صاحبہ بھی امیدواری ہیں۔ بمبئی سے فوری روانگی ناممکن ہے

عربی کی عام اشاعت

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی کی عام اشاعت کیلئے آسان کتابیں نہایت صاف اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں انکو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاوے۔ مدارس اسلامیہ کے لئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے ان کے مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے اور وہ یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ — عربی زبان کا قاعدہ ۴/ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۴/ — علم الصرف حصہ سوم ۶/ — علم النحو ۶/ — عوامل النحو ۲/ — لغات القرآن ۱۲/ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶/ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۶/

پونے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد منیجر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ ۱۵ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیے۔ اگر اس عرصہ میں یہ حیرت انگیز طلاء بلا کے جملہ خرابیوں کو دور کر کے دوبارہ شباب کا لطف پیدا کرے تو بقیہ ۱۶ یوم کے لئے طلا صرف ۱۲ بھی طلب فرمادیں۔ ۱۲ یوم تک جماع سے قطعی پرہیز اگرچہ فعل دوا مجبوری کیوں نہ کرے۔ پوری تشفی طلاء کے ہمراہ حبوب مقوی باہ قیمتی ۱۲ ہے جس کی چند گولیاں کھانے سے جریان۔ احتلام ضعف دماغ دور ہو کر انسان فرانشی قوت سے بے تاب ہو جاتا ہے بالکل مفت روانہ ہوگا۔ قیمت پوری تشفی طلا برائے ۱۲ یوم ۱۲ ہے۔ محصول ۴ ہر فائدہ نہ ہونے کی صورت میں واپسی قیمت دس سال کے اندر اندر زائل ہو جانے پر دوبارہ اردو بارہ بھیجئے کی بھی ہم شرط کرتے ہیں +

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ریلوے کی پُرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

جو دو صد پچاس ۲۵۰ یا پانصد۔ ایک ہزار یا تین ہزار روپیہ پندرہ فیصدی معین شرح مفاد کی گارنٹی پر لگا سکیں جنہیں تاریخ ادائگی روپیہ تا ماہواری۔ سہ ماہی۔ ششماہی یا سالانہ حساب حسب خواہش درخواست کنندہ کے ادا ہوا کریگا اور انہیں حصول ٹھیکہ یا ملازمت میں ترجیح دیجاوے گی جملہ قواعد ایک آنہ کا ٹکٹ یا جوابی لفافہ ارسال کر کے طلب کریں

منیجر قزولی سٹیٹ ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی شہدی قسم اول اجو شہدی جائزے ہے قیمت للعہ کلاہ مخملی زریں استر دار قیمت عہ دونوں کی رعایتی قیمت عہ جلد طلب کریں۔ کارخانہ کے خاص تحفے ہیں۔

مفت صوفی جنتری سنہ ۱۹۲۹ء

معہ کل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر مفت منگوائیں آپ کے ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچ ریگی نام درج کرائیں + پتہ

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لسینٹی کوٹلی لدھیانہ (پنجاب)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم سحر پر بطلاع کا پہلی زود اثر اور سہل الحصول آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لچر عملیات ہوں بلکہ اس میں جب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کسی چلہ یا پہاڑ پر بھی جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد رہتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنانا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں آپ کو رس میں پوشیدہ بے بہا رازملیں کے جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ناکام رہے ہیں تو ایکبار قانون محبت کے تخفیف یا نی کا مطالعہ کیجیے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے کل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ۲ مع۔ ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے + پتہ

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

محبت کے دو عمل

عمل شفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے

عمل علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے مکمل ہیں سال کا تجربہ کبھی بے خطا نہیں کی جب کہ ملاش غفی نہاد ہیں بر باد کیا سلسلہ میں حد اکو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر یہ کم کاست فقلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہوا ور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب فرمائیں۔

عمل اس عمل کو پہلے دس پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تا بعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ ۸ ہر

عمل عہ۔ یہ ایک آئینہ ترکی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ عہ

عمل عہ۔ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں دو منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اسکی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے۔ ہر ندا ہے۔ ایک روپیہ چار آنے میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ دقت۔ نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ۱و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (سلتے) لیا جائے گا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں محصولڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں +

فضل شاہ عامل دہلی

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

کیا بذریعہ سائنس انسان دوبارہ جوان بن سکتا ہے؟

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کر رہے تھے سنہ ۱۹۲۹ء میں صرف اتنی حقیقت دریافت ہوئی تھی کہ جسم کی نشوونما اور تبدیلیاں مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں مگر گذشتہ چند سالوں میں سائنس کی ایجادوں مثلاً ہوائی جہاز۔ ٹیلیفون۔ وائرلس وغیرہ وغیرہ نے لوگوں کو محو حیرت کر دیا تھا مگر اب ان سب سے بڑھکر پروفیسر سٹینک اور انکے شاگرد پروفیسر وارناف کی حیرت انگیز ایجاد ہے کہ جس سے قانون قدرت کے ماتحت انسان کی کایا ہی پلٹ دی جاتی ہے یہ کس طرح؟ اس کی تشریح گورنمنٹ جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے ڈائرکٹر پروفیسر ایم ہوسن بیچر (Pro. M. Hosbocher) یوں کرتے ہیں:۔

ہمارے جسم میں دو قسم کے غدود ہیں ایک تو وہ جو فضلا ور زہریلے مادہ کو خون سے پسینہ پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کی صورت میں خارج کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے وہ جنہیں پیوبرٹی گلینڈز (Puberty Glands) یعنی جوانی کے غدود کہتے ہیں خون میں ایک قسم کا مواد جسے ہارمون (Hormone) جوانی کے قدرتی جوہر کہتے ہیں داخل کرتے رہتے ہیں۔ یہ بات بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ جسم اور دماغ کی نشوونما۔ خون کا دوران۔ جوانی کی کیفیت۔ اولاد پیدا کرنے کی قوت و خواہش انہی ہارمون پر منحصر ہے جب تک جوانی کے غدود انسانی خون میں ہارمون داخل کرتے رہتے ہیں ...

[illegible]

ویرلین کے استعمال سے انسان دوبارہ جوان بن جاتا ہے

[illegible]

غرض ویرلین وہ چیز ہے جس کے استعمال سے جوان آدمی بڑھاپے کو مرتے دم تک روک سکتے ہیں اور جوانی میں جوانی کی قدرتی خواہشات کا پورا لطف اٹھا سکتے ہیں اور بوڑھے کمزور مجلوق یا وہ لوگ جو کسی غلطی یا بیماری یا حادثہ یا کسی اور وجہ سے اپنی طاقت کھو چکے ہیں۔ دوبارہ طاقت جوانی حاصل کر سکتے ہیں جس ویرلین کی اس قدر تعریف کی گئی ہے اس کے موجد کا نام ڈاکٹر (Reehoodiweinee) ہے اور وہ آج علم جسم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں۔

لہٰذا ہم نہایت صداقت سے آپ کو مشورہ دیتے ہیں کہ اگر آپ یقینی طور سے اور سائنس کے طریق پر جوان رہنا چاہتے ہیں یا اگر آپ جوانی و مردمی کھو چکے ہیں اور یقینی طور پر دوبارہ جوانی اور مردمی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ویرلین کا استعمال کرنا چاہئے۔ ویرلین کے ایک بکس کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے جو اس کے اوصاف کے سامنے نہایت حقیر رقم ہے۔ عوام کلاس سے فائدہ اٹھانے کے لئے فی الحال اس کے موجد نے نہایت کم قیمت رکھی ہے اور نہایت کم سٹاک آیا ہے۔ لہٰذا آپ جلدی کریں اور آج ہی منگالیں۔ دو بکس کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔

اسی موجد نے عورتوں کے واسطے فمیلین ایجاد کی ہے جو علاوہ اوصاف مذکورہ بالا کے معین حمل بھی ہے اور وضع حمل کی تکالیف سے بچاتی ہے۔ اولاد پیدا نہ ہونے کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا پا دور کر کے اولاد کا منہ دیکھ سکتی ہیں مغموم اور چڑچڑی مزاج عورتیں بشاش نظر آتی ہیں۔ مرتے دم تک جوانی کا عالم قائم رہتا ہے۔ بانجھ عورتوں کے لئے خاص کر مفید ثابت ہوئی ہے۔ قیمت صرف چار روپیہ آٹھ آنہ (للعہ)

نوٹ:۔ یہ ہر دو ادویات ولایت سے پیک ہو کر آتی ہیں۔ اور خشک دوائیں ہیں۔ چالیس خوراک ہوتی ہیں۔ ہر مذہب و ملت کا آدمی ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے نقصان کسی صورت سے نہیں دیتیں +

المشتہر

ایم۔ این۔ برادرس کشمیری گیٹ دہلی

عید قربان

(از پنڈت آتمانند صاحب بانی ست دھرم)

مادر وطن ہندوستان کی آزادی کے لیے جس قابلیت کی ضرورت ہے وہ ہندو مسلم اتحاد ہے جب تک ہندو مسلم اتحاد نہیں ہو لیتا تب تک ہندوستان کو سوراج ملنا ناممکنات میں سے ہے۔ یہ کہنا کہ سرکار برطانیہ ہندو مسلم نفاق کا باعث ہے بالکل مہمل سی بات ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں کی ذہنیت کچھ ایسی بن رہی ہے جو اتفاق ہونے نہیں دیتی۔ ہندو مسلم نفاق کی جڑ مسئلہ قربانی گاؤ ہے اگر یہ بائی کانگریس باقی تمام پروگرام چھوڑ کر محض مسئلہ قربانی گاؤ کے خاطر خواہ حل کرنے میں سارا زور لگادے تو ہندو مسلم میں ایک ایک نقشہ نکال کر آجاتا ہے جوان مشکل امر نہیں ہے لیکن بدقسمتی ہے ہمارے ملکی لیڈر اگرچہ متعصب نہیں ہیں تو بھی اس مسئلہ کی نزاکت محسوس کرکے اس کا اندازہ نہیں لگاتے محض اس ایک ہی مسئلہ کے خاطر خواہ حل کرنے اور کسی نتیجہ پر پہنچ جانے سے ہندو مسلم اتحاد۔ سوراج یقینی امر ہے۔ میں اپنے مسلمان دوستوں کو اس امر کی طرف ...

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشاء اکبر الہ آبادی۔ جان صاحب ظریف لکھنوی جعفر زٹلی۔ نازاینٹ ناز۔ فرغ۔ چغتان۔ ریاض خیرآبادی۔ میاں چرکین۔ نظیر اکبرآبادی۔ رنگین دہلوی محسن عرف عنقا بیگم مسٹر بوکر۔ شوخ لکھنوی۔ ذکی زمانی۔ طائر اللارکین شبیر الملک بہار الشعرا ہزبر جنگ۔ بہادر۔ کی غالب۔ مومن۔ زاغ۔ بازسے چونچ بازیاں۔ روح تحام۔ خمیرہ۔ خندہ۔ ذوق۔ راحت وغیرہ وغیرہ کا تمام مشہور اور منتخب ظرافت گو ڈن کے کلام کا بے مثل انتخاب ہے جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر بہ مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی آتی ہے تو بھی مجبور ہے۔ قیمت خوش دلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے۔ قیمت فی جلد عہ مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) دیگر مطبوعات عظمت پریس ہنسی کا پٹارہ ۸/۔ دیوان چرکین ۸/۔ قرآن جان صاحب عہ۔ نواب سنہ ۸/۔ جدید ناول حجم ہزار صفحات تعدادی بیس عدد قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار + پتہ

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے۔ یہ پبلک کا پسندیدہ خوشذائقہ مقوی دل و دماغ فرحت خون نمایاں پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا جید مفید شربت ہے اسکا ایک گلاس پی کر دنیا جنت نظر آتی ہے۔ قیمت فی بوتل عہ علاوہ محصول۔ اسکے علاوہ ہر قسم کے شربت عرق مربے چٹنی اچار خوشبودار تیل ہمارے یہاں سے کفایت سے مل سکتے ہیں فہرست مفت طلب کیجئے + پتہ

محمد میاں اینڈ برادرز چار سالے کھاری باؤلی گلی تیلیاں دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

اس دوا کے ایک ہی روز میں تین ہی درشتہ کے لیپ سے آرام ہو جاتا ہے۔ اطمینان نہ ہو تو لکھالیں +

پتہ

بیدراج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱۷ دربھنگہ (بہار)

میرے یہاں

چند نادر الوجود کمیاب کتابیں درخت طلب ہیں تفصیل ذیل

(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی للعلامۃ برجندی عربی قلمی (۳) ترجمہ فارسی ملل و نحل (۴) سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۵) کتاب الاعراس فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو دیگر کتب متفرقہ

محمد عبد شریف مہتمم دار المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

اطلاع

۲۳ مئی سنہ ۱۹۲۹ء کی شب کو ایک انفساخ نامہ شرکت جو بین شیخ فضل عظیم و محمد اسمعیل ادیب ما بین تحریر و تکمیل ہوا تھا ڈپٹی گنج میں آگ لگنے اور ہجوم کی وجہ سے میری جیب میں سے گرگیا۔ دو دن تک برابر تلاش کی لیکن دستیاب نہیں ہوا۔ اگر کسی شخص کو مل جائے اور وہ مجھے واپس دیدے تو میں اس شخص کو جسے وہ ملیگا مبلغ عہ روپیہ بطور انعام دونگا۔

محمد الیاس سوداگر ان کھیت والہ

معرفت شیخ عبدالوہاب محمد سعید صاحبان سوداگران صدر بازار دہلی

جرمنی بی ٹائم پس

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

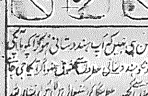

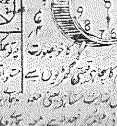

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار فریس لین نمبر ۳۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابوالبیان ادیبی

جلد ۹ | دہلی - یوم چہار شنبہ - ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۸

نیرنگئ تقدیر

(از جناب میر اسد بخش صاحب تسنیم)

دیکھ اے دل منظر نیرنگئ تقدیر دیکھ — کس طرح ہوتی ہے رسوائے جہاں تدبیر دیکھ
کروٹیں لیتا ہے کیا کیا آسمان پیر دیکھ — آیۃ العظمۃ للہ کی تفسیر دیکھ

عبرت آگیں ہے نظارہ حسرت و حرمان کا
محشرستان زوال ملت افغان کا

آہ استقلال کے جنگل کا وہ شیر ژیاں — حوصلے جس کے تھے رفعت میں حریف آسماں
تھیں بھری جس کے ارادوں میں علو کی بجلیاں — شہریار حریت غازی امان اللہ خاں

ہو گیا برباد اس کا آج قصر آرزو
آہ یورپ میں اسے ہے مستقر کی جستجو

جو عروج ملت افغانیاں کا تھا ضمین — خون استعمار سے رنگیں ہے جس کی آستیں
ہے وہی قوم آج اس سے برسر پیکار وکیں — جس کو بیتی سے کیا آزاد قوموں کا قریں

آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں
بر زوال شاہ غازی حامی دین متیں

آسمان حریت کا کوکب روشن تریں — تابشیں جس کی فضائے ایشیا کی زیب تھیں
فکر ملت میں تھی جس کی آرزو تیں [illegible] — آسماں کیوں دیکھ کر منظر یہ پھٹ پڑتا نہیں

اس کی قسمت میں ہیں اب بولے زاد و بوم
آج ہے دیکھو وہ مجبور جلائے زاد و بوم

آہ کل یورپ نے آنکھوں پر بٹھایا تھا جسے — اہل مغرب نے کلیجے سے لگایا تھا جسے
بزم استعمار نے جاں بنایا تھا جسے — کل یہ نظارا منقد رسنے دکھایا ہے جسے

آج پھر وہ عازم یورپ ہے لیکن کس طرح
بزم عشرت میں ہو داخل صوت ماتم جس طرح

وادی کابل میں جو ساز امل ٹوٹا گیا — اس میں باقی تھا ابھی اک تار لبریز نوا
جس کے سینے میں تھا نغمہ مضطرب امید کا — آہ قسمت نے اسے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

افسرده اورنگ رفتہ کی امید آخری
ہو گئی مدفون میدان قلات غلزئی

یاس کی ظلمت میں امیدوں کے منظر کھو گئے — ولولے سارے تہ دامان حرماں سو گئے
شعلہ ہائے آرزو سینے میں ٹھنڈے ہو گئے — خون شدہ ارمان ملکر خون کے آنسو رو گئے

شمع گل کر دی امل کی صرصر تقدیر نے
کوششیں بے سود کیں بے دست و پا تدبیر نے

زندگی کا ہر نفس ہے بستۂ زنجیر قدر — گردن تدبیر انساں ہے تہ شمشیر قدر
ادنیٰ و اعلیٰ ہیں سب آماجگاہ تیر قدر — بے تمیزی محض ہے آئین عالمگیر قدر

ماتم بربادیٔ امید کا یارا نہیں
بے کس انسانوں کا قسمت سے کوئی چارا نہیں

ہندو دھرم کی تہذیب

بیواؤں کے ساتھ ہندو قوم کا سلوک

صنف نازک پر انسانیت سوز مظالم

(ترجمہ خصوصی) (بقیہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے واقعات کا خود مطالعہ کیا)

شوہر کا انتقال اور عورتوں کا حملہ

کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہونے کے چند روز بعد ہی اسکے گھر پر اس کی رشتہ دار اور ملنے والی عورتوں کا حملہ ہوتا ہے جن کا سب سے پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ پہنچتے ہی کھانا کھانا شروع کر دیتی ہیں جو ان کے لئے پہلے سے تیار ہوتا ہے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد وہ بیوہ کو چاروں طرف سے گھیر لیتی ہیں اور شدت کے ساتھ اسے تلقین کرتی ہیں کہ وہ اپنی بدنصیبی کو صبر کے ساتھ برداشت کرے، ان عورتوں میں سے ہر عورت بیوہ سے ملکر روتی ہے اور آخر میں سب عورتیں اسے پلنگ سے گھسیٹ کر زمین پر ڈال دیتی ہیں پھر وہ آپس میں اس کی بدقسمتی کا ماتم دیر تک کرتی رہتی ہیں۔

دائمی بدنصیبی کا افتتاح

اس کے بعد وہ اسے انجام کار ایک اسٹول پر بٹھا دیتی ہیں پھر اس کی کوئی قریبی رشتہ دار عورت اس کے نزدیک آتی ہے اور اسکے گلے میں جو سونے کا زیور شادی کی علامت کا پڑا ہوتا ہے اسے کاٹ دیتی ہے اور اس دوران میں کچھ مذہبی الفاظ اپنے منہ سے ادا کرتی جاتی ہے۔ حجام کو طلب کیا جاتا ہے اور وہ آکر اسکا سر اسنے سے مونڈ دیتا ہے اور ان دو رسوم کی ادائیگی کے بعد اب یہ عورت ہمیشہ کے لیے بیواؤں کے قابل نفرت و حقارت طبقہ میں شریک ہو جاتی ہے اور اس کی زندگی کی تمام مسرتیں اس سے رخصت ہو جاتی ہیں۔ اس عرصہ میں جبکہ یہ عجیب و غریب اور ماتمی رسوم سرانجام پاتی ہیں بے چاری بیوہ برابر چیختی اور بین کر کرکے روتی رہتی ہے۔

بیوہ کے گلے میں سے جو زیور علیحدہ کیا جاتا ہے اس کے دھاگے کا کاٹنا لازمی ہوتا ہے، اسے کھولا نہیں جا سکتا۔ اس زیور کو تالی کہتے ہیں۔ چنانچہ جب دو عورتیں آپس میں لڑتی ہیں تو ایک دوسرے سے کہتی ہے کہ خدا کرے تیری تالی کاٹی جائے جسکا مقصد یہ ہوتا ہے کہ خدا کرے تو بیوہ ہو جائے۔

بیوہ کی ذلیل زندگی

ایک ہندو بیوہ جس قدر رنج و غم کا اظہار کرتی ہے

اسکے متعلق لازمی طور پر یہ شبہ ہوتا ہے کہ وہ حد درجہ مبالغہ آمیز ہے اور اس میں خلوص کو دخل نہیں ہے۔ تاہم یقینی غیر ممکن ہے کہ کوئی ہندو عورت اپنی بیوگی کی زندگی کا تخیل بغیر آنسوؤں کے نکلے ہوئے کر سکے کیونکہ وہ جہاں ایک طرف دائمی طور پر شوہر سے محروم ہو جاتی ہے وہاں دوسری طرف اسے یہ سانحہ بھی ہے کہ نکال باہر کیا جاتا ہے اور اسکے ماتھے پر ہمیشہ کے لیے کلنک کا ٹیکہ لگ جاتا ہے اسے دنیا میں کوئی اطمینان میسر نہیں ہوتا ہے۔ ہاں اگر کوئی اطمینان ہو سکتا ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ وہ ان شدائد کو یاد کرتی ہے جو شادی کے زمانہ میں اسے شوہر اور سسرال والوں کی طرف سے برداشت کرنے پڑتے تھے۔

نوجوان بیواؤں کی کثرت

میں اس موقعہ پر ان بدنصیب لڑکیوں کا ذکر کرنا نہیں چاہتا جو پانچ یا چھ برس کی عمر میں ساٹھ ساٹھ سال کے زمانہ کے برہمنوں سے بیاہ دی جاتی ہیں۔ اور بالغ ہونے سے پہلے ہی ہمیشہ کے لیے بیوہ ہو جاتی ہیں۔ خوش قسمتی سے انکی صغرسنی کا یہ تقاضا ہوتا ہے کہ وہ اپنی اس اندوہناک حالت پر گریہ و ماتم نہ کریں جو انسانیت سوز اور حد درجہ غیر منصفانہ مذہبی تعصبات کے باعث پیدا کی جاتی ہے لیکن ان بیشمار بیواؤں کا تصور کرو جن کی حسرتوں پر عنفوان شباب ہی میں پانی پھر جاتا ہے۔

بیواؤں کی اخلاقی حالت

بیواؤں کی اس قدر کثرت کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ان کے اخلاق خراب ہوں اور وہ آوارہ ہو کر اپنی عزت کو برباد کریں اس سلسلہ میں گھر والوں کی قید اور سوسائٹی کے مظالم ان کی بہت روک تھام کرتے ہیں، مگر آخر کہاں تک یہ کس طرح قرین قیاس ہو سکتا ہے کہ ہزاروں عورتیں عمر بھر مرد سے الگ رہ کر ایک ایسی سوسائٹی میں پاک زندگی بسر کر سکیں جس کی اخلاقی حالت پہلے ہی سے زیادہ گری ہوئی ہے۔

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپکی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو امیر بنا دے۔

معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے تین حصے ہیں جو ذیل میں درج ہیں زر کثیر صرف کرکے یورپ کی نادر مستند ضخیم کتابوں سے اردو دان ہندوستانیوں کی مخصوص ضروریات کو مد نظر رکھ کر ماہرین تجارت کی امداد و مشورہ سے تالیف کرائے ہیں جن کی نسبت یہ دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ فن تجارت پر اردو میں ایسی جامع اور مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

اردو کی تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے حصہ اول یعنی تجارت کی پہلی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ تجارت کیا ہے؟ دنیا میں کب سے شروع ہوئی۔ دوسرے پیشوں پر اسے کیا فوقیت حاصل ہے۔ عقل و دماغ، عادات و اطوار پر اسکا کیا اثر ہوتا ہے۔ ایک تجارتی شخص کا کیرکٹر کیسا ہونا چاہئے۔ تجارت کی تعلیم کب کیونکر اور کہاں حاصل کی جائے۔ تجارت کی کتنی صورتیں ہیں جن سے زیادہ [illegible] ... [illegible]

تجارت کی پہلی کتاب اس قسم کی کتابوں میں سے نہیں ہے لیکن ان سب سے مستغنی کر دینے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کو خرید کر آپ دور پچھتائیں گے نہیں کرینگے بلکہ ایک ایسے نفع بخش کام میں لگائیں گے کہ آپ کی تقدیر نے اگر یاوری کی تو کیا عجب ہے کہ آپ لاکھوں روپیہ اس کے ذریعہ سے پیدا کرلیں۔

ایسی مفید کتاب کی اشاعت میں کوشش کرنا ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے۔ تجارت کی پہلی کتاب کی قیمت فی جلد ۱۲ ہر کتاب کے مفصل اشتہار کیلئے ایک پورا دفتر درکار ہے اسلئے دوسرے حصوں کے متعلق مختصر اً عرض ہے۔

تجارت کی دوسری کتاب

فن اشتہار پر نہایت مکمل کتاب محض اشتہار کے ذریعہ سے گھر بیٹھے ہزار ہا روپیہ پیدا کر لیجئے۔ اشتہارات کا مضمون بنانا ڈرائنگ تیار کرنا بتایا گیا ہے۔ کتاب مغربی تصانیف کا عطر ہے قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ)

تجارت کی تیسری کتاب

اس میں دوکانداری کی تعلیم ہے۔ دوکان کی ترتیب جس سے سینکڑوں کا مال ہزاروں سے زیادہ بچے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ہر کسی مزاج کا گاہک آپکی دوکان سے بلا کچھ لئے نہیں جا سکتا آپکی فروخت دوسرے دوکانداروں کے مقابلہ میں بہت کچھ بڑھ سکتی ہے اس فن میں سب سے پہلی بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲)

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں، فقیروں اور حکیموں کے تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے۔ دراز زمانہ سے ہوئے پانچ سو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں یہ ایک نقیر منش طبیب کی یادگار ہے جس نے صرف اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو کہ یکایک موت کا پیغام آ جائے اور میرے ساتھ یہ جواہرات بھی دفن ہو جائیں ان کو کتابی صورت میں چھاپنے اور شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔ کتاب کا نام پانسو تجربات صدری ہے۔ قیمت [illegible]

نوٹ: [illegible] ہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ [illegible] فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

[illegible]

ہدیہ [illegible]

پتہ: منیجر حمیدیہ پریس دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۳ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

منیجر بیربرنا اسٹور کنسی سمری، ضلع دربھنگہ۔ نمبر ۵

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے، ڈاکخانہ وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات دو آنہ (۲) کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

مشرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے

نادری خضاب — خوردنی خضاب

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

منگانے کا پتہ — منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفار، لکھنؤ

اکسیر جذام

[illegible]

[illegible] جہنجھانہ ضلع مظفرنگر

[illegible]

روسی مسلمانوں کے دلچسپ کوائف

مذہب وسیاست اور اجتماعی زندگی کے بصیرت افزا حالات

بالشویک تحریک پر ایک طائرانہ نظر

(ایک عربی رسالہ سے خاص الجمعیتہ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بشکیریا

بشکیریا کی کل آبادی سوا دو ملین ہے جن میں سے تین چوتھائی لیمن مسلمان ہیں بشکیر، سلیس اسلام تاتاری اور بلغاری سے آیا، یہاں کے مسلمان مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

[illegible]

نظم کسی نہ کسی حالت میں قائم ضرور رہا چراکسہ کا دعویٰ ہے کہ وہ سنی حنفی مسلمان ہیں شمالی مشرقی ہیں جو اسلام کو ترقی حاصل ہوئی اسکا سہرا خانات استراخان کے سر ہے اس شخص نے بکمال جد و جہد مذہب اسلام کو فروغ دیا اور نصرانیت کے مقابلہ میں ایسا قدم جمایا کہ بیٹھا کہ کفارہ پرستی کا ہمیشہ کے لیے

[illegible]

ترکستان میں علوم عربی زبان بولی جاتی ہے جو ۱۹۲۱ء سے اور زیادہ ترقی پکڑ گئی ہے۔ اس زبان میں نعتیہ کلام اور قصائد مدحیہ لکھے جاتے ہیں اور اسلامی تعلیم کی نشر و اشاعت ہی اس زبان کے ذریعہ ہوتی ہے۔

(باقی آئندہ)

حور کابل

سُرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

گرفتاری کا پیغام

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۳)

نوجوان - جاؤ ان کے لیے شربت بنا کر لاؤ۔

پری بانو بہت خوب کہکر شربت لانے کے لیے چلی گئی اور گلچہرہ تشکر آمیز نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھنے لگی کچھ دیر بعد کہا۔

گلچہرہ - آپ نے درحقیقت میری جان بخشی کی ہے۔

[illegible]

نقاب پوش کو قید خانہ کا دروازہ کھولتے ہوئے دیکھکر اس نے شور و غل مچانا شروع کر دیا تمام سپاہی اور چوکیدار بیدار ہوگئے اور تلواریں ہاتھ میں لیکر یکبارگی نوجوان کی طرف بڑھے۔

نوجوان نے بھی پھرتی سے تلوار نکال لی گویا ہاتھ ہی میں تھی ایک سپاہی نکل کر بجائے قبل اسکے کہ سپاہی نوجوان پر حملہ کریں

[illegible]

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتار

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسلہ میں کہ ایک بیوہ نوجوان عورت ایک شادی شدہ شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے لیکن اس شخص کی بیوی اپنے خاوند کو اس بیوہ عورت سے نکاح کرنے کی اجازت نہیں۔ اس حالت میں اس بیوہ عورت نے کیا کرنا چاہیے۔ اور بیوہ سوا اس شادی شدہ شخص کے کسی اور سے نکاح پر راضی نہیں چاہتی۔

الجواب

اگر اس عورت کا خاوند چاہے تو اس بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے اسکی بیوی کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ خاوند کو دوسری شادی سے منع کرے۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیجیے اور پھر دیکھیے کہ آپ کی تجارت کس قدر جلد بام ترقی پر پہنچتی ہے۔
مینیجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

صوبہ متحدہ میں جیلوں کی تحقیقات

سرکاری کمیٹی کی رپورٹ

تقریباً ایک سال کا عرصہ گذرا کہ صوبہ متحدہ کی حکومت نے جیلوں کی تحقیقات کرنے کے لیے ایک کمیٹی کا تقرر کیا تھا اس کمیٹی کے ارکان سر لوئس اسٹورٹ، پنڈت جگت نرائن اور حافظ ہدایت حسین صاحب تھے جنہوں نے ایک سال کی محنت کے

[illegible]

جیل کی خوراک کے لیے ایک ... اور اس کے طریقِ رہائش پر اثر انداز ہوتی ہو۔ ... کی ہدایتیں پہنچائی جائیں یا تو وہ مراعات قطعی ترک کر دی جائیں۔ جو یورپین قیدیوں کو دی جاتی ہیں۔ یا پھر

[illegible]

ڈاکٹر مونجے کی صاف گوئی

[illegible]

دلی کا محکمہ انکم ٹیکس

[illegible]

کے سلسلہ میں اسکا یہ کام ہے کہ وہ ایسے اکھاڑے قائم کرے جہاں لڑکے لاٹھی چلانے، کشتی لڑنے، فوجی قواعد کرنے اور بندوق کا نشانہ لگانے کی مشق کریں، اور مذہبی سرگرمیوں کے سلسلہ میں یہ کام ہے کہ شدھی کی تحریک کو ترقی دے۔ اکھاڑوں پر ہم اسلیے زور دیتے ہیں کہ ہندوستانی تندرست نوجوان مسلمان ایک طاقتور سپاہی بنا ہوا ہے اور اس حیثیت سے پورے مسلم قوم ہندوؤں سے میلوں آگے ہے۔

ڈاکٹر صاحب کا یہ فوجی پروگرام اب تمام دنیا میں مشہور ہو چکا ہے اور اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ باد باد اسکا اعلان کریں، البتہ انہیں چاہیے کہ پنڈت موتی لعل نہرو جیسے کانگریسی ہندوؤں کو ضرور یہ سبق پڑھا دیں کہ وہ بھی انکی طرح صاف گوئی سے کام لیں اور ہندو سبھا اور ہندو قوم کا جو مطمح نظر ہے اس پر قومپرستی کا ملمع کرکے دنیا کو دھوکے میں ڈالنے کی سعی نہ کریں، جو ایک نہایت مذموم حرکت ہے۔ اگر ملک کے ہندو لیڈر انہی کی طرح صاف گوئی سے کام لینے لگیں گے تو کم سے کم ان پر ریاکاری اور گندم نما جو فروشی کا الزام تو نہ لگایا جا سکے گا جس سے بہتر شریف انسان کو شرم آنے کی ضرورت ہے۔

یکم جنوری ۱۹۳۰ء

مبئی کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت موتی لال نہرو جی نے نہایت بلند آواز سے ارشاد فرمایا کہ اگر حکومت برطانیہ نے آل انڈیا کانگریس کی متفقہ خواہش کو مسترد کر دیا جو آل پارٹیز کانفرنس کلکتہ کی تجویز متعلقہ درجہ نو آبادیات کی صورت میں ظاہر کی گئی ہے تو پھر آپ لوگوں کو یکم جنوری ۱۹۳۰ء کے لیے تیار ہو جانا چاہیے

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

گذشتہ دنوں الجمعیۃ میں ایک اصلاحی فسانہ مقبول جہاں کی زندگی کے نام سے شائع ہو رہا تھا اس فسانہ میں ایک جگہ صفیہ بیگم کے تذکرہ میں مقبول جہاں کے یہ الفاظ بھی شائع ہوئے تھے کہ خدا توفیق دے تو بیٹی کو پردیس میں اور رشتہ داروں میں نہ دے۔ چنانچہ مقبول جہاں نے اپنے الفاظ کی توضیح خود اس طرح کر دی تھی کہ بیماری دکھ اور موت زندگی آدمی کے ساتھ ہے بیٹی اگر شہر میں ہو تو ڈولی بھیجکر بلایا جا سکتا ہے لیکن اگر پردیس میں ہو تو اسکے آنے میں عرصہ لگتا ہے۔ اور بسا اوقات ماں باپ مرتے وقت بھی بیٹی کی ملاقات سے محروم رہتے ہیں۔ رشتہ داری کی وجہ مقبول جہاں نے یہ بیان کی ہے کہ آپس میں کشیدگی ہو جاتی ہے۔ اگر دلہن دولہا کے تعلقات خراب ہیں تو کچھ لوگ بیٹی والوں کی طرف ہو جاتے ہیں اور کچھ لوگ بیٹے والوں کی طرف ہو جاتے ہیں اور پھر بات بجائے سلجھنے کے اور الجھ جاتی ہے لیکن اگر غیروں میں ہو تو پھر تمام رشتہ داروں کی ہمدردی لڑکی والے کے ساتھ ہوتی ہے۔

مقبول جہاں کی یہ بات بالکل صاف تھی اور اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں تھا کہ مقبول جہاں رشتہ داروں میں بیٹی کے لین دین کو ناجائز سمجھتی ہیں یا شرعاً انکے نزدیک یہ امر مذموم ہے بلکہ انکا استدلال محض واقعات پر تھا کہ اکثر جگہ عزیز داری میں اس قسم

[illegible]

انقلاب افغانستان کے متعلق غازی امان اللہ خان کا بیان

وہ کون سے اسباب تھے جنہوں نے ترک وطن پر مجبور کردیا

شہر یار غازی کا عدیم المثال ایثار

... غازی امان اللہ خاں نے حسب ذیل بیان اشاعت ...

... ترک وطن کو لوگ عساکر قندہار کی شکست ... فوجوں کی فتح پر محمول کر رہے ہیں۔ ... یہ ضروری خیال کرتا ہوں کہ میرے ... کا سامنا نہیں ہوا۔ اگرچہ غزنی ... ہوئی تھی۔ لیکن میرے عساکر کو کبھی شکست ... نہ ہوئی۔

انہوں نے ایسا کیا بھی تھا۔ مثلاً انہوں نے اپنے تمام اسلحہ ان لوگوں کے حوالے کر دئے جو میری حمایت میں لڑ رہے تھے۔ مزید براں جب میرے عساکر مقر پہنچے تو بچہ سقہ کی فوج نے ہتھیار ڈال دئے اور میری طرف سے جنگ کرنے کی آمادگی کا اظہار کیا۔

بعض قبائل کی پیمان شکنی اور غداری

چونکہ مجھے قندھار اور غزنی کے درمیان بسنے والے قبائل کی وفاداری پر پورا بھروسہ تھا اور اس بات کا اچھی طرح علم تھا کہ غزنی میں بچہ سقہ کی فوج ایک ہزار سے زیادہ نہیں۔ میں نے غزنی کی طرف پیشقدمی کی۔ لیکن جونہی ہم غزنی پہنچے حالات نے بالکل غیر متوقع صورت اختیار کر لی اور ... قبیلہ نیز ... اور توخی قبائل کے بہت بڑے حصے نے بغاوت کا علم بلند کر دیا جس کا ... اس صورت حال کو سنبھالنے کے لئے جس نے غیر متوقع شکل اختیار کر لی تھی میں نے پُرامن ذرائع سے غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی لیکن بغاوت ...

ترک وطن کی وجہ

... قندھار کی طرف میرے واپس آنے کا سبب محض میری یہ خواہش تھی کہ دو افغان قبائل ... اور غلزئیوں کی باہمی خونریزی کو ... تارکوں اور توخیوں کا بہت بڑا حصہ میرے برخلاف ہو گیا ہے ...

خونریزی کے بجائے اقتدار کو ترک کر دینا بہتر ہے

میری فوج کبھی پسپا نہیں ہوئی

خونریزی کو روکنے کا جذبہ

بغاوت اور تخت سے دستبرداری کی داستان

شکست کی خبر بے بنیاد ہے

میرے اصول فتح حاصل کرتے رہیں گے

بچہ سقہ کے عساکر کی حالت

فرض شناسی اور جہالت

بچہ سقہ کا اعلان

جنرل نادر خاں پر اتہامات اور اپنی تعریف و توصیف

پشاور ۱ مئی۔ حبیب اللہ (بچہ سقہ) نے جنرل نادر خاں اور ان کے بھائیوں کے متعلق جو ایک اعلان کی زبردست اشاعت کی ہے جس میں اس نے نادر خاں کو غدار، نمک حرام، دشمن اسلام اور امیر حبیب اللہ خاں شہید کا ایک رسوا قاتل اور اپنے آپ کو اسلام کا خادم اور محافظ ظاہر کیا ہے۔ اعلان کے آخیر میں لکھا ہے کہ جو شخص نادر خاں کو گرفتار کرے گا اسے .... ہم روپیہ اور جو ان کا سر کاٹ کر لائیگا اسے .... ہم روپیہ اور ایک رائفل بطور انعام دی جائیگی۔ اسی طرح ان کے بھائیوں کو مردہ یا زندہ گرفتار کرنے والے کیلئے ... روپیہ اور ایک رائفل کا انعام مقرر کیا ہے۔

جنرل نادر خاں کے متعلق ایک پشاوری تاجر کا بیان

پشاور ۳ مئی۔ پشاور کے ایک سرکردہ تاجر مسٹر ... جنرل نادر خاں کے پکے دوست ہیں۔ اور عام طور پر ان سے خط و کتابت رکھتے ہیں۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ آخری خط جنرل موصوف کی طرف سے انہیں جو موصول ہوا ہے وہ ۲۷ مئی کا لکھا ہوا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ انہیں چاروں طرف سے یہ دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ اپنی بادشاہی کا اعلان کر دیں۔ لیکن وہ صحت کی کمزوری کے باعث اسقدر بھاری ذمہ داریوں کو اپنے کندھے پر لینے کیلئے تیار نہیں۔ ...

غازی امان اللہ خاں کے نام انجمن ہلال احمر کا پیغام

کابل میں بچہ سقہ کے خلاف سازش

بچہ سقہ بچ گیا

جنرل نادر خاں کا اعلان شاہی عارضی ہے

ہوس جاہ اس کی تحریک نہیں ہے

وہ اپنی موجودہ حیثیت سے منفعت حاصل کر رہے ہیں۔ اور اب وہ اپنے علاقہ میں جہاں انہوں نے اپنے کارندے مقرر کر رکھے ہیں خود محصول جمع کر رہے ہیں۔

افغانستان کا مستقبل

غلزئیوں کی فیصلہ کن طاقت

پشاور ۲۸ مئی۔ افغانستان میں جو پریشان صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کی وجہ سے کوئی پیشنگوئی کرنا مشکل ہے البتہ یہ خیال ہے کہ افغانستان کا مستقبل غلزئیوں کے ہاتھ میں ہے۔ یہ وہی قبیلہ ہے جس سے امیر امان اللہ خاں کو تائید کی توقع تھی۔ مگر ان کے مخالف ہو جانے کی وجہ سے انہیں افغانستان سے بھاگنا پڑا۔

یہ لوگ تعداد میں ... ہزار ہیں۔ اور جس علاقہ میں بستے ہیں اس کی حد مندی یہ ہیں۔ جنوب میں ... شمال میں سلسلہ کوہ ... مشرق میں کوہ سلیمان شمال میں ... کابل۔ اس علاقہ کا طول ... سو میل اور عرض شمال میں سو میل اور مشرق ... میل۔

غلزئی میدان جنگ میں تین ہزار آدمیوں سے زیادہ کبھی نہیں لائے۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے فیصلہ میں جنگ ... اختلاف رہتا ہے۔

اس میں بہت کم شبہ ہے کہ اگر غلزئیوں کو اسکا اطمینان دلا دیا جائے کہ لوٹ میں خوب فائدہ ہوگا تو ان کی ساری ... ایک جگہ جمع ہو سکتی ہے۔

جنرل نادر خاں کے لئے مناسب موقع

گورنر بمبئی کا تار غازی امان اللہ خان کے نام

غازی امان اللہ خاں کا جواب

راجپوتانہ کی طرف سے پیغام ہمدردی

اجمیر ۲۹ مئی۔ مسٹر ... نے غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

میں راجپوتانہ کی طرف سے آپ کی موجودہ مشکلات میں نہایت مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں آپ کی نہیں بلکہ ایشیا کی آزادی خطرے میں مبتلا ہو رہی ہے انشاء اللہ وہ آزادی جیسے معاملہ ... منتقل کیا گیا ہے انتقام لے گی اور ... افغان ... کئے پریشان ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ بہت جلد تخت حکومت پر بحال ہو جائیں گے۔

غازی امان اللہ خاں کی قیامگاہ پر خفیہ پولیس کا پہرہ

جریدہ لبرٹی کا بیان

جریدہ لبرٹی کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔

بمبئی ۲۷ مئی۔ شاہ امان اللہ خاں اور ان کے رفقاء تاج محل ہوٹل میں مقیم ہیں۔ پولیس کے انتظام کا ایک حیرت ناک پہلو یہ ہے کہ خفیہ پولیس کے متعدد افسر سادہ کپڑے پہنے صبح سے ہوٹل کے قریب گشت لگاتے ہیں غالباً وہ شاہ امان اللہ خاں اور ان کے رفقا اور ان لوگوں کی نقل و حرکت کا معائنہ کرتے ہیں جو ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔

افغانستان کی سرحد پر روس کی فوجیں

ہندوستان پر حملہ کا خطرہ

ہند و افغان کے وفتر پر پولیس کی چڑھائی

کوئٹہ میں آتشزدگی

انگلستان کے انتخابات کا آخری نتیجہ

قدامت پسندوں کی شکست

آئندہ حکومت مزدوروں کے ہاتھ میں ہوگی

انگلستان کے انتخابات عام

مزدور پارٹی کی فتح

لندن ۔ مئی۔ آج نیم شب تک ... حلقوں کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ پارٹیوں کی پوزیشن یہ تھی۔ قنسرویٹو ... لیبر ... لبرل ... دیگر پارٹیاں ...

وزراء میں سے لارڈ یوسٹس پرسی وزیر تعلیم سر ... لینڈر سکریٹری محکمہ پرواز مسٹر ... ہوم سکریٹری منتخب ہو گئے ہیں۔ ان حلقوں میں سے ... لاکھ نئے ووٹر ... میں سے ... لاکھ نوجوان عورتیں ہیں۔

بعد کی اطلاع کے مطابق پارٹیوں کی حسب ذیل پوزیشن ہے کنسرویٹو پارٹی کی ... اور لبرل پارٹی کی ... لیبر کا قبضہ ہو گیا۔

قتل راجپال کا مقدمہ

علم الدین کی ہائیکورٹ میں اپیل

لاہور ۳۰ مئی۔ ... راجپال کے مبینہ قاتل علم الدین نے ہائیکورٹ میں سشن جج کے فیصلہ کیخلاف اپیل دائر کی ہے جس کی سماعت ... جولائی میں ہوگی۔

ملک معظم کی دوبارہ بیماری

ایران کی بغاوت

باغیوں کے سردار اور اس کے قبیلہ کی گرفتاری

ایڈیٹر ... پر جرمانہ

شدھی سماچار کے مقدمہ کی کاروائی

مسٹر عثمانی کی درخواست ضمانت کیوں نامنظور کی گئی

میرٹھ ۲۹ مئی۔ مسٹر ... سشن جج میرٹھ نے مسٹر عثمانی کی درخواست ضمانت اس بنا پر مسترد کر دی ہے کہ وہ اس آخری وقت میں ڈیڑھ سال جیل سے ... ہو جانے کی صورت میں ہی ان کی انتہائی مہم کو کوئی امداد نہیں مل سکتی ... درخواست ضمانت کی دیگر وجوہ پر غور کرنے کے لئے آخر مئی کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

۵۰۰ حاجیوں کی واپسی

۵ جون کو کراچی میں ورود

کراچی ۲۹ مئی۔ جدہ شریف سے برقی پیغام موصول ہوا ہے کہ مغل لائن کا جہاز اکبر پانسو حاجیوں کو وہاں سے لیکر روانہ ہو گیا ہے ۵ جون تک کراچی پہنچ جائے گا۔

(حاجی عبدالغنی صدر مجلس حج کراچی)

پنڈت موتی لال کی خالی دھمکیاں

یکم جنوری ۱۹۳۰ء کا ہوا

قتل ساندرس کا مقدمہ

شناخت کی کاروائی

پنجاب کونسل کی میعاد میں توسیع

امر تسلا [? masthead]

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

محکمہ انکم ٹیکس میں ہندو راج

یو تو دہلی کیا ہندوستان کا کوئی سرکاری یا نیم سرکاری محکمہ ایسا نہیں ہے جس کا اجارہ برادران یوسف نے نہ لے رکھا ہو مگر دہلی کے محکمہ انکم ٹیکس میں اس وقت سے ہندو راج کی تکمیل ہو گئی ہے جب سے کہ سیٹھ ... پرمانند صاحب جینی افسر انچارج کی حیثیت سے مقرر ہو کر آئے ہیں۔

سیٹھ پرمانند صاحب نام کے ہی پرمانند نہیں ہیں بلکہ عمل کے اعتبار سے بھی لاہور کے مشہور ... بھائی پرمانند کی طرح قوم پرور ہندو ثابت ہوئے ہیں۔

دہلی میں مسلمانوں کی آبادی نصف کے قریب ہے اور انکم ٹیکس کے محکمہ کو ہر حالت میں چالیس فیصدی کی آمدنی خالص دہلی کے مسلمانوں سے ہوتی ہے۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا کے سرکلر ... کے مطابق ... مسلمان اس دفتر میں ہونے ضروری ہیں مگر اس دفتر کا نقشہ ملازمین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس محکمہ میں مسلمانوں کا داخلہ خاص طور سے روک دیا گیا ہے۔

...

ریش و بروت

(از جناب مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی ۔ جامع مسجد مونگیر)

اقوام عالم اور تہذیب اسلامی

آج اگر دنیا کو اس کے بنے والوں کو ... تعلیم یافتوں کو موجودہ زمانہ کی نئی نسل کو ... فراموش کر دیں ... بلکہ خود اسلام کی آغوش میں آج کے پروردہ نوجوانوں کو اس کا انکار ہو ... کہ دنیا اور دنیا کے بسنے والوں کی تمام سیرت کے ... اسلامی تہذیب ...

تہذیب اسلامی کی مقبولیت کا سبب

گو یہ سب کچھ اس بنا پر نہیں تھا کہ غیر مسلم اقوام نے عموماً قرآن مجید کا مطالعہ کیا تھا ۔ حدیث شریف کی ورق گردانی کی تھی ۔ اسوہ رسول صلعم سے واقف تھے بلکہ یہ سب کچھ محض اس بنا پر تھا کہ مسلمان خود قرآنی تعلیم کے سراپا اور اسوہ رسول صلعم کے پیکر تھے اور ... ان کے جذبات و میلانات پر ... اور اسکی بختگی ... خدا قائے دنیا کے سرخ و سپید ... بلکہ مکارم اخلاق ...

مسلمانوں کی بے راہ روی

اور یہی وجہ ہے کہ کل تک جہاں سب کچھ تھا آج وہاں ...

آفتاب طلوع آزادی کا اقدام

...

مسئلہ کی اہمیت

...

اطلاع

...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ ان تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جن کے صلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے ...

دعا مانگنے کا طریقہ

...

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

... سے ملنے کا پتہ ...

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت ...

ضرورت ہے

...

میرے یہاں

...

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھرکاؤ

ہر مسلمان جسکے دل میں شہدائے رسول اللہ اور آل رسول کی محبت ہے ... شہادت کا مسلسل ... کتاب کی ... جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی ... اس کتاب میں موجود ہے ۔

ملنے کا پتہ:- سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

... جلد طلب کریں ...

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

... منیجر کارخانہ احسان ... (پنجاب)

اکسیر جذام

... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

ZANGI LATEST IMPROVED
ZANGI PEN CO DEL

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ ۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کر دیا ہے ...

منیجر بیربرنا اسٹور کنسی سری ۔ ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

کیا بذریعہ سائنس انسان دوبارہ جوان ہو سکتا ہے؟

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کر رہے تھے ۔ ۱۸۸۹ء میں صرف اتنی حقیقت دریافت ہوگئی تھی کہ جسم کی نشو و نما اور تمام تبدیلیاں مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں ۔ گذشتہ چند سالوں میں سائنس کی ایجادوں مثلاً ہوائی جہاز ۔ ٹیلیفون ۔ وائرلیس وغیرہ وغیرہ نے لوگوں کو حیرت کر دیا تھا مگر اب ان سب سے بڑھ کر پروفیسر سٹینک اور ان کے شاگرد پروفیسر ورناف کی حیرت انگیز ایجاد ہے کہ جس سے قانون قدرت کے ماتحت انسان کی کایا پلٹ دی جاتی ہے ۔ یہ کس طرح ہے اسکی تشریح گورنمنٹ جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے ڈائرکٹر پروفیسر ایم موس بیچر (...) یوں کرتے ہیں ۔

ہمارے جسم میں دو قسم کے غدود ہیں ایک تو وہ جو فضلہ اور زہریلے مادہ کو خون سے پسینہ ۔ پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کی صورت میں خارج کرتے رہتے ہیں ۔ دوسرے وہ جنہیں ... گلینڈز ... جوانی کے غدود کہتے ہیں خون میں ایک قسم کا مواد جسے ہارمون (جوانی کے قدرتی عرق کہتے ہیں) داخل کرتے رہتے ہیں ۔ یہ بات بھی پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ جسم اور دماغ کی نشو و نما ۔ خون کا دوران ۔ جوانی کی کیفیت ۔ اولاد پیدا کرنے کی قوت و خواہش انہی ہارمون پر منحصر ہے ۔ جب تک جوانی کے غدود انسانی خون میں ہارمون داخل کرتے رہتے ہیں تب تک ...

... رہی جاتی تھی اسلئے سالہا سال کی سرتوڑ کوشش اور ہزارہا تجربات نے ثابت کر دیا کہ ... اجسام کے تو دریافت ذرائع سے جوانی کے غدود براہ راست بھی انسان کے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں اور اس طرح یہ گم شدہ ہارمون (جوانی کے قدرتی عرق) پھر مہیا ہو سکتے ہیں کہ جس سے انسان دوبارہ جوانی حاصل کر سکتا ہے اس مطلب کے لئے بہترین جوہر جو دریافت کیا گیا ہے اس کا نام (ویرلین) ہے ۔

ویرلین کے استعمال سے انسان دوبارہ جوان بن جاتا ہے

جو لوگ نوجوان ہیں ویرلین کے استعمال سے ... جو لوگ جوان ہیں لیکن جوانی کی اصلی قوت ان سے چھن چکی ہے وہ از سر نو جوان بن جاتے ہیں ۔ جو لوگ بوڑھے ہیں ویرلین کے استعمال سے ان کے اندر جوانی کی تمام علامتیں دوبارہ نمایاں ہونے لگتی ہیں ... جوانی کی خاص نشانی چہرے کی عود کر آتی ہے ۔ ان کی رنگت میں سرخی ... کسی قدر بڑھ جاتی ہے اور ان کی نامردی کا مکمل علاج ہو جاتا ہے ۔ اختلاج قلب ۔ بادی کا موٹاپا ... بھی دور ہو جاتے ہیں ۔ مختصر یہ کہ ویرلین ان کے خون میں وہ مواد داخل کر دیتی ہے جو تمام نظام جسم کو درست کر دیتا ہے ۔

ولایت کے مشہور ڈاکٹروں نے اس دوا پر زبردست کتابیں لکھی ہیں ۔

کتاب "امراض نامردی کے علاج میں ہارمون کی اہمیت" میں لکھتے ہیں کہ ویرلین کی ایجاد نے ... ایک نیا راستہ کھول دیا ہے کیونکہ یہ انسانی جسم میں ہارمون (جوانی کے عرق) جو گم ہو گئے تھے دوبارہ مہیا کر دیتی ہے انسان کا ایک طرح سے نیا جسم ہو جاتا ہے ۔ بال سیاہ ہونے لگتے ہیں ۔ خون کا دورہ جسم کے تمام حصوں میں اور اعضائے تناسل میں باقاعدہ ہونے لگتا ہے اور بینائی بھی کسی حد تک بڑھ جاتی ہے ۔ قوت ارادہ اور یادداشت تیز ہو جاتی ہے ۔

غرض ویرلین وہ چیز ہے جس کے استعمال سے جوان آدمی بڑھاپے کو مرتے دم تک روک سکتے ہیں اور جوانی میں جوانی کی قدرتی خواہشات کا پورا لطف اٹھا سکتے ہیں اور بوڑھے کمزور مخلوق ... جو کسی غلطی یا بیماری یا حادثہ یا کسی اور وجہ سے اپنی طاقت کھو چکے ہیں ، دوبارہ طاقت جوانی حاصل کر سکتے ہیں ... ہے اس کے موجد کا نام ... ہے اور وہ آج علم جسم انسانی ...

...

نوٹ:- ...

ایم ۔ این ۔ برادرس کشمیری گیٹ ۔ دہلی

اعتقاد شرطی

قرآن پاک پر ایمان اور اعتقاد رکھنے والے لوگ صرف ایک روپیہ گیارہ آنہ خرچ کرکے تمام عمر کے لئے اس موذی مرض بواسیر سے نجات حاصل کریں ۔

مسلمانی مشورہ

...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب ... اڈیٹر رسالہ ... لکھنؤ

... جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

ریلوے کی پرمنافع تجارت

کے لئے چند ایسے سرمایہ داروں کی فوری

ضرورت ہے

... منیجر ... ریلوے کمپنی فورٹ بمبئی

قانون محبت عرف کالا جادو

...

جوہر مقوی مفت

...

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ — دہلی یوم یکشنبہ یکم محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق ۹ جون ۱۹۲۹ء — نمبر ۳۹

ہندو دھرم کی تہذیب

گائے کے گوشت اور شراب کا عام استعمال

شکتی دیوی پر عورتوں اور مردوں کے اخلاق کی قربانی

(ایک فرانسیسی کے قلم سے جس نے ہندو سوسائٹی کا بچشم خود مطالعہ کیا)

گوشت خوری کے متعلق ایک واقعہ

میں ایک مرتبہ دھرم پوری میں مقیم تھا جو کرناٹک کے علاقہ میں ایک چھوٹا سا قصبہ ہے اسی موقعہ پر اس قصبہ میں ایک برہمن گرو بھی آیا ہوا تھا۔ برہمن ذات کے ایک شخص پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے کھانے کے متعلق مذہبی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے اور اس خلاف ورزی کو علی الاعلان عمل میں لایا ہے۔ یہ الزام نہایت سنگین تھا۔ اور اس کا کافی ثبوت موجود تھا۔ اس لئے ملزم کو فوراً طلب کیا گیا۔ اور اسکے خلاف شہادت سنی گئی، جب گرو کو اس شخص کے جرم کا بالکل یقین ہوگیا تو اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ سکا ... اور اسے برادری سے خارج کرے گا۔ لیکن ملزم نے یہ خوفناک فیصلہ سننے کے بعد کسی قسم کے اضطراب کا اظہار نہیں کیا بغیر کسی قسم کی بے اطمینانی کے ظاہر کئے ہوئے وہ نہایت جرأت کے ساتھ مجمع کے درمیان آگے بڑھا اور گرو کے سامنے جھک کر مندرجہ ذیل تقریر کرنے لگا۔

جرأت نہیں ہوتی تھی۔ کیا میں آپ کی اجازت سے ان لوگوں کے نام لے سکتا ہوں۔ میں اس کے لئے بھی تیار ہوں کہ اپنے الزامات کو ثابت کرنے کے واسطے شہادتیں بہم پہنچا دوں۔

جب گرو نے اس تقریر کو نہایت یقین اور پورے علم کے ساتھ کہتے سنا تو وہ ... یہ سوچنا شروع کیا کہ اس معاملہ کے نتائج کیا ہوں گے۔ ... بالآخر اس نے نہایت غور کے بعد ایک ترکیب نکالی اور اطمینان قلب کے ساتھ اسے استعمال کیا۔ اس نے کہا۔ اس پاگل کو یہاں کون لے آیا ہے۔ کیا نہیں یہ نظر نہیں آتا کہ یہ شخص فاتر العقل ہے اسے فوراً مجلس سے باہر نکال دو اور آئندہ کبھی اس کے متعلق مجھ سے کوئی ذکر مت کرو۔

عیاشی و ہوسناکی کی انتہا

گائے کے گوشت کا استعمال

بد مست عورتوں اور مردوں کا اختلاط

شکتی دیوی پر عورتوں کی عصمت کا چڑھاوا

ہر قسم کے گوشت اور شراب کی دعوت

بے حیائی سکھانے والا مذہب

ہندوؤں کی بے ضمیری کا ثبوت

ہر مسلمان کو

اگر آپ یورپ کی بہترین چھپائی کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہیں تو
جرمنی کا چھپا ہوا قرآن شریف

ہدیہ ...

پتہ :- منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

وسائل معاش

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو (۵۰۰) صدی مجرب نسخے
پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء ہیڈ کیل ہال ...

بہترین لسٹر کی مہریں

اگر آپ کو لسٹر کی مہریں پیتل کی بجائے سیس، بلاک، عقیق، نیلم کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے ...

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بنگئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم محرم الحرام سنہ ۱۳۴۸ھ

انگلستان کے انتخابات کا نتیجہ

مزدوروں کی حکومت اور ہندوستان کا مستقبل

انگلستان کے انتخابات کا نتیجہ برآمد ہو چکا ہے قدامت پرستوں کی حکومت کو شکست اور مزدوروں کی جماعت کو فتح نصیب ہو چکی ہے لیکن پارلیمنٹ کی مختلف جماعتوں کا تناسب کچھ ایسا ...

رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل کر لیا جائے اگر مزدور رہنماؤں نے حکومت قبول کر لی تو مذکورہ بالا بااثر رہنما مطالبہ کریں گے کہ ہندوستان کو مکمل ذمہ دار حکومت ...

سقوط قندھار

مولانا محمد یعقوب کو ناقابل تلافی صدمہ

بٹلر کمیٹی کی رپورٹ پر غور

مسٹر والماں اور دہلی گورنمنٹ

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۴)

پہرہ دار بیش قیمتی کو دیکھ کر خائف ہو چکا تھا۔ جہاں کسی کو پیاری نہیں ہوتی کہنے لگا۔

"بیٹھئے۔ میری جان نہ لیجئے میں ابھی بتاتا ہوں نوجوان ..."

تھی کس کا ہوائی جہاز تھا اور اس اشتہار میں کیا لکھا ہے۔

سپاہی: حضور والا یہ اس کا فرمان اللہ کا ہوائی جہاز تھا اس میں اس کی طرف سے کابل کے باشندوں کے نام اعلان کیا گیا ہے کہ وہ عنقریب کابل پر حملہ کرنے والا ہے ...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کا ذریعہ ہے

روسی مسلمانوں کے دلچسپ کوائف

مذہب و سیاست اور اجتماعی زندگی کے بصیرت افزا حالات

بالشویک تحریک پر ایک طائرانہ نظر

(ایک عربی رسالہ سے خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ازبکستان (ترکستان قدیم)

حکومت سوویٹ کا جمہوری نظام

۱۹۲۴ء میں جمہوریہ سوویٹ نے ازبکستان کو حکومت خود اختیاری عطا کی۔ ازبکستان پہلے تین جمہوری ریاستوں پر مشتمل تھا جس کے وسط میں ترکستان مغرب میں بخارا اور جنوب میں خوارزم تھا لیکن جدید جمہوریہ کے نظام کے ماتحت اب یہ خطہ ...

اسلام قبول کرنے کی توفیق ارزانی ہوئی۔

آذربائیجان کے شعراء اور ڈرامہ

آذربائیجان دو مشہور شاعروں کا زاد بوم اور مسقط الراس ہے ان میں سے ایک خاقانی اور دوسرے نظامی ہیں اگرچہ وہ فارسی کے شاعر تھے لیکن اکثر شعراء اور مصنفین نے ان کے طرز و اسلوب پر عربی اشعار میں طبع آزمائی کی ہے۔ ۱۹۰۹ء میں تیمور لنگ آذربائیجان کے لئے لڑا ...

اجمالی ملت اور سیاسی تحریکات

مسلمانوں کی دیگر جماعتیں

آذربائیجان

حوادث و احکام

اسمبلی بم کے مقدمہ میں ملزمین کا سنسنی خیز بیان

ہمارا ارادہ کسی کو قتل کرنے یا نقصان پہنچانے کا نہ تھا

دہلی ۸ر جون - آج مسٹر آصف علی نے اسمبلی بم کے مقدمہ میں بھگت سنگھ اور دت کی طرف سے ایک لکھا ہوا بیان عدالت سیشن میں پڑھ کر سنایا جس میں ملزمین نے اس کا اقبال کیا تھا کہ انہوں نے ۸ر اپریل ۱۹۲۹ء کو اسمبلی ہال میں بم پھینکا تھا۔

ملزمین نے اپنے بیان میں اس سے انکار کیا ہے کہ وہ جس وقت گرفتار کئے گئے ہیں تو ان میں سے کسی کے پاس پستول بھی تھا انہوں نے لکھا ہے کہ بم پھینکنے وقت ان کا مطلق ارادہ نہ تھا کہ وہ کسی شخص کو قتل کریں یا کوئی شدید نقصان پہنچائیں۔ ان کا بیان ہے کہ انہوں نے عمداً بم اس طرح پھینکا تھا کہ وہ بجائے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے فرش پر خالی جگہ میں جا کر گرے۔

بیان کے یہ الفاظ ہیں کہ مسٹر ایس آر داس آنجہانی کا یہ قول کہ انگلستان کو اس کے خواب خرگوش سے جگانے کیلئے بم کی ضرورت ہے ہمارے دماغوں میں موجود تھا اور ہم نے اسی خیال سے ایوان اسمبلی کے فرش پر بم پھینکے تاکہ ہم ان لوگوں کی طرف سے موثر احتجاج کر سکیں جن کے لئے بے چین کر دینے والے درد کا اظہار اور کسی طریقہ سے ممکن ہی نہیں ہے۔

ملزمین نے لکھا تھا کہ انقلاب بنی نوع انسان کا ایک ایسا حق ہے جسے چھینا نہیں جا سکتا۔ آزادی ہر شخص کا ایک ایسا پیدائشی حق ہے جسے کوئی ضبط نہیں کر سکتا۔

جنرل غلام نبی خاں پر غازی امان اللہ خاں کے قندہار سے فرار کی خبر کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ وہ کابل پر چڑھائی کی تدابیر میں برابر مصروف ہیں۔

عدالت سشن میں اسمبلی کے بم کا مقدمہ

زندہ باد انقلاب کے نعرے

دہلی ۴ر جون - مسٹر یوز ایڈیشنل سشن جج نے آج صبح اسمبلی کے بم کے مقدمہ کی سماعت شروع کی جس میں سردار بھگت سنگھ اور بٹوکیشور دت پر تعزیرات ہند و قانون مادہ آتش گیر کے الزام عائد ہیں کہ انہوں نے ۸ر اپریل کو اسمبلی کے ایوان میں بم پھینکے ...

سرکاری وکیل کی افتتاحی تقریر

گواہان استغاثہ کے بیانات

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام

چیف کمشنر صوبہ دہلی کے نام

میں آپ کی توجہ سپرنٹنڈنٹ محکمہ آثار قدیمہ کے اس توہین آمیز رویہ کی جانب متوجہ کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں جس کا موصوف نے دہلی کی تین مساجد کی بے حرمتی اور سخت ترین توہین کے ساتھ ارتکاب کیا ہے۔ ...

شاہ امان اللہ خاں کا جواب

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے شاہ موصوف کی خدمت میں جو تار روانہ کیا تھا ...

کابل پر جنرل نادر خاں کا تازہ حملہ

بچہ سقہ کا لیٹرول خوگیانیوں کے قبضہ میں

بچہ سقہ کا سکرٹری جنرل نادر خاں کا طرفدار

غلام نبی خاں کا کابل کا دادا

ہڑتالوں سے نقصان عظیم

سوا لاکھ آدمی بیکار ہو گئے

جنرل غلام نبی خان کا اظہار وفاداری

اگر میں نے کابل فتح کر لیا تو غازی امان اللہ خاں کو تخت پر بٹھاؤں گا

پشاور ۸ر جون - جنرل غلام نبی خاں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اگرچہ غازی امان اللہ خاں افغانستان کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں لیکن وہ اب تک سابق شاہ کے وفادار اور حامی ہیں اور اگر انہیں کابل کو فتح کرنے میں کامیابی ہو گئی تو وہ غازی موصوف کو بلا کر تخت پر بٹھائیں گے۔

علی احمد جان کی گرفتاری

غلزئیوں نے بچہ سقہ کے حوالہ کر دیا

پشاور ۸ر جون - اب اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ سردار علی احمد جان کو گرفتار کر کے کابل لایا گیا ہے۔ جہاں بچہ سقہ نے انہیں قلعہ ارک میں قید کر دیا ہے۔ ابھی معلوم نہیں ہوا کہ ان کی قسمت کا کیا فیصلہ کیا جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سلیمان خیل غلزئیوں نے قندہار پر قبضہ کرنے کے بعد سردار علی احمد جان کو گرفتار کیا اور انہیں بچہ سقہ کی خدمت میں انعام حاصل کرنے کی غرض سے پیش کر دیا۔

قندہار کے متعلق مختلف اندازے لگائے جاتے ہیں۔ خبر ہے کہ جنرل غلام نبی خاں جنوب کے راستے سے کابل کی طرف اقدام کر رہے ہیں۔ ان کی افواج کی تعداد معلوم نہیں۔ لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ ہزارہ قبیلہ کا ایک لشکر جرار ان کے ہمراہ ہے۔ بچہ سقہ نے غزنی سے اپنی فوجیں ہٹا لی ہیں۔

جنرل نادر خاں کی سرگرمیاں

روپیہ کی ضرورت

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنرل نادر خاں کی سرگرمیاں قبائل کے درمیان گفت و شنید تک محدود ہیں جو بمقام ... کی جا رہی ہیں۔ ان کی مالی حالت ان کے راستہ میں ایک بھاری رکاوٹ ہے۔ ... اور تاخیر کو روک رہے ہیں۔

انگورا اور کرم شاہ

لارنس کرم شاہ کے زریں کارناموں سے کون واقف نہیں ہے ...

گورنمنٹ آصفیہ اور انگریز ملازم

کانپور میں بم

ٹرام کا حادثہ جانکاہ

ملازمین ٹرام کی ہمدردی

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

ریش و بروت

(از جناب مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی - جامع مسجد مونگیر)

گذشتہ سے پیوستہ

ان چند الفاظ کے بعد میں چند احادیث دانا پر اس مضمون کو ان نوجوانوں کی خدمت میں جن کو آقا عبد الرزاق صاحب نے مخاطب فرمایا ہے یہ عرض کر کے ختم کرتا ہوں کہ

اے تازہ واردان بساط ہوائے دل
زنہار اگر تمہیں ہوس نائے و نوش ہے

ساقی بجلوہ دشمن ایمان و آگہی
مطرب بنغمہ رہزن تمکین و ہوش ہے

(۱) عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ من الفطرۃ قص الشارب واعفاء اللحیۃ الخ (مسلم)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دس چیزیں فطرتی امور سے ہیں۔ (ان ہی میں) مونچھ کا کاٹنا۔ اور داڑھی کا بڑھانا ہے۔

فطرت کے معنی

داڑھی کو کاٹنا ایرانیوں کی عادت تھی۔ اس لئے شارع علیہ السلام نے اس سے روک دیا۔

مسلم اور صحیح بخاری کی دونوں حدیثین صدر کی تشریح کی بنا پر کھلے الفاظ میں اسپر نص ہیں کہ شارع علیہ السلام کے نزدیک مسلمانوں کے لئے داڑھی رکھنا فطرتی امر ہے۔ اور مشرکین کے مقابلہ میں ان کا اسلامی شعار ہے۔ نیز یہ کہ داڑھی رکھنا انبیاء کرام کی سنت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ داڑھی کے متعلق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی حدیثیں منقول ہیں۔ وہ اکثر اور بیشتر امر کے صیغہ میں ہیں۔ جو وجوب کو مستلزم ہیں۔ مسلم شریف میں ہے۔

(۳) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جزوا الشوارب وارخوا اللحی (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مونچھوں کو کٹواؤ۔ اور داڑھی کو چھوڑو۔

احادیث نبوی

خلیفہ قادیان اور اخبار مباہلہ

ایک شرمناک الزام پر قادیانیوں کا غصہ

قادیان ۵ر جون - مسٹر رحمت اللہ قادیان سے بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ اخبار "مباہلہ" کی پچھلی اشاعت میں ایک قادیانی خاتون کا بیان شائع ہوا ہے جس میں خلیفہ کے خلاف اسکی عصمت دری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ ۲ر جون کو قادیانیوں کا جلسہ منعقد کرنے کا مدعا محض مسلمانوں سے بچپیس لاکھ روپیہ اینٹھنا تھا اس سے خلیفہ قادیانیوں میں غیظ و غضب پھیل گیا اور وہ غریب بیلک کو عمداً اور "مباہلہ" کے سٹاف کو خصوصاً خوفزدہ کر رہے ہیں۔ پولیس افسران کو ان کی شرارت کا علم ہو گیا ہے اور فساد کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے یکم جون کو بارہ پولیس مین بھیجدئے گئے۔ کچھ ابھی تک موجود ہیں۔

دہلی کے ایک مخلص سوداگر کو سخت صدمہ

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ دہلی کے مشہور و مخلص سوداگر حافظ وحید الدین صاحب کے نوجوان صاحبزادے ۳ر ۴ر جون کی درمیانی شب میں اس عالم فانی سے عالم باقی کی جانب رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کا نام محمد یوسف تھا عمر تقریباً ۱۵ سال تھی تقریباً پانچ ماہ ہوئے جو مرحوم کی شادی شیخ ریاض الدین کی صاحبزادی سے ہوئی تھی۔ حافظ صاحب موصوف کیلئے نوجوان بچے کی موت ناقابل ...

پرتاپ اور انقلاب کو مقدمہ کی دھمکی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جواب

لاہور - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مقامی اخبارات پرتاپ اور انقلاب کو لکھا تھا کہ ایسے مراسلات اور مضامین شائع نہ کریں جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت پھیلانے کا موجب ہوں ...

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

راولپنڈی میں طوفان باد

جان کا نقصان

غازی امان اللہ خان

۲۲ر جون کو روانگی

میرٹھ کا مقدمہ سازش

غازی امان اللہ خاں کے دوبارہ تخت پر بیٹھنے تک

عالمگیر جنگ کا خطرہ

قندھار پر بچہ سقہ کا قبضہ

سردار علی احمد جان کی گرفتاری

پشاور ۴ر جون - بچہ سقہ کے جو طرفدار پشاور میں موجود ہیں وہ آج کابل سے ایک تار کے موصول ہونے پر جس میں لکھا ہے کہ بچہ سقہ کی فوجوں نے علی احمد جان کی سپاہ کو شکست دیدی ہے اور امیر یعنی علی احمد جان کو گرفتار اور قندھار کو مفتوح کر لیا ہے بہت مسرور نظر آتے ہیں۔

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ نادر خاں کابل پر حملہ کرنے کی جو دھمکیاں دے رہے ہیں اس حملہ کا مزید انتظار کئے بغیر بچہ سقہ نے جارحانہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ اور نادر خاں کے مقابلہ پر ایک فوج بھیجی ہے۔ بچہ سقہ نادر خاں کو گرفتار کرنے کی فکر میں ہے۔

باوجودیکہ بچہ سقہ نے نئے سکے جاری کر دئے ہیں تاہم بچہ سقہ کو روپے کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ثبوت ان پیامات سے ملتا ہے جو وہ وقتاً بوقتاً اپنے کارندہ مقیم پشاور کو بھیجتا رہا ہے اور جن میں وہ ہدایت کرتا رہا ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح افغانی سرکاری خزانہ پر قابض ہو جائے جو امان اللہ خان کے وکیل التجار کے قبضہ میں ہے اور جس میں تقریباً ۱۲ لاکھ روپیہ ہے۔

غازی آباد کے ہندوؤں کی مفسدہ پردازی

ہندو مسلم فساد میں ساٹھ آدمی مجروح

متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں

مسٹر بالڈون کی جدید حکمت عملی

قدامت پسند اور حزب العمال میں کشمکش

مسٹر بالڈون کا استعفا

روسی جرائد کی مسرت

فرانس میں مسرت و اطمینان

جرمنی میں اظہار تعجب

خواجہ غلام محمد کی گرفتاری

نوجوان بھارت سبھا کے جلسہ میں باغیانہ تقریر

ایک سو سے زیادہ ہندوؤں کی گرفتاری

شاہ امان اللہ خاں کی طرف سے ہندوؤں کا شکریہ

پرتاپ نے شاہ امان اللہ خان کو ان کی موجودہ مصائب میں ہمدردی کا جو تار ارسال کیا تھا اسکے جواب میں ایڈیٹر پرتاپ کو مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے:

بمبئی یکم جون - ہندوستان کے ہندو مقصد افغانستان کے ساتھ جو ہمدردی رکھتے ہیں۔ اس کے لیے شاہ امان اللہ انکے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

برطانی پارلیمنٹ کے نتائج انتخاب

حسب ذیل اعداد و شمار سے برطانی پارلیمنٹ کے نتائج کے اعلان کی رفتار ظاہر ہو جائے گی۔

پنجشنبہ وقت	کنسرویٹو	لبرل	لیبر	آزاد خیال
۱۰ بجکر ۵۰ منٹ شام	۷	۱	۲	۳
۱۱ ,, ۲۵	۱۰	۱	۹	۴
۱۱ ,, ۴۰	۱۳	۲	۱۲	۴
۱۲ ,, ۲۵	۲۱	۲	۲۵	۴
۱۲ ,, ۴۰	۲۸	۵	۴۰	۴
جمعہ				
ایک بجکر ۴ منٹ صبح	۴۱	۸	۶۰	۴
۱-۲۰	۴۶	۹	۷۵	۴
۱-۳۰	۴۹	۹	۸۳	۴
۵-۳۰	۷۷	۱۴	۱۲۰	۴
ڈیڑھ بجے بعد دوپہر	۹۰	۱۷	۱۳۵	۴
۱-۴۵	۱۰۲	۲۰	۱۵۴	۶
۲ بجے	۱۱۷	۲۶	۱۶۰	۶
۲-۳۵	۱۲۷	۲۲	۱۸۲	۶
۳ بجے شام	۱۴۳	۲۶	۲۰۶	۷
۴ ,,	۲۰۷	۴۵	۲۳۰	۷
۵ ,,	۲۲۲	۵۲	۲۵۸	۷
۶ ,,	۲۳۸	۵۸	۲۸۳	۷

سرحدی قبائل کی آزادی خطرہ میں

آفریدی مجاہدین کیخلاف برطانیہ کی پیشقدمی

اہل ہند سے ہمدردی اور معاونت کی اپیل

"آقائے" ظفر علی خاں کے نام کھلی چٹھی

ایک خریدار زمیندار کی طرف سے

(ہمیں جناب محمد جان صاحب مالک فرم محمد ابراہیم فیروز الدین کولوٹولہ کلکتہ کی جانب سے ایک چٹھی بغرض اشاعت موصول ہوئی ہے ہم بغیر اظہار رائے کئے ہوئے اسے لفظ بلفظ درج ذیل کرتے ہیں۔)

جناب آقائے ظفر الملت صاحب۔

السلام علیکم - آپ نے اور آپکے خواجہ نامتون نے علمائے کرام کیخلاف جو جہاد جاری کر رکھا ہے۔ اسکا نتیجہ مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ آخر یہ تو فرمائیے کہ آپکے نزدیک علمائے دیوبند اور جمعیت علمائے ہند ...

خیال میں یہ صرف آپ کے ذاتی بغض و عداوت کا نتیجہ ہے کہ آپ ان پاک ہستیوں کو مورد الزام بنا رہے ہیں تاکہ مسلمانان ہند ان بزرگوں سے متنفر ہو جائیں اور آپ دل ہی دل میں خوش ہو لیں کہ فلاں موقع پر فلاں بزرگ نے جو میری مخالفت کی تھی اسکا انتقام لے لیا گیا۔

(بقیہ صفحہ ۴)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب اس قسم کی کتابوں میں سے نہیں ہے لیکن ان سب سے مستغنی کر دینے والی کتاب ہے اس کتاب کو خرید کر آپ روپیہ خرچ نہیں کرینگے بلکہ ایک بے نفع بخش کام میں لگائینگے کہ آپ کی تقدیر بدلنے اگر بادی کی تو کیا عجب ہے کہ آپ لاکھوں روپیہ اس کے ذریعہ سے پیدا کر لیں۔

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپ کی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے اس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے یا عجب کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو امیر بنا دے۔

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی پہلی کتاب کیا ہے

تجارت کی تیسری کتاب

پانچ سو صدری مجرب نسخے

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

اگر آپ اُن تمام اعمال کی فہرست معلوم کرنا چاہتے ہیں جنکے صلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے تو آپ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی کتاب جنت کی کنجی پڑھیے "جنت کی کنجی" میں آپ کو اُن تمام احادیث کا مجموعہ ایک جگہ دستیاب ہوجائے گا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کے ساتھ جنت کی بشارت کا ذکر کیا ہے - ان احادیث کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں اُن احادیث کو بھی یکجا جمع کردیا گیا ہے جن میں اعمال صالحہ کے بدلے میں عرش الٰہی کا تذکرہ کیا گیا ہے -

دعا مانگنے کا طریقہ

اسی کتاب میں مولانا نے دعا کے آداب بھی جمع کئے ہیں - جن کے پڑھنے سے دعا مانگنے کا صحیح طریقہ آجاتا ہے - اور دعا کرنے والے کو قبولیت کا زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑتا - مسلمانوں کی عام سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمت صرف چار آنے رکھی گئی ہے +

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک اجنسی - دہلی

محبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیے اگر اس عرصہ میں حیرت انگیز طلاء ملاء ڈالے جنہوں نے ہزاروں کو دوبارہ شباب کا لطف پیدا کر دے لہٰذا ہ یوم کے لئے طلا ضرور طلب فرمادیں ۱۲ یوم تک جاری سے قطعی ہیز اگر جو فعل دوا مجبوری کیوں نہ کرے پوری ہیشیتی طلاء کے ہمراہ محبوب مقوی باہ قیمتی ۶ جس کی چند گولیاں کھانے سے جریان - احتلام ضعف دماغ دور ہوکر انسان میں افزائش قوت سے بےتاب ہوجاتا ہے - بالکل مفت روانہ ہوگا - قیمت پوری شیشی طلاء ہمراہ ۲ یوم ہے - محصول بذمہ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں واپسی قیمت دس سال کے اندر ہوجائے پر دوا دوبارہ بھیجنے کی بھی ہم شرط کرتے ہیں -

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت فرح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے - یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل و دماغ - مفرح خون صالح پیدا کرنے والا پیاس اور لو سے محفوظ رکھنے والا بہترین مفید شربت ہے - ایک گلاس پی کر دیکھئے ... اور قسم کے شربت - عرق - عطر - روغنیات وغیرہ ... مفت طلب کیجئے +

محمد اسماعیل اینڈ برادرز چاہ رہٹ والے کھاری باؤلی گلی تاجان دہلی

ساوتری چھپکر تیار ہوگئی

یعنی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

اور

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش کا مرقع آپ خرید سکتے ہیں

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی فسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۹ نمبروں میں شائع ہوچکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے - ایک ہندو دیوی کا قرآن مجید سننا اسکی کشش سے متاثر ہونا ، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا - تاریک خیال سنیاسیوں اور ظالم و جابر عزیز و اقارب کے مظالم صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور آخرکار اسلام کی آغوش میں آکر روحانی اطمینان حاصل کرلینا اسقدر دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے بیحد متاثر ہوتا ہے - جو حضرات اس افسانے کو پڑھ چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے ان دونوں کیلئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ اگر کہ شروع کرنے کے بعد اس کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں - قیمت صرف ۸ محصولڈاک ۲ پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والے کو محصولڈاک معاف کردیا جائیگا - دہلی

ملنے کا پتہ :- شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے کہ اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ دراصل کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے ان ... اعتبار کو سنانے اور رنجی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت دینے میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف شباب ما کی قیمتی آٹھ روپیہ ہیں جبوب جوہر شباب طلا جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکسیر روز کے لئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے ... عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا - لہٰذا جن لوگوں کو شیشی اعصاب کی اور قوت مردمی جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو بھوک نہ لگتی ہو دماغ - دل دمعدہ - مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری ... صرف ایک روپیہ ... محصولڈاک ... ۸ ... بالکل مفت طلب کریں ... ہوں تو واپسی قیمت کا بھی وعدہ ہے - لہٰذا ... گمشدت منگائیے ورنہ بعد ایک ہزار بکس فروخت کرچکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا ... اخبار ضرور دیکھئے پتہ

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

دق و سل

کیلئے پران داتا کو غیر مفید ثابت کرنیوالے یا اس سے بہتر علاج پیش کرنیوالے کو مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائیگا - مرض خواہ کسی وجہ سے ہوا ہو دق و سل خواہ کسی درجہ میں پہنچ گیا ہو مریض میں اگر جان باقی ہے تو پران داتا از سر نو زندگی عطا کریگی - دق و سل کے سینکڑوں جاں بلب مریض جن کی زندگی سے بڑے بڑے ڈاکٹر بھی مایوس ہوچکے تھے صرف پران داتا کی بدولت دوبارہ زندگی اور صحت حاصل کرچکے ہیں - دق آنتوں کی ہو یا پھیپھڑے کی پران داتا دونوں کیلئے اکسیر ہے - دق بخار خواہ آنتوں کے غدود پر ورم آجانے کے سبب سے ہو یا پھیپھڑے کے زخمات کی وجہ سے پران داتا کی دوسری ہی خوراک سے کم ہونا شروع ہوجاتا ہے - اور ایک ماہ کے اندر اندرونی چھپی ہوئی حرارت ہمیشہ کیلئے زائل ہوجاتی ہے - پران داتا کی ابتدائی خوراکیں ہی ٹیوبرکل بیسلائی کو تباہ کرنا شروع کردیتی ہیں اور چند ہی دنوں کا استعمال اُن کی روز افزوں پیدائش اور نشوونما کو ہمیشہ کیلئے روک کر مریض کی زندگی محفوظ کردیتا ہے دق کے مریض کی لاغری اور کمزوری کیلئے بھی پران داتا اپنی قسم کی تمام دواؤں اور مقویات پر سبقت لے گئی ہے اسکی پہلی ہی خوراک سے مریض فرحت و انبساط محسوس کرنے لگتا ہے اور چند ہی دنوں میں بیماری کا پلٹ جاتی ہے - خدانخواستہ اگر آپکو بھی اس موذی مرض کے علاج کی ضرورت ہے تو بجائے کا قیمتی وقت زہریلی اور بےفیض دواؤں میں گنوانے کے بجائے بے تمیز اعتماد کرکے پران داتا منگا لیجئے یقین کیجئے کہ دق و سل کیلئے اس سے بہتر دوا ملنی غیر ممکن ہے - سینکڑوں حکیم ڈاکٹر اس نتیجہ پر پہنچے ہیں اور آپ بھی استعمال کے بعد اسی کی تصدیق کرینگے کہ پران داتا دق و سل کی موجودہ تمام دواؤں سے زیادہ مفید اور زیادہ کامیاب دوا ہے - اگر آپکا تجربہ اسکے خلاف ثابت کرے تو آپکی ادا کردہ رقم واپس کردی جائیگی - آپکے اطمینان کی صورت اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ ہم ہر پارسل کے ساتھ اسی مضمون کا اقرار نامہ لکھکر روانہ کرتے ہیں کہ اگر مریض اس دوا سے صحت نہ پائے تو وصول شدہ قیمت مع محصول وغیرہ واپس کردی جائیگی اور دق و سل کیلئے اس سے بہتر دوا پیش کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا - قیمت فی بکس (ایک مریض کے واسطے) تیس روپیہ

خاص رعائت

سینکڑوں ضرورتمندوں کی آسانی کیلئے پران داتا کی قیمت جب اس مہینہ میں دس روپیہ کی رعائت کردی گئی ہے - اگر اس سے زیادہ اٹھانا چاہیں تو ایک ہفتہ کے اندر ... کردیں روپیہ پہنچتے ہی دوا روانہ کردی جائیگی اس رعائتی قیمت میں ... بی نہیں روانہ ہوسکتی ... وی - پی بہرحال تیس روپیہ ... روانہ ہوگی ایک ہفتہ گزر جانے کے بعد یہ رعائت ختم ہوجائیگی

المشتہر

منیجر کوثر فارمیسی - دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر دوا

اس دوا کے ایک ہی روز میں تین دفعہ کے لیپ سے جڑ سے آرام ہوجاتا ہے - اطمینان نہ ہو تو شرط لکھالیں +

پتہ:-

ویدراج پنڈت جیتھرا پاٹھک سا - دربھنگہ (بہار)

سناٹوجن کے استعمال سے

آپ تندرستی اور طاقت کے مالک ہوجاوینگے

یہ ایک عام اصول ہے کہ جس زمین میں درخت اگتا ہے وہ جتنی عمدہ اور زرخیز ہوتی ہے اتنی ہی درخت کی نشوونما زیادہ ہوتی ہے - کیونکہ درخت کی صحت کا دارومدار خوراک پر ہے - اور یہی حالت جسم کی ہے - کمزوری اور ناطاقتی اس بات کی دلیل ہیں کہ جسم سے عناصر تندرستی دور ہوتے جارہے ہیں - لہٰذا

سناٹوجن کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے

سناٹوجن ایک ایسی طاقت بخش دوا ہے جس کے استعمال سے تمام کھوئی ہوئی طاقت از سر نو جسم کے اندر پیدا ہوجاتی ہے - سناٹوجن کے چند ہی روز کے استعمال سے آپ محسوس کرینگے کہ آپکے جسم میں غیر معمولی طاقت اور قوت پیدا ہوگئی اس دوا کے استعمال سے آپ مضبوط چست اور طاقتور ہوجائیں گے اور دن بھر لگاتار کام کرنے کے باوجود بھی آپ تھکن نہ محسوس کرسکیں گے - آپ کی زندگی خوشی اور انبساط کے ساتھ گذریگی - پھر آپ سناٹوجن کا استعمال کیوں نہیں شروع کردیتے -

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہوسکتی ہے -

سناٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے +

اطلاع

۲۳ مئی ۱۹۲۹ء کی شب کو ایک اقرار نامہ جو شیخ فضل عظیم ولد محمد اسمعیل اور میرے مابین تحریر و تکمیل ہوا تھا - ڈپٹی گنج میں آگ لگنے اور ہجوم کی وجہ سے میری جیب میں سے گرگیا - دو دن تک برابر تلاشی کی لیکن دستیاب نہیں ہوا - اگر کسی شخص کو مل جائے اور وہ مجھے واپس دیدے تو میں اُس شخص کو جسے وہ ملیگا مبلغ دس روپیہ بطور انعام دوں گا -

محمد الیاس سوداگر رانی کھیت والہ

معرفت شیخ عبدالوہاب محمد سعید صاحبان سوداگران صدر بازار دہلی

شاہانہ قرآن مجید مترجم

ترجمہ و تفسیر ... مولوی ... مرحوم - تقطیع ۲۲ × ۱۴ ضخامت ... صفحات

پانچ گز کی فاصلہ سے بے تکان پڑھیے

یہ شاہانہ قرآن شریف کی مسطر کی موٹائی کا نمونہ ہے ، ورنہ اصل قرآن شریف کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس منشی ممتاز علی صاحب مہاجر کی نے کی ہے ، ترجمہ ہی اتنا جلی ہے ...

... قرآن شریف کا لباب ہے اور آئندہ چھپنا ناممکن ہے ... اس کا ترجمہ اور ... حاشیہ تفسیری ...

... نسخہ جو جلد ہو ... ہر نسخہ ... الجمعیۃ ... قیمت ...

... نقش و نگار ... کاغذ ... سفید ... مجلد ... روپے ... محصول ڈاک ...

... بیس ... جلد ... روپے ... مجلد ... اسی ... حصول ...

... مجلد ... وی پی ... قرآن شریف ...

منیجر حمیدیہ پریس پوسٹ بکس نمبر ۹۰ دہلی

روزنامہ رہبر دکن

ضرور ملاحظہ فرمایئے

کا سالنامہ

بابتہ ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جسمیں بہترین مضامین اور فوٹو ہونگے مشتہرین کیلئے اپنی تجارت میں فروغ دینے کا بہترین موقع ہے ، اشتہارات ، اہل امرداد ۱۳۳۸ف مطابق ۱۵ جون ۱۹۲۹ء تک لئے جائیں گے - اشتہار کیساتھ رقم کا پیشگی وصول ہونا لازمی ہے ورنہ کوئی اشتہار قبول نہیں کیا جائیگا - کوئی غیر مہذب اشتہار مثلاً طلاء وغیرہ کا شائع نہ ہوسکیگا کمی کرنے کے متعلق خط و کتابت کی تکلیف گوارا نہ فرمایئے - اشتہار میں کوئی چیز بھی قبول نہیں کیا جائیگا جس قدر جگہ بچ جائے گی اگر اس سے زیادہ مضمون ہوگا تو منیجر کو مضمون میں تخفیف کرنے کا اختیار ہوگا اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات کی اُجرت (...) روپیہ فی صفحہ اور نصف صفحہ (...) روپیہ ہوگی جو آرٹ پیپر پر طبع ہوگا - ریڈنگ میٹر (مضمون) کے اشتہارات کا نرخنامہ حسب ذیل ہے :-

ایک صفحہ (...) نصف صفحہ (...) ¼ صفحہ (...) ایک کالم (...) نصف کالم (...) جو عمدہ سفید چکنے کاغذ پر نستعلیق میں طبع ہوگا -

نرخنامہ آخری صفحات حسب ذیل ہے :-

ایک صفحہ (...) نصف صفحہ (...) ¼ صفحہ (...) ایک کالم (...) نصف کالم (...) -

سالنامہ کے صفحہ کا سائز ۸ × ۱۳ انچ ہوگا ایک کالم میں ۵۰ سطور ہونگے - افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات میں بلاکس لئے جائیں گے دیگر صفحات میں بلاک قبول نہیں کیا جائیگا - (نوٹ) پورا سالنامہ عمدہ سفید ولایتی چکنے کاغذ پر طبع ہوگا -

سالنامہ رہبر دکن بابتہ ۱۳۳۸ف کے متعلق پبلک کی مختصر آراء

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس حیدرآباد دکن

میں سالنامہ کی صوری و معنوی خوبیوں کے لئے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں "

نواب مختار یار جنگ بہادر معتمد فینانس حیدرآباد دکن

"سالنامہ رہبر دکن ۱۳۳۸ف جس آب و تاب سے شائع کیا گیا ہے اس کے لئے مبارکباد قبول فرمایئے " رہبر دکن " نے ابتداء سے ہی اپنی خصوصیات کی وجہ سے اخباری دنیا میں ایک امتیازی حیثیت پیدا کرلی تھی اور یہ مسرت بخش ہے کہ مرور زماں کے ساتھ اس امتیازی شان میں مسلسل اور نمایاں ترقی پائی جاتی ہے - نہایت فرزانگی رخت ملک کے زیور سے اسکی پالیسی آراستہ رہی ہے - سالنامہ رہبر دکن ، رہبر دکن کی خدمات صحافت میں ایک قابل قدر اضافہ کرتا ہے - یہ امر قابل تعریف ہے کہ اس کی شہادت دوں کہ سالنامہ میں قابل لحاظ ملکی تصاویر کا مجموعہ بڑھاتے ہیں کار کنان سالنامہ رہبر دکن نے پر ستائش سعی کی "

نواب مرزا یار جنگ بہادر چیف جسٹس عدالت العالیہ حیدرآباد دکن

"سالنامہ رہبر دکن وصول ہوا - اسکی ترتیب و طباعت قابل تحسین ہے - اخبار کا چلانا بھی ایک خاص فن و ہنر ہے اس سالنامہ کے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے ہندوستانی بھائی بھی اس فن سے رفتہ رفتہ واقف ہوتے جارہے ہیں "

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی مدیر "سچ"

مکرمی السلام علیکم - سالنامہ پہنچا ماشاء اللہ - آپنے تو وہ کام کردکھایا جو شمالی ہند کے بڑے بڑے مشہور و معتبر اردو روزنامے بھی انجام نہیں دے سکتے - اللہ آپ کو نظر بد سے محفوظ رکھے -

این سعادت بزور بازو نیست - الخ

مضامین اور حسن طباعت سے متعلق آپ کو دلی مبارکباد ، خوشنما بیرونی کی آمیزش سے خالی نہیں بیشی کرتا ہوں سافسانے ، زبان خیالات دونوں کے لحاظ سے خوب ہیں بعض جامع ، اخلاقی و تاریخی مضامین بھی بلند معیار پر ہیں ساتھ بار پھر آپ کی کوششوں کی مخلصانہ داد دیتا ہوں - والسلام

نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے بیرسٹرایٹ لا سابق معتمد امور عامہ حیدرآباد دکن

"آپ کے اخبار کا سالانہ نمبر مجھے کل پہنچا - نہایت ممنون و مشکور ہوا - حیدرآباد میں شاید آپکا یہ پہلا اخبار ہے جس نے صحیح طریقہ اخبار نویسی کا جاری کیا ہے - یہ نمبر اپنی ظاہری شان اور عمدہ مضامین کے لحاظ سے خصوصیت رکھتا ہے - مجھے امید ہے کہ حیدرآباد میں اخبار بینی کے ساتھ دلچسپی جو ہر تہذیب ملک میں پائی جاتی ہے اسی طریقہ سے شروع ہوگی " ۲۸ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

نواب کرامت جنگ بہادر معتمد کار ہائے ڈرینج حیدرآباد دکن

"سالنامہ رہبر دکن کا ایک نسخہ وصول ہوا جسکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے اسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے مضامین دلچسپ اور چیدہ ہیں - مجھے یقین ہے کہ حیدرآباد کی پبلک اسکی قدر کریگی - سالنامہ کی کامیابی پر میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں "

پنڈت گرراؤ صاحب رکن مجلس عالیہ عدالت حیدرآباد دکن

"آپکا سالنامہ رہبر دکن وصول ہوا - اس عنایت کیلئے دلی شکریہ قبول فرمایئے اس سال آپنے اسکو جس آب و تاب کے ساتھ شائع کرنے میں بیدریغ سعی کرکے پوری کامیابی حاصل کی ہے اس کیلئے آپکو مبارکباد دی جاتی ہے - بلحاظ ان قیمتی مضامین کے جو آپکے سالنامہ میں شائع ہوئے ہیں وہ اسم بامسمیٰ ہوگیا ہے یعنی فی الحقیقت اسمیں بہت سے ایسے مضامین درج ہوئے ہیں جو پبلک کی رہبری کیلئے صحیح طور پر کار آمد ہوسکتے ہیں - آپنے مثل سابق امسال بھی سالنامہ میں تصاویر کا بہت ہی اچھا انتظام کیا ہے - عالی جناب ولیعہد بہادر اور ان کے برادر معظم جاہ بہادر کی تصاویر کی اشاعت نے تو یکایہ سالنامہ عوام میں ایک کشش اور ہر دلعزیزی پیدا کردیا ہے - خداوند کریم آپکے مساعی جمیلہ میں جو حقیقتاً ملک اور مالک کے خیر خواہی پر مبنی ہوتے ہیں ، ہمیشہ کامیابی عطا کرے "

ممتاز رفیع بیگم صاحبہ تارہرہ

"رہبر دکن" کا عظیم الشان "سالنامہ" بصیغہ رجسٹری وصول ہوا - سچ کہتی ہوں دیکھکر آنکھیں کھل گئیں ، ٹائمز آف انڈیا کے انیول (سالنامے) بھی اسکے سامنے ہیچ ہیں - جو حیثیت عمارات میں تاج آگرہ کی ہے وہی میرے نزدیک تمام رسائل کے خصوصی نمبروں میں اس سالنامہ کی ہے - بارک اللہ ! آپکی ہمت ، آپکی محنت اور آپکی نفاست طبع و ایثار پر صد ہزار آفرین اور تحسین کہ آپنے ایک کام کیا اور کام بھی ایسا کہ بقول رستم سے بھی نہ ہوگا - تصاویر ، مضامین ، اشتہارات - ان تینوں کی ترتیب صفائی اور موزونیت سے آپکی حسن قابلیت کی گواہ ہیں اور زبان حال سے داد طلب ہیں - تو دیکھا کہاں اور میری حیثیت کیا جو ایسے شاندار اور گراں بہا عدیم المثل سالنامے پر کسی قسم کی کسی طرح بھی کو تنقیدی نظر ڈال سکوں یا اظہار رائے کرسکوں بجز اس کے کہ آپ کی منیجر صاحب کی اور ارباب اہتمام کی ہمت و کارنامہ پر اظہار حیرت کروں اور دلی مبارکباد پیش کرسکوں - دعا ہے کہ خدائے کریم آپکو اس سے زیادہ ہمت دے اور آپکے عزم و ارادوں کو کامیاب فرمائے - اور "رہبر دکن" دن دونی رات چوگنی ترقیاں دیکھے -

مولوی مبین الرحمٰن صاحب بی اے ، ایل ، ایل ، بی ، ایم ، آر ، اے ، ایس - ایف - آر ، ایس ، اے ، ایم ، ایل سی اکولہ (برار)

"رہبر دکن" کا سالنامہ نمبر پہنچا اسکے مضامین پڑھکر نہایت ہی مسرت ہوئی مسٹر سید محمد حسین جعفری کی تعلیم نسواں کی حقیقی ضرورت پر مفید بحث ، نواب نظامت جنگ کا ادبی ترقی پر فلسفیانہ تخیل ، مولانا اکبر شاہ کا فن تنقید پر نقد و تبصرہ ، اور ملک عبدالقیوم کا "اسلامی بےتعصبی" پر تاریخی استدلال ایسے اعلیٰ پایہ مضامین ہیں کہ بہتر سے بہتر علمی و ادبی رسالہ ان پر ناز کرسکتا ہے - میری دلی مبارکباد قبول فرمایئے -

نواب نتیجاب جنگ بہادر

" آپکے اخبار رہبر دکن کا سالانہ نمبر مجھے ملا - نہایت ممنون و مشکور ہوا اسکو تمام و کمال میں نے دیکھا ، تعریف و توصیف میں میری زبان قاصر ہے - سالنامہ آپکی سلیقہ شعاری اور لیاقت کا ثبوت ہے - مبارکباد قبول فرمایئے +

جملہ خط و کتابت و ترسیل زر "منیجر رہبر دکن افضل گنج حیدرآباد دکن" کے نام ہونی چاہیئے

عربی کی عام اشاعت

مولانا اشتیاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی کی عام اشاعت کیلئے آسان کتابیں نہایت سادہ سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں کہ عربی زبان اور ترجمہ قرآن کے جاننے کیلئے بہت مفید ہیں اور مدارس اسلامیہ کے لئے بہترین کتابیں ہیں ... خاص نعمت ہیں ... ہونے کی تصدیق فرمائی ہے - اور وہ یہ ہیں :-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ - عربی زبان کا قاعدہ ۴ - علم الصرف حصہ اول دوم - علم الصرف حصہ سوم - پیچیدہ ترکیب کے لئے انتخاب القرآن ۱۲ - علم النحو ۴ - عوامل النحو ۳ - عربی کی پہلی کتاب ... جدیدہ ... محصولڈاک ... - عربی ادب ...

شفیق احمد منیجر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال کالا کردیا ہے - اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ اگر میری بیر بوٹی ببرا تیل سے کالا نہ نکلے اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دونا دام واپس دینگے - اعتبار نہ ہو تو شرط لکھوالیں - دام ۳ بکس سات روپیہ - چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر ببرنا اسٹور کنسی سمری - ضلع دربھنگہ - نمبر ۵

میرے یہاں

چیندا در الوجود و کمیاب کتابیں فروخت طلب ہیں تفصیل ذیل :

(۱) جامع بہادر خانی فارسی (۲) شرح تذکرۃ الطوسی بعلامہ برجندی (۳) عربی قلمی عربی (۴) ترجمہ فارسی ملل و نحل (۵) سبالک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب عربی (۶) کتاب الاعتقاد فارسی (۶) روضۃ الاحباب فارسی (۷) تمدن عرب اردو (۸) تمدن ہند اردو و دیگر کتب متفرقہ

محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے محض خیال نفع عام درج اشتہار ہے - جذام مسی کوڑھ جو صاحب مرض میں ... ہوگئے ہوں ... یہ دوا کھائیں اور لگائیں یہ دو چار لیلیہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک دو خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کیلئے قیمت دو دوا کی قیمت چھ روپے دس آنے

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام و ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

محبت کے دو عمل

... علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی جب تلاش ہزاروں روپیہ برباد کیا اسلئے میں خدا کو حاضر ناظر جان کر اور گواہ بنا کر کہ کم و کاست طلیل ہدیہ ان کا اعلان کرتا ہوں کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھاسکیں - جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں - کے طلب فرمائیں -

عمل اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں - اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے - دوسرے سال کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جاسکتا ہے - ہدیہ ... عمل ... یہ ایک آیۂ قرآنی ہے - جو صرف ایک سو کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں ساتھ دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوجائے گا - ہدیہ عامر

عمل ... برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چار چار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے - اسکی برکت سے روزی رزق میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے - ہدیہ ... ہے - ایک روپیہ چار آنے میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں -

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت وہ بیٹھے مکان میں کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ا و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف چار روپے دس آنے لیا جائے گا اگر بذریعہ منی آرڈر ... روانہ کریں محصول ... معاف بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں -

فضل شاہ عامل دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سنگی ریشمی شہدی قسم اول (جو شہر عاجہ میں) قیمت ... کلاہ مخملی زریں استر دار قیمت ... دونوں کی رعائتی قیمت ... جلد طلب کریں کارخانہ کے خاص تحفے ہیں -

مفت صوفی جنتری سنہ ۱۹۲۹ء

معہ مکمل فہرست کارخانہ ایک کارڈ لکھکر منگوالیں آج ایک کارڈ کی قربانی سے جنتری ہر سال پہنچتی رہیگی اپنا نام درج کرالیں +

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لنیتی کو ٹھی لدھیانہ پنجاب

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سوتوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ یعنی تذکرہ تبسم محل جس میں انشاء ، اکبر الہ آبادی ، جان صاحب ظریف لکھنوی ، جعفر زٹلی ، ناز ، رنگین ، رضا ، خیر آبادی ، میاں چرکین ، نظیر اکبر آبادی ، زنگین دہلوی ، عرف خاقانی ، مسرور ، شوخ لکھنوی ، ذکی ، زانی ، طائر اور اکبر ... ہدہد ، اشعر ، احمد جنگ بہادر کی غالب ، مومن ، ذوق ، بہار ، جوش ، باز بان ، روح ، فہیم ، خیرہ ، خندہ ، ذبیح ، راحت ، رحمٰن بوم وغیرہ تمام مشہور و منتخب ظرافت گو ؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ دنیا میں اپنے رنگ کا سب پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر معہ بالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آئے تو بیجا مجبوراً قیمت خوشنمائی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگالیجئے - قیمت فی جلد عہر مجلد ایک روپیہ ... دیگر مطبوعات عظمت پریس بھی ... ان ... دیوان جان صاحب عہر - نواب ... جدید ناول جہنم ہزار صفحات تعداد بھی ہیں ... قیمت صرف ... محصولڈاک بذمہ خریدار +

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ | دہلی، یوم پنجشنبہ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۰

ہندو دھرم کی تہذیب

برہمن دیوتاؤں کی اخلاقی حالت کا مرقع

مذہب کے نام پر خواہشات نفسانی کی پیروی

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بے نقاب تصویر

کیا برہمن جو دوسروں کے گناہوں اور برائیوں کا حال منکر کا پنے لگتے ہیں خود دنیا کی تمام انسانی کمزوریوں سے بری ہیں؟ کیا ان کے دامن اخلاق پر کوئی دھبہ نہیں ہے؟ نہیں! حقیقت اس سے بہت زیادہ بعید ہے۔ میرا قلم ان کے معاصی کی فہرست لکھنے سے قاصر ہے لیکن یہاں تک کہ جہاں تک امکان میں ہے ... [illegible]

... بے کہنے سے سزا کا خوف رہتا ہے لیکن ماں پر وہ گالیوں کی بوچھاڑ کرتی رہتی ہے اور اس کی انتہائی توہین سے گریز نہیں کرتی حتی کہ بعض اوقات اسے مارتی بھی ہے اور جب وہ بڑی ...

دکھاتی ہے وہ اس قدر مذموم ہوتی ہے کہ اسکا اثر ان کی زندگی پر خراب پڑتا ہے۔ والدین بیرہ برداشت نہیں کرسکتے ہیں کہ اپنی اولاد کو سختی کے ساتھ ماریں یا جھڑکیں یا کوئی ایسی سزا دیں جسے وہ محسوس کرسکے۔ باپ اور ماں صرف اس پر اکتفا کرتے ہیں کہ ابتداءً میں تنبیہ کے کچھ کہا سنا جاتا ہے مگر جب اس کی حالت روبہ اصلاح نہیں ہوتی ہے تو سے ... دیا جاتا ہے لڑکے والدین کی تنبیہ کے مقابلہ میں ایک اور ہتھیار استعمال کرتے ہیں وہ یہ کہدیتے ہیں کہ اگر انہیں پریشان کیا گیا تو وہ گھر سے نکل جائیں گے۔ اس دھمکی کا اثر حسب دلخواہ ہوتا ہے اور والدین کچھ نہیں کہتے۔ اور لڑکوں کے حوصلے اپنی اس فتح سے بڑھ جاتے ہیں۔ انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ سارے گھر پر حاوی ہو جاتے ہیں اس قسم کے بگڑے ہوئے لڑکے جنہیں انتہا ہی سے ایسی فضا میں پرورش کیا جاتا ہے جو ہوسناکی اور معصیت کے جراثیم سے زہر آلود ہوتی ہے جب بڑے ہوتے ہیں تو ...

گندے گیت اور فحش الفاظ ادا کرتے ہیں تو سننے والے ان سے بہت محظوظ ہوتے ہیں اور خوشی کے ساتھ انکی داد دیتے ہیں۔ اور یہی وہ چیزیں جن پر بچوں کی تعلیم کا سنگ بنیاد رکھا جاتا ہے۔ اور یہی ہیں وہ اثرات جو وہ ابتدا میں حاصل کر لیتے ہیں۔

ہندوؤں کی آوارگی کا مذہب سے تعلق

مندرجہ بالا بیانات کے بعد اب یہ کہنا بالکل غیر ضروری ہے کہ جب یہ لڑکے بڑے ہوتے ہیں تو بد معاشی اور اسکے تمام متعلقات اپنی پوری شدت کیساتھ انکے اندر موجود ہوتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں کے بہت سے مذہبی اور معاشرتی قوانین محض ... [illegible]

جن کیطرف بچپن سے اس قوم کے افراد کا رجحان طبع ہوتا ہے۔ ہندو دیوتاؤں کے متعلق شرمناک قصے ان مخصوص میلوں کو جو تقریباً ملک میں ہر جگہ منائے جاتے ہیں انکی روزانہ رسوم کے تفصیلی معنی پبلک اور پرائیویٹ عمارتیں جو ہر جگہ نظر آتی ہیں اور جن پر کوئی نہ کوئی شرمناک تصویر بنی ہوتی ہے بہت سی مذہبی عبادتیں جن میں فاحشہ عورتوں کا خاص حصہ ہوتا ہے اور جن کی بدولت وہ مندر عیاشی کے اڈے بن جاتے ہیں یہ تمام باتیں ملکر ہندوؤں کے عریاں جذبات کو بھڑکاتی ہیں اور انہیں آوارگی کی طرف کھینچ لیجاتی ہیں۔

جائز بیویوں پر آوارہ شوہروں کے مظالم

اس قسم کی نفس پرستی کے ماتحت بچپنے کے والدین اپنے بچوں کی شادیاں جلد سے جلد کر دیتے ہیں لیکن اس ماحول میں شادی کا اثر کچھ زیادہ مفید نہیں ہوتا ہے ایک شادی شدہ مرد ... [illegible]

... [illegible]

انتہا بداخلاق ہوتے ہیں۔ سن بلوغ سے قبل ہی جبکہ ان کی عمر ایسی ہوتی ہے کہ انہیں خواہشات نفسانی کا بالکل علم نہیں ہوتا لڑکے اور لڑکیاں دونوں ایسی حرکتیں کرنے لگتے ہیں جس سے بے حیائی اور بے شرمی ظاہر ہوتی ہے بچپن کی عمر میں جب تک ... [illegible]

ہو جاتی ہے تو وہ باپ کی بھی پرواہ نہیں کرتی۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ باپ کو اپنے بیٹوں کے مقابلہ میں دبنا پڑتا ہے اور وہی گھر بار کے مالک بن جاتے ہیں یہ ایک عجیب بات ہے کہ ہندوستان سے زیادہ اور کسی ملک میں والدین کو اولاد کی خواہش نہیں ہوتی ... [illegible]

سن بلوغ سے قبل بے حیائی کی حرکات

... [illegible]

حضرت گرامی کا غیر مطبوعہ کلام

موج گمراہی ما رہزن آگاہی ما
مرگ آگاہی ما خواب سحرگاہی ما

کار از دست شد و دست بکارے نزدیم
داد از غفلت ما آہ ز کوتاہی ما

گمرہان ازلی راتوان خواند براہ
خط پیشانی ما سر خط گمراہی ما

پیش ما سوختگان زندگی و مرگ یکیست
آب جز چشمہ آتش نخورد ماہی ما

مستی عشق ز خمخانہ وحدت داریم
زہرہ را آب کند نعرۂ اللہی ما

فقر فخر است بگوئیم باواز بلند
مسند فقر بود تخت شہنشاہی ما

گرد گل صبح وفا کرد گرامی اثرے
نالہ نیم شبی آہ سحرگاہی ما

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تھپیڑوں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدۂ بر شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن، غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک بیچارگی کی پاسداری۔ میدان کربلا کے معرکۃ الآراء کارنامے ملاحظہ فرمایئے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل و مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے،

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں۔ اسکے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔ اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت ۳۰۰ صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت رعایتی ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ZANGI LATEST IMPROVED ZANG PEN DELHI

آج ہر یہ پارکل خرید یا آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... [illegible] ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ضرورت ہے،

ایسے مڈل یا انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر تجربہ میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات دو آنہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں

امپیریل ٹیلیگراف کالج - دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۵۳۶ بابتہ ۱۹۲۹ء
ساۃ کلثوم بی بی بنت حاجی عبد الرحمن زوجہ عبد المجید سکنہ گلی ... بیگ چاندنی چوک دہلی مدعیہ
بنام علی حسین ولد ... حسین عرف پیارا سکنہ گلی سوداگران بلیماران دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ علی حسین ولد ... حسین عرف پیارا مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی۔
آج بتاریخ ... ماہ ... ۱۹۲۹ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط صاحب جج بہادر) (مہر عدالت)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری ... بابتہ ۱۹۲۹ء
... [illegible]
(دستخط صاحب جج بہادر) (مہر عدالت)

بڈھے جوان بنگئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت ہی میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں ... [illegible] ... منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خضاب حکمی شفا - لکھنؤ

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ... کہ آپکا مرسلہ خضاب ... استعمال کیا ... [illegible]

بابو ... گوہلنڈی مقام لاہور سے لکھتے ہیں ... [illegible]

حکیم بو علی سینا ... [illegible]

ہزار ہا سرٹیفکیٹ ... [illegible]

... [illegible]

تیل کا مسئلہ اور آئندہ جنگ عظیم

امریکہ اور برطانیہ کے تصادم کا خطرہ

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

(امریکہ اور برطانیہ میں جو کشمکش آج کل پیدا ہو گئی ہے وہ روز بروز خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے اور اس کا اندیشہ محسوس کیا جانے لگا ہے کہ کہیں ان دو طاقتور سلطنتوں میں جنگ کی نوبت نہ آ جائے۔ تیل کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر آئندہ جنگ عظیم کے چھڑ جانے کا قوی امکان ہے۔ ہم ایک ولایتی اخبار سے مسٹر فلپ اسنوڈن کا مندرجہ ذیل مضمون نقل کرتے ہیں جو اس سلسلہ میں بے انتہا دلچسپی کے ساتھ پڑھا جائیگا۔ الجمعیۃ)

زمانہ قدیم کی جنگوں کا اصلی سبب

ابتدائے آفرینش سے آج تک جس قدر جنگیں ہوئی ہیں انکا اصلی سبب ہمیشہ اقتصادی بنیادی رہا ہے اگرچہ اکثر ان پر خاندانی … [illegible]

تیل تجارت کا خون ہے

اس وقت امریکہ اور میکسیکو کے درمیان جو نزاع ہے وہ بھی تیل کے مسئلہ ہی کی وجہ سے ہے میکسیکو کے تیل میں برطانوی … [illegible]

تیل پر امریکہ کی نظریں

[illegible]

دول عظمی کی باہمی رقابتیں

[illegible]

خطرہ قریب آگیا ہے

[illegible]

مستقبل کی ناگزیر جنگ

[illegible]

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۵)

پہرہ دار۔ وہ اور تمام قیدی رات کو فرار ہو گئے

افسر اعلیٰ۔ خیر دیر نہ لگاؤ۔ طویل گفتگو شاہ عالی شاہ کے سامنے کرنا۔ اس وقت ہمیں جلدی واپس چلنا ہے۔

تھوڑی دیر بعد قید خانہ کے پہرہ دار اور سپاہی بچہ سقہ کے سامنے پیش کئے گئے۔

افسر اعلیٰ۔ حضور یہ پہرہ دار اور سپاہی حاضر ہیں۔ مگر پہرہ دار کہتا ہے کہ گلچہرہ کی ماں اور تمام دیگر قیدی رات کو … [illegible]

تکلیف ہوئی۔

نوجوان۔ مجھے اس تکلیف میں راحت حاصل ہوتی ہے، اس اثنا میں دروازہ پر کسی نے دستک دی نوجوان باہر گیا۔ ایک سبز نقاب پوش اپنا گھوڑا لئے کھڑا تھا۔ نوجوان کو دیکھکر اس نے سلام کیا اور کہا۔

سبز نقاب پوش۔ سردار! پہلے وزیر اعظم کو بچہ سقہ نے قید کر دیا ہے اور ایک ادنی حیثیت کے شخص کو جس نے آپ کو … [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

پرتاپ سنگھ کا یوم پیدائش

ہندو قوم کی افتراق انگیزیاں

ہندوؤں نے اسکا فیصلہ کر لیا ہے کہ وطن دوستی اور مسلم دشمنی لازم و ملزوم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے جدید احساس قومیت کی بنا مسلمانوں کی دشمنی پر رکھی ہے۔ ان کے نزدیک قومیت متحدہ کا کوئی مفہوم ہی نہیں ہے ہندوستان کے مسلمانوں کی ملی آزادی ان کے قومی پروگرام کا ایک جزو … [illegible]

جس نے اپنی معزز مقدس توہین کی خاطر شہنشاہ اکبر کی اس قومی تحریک کو ناکام بنانے کی کوشش کی جو ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک سطح پر لانے کے لئے جاری کی گئی تھی۔ اور جس کا مقصد … [illegible]

ڈیڑھ دو سو کروڑ کا لیس جنہوں نے مشترکہ قومیت کی خدمت کی ہے شہنشاہ اکبر کی یادگار قائم کریں۔ ٹوڈرمل اور مان سنگھ کا یوم پیدائش منائیں۔ اس وقت وہ دوسری قوموں سے بھی کہتے ہوئے اچھے معلوم ہوں گے کہ ہمارا ساتھ دو ان کی موجودہ ذہنیت تو سراسر افتراق انگیزی اور مفسدہ پردازی سے مملو ہے جسے ہندوستان کی کوئی دوسری قوم نظر استحسان نہیں دیکھ سکتی ہے۔

ہم ہندو اخبارات کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے اسلامی عہد کی تاریخ کو تماشہ نہ بنائیں اور مسلمانوں کی دل آزاری کے لئے خواہ مخواہ ہندوؤں کی بہادری کے فرضی افسانے نہ گھڑیں ورنہ انہیں بعد میں خود شکایت پیدا ہو گی اگر انہوں نے اس سلسلہ کو برابر جاری رکھا اور وہ ایسے لوگوں کو نمایاں کرتے ہیں جنہوں نے مسلمانوں کی دشمنی کو اپنا مسلک بنا لیا تھا تو مسلمان بھی اس پر مجبور ہو جائیں گے کہ ان سچے واقعات کو روشنی میں لائیں جن سے ہندوؤں کی بہادری کا ماتم فاش ہو جاتا ہے۔ اور مسلمانوں کی رواداری و صلح پسندی دنیا پر روشن ہو جاتی ہے۔

غیر ذمہ دارانہ صحافت

[illegible]

بڑوار کے پنڈتوں کا عجیب مطالبہ

[illegible]

خلیفہ قادیان کی دو رنگی

[illegible]

قادیان کی اس کی کوئی ذمہ داری … [illegible]

اطلاع

[illegible]

بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں کی گفت و شنید

افغانستان کے تخت سے دستبرداری کا مطالبہ

کابل میں چالیس آدمیوں کو پھانسی

قندھاریوں پر بچہ سقہ کے مظالم

کابل پر غلام نبی خاں کی ناکامانہ پیشقدمی

قوم ہزارہ کے لشکر جرار کی یلغار

افغانستان میں فیصلہ کن جنگ کا انتظار

کابل پر دو طرفہ یلغار

پیچیدگی پریشانی اور مقابلہ سے گھبراہٹ

روسی ہوائی جہازوں کی افغانستان پر پرواز

سرحد پر جنگ عظیم کے آثار

ملکہ معظم کا برقی پیغام

غازی امان اللہ خاں کے نام

بچہ سقہ کا غلزئیوں کا اعلان جنگ

غزنی سے بچہ سقہ کے حامیوں کا اخراج

ہندوستانی ڈاکٹروں کے متعلق ایک مسودہ قانون

کیا جنرل نادر خاں نے زہر کھا لیا

بچہ سقہ کے اخبار کا بیان

چین میں روسی قنصل کی گرفتاری

اسمبلی بم کا مقدمہ

مسٹر آصف علی کی طویل اور مدلل بحث

فیصلہ ۱۳ جون کو سنایا جائے گا

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

قتل سانڈرس کا شاخسانہ

کلکتہ ۱۰ جون۔ کل علی الصباح مسٹر پی گھوش اور ٹی بی سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔ کیونکہ مسٹر سانڈرس کے قتل کا جو مقدمہ چل رہا ہے ...

مالک اخبار طاقت کی درخواست معافی

آئندہ کبھی غیر ذمہ دارانہ تحریریں شائع نہ کروں گا

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی درخواست

غیر ملکوں سے دستاویزات کی طلبی

مزدوروں کو پنڈت موتی لال پر کوئی اعتماد نہیں ہے

بمبئی ۱۰ جون۔ بمبئی کے شاک ایکسچینج (مبادلہ نقدی) کے ارکان جو طویل ہڑتال سے خوف زدہ ہو رہے ہیں فوری مصالحت کے لئے سرگرم کوشش کر رہے ہیں ...

"مسیحا" کے چہرہ پر زخم

بنگالی حاجیوں کی آسائش کیلئے نئے انتظامات

مجلس تحقیقات میں برطانی سفیر کی شہادت

اٹلی میں مذہب و سیاست کی دست گریبانی

ہندو مسلم فساد

ضلع مین پوری میں ۱۹ گرفتاریاں

ریاست حیدرآباد میں آگ کی تباہ کاریاں

۲۰۰ جھونپڑیاں جل گئیں اور ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا

برطانی حکومت میں تبدیلی

حزب العمال کی جدید وزارت

وزراء کے مختصر حالات

لندن ۸ جون۔ نئی لیبر حکومت کے وزراء کی فہرست مندرجہ ذیل شائع کی گئی ہے۔

شاہزادہ اعظم جاہ کی سالگرہ

غازی آباد کا ہندو مسلم فساد

جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ کی تحقیقات

ہندوؤں کی اشتعال انگیزی کا تباہ کن نتیجہ

ہندوؤں کی طرف سے اشتعال

ٹرام اور تانگے لڑ گئے

تین آدمی زخمی ہوئے

نہر سعادت خاں پر آگ لگ گئی

ایک مسلمان پر پچاس ہندوؤں کا حملہ

زخمیوں کی صحیح تعداد

گرفتاریاں

لندن میں دیو داسیوں کے خلاف آواز

ہندوؤں کے جبر و تشدد کا ایک نیا کارنامہ

ایک مسلم خاتون کی رقت انگیز داستان

یوپی اور مدراس کی سائمن کمیٹی کا خلاصہ

ٹرام اور تانگے لڑ گئے
تین آدمی زخمی ہوئے

دہلی ۱۰ جون کل صبح گھنٹہ گھر کے قریب ایک ٹرام گاڑی اور دو تانگوں میں زبردست تصادم ہو گیا جس سے دو شخص معمولی چکنا چور ہو گئے اور دو عورتوں اور ایک لڑکے کے چوٹ آئی جنکو ہسپتال پہنچا دیا گیا، واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک تانگہ کمپنی باغ کی طرف سے آ رہا تھا اور فتحپوری کی طرف سے ٹرام گاڑی آ رہی تھی جسکا تصادم ہو گیا۔ اسی اثنا میں ایک تانگہ ٹرام کے پیچھے سے آ گیا اور وہ بھی ٹرام گاڑی سے ٹکرا گیا۔

نہر سعادت خاں پر آگ لگ گئی

دہلی ۱۰ جون۔ کل دن کو نہر سعادت خاں پر ایک جوتے کے گودام میں آگ بھڑک اٹھی۔ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص کا ٹھٹھہ صاف کر رہا تھا کہ آگ لگ گئی جس سے تمام کاغذ جل گیا۔ فائر انجن نے موقعہ پر پہنچ کر آگ کو قابو میں کر لیا۔ اگر آس پاس کے رہنے والے جلد نہ پہنچ جاتے تو ڈنڑ نہ کے قریب متعدد عمارتیں جل کر خاک سیاہ ہو جاتیں۔ ہمسایوں کی بروقت امداد نے محلہ کو تباہی سے بچا لیا۔ ہوا تیز تھی اور سخت خطرہ محسوس کیا جا رہا تھا۔

ہندوؤں کے جبر و تشدد کا ایک نیا کارنامہ
ایک مسلم خاتون کی رقت انگیز داستان

ایک مسلمان پر پچاس ہندوؤں کا حملہ

اسی محلہ میں ایک مکان کے سلسلہ میں ایک ہندو اور مسلمان …

زخمیوں کی صحیح تعداد

گرفتاریاں

لندن میں دیوداسیوں کیخلاف آواز

یوپی اور مدراس کی سائمن کمیٹی کی خلاصہ

ہندو مسلم فساد
ضلع مین پوری میں ۱۹ گرفتاریاں

الہ آباد ۱۰ جون۔ مین پوری کا ایک پیام مظہر ہے کہ دیولی میں بقر عید پر جو فساد ہوا تھا۔ اس کے سلسلہ میں اس وقت تک ۱۹ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ محرم کے ایام میں مین پوری کے اضلاع میں شادیوں کے جلوس نکالنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

ریاست حیدر آباد میں آگ کی تباہ کاریاں
۲۰۰ جھونپڑیاں جل گئیں اور ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا

سکندر آباد ۹ جون۔ ضلع آصف آباد کے ایک گاؤں میں آگ لگ جانے سے دو سو کے قریب جھونپڑیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ جھونپڑیوں میں رہنے والے بے خانماں ہو گئے اور نزدیک کے ایک جنگل میں جا کر پناہ گزین ہوئے نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کے قریب ہے۔

برطانی حکومت میں تبدیلی
حزب العمال کی جدید وزارت
وزراء کے مختصر حالات

(۶) مسٹر گراہم۔ لارڈ بورڈ آف ٹریڈ۔ آپ سابق گورنمنٹ میں خزانہ کے مالی سکرٹری تھے۔

(۷) مسٹر الیگزینڈر۔ امیر البحر۔ آپ سابق لیبر گورنمنٹ میں بورڈ آف ٹریڈ کے پارلیمنٹری سکرٹری تھے۔ آپ دوران جنگ میں فوج میں افسر تھے۔

(۸) مسٹر اڈمسن۔ وزیر سکاٹ لینڈ۔

شاہزادہ اعظم جاہ کی سالگرہ

غازی آباد کا ہندو مسلم فساد
جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ کی تحقیقات
ہندوؤں کی اشتعال انگیزی کا تباہ کن نتیجہ

ہندوؤں کی طرف سے اشتعال

بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں کی گفت و شنید
افغانستان کے تخت سے دستبرداری کا مطالبہ

پشاور ۹ جون۔ مسٹر امام الدین ایجنٹ بچہ سقہ متعینہ پشاور ڈین ہوٹل کے ایک آراستہ کمرہ میں مقیم ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ نے جنرل نادر خاں کو کابل آکر بذریعہ جرگہ آئندہ شاہ افغانستان کے مسئلہ کو حل کرنے کی دعوت پیش کی ہے۔ جنرل نادر خاں نے اس پیشکش کو نامنظور کرتے ہوئے جواب دیا ہے کہ بذریعہ جرگہ نئے بادشاہ کے انتخاب کی گفتگو کرنے سے پیشتر بچہ سقہ کو حکومت سے دست بردار ہو جانا چاہیئے۔

کابل میں چالیس آدمیوں کو پھانسی
قندھاریوں پر بچہ سقہ کے مظالم

پشاور ۹ جون۔ یہاں یہ افواہ پھیل رہی ہے کہ قندھاریوں میں جو اشخاص گرفتار کئے گئے تھے ان میں سے چالیس کے سر بچہ سقہ کے حکم سے قلم کئے گئے ہیں۔

افغانستان میں فیصلہ کن جنگ کا انتظار
کابل پر دو طرفہ یلغار

کابل پر غلام نبی خاں کی فاتحانہ پیشقدمی
قوم ہزارہ کے لشکر جرار کی یلغار

روسی ہوائی جہازوں کی افغانستان پر پرواز
سرحد پر جنگ عظیم کے آثار

بچہ سقہ کی پریشانی اور مقابلہ سے گھبراہٹ

ملک معظم کا برقی پیغام
غازی امان اللہ خاں کے نام

بچہ سقہ کو علیزیوں کا اعلان جنگ
غزنی سے بچہ سقہ کے حامیوں کا اخراج

ہندوستانی ڈاکٹروں کے متعلق ایک قانون

کیا جنرل نادر خاں نے تیس لاکھ روپیہ دیا
بچہ سقہ کے اخبار کا بیان

چین میں روسی قونصل کی گرفتاری

اسمبلی بم کا مقدمہ
مسٹر آصف علی کی طویل اور مدلل بحث
فیصلہ ۱۲ جون کو سنایا جائے گا

دہلی ۱۰ جون۔ آج اسمبلی بم کے مقدمہ میں صرف پنڈت مدن موہن مالویہ کی شہادت ہوئی۔ اس کے بعد مسٹر آصف علی وکیل صفائی نے بحث کی۔ آپ نے سب سے پہلے اس امر پر زور دیا کہ فرد قرارداد جرم میں تبدیلی کی جائے۔ اور چونکہ شہادت سے قتل عمد کی نیت نہیں پائی جاتی ہے اسلئے اس الزام کو نکال دیا جائے۔ مگر عدالت نے کہا کہ اب وقت فرد قرارداد جرم بدلنے کا نہیں ہے بلکہ یہ فیصلہ کرنے کا ہے کہ آیا ملزمین نے اس جرم کا ارتکاب کیا یا نہیں۔ اس کے بعد مسٹر آصف علی نے اصل جرم کے متعلق نہایت طویل اور مدلل بحث کی جو تقریباً ساڑھے تین بجے تک جاری رہی۔ جب عدالت نے اسیسروں سے رائے طلب کی تو ان میں آپس میں اختلاف تھا۔ فیصلہ غالباً ۱۳ جون کو سنایا جائیگا۔

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری
قتل سانڈرس کا شاخسانہ

کلکتہ ۱۰ جون۔ کل علی الصباح مسٹر پی گھوش اور ڈی پی سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔ کیونکہ مسٹر سانڈرس کے قتل کا جو مقدمہ چل رہا ہے اس میں ان کی ضرورت تھی۔ اول الذکر کو کل شام ہی لاہور روانہ کر دیا گیا۔ اور موخر الذکر کو آج شام کو …

مالک اخبار طاقت کی درخواست معافی

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی درخواست
غیر ملکوں سے دستاویزات کی طلبی

مزدوروں کو پنڈت موتی لال پر کوئی اعتماد نہیں ہے

"مسیحا کے چہرہ پر زخم"

بنگالی حاجیوں کی آسائش کیلئے نئے انتظامات
مجلس تحقیقات میں برطانی سفیر کی شہادت

اٹلی میں مذہب و سیاست کی دست گریبانی

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

ہے، جو اپنی خوشنمائی اور اعلیٰ طباعت کی وجہ سے ہندوستان بھر میں مقبول ہوا اسی ہفتہ آخری پالان آچکا۔ اب یہاں دو ہزار قرآن شریف تھے ہو آگئے۔ آئندہ جب نیا اڈیشن جب چھپے کا جب موجود کرنے لگا۔

حمیدیہ پریس دہلی نے یہ قرآن شریف صرف اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مخصوص کرائے ہیں، باہر کے اخباروں میں اشتہار روک دیا جائے گا۔ یہ قیمت بڑھا دی جائیگی۔ اس لئے خریداران الجمعیۃ جلد سے جلد منگالیں۔

یہ قرآن شریف پتلی صاف چھپائی، عمدہ ٹائپ اور بہترین کاغذ کے اعتبار سے ہندوستان میں بالکل نیا اور انوکھا ہے۔ جدید تعلیم یافتہ جلالی قرآن شریف بھی اب ٹو ڈیٹ طباعت میں دیکھنے کے مشتاق تھے، اب ان کی مراد برآئی، اور یہ قرآن شریف بالکل یورپ کی بہترین طباعت بہترین کاغذ اور لائبریری اڈیشن تقطیع کے مطابق ہے۔ ... محصول ڈاک ... شلنگ ...

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی

اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول

منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۳ — دہلی

اپنے محلوں کی مجلسوں اور مدرسوں میں کہدیجئے کہ

جمعیۃ العلماء الہند کے اعلان و تجویز پشاور کے موافق

چوب معرّیٰ قلم قرآن شریف

چھپ کر تیار ہو گیا اور ہزاروں ہدیہ بھی ہو چکا، یہ بہت موٹے خط کا ستا قرآن ہے، ضعیف العمر حضرات نے ... اسکو پڑھ لیتے ہیں

اتنا موٹا خط ہے

اور اس میں حسب ذیل دس مزید خوبیاں ہیں

۱- چوب قلم ہے، سب لفظ الگ الگ ہیں، حرف نے اور نیچے بالکل ٹھیک ... ہیں۔

۲- سنابت دہلی کے ... خوشنویس ...

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

زنگی قلم کمپنی ۳۲ سڑک — دہلی

اشتہار عدالت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بلڈنگ لکھنؤ

ضرور ملاحظہ فرمایئے

روزنامہ رہبر دکن

کا سالنامہ

بابتہ ۱۳۳۸ ف م ۱۹۲۹ء نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جس میں بہترین مضامین اور فوٹو ہونگے مشتہرین کیلئے اپنی تجارتیں فروغ دینے کا بہترین موقع ہے۔ اشتہارات ۱۰ امرداد ۱۳۳۸ ف مطابق ۱۵ جون ۱۹۲۹ء تک لئے جائیں گے۔ اشتہار کیا رقم کا پیشگی وصول ہونا لازمی ہے ورنہ کوئی اشتہار قبول نہیں کیا جائیگا۔ کوئی غیر مہذب اشتہار مثلاً طلا وغیرہ کا شائع نہ ہوسکیگا کی نرخنامہ کے متعلق خط و کتابت کی تکلیف گوارا نہ فرمایئے۔ اشتہاریں کوئی جز یہ قبول نہیں کیا جائیگا جس قدر جلد لی جائے گی اگر اس سے زیادہ مضمون ہوگا تو منیجر کو مضمون میں تخفیف کرنے کا اختیار ہوگا اشتہارات صاف ہوں۔ ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات کی اُجرت (...) روپیہ فی صفحہ اور نصف صفحہ (...) روپیہ ہوگی جو آرٹ پیپر پر طبع ہوگا۔ ریڈنگ میاٹر (مضمون) کے اشتہارات کا نرخنامہ حسب ذیل ہے:-

ایک صفحہ (...) نصف صفحہ (...) ۱/۴ صفحہ (...) ایک کالم (...) نصف کالم (...) جو عمدہ سفید چکنے کاغذ پر تسلیق میں طبع ہوگا۔

نرخنامہ آخری صفحات حسب ذیل ہے:- ایک صفحہ (...) نصف صفحہ (...) ۱/۴ صفحہ (...) ایک کالم (...) نصف کالم (...)

سالانہ نمبر کے صفحہ کا سائز ۸×۱۳ انچ ہوگا۔ ایک کالم میں (۵۰) سطور ہونگے۔ افتتاحیہ سے پہلے اور خصوصی صفحات میں بلاکس لئے جائینگے دیگر صفحات میں بلاک قبول نہیں کیا جائیگا۔ (نوٹ) پورا سالنامہ عمدہ سفید ولایتی چکنے کاغذ پر طبع ہوگا۔

سالنامہ رہبر دکن بابتہ ۱۳۳۸ ف کے متعلق اخبارات کی مختصر آراء

اخبار مشیر دکن (حیدر آباد دکن): ہمارے موقر معاصر رہبر دکن نے حسب معمول اس سال بھی اپنا سالنامہ نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع کیا ہے۔ تصاویر کے مرقع میں شہزادگان والا تبار نواب اعظم جاہ بہادر و نواب معظم جاہ بہادر کی تصاویر مبارک کے علاوہ اکثر معتمدین و اراکین مجلس عالیہ عدالت اور نواب سر افسر الملک بہادر سید سالار آصفی کے فوٹو سے سالنامہ کو زینت بخشی گئی ہے۔ کتب خانہ آصفیہ اور یونانی صدر شفاخانہ کی مجوزہ عمارتوں کے فوٹو ...

اخبار سیاست لاہور: ...

اخبار وکیل (امرتسر): ...

اخبار الکلام (بنگلور): ...

اخبار الخلیل میرٹھ: ...

اخبار الجمعیۃ دہلی: ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان کل
۱	جناب داصف علی صاحب - گنج	تبلیغ	۳۵	[illegible]		[illegible]
۲	جناب بابو عبدالغنی صاحب - گنج	〃	۳۶	[illegible]		[illegible]
۳	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابو البیان صاحب اویسی - دہلی	〃	۳۷	[illegible]		[illegible]
۴	منجانب مسلمانان تماپور معرفت جناب سید محمد صدر عالم صاحب	〃	۳۸	[illegible]		[illegible]
۵	جناب ابراہیم موسیٰ صاحب - ڈربن	〃	۳۹	[illegible]		[illegible]
۶	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب - بمبئی	〃	۴۰	[illegible]		[illegible]
۷	جناب مولانا محمد طور علی صاحب - بیگھر ایوں	〃	۴۱		[illegible]	[illegible]
۸	جناب ماسٹر حفیظ اللہ صاحب - کوہاٹ	〃	۴۲	[illegible]		[illegible]
۹	جناب محمد فضل صاحب دوکاندار مراد آباد	〃	۴۴	[illegible]		[illegible]
۱۰	جناب حافظ محمد الیاس صاحب - کلکتہ	〃	۴۵	[illegible]		[illegible]
۱۱	منجانب مسلمانان راحت گڑھ معرفت جناب محمد علی صاحب	〃	۴۶		[illegible]	[illegible]
۱۲	ایک صاحب بندر اسلام از راحت گڑھ	〃	۴۷		[illegible]	[illegible]
۱۳	جناب چودھری وزیر صاحب نمبر - راحت گڑھ	〃	۴۸	[illegible]		[illegible]
۱۴	جناب مستری رحمت علی صاحب - دہلی	〃	۴۹		[illegible]	[illegible]
۱۵	جناب مفتی محمد فاضل صاحب - شملہ	〃	۵۰	[illegible]		[illegible]
۱۶	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب - ادنحل	〃	۵۲		[illegible]	[illegible]
۱۷	جناب منیر خاں صاحب - تاجپور	〃	۵۳		[illegible]	[illegible]
۱۸	جناب اللہ دیو ایا صاحب - شاہ جہاں پور	〃	۵۴		[illegible]	[illegible]
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع عفرلہ

محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

ساور نری کی روح تڑپ گئی

الکسیر

جریان

اکسیر جذام

روغن نامرد سستی

کارخانہ کے خاص تحفے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا بہترین وسیلہ ہے

دیہاتی مسلمانوں میں نکاحی رسوم

جمعیۃ علماء کی اصلاحی مساعی

جمعیۃ علماء ہند کے ایک مبلغ کی رپورٹ

... کے دیہات میں عام مذہبی حالت نہایت خراب ہے ایک ایک رسم بشکل منکرات ہوتی ہے۔ رسماً کاریں مسلمانوں میں عام طور پر رائج ہے جو چند ذریعہ سے ظہور میں آتی ہے۔ عام طور پر صورت زیادہ رائج ہے کہ منکوحہ غیر سے بلا طلاق نکاح کر لیا جاتا ہے۔ اور اکثر عدالت کے ذریعہ سے ڈگری حاصل کی جاتی ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ جبر یہ زوج سے طلاق دلوا کر فوراً ہی بلا اختتام عدت نکاح کر لیا جاتا ہے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ زوجہ منکوحہ کی ہمشیرہ کو جس کو یہاں (سالی) کہتے ہیں قائم مقام زوجہ سمجھا جاتا ہے اور اس سے بلا نکاح ہی تعلق جائز سمجھ لیا جاتا ہے اور ایسا بھی ہے کہ منکوحہ کی موجودگی میں اس کی ہمشیرہ سے جو شرعاً محرمات غیر مؤبدہ سے ہے نکاح کر لیا جاتا ہے اور بین الاختین احتمال کو مکروہ تک نہیں سمجھا جاتا بلکہ یہ امر مستحسن دیکھا جاتا ہے۔ ایسے تعلقات کے انقطاع و انسداد میں سخت دشواریاں پیش آتی ہیں سال گذشتہ میں دفتر کو اطلاع دی گئی تھی کہ قبل اختتام عدت صرف ایک موضع میں سات نکاح ہوئے امسال بھی دو نکاح بالمنکوحہ کے بلا طلاق زوج اول عمل میں آئے ملامت کا اثر بھی نہیں ہوتا البتہ یہ سعی کی گئی کہ ایسے شخص کا برادری سے انقطاع کر دیا جائے چنانچہ اس میں کامیابی ہوئی۔ اور دوسرے لوگوں پر بھی اس کا ...

خدمت اسلام کی دعوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

وہ کون مسلمان ہے

جو اپنے آقا و مولا کی زندگی کے حالات پڑھنا نہیں چاہتا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ مسلمانوں کی جان اور ان کا ایمان ہے۔ مولانا عبدالشکور صاحب نے آنحضرت کی زندگی کے واقعات کو ...

ایک روپیہ میں دو تحفے

جوب مقوی مفت

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

نرخ اشتہارات
ایک صفحہ (جلد)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۸ محرم الحرام ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۱

ہندو دھرم کی تہذیب

عورتوں اور مردوں کی آوارگی و بدچلنی کا مرقع

بے حیائی و بے شرمی کی انتہا

[illegible]

لاطینی حروف کا فتنہ

[illegible]

کلام عظامی

[illegible]

اجل گرفت زفتر اک ہست و بود مرا
برنگ حرف غلط از ورق زدود مرا

چہ گویمت کہ چہ دیدم ز خود رسیدن خویش
بے زسر حقیقت بدیہہ نمود مرا

بادہ کہ سحر مغبچہ بجامم ریخت
برُوئے شاہد معنی نقاب کشود مرا

ہزار مرتبہ بر محک آسمانم زد
عیار من شدہ بیش آنقدر کہ سود مرا

بکشت زا محبت چہ خون نام عشق
بہ بزم رنجیتہ صد بار تا درود مرا

خموش واعظ بے مغز کیں نمیشنوم
بس است نغمۂ چنگ و رباب و عود مرا

ودیعتیست حیاتم کہ باز میطلبند
چہ اختیار عظامی بدیروزود مرا

[illegible]

برہمنوں کی شرمناک کتابیں

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے۔ محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو۔ ہر شخص آپ سے مرعوب وستائش ہو۔ ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں۔ آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے۔ آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی، بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے ... آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی فوراً منگائیے۔ قیمت ۱۲

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈ رہے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے لئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں ... قیمت فی جلد ۱۲

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

[illegible]

پانچ سو فیصدی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

[illegible]

نوٹ:- ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ وہر قسم کی مذہبی درسی تاریخی ادبی کتب کا ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اطلاع

۲۳ مئی ۱۹۲۹ء کی شب کو ایک انفساخ نامہ شرکت جو شیخ فضل عظیم ولد محمد اسمٰعیل اور میرے مابین تحریر و تکمیل ہوا تھا، ڈپٹی گنج میں آگ لگنے اور ہجوم کی وجہ سے میری جیب میں سے گر گیا۔ دو دن تک برابر تلاش کی لیکن دستیاب نہیں ہوا۔ اگر کسی شخص کو ملجائے اور وہ مجھے واپس دیدے تو میں اس شخص کو جسے وہ ملیگا مبلغ دس روپیہ بطور انعام دوں گا۔

محمد الیاس سوداگر رانی کھیت والہ

معرفت شیخ عبد الوہاب محمد سعید صاحبان سوداگران صدر بازار دہلی

بہترین مہر کی مہریں

اگر آپکو بڑی کی مہریں پیتل کی چاہئیں۔ بلاک عقیق نیلم کی مہریں معہ انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو بذیل سے طلب کیجئے۔ جو مشہور فرم ہے جس کو ہزایکسیلنسی وائسرائے آفس سے سرٹیفکیٹ حاصل ہیں۔ اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔

نوٹ:- مہر کی ہر پوسٹ بنانے کی مع سامان چھاپنے کے ہر انگشتری چاندی معہ عقیق ایک نام کا انگریزی مونوگرام ربڑ کا معہ پیاہی کے ۔۔ فہرست مونوگرامات مفت

ملنے کا پتہ

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کرسکتا ... جن لوگوں کو شیشی اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو ... دل و دماغ ... اولاد کی آرزو ہو ... شباب صرف ایک روپیہ ... محصولڈاک ... [illegible]

جنرل منیجر نیشنل فارمیسی ... ہال لکھنؤ

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف و اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا چاہیں۔ مفصل حالات دو آنہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

بدن کے سفید داغ کی جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے لیپ سے دو ہی دفعہ کے لیپ سے جڑ سے آرام نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس دونگا۔ اطمینان نہیں ہو تو شرط لکھوالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (ایک ۔۔)

پتہ
بیدراج پنڈت منتھرا پاٹھک نمبر ۲ دربھنگہ (بہار)

بڈھے جوان بنگئے

[illegible]

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام ...

[illegible]

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خورشید خضاب حکیمی شفاخانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

[illegible]

(دستخط صاحب جج بہادر بمہر عدالت)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

عشرۂ محرم

محرم کا مہینہ سال کے مہینوں میں سے وہ مہینہ ہے جس کا احترام ابتدائے آفرینش سے لیکر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری تک ہر زمانہ میں کسی نہ کسی حیثیت سے کیا گیا ہے۔ یہانتک کہ مقدس اسلام نے بھی قدیمی روایات کا لحاظ کرتے ہوئے ایک حد تک اسکے احترام اور اس کی حرمت کا اعتراف کیا ہے

ثمن شفاء صامہ روزہ رکھ لیا کرے۔

بخاری اور مسلم کے بعض طرق میں اسطرح ذکر کیا گیا ہے۔

ذکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم عاشوراء فقال ذاک یوم کان — یعنی حضور کے سامنے عشرۂ محرم کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا یہ ایک دن ہے اہل جاہلیت

روزے اور میری سنت میں فرق ہو جائے۔

حین صام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشوراء وامر بصیامہ فقالوا یا رسول اللہ انہ یوم یعظمہ الیہود والنصاری فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا کان العام المقبل انشاء اللہ صمت الیوم التاسع قلم یات العام المقبل حتی توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب آپ نے عاشورے کا روزہ رکھا اور لوگوں کو روزے کا حکم دیا تو لوگوں نے کہا یہ ایسا دن ہے کہ اس دن کی یہود و نصاری بہت تعظیم کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ آئندہ سال میں اس دن کے ساتھ نویں تاریخ کا روزہ بھی ملا لونگا تاکہ اہل کتاب کی مخالفت ہو جائے لیکن آئندہ سال کے عشرے سے پہلے ہی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے۔

ابن عباس کی روایت میں ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوموا یوم عاشوراء وخالفوا فیہ الیہود وصوموا قبلہ — یعنی عاشورے کے دن کا روزہ رکھا کرو اور ایک دن قبل یا ایک دن کے بعد کا روزہ بھی اسکے ساتھ ملالیا کرو

مزید خصوصیات

یہود کا نقطۂ نگاہ

دسویں کے ساتھ ایک اور دن

[illegible]

اس طرح نکالتے ہیں کہ دوسری قوموں کی اس سے دلآزاری ہوتی ہو تو پھر انہیں اس کی ہرگز امید نہیں رکھنی چاہئے کہ کوئی معقول شخص ان کے اس فعل کو بنظر استحسان دیکھے گا یا حکومت کی طرف سے ان کی صورت میں ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کریگا۔ [illegible] کا کیا موقعہ ہو سکتا ہے۔ [illegible] مگر کیرتن کو اگر حکومت روکتی ہے تو ہماری رائے میں یہ اس کا فرض منصبی ہے [illegible]

میاں علم الدین کا مرافعہ

قتل راجپال کے سلسلہ میں پولیس نے میاں علم الدین کو گرفتار کیا تھا جنہیں عدالت سشن سے پھانسی کی سزا دیدی گئی تھی۔ مقدمہ کے دوران میں استغاثہ کی طرف سے جو شہادتیں پیش کی گئی تھیں وہ ہرگز ثبوت جرم کیلئے کافی نہ تھیں [illegible]

اسمبلی بم کے مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]

برطانیہ سے امداد کی درخواست

[illegible]

صوبہ متحدہ میں گرگیرتن کی ممانعت

[illegible]

جنرل نادرخاں کی مساعی

[illegible]

حورِ کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۶)

نوجوان:- آپ سب لوگ فوراً ادھر ادھر چھپ جائیں۔ اگر بچ گئیں تو خیر۔ اور اگر گرفتار ہو جاؤ تو ہرگز نہ گھبرانا میں انشاء اللہ آپ لوگوں کو کسی طرح کی تکلیف پہنچنے سے پہلے ہی رہا کرا لوں گا۔ یہ کہکر نوجوان پھرتی سے گھوڑے پر سوار ہو کر [illegible]

شخص:- کیا وہ شخص میری وردی پہنکر آپکے پاس گیا تھا۔

افسر:- ہاں اس نے کہا کہ گلچہرہ وغیرہ گرفتار ہو کر شاہی دربار میں موجود ہیں اور وزیر اعظم نے حکم دیا ہے کہ سب سپاہی فوراً دربار میں حاضر ہوں۔ بس اس مکان کو آگ [illegible]

خطرہ کی اطلاع

سرخ نقاب پوش

[illegible]

(باقی آئندہ)

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

نوجوان مسلمانوں کے مذہب پر حملہ

(ترجمہ خصوصی)

مغربیت کا جو سیلاب عظیم اسوقت یورپ کی طرف سے امنڈا ہوا چلا آرہا ہے اس کے اسباب وعلل پر اگر غور کیا جائے تو نہایت حیرت انگیز انکشافات ہوتے ہیں اور یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ آج کل تہذیب تمدن اور ریاست وحکومت کے جن شعبوں کو مذہب سے بالکل بے تعلق بتایا جاتا ہے وہ حقیقتاً مذہب ہی کے رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ دنیائے اسلام میں اسوقت جو جدید تحریکات جاری کی گئی ہیں ان کی تہ میں ارباب نظر کو عام طور پر مسیحی مبلغین کی مساعی کارفرما نظر آتی ہیں۔ یورپ مسلمانوں کے جسم کو اپنی غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کا آنا خواہشمند نہیں ہے جتنا کہ وہ ان کے [illegible]

دنیائے اسلام کی مشنری کانفرنسیں

[illegible]

بیت المقدس میں ایک تاریخی اجتماع

[illegible]

مسلمانوں پر امریکہ کا اثر

[illegible]

تبلیغی مجالس کی تحقیقات کے نتائج

[illegible]

کوئٹہ میں سردار علی احمد جان کے لڑکے کی آمد

کیا سردار علی احمد جان آزاد ہیں

پشاور ۱۵ جون ۔ کوئٹہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سردار علی احمد جان کا لڑکا سردار غلام احمد وہاں نہایت مصیبت کی حالت میں پہنچا ہے ۔ راستہ میں اس کا تمام سامان لوٹ لیا گیا ہے

اگرچہ کابل سے یہی خبریں آرہی ہیں کہ سردار علی احمد جان دارالسلطنت کے قلعہ میں قید ہیں مگر آج کوئٹہ سے یہ حیرت انگیز اطلاع موصول ہوئی ہے کہ علی احمد جان آزاد ہیں کیونکہ انہیں ملازموں نے بچہ سقہ کے ہاتھ سے چھڑا لیا تھا ۔ اور ان کی جگہ بچہ سقہ کے آدمیوں کو گرفتار کر دیا تھا ۔

بچہ سقہ کی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار

حکومت امریکہ کا فیصلہ

واشنگٹن ۱۱ جون رہا سمجھا جاتا ہے متحدہ امریکہ کے محکمہ سیاسی کے حکام کا خیال ہے کہ افغانستان کی بدامنی اور طوائف الملوکی کے باعث بچہ سقہ کو وہاں کا بادشاہ تسلیم کرنا غیر ممکن ہے ۔

غازی امان اللہ خان اپنے سوانح حیات قلمبند کرینگے

ملکہ ثریا کی نو وارد لڑکی کا نام

افغانستان کے لیے ایک عظیم الشان خطرہ کی تیاری

برطانیہ سے امداد کیلئے درخواست

اعلیٰ حضرت اپنے لیے کوئی رقم قبول نہیں فرمائینگے

افغانی طلبہ کی امداد کے لیے اعلیٰ حضرت کا عطیہ

مولانا ظفر علیخاں کا عزم بمبئی

شہریار غازی سے ملاقات

اعلیٰ حضرت اٹلی کب روانہ ہوں گے

غازی امان اللہ خاں کی سعی

جنرل نادر خاں کو روپیہ کی ضرورت

پشاور سے بارہ لاکھ روپیہ ملنے کی توقع

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

جنرل نادر خاں سے مصالحت کی افواہ

حجاج کی مراجعت

مقدمہ سازش کو میرٹھ سے منتقل کرانیکی کوشش

وزیر اعظم برطانیہ کو ملزمین کا تار

حکومت اپنی ضد پر قائم رہی

میرٹھ ۱۲ جون ۔ ابھی ان مقدمہ سازش میرٹھ میں سے کچھ اصحاب نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم کو ذیل کا تار دیا کہ برطانوی لیبر پارٹی برسر اقتدار آگئی ہے ۔ کیا یہ ہندوستانی مزدوروں کی طرف داری کرے گی اور ان کے مفاد کے خلاف قوانین کو منسوخ کرے گی ۔ مقدمہ میرٹھ کے ہندوستانی وبین الاقوامی مزدور تحریک سے تعلق کی اہمیت کا خیال کرتے ہوئے کیا لیبر پارٹی یہ دیکھے گی کہ مقدمہ کسی ایسی جگہ منتقل کیا جائے ۔ جہاں کہ اس کی سماعت بذریعہ جیوری ہو سکے (اور یادہ ۱۹۲۷ء کے کانپور کے مقدمہ سازش کے واقعہ کو دوبارہ دہرانا چاہتی ہے

ایک بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ میرٹھ سے مقدمہ منتقل نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ۔

بچہ سقہ اور جنرل نادر خاں

افغانی ترکستان پر روس کا زبردست حملہ

قافلہ پر ڈاکہ طیاروں کی بمباری

افغانستان کے تاج و تخت کا مالک کون ہو

روسی طیاروں کی بمباری

میرٹھ کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی

استغاثہ پانچ سو گواہ اور کئی ہزار کاغذات پیش کریگا

اسمبلی بم کے مقدمہ کا فیصلہ

ملزمین کو کالے پانی کی سزا

لاہور کے مقدمات سازش ملزم کی شناخت

سلطانی گواہ ملزم سے مل کر خوب رویا

معاونین الجمعیتہ کا شکریہ

مندرجہ ذیل اصحاب نے الجمعیتہ کے خریدار بہم پہنچائے ہیں جن کے اسمائے گرامی شکریہ کے ساتھ شائع کیے جاتے ہیں ۔

۱ - غلام محمد صاحب گھمار	ایک خریدار
۲ - نور الحسن صاحب	"
۳ - محمد خاں میر صاحب وکیل	"
۴ - محمد جان صاحب	"

(منیجر)

بھوک کے ہاتھوں سسرال والوں کی ہلاکت

جدید وزیر اعظم انگلستان کا عزم امریکہ

دہلی میں بم فیکٹری

ہملٹن روڈ پر ایک دھرمسالہ میں بم بنائے جاتے تھے

چار ملزمین پر مقدمہ چلے گا

دہلی ۱۳ جون ۔ چار سال کا عرصہ گذرا کہ اسپلینیڈ روڈ سے ایک موٹر چوری گئی تھی جو بعد میں حصار کی ایک سنسان گلی میں پائی گئی تھی اس کے اندر دو بم رکھے ہوئے تھے ۔ اب آتما سنگھ اور پرتھی سنگھ کو اس سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے ۔ یہ دونوں دہلی اور راولپنڈی میں گرفتار ہوئے ہیں ۔ ان پر یہ الزام ہے کہ وہ نرسنگھ داس دھرمسالہ میں جو ہملٹن روڈ پر این ۔ ڈبلیو ۔ آر کی ورکشاپ کے مقابل واقع ہے بم بنایا کرتے تھے ۔

لاہور میں ایک بم پھٹا

دھواں اٹھا اور شعلے بلند ہوگئے

دو لڑکوں کو شدید زخم پہنچے

کابینہ وزارت کے ارکان کا اعلان

ایک عورت کو بھی وزارت عمال کا قلمدان سپرد کیا گیا

اڈیٹر الجمعیتہ کو قتل کی دھمکی

صدر انجمن تحفظ المسلمین کا خط

ڈپٹی کمشنر خلیفہ قادیان کی حمایت میں

اخبار مباہلہ کے ناظم کو تہدیدآمیز نوٹس

نوگاؤں ضلع متھرا میں وبائے ارتداد

نمائندہ جمعیتہ علماء کی تحقیقات کا خلاصہ

ملکانوں میں مسلسل سعی و جہاد کی ضرورت

دیہات میں آریوں کی سرگرمیاں

لاہور میں آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس

اسمبلی بم کیس کی سماعت ختم

چار اسیسروں کی غیر متفقہ رائے

مسٹر دیوتری پارسی

مسٹر کرپاشنکر

مسٹر بنسی دھر

مسٹر گنیش پرشاد

علم الدین کی اپیل

تعطیل سے قبل سماعت کی توقع

مرتد ملکانوں کی اسلام سے شیفتگی

وہ کون مسلمان ہے

منے کا پتہ ۔ شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

اعلان تعطیل

چونکہ تعطیلات محرم کے باعث دفتر بند رہیگا اس لیے ۲۰ جون کا الجمعیتہ شائع نہ ہو گا ناظرین کرام انتظار نہ فرمائیں اس کے بعد ۲۴ جون کا پرچہ شائع ہو گا ۔ منیجر

بنگال کونسل میں سیاسی جماعتوں کے نمایندے

کلکتہ ۹ جون اس وقت تک بنگال کونسل میں مختلف سیاسی جماعتوں کی حیثیت و حالت بصورت ذیل ہے ۔

کانگریسی	۲۹	غیر کانگریسی	۷
مسلم لیگ	۴	مسلم ایسوسی ایشن	۷
آزاد خیال مسلم	۴	یورپین اینگلو انڈین	۱۳

غیر کانگریسی اصحاب میں سے مین نے اس امر کا وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی وزارت کی تائید نہ کریں گے ۔

ساوتری کی روح تڑپ گئی

جو دھیا جیسے کفرستان میں اب ساوتری نے قلبوں میں جگہ بنا لی اسکی روح تڑپ گئی ۔ اسکے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونیکا شوق روز بروز ترقی کرنے لگا ۔ سسرال والوں نے اسکے جسم پرگرم لوہے سے داغ دیئے ۔ اور ہزاروں مصیبتوں میں مبتلا کیا ۔ آخرکار مولانا صاحب کی کوشش سے مسلمان ہوکر بی بی نصف خود مسلمان ہوئی ۔ آغوش میں آ گئی ۔

اگر اس تبلیغی افسانہ کی تفصیلات دیکھنی ہوں تو ۵۶ صفحات کی کتاب ملاحظہ کیجئے ۔ تمام ہندوستان میں ... پیلا ایڈیشن ... بطور ہدیہ ... معافی کر دیا جائیگا ... خیر القلب الحبیب ... بابرکات رمضان ... ۔

ملنے کا پتہ ۔ شمس الاسلام بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کارخانہ کے خاص تحفے

لونگی سلکی ریشمی شہدی قسم اول ... کارخانہ کے خاص تحفے ہیں ۔

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

... ہر ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوائیں ...

مینیجر کارخانہ احسان ہینڈ لومز ... لدھیانہ پنجاب

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (مینیجر)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلوتوی ایڈیٹر رسالہ دبدبہ ... اکبر الہ آبادی، جان صاحب ... ظریف، ریاض خیرآبادی ... شوق ... تمام مشہور اور منتخب ظرافت کلام ... یہ مجموعہ ... جلد ... قیمت ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

ملیریا کی کمزوری

کمزوری ملیریا بخار کے بعد خون کے خراب ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ... اسلئے سناٹوجن کا استعمال لازمی ولابدی ہے ...

SANATOGEN

سناٹوجن ... کا ضمیمہ ...

ضرورت ہے

ایسے مڈل ... ٹیلیگراف ... ماہوار ... کی ضرورت ہے ...

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

اکسیر جذام

... تمام جسم ... جذام ... قیمت ...

جوہر تقوی مفت

... مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

انقلاب افغانستان کا خونی ورق

تاجدار کے بے تاج وتخت ہونے کی الم انگیز باتصویر داستان

مختصر فہرست مضامین — دوبارہ حصول تاج کی جدوجہد ... تاجدار کا بہادرانہ عزم ... شاہ کی داستان ... حکومت افغانستان کی موجودہ حالت ...

افغانستان کے تاجدار نے ... فرار ... انگریزی علاقہ میں داخل ہو گیا ...

کیا ہوا؟ اور کیوں ہوا؟

ان سوالات کے مکمل اور مفصل جوابات ایک

امان اللہ خان کی الم انگیز داستان

میں ملیں گے جس میں نہایت تحقیق وتدقیق ... کس طرح ... تخت کابل سے دست بردار ...

مختصر فہرست مضامین — بچہ سقہ کے ابتدائی حالات ...

اگر آپ افغانستان کی ... تاریخ ... دیکھنا چاہتے ہیں ...

قاری بکڈپو دہلی محل

آج ... ستے فاؤنٹین قلموں میں ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بالوں کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

... بیداج پنڈت ... متھرا پاٹھک نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

پانچ گز کے فاصلے سے بے تکان پڑھ لیجئے

شاہانہ قرآن مجید مترجم — مترجم ومفسر ادیب اعظم مولانا مرزا حیرت صاحب مرحوم ۔ تقطیع ۲۲ انچ لمبی اور ۱۴ انچ چوڑی ۔ ضخامت ۶۸۰ صفحات

یہ شاہانہ قرآن شریف کی قلم کی موٹائی کا نمونہ ہے ۔ ورنہ اصل قرآن شریف کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس منشی ممتاز علی مہاجر مکی نے کی ہے ۔ ترجمہ بھی ... جلی ہے ۔

یہ قرآن شریف اب نایاب ہے ۔ اور آئندہ چھپنا بھی ناممکن ہے جس گھر میں یہ قرآن شریف رہ جائیگا ، گویا ایک تاریخی چیز باقی رہے گی ۔ ... پانچ گز کے فاصلہ سے بے تکان پڑھ لیجئے ... مساجد میں رکھئے ... خانقاہوں میں پڑھوائیے ... کاغذ تین طرح کا ہے ... مجلد ... اسکا ہدیہ ... سات روپے ... مجلد ... محصول ڈاک ...

مینیجر حمیدیہ پریس پوسٹ بکس نمبر ۹۰ ۔ دہلی

گوشوارہ آمد وصرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی ۔ بابتہ ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۹	۳	۳۱۵
اعانت شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۱۱	۱۲۲			
زکوٰۃ	۰	۵	۵۵			
بکری کتب	۰	۱۴	۱	۰	۱۴	۱۷۹
واپسی دستگرداں				۶	۶	۱۴۴
میزان کل				۳	۸	۶۳۹

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تنخواہ مبلغین ومدرسین وکارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۶	۴۱۸			
ڈاک	۰	۸	۱			
تار	۰	۱۰	۴			
مصارف سفر کارکنان دفتر	۶	۱	۳۲			
سامان دفتر	۰	۳	۳۸			
طباعت وکتابت	۰	۸	۲۹			
متفرق	۹	۱۵	۱۸	۳	۴	۵۴۳
(تفصیل بقایا)						
تحویل	۹	۱۱	۱۱			
خزانہ	۳	۸	۸۴	۰	۴	۹۶
میزان کل				۳	۸	۶۳۹

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند ۔ دہلی

شربت اکسیر جدید

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دوائیوں سے بدگمان ہو گئے ہیں تو ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے ۔

سنئے جناب ! یہ شربت اکسیر جسکا اشتہار آپ کے زیر نظر ہے ... ایک روپیہ ... ضرور استعمال فرماویں ...

جریان — جوانمردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے ... شربت اکسیر کے استعمال سے ... دور ہو جاتا ہے ...

ہاضمہ بقدر ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول

روغن دافع نامردی وسستی ... جوانی کی غلط کاری ...

ملنے کا پتہ ۔ ایس ۔ اے ۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱ کلکتہ

آلات زراعت بنا کر ... ہندو ... مسلمانوں ... علاقہ داری ... بائیکاٹ ... اس موقع کے ترب وجوار کے تمام ہندؤں کے جوش کو دیکھ کر یقین ہوتا ہے کہ یہاں کے مسلمانوں کے ساتھ کوئی سخت وحشیانہ حملہ ہونے والا ہے ۔ چنانچہ پولیس افسر کو بھی اطلاع کی جا رہی ہے ۔ توقع ہے کہ وہ روک تھام کا انتظام کریں ۔

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

استعمال کیجئے ۔ یہ پبلک کا پسندیدہ خوش ذائقہ مقوی دل ودماغ ... فہرست مفت طلب کیجئے ...

محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربے والے کھاری باولی گلی تاشا دہلی

سوالات

(۱) مہربانی فرماکر بتائیے کہ کیا کبھی آپ کی کیفیت ... ہسپتال ...
(۲) ... ہندو ... مسلمان مریضوں ...
(۳) کیا آپ نے کبھی غریب مریضوں سے ...
(۴) ... (۵) ... (۶) ...

(ایک مسلمان)

دیہات میں سنگھٹن کا زہریلا اثر

دیہاتی مسلمانوں کا بائیکاٹ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مذہبی خدمات

موضع ... ضلع ... بی بی ... ہندو ... مسلمانوں کا کام بند کر دیا ... ۔

قابل توجہ مسٹر عبدالرحمن وحافظ عبدالعزیز وکیل

۵ رجون ... صاحب وکیل ... حافظ عبدالعزیز ... ڈاکٹر صاحب ... مسلمانوں ... ۔

(نامہ نگار خصوصی اخبار الجمعیۃ)

مرادآباد میں علم وعرفان کی بارش

حضرت ناظم الجمعیۃ کا ورود مسعود

جناب مولانا حافظ قاری احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ... کانفرنس کی شرکت کے لیے بریلی تشریف لے گئے یہاں آپنے ۱۰ رجون کی صبح اور شام کو دو تقریریں فرمائیں اور ... مسلمانوں کو اصلاحی ... سے مستفید فرمایا ۔ ۱۱ رجون کو مولانا ... بریلی سے واپس ہوئے تو آپ نے ایک دن کے لیے مرادآباد میں قیام فرمایا ۔ اور مسلمانان مرادآباد کے اصرار سے آپنے ایک تقریر کا وعدہ بھی فرمالیا ۔ دن کو مولانا نے ... بیگ صاحب کے دولتکدہ پر آرام فرمایا شام کے وقت مولانا محمد یعقوب صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے اور ان کی بہن کی تعزیت فرمائی ۔ اسکے بعد مولانا ... الدین صاحب کی تعزیت فرمائی ۔ اور انکے صاحبزادے مولانا رشید الدین صاحب سے دیر تک گفتگو فرماتے رہے ۔ جب مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر آیا تو حاضرین پر خاص کیفیت طاری ہو گئی وہاں سے فارغ ہوکر مولانا حکیم محمد فاروق صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے ... صاحب مرحوم کی تعزیت فرمائی ... یہ دونوں بزرگ ... مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ... بزرگوں کی تعزیت سے فارغ ہوکر ٹھیک دس بجے جامع مسجد میں تشریف لائے مولانا ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابوالبیان اویسی — ایڈیٹر

جلد ۹ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۴ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۲

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ستی کی رسم کیسے شروع ہوئی وغیرہ وغیرہ

بعض مصنفین کا خیال ہے کہ ستی کی رسم جس بنا پر پیدا ہوئی ہے وہ شوہروں کی رقابت کا جذبہ ہے یا زیادہ صحیح طور پر یہ کہنا ...

چتا پر جانے کے وقت کشمکش

اس خوفناک رسم کا افتتاحی منظر ایسا ہیبتناک ہوتا ہے کہ میرے لیے اسکا بیان کرنا بغیر اس امر کے ناممکن ہے کہ بہر جذبات کو بے انتہا تکلیف پہنچے مگر بہرحال درمیان میں ناظرین کرام کی توجہ کو ایک دوسری طرف مبذول کرانے کے لیے میں ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہوں جو اس موضوع سے تعلق نہیں ہے، جب ایک شوہر کے متعدد جائز بیویاں ہوتی ہیں (جیسا کہ رواج ...)

اسکو قیمتی ہیرے دلائی گئی تھی کیا گر دہ اپنی کسی بیوی سے محبت کرے تو وہ فوراً مر جائے۔ بوڑھے کی حالت میں اس پر خواہشات نفسانی کا ایسا غلبہ ہوا کہ وہ موت کے خوف کو بھی خیال میں نہ لایا۔ اور اپنی چھوٹی بیوی کی طرف مائل ہو گیا جو بے انتہا خوبصورت تھی بیوی نے کسی دن کہ ہر چند سمجھایا کہ اس کام کے نتائج نہایت مہلک ہوں گے مگر اس کی محبت کا جذبہ شدید اس پر ایسا چھا گیا تھا کہ اسے انجام کی بالکل پرواہ نہ ہوئی۔ اور اس نے قسم توڑ دی وہ فوراً مر گیا اس کی موت کے بعد یہ فیصلہ کرنا ضروری تھا کہ اس کی بیویوں میں سے کس کو چتا پر جلنا چاہیے۔ چنانچہ دونوں میں اس عزت کے حصول پر تکرار ہونے لگی۔

دونوں میں سے بڑی بیوی نے جو پہلے بولی ...

درازخواب مخسپ

(از حضرت عظامی تلمیذ رشید حضرت گرامی مرحوم)

بزیر سایۂ گردوں درازخواب مخسپ
رسیدہ است بدیوار آفتاب مخسپ

بہ بیں کہ ساقی مہ چہر بر رخت غافل
بجائے آب بریزد شراب ناب مخسپ

صبوحی حاضر و سامان عیش آمادہ
بنوش بادہ بشنو نغمۂ رباب مخسپ

بخواب مرگ نہ بخت خفتہ ام برخیز
کلید قفل در زندگی بیاب مخسپ

بخواہی فیض خدا از بصبح پیری در
بکوش در سر نیکی شب شباب مخسپ

دروں پردۂ آبست چشم ماہی باز
ہنوز بر سر آبی چنیں خراب مخسپ

زچار طبع مخالف سرشتہ اند ترا
میان چار مخالف چو کامیاب مخسپ

بود نہ خواب محمد بسیرت ہرگز
قسم بدیدۂ بیدار بوتراب مخسپ

ہوش باش عظامی و فکر فرداکن
بگیر عمر گرانمایہ بر احساب مخسپ

بیوہ کو چتا پر جانے کی تیاری

مہابھارت کے راجہ کا قصہ

عورتوں کو زندہ دفن کرنے کی مثالیں

اپنی تجارتی رفتار کو ترقی دینے کیلئے الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو۔ ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو۔ ہر شخص کے دل میں آپ گھر کر سکیں۔ آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آ جائے آپ بڑی سے بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں۔ آپکے اندر حاضر جوابی، بذلہ سنجی اور شائستہ گفتگو کی طاقت پیدا ہو جائے۔ آپ کو اس طرح بات کرنا آ جائے کہ آپ جو کچھ کہیں وہ دوسرے کو تسلیم کرنا پڑے۔ آپ ہر شخص کے چہرے، انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کر سکیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ فوراً منگا لیجئے قیمت ایک روپیہ (عمر)

وسائل معاش

ان لوگوں کے لیے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔ ان لوگوں کیلئے اس کے دل میں دولتمند بننے کی امنگ پیدا ہوتی ہے۔ اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا کریں۔ ان لوگوں کے لئے جو بالکل بیکار و نادار ہیں اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو جائز طریقہ سے لکھپتی بننا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو غریب ہیں اور اپنی آمدنی بڑھانی چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے جو اپنی اولاد کو کسی کام پر لگانا چاہتے ہیں لیکن حیران ہیں کہ کس کام پر لگائیں یہ کتاب بیحد مفید و کارآمد ہے۔ اس سے اچھا رہبر کوئی نہیں ہو سکتا جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اس کو قوم کیلئے آب حیات خیال کرتے ہیں قیمت فی جلد دو روپے (عہ)

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

صدائے صور

طلسمی قاعدہ

رہبر زندگی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

عربی کی عام اشاعت

مولانا اشتیاق احمد صاحب مہتمم جھنجھانوی نے عربی کی عام اشاعت کیلئے آسان کتابیں نہایت صاف اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں انکو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے ان کے مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے اور وہ یہ ہیں:-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳؍ — عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ — پورے سٹ کے خریدار کو لغات القرآن ۱۲؍ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۴؍ — علم الصرف حصہ سوم ۴؍ — رہبر فارسی ۲؍ — رہبر فارسی ۲؍ — علم النحو ۶؍ — عوامل النحو ۳؍ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍ — محصول ڈاک معاف

شفیق احمد منیجر اشاعت الادب جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

اطلاع

محبت کے دو عمل

فقط شاہ عادل دہلی

بڈھے جوان بنگئے

سکریٹری کانگریس خلافت کمیٹی مقام ...

آنریری مجسٹریٹ رئیس اعظم ...

بابو ہربنس صاحب گوالمنڈی مقام لاہور

حکیم بوعلی سینا نبیرۂ شفاء الدولہ ... نیز ...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خورشید خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

(از خصوصی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(اشاعت سابق میں قارئین کرام دنیائے اسلام کی اس بین الاقوامی مشنری کانفرنس کا حال پڑھ چکے ہیں جو بیت المقدس میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں تبلیغ مسیحیت کے علمبرداروں کا جو تاریخی اجتماع ہوا تھا اس کی اہمیت بھی بیان آرائش کے ابتدائی جملوں سے واضح ہو چکی ہے۔ اب ان نتائج کا ذکر کیا جا رہا ہے جو اس کانفرنس نے اخذ کئے ہیں اور جن کی تعداد دس ہے، پہلے نتیجہ کا ابتدائی حصہ ہم شائع کر چکے ہیں آج کا مضمون اس کے آخری حصے سے شروع ہوتا ہے۔ اگر تعلیم یافتہ مسلمانوں نے اس مضمون کو غور سے پڑھا تو وہ اس کے اندر عبرت و موعظت کا ایک بیش بہا گنجینہ مضمر پائیں گے۔ (ایڈیٹر)

مسلمانوں پر مادیت کا اثر

دنیائے اسلام میں عظیم الشان دماغی انقلابات رونما ہو رہے ہیں، ہر طرف علم کی خواہش پائی جاتی ہے، جنگ عظیم کے دوران میں مسلمانوں کو مغربی سائنس اور تہذیب سے جو واسطہ پڑا ہے اسکے باعث ان میں ایک نئی ذہنیت پیدا ہو رہی ہے ان کی سب سے زیادہ نمایاں بات یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب کے متعلق متذبذب ہونے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے بالکل پریشان ہیں۔ اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس طرف جائیں۔ گزشتہ روایات اور قدیم بانیوں کے خلاف بغاوتوں کی تعداد روز بروز ترقی کر رہی ہے پرانا تعصب اور مذہبی محویت رخصت ہو چکی ہے تحقیق و تدقیق کی روح پیدا ہو گئی ہے جس کے ساتھ بزعم خود ہم بھی شامل ہے کہ موجودہ زمانے کے فائدہ اٹھایا جائے۔ بہت سے کارکن اس کی شہادت دیتے ہیں کہ اس وقت جانے مقابلہ میں جو اسلام ہے وہ زمانہ گذشتہ کا خود دار و خود اعتماد اسلام نہیں ہے جس سے عہدہ برآ ہونا ہمارے لیے سخت دشوار تھا۔

اسلامی ممالک میں مسیحی مبلغین کا نفوذ

۲- اس کانفرنس میں یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ اس وقت دنیائے اسلام میں تبلیغ مسیحیت کا شوق کام کرنے والوں کو حیرت انگیز رسائی حاصل ہو رہی ہے مسلمانوں کی ۲۳۵۰۰۰۰۰ آبادی کے ہر حصہ میں عیسائی مشنری اپنے تمام طریقوں کو با آسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ اور ان کا یہ دائرہ روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ ...

ممالک میں سفر کرتے ہیں اور بلا مبالغہ ہزاروں مسلم طلبا حصول تعلیم کے لیے ایشیا اور افریقہ سے یورپ آ چکے ہیں شمالی افریقہ سے مسلمان مزدوروں کی ایک لاتعداد تعداد فرانس میں آ رہی ہے۔ بیت المقدس کی کانفرنس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ مسلمانوں کی وہ تعداد جو ہر سال پیرس کا سفر کرتی ہے اس سے کہیں زیادہ ہے جو ہر سال حج کے لیے مکہ جاتی ہے مسلمانوں اور یورپین عیسائیوں کے درمیان روابط کا موجودہ سلسلہ تاریخ میں بے نظیر اور اثر کے اعتبار سے نہایت وسیع ہے۔

مسلمانوں پر مغربی تعلیم کا جال

مسلمانوں تک مادی رسائی کے علاوہ دماغی رسائی کا ذکر ... تقریباً تمام اسلامی ممالک میں حکومت اور عیسائی مشنوں کی جانب سے تعلیم کی ترویج کے متعلق بہت کوششیں ہو رہی ہیں۔ اور خواندہ لوگوں کی تعداد بڑھ رہی ہے نوجوان مسلمانوں کی موجودہ نسل کا اخبارات، کتابوں، سینما اور ٹیلیفون کی بدولت زندگی کے متعلق ایک بالکل جدید مطمح نظر پیدا ہو رہا ہے۔ ...

... اور منقولیت حاصل کریں۔ بلکہ سوال ان کی تعداد کا اور مناسب کام کا ہے۔ (باقی آئندہ)

مغربی تہذیب کے ساتھ مسلمانوں کی وابستگی

سوائے ترکی کے دوسرے تمام ممالک میں سیاسی حالات بھی ایک بڑی حد تک بدلنے کے لیے مفید ہو گئے ہیں۔ بہت سی ایسی پابندیاں جو حکومتوں کی طرف سے عائد کی جاتی تھیں دور کر دی گئی ہیں۔ ...

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۷)

گلچہرہ - نہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ شہید وفا کہلائے گی۔

بچہ سقہ - اچھا تو وفاداری کا انجام دیکھ لے۔

(جلاد سے) گلچہرہ کی ماں کا سر اڑا دے۔

...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

انقلاب افغانستان کا دور جدید

جنرل نادر خاں کی فتوحات

افغانستان کے متعلق تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل نادر خاں کو بچہ سقہ کی افواج پر ایک فیصلہ کن فتح حاصل ہوئی ہے بچہ سقہ کی ۸ توپیں، دو ہزار بندوقیں تین معہ کارتوسوں کے، تین موٹر لاریاں، گولے بارود اور سامان ...

نہ تھی کیونکہ قبائل ان پر متفق ہونے کے لیے تیار نہیں تھے۔ مختلف مقامات پر جرگوں کا انعقاد کر کے قبائل کی رائے عامہ کو بچہ سقہ کے مقابلہ کے لیے ہموار کرنا اگرچہ ایک نہایت دشوار کام تھا مگر اسکے ذریعے مقصد کی کامیابی ایک بہت ...

... ہو کر افغانستان جانے کے لیے ہندوستان تشریف لائے ہیں تو غازی امان اللہ خاں کے بعض نادان دوستوں نے انہیں بے انتہا پریشان کیا تھا۔ اور لاہور و پشاور میں انہیں ناجائز دباؤ ڈالا گیا تھا کہ وہ فی الفور اپنے ارادوں کو ظاہر کریں اور غازی موصوف کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے افغانستان میں داخل ہوں بعض کج فہم اور عاقبت نا اندیش لوگوں نے تو ان سے اسکا باقاعدہ مطالبہ بھی شروع کر دیا تھا کہ وہ قبائل سے براہ راست گفت و شنید نہ کریں بلکہ پہلے قندھار چلے جائیں اور غازی امان اللہ خاں کے حامیوں میں شامل ہو جائیں۔ مگر ہم ان کی اس مآل اندیشی اور ان کے اس تدبر کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ انہوں نے ان بیوقوفوں کی چیخ پکار پر بالکل توجہ نہ کی۔ اور اپنے لیے جو راہ عمل پہلے سے طے کر چکے تھے اسی پر سختی کے ساتھ جمے رہے۔ ظاہر ہے کہ اگر وہ ان کوتاہ اندیش مشیروں کے مشورہ پر عمل کرتے اور قندھار چلے جاتے تو آج جو حال سردار عبد الہادی خاں اور غازی امان اللہ خاں کے دوسرے ہمراہیوں کا ہے وہی ان کا ہوتا ...

... معلوم ہوتا ہے کہ ہم دو تین روز کے اندر اندر سقوط کابل کی خبر بھی سن لیں گے جس کے بعد افغانستان کی قسمت کا فیصلہ غالباً زیادہ بہتر ہو سکے گا۔ ہم بے چینی کے ساتھ مزید خبروں کا انتظار کر رہے ہیں۔

ایک غلط تجویز

عثمانیہ یونیورسٹی کے دار الترجمہ میں ایک ہندو ناظر مذہبی کا بھی ہے جس کا فرض منصبی یہ ہے کہ جب مختلف علوم و فنون کی کتابیں دوسری زبانوں سے ترجمہ ہو کر اردو میں آئیں تو وہ ان پر مذہبی نقطہ خیال سے ایک تنقیدی نظر ڈالے۔ اور یہ دیکھے کہ کہیں ان کے اندر ایسا مواد تو موجود نہیں ہے جو مذہبیت کی روح کے خلاف ہو اور جسے پڑھ کر طلباء کے گمراہ ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ دہریت و الحاد کے موجودہ دور میں ایک اسلامی ریاست کا یہ احساس مذہبیت اس قابل ہے کہ اسکو جس قدر سراہا جائے کم ہے مگر ہمیں حیدرآباد کے مقامی اخبارات سے ...

احساس میں اخلاقی ذمہ داری کا احساس باقی ہی نہیں رہتا۔ اگر رہتا ہے تو وہ بالکل غلط ہوتا ہے ان کتابوں کو جو مغربی زبانوں سے ترجمہ ہو کر اردو میں لائی جائیں بغیر کسی مذہبی احتساب کے نصاب میں داخل کر دینا یقیناً ایک بہت بڑی غلطی ہے، جس کے نتائج طلباء کے لیے بہت زیادہ مضر ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ کونسل اس تجویز کو مسترد کر کے اپنی مذہب پرستی کا ثبوت بہم پہنچائے گی۔

ڈاکٹر مونجے کی شعلہ باری

ہندوستان کے مسلمانوں سے ڈاکٹر مونجے اور پنڈت مالوی کو وہی نفرت ہے اگر ہندوؤں کے یہ دونوں لیڈر مسلمانوں کے خلاف شعلہ بار تقریریں نہ کرتے رہیں اور اپنی قوم کو فتنہ و فساد کی دعوت دینے میں مشغول نہ رہیں تو انکو یہ اندیشہ ہے کہ مسلمان بہت جلد اس دام فریب میں پھنس جائیں جو پنڈت موتی لال نہرو اور انکے قوم پرست ساتھیوں نے بچھایا ہے حقیقت میں یہ ان دونوں بزرگوں ہی کا احسان ہے کہ مسلمان ہندوؤں کی ذہنیت سے واقف ہو رہے ہیں اور انہیں کسی طرح قابل اعتماد سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہوتے جب کبھی کوئی بڑا جلسہ ہوتا ہے اور اس میں ڈاکٹر مونجے تقریر فرماتے ہیں تو ایسی کوئی مذموم بات باقی نہیں رہتی جسے وہ مسلمانوں کے خلاف نہ کہہ دیتے ہوں اور اگر اتفاق سے ڈاکٹر صاحب کو کسی کانفرنس کا صدر بنا دیا جائے تو پھر وہ کچھ بھی ...

... بجائے لاٹھیوں، چاقوؤں اور تلواروں کی دھمکیاں دینے کے عادی ہیں اس وقت تک اتحاد کی تمام گفتگو بے کار ہے نہ اس صورت میں اتحاد ہو سکتا ہے نہ ہندوستان کو آزادی حاصل ہو سکتی ہے اور اس کی تمامتر ذمہ داری ہندوؤں کے ان لیڈروں پر ہے جو آشتی میں دشمنی پہنان اور امن میں خنجر چھپائے ہیں۔

تخفیف اسلحہ

۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے بعد جب ہزاروں لاکھوں جانیں ضائع ہو چکیں بے شمار روپیہ برباد کیا جا چکا اور دنیا کی تمام قومیں اقتصادی و تجارتی مصائب میں پھنس گئیں تو نفس جنگ کے خلاف ایک عام جذبہ پیدا ہوا اور مختلف ممالک کے اہل الرائے حضرات اس پر غور کرنے لگے کہ آئندہ ہمیشہ کے لیے جنگ کا انسداد کس طرح کیا جا سکتا ہے اخبارات و رسائل میں اس قسم کے مضامین کی بکثرت اشاعت ہونے لگی اور اس موضوع پر مستقل تصانیف شائع ہوئیں جن کی تعداد آج ہزاروں تک پہنچ چکی ہے اس تحریک کے اخلاقی دباؤ سے متاثر ہو کر جمعیۃ اقوام نے تخفیف اسلحہ کا مسئلہ چھیڑا اور کئی سال سے برابر اس مسئلہ پر بحث ہو رہی ہے مگر ابھی تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے اور کسی ایک سلطنت نے بھی اپنے سامان جنگ میں معتد بہ تخفیف نہیں کی ...

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات

صوبہ پنجاب کی سائمن کمیٹی نے ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق جو سفارشات کی ہیں ان پر ہندو پریس بہت کچھ شور مچا رہا ہے۔ ہندوستان ٹائمس، ٹریبیون، پرتاپ اور ہندوؤں کے دوسرے انگریزی اور اردو اخبارات اپنے مقالات افتتاحیہ میں ارکان کمیٹی کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔ انہیں جس چیز پر سب سے زیادہ اعتراض ہے وہ جداگانہ انتخاب اور فیڈرل طرز حکومت کا مطالبہ ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہی وہ دو چیزیں ہیں جن سے مسلمان ہندوؤں کی ترقی طلب ذہنیت کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ جداگانہ انتخاب کے متعلق تو یہ امر بالکل واضح ہو چکا ہے کہ جب تک دوسرے سیاسی و مذہبی حقوق کے متعلق مسلمانوں کی اقلیت کو ہندو اکثریت مطمئن نہ کرے اس وقت تک جداگانہ انتخاب کی حق سے دستبردار ہونا مسلمانوں کے لیے سیاسی موت کے مترادف ہے۔ یہ قطعی غیر ممکن ہے کہ موجودہ حالات میں جبکہ ہندو و مسلم جماعتوں کے متحدہ و مشترکہ مطالبات منظور کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ مسلمان مخلوط انتخاب کو قبول کر لیں اس لیے اس پر مزید اظہار خیال کی ضرورت نہیں ہے۔

... ان کی ساری قوم تو اس راز کو سمجھ ہی چکی ہے۔ اب اس پر قوم پرستی اور وطن دوستی کے پردے ڈالنے سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا ہے۔

الانصار کی اشاعت میں التوا

ہمیں الانصار کی تازہ ترین اشاعت میں مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کا یہ اعلان دیکھ کر سخت افسوس ہوا کہ الانصار کی اشاعت مالی مشکلات کے باعث ملتوی کی جاتی ہے۔ الانصار جب سے جاری ہوا اسوقت سے لیکر اب تک اس کی اشاعت ایک نہایت محدود حلقہ میں رہی اور اسے کبھی خریداروں کی اتنی تعداد نہ مل سکی کہ وہ اپنے اخراجات کا بار برداشت کر سکتا۔ اگرچہ اسکے تبلیغی و مذہبی مضامین میں معلومات کا کافی ذخیرہ ہوتا تھا اور اس کے کارکن ...

ہندو دھرم کی تہذیب

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ الجمعیۃ کے صفحات پر کچھ عرصہ سے ہندو دھرم کی تہذیب کے زیر عنوان مختصر مضامین کا ایک سلسلہ شائع ہو رہا ہے جو ایک فرانسیسی سیاح کی کتاب کا خلاصہ ہے ان مضامین نے ہندوؤں کے ایک حلقہ میں خاص بے چینی پیدا کر دی ہے ...

بچہ سقہ کی پریشان حالی

جنرل غلام نبی خاں سے حملہ کو ملتوی کرنے کی درخواست

پشاور ۱۹ جون ـ اخبار ... افغان میں یہ اطلاع شائع کی گئی ہے کہ بچہ سقہ نے جنرل غلام نبی خاں کو ایک ... بھیجا ہے جس میں درخواست کی ہے کہ وہ اپنے حملہ کو ملتوی کر دیں اور کابل میں جو جرگہ بادشاہ کو منتخب کرنے کے لئے ... ہونے والا ہے اس میں شریک ہوں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل موصوف نے اس خط کی طرف کوئی توجہ نہیں کی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ بچہ سقہ کے خلاف اپنی کامیابی کی پوری توقع رکھتے ہیں۔

بچہ سقہ کی کوہستانی افواج کو شکست فاش

جنرل نادر خاں کی فتوحات مصدقہ ہیں

پشاور ۱۹ جون ـ نادر خاں کے حامیوں اور دشمنوں میں بمقام ... زبردست جنگ ہوئی طرفین کے نقصانات کا اندازہ کثیر ہے۔

... جنرل محمد صادق کو جنرل نادر خاں نے جو شکست دی تھی اس کی خبر اب مصدقہ ہو گئی ہے ...

معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خاں نے کوہستانیوں کے کئی سو سپاہیوں کو قتل کر ڈالا ہے اور سامان کی متعدد توپوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

جنرل صادق کی موت ابھی غیر مصدقہ ہے۔ البتہ اس کا زخمی ہونا یقینی ہے۔

کابل پر فیصلہ کن حملہ کا خطرہ

جنرل غلام نبی خاں کے لشکر کی کمک

...

تیراہ میں جرگہ

آفریدیوں اور شنیعوں میں صلح کی گفتگو

پشاور ۱۸ جون ـ تیراہ کے آفریدیوں اور شنیعوں کا جرگہ آج اس وجہ سے منعقد نہیں ہو سکا کہ شنیعہ وقت پر نہیں پہنچے لیکن اب وہ پہنچ گئے ہیں اس لئے امید کی جاتی ہے کہ کل جرگہ کی نشست ہوگی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام مختلف فیہ مسائل کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ صرف ایک یہ مسئلہ باقی رہ گیا ہے کہ شنیعہ تاوان جنگ ادا کریں یا نہ کریں یا وہ کریں تو اس کی مقدار کیا ہو۔

جنرل نادر خاں کی فتح عظیم

بچہ سقہ کے پندرہ سو آدمی مارے گئے اور ۵ سو زخمی ہوئے

بے شمار سامان جنگ پر جنرل کا قبضہ

شملہ ۱۹ جون ـ بچہ سقہ کی افواج پر جنرل نادر خاں کے عساکر کی فتح اور موقر الذکر کے کابل پر پیشقدمی شروع کرنے کی اطلاع مسٹر ... کے ذریعہ موصول ہوئی ہے ... کہ فیلڈ مارشل نادر خاں کا تازہ ترین مکتوب ... جو ۱۶ جون کا لکھا ہوا ہے ... فیلڈ مارشل کے ہاتھ ایک عظیم کو شکست فاش دی اور ۱۸ بڑی توپوں ... ۲ موٹر لاریوں بارود وغیرہ کثیر مقدار میں اور بہت سے سامان رسد فیلڈ مارشل کے ہاتھ آیا۔ علاوہ ازیں ... گھوڑے ... اور دیگر سامان جنگ بھی دستیاب ہوا۔ بچہ سقہ کے پندرہ سو سے زیادہ سپاہی مقتول (فوج اور ۵۰۰ گرفتار ہوئے۔ فیلڈ مارشل کی فوج کے ۹ آدمی شہید ۸ مجروح ہوئے اور دو مفقود الخبر ہیں۔

میدان جنگ میں عورتیں

سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس جنگ میں عورتوں نے بھی میدان جنگ میں جانے اور اپنے وطن کے لئے جنگ کرنے کی خاطر اپنی خدمات پیش کیں ... لیکن وہ میدان جنگ میں ... خاص طور پر داد شجاعت دی۔

اب فیلڈ مارشل کے عساکر تا ... کابل کی طرف پیشقدمی کر رہے ہیں۔

جنرل نادر خاں کے جرگہ کا فیصلہ

بچہ سقہ کو اعلان جنگ

ماسکو ۱۸ جون ـ ... جنرل نادر خاں نے جو جرگہ منعقد کیا تھا اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بچہ سقہ کو تسلیم نہ کیا جائے ...

عنایت اللہ خاں ایران جا رہے ہیں

معلوم ہوا ہے کہ سردار عنایت اللہ خاں جو غازی امان اللہ خاں کے بھائی ہیں وہ ابھی تک تاج محل ہوٹل بمبئی میں مقیم ہیں ... خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بہت جلد ایران کی طرف چلے جائیں گے۔

اسمبلی بم کے ملزمین کو مبارکباد

باشندگان لاہور کا جلسہ عام

لاہور ۱۹ جون ـ آج شام کے سات بجے باغ بیرون موری دروازہ میں نوجوان بھارت سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام ہوا جس میں ...

ریاست میسور میں ہندو مسلم فساد

۳ ہندو مقتول اور ۸۰ مجروح

بنگلور ۱۹ جون ـ ... کے مقام پر کل ... ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک خوفناک فساد ہو گیا ...

بچہ سقہ کے جنرل کا قتل

جلد لک پر قبضہ

...

ملک ثریا کی فیاضی

انعامات کی بارش

...

جنرل نادر خاں کی اہم شخصیت

افغانستان میں قیام جمہوریت کی حمایت

سردار عبد الہادی خاں کا بیان

...

غازی امان اللہ خان اور جنرل نادر خان کے تعلقات

پشاور ۱۸ جون ـ حال ہی میں خان عبد الغفار خان ... افغان انجمن ہلال احمر پشاور نے آج ... بمبئی میں ... افغانستان کو تین ... کے متعلق ... امان اللہ خاں سے گفتگو کی جس کے نتیجہ سے آگاہ ہی نہیں ہوئی ...

دہلی میں پنجاب پولیس کے افسر

سازش کے متعلق مزید خانہ تلاشیاں

وشن پورہ میں پولیس کی مقصد براری

دہلی ۱۸ جون ـ گذشتہ چار یوم کے ... پنجاب پولیس کے ... افسر دہلی میں آئے ہوئے ہیں ... پولیس روشن پورہ دائی واڑہ میں ایک عورت کے مکان پر حملہ کیا مگر کوئی چیز مشتبہ برآمد نہیں ہوئی ...

پولیس کی تگ و دو

پولیس اس عورت کے مکان پر کئی دن سے چکر لگا رہی تھی ...

مسٹر دھاماں کا توہین آمیز رویہ

چیف کمشنر دہلی کا ناظم جمعیۃ علماء ہند کو جواب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے سپرنٹنڈنٹ محکمہ آثار قدیمہ دہلی کے متعلق ... دہلی چیف کمشنر ... کو لکھی تھی:۔

...

اس کا جواب حسب ذیل موصول ہوا ہے:۔

جناب عالی

...

آپکا خادم

(دستخط) ایم ـ جے ـ میکڈانلڈ

رجسٹرار چیف کمشنر دہلی

آسام میں تباہ کن طغیانی

...

شملہ میں ایک حادثہ جانکاہ

ایک آدمی مر گیا اور ۲ زخمی ہوئے

...

صوبہ سندھ میں ہندو مسلم اتحاد

پنڈت مالوی کو سیٹھ عبد اللہ ہارون کا پیغام

...

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات

فیڈرل حکومت کا مطالبہ

...

حج تحقیقاتی کمیٹی اور مسلمانان ہند کا فرض

سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون کا انتباہ

...

اسمبلی کو اور زیادہ مجبور بنانے کی کوشش

حکومت ہند قوانین کو تبدیل کرنا چاہتی ہے

...

ڈاکٹر مونجے کی مفسدہ پردازی

ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اشتعال

لکڑی چاقو اور تلوار کے استعمال کی ہدایت

...

ہندوؤں کے پروپیگنڈا کا مقابلہ

انگلستان کو مسلم وفد بھیجنے کی تجویز

...

سوراج پارٹی سے مستعفی ہونے پر مبارکباد

...

جھنگ میں ہندو مسلم فساد

ایک مسلمان چھرے سے زخمی کر دیا گیا

...

ڈاکٹر کچلو کی گرفتاری

صوبہ متحدہ کی حکومت کا فیصلہ

...

کلکتہ میں فساد

کلکتہ ۱۷ جون ۔ اس مرتبہ ایک اکا سوائے دو رقیب ٹولیوں کے کہیں لڑائی جھگڑا ہوا اور دس آدمی دونوں طرفین کے زخمی ہوئے ۔ باقی تمام جلوس اور مجالس وغیرہ بخیر و عافیت انجام پائیں کہیں بھی بدمزگی نہیں ہوئی ۔ پولیس کا انتظام بہت معقول ہے

شیخ نجم العارفین صاحب کا عطیہ

بیوہ مفتی محبوب علی کی امداد

دہلی کے مشہور اہل خیر سوداگر شیخ نجم العارفین صاحب نے مفتی محبوب علی شہید کی بیوہ کے لئے ایک رقم ماہوار کی امداد مقرر کی ہے اور آپ نے پورے ایک سال کا چندہ مبلغ ۔۔۔ خلافت کمیٹی دہلی کو عنایت کر دیئے ہیں ۔ ۔۔۔ شیخ صاحب کو اور زیادہ قومی و ملی خدمات کی توفیق عنایت کرے ۔ ہمیں امید ہے کہ دیگر اہل خیر بھی اس امر کی جانب توجہ کریں گے تاکہ ۔۔۔ امداد خلافت کمیٹی کی جانب سے جاری کی جا سکے ۔

مولانا ظفر علی خاں دہلی میں

۱۹ جون ۔ آج صبح مولانا ظفر علی خاں اور ان کے بلند اختر صاحبزادے فرنٹیئر میل سے دہلی پہنچے ۔ ۔۔۔ موجود تھے ۔ ۔۔۔

جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی مساعی

دیہاتی مسلمانوں میں مواعظ حسنہ کا اثر

بیوہ عورتوں کا نکاح اور گوبر کا استعمال

بغرض شرکت جلسہ تبلیغی منعقدہ ۱۰ جون لغایت ۱۲ جون ۱۹۲۹ء واقع موضع مرتج تحصیل کالو پیر ضلع سلطان پور روانہ ہوا ۔ یہ جلسہ جوار کے مسلمانوں کی مساعی و چندہ سے کیا گیا تھا ۔ جلسہ کی تجویز عام مسلمانان جلسہ گاہ موضع ناتون قرار پایا تھا مگر عین وقت پر ظہور خاں ساکن مرتج نے جلسہ گاہ اپنے دروازہ پر تیار کر دیا اور موصوف نے خان ناتون ۔۔۔ ناتوں کے مسلمین و مریدین کی کوئی جماعت شریک جلسہ نہیں ہوئی جو قابل افسوس ہے ۔ جلسہ ۳ یوم تک رہا ۔ بابا خلیل ۔۔۔

جلسہ میں تشریف لائے ۔ تقریریں بہت دلپذیر اور عام فہم ہوئیں ۔ ۔۔۔ عام شرکت دن کو کم اور رات کو زیادہ ہوتی تھی ۔ تعداد سامعین دن میں تقریباً سو تک اور رات میں ۔۔۔ تک پہنچ جاتی تھی ۔ جلسہ کامیاب رہا ۔ ۔۔۔

اور راستہ کے ایجنٹوں سے زمینداری رقم کا تقاضہ کیجئے ۔ ۔۔۔ خدا تعالیٰ مولانا کو اپنے ذاتی مقاصد میں کامیاب فرمائے اور ان کا یہ سفر بار آور ہو ۔ ۔۔۔

(مقامی نامہ نگار)

موجود مند و مخلص ہیں ۔ اور معلوم ہوا کہ یہ وہ گوبند کے دروازہ پر نہیں آئے ۔ ۔۔۔ موصوف کی طرف سے ہندوؤں کو بدگمان بھی کر دیا ہے ۔ ۔۔۔ اور مہدیلے گوبند سنگھ کے گوبند خاں بولنے اور کہنے لگے ۔

مرض ہیضہ نے ناتون اور اطراف ناتون کے چند ایسے ہو نہار اور نیک بچوں و جوانوں کا صفایا کیا ہے کہ جو کچھ دنوں تک اپنی نیک خیالی اور دینداری کے باعث سے نہ بھولیں گے ۔ اللہ تعالیٰ انکو غریق رحمت کرے ۔ اور مدرسہ کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے ۔ حسن اتفاق سے میری موجودگی میں ایک ایسی مسلم سبھی چند گھنٹوں کے لئے ناتون پہونچ گئی جس سے طلبائے مدرسہ اسلامیہ موضع ناتون و دیگر مسلمین ناتون کی بہت کچھ عزت ہوگی ۔ اور شوق علمی میں اضافہ ہوگیا ۔ ۔۔۔

معائنہ

مدرسہ اسلامیہ موضع ناتون تھانہ امیٹھی تحصیل کادی پور ضلع سلطانپور

نقل معائنہ جناب مولوی عالم خاں صاحب تھانیدار امیٹھی ضلع نگون (رڈ ہال)

آج تاریخ ۵ رجون ۱۹۲۹ء کو موضع ناتون پہنچا ۔ جہاں مولانا افتخار علی صاحب سے ملکر بیحد خوشی حاصل ہوئی ۔ مولانا صاحب کی کوشش کا یہ نتیجہ تھا کہ آج عصر کی نماز میں موضع مذکور کی چھوٹی سی مسجد کلی جماعت خانہ بھرا ہوا تھا ۔ ۔۔۔ مدرسہ اسلامیہ کا معائنہ کیا ۔ ۔۔۔ ۳۲ حاضر تھے ۔ ہیضہ کی وجہ سے حاضری میں کمی ہی اچھا طریقہ پر بچوں کا امتحان لیا گیا ۔ ۔۔۔ تعلیمی حالت اچھی ہے ۔ ایک استاد کے لئے بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ۔ بہتر ہوگا کہ ایک استاد کا اور بندوبست کر دیا جائے ۔ ۔۔۔ امید ہے کہ مولوی سرفراز احمد صاحب کی تنخواہ میں کچھ اور اضافہ کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں گے ۔

بقیہ حالت بہت بہتر ہے ۔

دستخط عالم خاں عفی عنہ

اور نہ کوئی فرش ہے کہ جس پر بچے بیٹھکر کتاب رکھکر لکھیں ۔ زمین کی نشست ہے جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے ۔ نادار لڑکوں کو کتابوں کی بھی ضرورت پیش ہے ۔ ایک نسخہ میں چار چار طالب علم پڑھتے ہیں ۔ ۔۔۔ ان موجودہ معائب کو بھی دور فرمائے ۔ جناب بدر عالم خاں صاحب نے رجسٹر حاضری میں ایک ترمیم بھی کی ہے اور اسکے لئے نقشہ بنوا دیا ہے جو بہت مفید معلوم ہوتا ہے ۔

وہ کون مسلمان ہے

جو اپنے آقا و مولا کی زندگی کے حالات پڑھنا نہیں چاہتا ۔ ۔۔۔

کارخانہ کے خاص تحفے

جریان

روغن دماغ نامردی و سستی

اکسیر

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابۃ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان کل
۱	جناب سید کریم و سید حمزہ صاحبان اسمارا	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	جناب سیٹھ حاجی ۔۔۔ صاحب مرچنٹ ماہم بمبئی	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابو الحیان صاحب ادیبی دہلی	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	جناب شیخ محمد یعقوب حافظ محمد حسین صاحبان دہلی	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	جناب مولوی ۔۔۔ صاحب ۔۔۔	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	جناب حکیم سید محی الدین احمد صاحب جعفری رسولپور ۔۔۔	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب ۔۔۔	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	معرفت جناب شیخ ۔۔۔ الدین صاحب ۔۔۔ کلکتہ	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	جناب مسلمانان ۔۔۔ معرفت جناب ۔۔۔	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	منجانب ۔۔۔ کلکتہ معرفت جناب مولانا عبد الستار صاحب صدیقی	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب گڑھ شنکر	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	جناب پیر سید محمد ۔۔۔ معرفت پیر حسن چراغ کالا باغ	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	جناب ای ۔ ای جبارہ صاحب رنگون	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	جناب محمد علی خاں صاحب ۔۔۔ اقبال گنج	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	جناب عبد العزیز صاحب ۔ راولی	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	جناب ۔۔۔ صاحب ۔ کلکتہ	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند ۔ دہلی

ضرورت ہے ۔ ایک کلرک کی جو خوشخط ہوں ۔ اور انگریزی اتنی جانتے ہوں کہ پتے خوشخط لکھ سکیں اور پڑھ سکیں ۔ تنخواہ پندرہ روپے ماہوار ۔۔۔

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی سلیس ترجمہ بھی عام فہم تفسیر بھی بڑی تقطیع بھی جرمنی پشتہ جلد بھی ، مقدمۃ القرآن بھی اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے للعہ علاوہ محصول ذرا تجربہ تو کیجئے

ملنے کا پتہ ۔ منیجر حمیدیہ پریس نیا بازار دہلی

اپنے محلوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں کہدیجئے کہ جمعیۃ العلماء الہند کے اعلان و تجویز پشاور کے موافق چوب معرّٰی قلم قرآن شریف چھپ کر تیار ہوگیا اور ہزاروں ۔۔۔

اتنا موٹا خط ہے

بہترین ربڑ کی مہریں

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

نیند کا نہ آنا

کیا آپ کو یہ شکایت ہے کہ شب کو گھنٹوں نیند نہیں آتی اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی ہے ۔ کیا راحت اور نیند ۔۔۔ آپ کو حرام ہوگیا ہے ؟

یاد رکھئے

سناٹوجن

SANATOGEN

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

ضرورت

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

حبوب مقوی مفت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

اکسیر جذام

دفتر روزنامہ اجمل بمبئی سے ایک ہفتہ وار باتصویر اجمل

زنکی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۹ — دہلی یوم جمعہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ جون ۱۹۲۹ء — نمبر ۴۳

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی نامہ نگار کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

میں یہاں صرف دو واقعات بیان کرونگا جو اس مقام سے قریب ہی ظہور میں آئے جہاں کہ میں سکونت پذیر تھا۔ ان واقعات سے اسکا کافی اندازہ ہو جائیگا کہ مذہبی بجہتیت کے کیسے افسوسناک مظاہر کیسے ہوتے ہیں۔

شوہر کی ارتھی اور بیوی کی پالکی کا جلوس

جو دنیا میں پھلیں پھولیں گے۔ تیسری سے کہا کہ تو ایک ایسے شوہر کے ساتھ مدت مدید تک رہے گی جو تجھ سے بہت محبت کرے گا۔

چوتھی سے کہا کہ تیرا خاندان دنیا میں بہت زیادہ عزت و عظمت حاصل کریگا۔ اور اسی طرح یہ سلسلہ جاری رہا۔ اسکے بعد پھر اس نے ان سب کو پان تقسیم کئے۔ یہ پان جس غیر معمولی ذوق و شوق کے ساتھ لئے گئے اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ انہیں قابل یادگار ہونے کے باعث کسقدر بیش بہا سمجھا گیا ہے۔ پان پینے کے بعد ان عورتوں کے چہرے خوشی سے چمکنے لگے اور وہ پھر واپس ہوگئیں۔ ان میں سے ہر عورت کو یقین تھا کہ جس عیش و مسرت کا اس سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور پوری ہو کر رہے گی۔

ستی ہونیسے قبل سراسیمگی و پریشانی

اس تمام طویل عرصہ میں جب تک کہ یہ جلوس مرگھٹ کو جا رہا تھا بیوہ بالکل خاموش رہی بلکہ دفعتاً فوقتاً مسکراتی بھی رہی مگر جب وہ اس ہلاک مقام پر پہنچی جہاں اسے اپنی جان دینا تھی۔

ستی ہونیوالی عورت کی خلائی اوصاف

قابل نفرت رسم کا ہولناک منظر

کلام گرامی

کار از نظر گذشت تماشا بما رسید — در سینہ دل نماند تمنا بما رسید
ما جانشین حضرت مجنون نکتہ سنج — قسمت نگر کہ نسخہ سودا بما رسید
دلبستگی ذوق تبسم نصیب غیر — بیرحمی تغافل بیجا بما رسید
کنجشک ما بدام محبت تپید و مرد — پیغام بے نیازی عنقا بما رسید
طغرائے ما ست امت احمد زہے نصیب — عہد خلیل و عہد مسیحا بما رسید
ما دشمن خودیم برا خترچہ تہمت است — ما شکوہ کم کنیم کہ از ما بما رسید
حسرت ز در درآمد و امید م گرفت — اخلاص رخت بست و مدارا بما رسید
کے در رسید بر سر فرہاد نامراد — زخمے کہ از عجوزۂ دنیا بما رسید
اے وائے ما کہ کشتی ما را فرو شکست — موجے کہ از تلاطم دریا بما رسید
اے بیکسی بخاک لحد در رمیدہ ایم — عقبی بما رسید نہ دنیا بما رسید
در بند زلف یار چہ خونہا نخوردہ ایم — تا مشک ناب و عنبر سارا بما رسید
سوگند میخوریم گرامی کہ ہر بلا
از تار تار زلف چلیپا بما رسید

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی مشورہ آپکی فلاکت زدہ زندگی کا کایا پلٹ دے اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو میسر آجائے۔ معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلو پیڈیا کے تین حصے ...

تجارت کی پہلی کتاب اس قسم کی کتابوں میں سے نہیں ہے لیکن ان سب سے مستغنی کر دینے والی کتاب ہے۔ ...

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

پانچ سو صدری مجرب نسخے

ملنے کا پتہ — منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران۔ دہلی

محصول ڈاک معاف

فارسی و عربی کی آسان و مشہور کتابوں کا پوسٹ منگانے والے کو محصول ڈاک معاف کیا جاتا ہے۔ جو خاص رعایت ہے۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں اور خاص و عام کو مفید ہیں۔ نہایت آسان اردو میں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے تالیف فرمائی ہیں۔ اور بڑے بڑے علماء نے ان کے آسان و مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔ ... فارسی زبان کا قاعدہ ... عربی زبان کا قاعدہ ... علم الصرف ... سوم ... تفہیمات القرآن ... صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ... تسہیل کلام العرب ... علم النحو ... خواص النحو ...

ملنے کا پتہ — شفیق احمد۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

... علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ ...

عمل ۲ — یہ ایک آیت قرآنی ہے ...

عمل ۳ — برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے۔ ...

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس چھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

بڈھے جوان بنگئے

قدرتی خضاب

... منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

اشتہار عدالت

بحکم حاجی مولوی جمیل الدین احمد صاحب منصف جھانسی حکم امتناعی درحالیکہ جائیداد غیر منقولہ قابل قرقی ہو۔ (آرڈر ۲۱ قاعدہ ۵۴)

بعدالت منصفی مقام جھانسی ضلع جھانسی

...

(مہر عدالت)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
[illegible]
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابوالبیان ادیبی

جلد ۱۰ | دھلی یوم دوشنبہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۱

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہو

[illegible]

تنجور کے راجہ کی موت اور اس کی بیویوں پر قرعہ اندازی

[illegible]

چتا کی تیاریاں

[illegible]

ارتھی کے جلوس کی ترتیب

[illegible]

سنگیت اور ستی کی آگ میں کودنے والا منظر

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

قادیانی خلیفہ کو حکومت کی امداد

[illegible]

مکافات عمل

([illegible])

بدل ڈالی جو حالت اپنی ہم نے اپنے ہاتھوں سے — خدا نے چھین لیں عز و شرف کی ہم سے اکسیریں
زباں سے معترف ہونا ہے معیار مسلمانی — معطل ہیں حدیثیں اور ہیں بیکار تفسیریں
وجاہت میں کچھ ہو نہ عزت ہاتھ سے جائے — کریں احکام قرآنی کی جتنی چاہیں تحقیریں
تردد کیا پڑوسی پر گذر جائے اگر فاقہ — ہم اپنے گھر میں خوش کھاتے ہیں بیٹھے انجیریں
حکومت ہے نہ صنعت ہے نہ حرفت اور تجارت ہے — یہ فطرت کی ہیں تہدیدیں یہ قدرت کی ہیں تعزیریں

یہ حالت ناتوانی سے ہوا اب ہم فاقہ مستوں کی — نہ ٹپکے خون کا اک قطرہ بھی دل کو اگر چیریں
بے روحانیتوں کا حال اس سے بھی گیا گذرا — اجابت ہے دعاؤں میں نہ فریادوں میں تاثیریں
جو دن تھے کام کرنے کے وہ سو کر کھو دیے ہم نے — یہ ادبار و نحوست ہیں انہی خوابوں کی تعبیریں

یہ استہزا و استخفاف مذہب کا نتیجہ ہے — سروں پر خاک ہے اب پاؤں میں نکبت کی زنجیریں
اڑایا ہم نے خاکہ امویوں کی شان و شوکت کا — ملائیں خاک میں عباسیوں کی ہم نے توقیریں
عمل اور قول میں ہے فرق کیا تم نے نہیں دیکھا — کہ یکسر ہو گئیں رسوا ہماری گرم تقریریں
خیال آتا ہے جب بدر و احد کے جانفروشوں کا — تو آنکھوں میں مری پھرتی ہیں انسانوں کی تصویریں
جدھر جاتے تھے ٹل جاتے تھے دریا انکے رستوں سے — وہ جب تیور بدلتے تھے پلٹ جاتی تھیں تقدیریں

یہی دیں ہے یہی مفہوم توحید رسالت ہے
کہ ہاتھوں میں ہوں شمشیریں زبانوں پر ہوں تکبیریں

[illegible]

سندھ میں فتنہ محشر

[illegible]

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

سنہ ۱۹۱۹ء میں جب امیر حبیب اللہ خاں کے قتل اور ان کی غیر متوقع شہادت کے بعد جس دن سے شاہ امان اللہ خان تخت کابل پر متمکن ہوئے تھے اسی وقت سے اس جواں بخت تاجدار کے ساتھ عالم اسلامی کی ہزار ہا امیدیں وابستہ ہو چکی تھیں اور جب اعلیٰ حضرت ملک و ملت نے سنہ ۱۹۱۹ء اپنی قوت بازو اور جنرل نادر خاں کی شجاعت سے افغانستان کو آزاد کرا لیا تو اس وقت سے نوشاہ امان اللہ خاں کے ساتھ عالم اسلام کی گرویدگی و شیفتگی کی یہ حالت ہو گئی کہ مصطفیٰ کمال نے جب خلافت کے الغا کا اعلان کیا تو عام طور سے مسلمانوں کا یہ خیال ہو گیا کہ شاہ امان اللہ خان کو خلافت …

شنواریوں کی بغاوت

سب سے پہلے امیر صاحب کے اس رویہ اور اقدام سے شنواری متاثر ہوئے۔ شنواریوں کی یہ بغاوت اس قدر عام ہوئی کہ تمام افغانستان کی فضا مکدر ہو گئی …

جمعیۃ عالیہ کا اجلاس

محمود طرزی اور اسکا خاندان

اصلاحات اور الجمعیۃ

تحصیل کٹنی مرواڑہ میں ہندوؤں کی درندگی کا مظاہرہ

ضعیف مردوں اور جوان عورتوں پر وحشیانہ حملے

مجروحین و مقتولین کی کثیر تعداد

باجرپر فساد کی ابتدا اور باہمی مصالحت

کٹنی مرواڑہ ضلع جبل پور کی ایک تحصیل ہے جو لحاظ آبادی و تجارت اور عمدہ مکانوں کے سی پی کے اکثر ضلعوں پر فوقیت رکھتی ہے …

کانگریس کمیٹی کا قیام اور ہندوؤں کی اشتعال انگیزی

۲۶ مئی کا فساد اور حکام کی چشم پوشی

مسلمانوں کا جوش

ایک ضعیف مسلمان کو زدوکوب کیا گیا

۱۱ محرم سے ۱۵ محرم تک منتشر حملے

ایک عورت کو پیٹا گیا

گرفتاریاں شروع ہو گئیں

۱۱ محرم کو تازہ فساد اور حکام پولیس پر حملہ

(نامہ نگار)

حوادث و احکام

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کی سادہ لوحی اور مشنریوں کی ہوشیاری

مسیحی مبلغین کا آخری ہتھیار

سوشل سروس کا ڈھونگ

مشنریوں کو اسلامیات کی تعلیم

مسلمان بچوں کو مرتد کرنے کی کوششیں

مشن کالجوں کی حقیقت

مسیحیت کی تبلیغ کا ایک مستحکم آلہ

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

تحدیث نعمت

آج الجمعیۃ کو عالم وجود میں آئے ساڑھے چار سال ہوتے ہیں۔ یہ اپنی زندگی کا پانچواں سال پورا کر رہا ہے۔ اخبار الجمعیۃ کو پہلے یوم آغاز سے لیکر آج تک جن جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑا ہے اسکو انہیں لوگوں کا دل جانتا ہے جنہوں نے آج تک اس اخبار کی نگرانی کی اور پوری سعی اور کوشش کے ساتھ اپنی خدمات کو وقف کیا ہے۔ مالی مشکلات کے ساتھ ...

ایک مسلمان کی گمراہی

آج کی ڈاک سے ہمارے دفتر میں خادم قوم محمد شیر خان حنفی قادری کا ایک اشتہار بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جس کو پڑھنے کے بعد مسلمانوں کی گمراہی و ضلالت پر بے انتہا افسوس ہوتا ہے۔ اس اشتہار کا عنوان "سب بھائی مسلمانوں کے لئے خوشخبری" ہے اور اسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

کیا آپ بھی حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بے نظیر کی زیارت کرنا چاہتے ہیں تو یادگار فوٹو کے زیارت کرا دونگا۔ یہ فوٹو قسطنطنیہ کی لائبریری سے حاصل کیا گیا ہے اور میرا فرض ہے کہ سب بھائی مسلمان تک اسے پہنچا دوں۔ صرف لاگت کی قیمت پانچ روپیہ آنی کافی ہے۔

دہلی کے گھوسیوں پر ظلم

شرمناک الزامات

بچہ سقہ کی شکست کے مصدقہ حالات

مقتولین کی صحیح تعداد اور نقصان کا اندازہ

جنرل نادر خاں کا استحکام

شملہ ۲۷ جون۔ گردیز پر محمد صدیق کے حملہ کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد صدیق کے تین سو آدمی ہلاک و زخمی ہوئے۔ اسکے علاوہ دو بڑی اور کئی چھوٹی مشین گنیں اور رائفلیں دشمن کے ہاتھ آ گئیں۔ محمد صدیق دو ہزار آدمیوں کی جمعیت لیکر قلعہ سین کو روانہ ہوا۔ یہاں سے آپ نے احمد زئیوں کے لیڈر کو الٹی میٹم بھیجا کہ وہ بچہ سقہ کی اطاعت قبول کریں لیکن احمد زئیوں نے انکار کر دیا۔ اور محمد صدیق سے لڑائی ٹھان دی۔ اور اسکو شکست فاش ہوئی۔

اس شکست سے جنرل نادر خاں کی پوزیشن زیادہ مضبوط ہو گئی ہے۔ جنوبی سمت کے قبائل نے جنرل نادر خاں کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ شاہ محمود جو معہ حاجیوں کے لشکر کے جنرل نادر ...

جنرل نادر خاں کا خط وکیل التجارۃ کے نام

افغانستان کو تباہی سے بچالو

بچہ سقہ کے ایجنٹ کی کوشش

میرے آقا کو حبیب اللہ کہا کرو

جمعیۃ علما صوبہ بمبئی کی غلطی

کیا جنرل غلام نبی خاں روس چلے گئے

ایک عظیم الشان جرگہ کا انعقاد

قندھار میں امن و امان

بچہ سقہ کی حکومت

پشاور میں آتشزدگی

بچہ سقہ کا سکہ

شیعہ سنیوں کے درمیان صلح کی گفت و شنید

شیعہ سنی جرگہ کی ناکامی

فریقین بدستور اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں

پشاور ۲۷ جون۔ شیعہ سنیوں کا جو جرگہ منعقد ہو رہا تھا وہ برخاست ہو گیا۔ بہت سے لوگ تیراہ چلے گئے ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں وہ کل چلے جائیں گے۔ باشندگان پشاور آج رات کو انہیں دعوت طعام دے رہے ہیں۔ غالباً اس موقع پر انہیں اتحاد و اتفاق کی تلقین کی جائیگی لیکن فریقین اپنے ارادوں میں بالکل مستقل ہیں اور سوائے اپنے اپنے سرداروں کے کسی دوسرے کی نصیحت سننا نہیں چاہتے ہیں۔ شیعوں کے پاس جو آفریدی مقبوضات ہیں وہ انہیں چھوڑنے کیلئے رضامند نہیں ہوتے اور آفریدی اسپر تلے ہوئے ہیں کہ خواہ نتیجہ کچھ بھی ہو وہ اپنی زمینیں واپس لے لیں گے۔ وہ اسپر تیار ہیں کہ اگر شیعہ ان کی زمینیں جنہیں انہوں نے غصب کر لیا ہے غیر مشروط طریقہ پر واپس کر دیں تو وہ بھی اپنی طرف انہیں انکی زمینیں دیدینگے۔ اس طرح فریقین کی وہی حالت ہے جو پشاور کا جرگہ منعقد ہونے سے قبل تھی۔

غازی امان اللہ خاں کی روانگی پر آفریدیوں کو افسوس

وکیل التجارۃ پشاور کے نام غازی امان اللہ خاں کا فرمان

جنرل نادر خاں کی امداد کرو

لاہور ہائی کورٹ میں میاں علم الدین کی اپیل

مسٹر محمد علی جناح پیروی کریں گے

سائمن کمیشن کے متعلق راز ہائے سربستہ کا انکشاف

مسٹر کر آر کا بیان

بچہ سقہ کے نقار کی بیزاری

ملا صاحب شور بازار بھی متنفر ہو گئے

غازی امان اللہ خاں نے جواہرات کا بیمہ کرا لیا

پارلیمنٹ میں ملک معظم کی تقریر

آزاد کانفرنس کا ڈھونگ

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا بیان

مسلمان نہرو رپورٹ کے خلاف ہیں

روس اور برطانیہ کی گفت و شنید

براہ راست سیاسی تعلقات کا قیام

سرخ خط لکھنے والے کا پتہ چل گیا

نہایت سنسنی خیز واقعات کا انکشاف ہونے والا ہے

دہلی ۲۸ جون۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ... ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے مسٹر دھرم پال ... کے خلاف وارنٹ زیر دفعہ ... جاری کئے ہیں۔ ... کے متعلق ہے۔ اس معاملہ کو پردہ راز میں رکھا جا رہا ہے۔

... پولیس کو استعمال نہیں کیا گیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ خفیہ پولیس اس شخص کا پتہ چلانے میں کامیاب ہوگئی ہے جو گذشتہ دو ماہ سے سرخ خطوط لکھ رہا تھا۔ اس کی گرفتاری کے بعد بہت سے سنسنی خیز واقعات کا انکشاف ہوگا۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کے فیصلے

انگلستان کو مسلمانان ہند کا وفد بھیجنے کی تجویز

قتل مقدمہ سازش اور لاہور کی بم فیکٹری

ملزموں کے خلاف سنگین الزامات

مقدمہ میرٹھ کی کارروائی

وکیل سرکار کی افتتاحی تقریر

انتقال مقدمہ کی درخواست

لاہور میں طوفان

سردار بھگت سنگھ اور دت کا مقاطعہ جوع

لاہور کانگریس کا فیصلہ

بھوانی میں قحط سالی

اخبار انقلاب پر دعویٰ

مزدوروں کا تار وزیر اعظم برطانیہ کے نام

کانگریس کے اجلاس لاہور کی صدارت

فسادات ناندیڑ کی خونچکاں داستان

سکھوں کے زہرہ گداز مظالم اور مسلمانوں کا صبر و تحمل

(از جناب سید سراج الحسن صاحب ترمذی، ... ہائی کورٹ حیدرآباد دکن)

اظہار قوم و حکام رعیت کا قول ہے کہ اگر کسی حصہ جسم میں سمیت سرایت کر جائے اور اس سے دیگر اعضاء کے متاثر ہونیکے امکانات قوی ہوں تو اس جزو ناپاک کو قطع کرکے باقی اجزاء کو بچانا عین تقاضہ و کمال دانش ہے۔

جو حکومتیں اپنی زندگی کا اسے اصول قرار دے لیتی ہیں حیات امکانی کی جملہ منزلیں انہیں نصیب ہو جاتی ہیں۔ لیکن جہاں یہ ہلاکت آفرین شے سبک نظری سے دیکھی گئی، وہاں قصر مملکت ہل کر خاک میں مل جاتا ہے۔

ابتدائے حکومت سے سلاطین آصفیہ نے جو حسن سلوک اور رواداری (قومی) روا رکھی ہے، سنہ ... ہندوستان تو کجا اکناف عالم میں اسکی مثال کم ملیگی۔

ایسے پیدا ہو گئے ہیں کہ سلطنت کو بدنام اور فرقہ وارانہ جذبات کو کام میں لاکر دل آزاری کے پہلو نکالا کرتے ہیں۔

سکھوں اور انکے گوردواروں کے ساتھ متحانیب سرکار عدالت فہم کی مراعات کیا تھی ہیں۔ ناندیڑ کے گوردوارے کیلئے سلطان ... نواز نے پانچ مسلم مواضعات بطور جاگیر عطا کئے۔ جاتریوں کی راحت و آسائش کا انتظام کیا۔ گوردوارے کی رونق و زینت کے بڑھانے میں ہر طرح مدد کی۔ اگر آج جاگیرات لے لی جائیں تو ساری رونق خاک میں مل جائے اور گوردوارہ ...

۴ دوسری گولی جسکے لگی وہ مولوی سعید الدین صاحب صیغہ دار تحصیل تھے۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ بہت ہی نیک شخص تھے انکے دو گولیاں ماری گئیں پہلی گولی شستی کو پھاڑ کر دوسری طرف جا پہنچی۔ دوسری گولی اور ایک ... انکے بائیں ہاتھ کو چھید کر نکل گیا۔ یہ شہید بیکس تاریخ جراحت سے پانچ یوم کے بعد راہی فردوس بریں ہوئے۔

مسمیان امام بیگ اور ... خان پر بھی گولیاں چلیں۔ امام بیگ کی پیشانی پر گولی لگی۔ ہم نے اسے ہسپتال میں دیکھا تھا معلوم نہیں اب کیا حال ہے۔ مسمی شیخ احمد کے گلے کو جن کی گود میں کہا جاتا ہے ایک کمسن بچہ بھی تھا ایک گولی پھاڑ کر نکل گئی۔ ان پر ڈنڈے بازی بھی ہوئی۔ ایک لڑکا اور ایک مسافر حکیم احمد خاں نامی بھی ڈنڈوں سے زخمی ہوئے۔ مسمی شمس الدین کے پیروں پر چوٹیں لگے۔ ہم نے انہیں لنگڑاتے ہوئے دیکھا تھا معلوم نہیں اب کیسے ہیں۔ سٹی سب انسپکٹر پولیس سید محمود علی نامی پر بھی سنگ باری سکھوں نے کی تھی۔ ان کا سینہ بُری طرح زخمی ہوا تھا اور دانتوں کو بھی صدمہ پہنچا تھا۔ ہم نے جب ناندیڑ میں دیکھا تھا ان کے منہ پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ بہت سے راہگیروں پر پتھر برسائے گئے۔ اور ان کے مختلف مقامات پر چوٹیں لگیں تھیں۔

ہنوز یہ سلسلہ جاری تھا کہ مسلمانوں کو اپنے بیگناہ بھائیوں پر عرصۂ حیات تنگ اور انکے ... ہونیکی خبر برق کی طرح شہر میں پہنچیں اور وہ اپنے اپنے گھروں سے تلوار اور بندوقیں لیکر امداد کیلئے نکلے اور موقعہ واردات کے قریب پہنچ کر جمع ہونے شروع ہو گئے۔ ساتھ ہی سکھوں کے ظلم و زیادتی کی خبر حاکم ضلع مسٹر رحمت اللہ کو بھی ہوئی اور صاحب موصوف ...

کے قریب جمع ہو گئے تھے اور قریب تھا کہ کشتوں کے پشتے لگ جائیں لیکن مسٹر رحمت اللہ کی فراست و تدبیر نے اس سیلاب عظیم کو روکا اور مسلمانوں کو دلاسا دیکر پُر امن طریقہ پر انکے مکانات کو واپس کرا دیا۔ یہ وقت نہایت نازک تھا۔ اگر دانائی سے کام نہ لیا جاتا تو واقعی خون کی ندیاں بہجاتیں + (باقی آئندہ)

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

مراد آباد کے ایک تاجر کا جواب

(از جناب حاجی عبد الواحد صاحب مراد آبادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

جواب سوال ۴۶ ٹکٹ دینے کا موجودہ طریقہ قابل اطمینان نہیں ہے۔ بندر گاہوں کے حضرات کی رائیں اسکی اصلاحات میں زائد معتبر ہونگی اور حجاج کیلئے باعث راحت و آسانی۔

۴۷ - ۱۲ گھنٹے قبل جہازراں کمپنیوں کے انتظام سے سامان کا چھڑوانا مفید ہوگا۔ لیکن سامان کی رسید دیکر اور فیس لیکر حجاج کو اجازت ...

۵۷ - حجاج کو معلومات بہم پہنچانے کا کافی انتظام نہیں ہے۔ اور نہ کوئی باقاعدہ اسکا شعبہ ہے۔ ہم اسکی تفصیل جواب ۱۱ و ۱۲ میں عرض کر چکے ہیں۔

۵۸ - تمام حاجیوں کے ٹیکہ لگائے جانے ہیں۔ اور کامران پہ تو کر سخت تکلیف ہوتی ہے۔ یہ طریقہ نہایت احسن ہوگا کہ روانگی سے قبل بندرگاہ پر ...

... انتظام ہوتا ہے ڈالدیا جاتا ہے۔ فوری ضرورتوں کیلئے ہر وقت ڈاکٹروں کے موجود رہنے کا انتظام لازمی ہے۔

۵۵ - مقلس ترین طبقہ کیلئے پانچویں بھی کافی ہو سکتے ہیں۔

۵۶ - ....

... موقوف ہونا لابدی ہے۔

۱۵ (ب) - ڈک کے درجوں میں برقی پنکھوں کا انتظام ہونا بھی از حد ضروری ہے۔ اسپر پوری توجہ مبذول فرمائی جاوے +

ادبی جادو

ایک روپیہ میں دو کتابیں

غلط فہمی یہ اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما ہے جس میں جناب بشیر ایم اے کے ... نگار قلم نے عجیب و غریب کمال دکھایا ہے۔ اختر اور رضیہ کی پاک محبت، فرید کی عیاشی و آوارگی، اختر پر فرید کے بدمعاش دوستوں کا دام فریب، رضیہ کا غلط فہمی میں مبتلا ہو جانا، اختر کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا، فرید کی سازش کا انکشاف ہونا، اختر و رضیہ کی نیک نیتی کا نیک انجام اور فرید اور اس کے دوستوں کی ذلت و خواری اس انداز میں بیان کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کے سامنے تصویر کھنچ جاتی ہے۔ مذاقیہ نظاروں میں دلی کی زبان کا چٹخارا، جامع مسجد کی سیڑھیوں کی گفتگو اسقدر دلچسپ اور مزیدار ہے کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی ...

ساوتری ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو، بلیماران، دہلی

ضرورت ہے

... امپیریل ٹیلیگراف کالج، دہلی

مسلمانان مظفر نگر اور نہرو رپورٹ

مسلمانان مظفر نگر کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت جناب حکیم محمود الحسن صاحب بتاریخ ۲۱ جون شنبہ حوض والی مسجد میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ کارروائی جلسہ تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ اسکے بعد جناب ... صاحب انصاری چیف سکرٹری لیگ مسلم ایسوسی ایشن علیگڈھ نے حسب ذیل رزولیوشن پیش کیا:-

مسلمانان مظفر نگر کا یہ عام جلسہ آل انڈیا مسلم کانفرنس منعقدہ دہلی کے ریزولیوشن کی نہایت ہی پرزور الفاظ میں تائید کرتے ہوئے یہ ظاہر کر دینا مناسب سمجھتا ہے کہ مسلمانان ہند کسی دستور اساسی کو اسوقت تک قبول نہیں کرینگے جب تک کہ وہ ان اصولوں کی تصدیق نہ کرے جو اس ریزولیوشن میں درج کئے گئے ہیں۔

آپ نے ریزولیوشن پیش کرکے ایک پرجوش تقریر کرتے ہوئے فرمایا میں اپنے ہندو دوستوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم مسلمانوں میں ان کے بہ نسبت اپنی مادر وطن کی آزادی کا جذبہ ذرا بھر کم نہیں ہے۔ مسلمانان ہند صرف یہ چاہتے ہیں اور انکی یہ خواہش معقول ہے کہ ہندوستان کی آئندہ حکومت میں انکے جائز حقوق کا کافی اور صاف طور پر پاس کیا جائے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر موصوف نے فرمایا اگر ہندو صاحبان یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کو ایک کمزور اور ذلیل قوم سمجھ کر انکو ہضم کر لیں تو وہ یاد رکھیں کہ وہ ان سات کروڑ مسلمانوں کی مدد کے بغیر ہندوستان کو آزاد نہیں کر سکتے۔ اگر اب بھی نہرو رپورٹ والے چاہتے ہیں کہ ہندوستان آزادی حاصل کرلے تو ان کو مسلمانوں کے جائز مطالبات کو منظور کر لینا چاہیئے۔ آپکے بعد سید سعید احمد صاحب رضوی ڈپٹی چیف سکرٹری لیگ مسلم ایسوسی ایشن نے مختصر تقریر کرکے ساتھ ریزولیوشن کی تائید کی اور ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہو گیا۔

اڈیٹر رہبر لکھنؤ گزٹ کا انتقال

منشی عبد العزیز ... اڈیٹر ... لکھنؤ گزٹ بریلی نے بریلی میں آج صبح سفر آخرت کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے مغفرت کرے۔ آمین۔ منشی عبد العزیز بہت تجربہ کار سمجھدار آدمی تھے۔ علمی قابلیت بھی اچھی تھی۔ صلح کل آدمی تھے۔ تقریباً چالیس یا پینتالیس برس سے اخبار نکلتا تھا۔

مراد آباد میں گاندھی جی کی آمد

مراد آباد میں گاندھی جی تشریف لا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ اور میونسپل بورڈ کی تجویز ہے کہ ۲۴ جولائی ۱۹۲۹ء کو انہیں ایڈریس دیا جائے۔

نیودہلی میونسپل کمیٹی
نیودہلی

اطلاع

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حدود میونسپل کمیٹی نیودہلی کے اندر گئوسالوں اور اصطبلوں پر لائسنس لگائے جانے کے متعلق جو ضمنی قوانین وضع کئے گئے تھے ان کا نفاذ ۱۵ جون سے کر دیا گیا ہے۔ اسلئے ان بنگلوں اور مویشی خانوں وغیرہ کے مالکان اور قبضہ داران کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے ۳۰ جون ۱۹۲۹ء تک بعد ذیل دفتر سے لائسنس حاصل کر لیں ورنہ بعد میعاد اگر کسی شخص کے مویشی پائے جائینگے تو وہ مجرم قرار دیا جاویگا +

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو۔ ہنزاہن
سکرٹری
نیودہلی میونسپل کمیٹی

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... فاؤنٹین قلم ...
زنگی قلم کمپنی ... دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی
اٹھ آنے میں

اکسیر ...
جنرل ...

جریان

بہترین برٹ کی مہریں

جوہر مقوی مفت
نیشنل دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

قرآن مجید نونہ مفت

مسلمانوں رسول اللہ کی آخری وصیت

ہندوستان کے بہترین رسالہ پیشوا دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

سلور شائننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی توت سے جلانیوالا

سلور شائننگ پوڈر

موسم گرما کا خاص تحفہ
شربت ...

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

ہر شہر و قصبہ میں اخبار الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان ایسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ جولائی سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۲

ہندو دھرم کی تہذیب

شوہر کی چتا پر بیوی کے جلنے کا چشم دید نظارہ

جہالت کی ایک رسم جس سے انسانیت لرزہ براندام ہے

(ترجمہ صدیقی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مردوں کی ہڈیاں بنارس لے جائی گئیں

وہ وہ بیٹھا جب آگ بالکل بجھ گئی تو انہوں نے راکھ میں سے وہ ہڈیاں نکالیں جو جل کر خاکستر نہیں ہو گئی تھیں اور انہیں تانبے کے برتنوں میں رکھ کر نہایت احتیاط کے ساتھ راجہ کی انگشتری سے مہر لگا دی ...

کر دی تھیں۔ اس موقع پر بھی برہمنوں اور دوسری ذات کے محتاجوں کو تحائف تقسیم کئے گئے۔

مرنے والوں کی پرستش

اس مقام پر جہاں ڈھیر اور اس کی دو بدنصیب رانیاں جلائی گئی تھیں ایک گول چھتری تعمیر کی گئی جس کا قطر تقریباً ۱۲ ...

عقیدتمندوں کا جمگھٹ

برہمنوں نے بیسی ہوئی ہڈیاں کھائیں

برہمنوں کی ریاکاری اور سفاکی پر تبصرہ

برہمنوں پر روپیہ کی بارش

مائی رسومات کی گندگی

معاصرین کے افکار و آراء

جنرل نادر خاں کے خلاف زمیندار کا پروپیگنڈا

شاہ امان اللہ خان کی دولت

جزیرۃ العرب اور برطانیہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر پھر دیکھئے کس قدر جلد کامیابی آپ کے قدم چومتی ہے

مینیجر

نیند کا نہ آنا

کیا آپ کو یہ شکایت ہے کہ شب کو گھنٹوں نیند نہیں آتی اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی ہے۔ کیا راحت اور نیند رنگی کی نیند سونا آپ کو حرام ہو گیا ہے؟

یاد رکھئے

کہ نیند کے نہ آنے کا سبب آپ کے جسم اور اعصاب کی کمزوری ہے۔ سناٹوجن کے استعمال سے آپ گہری نیند سو سکتے ہیں اور بھوک میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

سناٹوجن

ایک اعلیٰ درجہ کی خوراک ہے جس میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جس سے جسم میں غذائیت پہونچتی ہے۔ اور جسم قریب ہوتا ہے آج ہی آپ کو ایک بوتل سناٹوجن کی خرید لینا چاہیئے۔ چندی یوم کے بعد آپکو یہ معلوم ہوگا کہ آپ تمام جسمانی کمزوریوں پر غالب آچکے ہیں۔

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔ سناٹوجن تیار کرنے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

محبت کے دو عمل

عمل ۱۔ سفلی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔
عمل ۲۔ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی جب تلاش فنی ہزاروں روپیہ برباد کیا۔ اسلئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں کہ ہر دو غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار نہ ہو وہ رسالہ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ باپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

فضل شاہ عامل۔ دہلی

ایک روپیہ میں چھ مزے

حافظ بخش الٰہی کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار محلہ چونہ گلی ۱/۳۳

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر لکھا ہوا ایسا مفصل ... کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری سنہ ۱۹۲۹ء

مینیجر کارخانہ احسان ہند کمپنی سنیتی کوٹھی لدھیانہ پنجاب

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

محصول ڈاک معاف

بڈھے جوان بن گئے

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ... مرسلہ خضاب خورد نی کا استعمال کیا گیا ...

آنریری مجسٹریٹ ... مینیجر کارخانہ ...

مینیجر کارخانہ خورد نی خضاب حکمی شفاخانہ ...

خونچکاں داستان

مسلمانوں کا صبر و تحمل

جمعیۃ علماء ہندوستان کی واحد مذہبی جماعت کا ترجمان ہے۔ اسکی توسیع اشاعت کیلئے کوشش آپکا اخلاقی فرض ہے۔ مینیجر

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

(۲)

مجلس عاملہ کی تجویز

مجلس عاملہ نے جو تجویز اعلیٰ حضرت کی خدمت میں بھیجنے کے لیے پاس کی تھی اس کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ اس کشمکش جو شنواریوں اور دولت آزاد افغانستان کے درمیان جاری ہے سخت تشویش اور غم کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس

جنہوں نے یہ فتنہ کھڑا کر دیا ہے اور افغانستان کی آزادی اور اقتدار کا جھنڈا شاہ امان اللہ خاں کے قصر مغلی پر لہراتا ہوگا۔ آخر میں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ اگر دول خارجہ میں سے کسی حکومت نے اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کے دشمنوں کی حمایت یا سرپرستی کی تو اس کے نتائج سخت خطرناک اور انقلاب انگیز ہوں گے۔

یہی مولانا ظفر علی خاں کا یہ کہنا صحیح ہو سکتا ہے۔ کہ ایک شخص کے گھر میں آگ لگی ہی ہے اور تم بجائے آگ بجھانے کے اس گھر والے کو ملامت شروع کر دیتے ہو۔ یہ مثال زمیندار کی جب ہی چسپاں ہو سکتی تھی کہ جب صرف اعلیٰ حضرت کو ملامت کی جاتی اور باغیوں کے خلاف کچھ نہ کہا جاتا۔ لیکن اگر ایک شخص آگ بجھانے کی پوری سعی کے ساتھ گھر والے سے یہی اتنا کہہ دیتا ہے کہ تم نے بے احتیاطی کی جب چاروں طرف پٹرول رکھا تھا تو اس جگہ آگ جلانی نہیں چاہیے تھی۔ تو کیا ایسے شخص پر مولانا ظفر علی خاں کی یہ سوقیانہ مثال چسپاں کی جا سکتی ہے۔

جمعیۃ علما کی مجلس عاملہ کا اعلان

یہ وہ مجلس ہے جس کو مولانا ظفر علی خاں کی شرکت کا بھی فخر حاصل ہے اگرچہ یہ شرکت تھوڑی ہی دیر کے لیے تھی اور یہ وہ اعلان ہے جس کی ترتیب میں مولانا ابوالکلام اور مولانا حسین احمد جیسے حضرات کو بھی دخل ہے۔ اس اعلان کے حسب ذیل اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

افسوس کہ یہی حکومت جو ایشیا اور ملت اسلامیہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

اسی سلسلہ میں ہم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے اس اعلان کا اقتباس بھی شائع کرنا چاہتے ہیں جو مولانا ممدوح نے بغاوت افغانستان کے معاملہ میں شائع کیا تھا اور جس کی تعریف خود مولانا ظفر علی خاں صاحب بھی اپنے اخبار کی ایک اشاعت میں کر چکے ہیں۔ مفتی صاحب کا یہ اعلان الجمعیۃ مورخہ یکم فروری میں شائع ہو چکا ہے جس کے بعض ضروری اقتباسات حسب ذیل ہیں۔

مذہبی تحریک کو آگے رکھ لیا گیا اور اصل میں وہ طاقت کام کر رہی ہے جس کو آزاد افغان کی آزادی اور ایک اسلامی طاقت کا شاہی اقتدار ایک آنکھ نہیں بھاتا ... خان کے خلاف باغیوں کے ساتھ شریک ہو گئے ہیں کہ وہ حقیقت حال کو سمجھیں اور ایک اسلامی طاقت کو اپنے ہاتھوں تباہ کر کے دشمنوں کی طاقت کو نہ بڑھائیں۔ امان اللہ خاں کے اعتدال سے بڑھے ہوئے ریفارم کی اصلاح

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۹)

کچھ عرصہ کو حملہ پورا ہونے سے پیشتر سبز نقاب پوش لمبی چھلانگ لگا کر چکا تھا۔ اتفاق کی بات ہے تخت پر پڑا اور اس کے بیٹھتے ہی تخت کے ٹکڑے اڑ گئے۔ وزیر اعظم بری طرح زخمی ہوا۔ اور یہ خود خائف ہو کر پیچھے اچھل کر جا پڑا۔ ہمارے سے ایک بھگدڑ سی پڑ گئی۔ سبز نقاب پوش حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ بھاگ کر

چھاڑیوں میں سے نمودار ہوگیا۔ میں بائی کا پرتن چھوڑ کر جھونپڑی کی طرف بھاگی۔ مگر وہ میرا راستہ روک کر کھڑا ہوگیا۔ مجبور ہو کر میں نے ایک گری ہوئی لکڑی اٹھالی۔ اور جب یہ مجھ پر حملہ آور ہوا تو اس سے اپنی مدافعت کرتی رہی۔ کچھ دیر بعد لکڑی ٹوٹ گئی اور میں نے خوفزدہ ہو کر چیخ ماری کہ اس اثنا میں آپ آگئے۔

افسر اعلیٰ گل چہرہ کی تلاش میں نکل گیا اور یہ سقہ نے حکم دیا کہ تین روز کے اندر نئے وزیر اعظم کا انتخاب کیا جائے گا اس کے بعد اس نے اپنے باڈی گارڈ میں اضافہ کیا اس لیے کہ حادثہ بیجے سے وہ بہت خوفزدہ ہوگیا تھا۔

سرخ نقاب پوش گل چہرہ کے ہمراہ اپنی بہن کو پہاڑی والی جھونپڑی سے منتقل کرنے کے لیے ادھر ہی چلا جا رہا تھا تھوڑی دیر بعد وہ پہاڑی پر چڑھا۔ جھونپڑی میں جاکر دیکھا تو پری بانو نہ تھی اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ گل چہرہ بھی حیران و متجسس نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ اچانک پہاڑی کے زیریں حصہ سے ایک چیخ کی آواز آئی۔ نوجوان گھبرا کر آواز کی طرف لپکا۔ اور اس کے پیچھے گل چہرہ بھی دوڑی۔ ایک سقہ پری بانو پر حملہ کر رہا تھا اور پری بانو اس کو ایک لکڑی سے ارکر اپنے کو بچا رہی تھی اور مدد کے لیے چیخ رہی تھی۔ پری بانو کی لکڑی ٹوٹ گئی اور وہ غضبناک حالت میں اپنا منہ کھول کر پری بانو کی طرف بڑھا۔

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

(از غضنفر)

تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی پالیسی اور پروگرام

۸۔ اگرچہ ہم نے دنیائے اسلام کی موجودہ صورت حال کا تذکرہ کرنے کے لیے صرف مشرقی کلیسا ... نکل جانے دیں گے لیکن بہرحال ہمیں اس کی مستقل اور مخلصانہ

عیسائی قومی کونسلوں کی باقاعدہ دیکھ بھال اور ان کے تعاون کا فائدہ اٹھایا جا رہا ہے ... مختلف مشنوں کی مشترکہ کونسلوں میں مفید کام کر رہی ہیں۔ مگر شمالی افریقہ اور مشرق قریب ...

مذہب کے خلاف روسی حکومت کا پروپیگنڈا

ایک مصنف کا قتل اور اسکے ہولناک نتائج

ماسکو ۹ مرجون۔ منزل ایشیا کی سپریم کورٹ نے مشہور مصنف کے قتل کے الزام میں نو اشخاص کو سزائے قتل دی ہے ... کہا جاتا ہے کہ مقتول کو نمنٹ کی طرف سے مذہب کے خلاف پروپیگنڈا کرتا تھا جس سے لوگ ناراض ہوگئے اور انہوں نے غصہ میں آکر اسے ہلاک کر دیا۔

مختلف مشنوں کو اتحاد عمل کی دعوت

۹۔ اسکا وقت آگیا ہے کہ مسلمانوں میں جو عیسائی کارکن کام کرتے ہیں ان کے لیڈروں کو متحد کیا جائے ...

فسادات ناندیڑ کی خونچکاں داستان

سکھوں کے زہرہ گداز مظالم اور مسلمانوں کا صبر و تحمل

(از جناب سید سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائیکورٹ حیدرآباد دکن)

(گزشتہ سے پیوستہ)

چونکہ سکھوں کے مقدس دیہرہ میں سلطنت اسلامیہ اور مسلمانوں کی بیخ کنی خالصہ پر فرض ہے جیسے اسلئے حضرت شاہ حسین کی تیکری کو اڈر قرار دیکر اپنے گرو کی تعلیم اور دہرم کے مطابق بیگناہ مسلمانوں کا خون سکھوں نے بہایا ہے۔

ہم مسٹر جسٹ امبرکو مجبار کباد دیتے ہیں کہ ایسے اہم مقام پر تین ماہ کی قلیل مدت کیلئے انتظامی جوہر کو نہایت خوبی کے ساتھ نمایاں کیا ہمیں یقین ہے کہ کرنل ٹرنچ کا یہ انتخاب رعایا اور حکومت دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

... نامعقول روشنی سے باز آجائیں۔ کوئی چھوڑ دیں جو فائدہ کسی ملت میں جائز نہیں۔ اور صلح کل پالیسی اختیار کریں۔ گو مسلمان صبر و تحمل سے کام لیتے ہیں۔ لیکن ہر شئے کی انتہا ہوتی ہے ان میں بھی شجاعت اور حرارت بھی موجود ہے۔ وہ یہی نا سنتے رکھتے ہیں۔ فقط

جب یہ مسئلہ حکومت کے سامنے ہے کہ آیا مسجد و قبرستان مسلمانوں کی ملک ہے یا سکھوں کی تو سکھوں کا ناجائز طور پر قوت کا مظاہرہ کرنا بزدلی اور غداری پر مبنی ہے۔ ان کا منشا یہ ہے کہ اس قسم کی نمائش سے حکومت مرعوب ہو کر انہیں ڈگری دیدے۔ سکھوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ارکین کونسل میں کرنل ٹرنچ بھی ہیں جن کی عدالت اور غیر جانبداری پر ملک کو بھروسہ ہے۔

دشمنان سلطنت اس فکر میں لگے رہتے ہیں کہ مسلمانوں کو کسی نہ کسی طرح اشتعال دلایا جائے۔ اور ان کے افعال سے حکومت کو بدنام کر کے بغلیں بجائی جائیں۔ مسلمانوں نے جس صبر و تحمل سے اس موقعہ پر کام لیا ہے وہ لائق صد ہزار تحسین ہے۔

الجمعیۃ ہندوستان کی واحد مذہبی جماعت کا ترجمان ہے۔ اسکی توسیع اشاعت کیلئے کوشش کرنا آپکا اخلاقی فرض ہے۔ — مینیجر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

معاہدہ مصر و برطانیہ

برطانوی وزیر اعظم کو تنبیہ

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ اسوقت مصر میں جو حکومت قائم ہے وہ کوئی نمائندہ حکومت نہیں ہے ایک مدت مدید کی قربانیوں اور جاں فروشیوں کے بعد احرار مصر نے جس پارلیمنٹ کو حاصل کیا تھا وہ برطانیہ کی منفعرانہ خواہشات کا شکار ہو چکی ہے اور خود مصر کے بعض قابل ترین دماغ اسوقت برطانیہ کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی کی طرح کام کر رہے ہیں۔ یہ ایک امر مسلمہ ہے کہ کوئی بڑی سلطنت یہ نہیں چاہتی کہ اس کے مختلف حصے آزادی و خود مختاری کی زندگی بسر کرنے لگیں۔ اور جو مفاد اسے ان سے حاصل ہو رہا ہے وہ جاتا رہے۔ چنانچہ برطانیہ بھی ...

[illegible]

میں مبتلا نہیں ہو سکتا ہے۔ افغانستان کے مشہور اخبار "سیرگارڈین" نے بھی وزیر اعظم برطانیہ کو مندرجہ ذیل الفاظ میں متنبہ کیا ہے۔

> وزیر اعظم کو آگاہ ہو جانا چاہیے کہ وہ ایک غیر نمائندہ حکومت سے کوئی معاہدہ نہ کریں کیونکہ اس طرح جو معاہدہ کیا جائیگا اس کے متعلق قوی خطرہ ہے کہ مصری قوم اسے بالکل مسترد کر دے گی۔

اگر مسٹر میکڈانلڈ نے مانچسٹر گارجین کے اس مشورہ کو قابل توجہ نہ سمجھا اور یہ خیال کیا کہ اسوقت مصریوں کو دھوکا دینے کا اچھا موقع ہے محمد پاشا سے گفت و شنید کر لی اور کوئی معاہدہ مرتب ہو گیا تو اس نہیں بالآخر پہنچنا ناگوار ہوگا۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ اسوقت مصری قوم کو انگریزوں کی حکمت عملی نے دبا لیا۔ مگر وہ زمانہ دور نہیں ہے جب مصری ایک مرتبہ پھر کروٹ لیں گے اور اپنے جائز مطالبات کو برطانیہ سے منوا کے چھوڑیں گے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ کسی قوم کا جذبہ حریت و آزادی کسی عارضی مدت کے لئے دبا دیا جائے مگر یہ ممکن نہیں ہے کہ اس میں سے آزادی کی روح کو بالکل سلب کر لیا جائے۔ جس وقت مصری سرگرم عمل ہوں گے تو اس قسم کے تمام معاہدات رکھے رہ جائیں گے اور دھجی کر رہے گا جو ان کی دلی خواہش ہوگی۔

[illegible]

پنج کی ہندو آزاری

"ہندو دھرم کی تہذیب" کے زیر عنوان ہم جو اقتباسات مسلسل ایک پرشائع کر رہے ہیں ... [illegible]

شمالی ہند کے بعض حصوں میں یہ بدعت موجود ہے

[illegible]

ہے جنوبی ہند میں مدت دراز سے یہ مذموم رسم چلی آتی ہے اور اس سے نوجوان لڑکیاں جو آگے چل کر بیویاں اور مائیں بن سکتی ہیں مہنتوں و پجاریوں کی نفس پرستی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ عرصہ سے اس رسم کے انسداد کی سعی کی جا رہی تھی۔

[illegible]

دنیائے اسلام میں تبلیغ مسیحیت

ہم آج کی اشاعت میں جان آر ماٹ کا وہ مضمون ختم کر رہے ہیں جو گذشتہ چار نمبروں میں مسلسل شائع ہو چکا ہے۔ قارئین کرام کو اس مضمون کے مطالعہ سے بخوبی معلوم ہو گیا ہوگا کہ عیسائی مبلغین نے تبلیغ مسیحیت کو کس طرح ایک مستقل فن بنا لیا ہے ...

[illegible]

مسلمانان دصنورہ پر ہندو جاٹوں کا ظلم

ناظم جمعیۃ علماء کا مکتوب مجسٹریٹ ضلع کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل خط ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ پولیس اور تحصیلدار سکندر آباد کو روانہ کیا ہے۔

جناب عالی۔ میں آپکی توجہ موضع دصنورہ تحصیل سکندر آباد ضلع بلند شہر کے قلیل مسلمانوں کی جانب متوجہ کرانے کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اس موضع کے بعض ہندو جاٹوں نے مسلمان لوہاروں کے قبرستان پر ناجائز قبضہ کر لیا ہے۔ مسلمانوں کی قبروں کو پامال کر رہے ہیں اور مردوں کو دفن کرنے سے مانع ہوتے ہیں۔ اینٹوں کا ایک بھٹہ بھی قبرستان میں لگا دیا ہے۔ مسلمان سخت پریشان ہیں۔ میں حضور والا سے درخواست کرتا ہوں کہ معاملہ پر فوراً توجہ فرمائیے۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ مسلمان اپنے مذہبی حق سے محروم کر دیے جائیں گے۔ میں اخبار الجمعیۃ کا وہ پرچہ بھی بھیج رہا ہوں جس میں نمائندہ جمعیۃ علماء کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔

...سے ہر قسم کی اخلاقی امداد حاصل کی جاتی ہے اور اس کے بعد سالہا سال تک وہ یہ حساب لگاتے ہیں کہ انہوں نے کس قدر کام کیا اور اس کے نتیجہ میں کس قدر انہیں کامیابی ہوئی۔

اگر نوجوان مسلمانوں میں عقل و ہوش ہو تو وہ یہ سمجھیں کہ مغربیت کا سیلاب انہیں کہاں لئے جا رہا ہے تو وہ اس کی مدافعت کے لئے پوری تیاری کریں مگر افسوس ہے کہ یورپ کی ظاہری چمک دمک نے انکی باطنی حیات کو مردہ کر دیا ہے اور وہ اس سیلاب میں بہنے کے لئے آمادہ نظر آتے ہیں ہم انہیں بتائے دیتے ہیں کہ ان کی اس گمراہی سے اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا ہاں البتہ خود ان کیلئے دین اور دنیا دونوں میں تباہی کے سامان بہم پہنچ جائیں گے۔

مسلمانوں کا مجوزہ وفد

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے اپنے گذشتہ اجلاس بمبئی میں جو تجاویز منظور کی ہیں ان میں ایک تجویز انگلستان کو مسلم وفد بھیجنے کے متعلق بھی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ برادران وطن نے نہرو رپورٹ کی حمایت میں جس شدت کے ساتھ پروپیگنڈا کیا ہے اسکا مقابلہ کرنے کیلئے اس کی نہایت سخت ضرورت ہے کہ مسلمان بھی اپنے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ پوری ہم آہنگی کے ساتھ کریں ...

[illegible]

درانیوں نے امان اللہ خاں کی مدد کیوں نہ کی؟

خلوص و ایثار کا نتیجہ

پشاور ۲۶ جون۔ اینگلو انڈین معاصر اسٹیٹسمین کلکتہ کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ اکثر آدمی اس بات پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں کہ درانیوں نے اپنے عزیز امان اللہ خاں اور نادر خاں کو کیوں مدد نہیں دی حالانکہ یہ زبردست قبیلہ اسقدر طاقتور ہے کہ اگر چاہے تو ۲۰ ہزار آدمی میدان میں لا سکتا ہے۔

لیکن اب یہ عقدہ حل ہو گیا ہے یعنی پہلی حکومتوں کے زمانہ میں اور امان اللہ خاں کے سفر یورپ سے قبل تک ہر درانی مرد کو ... روپیہ اور عورت کو ... روپیہ اور بچہ کو کچھ روپیہ سالانہ وظیفہ ملتا تھا لیکن امان اللہ خاں نے یورپ سے واپس آتے ہی اصلاحات جدیدہ کا اجراء کیا تو ان لوگوں کے وظائف بھی یا تو کم کر دیے یا بالکل ہی موقوف کر دیے یہی باعث تھا کہ درانی لوگ امان اللہ خاں یا نادر خاں کے طرفدار نہیں۔

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

امیر بخارا کے مکتوب کی حقیقت

پشاور ۲۷ جون۔ جنرل نادر خاں کے مستقر لنڈی کوتل میں جو ... [illegible]

جنرل نادر خاں کا ملت افغانیہ کے نام اعلان

متفق ہو جاؤ اور وطن کی پوری حفاظت کرو

جنرل نادر خاں غازی نے ذیل کا اعلان چھپوا کر گردیز اور کابل میں تقسیم کرایا تھا۔

[illegible]

(محمد نادر)

جنرل نادر خاں کا فاتحانہ اقدام

دوسری جنگ کا انتظار

شملہ ۲۸ جون۔ قبائل شنواری جنرل نادر خاں کی ... [illegible]

نگر کیرتن کیلئے صوبہ متحدہ کے آریوں کی ستیہ گرہ

نئی دہلی ۲۸ جون۔ ... [illegible]

شراب کے خلاف جہاد

حکومت مدراس کی مستحسن کارروائی

اوٹاکمنڈ ۲۸ جون۔ حکومت مدراس نے ... [illegible]

قتل سانڈرس کا مقدمہ

۱۰ جولائی تک ریمانڈ

لاہور ۲۷ جون۔ قتل سانڈرس کے مقدمہ کے سلسلہ میں آج پانچ ملزمین مسٹر شری کرشن مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوئے ... [illegible]

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مسٹر پٹیل کے رولنگ کا قضیہ

صدر اسمبلی ایک مراسلہ پڑھ کر سنائینگے

پبلک سیفٹی بل دوبارہ پیش ہوگا

معاصر لبرٹی کا نامہ نگار مقیم شملہ اطلاع دیتا ہے ... پبلک سیفٹی بل ... [illegible] ... مسٹر پٹیل نے اپنے بیان کی تصدیق میں بے شمار آئینی دلائل کے حوالے پیش کیے ہیں۔

مشرق میں بالشویکوں کا خطرہ

مسٹر جوشی کی حکومت فرانس سے اپیل

لندن یکم جولائی۔ انٹرنیشنل لیبر کانفرنس جنیوا کے ہندوستانی ڈیلیگیٹ مسٹر این۔ ایم۔ جوشی نے ٹریڈ یونین کی بین الاقوامی فیڈریشن کی کانفرنس منعقدہ لندن میں ... [illegible] ... اس کی ذمہ داری سے بالکل بری نہیں ہو سکتا۔

کانپور میں پولیس کا دھاوا

ایک ڈاکٹر کے لڑکے کی سنسنی خیز گرفتاری

کانپور ۲ جولائی۔ مقامی پولیس نے زیر سرکردگی کوتوال شہر لاہور پولیس کی ہدایت کے مطابق کل ڈاکٹر ... کے مکان پر چھاپہ مارا۔ ... [illegible] ... چنانچہ کل شام پولیس ملزم کو لاہور لے گئی۔

میرٹھ میں گرفتاری

ایڈیٹر دیش بھگت پر مقدمہ

میرٹھ ۲ جولائی۔ آج سویرے میرٹھ پولیس نے لالہ ... ایڈیٹر دیش بھگت کو ... گرفتار کر لیا ... [illegible] ... ضمانت کی درخواست پیش کریں گے۔

بنگلور میں تین ہزار مزدوروں کی ہڑتال

بنگلور یکم جولائی۔ ... تین ہزار کارندوں نے کام ترک کر دیا ... [illegible] ... بلا لائسنس مجسٹریٹ پبلک کا اجتماع ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔

لاہور میں پولیس کی سرگرمیاں

ایک طالب علم کی تلاشی

لاہور یکم جولائی۔ کل پولیس نے مقامی ... کالج ہوسٹل ... [illegible]

فسادات بمبئی کی تحقیقات

بمبئی ۲۸ جون۔ کپتان سوڈن جنرل اسٹاف افسر ... [illegible]

شادیوں کی رجسٹری

اوٹاکمنڈ ۲۸ جون۔ کمیٹی نے ... [illegible]

سائمن کمیشن سے ہندوستانیوں کے اشتراک کا ڈھونگ

مزید انکشافات

لندن ۲۷ جون۔ سر سنکرن نائر چیرمین مرکزی سائمن کمیٹی نے ... [illegible]

برطانوی اخبارات اور ملزمین میرٹھ

لندن میں استغاثہ دائر کرنے کی تجویز

الہ آباد ۲۸ جون۔ ... [illegible]

روس اور برطانیہ کے تعلقات

مقدمہ میرٹھ کا انتظار کیا جائے

لندن ۲۸ جون۔ روزنامہ مارننگ پوسٹ ... [illegible]

(رائٹر)

شیخ نذیر الحق صاحب کا تبادلہ

خان صاحب شیخ نذیر الحق صاحب ایگزیکٹو ... [illegible]

حیدر آباد میں کوئلہ کی کان کا ٹھیکہ

سکندر آباد ۲۷ جون۔ ... [illegible]

شیعہ سنی جنگ اور برطانیہ

عدالت میں خواجہ غلام محمد کا بیان

لاہور ۲۸ جون۔ ... [illegible]

انگلستان میں بارش کا قحط

رگبی ۲۸ جون۔ ... [illegible]

(رائٹر)

بدنصیب افغانستان!

کیا جنرل نادر خاں کو شکست ہو گئی؟

شملہ ۲۹ جون۔ ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ جنرل نادر خاں ... [illegible]

مہاراجہ پٹیالہ کا ایک خفیہ خط

خفیہ پولیس کے افسر اعلیٰ کے نام

[illegible]

ہندوستان کا مستقبل اور مزدوروں کی حکومت

وزیر ہند کا غور و فکر

لندن ۲۸ جون۔ ... [illegible]

سائمن کمیشن کی سفارشات کیسی ہوں گی

ہندوستانیوں کی مخالفت کا اعتراف

لندن ۲۸ جون۔ ... [illegible]

مسٹر سین گپتا اور گورنر بنگال کی ملاقات

قیام وزارت کا مسئلہ

کلکتہ ۲۹ جون۔ ... [illegible]

دل پسند باغ میں احباب کا اجتماع
مولانا ظفر علی خاں کو چائے کی دعوت

دہلی ۹ ۲ جون - مولانا ظفر علی خاں نے بمبئی سے واپس ہوتے ہوئے آج دہلی میں شیخ نجم العارفین صاحب (جو دہلی کے مشہور اہل خیر میں سے ہیں) کے مکان پر قیام کیا - شیخ نجم العارفین صاحب کی جانب سے معززین شہر کے نام دعوتی خطوط جاری کئے گئے جس میں لکھا گیا تھا کہ ۲۰ جون کی شام کو دلپسند باغ میں مولانا ظفر علی خاں کے ہمراہ چائے نوشی میں شرکت فرمائیں -

دلپسند باغ شیخ نجم العارفین صاحب کی ذاتی ملک ہے اور سبزی منڈی کی سڑک پر واقع ہے - ۲۰ جون کی شام کو شیخ نجم العارفین صاحب کے احباب کا باغ میں کافی اجتماع ہوا - پارٹی میں ہندو مسلمان دونوں جمع تھے۔

مسٹر فرید الحق انصاری، مولانا سید حمید صاحب امام جامع مسجد - مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند - نواب ابوالحسن خاں صاحب مجسٹریٹ درجہ اول صوبہ دہلی - میر تفضل حسن صاحب وکیل - غالب صاحب، مسٹر شنکر لال - مسٹر دیش بندھو - مسٹر زبیر - ہلال احمد صاحب زبیری بی اے، دیوان سنگھ ایڈیٹر ریاست - جعفری صاحب مولانا ابوالحسن صاحب - عبدالحق صاحب - مولوی محی الدین صاحب مالک آزاد پریس -

ان حضرات کے علاوہ دیگر ہندو مسلمان بھی پارٹی میں شریک تھے - شرکاء کی تعداد تقریباً پچاس ہوگی - چائے نوشی کے بعد اول ... نے ... پڑھا

جوش شگفتگی سے سرور انجمن میں ہے
گلزار سا کھلا ہوا تو بھی چمن میں ہے
اس باغ دل پسند میں رونق فزا ظفر
یوں تازگی ... ہمارے سخن میں ہے

پھر شیخ نجم العارفین صاحب کی جانب سے مسٹر زبیر نے حسب ذیل تحریر پڑھ کر سنائی۔

"مولانا ظفر علی خاں صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے - یوں تو دہلی میں آپ کے اکثر حضرات سے تعلقات ہیں لیکن میرے والد کو ایک عرصہ سے خاص طور پر نیاز مندی کا شرف حاصل ہے آپ نے لاہور سے بمبئی جاتے وقت میری درخواست کو شرف قبولیت بخشا اور میرے ...

[illegible]

... اتحاد پر بہت زور دیا - ... شیخ نجم العارفین اور شیخ شمس العارفین کا بار بار شکریہ ادا کیا۔

مولانا ظفر علی خاں کے بعد شیخ محمد عثمان صاحب نامی ایک شخص نے تقریر شروع کردی تقریر ایسی بے ربط اور جوشیلی تھی کہ اس کو درمیان میں روک دیا گیا - ٹھیک ساڑھے سات بجے پارٹی ختم ہوئی اور مغرب کی نماز ادا کی گئی - معلوم ہوا ہے کہ ۲۰ جون کی شب میں مولانا ظفر علی خاں لاہور چلے گئے۔

کلکتہ کا ایک ہولناک حادثہ
کارخانہ کی چھت اور دیوار اڑ گئی

کلکتہ ۲۸ جون - دوپہر کے سوا بجے کے قریب بوائلر پھٹنے کا ایک خوفناک حادثہ ہوا - چار بوائلروں میں سے ایک اس زور سے پھٹا کہ دھماکے کی آواز تین تین میل کے فاصلے سے سنی گئی - دھماکے کی شدت کا یہ عالم تھا کہ جس عمارت کے اندر یہ بوائلر لگے ہوئے تھے اس کی فولادی چھت اور دیوار کا ایک حصہ فضا میں اڑتا ہوا دریائے ہگلی میں جا گرا جس کے کنارے کارخانہ واقع تھا نقصان کا اندازہ دو لاکھ روپے کا ہے۔

کلکتہ ۲۹ جون سفری پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ فرانسیسی علاقہ میں گونڈل پارہ کی جوٹ مل کا بوائلر پھٹ گیا فرانسیسی حکام نے کارخانہ کا معائنہ کیا متعدد زخمی ہسپتال میں زیر علاج ہیں - کارخانہ کی مرمت کے لئے چار روز کا عرصہ درکار ہوگا۔

آسام کے طوفان سے تباہی
مصائب کی ناقابل بیان داستان

آسام میں جو قیامت خیز منظر سیلاب نے پیدا کردیا ہے اسکے متعلق متواتر خبریں چلی آرہی ہیں - وہاں کی تباہیوں اور بربادیوں کے تصور سے روح کانپ جاتی ہے - چنانچہ "اسٹیٹسمین" میں جو چشم دید حالات اس برباد شدہ علاقہ کے شائع ہوئے ہیں انہیں اختصار کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"سلہٹ اور شمالی کچھار کے مقامات کی صحیح تعریف اگر کوئی کرسکتا ہے تو صرف یہ کہ "ایک وسیع جھیل" قطعہ آراضی کی بجائے باقی ہے سیلچار میں جونہی طوفان آگیا تو میں اور ایک اور ساتھی - ۷ جون کو سٹیمر کے ذریعہ بدرپور روانہ ہوگئے - اگرچہ طوفان کو آئے آج ایک ہفتہ گذر چکا تھا مگر دریا کا کنارہ نظر نہ آتا تھا بدرپور گھاٹ میں پہنچ کر جو نظارہ دیکھا وہ یہی تھا کہ چاروں طرف تمام زمین برباد تھی - پانی ہی پانی نظر آتا تھا - عورتیں بچے اور مرد بری حالت میں کچی جھونپڑیوں میں جو اس غرض سے تیار کی گئی تھیں پریشان حال بیٹھے ہوئے تھے - بڑے بڑے پانی کے تالاب تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر بن گئے تھے جن میں سیلاب کا پانی جمع تھا جس کی بدبو کے باعث بیٹھنا تک نہیں جاتا تھا - پینے کا پانی بمشکل تمام مہیا ہو رہا ہے -

اہل بلد یہ کی حالت زار کو دیکھکر سخت تکلیف ہوئی - بعض علاقوں میں خوراک کا ایک دانہ بھی باقی نہیں - کئی دنوں تک یہ لوگ بھوکے پیاسے پڑے رہے اور جس وقت انہیں کچھ کھانے کیلئے دیا گیا جو بہت ہی کم تھا تو ان بدنصیب لوگوں نے بڑی حسرت کے ساتھ لیا مجھے فوراً اندازہ ہوگیا کہ اس ردی حالت میں ہزارہا مخلوق تھا اور بھی بڑی ہوئی ہوگی - اگرچہ حکام اپنی انتہائی کوشش انکی امداد کیلئے کررہے ہیں کہاں تک ان لوگوں کے پاس تو ایک تنکا بھی ان کی ملکیت کا باقی نہیں بچا - انکے کھیت پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں - یہ طوفان ایسا عظیم الشان تھا کہ ان لوگوں نے اپنی عمر میں بھی ایسا نہیں دیکھا اگرچہ ابھی بارش کی ابتدا ہی ہے -

اخبارات میں جو حالات شائع ہوئے ہیں وہ یہاں کی مصیبتوں کو دیکھتے ہوئے کوئی وقعت نہیں رکھتے - نقصان کا اندازہ لگانا بہت ہی مشکل ہے - سیلاب کا زور کریم گنج کے علاقہ میں کم نہیں ہوا ... مکانات تباہ و برباد ہو رہے ہیں - اور گاؤں والوں کی خانہ بربادی جاری ہے -

"اسٹیٹسمین" کے امدادی فنڈ میں اس وقت تک نو ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے - ایک زمیندار نے دو ہزار روپے دئے ہیں۔

بغاوت ایران

طہران ۲۸ جون - فارستان کے حالات اس وقت تک مخدوش ہیں، اطلاعات جو موصول ہو رہی ہیں وہ غیر تسلی بخش ہیں -

شیراز اصفہان کی سڑک پر اب موٹر سے سفر جاری ہوگیا ہے - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ فسادات کی تحریک اب "قیزمان" کے نوجوانوں میں پھیل گئی ہے جنہوں نے تار برقی کا سلسلہ کاٹ دیا ہے اور پل توڑ دئے ہیں اگر یہ خبریں درست ہیں تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ شیراز کے نواح میں جو قبائل آباد ہیں وہ فارستان کے باغیوں سے اشتراک کر رہے ہیں - خبروں پر سنسر قائم کردیا گیا ہے۔

شرق اردن اور برطانیہ کا معاہدہ

ابھی تک اردنی و انگریزی معاہدہ مجلس نائبین میں بمقام عمان زیر بحث ہے، اور ایک چھوٹی سی جماعت اسکی سخت ترین مخالفت کر رہی ہے - انہوں نے تجویز کی کہ یہ معاہدہ مجلس نوابین کے پاس غور و خوض کے لئے بھیجا جائے مگر اکثریت بھی حکومت نے اسے نامنظور کر دیا۔ اس کے بعد قوم پرستوں نے مطالبہ کیا کہ معاہدہ کے عربی و انگریزی دونوں نسخے مجلس میں مطابقت اور مقابلہ کے لئے پیش کئے جائیں ... میں مخالفت کی گر بعد میں ماننے کے لئے مجبور ہوئی -

بعض ارکان نے پھر یہ مطالبہ کیا کہ شرق اردن جب سے کہ ملک شام سے الگ ہوا ہے اس نے جتنی سیاسی کارروائیاں اور کاروبار کئے ہیں انکی دستاویزات مجلس میں پیش ہوں ...

سائمن کمیشن کی سنٹرل کمیٹی میں اختلاف
ڈاکٹر سہروردی کا بیان

لندن ۲۸ جون ...

[illegible]

ہندوؤں کا وحشیانہ رویہ
مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ
جمعیۃ علمائے ہند کے مبلغ کی مفصل اطلاع

مضمون مطبوعہ ۲۸ مئی ۱۹۲۹ء اخبار الجمعیۃ متعلقہ جناب منیجر صاحب زمیندار پور کے بارے حامیان موصوف کو اختلاف ہے اور بعض اطلاعات سے مجھے مطلع کیا گیا ہے کہ اسکی تردید کردی جاوے - اور یہ بھی اطلاع کی گئی ہے کہ اسکے متعلق دفتر الجمعیۃ میں کوشش کیجا رہی ہے - مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سطور شائع کردی جاویں - دعا ہے کہ خدا کرے ایسی خبریں غلط ہی ہوا کریں۔

موضع مولی تھانہ و تحصیل کنڈہ کے دوسری آمد میں ہندو بائیکاٹ کنندگان کا اسلئے بیان قلمبند کیا گیا کہ جب پونیس انسپکٹر و مجسٹریٹ تحصیل نے اسکی تحقیقات کرنی چاہی تو لالہ بجنا تھ سنگھ صاحب تعلقدار بینی اور انکے معتمد خاص خزانچی صاحب نے صاف انکار کردیا کہ ہم لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ... کسی دوسری وجہ سے مسلمانوں کا کام بند کردیا ہوگا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ بائیکاٹ ہنوز قائم ہے اور مسلمان سخت مصیبت کی زندگی بسر کر رہے ہیں ... ہمراہ لیکر میں مولی پہنچا معلوم ہوا کہ خزانچی صاحب معتمد تعلقدار ہوا ایک متعصب برہمن ہیں اہالیان موضع مولی سے درخواست صلح کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم لوگ تمہارے گاؤں میں ہولی دیوالی رام لیلا سنکھ بجانا موقوف کردیں، تم لوگ صرف ایک چیز یعنی قربانی گاؤ بند کردو - چونکہ یہ پیغام صلح، مالکان مولی کو کوٹھی کے اندر بلا کر دیا تھا اسلئے مسلمانان مطلوبہ نے مرعوب ہو کر جواب دیا کہ ہم کو منظور ہے - آپ گاؤں آجائیے ہم بھی مشورہ کرکے صلح کرلیں گے - جب میں پہونچا تو خزانچی صاحب کو اپنا آدمی بھیجکر ان لوگوں نے بلایا جب انہوں نے ... تھانہ پہنچے کہ مجمع ناجائز جمع ہے رپورٹ لکھئے اور چلکر گرفتار کیجئے وہاں سے تحقیقات کی گئی کہ مجمع ناجائز نہیں ہے تب وہ وہاں سے واپس ہوکر لوٹ کر چلے گئے موضع مولی نہیں آئے - ہندو پارٹی نے جب صورت حال یہ دیکھی کہ بائیکاٹ کرکے ہمارا نقصان ہے اور راجہ صاحب علیحدہ رہنا چاہتے ہیں تب بائیکاٹ کنندہ ہندو جماعت نے آپس میں مشورہ کرکے اطلاع دی ... اجازت دی گئی - اب موجودہ رعایا ہندو ... خاص کارکن رعایا نے اپنا بیان لکھا کر نشان انگوٹھا بنا کر ... جس کی نقل منسلک رپورٹ ہذا ہے - اور سب نے اسی وقت اقرار کیا کہ ہم کام کرینگے کبھی بائیکاٹ نہ کرینگے - ہم کو اجازت ملے - ان سے کہہ دیا گیا کہ تم کو اختیار ہے جہاں سے چاہے کام کرو چاہے نہ کرو - چنانچہ اسی وقت سے ہر ایک رعایا نے اپنا اپنا کام شروع کردیا اور بائیکاٹ کا اس طرح خاتمہ ہوگیا - اب اس موضع کی حالت اچھی ہے - زمانہ بائیکاٹ میں شریف پردہ دار عورتوں نے باہر میدانوں میں رفع حاجت کیا ہے - کوٹا اپنے سروں پر رکھکر پھینکا ہے - مردوں نے مزدوروں کا کام خود کیا ہے - اپنے ہاتھوں سے بنائے اور کپڑے دھوئے ہیں - خلاصہ یہ کہ سخت مصیبت اٹھائی ہے - یہ وہ موضع ہے جہاں قربانی ادا کرنے کی اجازت بذریعہ ڈگری عدالت ... سال سے مسلمانوں کو حاصل ہے - موضع بر کی تھانہ و تحصیل مذکورہ میں امسال فسادات بحکم قطعی رونما نہیں ہوئے اور امسال دکھن پٹی والوں نے بھی تعزیہ داری شیوۂ رافضیاں سمجھکر موقوف کردی - صرف ایک محلہ پچھم پٹی میں برائے نام تعزیہ داری کی رسم ادا کی گئی - البتہ اس موضع میں زمانہ عاشورہ میں وعظ خوب ہوئے اور سامعین کی تعداد بہت اچھی رہی ... خوش رہے۔

نقل بیانات

(۱) چھیدی لوہار نے بیان کیا کہ بعد بقرعید ۱۳۴۷ھ تعلقدار دراگن کے ملازمین کا مسکن ... میں ایک عام مجمع ہندوؤں کا ہوا تھا جس میں ... حاضر تھا اور جس میں بابو نقال کالی بقال پنڈت جگنا تھ رام زروح ... ٹھاکر موراتی وغیرہ موجود تھے اور سب رعایا نائی، دھوبی، کمہار، چمار، لوہار، کہار وغیرہ بھی تھے - ضلعہ کے ملازمین میں رام ریخ سپاہی اور دیبی دیال رہبر سپاہی موجود تھے - موجودین نے مشورہ کرکے حکم دیا کہ مسلمانوں کا کام بند کردو کیونکہ یہ لوگ گائے کی قربانی کرتے ہیں اور اگر تم لوگ کام کروگے ...

[illegible]

... میتد کردیا - نشانی انگوٹھا بدل کہار۔

(۱۴) مسماۃ جانکی بیوہ رام سہائے قوم نائی نے بیان کیا کہ مجھکو بابو بنیا نے حکم دیا کہ سرکاری (تعلقدار) کا حکم ہے کہ مسلمانوں کا کام مت کرو اگر کام کروگے تو دو کہہ لگایا جائیگا اسلئے میں نے مسلمانوں کا کام اسی وقت سے بند کردیا ہے نشانی انگوٹھا مسماۃ جانکی

(۱۵) کالی بقال ولد رام جیاون ساکن مولی نے بحلف بیان کیا ہے کہ بعد بقر عید دیبی دیال رہبر سپاہی ضلعہ مجھے بلانے کیلئے بھاڑے پھرنے سے دتون کرنے تک تین مرتبہ آیا جب میں وہاں گیا تو ایک مجمع کثیر وہاں موجود تھا اس مجمع میں ایک مشورہ ہوا کہ مسلمانوں کا نائی دھوبی کمہار، چمار، کہار، پاسی، بھرلوتچہ وغیرہ متفرق رعایا سب کام بند کردیں اور بقالی مسلمانوں کو سودا نہ دیں کیونکہ مسلمان گائے کی قربانی کرتے ہیں اور یا ور اگر ان لوگوں کا کام کروگے سودا دوگے تو چھ مہینے تک تمہاری سنوائی نہ ہوگی - میں نے اس حکم کے سبب سے اپنی دوکان بند کردی اور ہندو مسلمان کسی کو سودا نہیں دیا - مسلمانوں نے میرے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی اور بازار میں جس کا فاصلہ یہاں سے کوس بھر ہے وہاں بازار میں ہندو مسلمانوں سب کو سودا دیا اور عظیم اللہ کو بازار میں ... کا دیا دل دیا - گاؤں میں مجمع کے حکم کے سبب سے سودا نہیں دیا۔ نشانی انگوٹھا کالی بقال ساکن مولی۔

گورستان حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں دن دہاڑے ڈاکہ
اور مسلمانان دہلی کی لاپرواہی

جملہ مسلمانان دہلی کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ بیرون گورستان حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بعد وفات جناب حاجی جیون بخش صاحب مرحوم جنہوں نے ہزاروں روپیہ خرچ کرکے عدالت سے قبضہ حاصل کیا تھا زیر نگرانی وکیلین جامع مسجد کمیٹی ہے اس میں دن دہاڑے قبور مسمار ہو رہی ہیں تاکہ آمدنی قبور سے شکم پری اچھی طرح سے ہوتی ...

[illegible]

مشاہدات و واردات سفر حج
مولانا عبدالماجد دریابادی کا اعلان

[illegible]

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ناول

[illegible]

ایک روپیہ میں چھ مزے

[illegible]

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ

آمد

میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی	رقم روپیہ	رقم آنہ	رقم پائی	تفصیل
۹۶	۴	۰				بقایا سابقہ
						اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند
			۲۰۲	۱۳	۰	متفرق
۳۷۴	۶	۰	۱۷۱	۹	۰	زکوٰۃ
۰	۸	۰				بکری کتب
۴۷۱	۲	۰				

مصارف

میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی	رقم روپیہ	رقم آنہ	رقم پائی	تفصیل
			۲۴۳	۹	۰	تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ
			۱	۱۰	۰	ڈاک
			۸	۵	۰	تار
			۷	۸	۰	کرایہ مکان دفتر و روشنی وغیرہ
			۱	۱۱	۰	مصارف سفر کارکنان دفتر
			۱۲	۱	۳	امداد نو مسلمین
			۴۱	۹	۶	دستگیری
۳۳۴	۷	۶	۱۸	۱	۹	متفرق
						تفصیل بقایا
			۳۶	۲	۳	تحویل
۱۳۶	۱۰	۶	۱۰۰	۸	۳	خزانہ
۴۷۱	۲	۰				

سید محمد شفیع
محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

جوب مقوی سفت

[illegible]

مجیدی دوا خانہ مطب الطلاج لکھنؤ

سلور شائننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

[illegible]

بی۔ کے برادرس اینڈ کو دہلی

موسم گرما کا خاص تحفہ
شربت روح بہار

[illegible]

محمد میاں اینڈ برادرز جامع مسجد کے پاس بلی ماران دہلی

دنیا کے پردہ پر بولنے والی سب سے اچھی اور سستی چیز
ہندوستان کا بہترین رسالہ "پیشوا"

[illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ZANGI

[illegible]

زنگی قلم کمپنی، نئی سڑک دہلی

جیبی شہر اکسیر

[illegible]

جریان

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

[illegible]

پیغمبروں کی زندگی

[illegible]

چھوٹے بچوں کی تعلیم
تعلیم الاسلام

[illegible]

بستان العارفین
یا وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک گھنٹے میں وعظ کہہ سکتا ہے - کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے - اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے - اردو سلیس با محاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے - گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے -

ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیے - کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عہ)

جنت کی کنجی

[illegible]

ملنے کا پتہ - مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ ایک بار

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابو البیان ادیبی

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آرا

ایک مکروہ اور شر انگیز تحریک

چند روز سے اخبارات میں مسٹر طلیعتی (آئی۔ سی۔ ایس) کی اس احمقانہ تجویز کا چرچا ہو رہا ہے کہ ہندوستان میں رومن رسم الخط کو رواج دیا جائے یعنی اردو انگریزی حروف میں لکھی جایا کرے۔ ہمارے نزدیک یہ طریقہ بیحد غلط، مکروہ اور شر انگیز ہے اور ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مذہبی و تاریخی روایات بے انتہا عزیز و محبوب سمجھی جاتی ہیں۔ اس قسم کی کراہت انگیز اور لاحاصل تحریک کو کبھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی علی الخصوص مسلمان تو اردو کے موجودہ رسم الخط کو ترک کرنے پر کبھی آمادہ نہیں ہو سکتے۔ ان کا ادبی ذخیرہ ان کی تاریخی کتابیں اور ان کے مذہب کی تمام مطبوعات و کتابیات اردو فارسی اور عربی میں اور ان تینوں زبانوں کا رسم یکساں ہے۔ رومن حروف اختیار کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مسلمان اپنے تمام مذہبی تاریخی اور علمی و ادبی ذخیرے سے محروم ہو جائیں گے اور چند ہی سال کے اندر ان کا سارا مایہ ناز لٹریچر جس پر گذشتہ تیرہ صدیوں کے بہترین دماغ صرف ہو ہیں ان کی نظروں سے اوجھل ہو جائیگا۔ ظاہر ہے کہ کوئی مسلمان جس کے سینے میں ذرا بھی ایمان اور جس کے دل میں اپنی مذہبی و تاریخی روایات کی ذرا بھی محبت ہے اس صورت حالات کو ہرگز گوارا نہ کریگا۔

اس کے باوجود یورپ کی زبانیں مہذب ترین سمجھی جاتی ہیں اور ان کے ہاں کوئی یہ تحریک نہیں کہ رومن حروف کو رواج دیا جائے یورپ نے تمام علوم عربیہ سے انتہا فائدہ اٹھایا ہے۔ اور دور حاضر کی علمی ترقیات بہت بڑی حد تک عربی اور اسلامی لٹریچر کی شرمندہ احسان ہیں حالانکہ عربی کا رسم الخط یورپ کی کسی زبان سے بھی نہیں ملتا تھا اس سے ظاہر ہے افادہ و استفادہ کے لیے رسم الخط کی یکسانی کوئی شے نہیں۔ اگر زبان اردو کسی قابل ہوگی اور اس کے مصنفین اپنے علمی ذخیرہ کو بڑھائیں گے تو مہذب زبانیں استفادہ کی غرض سے خود بخود اس کی طرف مائل ہوں گی اور رسم الخط کی بیگانگی اس میں ہرگز حائل نہ ہوگی۔

غازی مصطفے کمال پاشا نے ترکی میں رومن حروف رائج کر کے جس غلطی کا ارتکاب کیا ہے اسکو اپنے لیے سند بنانا اس سے بھی زیادہ بڑی غلطی ہے۔ آج ترک اس جذبہ ممنونیت کی وجہ سے جو انہیں غازی مصطفے کمال پاشا کی ذات سے وابستہ ہے غازی کی بہت سی باتیں بکراہت بھی مانتے چلے جاتے ہیں لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ ... کے خاتمہ پر اس قسم کی تمام چیزوں کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اور ترک قوم اپنے مذہبی۔ تاریخی۔ قومی اور ادبی ذخیرے سے بے نیاز ہو جانا کبھی گوارا نہ کرے گی۔

[illegible]

پنڈت مالوی کا ایڈیشن

[illegible]

آدھی زبان کاٹ ڈالی

[illegible]

ہندو دھرم کی تہذیب

نفس کشی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کیلئے اپنی ذات پر سفاکانہ مظالم

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بیماری یا خطرہ کے وقت منتیں

میں آپ سے جو کچھ بیان کروں گا وہ ان مذہبی مجنونوں کے متعلق ہوگا جو اپنے آپ کو تکالیف پہنچانا اور اپنے جسم کو کاٹنا یا سکھانا اپنے لیے فرض بنا لیتے ہیں۔ اور یہ کام سینکڑوں مختلف طریقوں پر انجام دیتے ہیں۔ ہندوؤں کے متعلق اکثر یہ سنا جاتا ہے کہ جب وہ کسی سخت بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں یا انہیں کوئی سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے تو وہ یہ منت مانتے ہیں کہ بیماری سے صحت پانے یا خطرے سے نجات حاصل کرنے کے بعد وہ اپنے جسم کے کسی نہایت اہم حصہ کو سخت تکلیف پہنچائیں گے اس کے لیے سب سے زیادہ عام طریقہ جو اختیار کیا جاتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ گرم لوہے سے نشان۔ سینہ یا جسم کے کسی اور حصہ پر داغ ڈالے جاتے ہیں اور انہیں ایسے نشانات ماننے جاتے ہیں جو کسی دیوتا کی تصویر سے ملتے جلتے ہوتے ہیں یہ داغ ایسے مستقل ہوتے ہیں کہ کبھی نہیں مٹتے اور انہیں ...

اور مضحکہ خیز طریقہ پر منہ بنا کر رہتا ہے جس طرح کہ مسخرے کسی مجمع کو ہنسانے کے لیے کرتے ہیں۔ ناظرین یہ دیکھ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور قہقہہ لگاتے ہیں۔ ایک مقررہ وقت تک ہوا میں لٹکے رہنے کے بعد منتکار کو نیچے اتار دیا جاتا ہے اور جیسے ہی کہ اس کے زخموں کی مرہم پٹی ہو چکتی ہے وہ ایک فتحمندانہ انداز سے اپنے گھر واپس آتا ہے (باوجود بہت سی کوششوں کے جنوبی ہند کی یہ رسم ابھی تک بند نہیں کی جا سکی)

جلتے ہوئے انگاروں پر چلنا

بہت سے ایسے لوگ بھی ملتے ہیں جو اس کی منت مانتے ہیں کہ وہ جلتے ہوئے انگاروں پر ننگے پاؤں چلیں گے۔ اس غرض کے لیے وہ لکڑیوں کے ایک بہت بڑے ڈھیر میں آگ لگاتے ہیں اور جب شعلے بلند ہو چکتے ہیں۔ اور لکڑیاں جل جاتی ہیں تو وہ انگاروں کو بیس فٹ کی لمبائی میں بچھاتے ہیں۔ وہ شخص انگاروں کے ایک طرف کھڑا ہو ...

[illegible]

سڑکوں پر لیٹ کر لڑھکنا

[illegible]

جسم میں لوہے کے سوا خ کر لینا

[illegible]

ایک خون کی پیاسی دیوی

[illegible]

ہونٹوں کو لمبی لمبی کیلوں سے جڑ دینا

[illegible]

پوپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجیے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی

اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول

ذرا تجربہ تو کیجیے

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۔ دہلی

جمعیۃ العلماء ... کے اعلان و تجویز ... کے موافق

چوب معری قلم قرآن شریف

اتنا موٹا خط ہے

[illegible]

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

سنہ طبیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین علاج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

محصول ڈاک معاف

[illegible]

ملنے کا پتہ

شفیق احمد جبر نھادل ضلع مظفر نگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

کارخانہ کے خاص تحفے

[illegible]

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لدھیانہ پنجاب

مریض اور حکیم و ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

[illegible]

بیرس راجپک اینڈ کو بمبئی پوسٹ نمبر ۳

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منیجر کارخانہ خورد و ... لکھنؤ

قانون محبت یعنی کالا جادو

[illegible]

دیوتا انڈیا جنجیل ہاؤس ملتان شہر

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس جناب سید محمد عبد اللہ صاحب سب جج بہادر دہلی

[illegible]

(دستخط صاحب سب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابوالبیان اویسی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳

ہندو دھرم کی تہذیب

نفس کشی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کیلئے اپنی ذات پر سفاکانہ مظالم

(ترجمہ)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

بیماری یا خطرے کے وقت منتیں

جلتے ہوئے انگاروں پر چلنا

سڑکوں پر لیٹ کر لڑھکنا

جسم میں لوہے سے سوراخ کر لینا

ایک خون کی پیاسی دیوی

ہونٹوں کو لمبی لمبی کیلوں سے جڑ دینا

معاصرین کے افکار و آرا

ایک مکروہ اور شرانگیز تحریک

چند روز سے اخبارات میں مسٹر طیلیفی (ذاتی۔ سی۔ ایس) کی اس احمقانہ تجویز کا چرچا ہو رہا ہے کہ ہندوستان میں رومن رسم الخط کو رواج دیا جائے یعنی اردو انگریزی حروف میں لکھی جایا کرے۔ ہمارے نزدیک یہ تحریک بے حد غلط، مکروہ اور شرانگیز ہے۔ اور ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مذہبی و تاریخی روایات بے انتہا عزیز و محبوب سمجھی جاتی ہیں۔ اس قسم کی کراہت انگیز اور لا حاصل تحریک کو کبھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ …

اس کے باوجود یہ زبانیں مہذب ترین سمجھی جاتی ہیں اور ان کے ہاں کوئی یہ تحریک نہیں کہ رومن حروف کو رواج دیا جائے۔ یورپ نے تمام علوم عربیہ سے بے انتہا فائدہ اٹھایا ہے۔ اور دور حاضر کی علمی ترقیات بہت بڑی حد تک عربی اور اسلامی لٹریچر کی شرمندۂ احسان ہیں۔ …

غازی مصطفے کمال پاشا نے ترکی میں رومن حروف رائج کرکے جس غلطی کا ارتکاب کیا ہے …

پنڈت مالوی کا اپدیش

آدھی زبان کاٹ ڈالی

سنہ طبیہ علاج اور دوا مفت

اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی بے تمیز … جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال۔ لکھنؤ

محبت کے دو عمل

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ

جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول

ملنے کا پتہ۔ منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۲۔ دہلی

جمعیۃ العلماء ہند کے اعلان و تجویز … کے مطابق

چوبی معری قلم قرآن شریف

اتنا موٹا خط

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بہ اجلاس جناب سید محمد عبداللہ صاحب سب جج بہادر دہلی
دعویٰ بابتہ ۲۹۹۲/ دیوانی بابتی مبلغ ۲۹۹۲ روپیہ …
(دستخط صاحب سب جج بہادر بخط انگریزی)
مہر عدالت

اکسیر جذام

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیباہی ضلع بھاگلپور

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی لسبنی کوٹھی لدھیانہ۔ پنجاب

مریض اور حکیم و ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

کیبرس راجیک اینڈ کو بمبئی پوسٹ نمبر ۳

محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ
شفیق احمد۔ چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو۔ لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے

قانون محبت عرف کالا جادو

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

(۳)

اور ملاحظہ ہو۔

(ج) جمعیۃ علما ہند اس اعلان کو پیش نظر رکھنے کے باوجود جو غازی ممدوح کے خلاف شائع کیا گیا ہے یہ رائے رکھتی ہے کہ اگرچہ بعض اصلاحات حد صحت و اعتدال سے متجاوز تھیں تاہم ان کی بنا پر غازی ممدوح کی تکفیر کی جا سکتی ہے اور نہ ان کے خلاف بغاوت ...

کوئی ناجائز نامہ حاصل کیا ہو، بلکہ جمعیۃ عاملہ کا آخری اعلان تو ہزاروں کی تعداد میں صوبہ سرحد میں تقسیم کیا گیا خود سفیر صاحب نے اس اعلان کی خواہش کی اور ایک ہزار کی تعداد میں انکو شائع کرا کر بھجا گیا، لیکن باوجود اس حزم و احتیاط جمعیۃ علماء سے یہ مطالبہ کرنا کہ اس نے اصلاحات کی تائید کیوں نہیں کی یہ ایک ایسا لغو اور بے ہودہ مطالبہ ہے جس کی کوئی صحیح الخیال مسلمان تائید نہیں کر سکتا، مولانا ظفر علی خان کو اپنے ضمیر ...

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۱۰)

پری بانو کے منہ پر کس نے ہاتھ رکھا تھا یہ سرخ نقاب پوش تھا جس نے ہنستے ہوئے پری بانو سے کہا۔

نوجوان۔ ہمشیرہ عزیزم۔ تم کو ان سے (گل چہرہ سے) ایسی محبت ہو گئی ہے کہ تم ایک راز قبل از وقت ظاہر کرنے کو تیار ہو گئیں۔

پری بانو۔ برادر بجان۔ اپنی عزیز بہن کی خاطر مجھے کہنا ...

نوجوان۔ میں اس سوال سے آپ کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔

گل چہرہ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کیا شاہی خاندان کے رکن ہیں، یا کوئی افسر اعلیٰ ہیں۔

نوجوان۔ (ہنسکر) مرحبا۔ سبز نقاب پوش کا حال معلوم کرنے کے بعد کس پر لطف پیرایہ میں آپ میرا حال بھی جاننا چاہتی ہیں ...

بچہ سقہ کے خلاف کوہ داماں میں بغاوت

دو ملک قتل کر دیئے گئے

ملک محمد عالم کا پروپیگنڈا

(ترجمہ خصوصی)

(نمایندہ ڈیلی کرانیکل کا بیان)

پشاور ۵ جولائی۔ کابل سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بچہ سقہ نے نہایت سختی کے ساتھ بغاوت کو فرو کرنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے۔ چنانچہ ۱۵ جون کو کوہ داماں کے دو ملک قتل کر دیئے گئے۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جنرل نادر خان سے خط و کتابت کرتے ہیں۔ یہ امر ایک معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل نادر خان کا خاندان مع ان کے بھائیوں کے خاندان کے کوہ داماں بھیجا گیا ہے۔

لیئے اس کے خلاف جنگ کرنا گویا مذہب کے خلاف جانا ہے اس نے بچہ سقہ کی طرف سے یہ وعدہ بھی کیا کہ تمام ملکوں کو نہایت فیاضی کے ساتھ وظائف دیئے جائیں گے، اور جو شخص فوج میں باقاعدہ رنگروٹ کے بھرتی ہوگا اسے بیس روپیہ ماہوار تنخواہ ملے گی۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے یہ تنبیہ بھی کی کہ شنواریوں پر ترخام میں مہمندوں کا حملہ ہونے والا ہے بہر حال یہ معلوم نہیں ہوا کہ محمد عالم شنواریوں کو بچہ ...

شنواریوں کا جرگہ

شنواری ملک محمد عالم کابل سے واپس آ گیا ہے اور بچہ سقہ کی حمایت میں نہایت پر زور پروپیگنڈا کر رہا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک جرگہ منعقد کیا ہے جس میں اس کے قبیلہ کے تمام ملک شریک تھے ملک محمد عالم نے یہ کوشش کی کہ وہ بچہ سقہ کی حمایت کے لیے جرگہ پر اثر ڈالے اور یہ اعلان کیا کہ بچہ سقہ افغانستان کا بادشاہ ہے

جنرل نادر خاں کی مساعی

قبائل کے علاقہ سے یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ جنرل نادر خاں یہ کوشش کر رہے ہیں کہ آفریدیوں اور سنی اورکزیوں کو دعوت دیکر ان سے موجودہ صورت حال کے متعلق بحث و تمحیص کریں۔

پشاور میں پانچ سو مسافروں کے کاروان کی آمد

بچہ سقہ کی مالی حالت خراب ہو رہی ہے

شیر آغا کے خاندان پر بچہ سقہ کے مظالم

(ترجمہ خصوصی)

(نمایندہ ڈیلی کرانیکل کا بیان)

پشاور ۴ جولائی۔ تقریباً پانچسو آدمیوں کا ایک کاروان گذشتہ شب کابل سے جلال آباد ہوتا ہوا یہاں پہنچا ہے۔ ان میں سے بعض کو راستہ میں خوگیانیوں نے لوٹ لیا۔ ان لوگوں کا ...

جنرل نادر خاں اور انکے بھائی

بیان کیا جاتا ہے کہ سردار ہاشم خاں دادی کنار میں بمقام لگمان ...

زنگروٹوں کی بھرتی

محمد عالم خاں لوٹ لیا گیا

شیر آغا کی جائداد ضبط کر لیگئی

محمد افضل خان کا جنرل نادر خان سے اتحاد

ایک غیر معتبر خبر ہے کہ محمد عالم خاں کا رقیب ملک محمد افضل خاں جنرل نادر خاں کیساتھ جا ملا ہے اسکا یہ اتحاد اس وجہ سے نہیں ہے کہ وہ جنرل نادر خاں کو پسند کرتا ہے بلکہ محض اس وجہ سے ہے کہ اسے محمد عالم خاں سے سخت نفرت ہے،

... بہت سے حامی ہیں۔ اگرچہ وہ بچہ سقہ کے خلاف ہے مگر وہ ہاشم خاں کا بالکل مخالف نہیں ہے کیونکہ ان سے یہ امید ہے کہ وہ اسکے لیئے جلال آباد کی گورنری مخصوص کرا دیں گے اور حکومت کا جو مطالبہ اس کی طرف واجب الادا ہے اسے معاف کر دیں گے۔

گردیز کے چاروں طرف خوفناک جنگ

احمد زئی غلزئیوں کا حملہ

شہر والے اپنے گھر چھوڑ کر بھاگ گئے

(ترجمہ خصوصی)

(نمایندہ سٹیٹسمین کا بیان)

پشاور۔ تازہ ترین سرکاری اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ گردیز کے چاروں طرف نہایت خوفناک جنگ ہو رہی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ احمد زئی غلزئی یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس جنوبی دار الحکومت کو بچہ سقہ سے چھین لیں جو ابتک جنرل نادر خاں کے قبضہ میں تھا ...

باشندوں نے اپنے گھر چھوڑ دیئے، اور صاف ہوا کی تلاش میں باہر نکل کھڑے ہوئے۔

جب بچہ سقہ کا حملہ ہوا تو بہت کم مدافعت کی گئی۔ شہر پر قبضہ حاصل کرنے کے بعد پہلا کام جو کیا گیا وہ یہ تھا کہ محمد صادق کے ساتھی سپاہیوں کی لاشوں کو دفن کرنے دیا گیا ...

مختلف قبائل کے آدمیوں نے جو حال ہی میں پشاور آئے ہیں بچہ کی فوج گردیز کے نہایت ہی ہولناک واقعات سنائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ محمد صادق کے حملہ کے بعد کشتوں کو بغیر دفن کئے ہوئے چھوڑ دیا گیا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شہر کے بہت سے ...

... تک مکمل امن قائم نہیں ہوا ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ کسی باقاعدہ حکومت کے قیام سے قبل ابھی کئی مرتبہ نئے نئے انقلابات ظہور پذیر ہوں۔

سردار شاہ ولی خاں کی فتح

پشاور یکم جولائی جنرل نادر خاں کو شکست نہیں ہوئی بلکہ آپ جناب اپنے مقابل پر پیدا ہو جانے والی ... غرض سے ذرا پیچھے ہٹ گئے تھے۔ تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ آپ کے بھائی سردار شاہ ولی خاں کی زیر قیادت قبائل کے لشکر نے بچہ سقہ کی فوج کا مقابلہ دادی لوگار میں کیا معرکہ بہت خونریز ہوا اور بچہ سقہ کی فوج کے ہزاروں آدمی وہاں کھیت رہے باقی ماندہ آدمی سر پر پیر رکھکر میدان سے بھاگ گئے

اس شکست کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بچہ سقہ کی کمر ٹوٹ گئی اور مقابلہ کے لیے فوج جمع کرنے میں اسے کافی وقت صرف کرنا ہوگا۔

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی

اور

اور اس کی صدارت

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی۔ مرکزی جمعیۃ کی ماتحت جماعتوں میں سے وہ جماعت ہے کہ جس نے مرکزی خلافت کمیٹی سے ہمیشہ جنگ کی اور ایک زمانہ میں اسکے بعض ارکان کے متعلق یہ مشہور تھا کہ وہ مولانا شوکت علی صاحب کی عزت و آبرو بلکہ ان کی جان تک کے درپے ہیں اگرچہ اس صوبہ کی جمعیۃ بھی مثل دیگر صوبوں کے بالکل غیر منظم۔ اور غیر مرتب تھی۔ برائے نام یوپی اور گجرات کے بعض مولوی صاحبان نے ...

... کہ جمعیۃ علماء کو شیعہ لیگ کے ساتھ مدغم کر دیا جائے، تاکہ حضرت شیخ الہند نور اللہ مرقدہ کی روح مبارک آپ سے خوش ہو جائے، اور آپ قیامت میں اپنے شیخ کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔

میں ہوں آپکا مخلص صبغت اللہ بہاری

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین۔ کہ زید و عمرو دو حقیقی بھائی تھے۔ ان کی والدہ زینب یعنی زینت کا ہندہ کہ ہر دونوں بیٹوں کو چھوڑ کر اس دار فنا سے کوچ کر گئی یہ دونوں بھائی عرصہ دراز سے ایک جگہ ہیں اپنی والدہ متوفی کی جائداد یعنی مکانات وغیرہ پر قابض ہیں ... زید بھی فوت ہو گیا۔ زید کا ایک لڑکا رہ گیا تمام ...

کتاب الفرائض
تشریحات و تعریفات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری

ایک سبق آموز مثال

جب سے ملک میں نہرو رپورٹ شائع ہوئی ہے اور مسلمانوں کو اپنے بنیادی حقوق کی پامالی کے باعث اس سے اختلاف کرنا پڑا ہے ہندوؤں نے اپنی وطن دوستی اور مسلمانوں کی سرکار پرستی کا بروپیگنڈا کرنا شروع کر دیا ہے۔ مسلمان آزادیٔ وطن کی خاطر جو قربانیاں کر چکے ہیں۔ اور اپنی ہمسایہ قوم کے ساتھ برادرانہ تعلقات قائم کرنے کے لئے جس رواداری کا ثبوت ہم پہنچا چکے ہیں وہ بالکل فراموش کر دیا گیا ہے۔ اور قوم پرستی کا واحد معیار صرف نہرو رپورٹ کو بنا لیا گیا ہے۔ گویا جو شخص نہرو رپورٹ کو صحیفۂ آسمانی سمجھتا ہے اور اس کے ایک ایک لفظ کی حمایت اپنا مقدس فرض جانتا ہے وہ تو قوم پرست ہے اور جسے اس کے کسی حرف سے اختلاف ہے وہ اپنے وطن کا دشمن اور اپنی قوم کا غدار ہے۔ اس معیار کو سامنے رکھ لینے کے بعد ہندو پریس نے مسلمانوں کو جا و بیجا ہر موقع پر بدنام کرنا شروع کر دیا ہے اور صرف ہندوؤں کو قوم پرستی …

مسلمانان رنگون کا احتجاج

ڈاکٹر ان ٹاٹ رنگون کے ہیلتھ آفیسر تھے جب آپ کی ملازمت کا زمانہ ختم ہو گیا اور آپ کارپوریشن کی خدمات سے سبکدوش ہوئے تو آپ نے اپنے مستقبل کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ سے قصائی کا کام کیا کریں گے اور گوشت کی مارکیٹ میں ایک نئی دکان کھولیں گے۔ خیر یہاں تک تو کوئی مضائقہ نہ تھا۔ ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ جو پیشہ چاہے اپنے لئے منتخب کرے لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس پیشے کے اندر ایک جدت پیدا کی اور کارپوریشن کی سب کمیٹی کے سامنے ایک بالکل نئی اسکیم پیش کر دی، آپ نے فرمایا کہ میں جانوروں کو معمولی طریقے سے ذبح نہیں کیا کروں گا۔ بلکہ پہلے ان کی جان (ہمدردانہ) Humane طریقہ پر نکالوں گا اس کے بعد انہیں کاٹوں گا۔ گویا ان کے نزدیک جان نکالنے کا جو طریقہ جدید سائنس والوں نے ایجاد کیا ہے۔ وہی درد مندانہ ہے اور وہ طریقہ جس پر مسلمان تیرہ سو برس سے عمل کرتے آئے ہیں ظالمانہ اور خلاف انسانیت ہے ڈاکٹر صاحب نے صرف یہی نہیں کیا بلکہ ہر دو جانوروں کے گوشت کے لئے کارپوریشن سے مارکیٹ کے اندر چار دکانیں طلب کیں، اور یہ ظاہر کیا کہ وہ ان دکانوں میں حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق خاص طور پر ترمیم و تنسیخ کریں گے، اور اپنے گوشت کو مقبول عام بنانے کے لئے اس کے اشتہار کا بھی انتظام کریں گے۔

ظاہر ہے کہ رنگون کی مسلم آبادی ڈاکٹر صاحب کی اس اسکیم کو برداشت نہیں کر سکتی تھی …

اس کا اطمینان دلا دیا جائے کہ ایک غلامی کے بعد ان کے گلے میں دوسری غلامی کا پھندا تو نہیں پڑ جائے گا۔

دلپسند باغ کی دعوت

آج کی ڈاک سے ہمیں دہلی کے ایک صاحب کا مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں اس اجتماع کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کی گئی ہے جو ۳۰ جون کو دلپسند باغ میں شیخ نجم العارفین صاحب کی دعوت پر ہوا تھا اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اس سے نہرو رپورٹ کی حمایت مقصود تھی ہماری رائے میں مراسلہ نگار صاحب نہایت سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ دلپسند باغ کے اجتماع کی حیثیت سیاسی نہیں تھی بلکہ سوشل تھی شیخ صاحب موصوف نے اپنے دعوتی رقعوں میں پہلے ہی ظاہر کر دیا تھا کہ مولانا ظفر علی خاں سے ان کے والد محترم کے دیرینہ تعلقات ہیں اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے بمبئی سے واپسی پر مولانا کو اپنا مہمان بنایا ہے۔ تقریباً یہی مفہوم اس تقریر میں بھی ادا کیا گیا تھا جو شیخ صاحب کی طرف سے دعوت میں پڑھ کر سنائی گئی تھی۔ سب جانتے ہیں کہ شیخ نجم العارفین صاحب دہلی کے ایک مشہور دردمند اور مخلص مسلمان ہیں اور تاجروں کی جماعت میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں یہ بھی معلوم ہے کہ سیاسی عقیدہ کے اعتبار سے وہ نہرو رپورٹ کے سخت مخالف ہیں اور دہلی میں جو سب سے پہلا جلسہ اس رپورٹ کی مخالفت کے لئے ہوا تھا اس کے محرک اور روح رواں وہی تھے بھلا ایسے باوجود یہ کیونکر قیاس کیا جا سکتا ہے کہ خود اپنے مقصد کے خلاف انہوں نے سعی کی ہو گی۔ مولانا ظفر علی صاحب کی دو حیثیتیں ہیں ایک سیاسی اور دوسری ذاتی۔ اگر مولانا کی ذات ہی نہرو رپورٹ …

اظہار کرتے ہوئے اس شخص کو قابل نفرت سمجھتے ہیں جس نے ایک غلط جذبے کے ماتحت تشدد کی پالیسی کا مظاہرہ کیا۔ اور وہ بھی گاندھی جی جیسے شخص کے جلسے میں جو آج تک عدم تشدد کے حامی ہیں۔

گورستان باقی باللہ

الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں گورستان باقی باللہ کے متعلق بعض شکایات کی گئی ہیں لیکن اس سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ مراسلہ نگار صاحب کو شکایت کس سے ہے یہ نہیں بتایا گیا کہ انہوں نے جو واقعات بیان کئے ہیں ان کی ذمہ داری جامع مسجد کمیٹی پر عائد ہوتی ہے یا پیرجی مظفر علی صاحب پر دہلی والوں کو معلوم ہے کہ اس گورستان کے متعلق ایک عرصہ تک مقدمہ بازی ہو چکی ہے اس کے بعد راضی نامہ کے ذریعے فیصلے کئے گئے ہیں باہر کا حصہ جس میں عام طور پر مسلمان مردے دفن کئے جاتے ہیں جامع مسجد کمیٹی کے زیر نگرانی ہے۔ اگر اس حصے کے متعلق کوئی شکایت ہے تو انہیں چاہیے کہ وہ واقعات کی معقول شہادت کے ساتھ جامع مسجد کمیٹی کو اس کے تدارک کی طرف توجہ دلائیں۔

ان لوگوں کو فائدہ اٹھانے کا پورا موقع مل سکے گا جو صفائی کے اصولوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے بھینسوں کو دودھ اور گھی کے لئے پرورش کرنا چاہتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت نظام دکن کا ایک کروڑ روپیہ بنک میں جمع نہیں کرایا بلکہ حکومت کو قرض دیا ہے

سکندر آباد ۳ جولائی۔ ٹائمز آف انڈیا اور دیگر اینگلو انڈین جرائد نے یہ خبر شائع کی تھی کہ خسرو دکن نے امپیریل بنک میں ایک کروڑ روپیہ اپنے نام سے جمع کرایا ہے یہ اطلاع غیر صحیح ہے حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت نے ایک کروڑ روپیہ کے عوض ۱۹۳۳ء کے …

فتح کابل کی خبر

ملک معظم کی صحتیابی

جامع مسجد دہلی میں شکریہ کی دعا

بلدیہ سہروردا میں ایک مسلمان کی مخالفت

دہلی میونسپل کمیٹی کا ایک منصفانہ فیصلہ

سرائے روح اللہ میں ایک ہندو کا قتل

پولیس تحقیقات کر رہی ہے

ایک ناگوار واقعہ

بچہ سقہ کا ایک طویل اعلان

ملکہ ثریا اور امان اللہ خاں کی ہمشیرہ کے فوٹو

پشاور ۵ جولائی: بچہ سقہ نے ایک نہایت طویل اعلان شائع کیا ہے جس میں بعض یوروپینوں کے ساتھ ملکہ ثریا اور امان اللہ خاں کی ہمشیرہ کے فوٹو شائع کئے گئے ہیں۔ اور بچہ سقہ اور اس کے بھائی کے فوٹو بھی ہیں۔

شاہ عنایت اللہ خاں کے جواہرات

بمبئی کے بازار میں خرید و فروخت

بمبئی ۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ عنایت اللہ خان جواہرات کی خرید و فروخت کر رہے ہیں صرف ایک یاقوت اور زمرد کی انگوٹھی نصف لاکھ روپے میں فروخت ہوئی ہے،

شنواریوں اور مہمندوں میں جنگ کی تیاریاں

پشاور ۵ جولائی۔ ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ افغان مہمندوں اور شنواریوں میں راستہ کی لوٹ کو تقسیم کرنے پر تنازعہ ہو گیا ہے فریقین لشکر جمع کر رہے ہیں اور عنقریب ان میں سخت جنگ ہونے والی ہے۔

ہندوستان میں بالشویکوں کی فتح

سلطنت برطانیہ کے خلاف حکومت روس کی سرگرمیاں

لندن ۳ جولائی ماسکو کا اخبار پراودا لکھتا ہے کہ مزدور حکومت کے برسر اقتدار آنے کی وجہ سے بالشویک حکومت نے برطانیہ کے خلاف اپنی سرگرمیاں پہلے سے زیادہ تیز کر دی ہیں۔ ماسکو اس بات پر بہت اظہار مسرت کر رہا ہے کہ بمبئی میں انقلابی انجمن کو فتح حاصل ہوئی ہے اور اس امر پر زور دیتا ہے کہ ہندوستانی عوام نے جنگ کی۔ اور انقلاب پسندانہ جذبہ سرگرمی کا نہایت اعلیٰ طریقہ سے اظہار کیا۔ ہندوستانیوں نے ماسکو کی رہنمائی میں ملوکیت پرستوں کو خوفزدہ کر دیا ہے۔ بالشویک بین الاقوامی انجمن کی سرکاری اطلاعات مظہر ہیں کہ ہندوستان کی تحریک کی زمام قیادت و ہدایت بالشویکوں کے ہاتھ میں ہے۔

شاہ امان اللہ خاں کی حب وطن

لندن ۴ جولائی اخبار ڈیلی ایکسپریس لکھتا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ میری زبردست خواہش یہ ہو گی کہ میں ہر سال چھ ماہ تک افغانستان میں رہا کروں۔ (فری پریس)

اچھوتوں کا اعلان

ہم اسلام قبول کر لیں گے

زاں بعد ملا محمود نے ان چند شیعوں کو نکالنے کے لئے جو تیراہ میں باقی رہ گئے تھے۔ لشکر جمع کرنے کی دھمکی دی۔ اس کی وجہ سے حکومت تحفظ سرحد کے لئے اس علاقہ کے تحفظ کی ضمانت دینے اور اس مقصد کیلئے بے قاعدہ فوج بھرتی کرنے پر مجبور ہو گی۔ یہ کارروائی اسلئے ضروری ہو گی کہ قبائل کو سرحد کے اندر کسی تنازعہ میں اپنے مختلف رجحانات کے …

جنرل نادر خاں کا کابل پر داخلہ

پنجاب کے اخبارات کی اطلاع

سرحد پر شیعوں اور سنیوں کی افسوسناک جنگ

حکومت سرحد کا سرکاری بیان

سرائے روح اللہ میں ڈاکہ

پولیس اور ڈاکوؤں میں لاٹھی چل گئی

دہلی میں گاندھی جی کی آمد

اہل دہلی کا عظیم الشان جلسہ

۵ جولائی۔ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی طرف سے آج شام کمپنی باغ میں ایک عام جلسہ کا انعقاد ہوا۔ اس جلسہ میں گاندھی جی کے آنے کی پہلے سے اطلاع شائع ہو چکی تھی جس کے باعث لوگ خلاف امید کثرت سے شریک ہوئے۔ ہندوؤں کی تعداد بہت زیادہ تھی مسلمان بھی خاصی تعداد میں شریک تھے اس گئے گذرے وقت میں جبکہ ملک کی فضا فرقہ وارانہ لیڈروں نے بالکل مکدر کر دی ہے اتنی تعداد کا جمع ہو جانا گاندھی جی کی ممتاز شخصیت کی کھلی ہوئی دلیل ہے۔ اسی وجہ سے جب لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ گاندھی جی علالت طبع کے باعث جلسہ میں نہیں آئیں گے تو لوگ چلنے شروع ہو گئے اور جیسے حاضرین کو گاندھی جی کے نہ آنے کا یقین ہوتا گیا اسی قدر یہ تعداد گھٹتی رہی یہاں تک کہ ہزاروں کی تعداد گھٹ کر سینکڑوں تک رہ گئی۔ چنانچہ بعض مقررین نے یہ شکایت بھی کی کہ گاندھی جی کے دیکھنے کا لوگوں کو بہت شوق تھا لیکن کام کی باتوں کے سننے کا شوق نہیں ہے۔ باوجود اس ناکامی کے بھی جلسہ بہت کامیاب رہا۔

نہرو رپورٹ کی حمایت

یہ اس جلسہ کی خصوصیت ہے کہ اس میں جس قدر ہندو مسلمانوں نے تقریریں کیں ان سب کا موضوع تقریر نہرو رپورٹ کی حمایت تھی۔ چنانچہ ہر مقرر نے نہرو رپورٹ کی حمایت اور ہندوستان کی آزادی پر تقریر کی مقررین کے اس رویہ کا اثر مسلمانوں پر اچھا نہ ہوا۔ اور اکثر مسلمان جلسے سے اٹھکر چلے گئے۔ حضرات ذیل شریک جلسہ تھے:۔

ڈاکٹر انصاری۔ پنڈت موتی لال نہرو۔ پنڈت مالوی۔ بابو راجندر پرشاد اور کانگریس کی مجلس عاملہ کے دیگر ارکان۔ جب شیخ محمد تقی صاحب تقریر کر رہے تھے تو مجمع میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا

جب ڈاکٹر انصاری صاحب تقریر کر رہے تھے تو دہلی کے ایک صاحب نے جن کی کوچہ پنچ بندان میں دوکان ہے مقرر سے کچھ سوال کرنے شروع کئے صاحب مقرر سائل کے شبہات کا جواب دے رہے تھے کہ مجمع میں سے کسی صاحب نے سائل کا گریبان پکڑ کر پیچھے سے گھسیٹنا شروع کیا ان سوداگر صاحب نے اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیا اور کچھ ہنگامہ ہونے لگی۔ اسی حالت میں بیان کیا جاتا ہے کہ ان سوداگر صاحب کی ناک پر ایک گھونسہ لگا جس سے ان کی ناک سے خون بہنے لگا۔ اندیشہ تھا کہ شاید جھگڑا بڑھ جائے لیکن لوگوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا۔ اور معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سوداگر صاحب نہرو رپورٹ کے خلاف کچھ سوال کر رہے تھے اور جن صاحب نے ان کا گریبان پکڑ کر کھینچا تھا وہ بھی مسلمان تھے بجز اس عارضی واقعہ کے اور کوئی واقعہ جلسہ میں رونما نہیں ہوا۔

رنگون کارپوریشن کے میئر کو

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

کسی حلال جانور کو غیر شرعی طریق پر ہلاک کرنے سے مسلمانوں کے نزدیک اس کا گوشت حرام ہو جاتا ہے کارپوریشن کو رنگون میں ذبیحہ کے کسی ایسے طریقہ کی اجازت نہیں دینی چاہیے جو مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کا موجب ہو میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی کمیٹی اس معاملہ میں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کی پوری رعایت کرے گی۔

شیخ نذیر الحق صاحب کی روانگی

دہلی ۷ جولائی۔ شیخ نذیر الحق صاحب اہل دہلی کی بائیس سالہ خدمات کے بعد کل شب میں جے پور روانہ ہو گئے۔ اسٹیشن پر ہندو مسلمانوں …

دو طلباء پر ڈکیتی کا الزام

لاہور ۴ جولائی مسٹر روپ چند طالب علم … اور مسٹر … کول میکلیگن کالج مطلوبہ کی گرفتاریوں کو قتل سانڈرس کے مقدمہ سازش کوئی تعلق نہیں، بلکہ ان دونوں ملزموں کو ایک زبردست ڈکیتی کے سلسلے …

ایک ضروری تردید

ایک برہمن لڑکی کے دو شوہر

دہلی کی عدالت میں ایک سنسنی خیز مقدمہ

مسلمانوں کے مجوزہ وفد پر سخت احتجاج کا اظہار

قتل سانڈرس کا مقدمہ

۱۰ جولائی کو سماعت شروع ہو گی

قتل سانڈرس کا مقدمہ
سازش کیس کے شاخسانے

لاہور ۳ر جولائی۔ آج مقدمہ قتل سانڈرس کے ملزم مسٹر جتیندر ناتھ داس کی درخواست ضمانت کا معاملہ اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔

شب گذشتہ کو دس بجے کے قریب مسٹر گوپی داس اور پنڈت کے سنتانم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی کوٹھی پر گئے۔ اور مسٹر لوئمس نے پچیس پچیس ہزار کی دو ضمانتیں لیکر ملزم مذکور کو رہا کرنے کا وعدہ فرمایا۔

آج صبح ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں ملزم کے کاغذات واپس کرتے ہوئے تحریر کیا کہ ایڈیشنل مجسٹریٹ کا ۲ر جولائی کا فیصلہ خلاف قانون تھا۔ اسلئے وہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ متعلقہ مجسٹریٹ کے سوا کسی اور مجسٹریٹ کو سماعت کا اختیار نہیں۔ اسپیشل مجسٹریٹ نے مقدمہ کی سماعت کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ صادر کیا۔

مسٹر جتیندر ناتھ داس کو جوڈیشل حوالات میں منتقل کر دیا گیا ہے (ملزم کا بیان ہے کہ اسے اکیلی کوٹھڑی میں رکھا جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے)

گذشتہ شب مسٹر گوپی چند اور پنڈت کے سنتانم نے پچیس پچیس ہزار روپے کی دو ضمانتیں دینے پر آمادگی ظاہر کی اور مسٹر لوئمس نے وعدہ کیا کہ ملزم صبح کو چھوڑ دیا جائیگا۔

عدالت نے وکیل صفائی اور سرکاری وکیل کی بحث سننے کے بعد فرمایا کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا فیصلہ جو بعد میں منسوخ کر دیا گیا ہے میرے فیصلے پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔

میں ضمانت کی درخواست کو نامنظور کرتا ہوں۔ استغاثہ کے چالان وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم بھی ایسے جرم میں شریک تھا جس کی سزا عبور ...

مزید ریمانڈ

...

میرٹھ کا مقدمہ
الہ آباد ہائیکورٹ میں انتقال مقدمہ کی درخواست

...

سردار عنایت اللہ خاں کی ایران کو روانگی
شاہ فیصل کی دعوت

بمبئی ۳ر جولائی۔ سول ملٹری کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ سردار عنایت اللہ خاں جمعہ کے دن "دار سودا" جہاز میں بصرہ کو روانہ ہوں گے، اور براستہ عراق ایران کو جاتے ہوئے کچھ عرصہ کے لئے شاہ عراق کے ہاں مہمان رہیں گے۔

جماعت وفد کے احتجاجی پیغام کا نتیجہ
حکومت برطانیہ مصر کے متعلق معاہدہ نہیں کریگی

لندن ۲ر جولائی۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا سیاسی نامہ نگار اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ وفد پارٹی نے وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ کے پاس جو احتجاجی پیغام بھیجا تھا۔ اس کا اچھا اثر ہوا۔ نامہ نگار موصوف رقمطراز ہے کہ اگرچہ اس بات کا احتمال ہے کہ شاہ فواد اور وزیر اعظم مصر دونوں ماہ جولائی میں انگلستان آنے والے ہیں۔ لیکن اس بات کا کوئی احتمال نہیں کہ برطانی کابینہ وزارت مصری معاملات کے متعلق ان سے کسی قسم کی گفت و شنید کرے۔

حج کمیٹی کی تحقیقات

مدراس ۲ر جولائی۔ الحاج کی تحقیقاتی کمیٹی نے آج دو گواہوں کے بیان لئے۔ خان بہادر اتو صاحب مولیا آفیسر نے کہا کہ حاجیوں کا کلکتہ سے سفر کرنا اچھا نہیں۔ اور ظاہر کیا کہ بمبئی اور کراچی میں تمام ہندوستان کے حاجیوں کے لئے سامان آمد و رفت کافی موجود ہے۔ اور حاجیوں کے ...

رہتک کے تعزیہ ابھی تک نہیں نکالے گئے
ڈپٹی کمشنر کے احکام اور اخبارات کا تاروک وئے
مسلمانوں کا قوی ابتلا جارہا ہے

...

انتظامیہ خلافت کمیٹی دہلی کا جلسہ

...

ہمارا ڈاک

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ضلع لدھیانہ علاقہ بیٹ کی بیداری

۲۱ر جون ۱۹۲۹ء کو موضع بلیہ وال میں جمعیۃ تبلیغیہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مولوی مفتی محمد عبداللہ صاحب مہتمم مدرسہ انوریہ عربیہ بلیہ وال منعقد ہوا۔ دیہات کے کثیر التعداد مسلمان اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ صاحب صدر نے اپنی ایک مختصر ابتدائی تقریر میں دیہاتی مسلمانوں کو نصیحت فرمائی کہ جب تک ہم سب متفق الرائے ہو کر کسی ایک نظام کے ماتحت باقاعدہ کام نہیں کرینگے، اس وقت تک ہماری موجودہ مشکلات حل نہیں ہو سکتیں۔ جناب صدر کی تقریر کے بعد ذیل کی تجاویز اتفاق رائے سے منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ تبلیغیہ بلیہ وال کا یہ عام جلسہ مسلمانوں کو عام تباہی اور بربادی سے بچانے کے لئے بالاتفاق یہ تجویز کرتا ہے کہ جملہ خلاف شرع رسومات شادی و غمی وغیرہ کو فوراً بند کر دیا جاوے۔ زمیندار بچوں کی عام واقفیت کیلئے دینیات کے پرائمری امدادی سکول جاری کئے جاویں اور فصل خصومات کیلئے مصالحتی پنچایتیں حلقہ وار قائم کی جاویں۔ دین و دنیا کے ضروری کاروبار کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کیلئے مبلغین مقرر کئے جاویں۔ اور مسلمانوں کو تجارت کی طرف رغبت دلائی جاوے۔ مسلمان عورتوں کو غیر قوموں کے ساتھ خرید و فروخت کرنے سے ...

... کی تائید و تشریح کرتے ہوئے زبردست تقریر کی۔ آپ کے بعد مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے مختصر سی تقریر کی اور مسلمانوں کو بتایا کہ دنیا میں وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے جو اپنی عزت اور دین و حقوق کو قائم کرنے کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار رہے۔ آپ کے بعد مولانا عبدالمجید صاحب نائب مہتمم مدرسہ غزنویہ عربیہ لدھیانہ نے لوگوں کو وعظ و نصائح سے مستفید فرمایا۔ خدا کا شکر ہے کہ اس جلسہ کا اثر دیہات کی مسلمان آبادی پر بہت اچھا ہوا۔ بعد نماز عصر جلسہ ختم ہوا۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

محمد عنایت اللہ خان۔ مبلغ جمعیۃ تبلیغیہ بلیہ وال

دینی تعلیم کی ضرورت

حضرات اس زمانہ پر آشوب میں اصلاحی نظر ڈالتے ہوئے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ قوم کو اس کی مذہبی اور ملی حالت سے آگاہ کروں۔ بحیثیت مسلمان ہونے کے میرا فرض ہے مطابق فرمان سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم الدال علی الخیر کفاعلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے قلم اٹھانے کی جرأت ہوئی۔ برادران اسلام جہالت کی تنگ و تاریک گھٹاؤں نے اس درجہ تسلط کیا کہ پرستاران توحید ترقیوں کے راستوں سے بھٹک کر قعر ذلت میں جا گرے۔ ہر فرد بے کسی و بے بسی کا مجسم نمونہ بنکر اقوام عالم میں حقیر نظر آنے لگا۔ ہماری تذلیل کا یہی سبب تھا کہ ہم نے دینی تعلیم کو چھوڑ کر دنیاوی وجاہتوں کو ترجیح دینے لگے۔ (نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم) جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آئے دن طرح طرح کی مشکلات در پیش ہونے لگیں۔ یہ صرف علم دین سے بے توجہی کا ثمرہ ہے علم دین ہی وہ دولت ہے جو تہذیب اخلاق و تمدن کا بانی ہے۔ اسی علم کی بدولت ہم مدارج دنیوی و اخروی حاصل کر سکتے ہیں ...

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈرامہ

...

سلور شائننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

...

جریان

...

شرب اکسیر

...

انجمن اتحاد المسلمین بنارس کا ساتواں تبلیغی جلسہ

محلہ ... بنارس میں مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ر جون ۱۹۲۹ء کو شب میں انجمن اتحاد المسلمین بنارس کا تبلیغی جلسہ ہوا۔ حضرت مولانا مولوی ابراہیم صاحب خطیب جامع مسجد عالمگیری بنارس نے صدارت فرمائی۔ پہلے روز جناب مولانا مولوی محمد ابو مسعود قمر صاحب نے بعنوان "اسلام عالمگیر مذہب ہے" ایک معرکۃ الآرا تقریر فرمائی اور جناب مولوی محمد عباس صاحب مظفرپوری سابق دھرم پرکاش نے توحید پر زبردست تقریر فرمائی آخیر میں جناب مولانا محمد امام الدین صاحب ایڈیٹر رسالہ ترجمان مومن انصار بنارس نائب صدر نے اعلان کیا کہ غیر مسلم صاحبان اسلام کے متعلق کوئی شک رکھتے ہوں تو وہ کل کے جلسہ میں رفع شک کا موقع دیا جائیگا اور جلسہ ختم کیا گیا۔ دوسرے روز حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر عالمانہ وعظ فرمایا جس میں مسلمانوں کو پابندی شرع اور اعمال حسنہ کے اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ کے بعد جناب مولانا مولوی حکیم حافظ محمد عبدالشکور صاحب آزاد ریاستی فاضل جامع الہیات کانپور نے رسالت محمدیہ پر نہایت مدلل و مفصل و ایمان افروز تقریر فرمائی ...

مولوی محمد ابو القاسم صاحب سیف محمدی نے بعنوان "اسلام نے دنیا میں کیا انقلابات کئے" ایک ہنگامہ آرا اور معرکہ خیز تقریر فرمائی اور تاریخی شواہد سے نہایت تفصیل سے دکھلایا کہ اسلام نے کس طرح سے مذہب معاشرت و تمدن کی بیکسر کایا پلٹ کر دی۔ مولانا کی تقریر کے بعد آریوں کو رفع شکوک کا موقع دیا گیا۔ ... جو شکوک پیش کئے ان کا جواب مولانا عبدالشکور صاحب نے نہایت کافی و شافی طریقہ سے قرآن مجید کی آیتوں سے عمل کیا اور جناب مولوی ابو مسعود صاحب قمر و جناب مولانا محمد ابو القاسم صاحب نے مزید توضیح و تشریح کی۔ آخیر میں جناب صدر انجمن نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ متحد و متفق ہو کر اسلام کی حفاظت میں ساعی ہوں اور انجمن کی رکنیت قبول فرماویں۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ اور سامعین کی تعداد آٹھ ہزار سے بھی زائد تھی۔

خادم
عبدالستار خان سکرٹری انجمن

راول بورڈ کا سالانہ اجلاس

راول بورڈ کا سالانہ اجلاس مورخہ ۳۰، ۳۱ر اگست و یکم ستمبر ۱۹۲۹ء بمقام چک ... ضلع جالندھر منعقد ہوگا۔ اجلاس ہذا کے لئے زعماء و علماء دین کو دعوت دی جائیگی۔ برادران راول سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ کی شرکت فرما کر ممنون فرماویں۔ ...

محبت کے دو عمل

...

حبوب مقوی مفت

...

کارخانہ کے خاص تحفے

...

مفت صوفی جنتری ۱۹۲۹ء

شائقین علوم حدیث کی خدمت میں تحفہ نایاب

...

اعجاز القرآن

...

مکتبہ طلب بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

ملیریا کی کمزوری

SANATOGEN

موسم گرما کا خاص تحفہ
شربت ...

قرآن مجید

اشتہار عدالت

...

اچھی تعلیم اچھی تربیت

...

رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

پدران کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بواسیر ہر دو قسم جڑ سے ہمیشہ کیلئے غائب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ایدہ اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دھلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰	دھلی یوم شنبہ ۵ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۲۹ء عیسوی	نمبر ۴

ہندو دھرم کی تہذیب

اوہام پرستی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے احمقانہ طریقے

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(ترجمہ خصوصی)

طویل راستے لیٹ کر طے کرتے ہیں

ان لوگوں کے علاوہ (جن کا ذکر اشاعت ماسبق میں کیا گیا تھا) اور بھی لوگ ہیں جن کی سمجھ میں جب (درگھٹنوں) آتا تو وہ یہی کرتے ہیں کہ کسی دور دراز مقدس کو لیٹے لیٹے زمین ناپتے ہوئے چلتے ہیں۔ ...

توہین اولیاء کو جاری رکھنا

بالوں اور ناخنوں کا چڑھاوا

دھلی کی یاد میں

(از جناب حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی)

جناب حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی سے قارئین الجمعیۃ اچھی طرح واقف ہیں آپ کی اکثر نظمیں الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہیں "دہلی کی یاد میں" آپ کی تازہ ترین نظم ہے جو ۱۹ بند ۔۔۔ پر مشتمل ہے اس نظم کا ہر بند جناب آصف صاحب کے دلی جذبات کا آئینہ ہے ہمیں افسوس ہے کہ گنجائش نہ ہونے کے باعث ہم پوری نظم شائع کرنے سے قاصر ہیں۔ اس لئے بطور نمونہ کاوش کے پانچ بند شائع کرتے ہیں جنکو پڑھنے کے بعد قارئین کرام پوری نظم کی بلندی کا اندازہ کر سکیں گے۔ (ایڈیٹر)

اے جہان آباد اے گہوارہ دین متیں! تھا کبھی تو مہبط انوار رب العالمین
آہ! وہ دن کیا ہوئے؟ ہمدوش فردوس بریں سرزمیں تیری تھی جب جولانگہ روح الامین
کچھ وہ اپنی پہلی شوکت یاد آتی ہے تجھے؟
دیکھ تو، تاریخ ماضی کیا بتاتی ہے تجھے؟

آج جولانگاہ وحشت ہیں یہ ویرانے ترے نوحہ گر ہیں تیری بربادی پہ کاشانے ترے
اب نہ ساقی ہے نہ صہبا ہے نہ میخانے ترے تو ہی بتلا کس طرف جائیں گے مستانے ترے
خوں بگریم چوں زورت یادمی آید مرا
نوحہ خوانم چوں زورت یادمی آید مرا

اے کہ تھا روح القدس کو فخر تیری خاک پر تذکرہ تیرا ملائک میں بھی تھا افلاک پر
رو رہی ہے آج حسرت تیری ارض پاک پر بیکسی چھائی ہوئی ہے دیدۂ غمناک پر
ذرہ ذرہ میں جھلکتا ہے گذشتوں کا لہو
آتی ہے تیرے گلو میں آج ہی پہلو کی بو

آج بھی شب کا اثر باقی تری محفل میں ہے کچھ چمک ذرات حق کی ظلمت باطل میں ہے
قافلہ ملت کا خوابیدہ تری منزل میں ہے آنکھ سے اوجھل ہے جو لیلیٰ اسی محمل میں ہے
دفن ہیں اسلاف تیری خاک گوہر پوش میں
ناز تھا جن پر تجھے ہیں وہ تری آغوش میں

اوج ماضی یاد کر! اور آج اس پستی کو دیکھ اور پھر اپنی مئے غفلت کی بدمستی کو دیکھ
اپنی گوہر ریزہ گوہر خیز اس ہستی کو دیکھ ہے اسی میں سب کچھ اس اجڑی ہوئی بستی کو دیکھ
نور جان در ظلمت آباد بدن گم کردئی
آہ از آں یوسف کہ تو در پیرہن گم کردئی

برہمنوں کی چالاکی

معاصرین کے افکار و آرا

زمیندار کے "آغا ظفر علیخان" کی شکایت

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر خلافت سچ کی تازہ اشاعت میں مندرجہ ذیل شذرہ تحریر فرمایا ہے۔

ہمارے بعض دفعہ الجھن پیدا کر دیتی ہے اور پھر جب یہ ہمنام ہستیاں ایک ہی جسم و قالب کے اندر رہیں تو الجھن یقیناً بہت زائد بڑھ جاتی ہے۔ لاہور میں ایک مشہور قومی کارکن اور اہل قلم مولوی ظفر علی خان صاحب ہیں ...

امریکہ اور اسلام

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے ...

ملنے کا پتہ
شفیق احمد - دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

یورپ کی بہترین چھپائی کا اعلیٰ نمونہ
جرمنی کا چھپا ہوا قرآن مجید

... حمیدیہ پریس دہلی سے جلد منگا لیجئے

اپنے محلوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں کہدیجئے
جمعیۃ العلماء الھند کے اعلان و تجویز پشاور کے موافق
چوب قلم معریٰ قرآن شریف
چھپ کر تیار ہو گیا اور
اتنا موٹا خط ہے

اور اس میں حسب ذیل دس مزید خوبیاں ہیں ...

منیجر حمیدیہ پریس دہلی

عمدہ کتابت کا قرآن شریف بھی، سلیس ترجمہ بھی، عام فہم تفسیر بھی، بڑی تقطیع بھی، چرمی پشتہ جلد بھی، مقدمۃ القرآن بھی
اور ہدیہ کیا صرف ساڑھے چار روپے (للعہ) علاوہ محصول
ذرا تجربہ تو کیجئے

ملنے کا پتہ - منیجر حمیدیہ پریس نمبر ۶ دہلی

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال کر دکھایا

تازہ اور زبردست شہادت

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب ۲

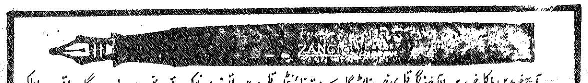

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بہترین بٹر کی مہریں

اگر آپکو بٹر کی مہریں پیتل کی چپراسیں، بلاک عقیق پتھر کی مہریں مع انگشتری چاندی کے درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے، جو مشہور فرم ہے جسکو ہز ایکسیلنسی وائسرائے آفس سے سرٹیفکٹ حاصل ہیں۔
اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔

ملنے کا پتہ
مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

خوردنی خضاب بڈھے جوان بن گئے

منگانے کا پتہ - منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

انقلاب افغانستان کی ذمہ داری

مولانا ظفر علی خاں کی غیر ذمہ دارانہ روش

(۴)

گو ہمیں اس کا اعتراف ہے کہ علماء میں بھی ایک جماعت اشرار پیدا ہو چکی ہے جو عبد الرزاق ملیح آبادی کی طرح نہ صرف ڈاڑھی منڈانے بلکہ ناک کٹانے کو بھی تیار ہے۔ اشرار کی یہ جماعت ہر اس تحریک کا خیر مقدم کرنے کو تیار ہے جس کا تعلق ممالک اسلامیہ کے کسی گوشہ سے بھی ہو اور خواہ وہ تعلق کتنی ہی دور کا ہو جو طبقہ ہر نئی تحریک کو ...

دہراتے ہوئے ظفر علی خاں اور انکے خود غرض ساتھیوں سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ وہ بتائیں کہ اس میں کونسی بات ایسی ہے جس سے جمعیۃ علماء کے معزز اراکین و ذمہ دار حضرات کو علماء سوء کا لقب دیا جا سکتا ہے۔ افغانستان کی بغاوت اور ملت افغانیہ کی تباہی تمام عالم اسلامی کے لئے سخت موجب قلق اور اندوہناک ہے جن لوگوں نے ...

... علماء کرام کے خلاف غلط پروپیگنڈا کر رہا ہے اس کی حقیقت سے اچھی طرح واقف ہو جائیں گے۔ اگر ظفر علی خاں اپنی خباثت نفس سے باز نہ آئے اور انہوں نے پھر کوئی سلسلہ مضامین ہمارے خلاف شروع کیا تو انشاء اللہ اس کا جواب مزید تفصیل کے ساتھ عرض کیا جائیگا۔ وان عدتم عدنا۔

... اور شاید دن بدن اور کم ہوتی ہے لیکن ہمیں اطمینان ہے کہ آخر تک ایک جماعت ایسی رہے گی جس کا شعار و دثار حق گوئی اور اعلائے کلمۃ الحق ہی ہوگا۔ وہ تمہاری ان ملحدانہ تحریکات کا قیامت تک مقابلہ کرتی رہے گی۔

مولانا ظفر علی خاں اور ان کے ہم خیال حضرات کا یہ بھی اعتراض ہے کہ اگر سلاطین اسلامیہ کی جدید اصلاحات پر اعتراض کیا گیا تو مسلمانان ہند کی ہمدردی ان سے منقطع ہو جائے گی ...

... سلاطین اسلامیہ اور ممالک اسلامیہ کی ہر گمراہی و بے راہ روی کی تائید کرنا اپنا شعار قرار دے لے یہ ممکن ہے کہ آئندہ جمعیۃ علماء کی باگ ایسے بے ضمیر اور بے ایمان لوگوں کے ہاتھ میں ہو جو ہر غلط اور صحیح تحریکات کے لئے آلہ کار بن سکیں۔ لیکن جب تک حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور جناب مولانا احمد سعید صاحب کی سرپرستی کا فخر جمعیۃ علماء کو حاصل ہے مولانا ظفر علی خان۔ اور ان کے ہم خیال حضرات کو بالکل ناامید ہو جانا چاہئیے اور جمعیۃ علماء سے کسی مداہنت، الحاد پرستی اور بے دینی و لامذہبیت کی توقع ہرگز نہ رکھنی چاہیئے۔ اور نہ کسی روپہلی و سنہری مصلحت کی موہومہ و مزعومہ یا واقعیہ و حقیقیہ کی بنا پر جمعیۃ علماء کی صحیح پالیسی کو قربان کرنے کی امید کرنی چاہیئے۔

ہم پھر ایک دفعہ اپنا عقیدہ افغانستان کی بغاوت کے متعلق ...

حوادث و احکام

(استفتاء)

(۱) چہ میفرمایند علماء دین و مفتیان شرع متین درین مسئلہ کہ ... کہتا ہے ... میں ضیافت اور اطعام ولیمہ کرنا اور دوست احباب کو کھانا کھلانا جائز نہیں اسراف ہے۔ بکر کہتا ہے ضیافت کرنا ولیمہ کرنا اور دوست احباب کو کھانا کھلانا جائز ہے۔ بلکہ طعام ولیمہ سنت ہے۔ دوسرے رسوم بدعات میں مبلغ خرچ کرنا ...

مدرسہ امینیہ دہلی

حاجیوں کے موٹر کو افسوسناک حادثہ

آٹھ آدمی شدید مجروح

کھیداوڈہ ۱۳ر جولائی۔ ۱۲ر جولائی کو ۸ بجے شب ایک موٹر میں پچیس حاجی سوار تھے اس پٹری پر سے گذر رہی تھی جو جے پور روڈ اسٹیشن سے شمالی سرے کو قطع کرتی ہے کہ یکایک ریل گاڑی کے ساتھ ٹکرا گئی جس سے آٹھ آدمی خطرناک طور پر مجروح ہوئے۔ ڈاؤن پوری ایکسپریس اور ہم راب مدراس میل کے ذریعہ سے طبی امداد پہنچ گئی اور مجروحین جے پور کٹک اور کھرگ پور کے ہسپتالوں میں بھیجدئے گئے۔

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۱)

... سپاہیوں کو ساتھ لیکر فوراً کابل کی سڑک پر چلے جاؤ۔ اور ہاتھ کے اشارہ سے کہا دیکھو وہ تین گھوڑے سوار منہ پر سرخ سفید اور سبز نقاب ڈالے آرہے ہیں انکو فوراً گرفتار کرکے ابھی دیوان خاص میں حاضر کرو ... نائب افسر اعلیٰ نے ابھی دور ہی سے نکالکر ان تینوں کو آتے ہوئے دیکھا ...

ہاتھ بڑھایا اور نہایت عقلمندانہ طریقہ پر ہنستے ہوئے اس کی نقاب چہرہ سے ایک جھٹکے کے ساتھ اٹھا دی۔

نقاب اٹھتے ہی بچہ سقہ حیرت اور غصہ کے ساتھ پیچھے ہٹا "ہائیں میرا بھاگا ہوا شکار وہی نوجوان طالب علم۔ مگر یہ وہ کہ ...

(باقی آئندہ)

بمبئی سے سابق شاہ عنایت اللہ خان کی روانگی

الوداع کہنے کیلئے جلال آباد سے ملاؤں کی آمد

عراق و ایران کا سفر

(ترجمہ خصوصی)

گذشتہ جمعہ کو سہ پہر کے وقت افغانستان کے شاہی خاندان کا آخری قافلہ بمبئی پانچ ہفتوں کے قیام کے بعد روانہ ہو گیا۔ عنایت اللہ خاں اور ان کا خاندان ایران گیا ہے تاج محل ہوٹل کو چھوڑنے سے قبل سردار عنایت اللہ خاں نے ... کے لئے جب تک وہ سفر کریں تو انہی کے مہمان رہیں۔

ایران جانے کا فیصلہ کیوں کیا گیا

سابق فرمانروا نے یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے ایران جانے ...

روانگی کا وقت

جواہرات کی فروخت

ملاؤں کی آمد

غازی امان اللہ کی خواہش

حکومت ہند کے مہمان

جب تک یہ قافلہ بصرہ نہیں پہنچ جائے گا اسوقت تک حکومت ہند کا مہمان رہے گا۔ بصرہ پہنچکر وہ شاہ فیصل کے مہمان ہو جائینگے جنہوں نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ عراق میں سے ایران جانے ...

جنرل نادر خاں کو مالی امداد

امان اللہ خان کی روانگی کے بعد سے تمام پشاور نادر خاں کا طرفدار ہو گیا ہے اور پشاور کے افغان سوداگروں نے ایک لاکھ روپے کے قریب نادر خاں کو دیا ہے۔

غازی امان اللہ خان کے زوال کا حقیقی سبب

ملکہ ثریا اور محمود طرزی کے خاندان پر ذمہ داری

مصر کے ایک فارسی اخبار کا بیان

مصر کا مشہور فارسی اخبار "چہرہ نما" حالات افغانستان پر تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے۔

گذشتہ سال انہیں دنوں میں سردار علی احمد جان حاکم سابق کابل جو آج کل بچہ سقہ کی حراست میں ہیں امان اللہ خاں کی طرف سے حکومت مصر و افغانستان کے مابین معاہدات کی تکمیل کی غرض سے تشریف لائے تھے اور چہرہ نما میں ہم نے اس کی تفصیل بھی درج ...

غازی امان اللہ خان کے رفقاء کے کرتوت

امیر ہم نے سردار صاحب سے کہا کہ محمود طرزی کے علاوہ ساٹھ ستر دیگر معززین و فادار اشخاص مثلاً غلام صدیق خاں غلام جیلانی خاں وغیرہ ہر وقت امان اللہ خاں کے حضور میں رہتے ہیں آخر یہ لوگ امان اللہ خاں کو ان کے طرز عمل کے نتائج بارے کیوں نہیں ...

سردار علی احمد جان کی تصریحات

محمود طرزی کے کرتوت

جنت کی کنجی

انتقادات

فن خطابت

سید عزیز حسن صاحب بقائی اڈیٹر رسالہ پیشوا دہلی نے فن خطابت کے متعلق تین مضامین کا ایک نہایت مفید مجموعہ شائع کیا ہے۔ یہ مضامین مولانا عبد السلام صاحب ندوی، مولانا کلیم الرحمن صاحب بی اے۔ ایل ایل۔ بی۔ اور ڈاکٹر سید احمد صاحب آئی ایم۔ ڈی کے ہیں۔ جن کے عنوانات "خطابۃ العرب"، "مغربی خطابت" اور "فن خطابت" پر مفید ہدایات ہیں ...

ہمت

مساوات

ملت

شائع کرو لیا گیا ہے۔ اب اس کتاب اعمال حسنہ کی فہرست اور دعا کے آداب اور اس کی اجابت کے اوقات وذرائع جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں ایک جگہ مل سکتے ہیں قیمت صرف ۸ ہے۔ مکتبہ علمیہ لال اماں دہلی سے طلب کی جا سکتی ہے۔

اسرار شریانیہ

حکیم محمد عبد الوہاب صاحب انصاری جو حضور نظام کے طبیب خاص رہ چکے ہیں اور آج کل انکا مطب دہلی میں ایک نہایت مشہور مطب ہے۔ جہاں دور دور کے مریض آتے رہتے ہیں نبض شناسی کے متعلق حکیم صاحب موصوف کی شہرت عام ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ بہترین نباضوں میں ہیں۔ اسرار شریانیہ آپ کی تازہ ترین تصنیف ہے جس میں آپ نے نبض کے متعلق نہایت بیش بہا معلومات جمع کی ہیں جو خصوصاً اطباء کے لئے بہت ضروری ہیں ...

ساوتری

پاک زندگی

غلط فہمی

سیرت و کردار

روسی سفیر اور بچہ سقہ کے تعلقات میں کشیدگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

کانگریس مسلم پارٹی

جب تک خود کسی قوم کے اندر ایسے افراد موجود نہ ہوں جنہیں ان کے قومی مفاد کے خلاف استعمال کیا جا سکے اسوقت تک یہ ناممکن ہے کہ اس قوم کو کسی قسم کا نقصان پہنچے۔ آج ہندوستان کی گردن پر انگریزوں کی غلامی کا جوا محض اسوجہ سے رکھا ہوا ہے کہ انہیں شروع سے ایسے ہندوستانی ملتے رہے ہیں جنہوں نے اپنے قومی و وطنی مفاد کو ایک اجنبی حکومت کے اشارہ پر قربان کر دیا ہے اور اپنی کج فہمی یا خود غرضی کے باعث ملک و ملت کے بے وفا ثابت ہوئے ہیں اگر کلایو کی فوج میں ہندوستانی سپاہی اپنا خون پانی کی طرح نہ بہاتے ...

تیار ہیں۔ وہ تو اسوقت صرف نو آبادیات کے درجہ ہی کو کافی سمجھتی مگر ہم بشرط ضرورت آزادی کامل کی جدوجہد میں بھی اسکے دوش بدوش چلنا اپنا فرض سمجھتے ہیں لیکن جب ہندوستان کے اندر مسلمانوں کے حقوق کا سوال پیدا ہوتا ہے اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کانگریس پر سراسر ہندو مہاسبھا کا رنگ چڑھا ہوا ہے تو ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ کانگریس کی پالیسی کا پروپیگنڈا کرنے والے مسلمان اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی کس طرح مار سکتے ہیں اور اپنے آپکے خود اپنی قوم کی تباہی کا ذمہ دار کس طرح بنا سکتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ تمام مسلمان جو اسوقت نہرو رپورٹ کے حمایت کر رہے ہیں خود غرض ہیں یا وہ اپنے ذاتی مفاد کی خاطر قومی مفاد کو قربان کر رہے ہیں۔ مگر ہم یہ ضرور سمجھتے ہیں کہ ان مسلمانوں کو نام نہاد قوم پرستی کے فریب میں اس طرح مبتلا کر دیا گیا ہے کہ انہیں اسوقت اپنی قوم کے نفع نقصان کا کوئی خیال ہی باقی نہیں رہا ہے اور وہ کانگریسی نشہ میں ایسے بدمست ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کا مستقبل ان کے لیئے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتا ہے۔ ان چند مسلمانوں کا اس طرح نہرو رپورٹ کے ساتھ وابستہ ہو جانا حقیقت میں مسلم قوم کے لیئے انتہا معضرت رساں ہے کیونکہ ہندوؤں کی جسقدر ناواجب ضد اور ہٹ ہے وہ صرف انہی کے بل بوتے پر ہے۔ اگر یہ ان کا ساتھ نہ دیں۔ اور اپنے قومی مطالبات کو منوانے کی سعی کریں تو ہندو بہت جلد انصاف کرنے پر مائل ہو سکتے ہیں اور اسوقت حقیقی ہندو مسلم اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔

لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ابھی تک کانگریس کے فریب خوردہ مسلمانوں پر حقیقت منکشف نہیں ہوئی ہے اور وہ برابر نہرو ...

پارلیمنٹ اور انگلستان کے اخبارات کو ہموار کیا جا رہا ہے اور ہندو اخبارات کے طرز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو اس کوشش میں ایک حد تک کامیاب ہو چکے ہیں۔ ایسی حالت میں مجلس عاملہ کی یہ تجویز کہ مسلمانوں کا بھی ایک وفد انگلستان جا کر اپنے حقوق کے تحفظ کی کوشش کرے کچھ زیادہ نامناسب نہیں ہے۔ اگر مسلمانوں کو ہندوستان میں رہنا ہے اور اپنے جائز حقوق کو ہندو اکثریت کی دستبرد سے محفوظ رکھنا ہے تو ان کے لیئے سوائے اسکے اور کچھ چارہ کار نہیں ہے۔ کہ جب تک انگریزوں کی سیادت ان پر قائم ہے اور برطانوی پارلیمنٹ تمام اختیارات کا سرچشمہ بنی ہوئی ہے وہ اسوقت تک ہندوؤں کی طرح اپنے حقوق منوانے کیلئے برطانیہ پر اثر ڈالتے رہیں اور جب یہ تسلط جاتا ہے اور ہندوستان بالکل آزاد ہو جائے تو خود ہندوؤں سے اپنی قوت بازو کے بھروسہ پر جنگ کریں۔ اسوقت نہرو رپورٹ کی اشاعت نے جو صورت حال پیدا کر دی ہے اسکا مقابلہ کرنے کے لیئے ایسے وفد کا فی الفور جانا ناگزیر ہو گیا ہے۔ لیکن ہمیں یہ معلوم کر کے سخت افسوس ہوا کہ یہ مجوزہ وفد آخر ستمبر تک کے لیئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کی یہ بدقسمتی ہے کہ ان کی تمام تحریکات کی ابتدا عجیب ہوا کرتی ہے۔ جب ان کے مخالف کامیاب ہو کر واپس ہو جایا کرتے ہیں اگر ستمبر میں یہ وفد روانہ کیا گیا تو بالکل بے کار ہوگا۔ اسوقت تو شاطران وطن اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر چکیں گے۔ ...

دریغا کہ یاران ہمہ ...

ہندو مہاسبھا کی نئی شرارت

روس اور برطانیہ

مسلم وفد کا التوا

افغانستان میں مخالف جماعتوں کی سرگرمیوں کے مرکز

گردیز اور خوست پر لڑائیاں

جنرل نادر خاں کی فتوحات

پائونیر کا خاص نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ افغانستان کی جنگی اطلاعات آج کل موصول ہوئی ہیں وہ سب کی سب غیر مصدقہ ہیں، تاہم ان سے مترشح ہوتا ہے کہ خوست اور گردیز سرگرمیوں کے طوفان کے مرکز بنے ہوئے ہیں۔

گزشتہ دو ہفتے میں گردیز دو دفعہ ایک ہاتھ سے نکل کر دوسرے ہاتھ میں منتقل ہو چکا ہے، اس قصبہ پر کسی ایک فریق کا پختہ قبضہ نائرہ جنگ کی نئی طرح ڈال دیگا جسکا انجام معلوم نہیں کیا ہو۔

گردیز پر پہلا حملہ محمد صدیق نے جو بچہ سقہ کا جنرل ہے، کیا تھا۔ ...

کابل میں ملا شور بازار کی گرفتاری

بچہ سقہ کے مظالم کی داستان

شاہ محمود غازی کا گورنر قندھار ...

سردار ہاشم خاں کی یلغار

امام الدین بچہ آکاری کا پروپیگنڈا

رتھ جاترا کا جلوس اور مساجد کے سامنے باجہ کا سوال

ہندوؤں کا غلط اصرار

بچہ سقہ کی تازہ ترین حرکت

فتوحات پر جشن تہنیت

پشاور ۹ر جولائی۔ یہاں پر معتبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بچہ سقہ نے مزار شریف، گردیز اور قندھار کی فتح کے سلسلہ میں تین دن تک خوشی منانے کا اعلان کیا ہے۔ سب دکانداروں کو آگاہ کر دیا گیا ہے کہ اگر کسی شخص نے ان تین دنوں میں کاروبار کیا تو اس پر پچاس روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔ یہ جشن تہنیت آئندہ جمعرات سے شروع ہوگا۔

جنرل نادر خاں اور ان کے بھائی ہندوستان آ رہے ہیں

مالی امداد نہ ملنے کے باعث ناکامی

پشاور ۹ر جولائی۔ ایک غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق جنرل نادر خاں اور ان کے دو بھائی جو اب اپنی سرگرم مساعی سے تھک گئے ہیں اور اب تک انہیں بچہ سقہ کے خلاف کامیاب جنگ کرنے کے لیئے روپیہ نہیں مل سکا ہے عنقریب ہندوستان واپس آنے والے ہیں۔ اور اس غرض کے لیئے اپنی افواج کو منتشر کر رہے ہیں۔

صوبہ متحدہ میں آریوں کی ستیہ گرہ

نگرکیرتن پر پابندی کے خلاف جوش و خروش

الموڑہ، نتلوہ آباد، بیاور، اور لیسولی کے آریہ سماجوں نے صوبہ متحدہ کی آریہ پرتی ندھی سبھا کے نام برقی پیغامات ارسال کیئے ہیں جن میں اس فیصلہ پر مبارکباد دی گئی ہے کہ نگرکیرتن پر پابندی کے خلاف ستیہ گرہ کی جائے اور اپنی طرف سے پوری پوری امداد کا وعدہ کیا گیا ہے۔

سرخ خطوط لکھنے والا ملزم

۱۵ر جولائی کو عدالت میں پیش ہوگا

دہلی ۱۰ر جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ منی لال جسے سرخ خطوط لکھنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا ۱۵ر جولائی کو مسٹر ایف بی پول ایڈیشنل ...

غازی امان اللہ خاں ٹرکی میں رہیں گے

کمال پاشا سے جگہ دینے کی درخواست

قسطنطنیہ ۹ر جولائی۔ یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ غازی امان اللہ خاں کی خوشدامن نے غازی موصوف کا ایک خط کمال پاشا کے نام لے کر آ رہی ہیں جس میں درخواست کی گئی ہے کہ انہیں ٹرکی میں رہنے کے لیئے جگہ دیدی جائے۔ (فری پریس)

دہلی میں ڈاکٹر ستیہ پال کا مقدمہ

ڈاکٹر صاحب کا عدالت میں بیان

دہلی ۱۰ر جولائی۔ آج صبح مسٹر ایف بی پول۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ڈاکٹر ستیہ پال کا مقدمہ پیش ہوا۔ استغاثہ کے آخری گواہ کی شہادت کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اپنا تحریری بیان پیش کیا جو ٹائپ کیا ہوا تھا اور جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ میں خدا۔ اپنے ضمیر اور اپنے ملک کے سامنے مفروضہ الزامات سے بری ہوں"۔ بیان کسی قدر طویل تھا۔

اسکے بعد عدالت نے فرد قرار داد جرم لگائی اور دفعہ ۱۲۴ (الف) عائد کی، جس وقت ملزم سے یہ دریافت کیا گیا کہ وہ اقبال جرم کرتے ہیں یا نہیں تو انہوں نے کہا کہ میں اس سے زائد کچھ نہیں کہنا چاہتا جو اپنے بیان میں لکھ چکا ہوں، اور نہ استغاثہ کے شاہدوں پر جرح کرنا چاہتا ہوں البتہ یہ چاہتا ہوں کہ بحث کے لیئے ایک تاریخ مقرر کر دیجائے۔ چنانچہ کل مقدمہ میں آخری بحث ہوگی۔

شدھی سماچار کے گندہ دہن ایڈیٹر کا مقدمہ

آئندہ ہفتہ میں فیصلہ سنا دیا جائیگا

دہلی ۱۰ر جولائی۔ سوامی چدانند پر جو مقدمہ شدھی سماچار کے انتہائی دلآزار مضامین کے متعلق چلا تھا وہ ابھی زیر سماعت ہے۔ قارئین الجمعیۃ کو یاد ہوگا کہ مذکورہ بالا اخبار میں انبیاء علیہم السلام کی توہین کی گئی تھی جس پر الجمعیۃ میں نہایت سختی کے ساتھ احتجاج بھی کیا گیا تھا۔

سنا جاتا ہے کہ اس مقدمہ کا فیصلہ آئندہ ہفتہ کے شروع میں سنا دیا جائیگا۔ سوامی مذکور پر دفعات ۲۹۲ (الف) اور ۱۵۳ (الف) عائد کی گئی ہیں۔

ہندوؤں کا آلہ کار

ایک جدید مسلم جماعت کا قیام

بمبئی ۸ر جولائی۔ بمبئی میں ایک نئی انجمن موسومہ کانگریس مسلم پارٹی قائم کی گئی ہے جس کا مقصد یہ ہوگا کہ وہ قوم کی جنگ آزادی میں امداد کرے اور مسلمانوں کو آزادی کی جدوجہد میں مناسب حصہ لینے کیلئے تیار کرے۔

مسٹر زالیس رائے۔ بریلوی۔ یوسف مہر علی۔ تغلی بہادر خاں۔ عابد علی جعفری بھائی کے دستخطوں سے ایک گشتی چٹھی شائع کی گئی تھی جس کے زیر اثر کل ایک جلسہ منعقد ہوا۔ صدر جلسہ مسٹر بریلوی نے کہا کہ مسلمانوں کو بہت تعداد میں کانگریسی ممبر بنایا جائے۔ بحث کے بعد متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی بمبئی پریذیڈنسی میں نیشنلسٹ پالیسی کی حمایت میں پروپیگنڈا کرے، اور مسلمانوں کو کانگریس کا ممبر بننے کی ترغیب دے، نیز پارٹی فرقہ پرستی اور رجعت پسندی کے خلاف بھی جہاد کرے گی لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ کانگریس کے ذریعہ سے مسلمانوں کے جائز مفاد کی حفاظت کرنے کی کوشش کرے گی۔ پارٹی کی ممبری کا سالانہ چندہ ۸ر ہوگا جس میں سے ۴ر کانگریس کو ادا کئے جائیں گے۔ ضوابط اور پروگرام مرتب کرنے کے لیئے ایک عارضی کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔

بالشویکوں کے ساتھ برطانیہ کی صلح

برطانوی وزیر خارجہ کی شرائط

لندن ۵ر جولائی۔ مسٹر ہینڈرسن ناظر خارجہ نے آج دارالعوام میں بیان کیا کہ روس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں جو قدم ابھی تک حکومت نے اٹھایا ہے وہ یہ ہے کہ مستفرات کے ساتھ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ حکومت جو طرز عمل بھی اختیار کرے اس کا انحصار کم و بیش مستفرات کے جواب پر ہوگا۔ لیکن ۱۹۲۴ء میں مسٹر میکڈانلڈ اس حقیقت کو واضح کر چکے ہیں کہ برطانیہ یا سلطنت برطانیہ کے کسی حصہ کے داخلی امور کے متعلق ہم کسی نوعیت کے پروپیگنڈے کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر ہمارے روسی دوستوں نے گذشتہ چند سال کے تجربہ سے اس امر کا احساس کر لیا ہے کہ ان کے لیئے جمہوریہ متحدہ برطانیہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کا قیام فائدہ مند ہو سکتا ہے تو میرے خیال میں انہیں صاف طور پر اقرار کرنا پڑیگا کہ وہ ہماری سلطنت کے اندرونی معاملات کے متعلق کوئی پروپیگنڈا نہیں کریں گے۔ اس عہد کی پابندی انہیں سختی کے ساتھ کرنی ہوگی۔

غازی امان اللہ کا مصر میں عبرت انگیز بیان

میں صرف ۸ پونڈ لیکر وطن سے نکلا ہوں

لندن ۸ر جولائی۔ ایک نمائندہ اخبار نے بندر سعید (مصر) میں غازی امان اللہ سے جو اٹلی کو تشریف لیے جا رہے ہیں، ملاقات کی غازی امان اللہ نے فرمایا کہ یہ خبر سراسر غلط ہے کہ میں افغانستان سے چلتی دفعہ اپنے ہمراہ بہت سا زر و مال لایا ہوں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب میں افغانستان سے روانہ ہوا تو میرے پاس صرف ۸ پونڈ نقد تھے۔ اور میں اپنے کپڑے بھی اپنے ہمراہ نہ لا سکا۔ غازی امان اللہ گفتگو کرتے وقت بہت رنجیدہ تھے۔ اور آپکے رفقا بھی مایوس سے نظر آتے تھے۔

بچہ سقہ کے جاسوسوں کا قتل

جنرل نادر خاں کا حکم

پشاور ۸ر جولائی۔ بچہ سقہ کے دو جاسوس جنوبی صوبہ میں اعلانات تقسیم کر رہے تھے کہ جنرل نادر خاں کے آدمیوں نے انہیں پکڑ کر گولی مار دی۔ ایک اور خبر سے واضح ہوتا ہے کہ ان جاسوسوں کو توپ کے دہانے سے باندھ کر اڑا دیا گیا۔

مہاراجہ نابھہ کی آخری سعی

امرتسر میں ایک موٹر لاری کا تصادم

... ملتر کے قریب موٹر لاری کا ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا جس سے ۱۳ آدمی مجروح ہوئے اور انہیں سول ہسپتال میں پہونچا دیا گیا۔ ایک موٹر لاری مسافروں سے بھری ہوئی لاہور سے آ رہی تھی کہ کاٹن ملز کے قریب اس کے سامنے ایک گائے آ گئی، موٹر ڈرائیور نے گائے کو بچانے کی کوشش کی لیکن اس کوشش میں وہ مشین پر قابو نہ رکھ سکا اور لاری ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ تمام مسافر مجروح ہوئے۔ ان میں سے ایک مر بھی گیا ہے اور دوسرے کی حالت نازک ہے، ڈرائیور کی بھی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

کانگریس کا مطلق العنان فرماں روا

حج تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس کلکتہ

دہلی کے آشرموں میں بردہ فروشی

لڑکیاں فروخت کیجا رہی ہیں

سنسنی خیز حالات

جیکب آباد کے قتل کی تحقیقات

متعدد خانہ تلاشیاں

مسٹر دت کی فاقہ کشی کا چوبیسواں دن

حالت نازک ہے

... لیکن ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ سرکاری حلقوں میں اس واقعہ سے بے چینی پائی جاتی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ اگر مسٹر دت کی حالت بہتر نہ ہوئی۔ تو مقدمہ سازش لاہور کی سماعت بھی ملتوی کرنی پڑیگی اور مقدمہ ۱۰ر جولائی کو پیش نہ ہو سکے گا لیکن اگر حالت بہتر ہو گئی۔ تو آپ سٹریچر (چھپر کھٹ) پر عدالت میں پہنچائے جائیں گے کیونکہ ملزم کی حاضری لازمی ہے۔ سردار بھگت سنگھ کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کل یہاں لائے جائیں گے۔ مسٹر دت کی تیمارداری ہو رہی ہے۔

ایڈیٹر "سلطان" کے خلاف مقدمہ بغاوت

امان اللہ خاں کا ورود مارسیلز

جمعیۃ علماء کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

۱۰، ۱۱، ۱۲ر اگست کو مراد آباد میں منعقد ہوگا

جمعیۃ علماء کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس ۱۰، ۱۱، ۱۲ر اگست کو مراد آباد میں منعقد ہوگا۔ مراد آباد میں تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ معاملات کی اہمیت و نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے ارکان مرکزی سے درخواست ہے کہ وہ بکثرت تعداد میں شریک ہوں۔ دفتر سے ایجنڈا روانہ کیا جا رہا ہے۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

مرکزی خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

جدید مجلس خلافت پنجاب

مولانا شوکت علی صاحب بمبئی سے حسب ذیل برقی پیغام ارسال فرماتے ہیں:-

بمبئی ۱۴ جولائی - ہمیں خلافت کی مجلس عاملہ کی طرف سے تمام اراکین خلافت اور مسلمانوں کی اطلاع عام کے لئے حسب ذیل بیان شائع کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ مجلس عاملہ کا اجلاس خلافت ہاؤس بمبئی میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ ماہ ربیع کو مولانا شفیع داؤدی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولانا محمد علی جو جلسہ کی صدارت کیلئے منتخب ہو کر تھے بدقسمتی سے اپنی صاحبزادی کی علالت کے باعث منصوری سے بمبئی نہ پہنچ سکے۔ مجلس عاملہ نے جدید مجلس خلافت پنجاب کے ...

... بیاحث ہیں۔ جو تصفیہ طلب اس جنگ کے بعد سے غیر فیصلہ شدہ ہیں انکے تصفیہ کا ابھی وقت نہیں۔ لیکن وزیر اعظم کا خیال ہے کہ قیام لندن کے دوران میں کم از کم یہ تو طے ہی پائے گا کہ تبادلہ خیالات کے ذریعہ برطانی مصری تعلقات میں اتحاد عمل کے گہرے جذبات پیدا ہو جائیں۔

وزیر اعظم کا بیان

روانگی سے پیشتر وزیر اعظم نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

ایک سال کی حکومت کے بعد میں مصر سے باہر جا رہا ہوں اور مصر کو ایسی حالت میں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ امن عامہ قائم اور نظام حکومت اطمینان بخش طریقہ پر چل رہا ہے۔ صوبجات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پایا جاتا ہے کہ سابقہ دو سالوں کی بہ نسبت جرائم کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے۔ میں انگلستان اس غرض کے لئے جا رہا ہوں کہ جس یونیورسٹی میں میں نے تعلیم پائی تھی اسکی طرف سے مجھے اعزازی تمغہ ملنے والا ہے۔ لیکن میں خیال کرتا ہوں کہ جب ...

دیہاتی مسلمانوں کی اصلاح

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

شرعی نکاح اور کلمہ طیبہ کی تعلیم

للہ خاں ساکن کھیجور کے ایک لڑکی کا بابل ازدواج موجود تھی لیکن اولاً للہ خاں کے اغواء ارتداد نے تائیداً ریاست خاں پسر للہ خاں کے ارتداد نے عام طور پر مسلمانوں کو اس سے بددل کر دیا تھا اور کوئی پیام اس کے یہاں نہیں آتا تھا اسلام میں اس کی تزویج کا وقت آ گیا اور اس کا نکاح ہمارے ہی میں کر دیا گیا۔ نکاح پڑھانے کے لئے للہ خاں حسب دستور اپنی دیرینہ قاضی صاحب کے پاس گئے انہوں نے صاف انکار ...

دہلی میونسپلٹی اور آب رسانی کا انتظام

وزیر اعظم مصر کی لن ترانیاں

سلور شائننگ پوڈر

مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

روشنی کو سفید اور تیل کے دھوئیں کو بالکل زائل کر دیتا ہے۔ اگر آپکے یہاں مٹی کے تیل کا خرچ چار روپے ماہوار کا ہے تو اس خرچ کو نصف سے بھی کم کرنے کیلئے

سلور شائننگ پوڈر

کی ایک شیشی منگا کر آزما لیجئے۔ لالٹین لیمپ اور ڈبیوں میں تیل ڈالتے ...

ملنے کا پتہ ... دہلی

ابدی نجات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

مریض اور حکیم ...

ضعیف جوان کیوں بنگئے

موسم گرما کا خاص تحفہ

کارخانہ کے خاص تحفے

جریان

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قانون محبت کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

زمیندار کا موجودہ رویہ قابل اصلاح و تبدیل ہے

صداقت پسند طبائع اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں

اب پھر وہ وقت آ گیا ہے کہ زمیندار کو اپنے اس سفیہانہ طرز عمل کی وجہ سے ایک شاندار اور پر لعنت اسلامی ریاست میں داخل ہونے کی ممانعت کی ذلت نصیب ہو گی اور جو ایک اسلامی تاجدار ظل سبحانی کی نظروں میں گرا ہوا ثابت ہو گا۔ ایک مسلمان اخبار ہونے کی حیثیت سے زمیندار کے لئے بیحد شرم کی بات ہو گی۔ اور پھر آخر اس سے نتیجہ ہی کیا ہے کہ انتہائی درجہ کی سینہ زوری اور ہٹ دھرمی سے صد درجہ تعصب اور جہالت سے - غیظ و غضب کی چنگاریوں کو بیجا طور پر استعمال کرتے ہوئے سچ اور جھوٹ میں بغیر تمیز کئے روشنی اور تاریکی کو بغیر محسوس کئے - تقریریں تحریریں، نظموں، پھکڑ بازیوں، ستم ظریفیوں سے علما شریعت محمدیہ کی اس قدر رسوا کن طرز پر توہین و تذلیل کرنا اور انکے خلاف ابھارنا جائز ...

"چونکہ اخبار زمیندار لاہور میں آج کل نہایت رکیک و مہمل مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو کوئی اچھا شخص نہیں پڑھ سکتا اور اگر اسکی اشاعت کو نہ روکا جائے تو ممکن ہے کہ ثقہ سوسائٹی پر اسکا رنگ جمے۔ لہٰذا انہی وجوہات کی بنا پر حکم دیتا ہوں کہ اس کا داخلہ ہمارے ممالک محروسہ میں ناجائز قرار دیا جائے۔"

شرحد تخط مبارک

۷ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

یہ الفاظ ہیں دنیائے اسلام کے ایک ہر دلعزیز علم پرور مذہب دوست بادشاہ یعنے ہمارے تاجدار و شہریار سلطان العلوم اعلیٰحضرت آصفجاہ ...

سید احمد حسن نقوی - حیدرآباد دکن

بمبئی کی پولیس اور ہڑتالیوں میں جنگ

نیم مارشل لا کا اعلان

بمبئی ۸ جولائی - کرینو آرڈر کے انفاذ سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کیلئے ہڑتالیوں کا ایک جلسہ کسی پرائیویٹ مقام پر ہو رہا تھا - پولیس کا ایک سب انسپکٹر جلسہ کی کارروائی نوٹ کر رہا تھا - بیان کیا جاتا ہے کہ ہڑتالیوں نے اس پولیس رپورٹر سے جلسہ سے باہر جانے کا مطالبہ کیا، اسپر پولیس انسپکٹر اور ایک سارجنٹ وہاں داخل ہو گئے - کہا جاتا ہے کہ پولیس افسران پر چاروں طرف سے یکایک حملہ کر دیا گیا - اینٹ پتھر اور لکڑی وغیرہ کا آزادانہ استعمال کیا گیا - حالات کی نزاکت کو دیکھکر مزید پولیس طلب کی گئی، خوش قسمتی سے پولیس افسران ہڑتالیوں میں سکون قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے - کچھ افسران زخمی ہو گئے۔

سائمن کمیشن کی مرکزی کمیٹی

وزیر اعظم انگلستان کی تقریر پر

پنڈت موتی لال نہرو کا تبصرہ

احمد آباد ۱۰ جولائی - پنڈت موتی لال نہرو نے اخبار کے ایک نامہ نگار سے دوران ملاقات میں بیان کیا کہ مسٹر میکڈانلڈ کی تقریر سے ہندوستانیوں کی اور توہین ہوتی ہے - حزب العمال نے برسر اقتدار آنے سے پیشتر سائمن کمیشن کے تقرر میں حصہ لیا ان سے یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے کوئی نئی حکمت عملی اختیار کرینگے۔

کمیشن کو زبردستی ہندوستانیوں پر ٹھونسنے کے علاوہ مسٹر میکڈانلڈ کو بخوبی معلوم ہونا چاہئے کہ پُر امن مظاہرین پر کس قدر وحشیانہ حملے کئے گئے ہیں - ان میں ہندوستان کے بعض ایسے اشخاص بھی ان حملوں کا شکار ہوئے جو بڑی عزت و حرمت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

یہ کہنا کہ کمیشن نے ایسی حالت پیدا کر دی ہے جس سے امن اور خوشحالی رونما ہو گی اور ہندوستان کا وقار قائم ہو جائیگا سوائے اس کے کچھ نہیں کہ ہندوستان کے احساس خودداری کی توہین کی جائے۔

برطانیہ کی بالشویکوں سے گفت و شنید

دار العوام میں روس کا ذکر خیر

لندن ۵ جولائی - روس سے سیاسی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں مسٹر آسٹن چیمبرلین نے دار العوام میں بیان کیا کہ مقدمہ میں سرکاری وکیل نے جو بیان دیا ہے اسپر میں زیادہ بحث کرنا نہیں چاہتا کہ دو مقدمہ زیر تحقیقات ہے لیکن روسی اتبار پر دو دن، ۲ مارچ کو ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں ہندوستانی کسانوں سے برطانی ملوکیت ...

ارکان میں شدید سیلاب

کلکتہ ۷ جولائی - کمشنر صاحب ارکان ڈویژن کی درخواست پر مقامی حکومت نے ۹۰ ہزار روپیہ ان لوگوں کیلئے جو سیلاب کی وجہ سے تباہ و برباد ہو گئے ہیں علاوہ ۵۷ ہزار روپے کے جو پہلے دئے جا چکے ہیں اور دینا منظور کیا ہے۔ رنگون کارپوریشن نے ۵ ہزار روپیہ دیا ہے - ان اضلاع میں پانی سے جو نقصان پہنچا ہے اس کا اندازہ ۲۵ لاکھ کیا گیا ہے۔

سر فضل حسین کا جانشین

ہندوستانی ریاستیں اور بٹلر کمیٹی

روہتک کے تعزیے نکل گئے

روہتک ۱۰ جولائی - محمد فاروق صاحب ایڈیٹر الفنس لکھتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر روہتک نے مسلمانوں کو قدیم گذرگاہوں سے تعزیے لیجانے کی اجازت دیدی ہے۔ ... اب انہی قدیم گذرگاہوں سے تعزیے گذر رہے ہیں۔

مدراس کے ایک گاؤں میں فساد

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ جناب بصیر ایم اے کے سحر نگار قلم نے اس ڈراما کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھلایا ہے۔ اختر اور رضیہ کی پاک محبت، فرید کی عیاشی و آوارگی، اختر پر فرید کے بدمعاش دوستوں کا دام فریب، رضیہ کا غلط فہمی میں مبتلا ہو جانا، اختر کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا، پھر فرید کی سازش کا ظاہر ہو جانا، اختر و رضیہ کی نیک نیتی کا نیک انجام اور فرید اور اس کے دوستوں کی ذلت ...

قتل سانڈرس کا مقدمہ

بیوپاریوں کو مژدہ

تاجرانہ نرخوں میں عظیم الشان رعایت

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آگئے ہیں

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

مہاراجہ محمود آباد کے ہاں چوری

منیجر عزیز ٹریڈنگ کمپنی چاندنی چوک دہلی

وزیراعظم انگلستان کی تقریر
پنڈت موتی لال نہرو کا تبصرہ

احمد آباد ۷ جولائی ۔ پنڈت موتی لال نہرو نے اخبار کے ایک نامہ نگار سے دوران ملاقات میں بیان کیا کہ مسٹر میکڈانلڈ کی تقریر سے ہندوستانیوں کی اور توہین ہوتی ہے ۔ حزب العمال نے برسر اقتدار آنے سے پیشتر سائمن کمیشن کے تقرر میں حصہ لیا اس سے یہ توقع نہ ہو سکتی کہ وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے کوئی نئی حکمت عملی اختیار کرینگے ۔

کمیشن کو زبردستی ہندوستانیوں پر ٹھونسنے کے علاوہ مسٹر میکڈانلڈ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ پرامن مظاہرین پر کس قدر وحشیانہ حملے کئے گئے ہیں ۔ سال میں ہندوستان کے بعض ایسے اشخاص بھی ان حملوں کا شکار ہوئے جو بڑی عزت و حرمت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے ۔

یہ کہنا کہ کمیشن نے ایسی حالت پیدا کر دی ہے جس سے امن اور خوشحالی رونما ہوگی اور ہندوستان کا وقار قائم ہو جائیگا سوائے اس کے کچھ نہیں کہ ہندوستان کے احساس خودداری کی توہین کی جائے ۔

بمبئی کی پولیس اور ہڑتالیوں میں جنگ
نیم مارشل لا کا اعلان

بمبئی ۸ جولائی ۔ کرفیو آرڈر کے نفاذ سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کیلئے ہڑتالیوں کا ایک جلسہ کسی پرائیویٹ مقام پر ہو رہا تھا ۔ پولیس کا ایک سب انسپکٹر جلسہ کی کارروائی نوٹ کر رہا تھا ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہڑتالیوں نے اس پولیس رپورٹر سے جلسہ سے باہر جانے کا مطالبہ کیا ۔ اسپرپولیس انسپکٹر اور ایک سارجنٹ وہاں داخل ہوگئے ۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس افسران پر چاروں اطراف سے یکایک حملہ کر دیا گیا ۔ اینٹ پتھر اور لکڑی وغیرہ کا آزادانہ استعمال کیا گیا ۔ حالات کی نزاکت کو دیکھکر مزید پولیس طلب کی گئی ۔ خوش قسمتی سے لیبر لیڈران ہڑتالیوں میں سکون قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے ۔ کچھ انسان زخمی ہوگئے ۔

سائمن کمیشن کی مرکزی کمیٹی
بہت جلد اشک شوئی کی جائے گی

زمیندار کا موجودہ رویہ قابل اصلاح و تبدیل ہے
صداقت پسند طبائع اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں

اب پھر وہ وقت آگیا ہے کہ زمیندار کو اپنے اس سفیہانہ طرز عمل کی وجہ سے ایک شاندار اور ہر دلعزیز اسلامی ریاست میں داخل ہونے کی ممانعت کی ذلت نصیب ہوگی اور جو ایک اسلامی تاجدار ظل سبحانی کی نظروں میں گرا ہوا ثابت ہوگا ۔ ایک مسلمان اخبار ہونے کی حیثیت سے زمیندار کے لئے بیحد شرم کی بات ہوگی ۔ اور پھر آخر اس سے نتیجہ ہی کیا ہے کہ انتہائی درجہ کی سینہ زوری اور ہٹ دھرمی سے مدرجہ تعصب اور جہالت سے غیظ و غضب کی چنگاریوں کو بیجا طور پر استعمال کرتے ہوئے سچ اور جھوٹ میں بغیر تمیز کئے روشنی اور تاریکی کو بغیر محسوس کئے ۔ تقریروں تحریروں ، نظموں ، ہتھکنڈوں ، ستم ظریفیوں سے علماء شریعت محمدیہ کی اسقدر سوقیانہ طرز پر توہین و تذلیل کرنا اور انکے خلاف ایسا ناجائز شرارت آمیز پروپیگنڈا پھیلانا ۔ اور غیروں کو انکی تضحیک و تنقیص کے لئے خوب خوب موقع دینا ۔ اس سے آپ کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے ۔

" چونکہ اخبار زمیندار لاہور میں آج کل نہایت رکیک و مشتعل مضامین شائع ہو رہے ہیں جنکو کوئی اچھا شخص نہیں پڑھ سکتا اور اگر اسکی اشاعت کو نہ روکا جائے تو ممکن ہے کہ نقض امن سوسائٹی پیراسکا رنگ جمے ۔ لہٰذا انہی وجوہات کی بنا پر حکم دیتا ہوں کہ اس کا داخلہ ہمارے ممالک محروسہ میں ناجائز قرار دیا جائے "

شرحد سخط مبارک

یہ الفاظ ہیں دنیائے اسلام کے ایک ہر دلعزیز علم پرور مذہب دوست بادشاہ یعنے ہمارے تاجدار و شہریار سلطان العلوم اعلیٰحضرت آصف جاہ سابع میر عثمان علی خاں خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ فرمانروائے حیدرآباد دکن کے فرمان اقدس و اشرف کے ...

سید احمد حسن نقوی ۔ حیدرآباد دکن

دارالعوام میں روس کا ذکر خیر

لندن ۵ جولائی ۔ روس سے سیاسی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں سر آسٹن چیمبرلین نے دارالعوام میں بیان کیا کہ مقدمہ میں ایک سرکاری وکیل نے جو بیان دیا ہے اسپر بحث کرنا نہیں چاہتا کہ وہ مقدمہ زیر تحقیقات ہے ...

ادبی جادو
اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ جناب بصیر ایم اے کے سحر نگار قلم نے اس ڈراما کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھلایا ہے ۔ اختر اور رضیہ کی پاک محبت ، فرید کی عیاشی و آوارگی ، اختر پر فرید کے بدمعاش دوستوں کا دام فریب ، رضیہ کا غلط فہمی میں مبتلا ہو جانا ، اختر کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا ، پھر فرید کی سازش کا ظاہر ہو جانا ...

ملنے کا پتہ شمس الاسلام بکڈپو ۔ بلیماران ۔ دہلی

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی اے ایڈیٹر " علیگڈھ میل " علیگڈھ)

ارکان میں شدید سیلاب

کلکتہ ۶ جولائی ۔ کمشنر صاحب ارکان ڈویژن کی درخواست پر مقامی حکومت نے ۹۰ ہزار روپیہ ان لوگوں کیلئے جو سیلاب کی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئے ہیں ... ان اضلاع میں پانی سے جو نقصان پہونچا ہے اس کا اندازہ ۲۵ لاکھ کیا جاتا ہے ۔

روہتک کے تعزیئے نکل گئے

بیوپاریوں کو مژدہ
تاجرانہ نرخوں میں عظیم الشان رعایت

منیجر دی عزیز واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

سر فضل حسین کا جانشین

مدراس کے ایک گاؤں میں فساد

" جنت کی کنجی " اور " پاک زندگی "
آٹھ آنے میں

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران ۔ دہلی

ہندوستانی ریاستیں اور بٹلر کمیٹی

قتل سانڈرس کا مقدمہ

مہاراجہ محمود آباد کے ہاں چوری
آٹھ سو اشرفیاں غائب ہوگئیں

مرکزی خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس
جدید مجلس خلافت پنجاب

مولانا شوکت علی صاحب بمبئی سے حسب ذیل برقی پیغام ارسال فرماتے ہیں :-

بمبئی ۴ جولائی ۔ آئیں خلافت کی مجلس عاملہ کی طرف سے تمام اراکین خلافت اور مسلمانوں کی اطلاع عام کے لئے حسب ذیل بیان شائع کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ مجلس عاملہ کا اجلاس خلافت ہاؤس بمبئی میں ...

وزیراعظم کا بیان

روانگی سے پیشتر وزیراعظم نے مندرجہ ذیل بیان شائع کرایا ہے :-

ایک سال کی حکومت کے بعد میں مصر سے باہر جا رہا ہوں اور مصر کو ایسی حالت میں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ امن عامہ قائم اور نظام حکومت اطمینان بخش طریقہ پر چل رہا ہے ۔

دہلی میونسپلٹی اور آب رسانی کا انتظام

دہلی ۷ جولائی ۔ دہلی میونسپل کمیٹی نے شہر میں آب رسانی کا معقول انتظام کرنے کی جو اسکیم مرتب کی ہے حکومت ہند نے اس کو منظور کر لیا ہے ...

وزیراعظم مصر کی لن ترانیاں

دیہاتی مسلمانوں کی اصلاح
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی
شرعی نکاح اور کلمہ طیبہ کی تعلیم

للہ خاں ساکن شیخپور کے ایک لڑکی قابل ازدواج موجود تھی لیکن ...

سلور شائیننگ پوڈر
مٹی کے تیل کو دوگنی قوت سے جلانے والا

روشنی کو سفید اور تیل کے دھوئیں کو بالکل زائل کر دیتا ہے ...

ملنے کا پتہ : بی کے برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

ابدی نجات

اس کتاب میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ ابدی نجات صرف اسلام ہی میں ہے ۔ یہ رسالہ ناظرین کیلئے بہت مفید ہے

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بیدراج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱۷ دربھنگہ (بہار)

مریض اور حکیم و ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

میسرس راجک اینڈ کو بمبئی پوسٹ نمبر ۳

ایک روپیہ میں چھ سیر

حافظ بخش الٰہی کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار محلہ چونہ گلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۔ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۔ ملتان شہر

جریان

روغن دماغ امرت مستی

ضعیف جوان کیوں ہیں

موسم گرما کا خاص تحفہ
شربت روح بہار

کارخانہ کے خاص تحفے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۵

ہندو دہرم کی تہذیب

اوہام پرستی کے وحشیانہ طریقے

دیوتاؤں کو خوش کرنے کے احمقانہ طریقے

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تیروپتی کے مندر پر چڑھاووں کی بھرمار

دیوتا کی بیویاں

کئی ہزار برسوں کی گذر اوقات

گناہوں سے نجات دلانیوالا تالاب

دیوتا بھی بیویوں کو طلاق دیدیتا ہے

جگناتھ پوری کا مندر

معاصرین کے افکار و آرا

بغض و حسد کی بدترین مثال

مولانا ظفر علی خاں ... میں نفاق و شقاق کی تخم ریزی کرنے کو اپنا فرض سمجھ لیا ہے قیادت کا شوق اور نام و نمود کی خواہش ...

اطلاع کی اس واقعہ سے عملاً تردید ہوتی ہے کہ کابل کے ڈاک کے خطوط اب قندہار و چمن ہو کر پشاور پہنچ رہے ہیں ...

سیاسی مخالفین پر ناجائز تشدد

کابل میں بچہ سقہ کا استحکام

جبوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

فارسی آسان۔ عربی آسان

فارسی عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے ...

ملنے کا پتہ
شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

شائقین علوم حدیث کی خدمت میں نایاب تحفہ

شیخ المحدثین حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہ کی تقریر جامع ترمذی مسمی بہ

الکوکب الدری / نفحۃ الشذی فی حل مطالب جامع الترمذی

... مولانا حکیم محمد عماد الدین صاحب انصاری ...

منیجر کتب خانہ انصاریہ جامعہ مسجد ... دہلی

سر توڑ

غازی محمود دہرمپال کی لاہور والی تقریر جس نے پنجاب کے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈالدی تھی اس کتاب کے لئے غازی محمود کا نام ہی کافی ہے۔ اس تقریر میں ہندوؤں کے اصول بت پرستی پر بہت پر زور بحث کی گئی ہے ...

دو کتابیں

صراط مستقیم

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے اسلام کے مخالف عقیدوں کی تردید کی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... جنرل منیجر مطبع ... لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل ۔ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

(خوردنی خضاب)

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ و زکام کی کثرت سے بہت قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں ...

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفاء خانہ لکھنؤ

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ...

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم ...

حور کابل

سرخ نقاب پوش کے حیرت انگیز کارنامے

(مشرقی دہلوی کے قلم سے)

(۱۴)

بچہ سقہ۔ کہ مجھ کو یہ تو معلوم ہے کہ یہ لوگ کہاں رہتے ہیں،

نوجوان طالب علم۔ ہاں بے شک مجھے معلوم ہے۔ میں جھوٹ نہیں بول سکتا۔

بچہ سقہ۔ اچھا تو بتا یہ لوگ کہاں رہتے ہیں۔

نوجوان طالب علم۔ مگر میں یہ بتا نہیں سکتا۔

بچہ سقہ۔ کیوں۔

نوجوان طالب علم۔ اس لیے کہ ان لوگوں نے میری جان بخشی کی ہے اور یہ ایک مسلمان کی شان کے شایاں نہیں کہ وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے۔

بچہ سقہ۔ تو کیا تجھے شاہی حکم کا بھی کچھ خوف نہیں۔

نوجوان طالب علم۔ (ہنس کر) میں سوائے خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتا۔

بچہ سقہ۔ معلوم ہوتا ہے تیرا پیمانہ عمر لبریز ہو چکا ہے۔

نوجوان طالب علم۔ کیا تعجب ہے، موت کا لیا اختیار ہے زندگی پانی کے ایک بلبلے کی مانند ہے۔

بچہ سقہ۔ (کچھ دیر سوچ کر) تو کیا تو نہ بتائیگا

پری بانو کو دی اور کہا مجھ وہاں تک پہنچا دیں میں ذرا دیر لگے گی اس لیے تم کسی قسم کا فکر نہ کرنا۔ مگر آپ کہاں جاتے ہیں۔ پری بانو نے حیران ہو کر دریافت کیا۔ قیدیوں کو رہا کرانے کے لیے۔ نوجوان نے ہنس کر جواب دیا۔ اس اثنا میں گل چہرہ بھی پاس آ کر کھڑی ہو گئی۔ نوجوان کو تنہا جاتے دیکھ کر اس سے ضبط نہ ہو سکا۔ اس نے کہا کیا واقعی آپ تنہا جائیں گے۔ نوجوان نے کہا "ہاں"۔ گل چہرہ یہ جواب سنکر کسی گہرے سوچ میں پڑ گئی۔ تھوڑی دیر بعد نگاہ اٹھا کر دیکھا تو نوجوان روانہ ہو چکا تھا

آج نئے وزیر کا انتخاب ہوتا تھا۔ بچہ سقہ دربار میں بیٹھا ہوا کہہ رہا تھا۔ صرف وہی شخص وزیر اعظم بننے کی درخواست کرے جو اس بات کا ذمہ لے کہ وہ سرخ نقاب پوش۔ اسکے جملہ رفقا کار اور گل چہرہ کا پتہ لگائے، اور ان کو گرفتار کر کے لائے۔ ان شاء اللہ کو سنکر حاضرین دربار میں سے کسی کو بھی جرأت نہ ہوئی کہ بڑے بڑے امیر خان بیٹھے ہوئے تھے، مگر سرخ نقاب پوش کے کارناموں نے ان سب کو اس قدر مرعوب کر رکھا تھا کہ انہوں نے ایسے بڑے

[illegible]

کو ہمارے حوالہ کر دیا۔

نوجوان۔ تم کون ہو اور مجھ سے کیا دریافت کرنا چاہتے ہو

سیاہ نقاب پوش۔ میں اس وقت کچھ جواب نہیں دوں گا، آج رات کو آرام کرنے کے بعد کل آپ کو بتاؤں گا کہ میں کون ہوں اور کیا چاہتا ہوں۔

نوجوان۔ اچھا تو آپ کے لیے میرا کمرہ حاضر ہے چنانچہ سیاہ نقاب پوش کو نوجوان کا کمرہ دیدیا گیا۔ نوجوان نے چند سبز نقاب پوشوں کو بلا کر حکم دیا کہ تم تمام شب اس شخص کی نگہداشت کرتے رہو ممکن ہے یہ شخص کوئی جاسوس ہو۔

دوسرے دن علی الصباح نوجوان سرخ نقاب پوش اٹھ بیٹھا اس نے ان سبز نقاب پوشوں سے جو اس سیاہ نقاب پوش کی تمام شب نگہداشت کر چکے تھے بلا کر پوچھا۔

نوجوان۔ کیا شب کو اس نے کوئی مشتبہ حرکت کی تھی۔

سبز نقاب پوش۔ قطعی نہیں۔ بلکہ وہ تو اس طرح سویا

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

۱۔ زید اور بکر دو مشترکہ تجارت کرتے ہیں۔ زید مقروض ہے اور بکر نہیں ہے۔ مال تجارت پر جو زکوۃ ہوگی۔ کیا زید اپنے حصہ کی زکوۃ لیکر جہاں چاہے خرچ کر سکتا ہے۔

۲۔ مال تجارت میں صرف فروختنی اشیاء پر زکوۃ واجب ہوتی ہے۔ یا مکان و دیگر سامان پر بھی۔

۳۔ آٹا پیسنے کی چکی دکپاس بیلنے کی مشینیں زکوۃ سے مستثنیٰ ہیں یا نہیں۔ جبکہ وہ صرف بغرض حصول منافع ہیں۔

[illegible]

ہندوستان کی حکومت کیخلاف جنگ اور قتل و غارت کی سازش

لاہور جیل میں ۱۶ ملزمین کا مقدمہ

سازشیوں کے اغراض و مقاصد کیا تھے

(ترجمہ خصوصی)

لاہور۔ ۱۰ جولائی۔ جب سہ شنبہ کے روز لاہور سنٹرل جیل کے اندر لائے صاحب پنڈت سری کرشن کی عدالت میں ان سولہ ملزمین کا مقدمہ پیش ہوا جنھیں مسٹر سانڈرس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے قتل بم فیکٹری کے انکشاف اور قتل و غارت کی سازش کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے تو متعدد غیر معمولی واقعات ظہور میں آئے۔

ہے ہندوستان کی اس حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کر چکے ہیں جو قانون کے ذریعہ قائم ہے اور انہوں نے اس مقصد کے لیے آدمی اور اسلحہ جمع کرنے کی سعی بھی کی ہے۔ استغاثہ میں یہ بھی بیان کیا گیا تھا کہ ملزمین نے ایک پارٹی بنائی تھی جس کا نام ہندوستان ری پبلکن ایسوسی ایشن تھا جس کے مقاصد میں مندرجہ ذیل مقاصد بھی شامل تھے

(۱) اسلحہ اور گولہ بارود مہیا کرنے کے لیے سرکاری خزانوں اور بنکوں کو لوٹ کر اور ڈاکے مار کر روپیہ جمع کرنا جس میں لوگوں کو قتل کرنا لازمی طور پر شامل تھا۔

(۲) قتل کرنے اور حکومت کا تختہ الٹنے کیلئے بم اور دوسرے آتشگیر مادے تیار کرنا۔

انقلاب زندہ باد

عدالت میں داخل ہوتے ہی ملزمین کی ایک جماعت نے بہت زور سے چلا کر کہا "انقلاب زندہ باد"۔ تھوڑی دیر کے بعد ہی جب دوسرے دو ملزم داخل ہوئے تو یہ نعرہ کئی بار لگایا۔

ملزمین اور پولیس کا جھگڑا

سازش کرنیوالوں پر وکیل سرکار کے الزامات

سرکاری وکیل مسٹر کارڈن نورٹن نے ایک استغاثہ کی درخواست داخل کی جس میں بیان کیا گیا تھا کہ ملزمین سنہ ۱۹۲۴ء سے ملک معظم کے خلاف جنگ کرنے کی سازش میں مشغول ہیں۔ طاقت کے مجرمانہ مظاہرہ

ملزمین کیخلاف الزامات بیان کرنے کے بعد مسٹر کارڈن نورٹن نے کہا کہ ان کا حلقہ اثر بہت سے علاقوں میں پھیلا ہوا تھا۔ وہ ترغیبی نامے تقسیم کرتے تھے اور قتلوں اور ڈاکوں کے منصوبے باندھتے تھے وکیل سرکار نے ۵۰۰ گواہان استغاثہ کی فہرست پیش کی اور مقدمہ دوسرے دن کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا حامد الانصاری غازی)

(۱)

میں عہد امانی میں تقریباً دو سال تک افغانستان میں رہا ہوں مجھکو بحیثیت مشرقی سیاح کے وہ داخلی اور کابل میں کافی وقت گذارنے کا موقعہ ملا ہے۔ اس عرصہ میں افغانی سیاست کا کافی مطالعہ کیا ہے۔ افغانستان کے قوانین اور وہاں کی اساسی تشکیلات کے مطالعہ کے لیے میں نے کافی وقت صرف کیا ہے

ایسی حالت میں مجھے یقین کامل ہے کہ افغانستان کے انقلاب پر واقعات و حقائق کی روشنی میں جو کچھ بحث کیجائے گی وہ ہندوستان کے تمام اخباری حلقوں میں دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

(۱) ملازمین کے لیے جبریہ مغربی لباس کا اجراء

(۲) عورتوں کی تعلیم کے لیے فرانسیسی کالج (مکتب امانیہ) جرمنی کالج (مکتب المانی) السنہ کالج جاری ہو چکا تھا۔ جیسا کہ کالج میں انگریزی تعلیم جاری تھی۔ اسکے ساتھ ہی شاہ غازی نے اس وقت تک عربی کالج کے قیام پر توجہ نہ کی جب تک صورت حال خراب نہ ہو گئی حالانکہ ماحول کے لحاظ سے اگر سیاستاً ہی عربی کالج جاری کر دیا جاتا تو مفید ہوتا۔

(۳) کتب مستورات۔

(۴) ہیٹ کا جبریہ حکم تو نہ تھا لیکن ہیٹ پہننے والے شاہ غازی کی فہرست بہت جلد داخل کر لیے جاتے،

(۵) عورتوں میں عربانی بڑھ رہی تھی۔ اگر دس سال تک بھی

[illegible]

افغانستان کی اصلی بغاوت اور شاہی فوج کی کامیابی

[illegible]

ٹیپر ہو گئی۔ فوجی افسر مارے گئے، عبد الحمید خاں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے گئے۔ اور اسکو نذر آتش کر دیا گیا۔ اور باقی ماندہ ۵ افراد کو باغی گرفتار کر کے لے گئے، اس کے بعد جنرل غلام نبی خاں اور جنرل شاہ ولی برادر جنرل نادر خاں کو بھیجا گیا جس سے کسی حد تک مدافعت کا سامان ہو گیا۔ (باقی)

پارٹیوں کو گرادیتے تھے۔ اور کبھی دوسری پارٹیوں کو بڑھا کر کچھ عرصہ کے لیے محمود طرزی کی پارٹی کے اقتدار کو کسی قدر کم کر دیتے تھے۔ لیکن یہ طریق کار شاہ غازی کے لیے بہت افسوسناک نتائج کا باعث ہوا وزراء کے مذبذبانہ تمام اعلیٰ کارکنوں میں بددلی پھیل گئی۔ اور اس طرح حکومت کے ایک ذمہ دار طبقہ نے نہایت خوفناک شکل اختیار کر لی لیکن آخیر میں شاہ کچھ اپنی طبیعت سے اور کچھ محمود طرزی کے طرز عمل سے مجبور ہو کر مغربی اصلاحات کو نہایت سرعت سے جاری کرنے پر تیار ہو گئے۔ یہ خبر غلط ہے کہ ملک میں اس فوری اختلال کی وجہ شاہ کا سفر یورپ ہے شاہ کے سفر یورپ سے پہلے ہی حسب ذیل جدید اصلاحات جاری ہو چکی تھیں جن کے اجراء سے افغانستان کی پبلک خوش نہ تھی۔

اگر آپ تجارت سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو بہت جلد الجمعیۃ میں اشتہار دیجیے۔

افغانستان کے مستقبل کی خوفناک تصویر

بچہ سقہ کی عارضی کامیابی کے بعد اسکا زوال

چھوٹی چھوٹی ریاستوں کا قیام اور بیرونی مداخلت کا خطرہ

(ترجمہ خصوصی)

بچہ سقہ کی کامیابی اور جنرل نادر خاں کی ناکامی

پشاور۔ ۱۰ جولائی۔ یہ امر اب ظاہر ہو چکا ہے کہ بچہ سقہ کو پروپیگنڈا کی طاقت کا پورا اندازہ ہے اور وہ۔۔۔ اسیر اعتقاد رکھتا ہے۔ امان اللہ خان۔ اور نادر خاں کے خلاف طویل اعلانات شائع کرنے کے باوجود کابل کا نیا امیر مطمئن نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اس نے قندھار اور مزار شریف کی فتوحات کا جشن خاص طور پر منانے کا ارادہ کر لیا ہے جو ۱۷ جولائی

ہو سکتی ہے۔ اسی قسم کا ایک وفد جنرل نادر خاں کے پاس بھی گیا ہے یہ جماعت جھمندوں سے بھی ملاقات کرے گی اور ان امور کے متعلق تصفیہ کرنے کی کوشش کرے گی جو ان دونوں قبیلوں کے درمیان مابہ النزاع ہیں اور جن کی بنا پر ابھی حال میں جنگ ہونے والی تھی۔ اب یہ امر مشتبہ ہے کہ جنرل ہاشم خاں ان لوگوں پر اپنے اور اپنے بھائیوں کے منصوبوں کی تمام و کمال حقیقت ظاہر کر دیں گے یا نہیں۔

جنرل نادر خاں کی ناکامی کا سبب

افغانستان کا تاریک مستقبل

آفریدیوں کا تذبذب

اپیل کی ہے۔ نادر خاں کی فوجی سرگرمیوں کے متعلق متذبذب ہیں اور انہوں نے حقیقی صورت حال کو دریافت کرنے کے لیے سو ڈیڑھ سو آفریدیوں کو جلال آباد بھیجا ہے تاکہ وہ ہاشم خاں سے ملاقات کر کے صحیح حالات معلوم کریں اور یہ دیکھیں کہ ان کا مقصد کیا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں۔ اور بچہ سقہ کے مقابلہ میں انہیں کس حد تک کامیابی

اور ہر ملک یا امیر اپنے اپنے صوبہ میں آزاد ہو جائیگا آپس کی رقابتیں شروع ہو جائیں گی اور ہر چھوٹا ملک یہ چاہے گا کہ بیرونی امداد حاصل کر کے دوسروں کو شکست دیدے یہ وقت افغانستان کے لئے نہایت تباہ کن ہوگا۔

(نامہ نگار خصوصی ڈیلی کرانیکل)

جنرل غلام نبی خاں کا مزار شریف پر قبضہ

بچہ سقہ کے آدمیوں کا فرار

موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل غلام نبی خاں اور ان کے بھائی غلام جیلانی خاں پھر مزار شریف پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے شہر پر قبضہ کر کے بچہ سقہ کے آدمیوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔

بچہ سقہ کیساتھ برطانیہ کی رعایت

محصول معاف کر دیا گیا

حکومت نے منظوری دے دی ہے کہ کابل جانے والے مال کے پشاور آنے پر کوئی محصول نہیں لیا جائے گا اس حکم کی تعمیل آج ہی سے شروع ہو جائے گی۔ (نامہ نگار پشاور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء بمبئی اور اخبار خلافت

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی نے مولانا شفیع داؤدی کو اپنے سالانہ اجلاس کا صدر بنا کر جس بنیادی غلطی کا ارتکاب کیا ہے اس کے خلاف ہم نے یکم جولائی کے الجمعیۃ میں ایک نوٹ لکھا تھا اور جمعیۃ مذکور کو اس کی بے راہ روی کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ہم نے نہایت صفائی کے ساتھ اس امر کو ظاہر کر دیا تھا کہ ہم مولانا شفیع داؤدی کی خدمات ملیہ و قومیہ کا اعتراف کرنے کے لیے تیار ہیں اور ہمیں یہ معلوم ہے کہ وہ تحریک ترک موالات کے بعد سے ایک پرجوش کارکن کی طرح مختلف حیثیتوں میں کام کرتے رہے ہیں مگر باوجود ان خوبیوں کے انہیں جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس کا صدر بنا دینا ہمارے نزدیک اصولاً قابل اعتراض ہے اور اس سے جمعیۃ علماء کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی لازم ...

جنرل نادر خاں کے بھائیوں کا کابل کی طرف مارچ
عنقریب قبضہ کی امید

پشاور ۱۲ر جولائی۔ جنرل نادر خاں کو ابھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کے بھائی شاہ ولی محمد خاں کابل کی طرف مارچ کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ قبائل کا ایک بہت بڑا لشکر ہے جو وادی لوگر میں داخل ہو چکا ہے۔ ایک دوسری طرف سے سردار ہاشم خاں خوگیانیوں اور جاجیوں کی فوج لیکر کابل پر حملہ کر رہے ہیں جلگھک تک پہنچ چکے ہیں۔ پشاور میں جنرل نادر خاں کا جو ایجنٹ موجود ہے اس کو امید ہے کہ جنرل نادر خاں چند یوم کے اندر کابل پر قبضہ کر لیں گے۔ (فری پریس)

داونگری کے زہرہ گداز مظالم
مسلمانان ریاست میسور کے احتجاجی جلسے

بنگلور ۱۲ر جولائی۔ ریاست میسور کے مسلمان احتجاجی جلسے منعقد کر رہے ہیں اور اس پر زور دے رہے ہیں کہ حکومت فرقہ وارانہ تشدد کی روک تھام کرنے کے لئے نہایت مؤثر طریقے اختیار کرے تاکہ آئندہ اس قسم کے مظالم کا اعادہ نہ ہو سکے اور داونگری کے بے گناہ مظلومین کی امداد کا فوری انتظام کیا جائے۔ شہر میں جو جلسہ عام ہوا تھا اس میں تین ہزار مسلمان شریک تھے جنہوں نے مسلمان پبلک سے اپیل کی کہ وہ ۱۹ر جولائی کو داونگری کے مظلوم مسلمانوں کی ہمدردی میں یوم ماتم منائیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

بمبئی میں گولی چل گئی
پولیس نے دو آدمیوں کو زخمی کر دیا

بمبئی ۱۲ر جولائی۔ شام کے وقت گرنی کامگار یونین کے تین لیڈروں کو گرفتار کر کے تھانہ میں لیجاتے ہوئے پولیس نے اس مجمع پر گولی چلائی جو کہ ان کے ساتھ ہو گیا تھا۔ دو آدمی زخمی ہوئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ پولیس کمشنر کے نوٹس کے باوجود ہڑتالیوں نے کری روڈ میں ایک جلسہ منعقد کیا اس جلسہ میں مسٹر رندیوے کنڈالکر اور دیش پانڈے نے تقاریر کیں۔ اطلاع ملنے پر انسپکٹر پولیس ایک دستہ کے ساتھ وہاں گیا اور جا کر لیڈران کو گرفتار کر لیا۔ مجمع نے منع کرنے پر بھی ان کا ساتھ نہ چھوڑا جس سے پولیس کو دو مرتبہ گولیاں چلانی پڑیں۔ دو زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال پہونچا دیا گیا۔ مسٹر کنڈالکر کے بھی زخمی ہونے کی خبر ہے۔ گرنی کامگار یونین نے صنعتی تنازعات کے بل کی تحقیقاتی عدالت کے سامنے نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک بعد کی خبر سے معلوم ہوا کہ زخمیوں کی تعداد دس تک پہنچ گئی ہے۔

پنجاب میں دور تشدد کا آغاز
غازی عبدالرحمٰن اور مسٹر اجیت سنگھ کی گرفتاری

امرتسر ۱۲ر جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر مسٹر براڈ فورڈ کے جاری کردہ وارنٹ کی بناء پر پولیس نے آج شام کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند نوجوان بھارت سبھا کے جنرل سکرٹری مسٹر اجیت سنگھ اور ایک سرکردہ کانگریس کارکن غازی عبدالرحمٰن کو گرفتار کر لیا۔ ڈاکٹر کچلو و دیگر اراکین کانگریس نے ان سے پولیس کی حوالات میں ملاقات کی۔

قتل سانڈرس کا مقدمہ
گواہان استغاثہ کی شہادتیں

لاہور ۱۱ر جولائی۔ آج کارخانہ بم لاہور کے سلسلے میں اسپیشل مجسٹریٹ کے سامنے شہادتیں گذریں۔ اس میں ملزمان کشوری لال، سکھدیو اور جے پال ماخوذ ہیں آخر الذکر سرکاری گواہ بن گیا ہے۔

مسٹر عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس انچارج تحقیقات قتل سانڈرس نے شہادت دیتے ہوئے بیان کیا کہ گذشتہ جنوری میں جبکہ دسہرے کے دن لاہور میں بم پھینکا گیا تھا، ... بالو سنگھ نے مسٹر سانڈرس کے قاتل کا پتہ بتلانے کا وعدہ کیا ...

مقدمہ سازش لاہور
صفائی کے وکلاء

مقدمہ سازش لاہور میں ملزمین کی جانب سے جو وکلاء پیش ہوئے ہیں ان کے نام ذیل میں دئے جاتے ہیں:۔

(۱) لالہ بشن ناتھ ایڈووکیٹ: آپ سکھدیو و لہا پیر سنگھ کے پیرو کار ہیں۔

(۲) مسٹر ڈبلیو سی دت: آپ کشوری لال کی جانب سے وکیل ہیں۔

(۳) لالہ دونی چند: آپ آگیا رام کے پیرو کار ہیں۔

(۴) مسٹر برکت علی: آپ دیس راج، پریم دت، جے دیو ...

کابل کو جانے والے کارواں کی لوٹ
یورپ سے افغانی طلبا کی واپسی

پشاور ۱۲ر جولائی۔ خبر آئی ہے کہ ایک کارواں کو جو دو تین دن قبل پشاور سے کابل کے لیے روانہ ہوا تھا قبائلیوں نے طور خام پر لوٹ لیا کہا جاتا ہے کہ کارواں کے چند آدمی مارے گئے۔

ہوائی کالجوں کے بعض افغانی طالب علم یورپ سے واپس آئے ہیں اور عنقریب کابل جانے والے ہیں تاکہ افغانی رائل ایئر سروس میں کام کرنا شروع کر دیں۔ (فری پریس)

حکومت پنجاب دب گئی
قتل سانڈرس کے ملزمین کو مخصوص غذا کا حکم

شملہ ۱۳ر جولائی۔ انسپکٹر جنرل جیل پنجاب کو حکومت پنجاب کی طرف سے ایک حکم موصول ہوا ہے جس میں اس کی اجازت دی گئی ہے کہ سازش لاہور کے مقدمہ میں جو ملزمین ماخوذ ہیں انہیں طبی وجوہ کی بناء پر مخصوص غذا دی جا سکتی ہے۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

لاہور کا مقدمہ سازش اور عدالت میں مارپیٹ
پولیس کا ایک سپاہی ٹھونک دیا گیا

لاہور ۱۲ر جولائی۔ مقدمہ سازش لاہور کے اسپیشل مجسٹریٹ کے کمرۂ عدالت میں آج کچھ عجیب واقعات پیش آئے "سول ملٹری گزٹ" کا نمائندہ حکام کی اجازت سے اپنے اخبار کی ایک کاپی ایک ملزم کو دے رہا تھا ایک کانسٹیبل نے اسے گالی دی۔ نمائندے نے کانسٹیبل کے جبڑے کے نیچے ایک کاری چوٹ لگائی۔ اور بعد ازاں اعلیٰ افسران پولیس کے پاس اس امر کی رپورٹ کی جنہوں نے کانسٹیبل کو ... بری طرح ...

فسادات بمبئی کی تحقیقات
پٹھان مورد الزام نہیں ہو سکتے ہیں

ضلع منگھیر میں فرقہ وارانہ کشیدگی
مزید پولیس کا تقرر

بالشویکوں کی ہندوستان میں ریشہ دوانیاں
جاسوسوں کا ایک باقاعدہ لشکر

بمبئی کے طلباء میں جنگ
ایک مسلمان اور دو ہندو زخمی

نجد میں بغاوت
سلطان ابن سعود کی تعزیری مہم

ایک مسلمان کا قتل اور ہندو بنگالیوں کی گرفتاری

نوجوانان پنجاب کے نام مسٹر دت کا پیغام
وطن کی خاطر ہر قربانی کو برداشت کریں

کلکتہ کے بنگالیوں اور ہندوستانیوں میں فساد
سوڈا واٹر کی بوتلوں کا استعمال

ضلع ہوشیارپور کی ایک شادی میں چالیس موت

ٹراٹسکی پر انگلستان کا دروازہ بند کر دیا گیا

منصوری کے قلیوں کی ہڑتال

پروپیگنڈا کی جنگ

کیا ہوگا؟

مقدمہ میرٹھ الہ آباد ہائیکورٹ میں

شہر دہلی کو جنوب کی طرف بڑھانے کی تجویز

روشنی کی شکایت

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	رسید	متفرق روپے	متفرق آنے	زکوٰۃ روپے	زکوٰۃ آنے	میزان کل روپے	میزان کل آنے
۱	جناب ایس مہر بخش صاحب سرچنٹ	ماہم بمبئی	تبلیغ	[illegible]	۰	۰	۱۰	۰	۱۰	۰
۲	جناب ابراہیم اسمٰعیل باوا صاحب	رنگون	″	[illegible]	۵	۰	۰	۰	۵	۰
۳	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب اینڈ سنس	کلکتہ	″	[illegible]	۰	۰	۲	۰	۲	۰
۴	محترمہ بیگم صاحبہ جناب مولانا ابو البیان صاحب اویسی	دہلی	″	۵۰/۳۱	۱۰	۰	۰	۰	۱۰	۰
۵	محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ	رنگون	″	۵۱/۳۱	۱۰	۰	۰	۰	۱۰	۰
۶	جناب میر شفقت علی صاحب	انگلش کری	″	۵۲/۳۱	۰	۰	۶	۶	۶	۶
۷	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	ہونفل	″	۵۳/۳۱	۰	۰	۵	۰	۵	۰
۸	جناب اسمٰعیل ولی بھائی صاحب	نوساری	″	۵۶/۳۱	۱۰	۰	۰	۰	۱۰	۰
۹	جناب سید المظفر صاحب	کنٹر	″	۵۷/۳۱	۷	۸	۲	۸	۱۰	۰
۱۰	جناب خاں صاحب فتح خاں صاحب	بلوارہ	″	۵۹/۳۱	۲	۴	۰	۰	۲	۴
۱۱	جناب ابراہیم موسیٰ صاحب	ڈربن	″	۹۰/۳۱	۶	۱۰	۰	۰	۶	۱۰
۱۲	جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب	دہلی	جمعیۃ	۱۸۷۰	۶	۰	۰	۰	۶	۰
۱۳	جناب ایس مہر بخش صاحب سرچنٹ	ماہم بمبئی	تبلیغ	۹۱/۳۱	۰	۰	۱۰	۰	۱۰	۰
	میزان کل				۵۷	۶	۳۵	۱۴	۹۳	۴

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

دہلی میں قتل کی واردات اور پولیس کی خاموشی
ایک بیکس غریب الوطن کی فریاد

میرا بھائی مسمی بشیر بیگ ولد نیاز بیگ ساکن قصبہ بچھرایوں ضلع مرادآباد حال دہلی ایک عرصہ سے دہلی مقیم تھا اور ملازمت کر کے اپنی شکم پوری کرتا تھا۔ مورخہ ۱۳ اپریل ۲۹ء کو مسجد بجیدبار ... جو بیان کھاری باؤلی واقع ہے جناب امام صاحب مسجد مولوی ریاست اللہ کے پاس سو رہا تھا۔ رات کو اندازاً ۲ بجے کے قریب محمد ظفر ولد سعادت خاں ساکن چاندپور ضلع بجنور حال دہلی احاطہ کدار ... سے میرے بھائی کا ایک تعدہ شمہ میں ہو چکا ہے۔ اور عبد الحمید ولد عبد المجید ساکن بدایوں محلہ مولوی ٹولہ حال دہلی لال کنواں نے نہ معلوم کس وجہ سے اس درجہ مارا کہ بیہوش ہو گیا اور تمام جسم اسکا چور چور ہو گیا۔ حالت بیہوشی میں میرے بھائی کو مسجد کے آدمیوں نے بجائے تھانہ کے ہسپتال پہنچا دیا بذریعہ مسمی غلام رسول مجھکو صدر میں خبر ہوئی میں فوراً ہسپتال پہونچا بھائی کو بیہوش دیکھا۔ اندازاً ۵ بجے کے قریب ہوش میں آیا اور مجھے واقعات بتائے میں تے وہاں سے واپس ۱۴ اپریل ۹ بجے صبح آکر رپورٹ تھانہ کوتوالی میں بغرض اطلاع کرائی۔ نتیجہ ڈاکٹر صاحب ہسپتال مورخہ ۲۰ اپریل کو توالی میں موجود ہے۔ آہ افسوس میرا بھائی ۲۷ مئی ۲۹ء کو اسی سلسلہ میں اندرون ہسپتال فوت ہو گیا۔ ہسپتال میں میرے بھائی کے بیان بھی موجود ہیں نیز بذریعہ حکم جناب صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر اندرون ہسپتال میرے بھائی کا بیان بھی مورخہ ۳ مئی کو قلمبند کیا گیا ہے۔ صد افسوس پولیس نے ایسی خاموشی اختیار کی ہے کہ لڑسوں کو اس وقت تک نہ کچھ پتہ ہے نہ مقدمہ کی کوئی صورت ہے ...

بہ نہیں ہیں اس مسئلہ میں مولوی عبد الہادی نے اعتراض کیا ہے جلسہ ہذا اس سے متفق ہے۔

نیز یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ مذکورہ بالا تجاویز لوکل گورنمنٹ سی پی کی خدمت میں روانہ کی جائیں تاکہ گورنمنٹ ان معاملات کا تدارک کرے۔

۳۔ مسلمانان جبل پور کا یہ جلسہ مسلمانان کٹنی سے اُن کی اُن تکالیف میں جو انہیں ہنود کے ہاتھوں محرم میں پہونچیں اظہار ہمدردی کرتا ہے اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ ان شوریدہ پشت ہندوؤں کو جنکے ہاتھوں اذیت پہنچی قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ جلسہ ہذا اُن سرکاری افسروں کے ساتھ جنہیں ہندوؤں کے ہاتھوں تکلیف اٹھانا پڑی اظہار ہمدردی کرتا ہے۔

جلسہ میں خوب خوب تقریریں ہوئیں ہر شخص نے اپنی اپنی تقریر کے جوہر دکھائے ... مولانا ابو الفضل اور مولانا رہنمائے شہر حضرت عبد الہادی صاحب نے اپنی سحر بیانی سے سامعین پر جادو کر رکھا تھا سبحان اللہ۔ جلسہ گیارہ بجے شب برخاست ہوا۔ (نامہ نگار)

اخبار آریہ سیوک کے خلاف صدائے احتجاج
مسلمانان جبلپور کا ایک اور جلسہ

... تاریخ مقامی مسلمانان جبلپور کا ایک جلسہ خانقاہ شریف حضرت قبلہ و کعبہ آغا محمد صاحب قدس سرہٗ میں زیر صدارت جناب سید حامد علی صاحب بی۔ اے منعقد ہوا جس میں حضرت قبلہ و کعبہ جناب ڈاکٹر مرزا مرتضیٰ حسین صاحب نے آریہ سیوک اخبار رشی بدھانک نمبر جبلپور کے ایک دل آزار مضمون پر اظہار نفرت کرتے ہوئے ایک مختصر لیکن جامع تقریر ...

وہ کون مسلمان ہے

شمس الاسلام بلڈپو دہلی

جریان

حبوب مقوی مفت

جنت کی کنجی اور پاک زندگی
آٹھ آنے میں

بیوپاریوں کو مژدہ
تاجرانہ نرخوں میں عظیم الشان رعایت

ایک روپیہ میں چھ مہینے

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

ضعیف جوان کیوں بن گئے

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

کہاں ہوئی تھی۔

ہم امید کرتے ہیں کہ شیخ صاحب موصوف جلد از جلد اپنا بیان شائع کریں گے تاکہ یہ ناگوار قصہ ختم ہو جائے۔ اور اس دلی الطبع نامہ نگار کی صدق بیانی سے دنیا آگاہ ہو جائے۔

(ایک مسلمان احاطہ کالے صاحب)

جبلپور کے مسلمانوں کا عظیم الشان احتجاجی جلسہ
پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر اخبار آریہ سیوک کے ناپاک حملے

جبلپور ۹ جون آج نو بجے شب زیر اہتمام انجمن معین الاسلام جبلپور مدرسہ فرقانیہ بیلی باغ میں ہوا مجمع کافی تھا انور خاں صاحب کی تحریک اور حاضرین جلسہ کی بالاتفاق تائید سے مولوی حکیم عزیز الحسن صاحب صدر جلسہ منتخب ہوئے جلسہ تلاوت قرآن پاک کے شروع ہوا بعد اس کے جناب صدر نے ایک مختصر مگر جامع تقریر میں جلسہ کی غرض بتلائی اور قرآن و حدیث سے ثابت کیا کہ مسلمانوں کے نزدیک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ماں باپ اولاد سے بڑھکر ہے۔ نیز یہ کہ آنحضرت کی محبت میں ہر مسلمان دنیا کی عزیز سے عزیز ترین چیز قربان کرنے کو تیار ہے۔ آپنے فرمایا کہ آریہ سیوک اخبار مورخہ ۱۳ مارچ میں جناب رسول اکرم کی جھوٹی تصویر شائع کر کے اور آنحضرت کے متعلق اہانت آمیز مضامین شائع کر کے تمام مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے چنانچہ اُن اہانت آمیز مضامین ...

لیکن اس اخبار کی ... اور اس کی حماسہ ... طبیعت اسکو کب خاموش بیٹھنے دیتی تھی۔ اس کا نامہ نگار جو دانتہ کے غلط بیان کرنے میں تیغ کے جاسوسی نامہ نگار سے کسی طرح کم نہیں ہے فوراً اخبار کی صفحات پر نمایاں ہو گیا اور اس دفعہ اس کذاب نے صرف واقعہ کو ہی تسلیم نہیں کیا بلکہ رائے کا اظہار کرتے ہوئے اُس دنائت اور خبث کا بھی اعلان کر دیا جو قدرت نے اُس بدنصیب کی سرشت میں ودیعت کی ہے، الجمعیۃ کو شیخ نجم العارفین صاحب کا نمک خوار بتایا اور یہ بھی بیان کیا کہ شیخ صاحب کی صفائی میں آئندہ زکوٰۃ حاصل کرنے اور سابقہ روپیہ کو حلال کرنے کی غرض سے کی جا رہی ہے۔ ۹ جولائی کے الجمعیۃ میں جو نوٹ شائع ہوا ہے اسکو قصیدہ خوانی سے تعبیر کیا گیا اور آئندہ کلکتہ سے زیادہ روپیہ دلوانے اور خود دینے کا بیش خیمہ ظاہر کیا گیا۔ بہر حال زیادہ سے زیادہ جو الزام کسی اخبار نویس پر لگایا جا سکتا ہے وہ الجمعیۃ پر لگایا گیا۔ ہمیں اس اخبار کے اس دنی الطبع نامہ نگار سے کوئی شکایت نہیں ہے ہم سمجھتے ہیں نمک حلالی ہر حالت میں ایک اچھی شے ہے اور ہر شریف آدمی کا جوہر ہے۔ کسی سے روپیہ لیکر اس کی صحیح خدمت کر دینا یہ اُس نمک حرامی سے ہزار درجہ اچھا ہے جو بعض کمینوں کے اوصاف ہیں کہ جب تک اُنکو کتے کی طرح ہڈی ملتی رہے تو وہ دم ہلاتے رہیں اور جب ہڈی اٹھالی جائے تو اپنے آقا کے ہی خلاف غرانے لگیں۔ جب تک کسی شخص یا کسی جمعیۃ سے روپیہ ملتا رہے تو اس کی تعریف میں کالم کے کالم لکھے جائیں اور جب روپیہ نہ ملے تو اس کو دنیا سے نیست و نابود کرنے کی فکر کریں۔

ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس اخبار نے خداوندان جمعیۃ کو اپنی طرح نمک حرام بنانے کی کوشش نہیں کی حالانکہ الجمعیۃ اور جمعیۃ کی مالی امداد کرنے والوں کا خداوندان جمعیۃ پر کوئی احسان نہیں ہے بلکہ ہر شخص تبلیغ کی نیت سے دیتا ہے۔ یہ خداوندان جمعیۃ کا احسان ہے کہ وہ کسی کا روپیہ قبول کر کے اس روپیہ کو اس کے صحیح مصرف میں خرچ کرتے ہیں اور محض خدا کے واسطے ...

فتاویٰ رشیدیہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں
پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے
رہبر زندگی
صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

اور وہ وائس صدا ... باقی نہ نکلا۔ مردہ لاش کی تلاشی لینے پر پولیس کو ایک ... کارتوس بھی ملے۔

طرابلس میں خونریز جنگ
مجاہدین حق کی عظیم الشان فتح

الشہری اپنی تازہ اشاعت میں لکھتا ہے کہ غازیان اسلام ۲ شوال کو مقام نوفات پر مجتمع ہوئے جہاں اٹلی کی فوج سے کئی گھنٹہ تک نبرد آزمائی ہوئی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دشمنان اسلام بری طرح پسپا ہو گئے۔ اور ذلت آمیز ہزیمت کے ساتھ پیچھے ہٹ گئے۔ ساٹھ اونٹ، پچاس گائیں، تیس گھوڑے، تین سو رقیق اور بارہ سو بکریاں بطور مال غنیمت مجاہدین کے ہاتھ آئیں۔ اطالوی فوج کے ۱۱۰ سپاہی مارے گئے اور زخمی بے شمار ہیں اور مسلمانوں میں سے سات شہید اور پانچ زخمی ہوئے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

محمد شیر خاں کو منجانب اللہ تنبیہ
آنحضرت محمد صلعم کی شبیہ فروخت نہ کیجائیگی

موتیہاری سے محمد شیر خاں صاحب کی اذیت کے متعلق ہم نے ایک نوٹ الجمعیۃ میں شائع کیا تھا۔ آج کی ڈاک میں اُن کا ایک خط اور ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر

بخدمت جناب ایڈیٹر الجمعیۃ اخبار دہلی

گزارش ہے کہ ہم نے لیٹرنٹ نیت شائع کرنے شبیہ محمد کے جو آپکے پاس بھیجا ہے کو تیجا ہے مہربانی کر کے آپ اس اشتہار کو شائع نہ فرماویں گے کیونکہ خدا کی طرف سے خواب میں منع پایا ہے۔

سب بھائی مسلمانوں کیلئے آگاہی

شیخ نجم العارفین اور حق نمک

ڈاکٹر ستیہ پال کے مقدمہ کا فیصلہ
دو سال قید سخت کی سزا
کانگریسی کارکنوں نے ڈاکٹر صاحب کو پھولوں کا ہار پہنایا

دہلی ۱۱ جولائی۔ ڈاکٹر ستیہ پال صاحب کے مقدمہ میں آج ۱۱ بجے بحث شروع ہوئی۔ ۱۰ بجے ہی سے احاطہ کچہری میں چاروں طرف سے آدمی جمع ہو گئے تھے اور مقدمہ شروع ہونے پر سارا کمرہ حاضرین سے بھر گیا۔ ... ڈاکٹر صاحب جیل کی موٹر لاری سے اترے تو لوگوں نے ... سرکاری وکیل نے بحث کی۔ صفائی کی طرف سے کوئی وکیل نہیں پیش کیا گیا اور جیسا کہ ڈاکٹر صاحب نے بطور احتجاج کل اعلان کر دیا تھا انہوں نے خود بھی کوئی بحث نہیں کی۔

سرکاری وکیل نے دوران بحث میں کہا کہ مقدمہ ہذا میں ڈاکٹر صاحب کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے ۱۰ مارچ کو کمپنی باغ کے پبلک جلسہ میں تقریر کی جو ہز مجسٹی کی گورنمنٹ کے خلاف نفرت و حقارت ...

ایک پٹھان اور پولیس کی جنگ
گولیاں چل گئیں

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۶

ہندو دھرم کی تہذیب

رذیلانہ حیا سوز اور حماقت آمیز رسومات

رتھوں کے شرمناک جلوسوں کا نظارہ

(از خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

برہمنوں کی زر پرستی

ضلع مدورا میں ... ایک مشہور مندر ہے ...

دوزخ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے

اصنام پرستی کی لاتعداد حماقتیں

رتھوں کے جلوس

مردوں اور عورتوں کی چھیڑ چھاڑ

ننگ انسانیت رسومات

معاصرین کے افکار و آرا

امیر امان اللہ خاں کی غلطی

امیر امان اللہ خاں نے اصلاحات کے معاملہ میں عجلت اور بے صبری سے کام لیا ...

(جامعہ)

غیروں کا اعتراف

یو پی (صوبہ متحدہ) کے تعلیم یافتہ ہندوؤں کی سوشل کانفرنس ...

(ہمدم)

بچہ سقہ کی کامیابی کے وجوہ

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی حالت

(حقیقت)

روس اور برطانیہ

روس اور برطانیہ کے تعلقات جو عرصہ ہوا مسٹر بالڈون کی وزارت کے زمانہ میں منقطع ہو چکے تھے ...

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی ... نے تھوڑے عرصہ میں تمام دنیا میں شہرۂ آفاق ہو گئی ہے۔ مبالغہ آمیز تعریفوں کی ضرورت نہیں ...

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

حکیم محمد بشیر الدین محلہ مٹھا پور پٹنہ

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

محمد داؤد غزنوی

تازہ اور زبردست شہادت

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

الفقیر محمد عبداللہ اینڈ کمپنی امرتسر

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

سناٹوجن کے استعمال سے

آپ تندرستی اور طاقت کے مالک ہو جاوینگے

سناٹوجن کو ضرور استعمال کرنا چاہیے

سناٹوجن ایک ایسی طاقت بخش دوا ہے جس کے استعمال سے ...

SANATOGEN

شائقین علوم حدیث کیلئے نادر تحفہ

مسمی بہ

نفع الشذی فی حل مطالب جامع الترمذی

مینیجر کتب خانہ انصاریہ جالندھر شہر بازار شیخاں

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل مینیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار رجسٹرڈ

کارخانہ کے خاص تحفے

مفت صوفی جنتری سنہ ۱۹۲۹ء

مینیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی ... لدھیانہ پنجاب

قانون محبت کا اعجاز

دی آل انڈیا ... ملتان شہر

خورد نی خضاب — بڈھے جوان بن گئے

منگانے کا پتہ: مینیجر کارخانہ خورد نی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

طرابلس الغرب میں حکومت اٹلی کے خونچکاں مظالم

طرابلسی مسلمانوں کی عالم اسلامی سے فریاد

طرابلس کے مظلوم مسلمانوں نے عالم اسلامی کی آگاہی کے لیے ان مظالم کی ایک اجمالی کیفیت شائع کی ہے جو حکومت اٹلی کی جانب سے ... برابر غریب اور مظلوم مسلمانوں پر توڑے جاتے ہیں اور جن میں بجائے تخفیف کے روز بروز اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ طرابلس کے ستم رسیدہ مسلمان چاہتے ہیں کہ حکومت اٹلی کے اس وحشیانہ سلوک کے خلاف تمام عالم اسلامی میں صدائے احتجاج بلند کی جائے۔ اور کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے طرابلس کے بیگناہ مسلمان اپنی زندگی کو اطمینان اور سکون سے گزار سکیں۔ ذیل میں ہم الشوریٰ کے اس مضمون کا ترجمہ شائع کرتے ہیں جو علامہ ... طرابلسی نے عالم اسلامی کے نام لکھا ہے۔ (ایڈیٹر)

حکومت اٹلی کی افتراق انگیز پالیسی

مؤتمر عام کا انعقاد

مسلمانان طرابلس کا نعرۂ جہاد

جنگ سلطان میں ترکوں کی شمولیت

عالم اسلامی سے طرابلسیوں کی فریاد

انقلاب افغانستان کے اسباب وعلل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا حامد الانصاری غازی)

(۲)

علماء دیوبند اور مذہبی جماعت کی اہم خدمات

اس کے بعد باغیوں کے لیے راستہ صاف تھا شاہ غازی بہت پریشان تھے ...

شاہ امان اللہ کے خلاف دوسری بغاوت

شاہ امان اللہ ایک مدبر انسان ہیں ...

شاہ کی روانگی یورپ اور دوسری بغاوت

ڈاکٹر مونجے اور پنڈت موتی لال نہرو کے خلاف ایک برہمن کا دعوےٰ

مدعا علیہم بے ایمان اور مفسدہ پرداز ہیں

انہیں پبلک زندگی سے جدا کردیا جائے

(نامہ نگار پایونیر کا بیان)

مدعی کی درخواست

جہالت اور مفسدہ پردازی

معاشری یگانگت کا خون

مشرق میں جنگ عظیم کے بادل

چین کو روس کا اعلان جنگ

ماسکو ۱۷ جولائی۔ منچوریا میں بالشویکی حکومت کے خلاف جو کارروائیاں کی گئی ہیں ان کے متعلق چینی سفیر متعینہ ماسکو کو ایک نوٹ حوالہ کر دیا گیا ہے۔ اس نوٹ میں اس امر پر اظہار رضامندی کیا گیا ہے کہ اگر تمام گرفتار شدہ روسیوں کو رہا کر دیا گیا اور غیر آئینی احکام منسوخ کر دیئے گئے تو حکومت روس تمام مسائل کے متعلق گفت و شنید کرنے کے لیے تیار ہے۔

حکومت روس تین دن تک جواب کا انتظار کرے گی، لیکن اگر کوئی اطمینان بخش جواب موصول نہیں ہوا تو اس پر مجبور ہو جائے گی کہ اپنے جائز حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے دوسرے ذرائع اختیار کرے۔

چین سے روسیوں کا اخراج

انگلستان کے اخبارات کا تبصرہ

لندن ۱۵ جولائی۔ آج صبح کے اخبارات میں ان سوالات پر بحث کی گئی ہے کہ آیا بالشویکی الٹی میٹم کا دی مقصد ہے ... اور یا چین اس اعلان جنگ کو منظور کرے گا ...

مسلمانان مہاراشٹر کی غیر اسلامی رسوم

جہالت اور مذہب سے بیگانگی کا نتیجہ

مولوی محی الدین احمد صاحب بی۔ اے۔ سکرٹری مجلس دعوۃ و تبلیغ لکھتے ہیں کہ۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بچہ سقہ کے تشدد کا مظاہرہ

کابل میں سردار علی احمد جان کے گولی ماردی گئی

مرحوم سردار کی زندگی کے حالات

(نامہ نگار ڈیلی ٹیلیگراف کے قلم سے)

بچہ سقہ کیا کر رہا ہے

جلال آباد کی امارت

سردار علی احمد جان کا خاندان اور تعلیم

قندہار کی امارت

امان اللہ خان پر انقلاب کی ذمہ داری

مغربیت کی دلدادگی

مصطفیٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش
ٹرکی کی ایک عدالت میں سنسنی خیز مقدمہ

حکومت روس کے الٹی میٹم کا جواب
چین کی قوم پرست حکومت کے دو مطالبات
"بالشوکی پروپیگنڈے کا روکنا ناگزیر ہے"

بغاوت ایران
سرکاری افواج اور باغیوں میں جنگ

علمائے امت کی مسلمانان ہندوستان سے اپیل
یوم ولادت رسول پر تبلیغی مظاہرہ کی ضرورت

مقدمہ سازش لاہور کے ملزم کا مقاطعہ جوع

مشرقی افریقہ کے ہندوستانیوں کا وفد

دو دھوکہ باز دہلی میں عورتوں اور بچوں کا حبس بے جا

کوکین کی بین الاقوامی تجارت

پنجاب کے قومی کارکنوں کا مقدمہ

کانگریس کمیٹی امرتسر کے سکرٹری کا جرم

فسادات ناندیڑ کے بعد!

بلا لائسنس پستول رکھنے کا جرم

برطانوی وزیر خارجہ کے قتل کی سازش

جمعیۃ منتظمہ کے اجلاس کی تاریخیں

سرحد کے شیعوں اور سنیوں کی مصالحت

مشرق میں جنگ عظیم کا خطرہ
روس اور چین کی کشیدگی

وائسرائے انگلستان پہنچ گئے
ہندوستان کے متعلق مشورے

حضرت ناظم الجمعیۃ کا طویل دورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

نفاق کا انجام

بدنصیب ملک!

افغانستان کے کابینٹ ممالک خارجہ میں
روس کی طرف سے غیر جانبداری کا اعلان

طوفان لامذہبیت کا مقابلہ

غازی علم الدین کی اپیل کا فیصلہ

لندن میں نائب الحکومت کشور ہند کا استقبال

مسجد پر ہندوؤں کی چڑھائی

پریوی کونسل میں علم الدین کے مقدمہ کی اپیل

ایک مسجد پر وحشی ہندوؤں کا حملہ

میرٹھ کا مقدمہ سازش
انتقال مقدمہ کی درخواست نامنظور کر دی گئی

بدقسمت ہندوستان
لالہ لاجپت رائے کی کتاب کا داخلہ بند کر دیا گیا
ریاست بھرت پور کا حکم

دہلی کی طوائفیں کہاں جائیں
جگہ کی تلاش

راجپال کے مصنفہ قاتل کی اپیل نامنظور

مسٹر محمد علی جناح کی باطل شکن تقریر

لاہور ۔ ارجولائی ۔ یہاں علم دین کو جسے راجپال کے قتل کے جرم میں مسٹر ٹیپ سیشن جج لاہور کی عدالت سے پھانسی کی سزا ہوئی تھی آج اس کا مرافعہ مسٹر جسٹس براڈوے اور مسٹر جسٹس جانسٹن کے ڈویژنل بنچ میں پیش ہوا۔

صبح ۸ بجے سے لوگ جوق در جوق جمع ہونے شروع ہو گئے اور ۱۰ بجے تک ادھر گیلری بھر گئی عدالت عالیہ کے بڑے دروازہ پر پولیس کا زبردست پہرہ تھا۔ عدالت کے کمرے سے ہر جگہ پولیس متعین تھی کسی شخص کو بغیر اجازت اندر عدالت کے داخل ہونے ...

جرم کا اقبال غیر قدرتی ہے

مسٹر جناح نے فرمایا کہ گواہ کا بیان ہے کہ جب ملزم کو پکڑا گیا تو اس نے کہا۔ میں نے کوئی چوری نہیں کی۔ ڈاکہ نہیں مارا۔ میں نے صرف اپنے پیغمبر کا بدلہ لیا ہے۔ ایک لمحہ کے لئے ہم فرض کر لیتے ہیں کہ ملزم بھاگا جاتا تھا۔ اس کا تعاقب بھی کیا گیا۔ لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص گرفتار ہوتے ہی فوراً اس طرح اقبال جرم کرے۔ یہ شہادت بھی پیش کی گئی ہے کہ وہ متواتر اقبال جرم کرتا رہا۔ پولیس کا ایسے موقع پر فرض تھا کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو ملزم کے بیانات قلمبند کرائی۔ لیکن ایسا نہیں ...

بحث کے بعد عدالت نے سرکاری وکیل کا جواب سننے کے بغیر حاضرین کو باہر نکال دیا۔ اور فیصلہ محفوظ رکھا۔ سرکاری وکیل کی جوابی تقریر کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔

معلوم ہوا ہے کہ چار بجے کے قریب عدالت نے فیصلہ سنا دیا اور اپیل نامنظور کر دی۔

خون کے نشانات میں غلطی

سیشن جج نے غلطی کی

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اظہار حقیقت

۱۱۔ ماہ رواں کو جریدہ زمیندار میں بعنوان "غفر لہ کی غزلوں" میری قلم کا ایک مراسلہ شائع ہوا تھا جس کو مولانا غفر لہ الامان اسقدر ...

تبلیغی کہانی

ساوتری

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فسادات بمبئی کی تحقیقات

ہندو مہاسبھا اور آریہ سماجیوں کی ذمہ داری

فسادات بمبئی کی تحقیقاتی کمیٹی کا جلسہ جمعہ کے دن نظارت خانہ میں ہوا اور چار گواہوں پر جرح ہوئی۔

مسٹر الیس، نبی اللہ اور مسٹر عبدالرحیم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے طور پر بمبئی مسلم کمیٹی کی جانب سے پیش ہوئے۔ مسٹر الیس نبی اللہ نے اپنا بیان بھی داخل کیا ہے۔

مسٹر خان کے سوال کے جواب میں مسٹر ڈھمکر نے کہا مسلم پیس کمیٹی کی تشکیل ...

نے بعض ہندوؤں کو مسلمان بنا لیا تھا اور اس وقت مہاسبھا کی تنظیم کی گئی تھی۔

صدر: آپ یہ کیوں کہتے ہیں کہ فرض کر لیا گیا تھا۔ انہوں نے واقعی تبدیل مذہب کرایا تھا۔

گواہ نے کہا کہ مسٹر شوکت علی (مولانا شوکت علی) جیسے اور گواہ بھی ہیں اس سے انکار کرتے ہیں۔

میرے سر پر دو سخت زخم آئے۔ اور بہت سی جگہ خراشیں اور زخم تھے۔ اپنے حملہ آوروں کو پیچھے چھوڑ کر میں فانس واڑی اور دادی سیٹھ اگیاری لین کے سنگم پر پہونچا۔ یہ اندازہ کر کے کہ میں ہندو محلہ میں ہونے کی وجہ سے سخت ترین خطرہ میں تھا میں نے چلانا شروع کر دیا دو دیکھو ان کی حماقت دیکھو۔ ہندو ہندوؤں پر حملہ کر رہے ہیں۔ ایک شریف النفس ہندو مجھے اپنے گھر میں لے گیا اور میرے زخموں کی دیکھ بھال کی۔ اس کے بعد اس نے ایک ٹیکسی منگائی جس میں مجھے بٹھا کر ایک پولیس کانسٹیبل جی۔ ٹی ہسپتال لے گیا۔ جہاں میرا علاج ہوا۔ میرے علاوہ تقریباً چار مسلمان رضاکار اس ہسپتال میں لائے گئے۔ مسلمان رضاکاروں میں سے ایک تو وہاں مر گیا تھا اور تھوڑے دنوں کے بعد جاں بحق ہو گئے تھے۔

مسلمان کو ہندو پناہ نہیں دیتے

مسٹر خان: اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر آپ ان کو یہ یقین نہ دلا دیتے کہ آپ مسلمان نہیں تھے بلکہ ہندو تھے تو آپ کو بجائے پناہ نہ ملتی؟

مسلمان رضاکاروں پر حملہ

تحریک شدھی کا مقصد

... تھا اور من اولہ الی آخرہ موجود رہا۔ کوشش کر رہا ہوں کہ ایسے جلسہ ہر سال ہر تحصیل میں ہوا کریں۔ اس امر کا احساس بہت ہو رہا ہے کہ یہاں مکاتیب کثرت سے قائم کرائے جاویں جہالت کا سخت اندھیرا ہے خواندہ لوگ بہت کم ہیں۔

خاندان مغلیہ کے آخری بادشاہ کی توہین

دہلی کے ایک تھیٹر میں دلآزار تماشہ

آج تمام خاندان شاہی دہلی کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا اور اس میں حسب ذیل مضمون کی درخواست بخدمت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بذریعہ ایک وفد کے روانہ کی گئی جو سب حضرات نے متفقہ طور پر منظور کی اور افراد خاندان کے دستخطوں سے بھیجی گئی ہے۔

صوبہ اودھ میں علم وعرفان کی بارش

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

قدرتی نظام

اگر آپ کی ...

ساوتری کا قبول اسلام

شمس الاسلام بکڈپو دہلی

"جنت کی کنجی" اور "پاک زندگی"

آٹھ آنے میں

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ضعیف جوان کیوں بن گئے

جریان

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۹ء | نمبر ۷

ہندو دھرم کی تہذیب

برہمنوں کی خلاف فطرت ایجادیں

خود ساختہ مذہب کا انبیا علیہم السلام کی شریعتوں سے مقابلہ

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندو مذہب کو خوش عقیدہ لوگوں کے جذبات مشتعل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا مذہب ایجاد کیا ہے جو لوگوں کی طبیعت سے مناسبت رکھتا ہے اور ان کے قومی کیرکٹر کو سدھارنے کے بجائے اسے اور زیادہ خراب کرتا ہے اور اس حقیقت سے بخوبی طرح واقف ہیں کہ وہ ہر چیز جو حیرت انگیز اور غیر معمولی ہوتی ہے اور ہر وہ بات جو معقولیت کی حد سے گذر جاتی ہے ہندوؤں کو خوش کرتی ہے۔ اس حقیقت کے علم سے وہ جس قدر اور جس موقع پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں اٹھاتے ہیں۔

ہندوؤں کا کھرا دماغ

اس کا اعتراف کرنا چاہیے کہ ہندوؤں کا تخیل ایسا ہے کہ اس پر اس چیز کا اثر پڑتا ہے جو حد اعتدال سے تجاوز ہو۔ ان کے کھردرے دماغ پر معمولی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کی توجہ کو جذب کرنے کے لئے یا تو ایک دیو ہونا چاہیے یا پھر بھی (ایک ایک فٹ کے چھوٹے انسان) ہونے چاہئیں خواہ کوئی شخص ان سے کتنا ہی کم واقف کیوں نہ ہو۔ ... ان کی اس خصوصیت کا آسانی یقین دلایا جا سکتا ہے اگر آپ انہیں خوش کرنا یا تعلیم دینا چاہیں تو وہ آپ کی بات کو اسی وقت تک سنیں گے ...

انسان کی قربانی

اگرچہ یہ سچ ہے کہ اب ہندوستان میں انسانی قربانیاں کھلم کھلا برداشت نہیں کی جاتی ہیں مگر اس سے کیا ہوتا ہے؟ اگر عورت قربانی کرنے والوں کی تلوار سے بچ جاتی ہے تو اسے بچاری اپنے مذہبی ہتھکنڈوں سے اس طرح شیشے میں اتارتے ہیں کہ وہ خود ہی مرضی سے شوہر کی چتا پر جلنے کیلئے آمادہ ہو جاتی ہے یا خود ان ہی لوگوں کے ہاتھوں سے اس کی قضا آجاتی ہے جو دنیا کے اندر انکو عدم سے وجود میں لانے کا باعث ہوئے تھے۔ کیا وہ بدنصیب بیوہ عورتیں جنہیں توہم پرستی اس امر پر مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو زندہ جلا دیں انسانوں کا شکار نہیں ہوتی ہیں؟ اور ہم ان بیگناہ لڑکیوں کی موت کو دوسرے کس نام سے موسوم کر سکتے ہیں جو پیدائش کے وقت جان سے مار دی جاتی ہیں۔

خود ساختہ برہمنوں کی دورنگی

یہ خود ساختہ برہمن جو ایک حرفی کے بچہ کا نقطہ تلفت ہونے کے خوف سے ایک انڈے کو توڑتے ہوئے ڈرتے ہیں کیا انہوں نے کبھی اس پر بھی اظہار ناراضی کیا ہے کہ والدین جن کی سرشت ...

خودکشی اور انسان کشی

مذہب کا مقصد کیا ہے

معاصرین کے افکار و آرا

مظلومین داوانگرہ کی اعانت

فسادات انڈیا کی سی تحقیقات

جنگ کا خطرہ

وطن دوستی کا صلہ

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن کتنے مرد اور عورت ایسے ہیں جو اس عمیق مفہوم سے واقف ہیں آجکل تو نکاح کے بعد زندگی وبال ہو جاتی ہے۔ بجائے اصلی لطف و عیش کے چاروں طرف مصیبت ہی مصیبت نظر آتی ہے۔ مرد عورت کی اور عورت مرد کی حقیقت سے ناواقف ہونے کے باعث ایک دوسرے سے زندگی کا اصلی لطف حاصل نہیں کرتے بلکہ بعض گھروں میں تو ایسے بھیانک نظارے دیکھنے میں آتے ہیں کہ جس سے ایک بے خبر انسان تجرد کی زندگی کو تاہلی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ اور اپنے پیغمبر کی سنت سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ ہم نے ان تمام خرابیوں کو دیکھتے ہوئے آپ کی اصلاح اور فلاح کی خاطر خاص طور پر ایک کتاب کا اہتمام کیا ہے۔ کتاب کا نام مضامین کی رعایت سے لذت النکاح رکھا گیا ہے۔ منشی حامد حسین صاحب اس کتاب کے مصنف ہیں۔ کتاب اسقدر دلچسپ ہے کہ ایکدفعہ شروع کرنے کے بعد پھر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ باوجود اسقدر خوبیوں کے کتاب کی قیمت ۱۲؎ ہے۔

ملنے کا پتہ —

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں جنکے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو درج ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور یہ ہر دو عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے پتھر سے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کر کے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں آپکو ایسے قیمتی و دلپذیر بے بہا راز ملیں گے جن کے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ ... اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے ... قیمت فی جلد صرف ... ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

پتہ —

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حبیب الرحمٰن بی اے۔ ایڈیٹر علیگڑھ میل علیگڑھ)

جو بمقام دہلی زیر صدارت سر آغا خاں منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے اور مصنف سے بیشگی قیمت آٹھ آنے (۸/) فی جلد مع خرچ ڈاک بھیجکر منگا سکتے ہیں۔ رپورٹ ہذا نہرو رپورٹ کا دندان شکن جواب ہے اور اس میں ۲۳ بڑی چھوٹی تصاویر ہیں ... ایک نوٹو سر آغا خاں کے اصلی خط کا جو انہوں نے مصنف رپورٹ ہذا کو قاہرہ سے بھیجا ہے۔ اور تین بڑے فوٹو ہیں جن سے آپ دہلی ریلوے اسٹیشن پر سر آغا خاں کے استقبال کانفرنس کے اندرونی نشست گاہ اور ڈیلی گیٹوں کی صورتوں سے آشنا ہو سکتے ہیں۔

دین سیاست

تحریک عدم تعاون تنظیم مسلمین ۔ بقائے حیات اسلام اور تبلیغ دین مبین کے متعلق علمائے امت کے بہترین اور سربرآوردہ حضرات کرام نے جمعیۃ علماء ہند کے عظیم الشان سالانہ اجلاسوں میں جو بسیط اور شرح خطبات ارشاد فرمائے ہیں ان کی چند کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ اگر آپ کو کچھ بھی علمی مسائل اور سیاست حاضرہ سے ذوق ہے تو خطبات ذیل ملاحظہ فرمائیے۔ جن میں حقیقت خلافت اسلام ۔ احکام ترک موالات ۔ تحفظ مقامات مقدسہ ۔ مسلمانان ہند کی مذہبی و ملکی ترقی ۔ وحدت اسلامیہ ۔ الغائے خلافت کے بعد مسلمانان ہند کو امیر شریعت کی ضرورت ۔ امارت شرعیہ کا خاکہ ۔ ہندو مسلم اتحاد ۔ آزادی ہند ۔ علمائے کرام کا سیاست سے تعلق ۔ اصلاح رسوم ۔ مسئلہ سود ۔ دار الحرب اور دار الاسلام کی مفصل بحث ۔ میراث ۔ زیارت ۔ تحفظ اوقاف ... اور دیگر ضروری شرعی اور ملکی مباحث پر عالمانہ اور محققانہ بحث ہے۔

تفصیل خطابات موجودہ

(۱) خطبہ صدارت اجلاس گیا از حضرت العلامہ مولانا مولوی حبیب الرحمٰن صاحب عثمانی مہتمم دار العلوم دیوبند قیمت ۱۲؎

(۲) خطبہ صدارت اجلاس کوکناڈا از حضرت مولانا رئیس العلماء مولانا مولوی حافظ حاجی سید حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ قیمت

(۳) خطبہ صدارت اجلاس مرادآباد از حضرت العلامہ مولانا مولوی ابو المحاسن سید محمد سجاد صاحب نقشبندی نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ قیمت

(۴) خطبہ صدارت اجلاس کلکتہ از حضرت العلامہ مولانا الحاج سید سلیمان صاحب ندوی قیمت

(۵) خطبہ صدارت اجلاس پشاور از شیخ الحدیث حضرت العلامہ مولانا سید محمد انور شاہ صاحب قیمت

ملنے کا پتہ —

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبوب مقوی مفت

مریض اور حکیم و ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

موسم گرما کا خاص تحفہ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

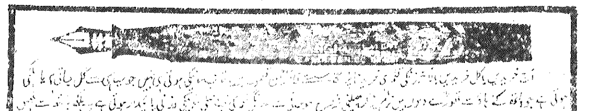

محبت کے دو عمل

بڑھے جوان بن گئے

مہتمم کارخانہ حوزی خضاب حکیمی شفا خانہ لکھنؤ

قمر الدین شاہ عالم دہلی

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابوالبیان ادیبی

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۲۹ ع | نمبر ۷

ہندو دہرم کی تہذیب

برہمنوں کی خلاف فطرت ایجادیں

خود ساختہ مذہب کا انبیاء علیہم السلام کی شریعتوں سے مقابلہ

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندو مذہب کو خوش عقیدہ لوگوں کے جذبات مشتعل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا مذہب ایجاد کر لیا ہے جو لوگوں کی طبیعت سے نسبت رکھتا ہے اور ان کے قومی کیرکٹر کو سدھارنے کے بجائے اسے اور زیادہ خراب کرتا ہے اور اس حقیقت سے بخوبی طرح واقف ہیں کہ وہ ہر چیز جو حیرت انگیز اور غیر معمولی ہوتی ہے اور ہر وہ بات جو معقولیت کی حد سے گذر جاتی ہے ...

انسان کی قربانی

اگرچہ یہ سچ ہے کہ اب ہندوستان میں انسانی قربانیاں کھلم کھلا برداشت نہیں کی جاتی ہیں مگر اس سے کیا ہوتا ہے؟ اگر عورت قربانی کرنے والوں کی تلوار سے بچ جاتی ہے تو اسے پجاری اپنے مذہبی ہتھکنڈوں سے اس طرح تنگ کرتے ہیں اور ستاتے ہیں کہ وہ خود اپنی مرضی سے شوہر کی چتا پر ...

ہندوؤں کا کھڑراوانغ

خود ساختہ برہمنوں کی دورنگی

خودکشی اور انسان کشی

مذہب کا مقصد کیا ہے

معاصرین کے افکار و آرا

مظلومین داونگرہ کی اعانت

داونگرہ (ریاست میسور) کے بیکس اور مٹھی بھر مسلمانوں پر ہندوؤں نے جو گوناگوں مظالم روا رکھے ہیں، ان کی تفصیل انقلاب میں شائع کیا جا چکی ہے، جانی نقصانات کے علاوہ مالی اعتبار سے داونگرہ کے مسلمانوں کو دو لاکھ روپئے کے قریب نقصان پہنچا ہے کیونکہ چالیس دکانیں جلادی گئیں جن کا سامان کچھ نذر آتش کر دیا گیا، اور کچھ لوٹ لیا گیا۔ بہائم صفت انسان مردوں کی غیر حاضری میں پردہ نشین خواتین کے گھروں میں گھس گئے۔ اور ان میں سے بعض مکانات کو آگ لگادی، مساجد کی بے حرمتی کی گئی قرآن مجید کے نسخے جلا دیئے گئے۔ غرض مسلمانوں کو جسمانی، مالی اور روحانی اعتبار سے انتہائی تکلیف دی گئی۔ ان تمام ناگفتہ بہ حالات کے باوجود ریاست میسور کی حکومت نے ان قانون شکن بزدلوں کے خلاف ...

... کے گھروں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ کوئی حوالات میں بند کیا جا رہا ہے۔ کسی کے نصیب میں جلاوطنی آرہی ہے۔ کسی کے جسم پر جیلخانہ میں ڈنڈے برس رہے ہیں کسی کے ہاتھ ہتکڑیوں سے فگار ہو رہے ہیں کسی کے پیروں میں بیڑیاں ڈالی جا رہی ہیں۔ کوئی ڈاکوؤں، رہزنوں، خونیوں اور قاتلوں کی طرح کال کوٹھریوں میں ٹھونسا جا رہا ہے کسی کو کالے پانی کی سزا مل رہی ہے۔ کسی کو پھانسی کا حکم سنایا جا رہا ہے۔ وطن کو چاہنے والے آج مجرم ہیں۔ سازشی ہیں، باغی ہیں، فاتحی ہیں۔ ڈاکوؤں کے سرغنہ ہیں۔ خونیوں کے پیشوا ہیں، پھانسی کے مستحق ہیں سولی کے سزاوار ہیں۔ اور انھیں گرفتار کرنے والے۔ ان کے گھروں میں گھس گھس کر تلاشی لینے والے ان کے جسموں پر ڈنڈے برسانے والے انہیں بے خانماں کرنے والے ان کے بچوں کو یتیم اور ان کی بیویوں کو رانڈ کرنے والے پولیس کے افسر ہیں ...

فسادانڈر کی نئی تحقیقات

جنگ کا خطرہ

وطن دوستی کا صلہ

درس سیاست

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

قانون محبت عرف کالا جادو

نکاح کیا چیز ہے؟

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حبوب مقوی مفت

موسم گرما کا خاص تحفہ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۲۹ع | نمبر ۷

ہندو دہرم کی تہذیب

برہمنوں کی خلاف فطرت ایجادیں

خود ساختہ مذہب کا انبیاء علیہم السلام کی شریعتوں سے مقابلہ

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندو مذہب کو خوش عقیدہ لوگوں کے جذبات مشتعل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک اپنا مذہب ایجاد کر لیا ہے جو لوگوں کی طبائع سے مناسبت رکھتا ہے اور ان کے قومی کیرکٹر کو ...

انسان کی قربانی

اگرچہ یہ سچ ہے کہ اب ہندوستان میں انسانی قربانیاں کھلم کھلا برداشت نہیں کی جاتیں ...

ہندوؤں کا کمزور دماغ

خود ساختہ برہمنوں کی دورنگی

خودکشی اور انسان کشی

مذہب کا مقصد کیا ہے

معاصرین کے افکار و آرا

مظلومین داونگرہ کی اعانت

داونگرہ (ریاست میسور) کے بیکس اور مظلوم مسلمانوں پر ہندؤں نے جو گوناگون مظالم روا رکھے ہیں، ان کی تفصیل انقلاب میں شائع ہو چکی ہے ...

کے گھر کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ کوئی حوالات میں بند کیا جا رہا ہے۔ کسی کے نصیب میں جلا وطنی آ رہی ہے ...

فسادات ناگپور کی تحقیقات

جنگ کا خطرہ

وطن دوستی کا صلہ

درس سیاست

تحریک عدم تعاون، تنظیم مسلمین، بقائے حیات اسلام اور تبلیغ دین مبین کے متعلق علمائے سیاست کے بہترین اور بسیط خطبات ...

تفصیل خطبات موجودہ

(۱) خطبۂ صدارت اجلاس گیا از حضرت العلامہ مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب عثمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند

(۲) خطبۂ صدارت اجلاس کوکناڈا، از حضرت فخر الاماثل رئیس العلماء مولانا مولوی حافظ حاجی سید حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند

(۳) خطبۂ صدارت اجلاس مراد آباد، از حضرت العلامہ مولانا مولوی ابوالمحاسن سید محمد سجاد صاحب نقشبندی نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ

(۴) خطبۂ صدارت اجلاس کلکتہ، از حضرت العلامہ مولانا الحاج سید سلیمان صاحب ندوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی اے، ایڈیٹر "علیگڈھ میل" علیگڈھ)

جو بمقام دہلی زیر صدارت سر آغا خاں منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے ...

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن کتنے مرد اور عورت ایسے ہیں جو اس کے صحیح مفہوم سے واقف ہیں ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی ...

دی آل انڈیا انجیکل ہاؤس ملتان شہر

محبوب مقوی مفت

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت نرخ بہار

مریض اور حکیم و ڈاکٹر سے شرطیہ ہمارا مقابلہ

میرس راجپال اینڈ کو ہیلتھ پوسٹ امرتسر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ایک رنگین ہیں ...

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

محبت کے دو عمل

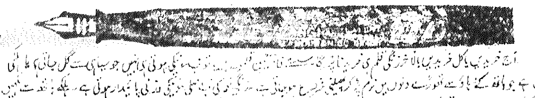

بڈھے جوان بن گئے

بچپن کا دواخانہ خورد ذی شعاب لکھنؤ

امریکہ کی سیاہ کاری

نسل اور رنگ کے امتیاز کی لعنت

نام نہاد جمہوریت کے پردہ میں حبشیوں پر مظالم

حبشیوں کی سیاسی حقوق سے محرومی

غلاموں پر وحشیانہ مظالم

مولانا محمد یعقوب صاحب کی دعوت

وائسرائے کی چاء میں شرکت

Md. Yakub
(Deputy President Legislative Assembly)
At Home
on Saturday the 30th March 1929, at 5 p.m
at Legislative Assembly Courtyard.
R.S.V.P.
31, Queensway
New Delhi.

حوادث و احکام

استفتا

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دو

نکات و لطائف

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(۳)

اصول کی پختگی

شاہ امان اللہ کی ایک زبردست غلطی

دہلی کے ایک اخبار کی فحش نگاری

زمیندار کا پرزور احتجاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ نہرو رپورٹ کے متعلق ہندوستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں میں جو کشمکش پیدا ہو گئی ہے وہ بے انتہا افسوسناک ہے اور اس کی وجہ سے استخلاص وطن کی تحریک کو جس قدر نقصان پہنچ چکا ہے اور پہنچ رہا ہے اسے کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ملک کی دو سب سے بڑی قوموں کا ایک دوسرے کو چھوڑ کر علیحدہ ہو جانا اور حکومت پر متحدہ و مشترکہ حملہ کرنے کے بجائے اپنی قوتوں کو منتشر کر دینا ایک ایسا فعل ہے جسے کوئی ذی عقل صحیح نہیں بتا سکتا۔ اگر ہندوستانی اپنے وطن کو آزاد کرا سکتے ہیں تو اس کیلئے صرف اتحاد و اتفاق ہی کا صرف طریق ہے۔ ایسی کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی جو تنہا ہندوؤں یا مسلمانوں کی طرف سے جاری ...

نظر انداز کر سکتے ہیں ... دیکھ کر مسرت ہوتی ہے کہ ... رپورٹ کو ... آسمانی سمجھ لینے کی جو غلطی کی جا رہی تھی اب اس کا احساس پیدا ہو چلا ہے اور پنڈت موتی لال نہرو اب آئندہ اس پر مصر نہیں ہیں کہ یا تو نہرو رپورٹ کو من وعن منظور کیا جائے یا پھر اسے مسترد کر دیا جائے۔ ترمیم و تنسیخ کا دروازہ کا کھول دیا جانا ہمیں اس امر کی توقع دلاتا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں کوئی منصفانہ سمجھوتہ ہو سکے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اب جبکہ پنڈت موتی لال نہرو نے اس کا اعتراف کر لیا ہے کہ نہرو رپورٹ کوئی قطعی چیز نہیں ہے اور باہمی گفت و شنید کے بعد اس کے اندر ترمیمیں کی جا سکتی ہیں اور انہوں نے ہندوؤں کی طرف سے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ مسلمانوں کے مطالبات کو قبول کر لینے سے ہندو دھرم پر کوئی مصیبت نازل نہیں ہو جائے گی۔ مسلمانوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ ایک مرتبہ پھر سر جوڑ کر بیٹھیں اور اس کی کوشش کریں کہ کانگریسی اور غیر کانگریسی مسلمانوں کا مطمح نظر ایک ہو جائے تاکہ ہندوؤں کے سامنے ایسے مطالبات لیجائے جا سکیں جن پر مسلمانوں کے زیادہ سے زیادہ اہل الرائے اصحاب متفق ہوں اور جنہیں ملک میں عام حمایت حاصل ہو جائے۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے فیصلے بھی آسمانی فیصلے نہیں ہیں۔ حالات و واقعات کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان میں بھی تبدیلی ہو سکتی ہے مگر اس کی شکل صرف یہی ممکن ہے کہ مسلمان متفق ہو جائیں۔ اگر جمعیۃ خلافت، جمعیۃ علماء اور آل انڈیا مسلم لیگ نے مسلمانوں کی پوزیشن پر ایک مرتبہ پھر غور کیا اور ان جمعیتوں کے ارکان نے اتحاد عمل کی مخلصانہ سعی کی تو کچھ تعجب نہیں ہے کہ مسلمانوں کا اختلاف مٹ جائے اور کم سے کم ان لوگوں میں مخالفت باقی نہ رہے جو ہندوستان کی آزادی کو اپنا عقیدہ سمجھتے ہیں۔

۱۰، ۱۱، ۱۲ اگست کو مراد آباد میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ...

مولانا ... اس ... مراسلہ کے متعلق ایڈیٹر کی معذرت ... اپنے ایڈیٹوریل کالموں میں ... کوئی تنازعہ بھی موجود نہیں ہے ... سمجھتا ہے، بہرحال اب ... عبدالماجد صاحب دریابادی ... کالموں میں ہی کچھ لکھنے کا ارادہ نہیں۔

جنرل نادر خاں کی مالی مشکلات

افغانستان کے تشویشناک حالات پر ہم گذشتہ اشاعتوں میں کافی روشنی ڈال چکے ہیں ...

ظفر الملت کی جدت

جمعیۃ علماء کی صدارت کا مسئلہ

حکومت چین کو بالشویکوں کا سخت جواب

فوجوں کی نقل و حرکت اور ہولناک جنگ کا خطرہ

نہرو رپورٹ پر گفت و شنید کا دروازہ کھلا ہے

موتی لال نہرو کی مفاہمت پر آمادگی

الہ آباد ۲۰ جولائی۔ پنڈت موتی لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس نے مسٹر سید عبداللہ بریلوی کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں اس پارٹی کو خیر مقدم کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے جن مطالبات کو مسترد کر دیا گیا ہے ان پر بھی گفتگو ہو سکتی ہے۔ پنڈت جی نے سب سے پہلے مسٹر بریلوی کو مبارکباد دیتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ ...

کانگریس کو مسلمانوں کی وجہ سے عروج حاصل ہوا

(۱) مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کو ... نشستیں دی جائیں۔

(۲) پنجاب اور بنگال میں بھی مسلمانوں کو ... نشستیں ...

(۳) ...

مسلم مطالبات پر غور

ایڈیٹر مذہب ماترم کی سزا میں تخفیف

مشاہیر عالم کے ... ہفتہ وار

لاہور میں مہذب حکومت کا وحشیانہ مظاہرہ

مولانا ظفر علی خاں اور ۷ دیگر ارکان کی گرفتاری

لاہور ۱۹ جولائی۔ بھگت سنگھ اور دت کے خلاف سازش کیس آج کل جاری ہے اس کے مصارف مدافعت کے لئے چندہ فراہم کرنے کی غرض سے ڈیفنس کانگریس کے زیر اہتمام چار روز سے جلوس نکل رہے تھے۔ حکومت کو ان جلوسوں کی کامیابی سے خطرہ لاحق ہو گیا، چنانچہ آج دوپہر کو ڈپٹی کمشنر لاہور نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر کے حکم دیدیا کہ بغیر اجازت کے کوئی جلوس نہ نکالا جائے ... شام کو حسب معمول جلوس نکلا ... مولانا ظفر علی خاں جلوس کے عقب میں موٹر پر سوار آ رہے تھے پولیس نے انہیں بھی گرفتار کر کے تھانہ کوتوالی پہنچا دیا۔

غازی عبدالرحمٰن حکومت کے پنجۂ استبداد میں

شہادت استغاثہ کی تکمیل

امرتسر ۱۹ جولائی۔ آج پھر غازی عبدالرحمٰن کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا ...

کل پھر مقدمہ کی سماعت ہوگی۔

غازی عبدالرحمٰن پر فرد جرم لگادی گئی

وزیر ہند کے خلاف دعویٰ خارج کر دیا گیا

لاہور ۱۹ جولائی۔ پنڈت پیارے موہن اسسٹنٹ ایڈیٹر ٹریبیون لاہور نے وزیر ہند کے خلاف جو دعویٰ دائر کیا تھا آج خان غلام علی خاں صاحب جج درجہ اول نے اس کا فیصلہ سنا دیا ...

مدراس میں ہولناک حادثہ

ایک دھماکہ سے انیس آدمی زخمی ہوئے اور سات مرگئے

مدراس - مدراس کے قریب ہی وسیاڑا سٹیشن کے سامان آتشبازی کے کارخانہ میں زبردست دھماکا ہوا۔ ۱۹ اشخاص جس میں پانچ عورتیں ہیں اور چار مرد سخت زخمی ہوئے زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ جہاں دو فوراً ہی مرگئے۔ دوسروں کی حالت نہایت تشویشناک ہے ...

افغانستان کے قبائل میں جنگ

جنرل نادر خاں کی فتح اور بچہ سقہ کی شکست

پشاور ۱۶ جولائی۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ احمد زئیوں، غلزئیوں اور تاجیکوں کے ایک لشکر نے ۱۴ جولائی کو لوگر کے ...

پیر صاحب شور بازار مع تین رفقا کے قتل کر دیئے گئے

پشاور میں یہ افواہیں مشہور ہیں کہ پیر صاحب شور بازار کو معہ تین دیگر آدمیوں کے ہلاک کر دیا گیا ہے لیکن قابل اعتماد حلقوں میں ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

حجاز اور ایران میں دوستانہ تعلقات

طہران ۱۶ جولائی۔ گذشتہ اپریل کے آخر میں حکومت ایران نے حجاز میں جس نمائندہ کو بھیجا تھا وہ یہاں واپس آ گیا ...

شنواریوں اور مہمندوں کی جنگ زرگری

پنجاب میں جبر و تشدد کا آغاز

ڈاکٹر محمد عالم کا لاسلکی پیغام

وزیر اعظم انگلستان کے نام

غازی امان اللہ خاں کے بھائی کو گولی ماردیگئی

ایک ملازم پر سکھ ڈاکوؤں کا حملہ

چار ہزار روپے نقد چھین لئے

کلکتہ ۲۰ جولائی۔ برما شیل کمپنی کا ایک دربان ایک تھیلہ لئے ہوئے جا رہا تھا جس میں چار ہزار روپے کے چھوٹے نوٹ تھے ...

سرخ خطوط لکھنے کا سیاہ انجام

مقدمہ کی مختصر کارروائی

سکھ اور مسلم فسادات کا تصفیہ

قلمرو دکن میں عدل و انصاف کا بحر مواج

اعلیحضرت سلطان العلوم کا فرمان

نیلور میں باہمی فساد

پولیس نے گولی چلادی

کلکتہ پولیس کی سالانہ رپورٹ

پولیس افسروں کی تنزلی اور برخاستگی

بچہ سقہ کی افواج کی ہزیمت

جنرل نادر خاں کی کامیابی کے آثار

کوٹ پہنو اور کھانا کھاؤ

ایک خاتون کے ہاتھوں مزدور لیڈر کی توہین

روس میں بچہ سقہ کے سفیر کا تقرر

ترکی میں بالشویک سازش

۲۶ اشخاص کو قید سخت

ترکی میں سیلاب عظیم

مسجدیں مدرسے اور مکانات تباہ ہوگئے

سندھ میں سات مسلمانوں کا بیدردانہ قتل

کراچی ۱۹ جولائی۔ دولت پور ضلع نواب شاہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سات مسلمان اپنے کنوؤں کے پاس سو رہے تھے کہ ان کے گاؤں والوں نے انہیں قتل کر دیا ...

ناظرین الجمعیۃ کو مژدہ

ہم انتہائی کوشش کر رہے ہیں کہ الجمعیۃ کو جلد از جلد روزانہ کر دیا جائے تقریباً تمام انتظامات مکمل کر لیئے گئے ہیں اگر خدا کی توفیق شامل حال ہوئی تو ہم روزانہ اخبار کے ذریعہ مسلمانوں کی بیش از بیش خدمت کر سکیں گے اگر اللہ رب العزت نے ہمیں اپنے ارادے میں کامیاب کر دیا تو آئندہ الجمعیۃ نادار علماء کی خدمت میں مفت پیش کیا جا سکے گا۔ — منیجر

...ستیارام میں قتل
پولیس کی سفاکانہ جرات

دہلی، ۱۲ جولائی۔ کوچہ پاتی رام متصل بازار سیتارام سے دن دہاڑے قتل اور چوری کی ایک واردات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ گذشتہ شب ایک بوڑھی مقتولہ بیوہ سماۃ کشن دیوی کے پاس جس کی عمر ۶۰ سال کی تھی اور جو کوچہ پاتی رام میں رہتی تھی، دو اجنبی آدمی آئے اور اس سے دریافت کیا کہ کوئی کرایہ کا مکان خالی ہے اس نے جواب دیا کہ کوئی نہیں۔ اس کے بعد دو لوگ اسکے مکان کے قریب ہی بہت رات تک پھرتے رہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ اسکے ذاتی حالات کے متعلق دریافت کرتے رہے۔ آج صبح وہ پھر اس بیوہ کے پاس اسوقت آئے جبکہ گھر کے تمام لوگ باہر چلے گئے تھے۔ تب انہوں نے میدان خالی پاکر...

سرخ خط لکھنے والوں کا مقدمہ

پنجاب میل کو تباہ کرنیکی کوشش

ایک اطلاع مظہر ہے کہ کلکتہ سے ۲۵۸ میل کے فاصلہ پر ... اسٹیشن کے نزدیک اتوار کی رات کو پنجاب میل کو تباہ کرنیکی کوشش کی گئی اسٹیشن ماسٹر کی دانشمندی سے اس سازش کو پورا نہ ہونے دیا۔ اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر نے رات کے ساڑھے تین بجے سے کچھ پہلے اسٹیشن کے قریب شور سنا۔ اس کے دل میں شبہ پیدا ہوا اس نے فوراً دوسرے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دی اور گاڑی کا اسٹیشن سے باہر رکوا لی گئی۔ اسسٹنٹ ماسٹر اور گارڈ وغیرہ جب اس موقعہ واردات پر پہنچے تو لائن کی ایک پٹری اکھڑی ہوئی نظر آئی۔ مجبوراً دوسری لائن سے گاڑی پہنچائی گئی۔ ریلوے افسر اور پولیس تفتیش کر رہے ہیں۔

میرٹھ کا مقدمہ سازش اور وزیر ہند کی مجبوری
دارالعوام میں مسٹر ویجووڈ بین کا بیان

جبشیوں کو زندہ جلانے کی بعض مثالیں

یہ ابھی تھوڑے دنوں کا واقعہ ہے۔ اور اُسے کچھ زیادہ زمانہ نہیں گزرا ہے کہ میں نے یہ دیکھا کہ ایک گروہ نے غصہ کی حالت میں اس کو ایک لوہے کے ستون سے کھڑا کرکے باندھ دیا۔ پھر انہوں نے اسکے جسم کے چاروں طرف لکڑیاں چننی شروع کیں۔ جب لکڑیاں چنی جاچکیں تو ان پر گیسولین چھڑکا گیا۔ ...

مظلوم جبشیوں کی دادرسی کیونکر کی جائے

اب ان مظلوم امریکہ کے جبشیوں کے مسئلہ کا کیا حل ہے؟ بعض کا خیال ہے کہ قوم کو ان کے وطن افریقہ کو واپس کردیا جائے، اور بعض کا خیال ہے کہ امریکہ کو دو حصوں میں تقسیم کردیا جائے۔ ...

حرارت سلام

مکتوب مفتوح

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسولؐ کی محفلیں
مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جسے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریر بہ تحریر فرمایا ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور مؤثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف عہ محصولڈاک ۲ ر

ملنے کا پتہ:- شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

دہلی میونسپلٹی
اعلان

شاہی مجلس مقننہ کے رکن کے انتخاب کے لئے فہرست رائے دہندگان صوبہ دہلی تیار ہو رہی ہے۔ تمام ان اشخاص سے جو حدود میونسپل کمیٹی دہلی میں سکونت پذیر ہیں اور رائے دہندگی کیلئے نام درج کرانے کے خواہشمند ہیں استدعا کی جاتی ہے کہ پوسٹ کارڈ پر حسب ذیل تفصیلات تحریر فرمائیں جو سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی کو ۲۵ جولائی ۲۹ء تک پہنچ جائیں:-

۱- نام
۲- ولدیت
۳- عمر
۴- نمبر مکان جس کا وہ مالک یا کرایہ دار ہے۔
۵- نمبر علاقہ و نام بازار وغیرہ
۶- وجوہات جن کی بنا پر مطالبہ کیا جاتا ہے۔

(دستخط) موہن لال بی۔ سی۔ ایس
صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی

تبلیغی کہانی

مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوکر کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔
ڈیلیگیٹ حضرات اپنی تشریف آوری کی اطلاع ۳۰ اگست تک بھیجدیں تاکہ رہائش کا انتظام ہوسکے۔
نرخ ٹکٹ: مجلس استقبالیہ ...، ڈیلیگیٹ ...، وزیٹر درجہ اول ...، وزیٹر درجہ دوئم ...
ڈاکٹر محمد یامین جنرل سکرٹری
مجلس استقبالیہ آل انڈیا تبلیغ کانفرنس سکھر سندھ

بیبیٹرہ کے ہولناک مظالم
اور
مسلمانوں کا بیدردانہ قتل و غارت

بیبیٹرہ ضلع مراد آباد میں ہندوؤں نے جس بیدردی سے مظالم کئے ہیں اور مسلمانوں کو مارا اور جلایا اور انکے گھروں میں آگ لگائی مسجد کی بیحرمتی کی ان کی نعشیں جلائیں تمام مال و متاع لوٹ لیا اس سے ان اطراف کے مسلمانوں میں بیحد خوف و ہراس پیدا ہوگیا ہے ...

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس

... اور رہے سہے مسلمانوں کو بھی تختہ مشق کرڈالیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قابل جج صاحب اس بات پر نظر رکھیں گے اور ظالموں کو قرار واقعی سزا دیکر اپنی کمزور رعایا کی حفاظت کا انتظام کریں گے۔
(حافظ) امیر حسین (چشتی)

گوجرانوالہ کا خونریز سال ہیر

گوجرانوالہ ۱۵ ارجولائی ... آج سہ پہر کو چند خورد سال بچے متعلقہ دروازہ امین آبادی کے قریب بیچارہ پر کھیل رہے تھے۔ ان بچوں میں ایک بچہ مسمی محمد ولد جناب میر محمد حسین صاحب ... بھی تھا۔ اس کی عمر پانچ سال کی تھی ...

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی۔ اے۔ ایڈیٹر "علیگڈھ میل" علیگڈھ)

جو مقام دہلی زیر صدارت سر آغا خاں منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے ... یہ رپورٹ کانفرنس کے اندرونی نشست کے سین اور ڈیلیگیٹوں کی صورتوں سے آشنا ہوسکتے ہیں۔

موسم گرما کا خاص تحفہ

ضعیف جوان کیوں نہ بنیں

قانون محبت — کالا جادو

حبوب مقوی مفت

طاقت

SANATOGEN

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

الحسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بازار سیتارام میں قتل

چوروں کی سفاکانہ جرأت

دہلی ۱۸ جولائی۔ کوچہ پاتی رام متصل بازار سیتارام سے دن دہاڑے قتل اور چوری کی ایک واردات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ گذشتہ شب ایک بوڑھی مسماۃ بیوہ سماۃ کشن دلوی کے پاس جس کی عمر ۶۰ سال کی تھی اور جو کوچہ پاتی رام میں رہتی تھی، دو اجنبی آدمی آئے اور اس سے دریافت کیا کہ کوئی کرایہ کا مکان خالی ہے اس نے جواب دیا کہ کوئی نہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ اسکے مکان کے قریب ہی بہت رات تک پھرتے رہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ اسکے ذاتی حالات کے متعلق دریافت کرتے رہے۔ آج صبح وہ پھر اس بیوہ کے پاس اس وقت آئے جبکہ گھر کے تمام لوگ باہر چلے گئے تھے۔ تب انہوں نے میدان خالی پا کر اس کے منہ میں کپڑا وغیرہ ٹھونس دیا اور اسے قتل کر ڈالا۔ اسکے بعد انہوں نے اطمینان سے گھر میں زیور وغیرہ تلاش کرنا شروع کردیا اور چیزیں جمع کرنے لگے۔ اسی اثناء میں مقتولہ بیوہ کا ایک پوتا آیا اور اس نے دروازہ بند دیکھ کر کھٹکھٹانے اور اپنی دادی کا نام لے کر آواز دی۔ ان میں سے ایک نے آواز سے پہچان کر کہ یہ ایک کم سن بچہ ہے، دروازہ کھول دیا۔ اور اس سے کہا کہ تیری دادی باہر گئی ہے اور ہم کو گھر کی حفاظت کے لئے چھوڑ گئی ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بچہ اس جواب سے مطمئن نہیں ہوا اور اس نے اپنے بعض ہمسایوں کو بلایا۔ یہ لوگ آئے اور گھر کے اندر داخل ہوکر انہوں نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا اور دوسرا فرار ہوگیا۔ گرفتار شدہ آدمی کا نام تھوبالی بتایا جاتا ہے جو کوڑیا پل کا رہنے والا ہے۔ پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔

سرخ خطوط لکھنے والوں کا مقدمہ

دہلی ۱۷ جولائی۔ مسلم کوچہ ... کی عدالت میں ... سرخ اور نہدید آمیز خطوط بھیجنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے ...

... ہزار ... اور ... کا ... میں گرانقدر تنخواہیں اور زر نقدی تقسیم کیا گیا ہے۔

ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ اس دندکاریکس ردسیوں کیا گیا ہے ... ہے۔ اندیشہ ہے کہ اگر تبت میں بولشویکوں کی ہندوستانی ... کا مرکز قائم ہوگیا تو حالت ناقابل برداشت ہوجائے گی۔

پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش

ایک اطلاع مظہر ہے کہ کلکتہ سے ۲۵۸ میل کے فاصلہ پر دارا ... سٹیشن کے نزدیک اتوار کی رات کو پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسٹیشن ماسٹر کی دانشمندی سے اس سازش کو ناکام بنایا گیا۔ وہ اور ... کے اسسٹنٹ ماسٹر نے رات کے ساڑھے تین بجے ... اسٹیشن کے قریب ... اس کے دل میں شبہ پیدا ہوا اور اس نے فوراً دوسرے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دی اور گاڑی کو اسٹیشن کے باہر روک لی گئی۔ اسسٹنٹ ماسٹر اور گارڈ وغیرہ جب اس موقعہ واردات پر پہنچے تو ان کی ایک لائن اکھڑی ہوئی نظر آئی۔ مجبوراً دوسری لائن سے گاڑی پہنچائی گئی۔ ریلوے افسر اور پولیس تفتیش کر رہے ہیں۔

میرٹھ کا مقدمہ سازش اور وزیر ہند کی مجبوری

دارالعوام میں مسٹر ویجوڈ بین کا بیان

لندن ۱۵ جولائی۔ دارالعوام میں ... نے مسٹر ویجوڈ بین (وزیر ہند) سے سوال کیا کہ کیا وزیر ہند کوئی ایسی کارروائی کریں گے جو نوجوانوں اور مزدوروں کی انجمنوں کے ۳۲ کارکنوں کے مقدمہ کی سماعت ... جلد ختم ہو۔

مسٹر ویجوڈ بین نے کہا نہیں اب یہ مقدمہ عدالت کے ہاتھ میں ... ہے ...

جبشیوں کو زندہ جلانے کی بعض مثالیں

یہ ابھی تھوڑے دنوں کا واقعہ ہے۔ اور اسے کچھ زیادہ زمانہ نہیں گذرا ہے کہ میں نے یہ دیکھا کہ ایک گروہ نے غصہ کی حالت میں اس کو ایک لوہے کے ستون سے کھڑا کرکے باندھ دیا۔ پھر انہوں نے اسکے جسم کے چاروں طرف لکڑیاں چننی شروع کیں۔ جب لکڑیاں چنی جاچکیں تو ان پر گیسولین چھڑکا گیا۔ میں نے اس کے بعد تین آدمیوں کو اس الاؤ میں آگ لگاتے ہوئے دیکھا ... تماشائیوں میں ایک میں بھی موجود تھا۔ یہ آگ بڑھتی جارہی تھی اور جبشی سے قریب تر اس کے شعلے ہو رہے تھے میں نے دیکھا کہ بالآخر شعلہ اوپر جا کر ایک لپٹ میں ... ہوگئے اور اس شخص کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اس نے چلانا شروع کیا "اے خدا۔ اے خدا یہ میرا کام نہیں ہے، خدارا مجھ بے گناہ پر رحم کرو" ہر لحہ آگ کے شعلے بڑھ رہے تھے۔ جبشی نے نکل بھاگنے کے لئے بہت ہاتھ پیر مارے، پیروں کی زنجیر کو جھٹکے دئے مگر وہ کہاں ... والی تھی۔ خیر اسکو بھی جانے دیجئے سینہ اور گردن کی گرفت آنے، کہاں چھوڑنے والی تھی، وہ ستون جس میں وہ بندھا ہوا تھا برابر سرخ ہوتا جارہا تھا۔ وہ بحالت سراسیمگی بار بار یہی کہہ رہا تھا "خدا کے واسطے مجھ پر رحم کرو میں بے گناہ ہوں"

دو چار منٹ بعد اس کی آواز آنی موقوف ہوگئی، بلا شبہ وہ مرچکا تھا۔

آگ کے شعلوں نے سر کے بالوں سے چل کر تمام بدن کو پھونک دیا تھا جربی کے جلنے کی بو ... میری ناک میں بھی آئی۔ اور میری حالت اس کے باعث کچھ متغیر ہونی شروع ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ میری طرح اس بدبو سے اور لوگ بھی پریشان ہوتے ... مجمع میں سے کسی نے کہا "جلد ختم کردو"

... لیتے ہیں اور وہ گرجا تک اکثر اوقات نہیں پہنچنے پاتیں کہ امریکنوں کے ہاتھوں ان کی عصمت تباہ و برباد ہوچکی ہے۔ اس زیادتی کا یقین ذیل کے واقعہ سے اور زیادہ ہوجاتا ہے۔

... کے مختصر یہ ہے کہ ملک کی ہر سوسائٹی پر جمعیۃ اور سرمایہ پرور الروں (روپیہ والوں) کا قبضہ ہے۔

مظلوم جبشیوں کی دادرسی کیونکر کی جائے

اب ان مظلوم امریکہ کے جبشیوں کے مسئلہ کا کیا حل ہے؟ بعض کا خیال ہے کہ قوم کو ان کے وطن افریقہ کو واپس کردیا جائے۔ اور بعض کا خیال ہے کہ امریکہ دو حصوں میں تقسیم کردیا جائے ایک حصہ ملک سفید فام باشندوں کے قبضہ میں رہے اور دوسرے حصہ پر افریقہ کے ان جبشیوں کا تسلط ہو۔ یہ تجاویز غلط ہیں، ان پر عمل ہرگز نہیں کیا جاسکتا۔ لوگوں نے اس مسئلہ پر ذرا غور نہیں کیا ورنہ انہیں معلوم ہوجاتا کہ نیگرو پرابلم ایک اقتصادی مسئلہ ہے نہ کہ معاشرتی اور اخلاقی۔ ان جبشیوں کی ترقی اس طریقہ پر ہرگز نہیں ہوسکتی کہ قوانین ملک کو بہتر بنادیا جائے یا باشندگان سے رحم و کرم کے لئے اپیل کی جائے۔ بلکہ یہ سوال اگر حل ہوسکتا ہے تو اسی طرح پر کہ مزدور پیشہ جبشی مزدور جماعتوں میں شامل کرلئے جائیں۔ انکی تجارتی یونین کو ابھی ٹیوڈ بنائی جائیں۔ اور ایک سیاسی جماعت بھی انہیں سے ترتیب دی جائے جو مزدور پارٹی سے متعلق ہو۔ اسکے علاوہ کوئی اور ایسی صورت نہیں ہے جس سے ان مظلوموں کی مصیبت دور ہوسکے اور وہ آزاد ہوسکیں۔ بس سیاہ فام مزدور پیشہ کو امریکہ کی مزدور جماعتوں میں شامل کرلیا جائے اور سب کو یکساں حقوق و مراعات حاصل ہوں۔ پھر دیکھئے کہ یہ مسئلہ جو آج پیچیدہ نظر آرہا ہے خود بخود حل ہوجائیگا۔ (ہمت)

امراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مکتوب مفتوح

بخدمت علامہ مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

بسلسلہ صفحہ ۳

جبشیوں کی جائز بے قیمت خونوں کی عصمت دری

روسیوں کا دفد جاتریوں کے لباس میں

ہندوستان کی سرحد پر بالشوکی مرکز

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کون سی کتاب پڑھنی چاہئے

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

دہلی میونسپلٹی

اعلان

شاہی مجلس ... میونسپل کمیٹی ... کی فہرست ... ۲۵ جولائی ... تک پہنچ جائیں۔

۱۔ نام
۲۔ ولدیت
۳۔ عمر
۴۔ نمبر مکان جس کا وہ مالک یا کرایہ دار ہے
۵۔ نمبر علاقہ و نام بازار وغیرہ
۶۔ وجوہات جن کی بنا پر مطالبہ کیا جاتا ہے

(دستخط) سوہن لال بی۔ سی۔ ایس
صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی

تبلیغی کہانی

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عبدالعلیم (۵) مولانا فضل کریم (۶) مولانا فضل رحیم (۷) مولانا عبدالحامد (۸) مولانا غلام مصطفیٰ (۹) مولانا ریاض انور جیسے علماء کرام اور (۱۰) نجندی وغیرہ بھی شامل ہیں۔ مزید برآں یہ کہ یہ سب مرکزی جمعیۃ کے بھی ارکان ہیں۔

اس کے سوا اس مضمون میں (ا) جھوٹ بھی بولا گیا ہے۔ (ب) بہتان بھی باندھا گیا ہے۔ اور رکیک الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں۔

(سوال سوم) کیا آپ اسکو ظاہر کریں گے کہ آپ نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرکے اس خرافات کی اجازت دی ہے اور آپکے ایما سے یہ شائع کیا گیا؟

(سوال چہارم) کیا آپ اس پر روشنی ڈالیں گے کہ ان دس فقروں کی جو اہم ذمہ داری آپ پر لازم آتی ہے آپ اس کا ثبوت دینے کے لئے تیار ہیں؟ یا ایک نخدہ جماعت کے اخبار کو ایسا مضمون شائع کرنے کا حق حاصل تھا؟

گوجرانوالہ کا نو سالہ ہیرو

گوجرانوالہ ۵ ارجولائی ... آج سہ پہر کو چند خورد سال بچے مقامی دروازہ ... کے قریب ... کھیل رہے تھے۔ ان بچوں میں ایک بچہ مسمی ... محمد ولد جناب میر محمد حسین صاحب ... بھی تھا۔ اس کی عمر پانچ سال کی تھی ...

... اور توقع ہے ... مسلمانوں کو بھی نکتی ... صاحب ... کی حفاظت کا انتظام کریں گے۔

(حافظ) امیر حسین (چشتی)

رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس

(مصنفہ مسٹر حفیظ الرحمن بی۔ اے۔ ایڈیٹر علیگڈھ میل، علیگڈھ)

جو مقام دہلی زیر صدارت سر آغا خاں منعقد ہوئی تھی نہایت آب و تاب کے ساتھ اردو میں چھپ گئی ہے ... رپورٹ کا دنداں شکن جواب ہے ... ایک تصویر سر آغا خاں ... آپ دہلی ریلوے اسٹیشن پر سر آغا خاں کے استقبال ... سے آشنا ہوسکتے ہیں۔

مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوکر کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔

ڈیلیگیٹ حضرات اپنی تشریف آوری کی اطلاع ... اگست تک بھیجدیں تاکہ رہائش کا انتظام ہوسکے۔

ڈاکٹر محمد یامین جنرل سکرٹری
مجلس استقبالیہ آل انڈیا تبلیغ کانفرنس سکھر سندھ

پبیٹرہ کے ہولناک مظالم اور مسلمانوں کا بیدردانہ قتل و غارت

پبیٹرہ ضلع مراد آباد میں ہندوؤں نے جس بیدردی سے مظالم کئے ہیں اور مسلمانوں کو مارا اور جلایا اور ان کے گھروں میں آگ لگائی مسجد کی بیحرمتی کی ... ان کا تمام مال و متاع لوٹ لیا ... اس علاقہ کے مسلمانوں میں بیحد خوف و ہراس پیدا ہوگیا ہے ...

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس

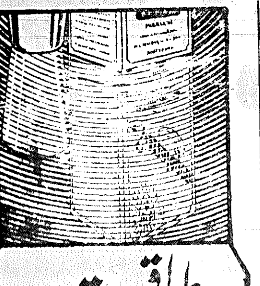

طاقت

SANATOGEN

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت ...

ضعیف جوان کیوں نہیں

قانون محبت کالا جادو

حبوب مقوی مفت

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جریان

روغن ...

الاکسیر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دھلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابوالبیان اویسی

جلد ۱۰ | دھلی یوم یکشنبہ ۲۰ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آرا

کارکنان جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی ناپاک سعی

اغیار کی نگاہ میں اسلام اور مسلمانوں کی توہین و تذلیل

مولوی مظہر الدین شیرکوٹی کا اخبار الامان جمعیۃ علماء ہند اور اس کے کارکنوں کو بدنام کرنے کے لیے ... تصنیف کر رہا ہے کہ مضامین ... اور شرمناک ہیں کہ آج تک مسلمانوں کے کسی بڑے سے بڑے دشمن نے بھی ایسے مضامین نہیں لکھے ... جنگی کارایہ اخبارات کو بھی کبھی یہ جرأت نہیں ہوئی کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک مذہبی، تبلیغی اور سیاسی انجمن پر ایسے جھوٹے اور نفرت انگیز اتہامات لگائیں۔ ہم صرف ان مضامین سے بعض اقتباسات نقل کرتے ہیں تاکہ ناظرین کرام اس اخبار کے اسلوب بیان سے اس کی گری ہوئی ذہنیت کا اندازہ لگا سکیں ...

[illegible]

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کے بے شمار دیوتا

پتھروں کی پوجا کرنیوالوں کے عقائد اور خیالات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تینتیس کروڑ تینتیس لاکھ دیوتا

یقیناً کسی شخص کو مجھ سے یہ توقع نہیں ہوگی کہ میں اس موقع پر ہندوؤں کے ان تمام دیوتاؤں کی ایک تاریخ مرتب کر دوں گا جن کی تعداد ... کروڑ ... ہو جائے ... اگر ان دیوتاؤں کی صرف ایک فہرست ہی تیار کی جائے تو نہایت ضخیم جلدیں ... اور ہندوؤں کے قصے کہانیوں میں ان دیوتاؤں کے متعلق جو عجیب و غریب واقعات بیان کئے گئے ہیں ...

[illegible]

بد اخلاقی کا عطیہ

[illegible]

جرائم کیلئے قسمت کا بہانہ

[illegible]

برھما

[illegible]

دنیا کے پیدا کرنیوالے دیوتا کی حرکات

[illegible]

وشنو

[illegible]

وشنو کے دس اوتار

[illegible]

بنی نوع انسان کی پیدائش

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

[illegible]

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی سعی اور تجربہ — بلامبالغہ جواہرات کا خزانہ

[illegible]

وسائل معاش

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

[illegible]

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

[illegible]

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

[illegible]

تازہ اور زبردست شہادت

[illegible]

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

[illegible]

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

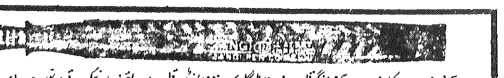

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

اسلام اور غیر مسلم

اسلامی مساوات

اسلام اور غلامی

چراغ عصمت

[illegible]

منیجر مسلم بک ڈپو پھلواری شریف (پٹنہ)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

میاں بیوی

یہ کتاب دراصل بے تکلف احباب کے لیے لکھی گئی تھی ... اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے ...

قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

[illegible]

بید راج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منیجر کارخانہ نور دین خضاب نکی شنا رکھنؤ

انقلاب افغانستان کے اسباب وعلل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا عبدالقادر انصاری غازی)

(۴)

ایسی دلائل اور شواہد کی بنا پر جو حقیقت سے بہت پہلے ہی ہم پہنچ چکے تھے اور ہندوستانی اخبارات ان کی کامیابی کے متعلق طول طویل خیالات کا اظہار کیا جا رہا تھا۔

میں نے ہندوستان کے ایک بہت بڑے لیڈر کو لکھا تھا کہ اگرچہ مجھے اس حقیقت کو پیش کرنے ہوئے سخت تکلیف محسوس ہو رہی ہے لیکن ہندوستان کی طول طویل تمناؤں اور آرزوؤں کے باوجود میں ...

[illegible]

بڑی قربانی سے انگریزوں سے بلکہ عساکر کی حقیقی قوت ان کے انضباط ان کی عسکری قابلیت اور ان میں مذہبیات اسلامی کے لئے جاں نثاری فدا کاری اور صحیح حب الوطنی کے جذبات کیر با اگر جیسے وابستہ ہے انہیں یہ یاد نہیں رہا کہ ...

[illegible]

ملک کے حقیقی غدار

[illegible]

افغانستان کے حقیقی بہی خواہ

[illegible]

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات

مسلمانوں کے ہاتھوں مسلم حقوق کی پامالی

مسلم آوٹ لک کی معلومات

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ ٹریبیون نے آج سے بیس بائیس روز پیشتر پنجاب سائمن کمیٹی کی اکثریت (یعنی چودھری ظفر اللہ خان چودھری چھوٹو رام مسٹر اوون رابرٹس اور کیپٹن سکندر حیات خاں) کی رپورٹ کے متعلق بعض ایسی چیزیں شائع کی تھیں جو ہندوؤں کے زاویہ نگاہ سے مطابقت نہیں رکھتی تھیں ایک خطرناک پروپیگنڈے کا سامان ...

اللہ اکبر مصالحت اچھی چیز ہے لیکن کیا مسلمانوں کی اکثریت کو پیچھے دھکیلنے کا نام مصالحت ہے؟ مسلمانوں کے گلے پر چھری پھیرنے کا نام مصالحت ہے؟

صوبہ سرحد پر ظلم عظیم

[illegible]

نظم ونسق ملک میں حصہ

[illegible]

رپورٹ کی عام کیفیت

[illegible]

اقلیت کی رپورٹ

[illegible]

سکھوں کی تیس فی صدی

[illegible]

اسلامی حقوق کا قتل

[illegible]

چودھری ظفراللہ خاں کی مسلم دشمنی

[illegible]

تبادل صورت

[illegible]

مسلمانوں کی تقسیم

[illegible]

مصالحت کی بنیاد

[illegible]

حوادث واحکام

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ ارشاد کی تعمیل نہ ہوگی۔

منیجر

سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے شدھی سماچار کے مقدمہ کا فیصلہ

سوامی چدانند کو چھ ماہ قید سخت اور تین سو روپیہ جرمانہ کی سزا

انبیاء علیہم السلام پر ناپاک حملوں کا انجام

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۲ جولائی۔ آج مسٹر ایر سٹی مجسٹریٹ نے سوامی چدانند ایڈیٹر شدھی سماچار کے مقدمہ زیر دفعات ۱۵۳ (الف) و ۲۹۵ (الف) تعزیرات ہند کا فیصلہ سنا دیا۔ یہ مقدمہ پیغمبر اسلام (روحی فداہ) اور مسلمانوں کے عقائد کی توہین کرنے والے اور فرقہ وارانہ منافرت کو ترقی دینے والے مضامین کی اشاعت کے خلاف چلایا گیا تھا۔

... کے جذبات ترقی کرسکتے ہیں اور یہ اثر شرارت کی غرض سے عمداً اور دیدہ ودانستہ پیدا کیا گیا ہے، لہٰذا ملزم دونوں دفعات کے ماتحت مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔

ملعونیت کی انتہا

[illegible]

آل انڈیا شدھی سبھا کا ارگن

[illegible]

ناپاک مضامین کی اشاعت پر احتجاج

[illegible]

استغاثہ کے دلائل

[illegible]

ملزم کے دلائل اور انکا جواب

[illegible]

مسلمانوں میں سنسنی

[illegible]

ناپاک مضامین کی اشاعت کا وقت

[illegible]

صفائی کا غلط طریقہ

[illegible]

دس کی خراب صورت

[illegible]

ضلع گڑگاؤں کے ستم رسیدہ مسلمانوں پر سنگھٹنی ہندوؤں کے مظالم

بے خبر اور بے گناہ مظلوموں پر مسلح حملہ

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات اور صحیح حالات کا انکشاف)

میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے بموجب ۲۰ جولائی کو فریدآباد پہنچا جہاں سے موضع گڑاولی ۵ میل کے فاصلہ پر رہتا ہے۔ گر فریدآباد پہنچکر معلوم ہوا کہ وہ مسلمان جو ہندوؤں کے ہاتھوں سخت زخمی ہوئے ہیں ملیہ گڑھ کی سپتال میں زیر علاج ہیں ...

ان زخمیوں میں صامت لمبردار ولد گھسیٹا۔ سبحان ولد جان بخش۔ محمد اسمٰعیل ولد شہزاد۔ نصیرالدین ولد معدی۔ شفیع محمد ولد شہزاد۔ نصیرالدین ولد شہزاد۔ شبیر محمد نظیرا۔ اور عنایت اللہ ولد قاسم کے بہت زیادہ چوٹیں آئی ہیں۔ شفیع محمد ولد شہزاد کی گردن پر کئی لاٹھیاں پڑیں جس کی وجہ سے اس کی گردن کا کسا ذہنی قائم نہیں ...

واقعہ کی اصل نوعیت اور ابتدا

[illegible]

ہندوؤں کی گرفتاری

[illegible]

ہندو ڈاکٹر سے شکایت

[illegible]

تینتیس مسلمانوں پر حملہ اور ایک کی شہادت

[illegible]

سات زخمیوں کی افسوسناک حالت

[illegible]

انتقاد

چہل حدیث ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری

کانگریس اور مسلمان

اس وقت مسلم اخبارات میں جس مسئلہ پر سب سے زیادہ شدید اختلاف پیدا ہوگیا ہے وہ کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کا مسئلہ ہے۔ بعض اخبارات کی یہ رائے ہے کہ مسلمانوں کا کانگریس میں شریک ہونا ان کے لئے انتہا مضرت رساں ہے۔ جب تک کانگریس نہرو رپورٹ کو مسترد نہ کردے، یا اس میں مسلمانوں کے ان مطالبات کو شامل نہ کرلے جو آل انڈیا مسلم کانفرنس نے پیش کئے ہیں اس وقت تک کوئی ایک مسلمان بھی کانگریس کا ممبر نہ بنے اور اس کے اجلاس میں شریک نہ ہو۔ ان معاصرین کا یہ خیال ہے کہ اس وقت کانگریس پر ہندو مہاسبھا کے کارکنوں کا قبضہ ہے اور ہندوؤں کی عام ذہنیت اس کے قطعی منافی ہے کہ ان کے ساتھ کوئی منصفانہ اور شریفانہ تصفیہ کیا جاسکے۔ اس صورت میں مسلمانوں کا ...

موضع کڑاؤلی کے ہندوؤں کی سفاکی

موضع کڑاؤلی ضلع بلب گڑھ کے معدودے چند مسلمانوں پر ہندوؤں کے ایک مسلح گروہ نے اچانک حملہ کرکے جن دہشت انگیز جرائم کا ارتکاب کیا ہے ان کی ہوشربا تفصیلات قارئین الجمعیۃ کو اس رپورٹ سے معلوم ہوجائیں گی جو ہم کسی دوسری جگہ درج کررہے ہیں اور جس کو جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ نے اپنی ذاتی تحقیقات کی بنا پر مرتب کیا ہے۔ فساد کی ابتدا جس بات سے ہوئی ہے وہ بالکل معمولی اور غیر اہم ہے۔ اس کو دیکھنے کے بعد ہر شخص یہ سمجھنے پر مجبور ہے کہ کڑاؤلی کے مفسدہ پرداز ہندوؤں میں پہلے سے مسلمانوں کے خلاف نفرت و عداوت کے جذبات موجود تھے یا انہیں فتنہ انگیز ایجیٹیشنوں نے اپنے سنگھٹنی اپدیشوں سے مسلمانوں کی مخالفت اور دشمنی پر اس حد تک آمادہ کردیا تھا کہ وہ نہایت سفاکی اور بیدردی کے ساتھ ایک مختصر سی بے خبر جماعت پر ایک ساتھ ٹوٹ پڑے اور گائے کو بہانہ بناکر مسلمانوں کا خون بہانے لگے ...

حضور نظام کی رواداری

اعلیٰحضرت حضور نظام نے فسادات نانڈیڑ کی تحقیقات کے متعلق جو فرمان جاری فرمایا ہے اس کو پڑھنے کے بعد کون ایسا نامعقول اور ہٹ دھرم ہوگا کہ ریاست حیدرآباد کے اندر مذہبی رواداری اور سیاسی مساوات کا قائل نہ ہوجائے۔ نانڈیڑ میں جو فساد برپا ہوا تھا اس کے متعلق مختلف رپورٹیں شائع ہوچکی ہیں اور بہت سے واقعات منظر عام پر آچکے ہیں جن سے سکھوں کی تعدی صاف ظاہر ہوتی ہے۔ اگر یہ واقعہ کسی دوسری ریاست میں ہوتا تو عام قانون کے مطابق کارروائی کردی جاتی اور اس کا خیال بھی نہ کیا جاتا کہ رعایا کے دو فرقے پوری طرح مطمئن ہوتے ہیں یا نہیں، لیکن چونکہ مملکت آصفیہ میں برطانوی ہند کی طرح فرقہ وارانہ فسادات روزانہ زندگی کے معمولات میں داخل نہیں ہوچکے ہیں اور حضور نظام کو اپنی رعایا کے ہر فرد سے ایک دلی تعلق ہے لہٰذا اس موقع پر ریاست کی گذشتہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے کامل رواداری اور مساوات کا اعلان کردیا گیا اور یہ بتادیا گیا کہ ہر وہ قوم جو ریاست کی حدود کے اندر رہتی ہے خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان، سکھ ہو یا عیسائی اس کا حق رکھتی ہے کہ اس کے حقیقی معابد کا احترام قائم رکھا جائے اور دوسروں کو یہ موقع نہ دیا جائے کہ وہ دست تعدی دراز کرسکیں۔ پھر تحقیقات کے لئے ایک ایسے غیر جانبدار شخص کا تقرر کیا گیا جس کو مذہبی حیثیت سے کسی فریق کے ساتھ ہمدردی نہیں ہوسکتی ہے۔ اگر اعلیٰحضرت کی اس رواداری کے باوجود بھی بعض خود غرض مفسد ریاست کو متعصب کہہ سکتے ہیں تو پھر اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ ہندوستان میں بہت سی ایسی ہندو ریاستیں بھی موجود ہیں جہاں اکثر عید پر فسادات ہوئے اور ان میں مسلمانوں کو جو شدید نقصانات پہنچے ان کی کوئی تلافی نہیں کی گئی بلکہ ...

شدھی سماچار کے مقدمہ کا فیصلہ

مرادآباد میں دو جلسے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس مرادآباد میں ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ اگست کو منعقد ہورہا ہے اس کی اطلاع اخبارات میں شائع ہوچکی ہے اور دفتر جمعیۃ سے ارکان مرکزی کے ... نیز ایجنڈا روانہ کیا جاچکا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ چونکہ اس جلسہ میں وقت کے نہایت ضروری اور اہم مسائل پیش ہونگے اسلئے علماء کرام کی ایک کافی تعداد شریک ہوگی اور مسلمانان ہند کے لئے یہ اجتماع بہت مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہوگا۔

اس اجتماع کے ساتھ ساتھ صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء کا ایک اجلاس بھی انہی تاریخوں میں زیر صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب منعقد ہوگا جس کے لئے مرادآباد سے دعوت نامے جاری کئے جاچکے ہیں اور ایک باقاعدہ مجلس استقبالیہ قائم ہوگئی ہے جس کا ایک اعلان بھی اسی صفحہ پر شائع کررہے ہیں۔ مولانا عمر دراز بیگ صاحب صدر مجلس استقبالیہ کے ایک پریس ٹیلیگرام سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو حضرات علماء کرام جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے جلسے میں شرکت کی غرض سے تشریف لائیں گے انہیں مصارف سفر بھی دئے جائیں گے۔

ہمیں امید ہے کہ ان تصریحات کے بعد وہ غلط فہمیاں دور ہوجائیں گی جو بعض اخبارات نے ان دونوں جلسوں کو مخلوط کرکے پیدا کردی ہیں۔

پنجاب میں تشدد کا دور

چین پر بالشویکوں کا حملہ

روسیوں کی جنگی تیاریاں اور جمہوریت چین کے صدر کا اعلان

ٹوکیو ۲۱ جولائی۔ منچوریا کے سپہ سالار اعظم ہیانگ سولیان نے اطلاع دی ہے کہ روسی فوج نے جن کے پاس ۲۲ میدانی توپیں اور زہریلی گیس ہے کل صبح کے آٹھ بجے دریائے سونفن کی سرحد پر مشرقی منچوریا میں حملہ کیا۔ چینی فوجوں نے محض مدافعت کی۔

شنگھائی ۲۱ جولائی۔ چین کی قومی حکومت نے ایک طویل اعلان میں روسیوں کو امن عالم کی تباہی کا ذمہ دار قرار دیا ہے اس اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ چین اس اشتراکی پروپیگنڈا سے جسے اہل روس چین کی قومی حکومت کی بنیاد کو کھوکھلا کرنے کی غرض سے برسرکار لائے ہیں اور روسیوں کی ان جنگی تیاریوں سے جو میثاق ممانعت جنگ کے خلاف ہیں جن پر روس نے بھی دستخط کئے تھے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے اور مدافعت کرنے پر مجبور ہوگیا ہے۔

پریزیڈنٹ چیانگ کائی شیک نے اپنے ایک اعلان میں اپنی فوج کو بزور اس امر کی دعوت دی ہے کہ وہ سرخ ملوکیت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں، اور چین کے حقوق کی محافظت کریں۔ ...

کانگریس میں شرکت کا مسئلہ

مولانا شوکت علی کا اعلان

بمبئی ۲۳ جولائی۔ مولانا شوکت علی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:-

ہمیں ہندوستان کے ہر حصے سے خطوط موصول ہوتے ہیں جن میں مسلمانوں نے ہم سے پوچھا ہے کہ جب لوگ ہمیں کانگریس ہاؤس میں آنے کی دعوت دیں تو انہیں کیا جواب دیا جائے۔ نیز ان خطوط میں شکایت کی گئی ہے کہ آج کل ہندوؤں کی ذہنیت بڑی مایوس کن ہے اور ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ بڑے غور و فکر کے بعد میں نے مسلمانوں کو یہ مشورہ دینے کی رائے قائم کی ہے کہ مسلمان اس وقت تک کانگریس میں شامل نہ ہوں جب تک ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق ان کے مطالبات پوری طرح منظور نہ کرلئے جائیں۔

باقی رہی جدید قائم شدہ مسلم کانگریس پارٹی سو اس سے ڈرنے کی چنداں ضرورت نہیں، یہ صرف نہرو رپورٹ کے پرانے حامیوں کی جماعت کا دوسرا نام ہے۔ ... اقلیتوں کا اعتماد حاصل ہوسکے۔

پس تمام مسلمانوں کو میرا صاف مشورہ یہی ہے کہ وہ کانگریس سے اس وقت تک کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں جب تک ہندوؤں کی موجودہ ذہنیت قائم ہے۔

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا مقدمہ

انقلاب پسندوں کے ایک جتھے کو قید کی سزائیں

عدالت میں انقلابی نعروں کی گونج

لاہور ۲۳ جولائی۔ مسٹر لوئیس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جس میں کامریڈ رام کرشن اور ان کے ... کنور راجندر سنگھ، کنور ہربنس سنگھ، ٹھاکر ہنس راج، پنڈت ...

نکاح مرتدہ

پنجاب کونسل میں ایک تجویز

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

چونکہ مولانا احمد سعید صاحب مرادآباد تشریف لے گئے ہیں اس لئے مسلمانان دہلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۶ اگست بروز جمعہ مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ مسجد مچھلی والان میں نہیں ہوگا۔

محمد اسمٰعیل رنگیلا

جمعیۃ علماء ہند اور شعبۂ تبلیغ پر ناپاک الزامات

کذب و افترا کی باطل شکن تردید

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(۱)

الامان مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۲۹ء میں صفحہ ۹ پر مراسلات کے عنوان کے ماتحت ایک مراسلہ چھپا ہے جس کی سرخی یہ ہے "خداوند الجمعیۃ کی فتنہ انگیزیاں"۔

اس طویل و عریض مضمون میں شخصیات سے گذر کر جمعیۃ علماء اور اس کے صیغوں اور شعبوں پر بھی ایسے سنگین الزام لگائے گئے ہیں جن کا مقصد بجز اس کے کچھ نہیں ہوسکتا کہ مسلمانوں کو ہندوستان کی اس محترم جمعیۃ اور اس کے شعبہ جات سے بدظن کردیا جائے، اور اس طرح اس جمعیۃ اور اس کے شعبوں کا خاتمہ ہوجائے، چونکہ میں جمعیۃ کا ایک خادم ہوں اور میرا منصبی فرض ہے کہ میں ان الزامات کی جو بالکل غلط اور ...

جمعیۃ کا مستقل اخبار نہ نکالا جائے، الامان موجود ہے اسی سے کام لیا جائے، اور دوسرے اخبار بھی ہیں ان کی خدمات حاصل کرلیجائیں۔ گر جبکہ تجویز مذکورہ بالا جلسے میں منظور ہوچکی تو مولانا مظہر الدین نے فوراً دوسری تجویز پیش کردی جو یہ تھی:

"جمعیۃ منتظمہ کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اجراء اخبار العلماء کے متعلق جو تجویز منظور ہوچکی ہے اس کا انتظام ایک ایسی کمیٹی کے ماتحت ہونا چاہئے جس کے ممبر پریس کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ اور یہ کمیٹی پانچ ارکان جمعیۃ پر معہ صدر و ناظم صاحبان کے مشتمل ہو ..."

...

نہ کریں۔ مگر روپیہ میرے پاس نہیں ہے، اگر آپ اس کے لئے تیار ہوں کہ مضمون میں لکھوں اور چھپواؤں اور طبع و اشاعت کے مصارف آپ ادا کریں تو میں کام کرنے کے لئے آمادہ ہوں، نیز میں اسلام کو ایک مطابق عقل مذہب سمجھتا ہوں گر بعض شبہات بھی ہیں اس عرصہ میں تبادلہ خیالات بھی ہوتا رہیگا اور جب میرے شبہات زائل ہوجائیں گے تو کھلم کھلا دائرہ اسلام میں داخل ہوجاؤں گا۔ بی آر شرما کے اس مضمون سے بعض ارکان جمعیۃ متاثر ہوئے اور انہوں نے اپنے ناواقف مسلمان بھائیوں کو شدھی کی آگ سے بچانے کے لئے اس تدبیر کو ایمانداری کے ساتھ مفید سمجھا اسلئے باہمی مشورہ سے انہوں نے بی آر شرما کو امداد دینے کا وعدہ کرلیا، اور کام شروع ہوگیا۔ بی آر شرما نے پوسٹر لکھنے شروع کئے اور وہ شائع ہونے لگے۔ بہت سے مطبوعہ پوسٹر موجود ہیں اور جسقدر رقم اس سلسلے میں خرچ کی گئی اس کے واؤچر دفتر میں محفوظ ہیں۔

الامان کا یہ بیان کہ چھ سات ہزار روپیہ غارت کردیا گیا خالص بہتان ہے اسلئے کہ صرف شدہ رقم کی میزان تقریباً دو ہزار ہے۔ پھر اس رقم کا حساب بھی جمعیۃ منتظمہ کے جلسہ منعقدہ ۱۲ جولائی سنہ میں پیش ہوکر منظور ہوچکا ہے اور اس جلسہ میں خود مولانا مظہر الدین شریک تھے اور اسی جلسہ میں اخبار الامان اور دیگر اخبارات کیلئے امدادی رقوم منظور ہوئی ہیں اور اسی جلسہ میں شعبہ تبلیغ کے حسابات اور مصارف کے متعلق یہ تجویز بھی منظور ہوئی تھی۔

یہ جماعت انتظامیہ کا یہ اجلاس شعبۂ تبلیغ کے افتتاح اور اس کے گذشتہ نظم و نسق و حساب وغیرہ کے متعلق اطمینان ظاہر کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آئندہ اس شعبہ کا کام نہایت استقلال اور وسعت کے ساتھ جاری رہیگا۔

اس تمام حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ناظرین خود فیصلہ کرسکتے ہیں کہ الامان کے اس الزام کی حقیقت کیا ہے۔ (باقی آئندہ)

حاجیوں کے جہاز کی جدہ سے روانگی

کراچی ۲۳ جولائی۔ حاجی عبدالغنی نیپیر مارکٹ سے بذریعہ برقی پیغام مطلع فرماتے ہیں:-

مغل کمپنی کا جہاز "جہانگیر" ۱۸ جولائی کو جدہ سے حجاج کو لیکر کراچی اور بمبئی کو روانہ ہوگیا ہے توقع کی جاتی ہے کہ ۲۸ جولائی کو کراچی پہنچ جائے گا۔

بغاوت ایران

ماسٹر موتا سنگھ کی گرفتاری

... جالندھر کی تقریر کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ...

کابل بارہ میل رہ گیا ہے

وادی لوہ گڑھ میں ایک خونریز جنگ

جنرل نادر خاں کی فتح اور بچہ سقہ کی شکست

(ترجمہ خصوصی)

چھ سو آدمی مارے گئے

پشاور ۱۹ جولائی۔ جنرل نادر خاں کے دوست مسٹر عبدالحکیم کو ایک خط موصول ہوا ہے جس میں جنرل موصوف نے اپنی اور بچہ کی افواج میں تازہ ترین جنگ کی تفصیلات تحریر کی ہیں خط میں لکھا ہے کہ:

۱۴ جولائی کو ہمارا لشکر شاہ محمود کی کمان میں وادی لوہ گڑھ میں داخل ہوگیا۔ دوسرے دن جنگ خوست کے نواح میں شروع ہوئی ۱۶ گھنٹے کی لڑائی کے بعد ہم نے دشمن کو پسپا ہونے اور ایک بڑی توپ چھوڑنے پر مجبور کیا۔ ...

ایک قاضی کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا کہ انہوں نے مشرقی صوبہ میں اپنی بادشاہت کا اعلان کرکے افغانیوں کا خون بہایا اور نیز وہ امیر کے جنگ کی ذات پر شریعت کے مطابق مقدمہ چلایا گیا، اور موت کا حکم سنا دیا گیا جس کے بعد انہیں کابل سے تین میل کے فاصلہ پر لیجاکر گولی ماردی گئی۔

آج کابل سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ سقہ کو افغانستان کی صورت حال پر قبضہ حاصل کرنے میں ابھی بہت وقت لگے گا کیونکہ گذشتہ ہفتہ میں جنرل نادر خاں ...

بچہ سقہ کے بے پناہ مظالم کا نتیجہ

ایک شخص جو پانچ دن ہوئے کابل سے آیا ہے سردار علی احمد جان کے ۱۲ جولائی کو گولی سے مارے جانے کی تصدیق کرتا ہے۔ میں نے اس شخص سے ملاقات کی تو اس نے کہا کہ سردار علی احمد جان نے چونکہ بچہ سقہ کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا تو انہیں ...

بچہ سقہ نے کابل میں جو مظالم کئے ہیں ان کے باعث بہت سے قبائل کی ہمدردیاں منقطع ہوگئی ہیں۔ اگرچہ ان مظالم کی تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں مگر یہ قطعی طور پر معلوم ہوگیا ہے کہ حیات اللہ کو جو غازی امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی ہیں مع تین آدمیوں کے قتل کردیا گیا ہے۔

گورنر پنجاب کے نام

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

میں آپ کی توجہ موضع کڑاؤلی تحصیل بلب گڑھ ضلع گوڑگانوہ کے افسوسناک واقعہ کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں، واقعہ نہایت سنگین ہے مسلمانوں پر انتہائی ظلم کیا گیا ہے۔ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی۔ اور ملزموں کو سخت سزا نہ دی گئی تو خطرناک نتائج کا اندیشہ ہے۔ احمد سعید

شاہجہانپور میں تبلیغی کام

آریوں نے شاہجہانپور میں پچھلے دنوں جو فساد برپا کیا تھا اور چند جاہل مسلمانوں کو گمراہ کرلیا تھا۔ اس تمام قصے کی رپورٹ مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات نے خود شاہجہانپور کے دیہات میں جاکر مرتب کی تھی۔ اور اخبار الجمعیۃ میں شائع کردی گئی تھی۔ جمعیۃ علماء کی جانب سے اسی وقت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو بطور مبلغ ضلع شاہجہانپور کے لئے مقرر کردیا تھا، چنانچہ مولانا موصوف تقریباً دو سال سے برابر ضلع تادون کام کررہے ہیں۔ مولانا کی ساعی سے نہ صرف آریوں کی سرگرمی رک گئی ہے بلکہ اکثر مرتدین واپس بھی ہوچکے ہیں۔ اس وقت تک مولوی عبدالرحمٰن صاحب جمعیۃ علماء کے صدر دفتر کی زیر نگرانی کام کررہے تھے لیکن اب سہولت کار کے باعث شاہجہانپور کی ایک مقامی انجمن کی نگرانی میں آپ کی خدمات سپرد کردی گئی ہیں۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب کی تنخواہ شاہجہانپور کے ایک مشہور اور اہل خیر تاجر ادا کررہے ہیں۔

فارقلیط (جنرل مبلغ جمعیۃ علماء ہند)

بچہ سقہ کی دفاعی تدابیر

فوج میں لازمی بھرتی

کوئٹہ ۲۳ جولائی۔ حبیب اللہ (بچہ سقہ) کی حکومت کیطرف سے پھر اس قسم کی کوششیں ہورہی ہیں کہ سپاہی اور روپیہ جمع کیا جائے ...

قندھار میں بے چینی اور بدامنی

... قندھار کی موجودہ حالت اچھی نہیں ہے ... اور خلفشار پیدا نہ ہوجائے قندھار کی فوج بعد از شہر میں گشت ...

اگر آپکو گھڑی گھنٹہ ٹائم پیس خریدنا ہی یا اعلیٰ درجہ کی مرمت کرانی ہی تو میسرز کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی کے پتہ کو نوٹ کرلیں

اعلیٰ حضرت خسرو دکن کا فرمان
مذہبی رواداری کا عدیم النظیر مظاہرہ
فسادات نانڈیڑ کی تحقیقات

سکندر آباد ۱۹ جولائی۔ اعلیٰ حضرت شہریار دکن نے سرکاری گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں ایک فرمان شائع کرایا ہے، جو تمام ہندوستان کیلئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس فرمان میں اعلیٰ حضرت نے نانڈیڑ کے سکھ گوردوارہ موسومہ مال ٹیکری کے متعلق سکھوں اور مسلمانوں کے پرانے تنازعہ اور گزشتہ بقرعید کے موقعہ پر جو فساد سکھوں اور مسلمانوں میں ہوا اس کے متعلق اپنے جذبات کا اظہار فرمایا، اور اہم احکام شائع کرائے ہیں۔

اعلیحضرت شہریار دکن اس فرمان میں فرماتے ہیں، کچھ عرصہ ہوا نانڈیڑ کے سکھوں اور مسلمانوں میں مال ٹیکری کے قضیہ کے متعلق تنازعہ برپا ہوا۔ ہماری عین آرزو تھی کہ اس تنازعہ کا ایسے طریقہ پر مصالحانہ تصفیہ ہو جائے کہ آئندہ کے لئے فساد کا کوئی احتمال نہ رہے، ہماری حکومت نے اس مسئلہ پر مخلصانہ توجہ مبذول کی، لیکن ہمیں افسوس ہے کہ بعض وجوہ کی بنا پر جن کی تشریح کرنا ہمارے خیال میں غیر ضروری ہے، کوئی تسلی بخش تصفیہ نہ ہوسکا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس معاملہ نے جو شروع میں معمولی حیثیت رکھتا تھا [illegible] صورت اختیار کرلی۔

بقرعید کے فسادات

گزشتہ بقرعید کے فسادات نے حالات کی نزاکت کو مزید تقویت پہنچائی۔ معاملہ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے ہماری کونسل نے تمام پہلوؤں پر کامل غور و خوض کرنے کے بعد جو تجاویز ہمارے روبرو پیش کیں، جن کو ہم نے منظور کرلیا۔ متذکرہ بالا تجویز یہ ہے کہ حکومت ہند سے درخواست کی جائے کہ کسی برطانی ہندوستانی ہائیکورٹ کے کسی جج کی خدمات ہماری حکومت کو عاریتاً عطا کرے تاکہ وہ اس معاملہ کی تحقیقات کرے، اور مال ٹیکری میں بلاتا خیر موقعہ کا معائنہ کرکے فیصلہ صادر کرے کہ اس معاملہ کے تصفیہ کے لئے کیا ذرائع اختیار کرنے ضروری ہیں۔ ہماری حکومت نے اس بات [illegible]

حکومت کے فرائض

[illegible]

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

ضمانت منسوخ کرکے خود جیل چلے گئے

[illegible]

دہلی کے بازار میں ایک پر فریب ٹھگ

[illegible]

حرف ملت

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک مسلمان لڑکی عیسائی مشن کے پنجہ میں
تبلیغ سے غفلت اور مذہب سے بیگانگی کا افسوسناک انجام

(جمعیتہ علماء ہند کے دفتر میں بنگال سے ایک خط موصول ہوا تھا جس میں ایک لڑکی کے متعلق یہ اطلاع دی گئی تھی کہ اسے عیسائی مشن کے لوگوں نے اپنے اعزا و اقارب سے جدا کر لیا ہے اور وہ الہ آباد کے مشن میں موجود ہے، اور وہ اسے واپس کرنے کے لئے تیار بھی ہیں لیکن الہ آباد والے اس معاملہ میں بہت ڈھیل کر رہے ہیں۔ اس پر دفتر جمعیتہ سے مولانا عبدالکافی صاحب کو ایک خط تحقیق حالات کیلئے بھیجا تھا، ممدوح کا جو جواب موصول ہوا ہے اسے ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ تبلیغ سے مسلمانوں کی غفلت اور مذہبی تعلیم سے بیگانگی کا جو افسوسناک نتیجہ برآمد ہوسکتا ہے وہ اس واقعہ سے صاف ظاہر ہے۔ ایڈیٹر)

آپ کے گرامی نامہ نمبری ۵۲۹۳ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۹ء کے جواب میں گزارش ہے کہ ... نوشتہ عبدالرحیم صاحب صادر ہوکر رہا ہیں منت کیا ہیں نے عبدالرحیم صاحب [illegible]

... ہماری قسمت کو روتے ہیں لیکن پھر بھی اسی قلیہ زور ... لڑکیوں کو مدارس و اسکولوں میں بھیجنے کے دلدادہ ہیں روز ابتدا سے عشق ہے رونا کیا۔ آگے آگے دیکھنا ہوتا ہے کیا۔ بفضل خدا سے میں بخیریت ہوں اور امید ہے کہ آپ بھی خیر و عافیت کے ساتھ ہونگے۔ زیادہ والسلام

محمد عبدالکافی عفی عنہ

مسٹر دت کا ولولہ انگیز بیان
آخری دم تک لڑتے رہیں گے

لاہور ۲۲ جولائی۔ مسٹر دت کے بھائی بی۔ کے دت نے آج بعد از دوپہر جیل کے ہسپتال میں مسٹر دت سے ۱۵ منٹ تک ملاقات کی۔ مسٹر دت کمزوری اور ضعف کے باوجود ہشاش بشاش نظر آتے تھے، لیکن آپ نے درد سر کی شکایت کی۔ آپ کا درجہ حرارت آج ۱۰۳ تھا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر دت کو بدستور جبراً خوراک دی جاتی ہے۔ جب آپ سے یہ کہا گیا کہ ملک میں آپ کے انتقال کر جانے کی افواہ پھیلی ہوئی ہے تو آپ نے کہا کہ جب تک ہمارا مشن پورا نہیں ہوتا ہم نہیں مریں گے اور انیر دم تک لڑتے رہیں گے۔

... ہے اس کی کوئی رقم نہیں ہے اسلئے چیک اس وقت وصول نہیں ہو سکا۔ ملزم کو اب پولیس کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس شخص کا یہی پیشہ ہے، وہ اس سے پہلے بھی غالباً اکثر لوگوں کو اس قسم کے دھوکے دے چکا ہے، چنانچہ میسرز احسان الٰہی اینڈ کمپنی سے بھی وہ اسی طریقہ سے تقریباً پانچسو روپیہ کا مال لے گیا تھا۔

افغانستان میں شاہ امان اللہ خاں کی واپسی
بچہ سقہ کے خطرات

بمبئی ۲۲ جولائی۔ اگرچہ شاہ امان اللہ خاں ہندوستان سے چلے گئے ہیں اور اٹلی میں جاکر مقیم ہوگئے ہیں لیکن بچہ سقہ اور اس کے مشیر ان کی طرف سے ابھی تک مطمئن نہیں ہیں۔ ان لوگوں کو شاہ امان اللہ خاں کی آئندہ نقل و حرکت سے سخت خطرات لاحق ہیں اور ان کو خیال ہے کہ نہ معلوم شاہ امان اللہ خاں کس وقت افغانستان چلے آئیں۔ اسی خطرہ کی بنا پر بچہ سقہ نے اپنا ایک نمائندہ اٹلی بھیجا ہے تاکہ وہ اس کے مفاد کی حفاظت کرے لیکن [illegible]

دین فطرت کی ہمہ گیر تسخیر
پچاس غیر مسلموں کا قبول اسلام

حضرت مولانا محمد سلامت اللہ صاحب رفیق فیض فرنگی محلی لکھنوی کی ذات مقدس کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپکی دینی و سیاسی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ مولانائے موصوف کے چشمہ فیض سے سالانہ ہزاروں تشنگان علم سیراب ہوتے ہیں اور صدہا گم گشتگان بادیہ کفر و ضلالت راہ ہدایت سے بہرہ ور ہوتے اور نور ایمانی سے اپنے تاریک قلوب کو مستنیر کرتے ہیں۔ مولانائے موصوف نے تازہ نومسلمین کی جو فہرست بھیجی ہے اسکو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں اور بارگاہ قدوسی میں دست بدعا ہیں کہ مولانائے ممدوح کے چشمہ فیض ہدایت کو ہمیشہ موجزن رکھے اور ان نومسلمین کو استقامت و حقیقی ایمانی مرحمت فرمائے۔ آمین۔ چونکہ حضرت مولانا آجکل علیل ہیں اسلئے ناظرین کرام سے مخلصانہ درخواست ہے کہ وہ بھی موصوف الصدر کی صحت و توانائی کیلئے دعا فرمائیں۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیتہ علمائے ہند دہلی

فہرست نومسلمین

نمبر شمار	اصلی نام	عمر	قوم	اسلامی نام
۱	چھوٹے لال	۲۴ سال	مالی	محمد اسمٰعیل
۲	بھابلی	۳۶ سال	چمار	چھوٹے
۳	پارتی	۴۰ سال	[illegible]	نفیسن
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	گنگا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	غلام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	چنبیلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹–۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۷	دینیال	۳۰ سال	کلوار	عبدالحق
۴۸	رجونتا	۲۵ سال	پاسی	رحیمن
۴۹	نرائن سنگھ	۳۵ سال	جاٹ	عبدالرحمٰن
۵۰	مسماۃ منیا	۲۵ سال	چمار	مسماۃ کریما

جمعیتہ علمائے صوبہ متحدہ کا شاندار اجلاس
زیر صدارت حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدرس اعلیٰ دارالعلوم دیوبند

۱۰، ۱۱، ۱۲ اگست ۲۹ء کو جمعیتہ علما صوبہ متحدہ کا عام اجلاس مراد آباد میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پر غور کیا جائے گا:۔ علماء صوبہ کی تنظیم۔ دیہات میں تبلیغ اور تعلیمی مدارس کا قیام۔ مسلمانوں کا اصلاحی پروگرام۔ نہرو رپورٹ کے متعلق فیصلہ۔ حج کمیٹی کے سوالات پر غور۔ جمعیتہ علما صوبہ متحدہ کا نظام عمل۔ وغیرہ

وقت کی نزاکت اور اہمیت کو مدنظر رکھ کر اس اجلاس میں صوبہ کے علمائے کرام و لیڈران عظام کی شرکت کی پوری توقع کی جاتی ہے۔ ممبران جمعیتہ علماء صوبہ متحدہ و مدعو شدہ اصحاب کے قیام و طعام کی استقبالیہ کمیٹی ذمہ دار ہے۔ آنے والے اصحاب اپنی تشریف آوری کی تاریخ و وقت سے ۶ اگست ۲۹ء تک صدر استقبالیہ کمیٹی کو مطلع فرماویں۔

المعلن

(مولانا الحاج) عمر دراز بیگ عفی عنہ (صدر استقبالیہ کمیٹی)، مولانا فخر الدین احمد (صدر جمعیتہ علماء مراد آباد)، مولانا حکیم کاظم علی ازہری (امام و مہتمم و نائب صدر جمعیتہ علماء مراد آباد)، مولانا حکیم محمد فاروق (نائب صدر جمعیتہ علماء مراد آباد)، مولانا حکیم ابرار الحق، حاجی عبدالسلام (سوداگر ظروف)، (منشی) کریم اللہ (میونسپل کمشنر)، (نواب) داؤد علی خاں (رئیس سنبھل)، (مولوی) عبید اللہ (رئیس بچھرایوں)، (مولوی) منظم حسین (رئیس امروہہ)، (نواب) محمد ابراہیم خاں رئیس حسن پور، نائبین صدر استقبالیہ کمیٹی۔ (مولانا) محمد اسمٰعیل (ناظم استقبالیہ کمیٹی)، (حافظ) عبدالکریم (سوداگر)، (مولانا) عزیز احمد (مدرس مدرسہ امدادیہ)، (منشی) عبدالعزیز بدایونی (سوداگر)، نائبین ناظم استقبالیہ کمیٹی۔ (مولوی) محمد فاضل، (مولوی) محمد خلیل، (مولوی) نورالحسن عرف نوشہ میاں (رئیس)، (شیخ) رفیع الدین (سوداگر)، (مولوی) محمد [illegible]، عبدالغفار (چیرمین میونسپل بورڈ)، (قاضی) شفقت حسین (رئیس و قاضی شہر)، (مسٹر) مسعود الحسن (بیرسٹر ایٹ لا ایم۔ اے۔ ایل بی)، (مولوی) محمد بدر الدین (وکیل)، (مولوی) ظفر حسین واسطی (وکیل)، (حاجی) محمد اکبر (سوداگر ظروف)۔

کیا سردار علی احمد جان زندہ ہیں؟
بمبئی میں بچہ سقہ کے ایجنٹ کا بیان

[illegible]

... اس کا مجھے کوئی علم نہیں، میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب لڑکی اپنے بہنوئی کے ساتھ جانا منظور نہ کیا تو دوسرے کے ساتھ کیونکر جا سکتی ہے۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ لڑکی اپنے مکان میں انگریزی پڑھنے کے لئے میموں کے پاس جایا کرتی تھی ان سے میل جول تعلیم کا یہ نتیجہ ہے۔ سخت افسوس ہے کہ مسلمان ان حالات کو دیکھتے ہیں اور ایسے واقعات کے رونما ہوتے ...

... اس نے وثوق کے ساتھ کہا کہ بچہ سقہ ہر طرح سے محفوظ ہے، اور سردار علی احمد جان کے قتل کی خبریں بالکل غلط ہیں۔ حاجی امام الدین نے یہ بھی کہا کہ اب میں بمبئی میں وکیل التجارۃ مقرر ہوا ہوں اور افغانستان کی موجودہ غیر مستحکم حالت میں یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ کوئی دوسرا شخص بھی وکیل التجارۃ مقرر ہوگا۔

جنت کی کنجی اور پاک زندگی
آٹھ آنے میں

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں
مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے پس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جس پر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور مؤثر طرز بیان کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف [illegible] محصول ڈاک ۳

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

نومسلموں کے دیہات میں مساجد کی ضرورت
جمعیتہ علماء کے مبلغ کی رپورٹ
اہل خیر حضرات فوراً توجہ فرمائیں

اس ہفتہ میں مجھے تھانہ سنبھل کے گشت کا اتفاق ہوا۔ موضع مجھرہ ابنای کی مسجد کے متعلق ماہ شوال ۴۷ھ میں غالباً ۱۵ شوال کی رپورٹ میں تذکرہ کر چکا ہوں، اور ساکنان موضع مذکور کی درخواست بھی اس کی اعانت کے متعلق ملاحظہ جناب سے گذر چکی ہے، اور دفتر سے مراسلہ نمبر ۷۶۲ مورخہ ۲۸ شوال میں بایں الفاظ کیا گیا تھا کہ "مسجد موضع مجھرہ کی درخواست زیر غور ہے فیصلہ سے بعد میں اطلاع دی جاوے گی"۔ میں نے ساکنان موضع مذکور کو بذریعہ تحریر اس خبر سے آگاہ کر دیا تھا چنانچہ اس خبر سے ساکنان موضع کی بہت کچھ ڈھارس بندھ گئی اور نہایت استقلال و ہمت سے ان لوگوں نے اپنی مشقت سے اینٹ تیار کر لیا۔ لکڑی کی کمی کی وجہ سے نصف پختہ ہوگئیں اور نصف خام بحفاظت رکھی ہیں لکڑی میسر آنے پر انکو بھی پختہ کریں گے۔ نماز کی نماز کی پابندی بھی ماشاء اللہ بہت کچھ ہے پنج وقتہ اذان کہی جاتی ہے جماعت ہوتی ہے۔ جمعہ بھی اسی مسجد میں ادا کیا جاتا ہے۔ یہ امر نہایت قابل افسوس ہے کہ بسا اوقات مسجد کے فرش کو نجاست و غلاظت سے پاک کرکے نماز پڑھی جاتی ہے۔ اور یہ منظر میری آنکھوں سے بھی گذرا ہے اسلئے میں یہاں کے مسلمانوں کی نہایت کمزور حالت کا اندازہ کرکے نیز اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ دیار کی مسلم آبادی بھی نہایت بے حس و بے زر واقع ہوئی ہے اور کسی قسم کی کوئی امداد کی امید نہیں، جمعیتہ سے سفارش کرتا ہوں کہ اس مسجد کی تعمیر نہایت ضروری اور اس میں اعانت کی سخت [illegible]

[illegible]

فہرست نومسلمین ضلع الہ آباد

نمبر شمار	تاریخ	اصلی نام	عمر	قوم	پیشہ	اسلامی نام
۱	۵ صفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	۶ صفر	[illegible]	۳۵	چمار	نوکری	[illegible]

سید لیاقت علی ... وعدہ کیا ہے۔

محبت کے دو عمل

عمل نمبر ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اسکا عامل ایک سال اسپر قابض رہتا ہے ... عمل نمبر ۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں، سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ ہدیہ عمر۔ عمل نمبر ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ... ہدیہ صرف ایک روپیہ ...

فضل شاہ عامل دہلی

تیر بہدف

... طلسمی چورن ... طلسمی گولیاں ... طلسمی مرہم ...

ملنے کا پتہ طلسمی میڈیکل ہال دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر ... میڈیکل ہال لکھنؤ

نئی روشنی

[illegible]

منیجر نئی روشنی ... دہلی

محرر کی ضرورت

[illegible]

منیجر رسالہ ... دہلی

شربت اکسیر

[illegible]

انسانوں کی بہترین زندگی

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جریان

[illegible]

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

اسلام اور غیر مسلم ... اسلامی مساوات ... اسلام اور انقلاب ... چراغ عصمت ...

منیجر مسلم بک ڈپو پھلواری شریف پٹنہ

نوٹس
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

عام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیو دہلی میونسپل کمیٹی ... ۵ اگست ۱۹۲۹ء ...

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو۔ ... سکریٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان ادیبی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۴ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق یکم اگست سنہ ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۹

ہندو دہرم کی تہذیب

دیوتاؤں کے حالات

پتھروں کی پوجا کرنے والوں کے عقائد اور خیالات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(بسلسلہ گزشتہ)

وشنو کے اوتار

وشنو نے مختلف اوتاروں میں جنم لیا ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

۱- متسیا اوتار۔ مچھلی کی شکل میں۔

[illegible]

کلنگ میں کیا ہوگا

اگر بعض فاضل برہمنوں کا یقین کیا جائے جن سے میں نے خود ملاقات کی ہے، تو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ بدھ کا اوتار بھی ظاہر نہیں ہوا ہے۔ یہ اوتار کلیگ کے شروع میں ظاہر ہوگا۔ یہ بودھ الحاد کی تعلیم دیگا اس کی تعلیم سے خود دیوتا بھی گمراہ ہوں اور غلطیوں میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اس منحوس زمانہ میں شودر سرخ کپڑے پہننے لگیں گے جو صرف برہمنوں ہی کے لئے مناسب ہیں اور علم حاصل کرنے لگیں گے جتی کہ وید بھی پڑھیں گے۔ نیکی بہت کم ہو جائے گی۔ اور دنیا وعقبیٰ میں انسان کسی طرح مسرور و خوش نہیں رہ سکے گا برہمن اپنے فرائض کو ادا نہیں کریں گے، اور پاکی و ناپاکی کے قاعدوں کو چھوڑ دیں گے۔ بچے اپنے والدین کا حکم نہیں مانیں گے

سیوا تباہی کا دیوتا

[illegible]

ڈاکٹر ستیہ پال کا مرافعہ

معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ستیہ پال کے مقدمہ میں ڈاکٹر گوکل چند نارنگ ایڈوکیٹ نے ہائیکورٹ میں مرافعہ کی درخواست دیدی۔ ڈاکٹر صاحب کو بغاوت کے الزام میں دہلی سے دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

معاصرین کے افکار و آرا

افسوسناک اختلافات

مسلم رہنماؤں کی باہمی جنگ و جدال کا یہ نتیجہ ہے کہ اپنے اپنے طور پر جو مفید کام یہ لوگ کر رہے ہیں ان کاموں میں ہرج واقع ہو جاتا ہے اور ان کا وقت، ان کی محنت اور ان کا دماغ ایک دوسرے پر حملہ کرنے اور دفاع کی تدبیریں سوچنے سے قومی اور ملی مفید کاموں کے سوچنے اور اسکو کرنے کی فرصت اور موقع نہیں پاتا ہے کیا افسوس ہے کہ ہم لوگوں کی زیست ہی خطرہ میں ہے اور ہم لوگ ایک دوسرے کو فنا کرنے میں اپنے مخالفوں کی مدد کر رہے ہیں۔

[illegible]

ارتداد

جو مسلمان عورت اپنے مذہب سے پھر جاتی ہے اور اس سے نجات حاصل کرنے کی فکر میں ہوتی ہے، وہ بہت آریہ یا عیسائی ہو جاتی ہے اس طرح اس کا نکاح فسخ ہو جاتا ہے، عیسائی یا ہندو زن و مرد اس رشتہ کو اسقدر آسانی کے ساتھ نہیں توڑ سکتے پہلے بھی سب ہندو سناتنی تھے اور جو بھی کوئی ہندو عورت اسلام کی حلقہ بگوش ہو جاتی تھی اس کی شادی ہندو مرد سے ٹوٹ جاتی تھی اور وہ جس مسلمان کے ساتھ چاہتی تھی شادی کر سکتی تھی لیکن آج کی صورت حال بالکل اس کے برعکس ہے۔

[illegible]

نکاح مرتدہ کے متعلق ایک جدید قانونی تجویز

شیخ دین محمد کی تجویز ہے کہ پنجاب کونسل کے آئندہ اجلاس میں ایک تحریک پیش کی جائے۔ اور حکومت سے ایسا مسودہ قانون کونسل میں پیش کرنے کی درخواست کی جائے جس کے رو سے شریعت اسلامی کے مطابق ہونیوالی مناکحت کا رشتہ میاں بیوی میں کسی ایک کے مرتد ہونے سے ٹوٹ نہ سکے۔ پنجاب چیف کورٹ کے ایک فیصلہ ناطق کے رو سے جس پر ابھی تک ماتحت عدالتوں میں عمل ہو رہا ہے ارتداد از اسلام مناکحت کو فسخ کر دیتا ہے اور مسلمان ارکان کونسل اس قانون میں ترمیم کرانا چاہتے ہیں۔

[illegible]

(مسلم آؤٹ لک)

ہندو مسلم مفاہمت کے مخالفین کو شرم

مسٹر جینا اور گاندھی جی میں مشورہ

معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مسز سروجنی نائیڈو جو دہلی گذشتہ ہفتہ یورپ اور امریکہ کے سفر سے واپس آئی ہیں۔ اور اس وقت آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے سلسلہ میں مسٹر جینا سے بذریعہ تار ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق گفتگو کر رہی ہیں۔ اور کوشش کر رہی ہیں کہ اگست کے دوسرے ہفتہ میں دونوں لیڈروں میں مشاورت ہو جائے۔

چین میں تین سو روسیوں کی گرفتاریاں

[illegible]

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف بشستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے حصول اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔

[illegible]

ملنے کا پتہ

شفیق احمد - دفتر اشاعت

چرتھاول ضلع مظفرنگر

ZANG

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

[illegible]

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

[illegible]

تجارت کی دوسری کتاب

[illegible]

تجارت کی تیسری کتاب

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جبوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج - لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے تین ہی دفعہ کے لیپ سے سفید داغ ... آرام نہ ہو تو دگنی قیمت واپس دونگا۔ اطمینان نہیں تو شرط لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ

پتہ - ویدراج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

موسم گرما کا خاص تحفہ

شربت روح بہار

[illegible]

محمد میاں لیڈر برادرز ... باؤلی گلی تیاشاہ دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

[illegible]

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

[illegible]

عربی زبان کی تعلیم

یورپ کی بہرہ اندوزی اور مسلمانوں کی بدنصیبی

(از جناب فیضی صاحب بار ایٹ لا)

شعرا کا کلام جن کو مٹیا جا نتی تک نہ تھی اہل یورپ نے حاصل کیا۔ ادر بڑی محنت و جانفشانی سے نظم و ترتیب دیکر شائع کیا تفسیر بیضاوی کا جو ایڈیشن Fleischer نے شائع کیا ہے وہ آج بھی بہترین مانا جاتا ہے۔ ڈچ عالم ڈنسنک Wensinck نے حال ہی میں پوری احادیث کی ابتدا…

مشہور اسلامی مورخ ابن خلدون اپنے مقدمے میں لکھتا ہے کہ افراد کی طرح اقوام کی زندگی کا بھی ایک زمانہ معین ہوتا ہے، قومیں بھی پیدا ہوتی ہیں اسکے بعد ترقی کرتی ہیں اسکے بعد تنزل کا دور شروع ہوتا ہے اور بالآخر وہ صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہیں مسلمانان ہند کی موجودہ پستی کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا دشوار ہے کہ آیا بحیثیت…

یورپ کو عربی سے کیوں شغف ہے

عربی کی اہمیت کے دو پہلو

عربی پر جرمنی کے احسانات

مسلمانوں کا تغافل

پروپیگنڈا کی ضرورت

آج کل یورپ میں کیا ہو رہا ہے

مغربی تہذیب کے ظاہر و باطن میں اختلاف

بین الاقوامی مسائل کی پیچیدگیاں

(ترجمہ خصوصی)

عہد حاضر کے مشہور مورخ سانیوجی فیریرو کا ایک مضمون ہم عصر لیبرٹی میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں موصوف نے سیاست عالم کے متعلق بحث کی ہے۔ اور موجودہ زمانہ میں جو واقعات رونما ہو رہے ہیں ان پر اپنے مخصوص انداز میں روشنی ڈالی ہے ہم اس مضمون کا ترجمہ ناظرین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں۔

میں قائم ہے اسی قدر اسکو قیمہ ہے، امن و امان ہر جگہ اپنا تسلط جمائے ہوئے ہے۔ مگر اسکو قائم رکھنے کے جو ذرائع ہیں وہ ہر جگہ یکساں نہیں ہیں بعض ممالک میں امن اس طرح قائم رکھا جاتا ہے کہ فوجی محاصرہ کی سی کیفیت جاری رہتی ہے اور بعض ممالک میں اس کا قیام ایک آزاد و خیال حکومت کی نرمی سے ہوتا ہے…

انقلاب روس کی حقیقت

بین الاقوامی تحقیقات

تحقیق حالات کا غلط طریقہ

مسکراتے ہوئے جسم میں رستے ہوئے ناسور

امن اور قیام امن کے ذرائع

خریداران الجمعیۃ سے گذارش

ایشیا میں بیش قیمت جواہرات کے حیرت انگیز خزانے

مشرق کی دولت جس پر مغرب کو رشک آتا ہے

(ترجمہ خصوصی) (سٹیٹسمین کا خاص مضمون)

ٹرکی کے جواہرات پیرس میں

یورپ کے جوہر شناس ماہرین میں بیش قیمت جواہرات کے اس شاندار و نایاب ذخیرہ کا فیصلہ کرنے کا ذکر پھیلا ہوا ہے جو سلاطین ٹرکی کا خاندانی ورثہ ہے اور جسے غالباً ٹرکی کے مطلق العنان فرمانروا مصطفےٰ کمال پاشا…

جواہرات میں ایشیا و یورپ کا مقابلہ

زمردوں کا بادشاہ

دنیا کی سب سے بڑی انگوٹھی

مغل اعظم کے پاس دنیا کی سب سے بڑی انگوٹھی تھی آج کل ٹسبرگ اور زسکا گو کے لکھ پتیوں کی بیویاں جو دعوتی انگشتریاں پہنتی ہیں وہ بھی اسکے مقابلہ میں چھوٹی اور بے حقیقت ہیں۔ اس…

جواہرات کی ڈکیتیاں

شاہ سیام کے ہاں چوری

مہاراجہ بڑودہ کے جواہرات

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از جناب مولانا عطاء اللہ انصاری غازی)

(۵)

افغانستان کے مذہبی دیوانوں نے جاہل اور ملوں لاکھوں عام افراد کو مساجد میں جمع کیا۔ اور قال اللہ قال الرسول کے انداز میں جس کو موجودہ زمانہ کے انداز میں کراہت سے دیکھا جاتا ہے۔

فاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا…

جا بجا کرنے، شق (د)، کی صورت میں بعض لوگ بالکل مخالف تھے۔ اور بعض لڑکیوں کے برقعہ ان کے طرز خرام اور اسی قسم کی دوسری چیزوں پر معترض تھے۔ بہرحال عمومی حیثیت سے یہ مطالبہ بھی میرے خیال میں جائز نہ تھا۔

قوم کے جائز مطالبات

اضطراب افغانستان کے حقیقی علل و اسباب کی تفصیل

اضطراب کے حقیقی علل و اسباب

قوم کے غیر مناسب مطالبات

مسٹر فضل حسین کی جگہ کپتان سکندر حیات خان

جمعیۃ علماء ہند اور شعبہ تبلیغ پر ناپاک الزامات

کذب و افترا کی باطل شکن تردید

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(بسلسلہ گذشتہ)

تیسرا الزام الامان مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۲۸ء کے صفحہ ۶ پر اسی طویل و عریض مضمون میں جو "خداوند الجمعیۃ" کے عنوان سے مولانا احمد سعید صاحب کے خلاف لکھا گیا ہے یہ الزام بھی لگایا گیا ہے۔

"دو سالہ ڈوڈمنی کے واقعات۔ کوچہ جمیل کے حالات جس پر ...

... کے متعلق کہتا ہے جو جمعیۃ اور شعبہ تبلیغ کے چندے اور روپیہ سے متعلق ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ مولانا احمد سعید صاحب ابتدائے جمعیۃ اور آغاز شعبہ تبلیغ سے آج تک تمام خدمات بلا معاوضہ ...

... موجود ہے۔ ایک ایک پیسہ کا حساب دکھایا اور سمجھایا جا سکتا ہے۔ میں علی رؤس الاشہاد یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ جمعیۃ علماء اور شعبہ تبلیغ اور الجمعیۃ کا تمام حساب کتاب دفتر الجمعیۃ میں موجود ہے اور ضابطہ کے موافق اسکا معائنہ کرایا جا سکتا ہے۔

اس الزام کی حقیقت سوائے بہتان، بدگوئی اور جمعیۃ علماء اور تبلیغ کو بدنام کرنے کے اور کچھ نہیں ہے۔ ۱۷ سالہ ڈوڈمنی اور کوچہ جمیل کے متعلق تو مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اہل دہلی جو لالہ کے کیرکٹر اور حالات سے واقف ہیں خود فیصلہ کریں گے۔ مجھے صرف اسی حصہ ...

ایک ڈسٹرکٹ جج صاحب پر الزام

اپنے بیٹے کو ناجائز طریقہ پر سب جج بنا دیا

غازی پور کے ڈسٹرکٹ جج صاحب بابو کمیشور ناتھ نے اپنے صاحبزادے کو دوسروں کی حق تلفی کر کے سب جج بنا دیا۔ اس کی اطلاع جب چیف جسٹس الہ آباد کو ہوئی تو آپ نے جج صاحب سے جواب طلب کیا۔ اب بابو صاحب کو اپنی غلطی محسوس ہوئی۔ چنانچہ آپ نے فوراً اپنی بیوقوفی اور حماقت کا اقرار کر کے معافی کا سوال پیش کیا ہے۔ مسئلہ ابھی طے نہیں ہوا ہے۔ تعطیلات ہائیکورٹ کے بعد ججوں کے سامنے پیش ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب نے اپنے استعفا دلا دیا ہے۔

حبس بیجا کا الزام

ایک سب انسپکٹر اور دو کانسٹبلوں کو سزا

الہ آباد ۲۷ جولائی۔ ایڈیشنل سشن جج الہ آباد کے متوجہ کرنے پر سورج نرائن سب انسپکٹر پولیس، فوجدار خان کانسٹبل اور رام پرتاپ کو اس جرم میں کہ انہوں نے مدعی کو پولیس اسٹیشن پر بیجا قید رکھا دو سال قید سخت کی سزا دی۔ سب انسپکٹر صاحب سے مدعی کو تین سو روپے بھی دلائے گئے۔

لاہور کے انقلابی رضاکاروں کا مقدمہ

عدالت سشن سے چھوڑ دیئے گئے

لاہور ۲۷ جولائی۔ مسٹر رام کرشن وغیرہ ۵ نوجوانوں کا مقدمہ عدالت سشن جج میں پیش ہوا۔ ان ملزمان کو ضلع مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۱۵۱ سردار بھگت سنگھ اور سٹڈ ... کے جلوس میں شرکت کی پاداش میں مسٹر رام کرشن کو تین ماہ قید سخت، اور دو سال کے مچلکے اور باقیماندہ ملزمین کو ایک ایک ماہ قید سخت اور ایک ایک سال کے مچلکوں کی سزا دی گئی تھی۔ سشن جج نے یہ فیصلہ دیا کہ اس مقدمہ میں دفعہ ۱۵۱ عائد نہیں ہوتی۔ لہٰذا ملزمین کو بری کیا جاتا ہے۔

دہلی میں مولانا محمد علی صاحب کی تشریف آوری

دہلی ۳۰ جولائی۔ ... مولانا محمد علی صاحب آج شب میں آٹھ بجے دہلی تشریف لا رہے ہیں۔ ... آپ مجلس عاملہ مرکزی خلافت کمیٹی کے اجلاس کے لئے لکھنؤ تشریف لیجائیں گے۔ مولانا کا قیام قرول باغ میں ہوگا۔

حضرت ناظم الجمعیۃ کا دیوبند میں ورود

طلبہ کو پند و نصائح

مولانا محمد علی کے سیاسی عقائد

جداگانہ انتخابات کی پرزور مذمت

"میں کانگریسی ہوں اور کانگریس میں شریک ہونگا"

بمبئی ۲۹ جولائی۔ فسادات بمبئی کی تحقیقات کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کے سامنے شہادت دیتے ہوئے مولانا محمد علی نے اپنے سیاسی عقائد کا اعلان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ مختلف فرقوں کو آپس میں ملا دینے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ جداگانہ انتخابات کو اڑا دیا جائے۔ اگر فرقہ وارانہ حلقہ ہائے انتخابات کا وجود نہ ہوتا تو ڈاکٹر مونجے اپنے آپ کو لیجسلیٹو اسمبلی کا ممبر منتخب نہ کرا لیتے۔ ڈاکٹر مونجے کو یہ موقع محض اس وجہ سے مل گیا کہ انہوں نے مسلمانوں کو گالیاں دیں اور انہیں برا بھلا کہا۔ مسٹر ابھینکر اور ڈاکٹر مونجے کے لئے جو ووٹ پڑے تھے ان میں صرف ۱۲۵ کا فرق تھا۔ اگر مسلمانوں کو ووٹ دینے کا موقع مل سکتا تو ڈاکٹر صاحب کا پتہ کٹ گیا ہوتا۔

مولانا محمد علی نے مخلوط انتخاب کی حمایت اس شرط کے ساتھ کی کہ ہر امیدوار کی کامیابی کا اسی وقت اعلان کیا جائے جب کہ وہ کم سے کم ۳۰ ووٹ اپنی قوم سے اور کم سے کم ۳۰ ووٹ دوسری قوم سے حاصل کرے۔ یہ تجویز کانگریس کے موجودہ مسودئہ پنڈت موتی لال نہرو کو پسند نہیں آئی۔

ایک اور مسلم جمعیۃ کا قیام

مسلم قوم پرست پارٹی

گذشتہ ۲۷ جولائی کو نیشنلسٹ مسلم پارٹی کا پہلا جلسہ مولانا ابوالکلام کی صدارت میں الہ آباد میں منعقد ہوا۔ مختلف صوبوں کے نمائندہ حضرات جلسہ میں شریک تھے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب نے اس اجتماع کے اغراض کی تشریح کی اور قوم پرور مسلمانوں کی ایک منظم جماعت کے قیام کی ضرورت جتلائی۔

چودھری خلیق الزماں صاحب (لکھنؤ) نے پارٹی مذکور کے قیام کے متعلق ایک تجویز پیش کی جو باتفاق ... منظور ہوئی۔ ... مولانا آزاد صدر منتخب ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب خازن اور شعیب قریشی صاحب جائنٹ سکرٹری منتخب ہوئے۔

مسٹر جاویری کا جواب دیتے ہوئے مولانا محمد علی نے فرمایا کہ میں اب بھی کانگریسی ہوں۔ میں اب کانگریس میں جاؤنگا۔ اور کانگریسیوں سے بحث کرونگا۔ ...

راجپال کا مفروضہ قاتل پریوی کونسل میں

علم الدین کی پھانسی میں التوا

لاہور ۲۶ جولائی۔ راجپال کے مفروضہ قاتل علم الدین کو عدالت سشن سے جو سزائے موت ملی تھی اور جسکی اپیل ہائیکورٹ نے نامنظور کر دیا تھا۔ اب موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہ معاملہ پریوی کونسل تک جائیگا۔ پنجاب گورنمنٹ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ پریوی کونسل کے فیصلہ تک علم الدین کی پھانسی کو ملتوی کرے۔

مسلمانان مدراس کو اطلاع

بعض احباب کے اصرار پر جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے موجودہ حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مدراس تشریف ...

مصر اور برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ

کیا حکومت برطانیہ مصر کو آزاد کر دیگی

بنجاب کونسل میں ساہوکارہ بل کی پیشی

لارڈ ارون کا جانشین کون ہوگا

کلکتہ میں ڈاکہ

وزیر ہند، وائسرائے اور شاہی کمیشن کے متعلق تجاویز

ایک اخبار کے ایڈیٹر کی گرفتاری

غازی عبدالرحمٰن کا مقدمہ

جنرل نادر خاں کی مالی امداد

پچاس ہزار روپیہ بھیجا جا چکا ہے

مسٹر جناح اور مہاتما گاندھی کی مجوزہ کانفرنس

دریائے سابرمتی میں طغیانی

مسجد مچھلی والاں میں وعظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۷ھ

کانگریس اور مسلمان

(۲)

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں ناظرین الجمعیۃ کے سامنے مسلم اخبارات کی باہمی جنگ کا نقشہ پیش کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ آپس کے اختلافات نے مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو کس درجہ خراب کر رکھا ہے۔ جب مسلمان یہ دیکھتے ہیں کہ ایک طرف ان کے معزز خادم رہنما جو آج سے پہلے ہمیشہ ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہوتے تھے اور ایک ہی مقصد کو پیش نظر رکھ کر ایک دوسرے کی تائید و حمایت کرتے تھے آج آپس میں متحد و متفق نہیں ہیں اور اپنی قوم کیلئے بالکل متضاد و متنافی پیغامات شائع کر رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے اخبارات جنہیں قوم کا صحیح ترجمان کہا جاتا ہے ایک دوسرے کی تنقیص و تردید میں مشغول ...

... میں شریک ہوں اور وہاں ایک ... مجبور کریں کہ وہ اسے تسلیم کر ... متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے ... ہے۔ اور اگر وہ متفق ہو سکنے ... سخت غلطی ہوگی۔

مقاطعہ جوعی کی مہم ختم کر دینی چاہیئے

پنجاب کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

لاہور ۲۶ جولائی۔ پنڈت ہری ہر نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں ایک قرارداد پیش کی تھی کہ حکومت پنجاب کے اعلان کے مطابق بھگت سنگھ اور دت کو مقاطعہ جوعی ترک کر دینا چاہیئے تاکہ جو مراعات حکومت نے دی ہیں ان سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل سکے۔ رسمی اور پنجاب پراونشل کانگریس نے پنڈت موتی لال نہرو کو تار کے ذریعے سے اطلاع دی ہے کہ پنجاب کانگریس کمیٹی پنڈت ہری ہر کی تائید کرتی ہے۔ یہ تجویز عنقریب الہ آباد میں آل انڈیا کانگریس کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

لاہور کے پانچ رضاکاروں کی رہائی

سشن جج کا فیصلہ

لاہور ۲۶ جولائی۔ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں جن رضاکاروں کو سزائے قید کا حکم دیا گیا تھا ان میں سے پانچ رضاکار سشن جج کے حکم سے رہا کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے رہنما مسٹر رام کشن کی سزا بحال رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ رضاکاروں نے اپنے رہنما کے بغیر جیل سے نکلنے سے انکار کر دیا۔ لیکن جیل والوں نے دھکیل کر انہیں باہر نکال دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ رائے بہادر روشن لال مجسٹریٹ نے مسٹر رام کشن کو جیل کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں آج دو پہر دو ماہ قید کی سزا دی۔

معلوم ہوا ہے کہ دونشنبہ کو مسٹر رام کشن کی سزا کے خلاف بھی سشن جج کی عدالت میں مرافعہ دائر کیا جائے گا۔

امرتسر کے دو ایڈیٹروں کو سزائے قید

مجالس وضع قوانین کا مقاطعہ

صوبجاتی متحدہ کی کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

جنرل نادر خاں کی جنگی تیاریاں

کراچی میں سیلاب

مداخلت کرنا چھوڑ دے گی یا کوئی ایسا معاہدہ کرے گی جس کی رو سے مصر جمعیۃ اقوام میں ایک باقوت اور مساویانہ حیثیت کیساتھ شریک ہو سکے۔ لیکن ہم یہ ضرور سمجھتے ہیں کہ مزدور جماعت کی وزارت اسکو ہرگز پسند نہ کرے گی کہ اسکے متعلق آزاد خیالی اور معقولیت پسندی کی جو شہرت ہے اسے نقصان پہنچے۔ وہ کم سے کم ظاہری شکل میں اپنا رویہ ضرور ایسا رکھے گی جس سے یہ معلوم ہو کہ اسے مصر کے ساتھ ہمدردی ہے۔ اور کچھ عجب نہیں ہے کہ وہ بہت جلد پارلیمنٹ کو پھر بحال کر دے۔ جو کچھ معاہدہ کرنا ہو وہ اس پارلیمنٹ کے نمائندوں سے کرے۔ اور انہیں جہاں تک ہو قوت بنایا جا سکتا ہے بنائے۔

بہرحال مصریوں کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ انہیں جو کچھ ملیگا وہ انہی کی قوت بازو سے ملیگا۔ انگلستان کی مزدور جماعت اور قدامت پرست جماعت میں صرف اسلوب کار کا فرق ہے۔ جہاں برطانوی مفاد کا سوال ہوتا ہے وہاں یہ سب جماعتیں متفق دیکھی ہوتی ہیں کیونکہ ان سب کا مقصد صرف ایک ہے اور وہ یہ ہے کہ انگریزوں کی قوم کو فائدہ پہنچے۔

بغاوت ایران

مشرق کے ظاہر پرستوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ مغرب جو کچھ ترقی کر رہا ہے وہ محض اپنے لباس اور اپنی مخصوص وضع و قطع کے باعث کر رہا ہے۔ چنانچہ مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر جو مشرقی فرمانروا اصلاح قوم کا بیڑا اٹھاتا ہے وہ سب سے پہلے ہیٹ اور سوٹ کو اپنے پروگرام میں داخل کر لیتا ہے۔ گویا یہ اسباب ہائے ثروت کو پہنچ چکا ہے کہ ہر قسم کی ترقی کا دارومدار مغربی لباس کے استعمال پر ہے۔ اگر کوئی قوم اس لباس کو نہیں پہنتی ہے اور اپنے قومی و ملکی لباس پر اصرار کرتی ہے تو وہ کبھی کوئی ترقی نہیں کر سکتی ہے ...

مولوی مظہر الدین اور جمعیۃ علماء ہند

مصر کے ہائی کمشنر کی رخصت

مصر کے ہائی کمشنر کا استعفیٰ

میرٹھ کا مقدمہ سازش

مسٹر جھابوالا کی درخواست نامنظور ہوگئی

میرٹھ ۲۲ر جولائی ۔ مسٹر نز ناہٹ نے مسٹر جھابوالا کی اس درخواست کو نامنظور کردیا جو کل اس غرض سے دیگئی تھی کہ انکا مقدمہ جیوری کے ذریعہ ہو۔

استغاثہ کے گواہوں کے بیانات

استغاثہ کے گواہوں میں سب سے پہلے مسٹر میکلیوڈ کا بیان ہوا جنہیں ۲۰ر مارچ کو رام سرن کے مکان واقع صدر بازار میرٹھ کی تلاشی لی تھی۔

اس کے بعد مسٹر ایس این رائے کا بیان ہوا جنہوں نے ۲۰ر مارچ ہی کو کلکتہ میں سرسوتی پریس کی تلاشی لی تھی۔ گواہ نے تلاشی کی تفصیلات بتائیں اور مطبع کی اکاؤنٹ بک سے بعض مدات کو پڑھ کر سنانا چاہتے تھے کہ صفائی کے وکلاء نے اعتراض کیا اور کہا کہ انہیں اس کا کوئی حق نہیں ہے۔

اس کے بعد مسٹر گنگن چندر بھٹاچارجی نے گواہ مذکور کی تائید کی اور وہی باتیں بتائیں جو اس نے کہی تھیں۔

مسٹر بھٹاچارجی کے بعد مسٹر رفیق احمد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس میرٹھ کا بیان ہوا جنہوں نے ڈاکس اور پیزنٹ پارٹی کے دفتر کی تلاشی لی تھی۔

حافظ الدین نے مذکورہ بالا گواہ کے بیان کی تفصیل کی۔ لنچ کے بعد مسٹر جھابوالا نے عدالت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ...

مقدمہ کی سماعت کل نہ ہوگی کیونکہ مسٹر جھابوالا کے وکیل نے عدالت کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ اپنی درخواست کے سلسلہ میں جس کو اس عدالت نے مسترد کر دیا ہے سشن جج کے ہاں اپیل کرنیوالے ہیں۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انقلاب افغانستان اور الجمعیۃ

ایک افغانی عالم کی رائے

افغانستان کی جگر پاش تباہی سے متاثر ہونے کے باعث میں قریبی عرصہ میں جناب کو کوئی خط نہیں لکھ سکا۔ میں اپنے زاویہ نگاہ کے مطابق تحقیقی واقعات کی بنا پر اس نتیجہ پر پہنچا ہوا ہوں کہ انقلاب کی تمام ذمہ داری اول شاہ غازی اور پھر اسکی مغرب پرست پارٹی پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے افغانوں کی فطرت، مذہب، اقتصادی ماحول کے خلاف صرف اس بنا پر جنگ شروع کی کہ یورپ کی ترقیات کی ترویج ہو اور یہ نہ سوچا کہ ان کو ملک کی ترقی کیلئے ان چیزوں سے الجھنے کی ضرورت تھی یا اس کے لئے یہ وقت تھا۔ پنجاب کے غلط کار جرائد جو جذبات کے غلام اور خفائق کے دشمن تھے انہوں نے اس غلط اور دوراز مصلحت تحریک کی نہ صرف تحسین کی بلکہ پشت زور تحریر سے خلاف فطرت اصلاحات پر شاہ غازی اور مغرب پرست پارٹی کو یہاں تک ابھارا کہ زوال سلطنت کا قوی خطرہ محسوس کرتے ہوئے بھی ان کی ہٹ میں ذرا برابر فرق نہیں آیا۔ میرا یقین ہے کہ اگر الجمعیۃ کی طرح بعض پنجابی جرائد بھی شاہ غازی اور افغانستان کی دوستی کا حق ادا کرتے ہوئے اس غلط اور غیر معتدل تحریک کے خطرناک ...

فتاوی رشیدیہ

یہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار چھپ چکا ہے۔ اب پھر عمدہ کاغذ اور اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ طبع ہوا ہے۔ ہر سہ حصہ کامل قیمت عہ۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہتاج کے سے شاہ موصوف کو آگاہ کرتے تو رعایا اور رعیت میں بروقت مفاہمت ہو کر بغاوت فرو ہو جاتی۔

سید شمس الحق افغانی عفی عنہ

مقام و پوسٹ آفس بھنڈو منزل ضلع نواب شاہ سندھ

مدرسہ عالیہ دار الارشاد

میدان عمل اور میدان نجات

کھلا عریضہ بنام کارکنان مجالس اسلامیہ

یہ عریضہ ان تمام تبلیغی تعلیمی، اور سیاسی مجالس کو جن کے ایڈریس معلوم ہو سکے ہیں ضروری کارروائی کے لئے بھیجا جا چکا ہے۔ اب اس کو اشاعت عام دی جارہی ہے مجالس اسلامیہ کے جن صدر صاحبان اور سکرٹری صاحبان کی نظر سے یہ عرضداشت گذرے، وہ اپنی اپنی انجمن کی رائے حاصل کریں اور فیصلہ انجمن سے اطلاع دیکر ممنون و مشکور فرمائیں۔ (قریشی)

بخدمت میر صاحبان مجالس اسلامیہ زاد لطفہ

السلام علیکم۔ جناب کو معلوم ہوگا کہ تمام ملک میں ۱۲ر ربیع الاول (۱۸ر اگست) کو یوم النبی ...

اور غیروں کی اکثریت ہے اور غیر مسلم دنیا ہماری مذہبی اور جماعتی زندگی کا اندازہ اس امر سے لگائے گی کہ ہم ۱۲ر ربیع الاول کو اپنے پاک اور محترم رسول کی عزت کیلئے کیا کرتے ہیں۔ آپکو معلوم ہے عیسائیوں کی طرف سے ۷۵۲ زبانوں میں انجیل کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ اگر سات کروڑ مسلمانوں کی انجمنوں کی متحدہ کوشش سے حضور نبی الرحمۃ کی سیرت پاک اس مرتبہ تمام ہندوستانی زبانوں میں شائع ہو جائے تو اس سے انشاءاللہ تعالی ناموس رسول کی بہت بڑی خدمت انجام پا جائیگی۔ اور تمام غیر مسلم ہندوستان کو یقیناً اس حقیقت کا احساس ہو جائے گا کہ جن رحمۃ للعالمین کی شان پاک میں بعض کور باطن بے ادبی کا سلوک کر رہے ہیں ان کی حقیقی شان کیا تھی؟

مجھے یقین ہے کہ اس متفق علیہ مسئلہ میں آپکی انجمن ضرور ایسا فیصلہ صادر فرمائیگی، جو اسلام اور پیغمبر اسلام کی عزت و توقیر کے شایان شان ہو۔

(نوٹ) پیشگی قیمت آنے پر اردو، ہندی انگریزی زبان کی مطبوعہ تقریریں بحساب ۳۰ روپیہ فی ہزار (ایک روپیہ کی ۳۰) ارسال ہونگی۔

نیاز مند۔ عبدالمجید قریشی بی ٹی (لاہور)

(سکرٹری مجلس اشاعت سیرت)

موپلا اور نانڈیڑ

ضلع کالی کٹ (مالابار) کے موپلا مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ زیر ...

میاں بیوی

اشتہار عدالت

آج بتاریخ ۲۵ ماہ جولائی ۱۹۲۹ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب سب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

کس قدر رقم منظور کرنی ہے؟

آخر میں میں ضروریات وقت کی طرف جناب کی توجہ کو مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ مسلمان ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں، جہاں سیواجی اور بندہ بیراگی کی یادگاریں قائم کی جارہی ہیں جہاں غیروں کی حکومت ...

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جس پر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور پر اثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف عہ محصولڈاک ۳ر

ملنے کا پتہ :۔ شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

ZANGIOT LATEST IMPROVED

زنگی قلم کمپنی

هزار کی آمد کے پانچ گاؤں عطا کر رکھی ہے۔

(۲) سکھوں کی احسان شناس اور شریفانہ احساس رکھنے والی قوم سے اپیل کی گئی کہ وہ قدیم زمانہ کے تجربوں سے فائدہ اٹھا کر تندہ دارگنگو صفت برہمنوں کی سازشوں سے متاثر و مشتعل نہ ہوگی، اور گورنمنٹ نظام کے برخلاف زہریلا پروپیگنڈا اور آصفی محسن حکومت کے عطا کردہ جاگیر کو واپس کرنے کے خیال سے باز آجائے گی۔

(۳) نانڈیڑ میں امن قائم رکھنے اور نیز صلح پسند باشندوں کے جان و مال بچانے کے لئے گورنمنٹ نظام کے دیسی اور یوروپین افسروں سے متعدی تندہی سے اپنے فرائض ادا کئے انہیں ان کا دلی شکریہ ادا کیا گیا۔

(۴) موپلوں کے دوسو (۲۰۰) نوجوانوں کی ... یوشا جماعت

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دئے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے۔ کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوئی ہے۔ اور نو سو حدیثوں پر مشتمل ہے۔ کاغذ چکنا اور دبیز قیمت عہ

ملنے کا پتہ۔ مہتمم مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جریان

روغن ناصری سپتی

حاجی رحمت خانصاحب کا انتقال پرملال

حاجی رحمت خان صاحب رام سوامی گارڈن احاطہ کراچی کی مسلم جماعت کے ایک بااثر اور معزز صدر تھے جو امسال حج بیت اللہ کے لئے خانہ کعبہ شریف لے گئے تھے۔ ۱۲ر جولائی کو ممبران جماعت اور ان ...

... صاحبان نے مرحوم کے محاسن پر روشنی ڈالی۔

غلام محمد مرزا عزت بیگ

آنریری سکرٹری رام سوامی جماعت

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

معلومات تجارت یا تجارتی انسائیکلوپیڈیا کے تین حصے جو ذیل میں درج ہیں ...

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

ملنے کا پتہ

مہتمم مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ظرائف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

سناٹوجن نے طاقتور بنا دیا

SANATOGEN

اکسیر جذام

دہلی میونسپلٹی

میونسپل کمیٹی دہلی نے اپنے اجلاس خصوصی منعقدہ ۳ر جولائی ۱۹۲۹ء میں بموجب قرار داد ۴۶۱ ان عمارات کو جو بطور اصطبل ہائے مویشی یا شیردار استعمال ہوں زیر دفعہ ۱۸۸ (ایچ) پنجاب میونسپل ایکٹ ۳ بابتہ ۱۹۱۱ء لائسنس دینے کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد مرتب کئے ہیں اور مجوزہ قواعد بتابرآگاہی ہر خاص و عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔

اگر ۲۵ر اگست ۱۹۲۹ء تک یا اس سے پہلے کوئی تحریری اعتراض با مشورہ بنام سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی موصول ہوگا تو اس پر بخوبی غور کیا جائے گا۔

بحکم

(دستخط) سوہن لال رائے بہادر پی سی ایس

صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی دہلی

دہلی مورخہ ۲۶ر جولائی ۱۹۲۹ء

ان عمارات کو جو بطور اصطبل ہائے مویشی یا شیردار استعمال ہوں زیر دفعہ ۱۸۸ (ایچ) پنجاب میونسپل ایکٹ ۳ بابتہ ۱۹۱۱ء لائسنس دینے کے متعلق مسودہ قواعد۔

(۱) تعریف۔ ان قواعد کے مقصد کے واسطے "اصطبل ہائے مویشی یا شیردار" کے معنی میں ہر وہ جگہ شامل ہوگی جس میں دو یا دو سے زیادہ شیردار بھینس یا گائے رکھی جائیں۔

نوٹ:۔ شیردار جانور سے وہ گائے یا بھینس مراد ہے جو دودھ دینے کے قابل ہو۔

(۲) ۔ کوئی شخص اس امر کے متعلق میونسپل کمیٹی سے بلا لائسنس حاصل کئے کسی مملوکہ یا زیر کرایہ عمارت میں اصطبل مویشی شیردار قائم نہ کرے گا اور نہ کسی کو ایسا کرنے کی اجازت دے گا۔ اس قسم کے لائسنس میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ یا جس کو کمیٹی اختیار دے دیا کریگی۔

(۳) ۔ ہر اصطبل کے واسطے خواہ اسمیں ایک سے زیادہ اشخاص آباد کیوں نہ ہوں صرف ایک لائسنس دیا جائے گا۔

(۴) ۔ لائسنس دار رات دن میں کسی وقت اصطبل میں تعداد منظور شدہ سے زیادہ شیردار مویشی نہ رکھیگا۔

...

فارم "الف"

حدود اربعہ

شمال ______

جنوب ______

مشرق ______

مغرب ______

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری. بی. اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۰

ہندو دھرم کی تہذیب

دیوتاؤں کے حالات

ایک گمراہ قوم کے عقائد اور خیالات

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

آٹھ دک پالک

اندر ان آٹھ دک پالکوں میں سے ایک ہے جو دنیا کے آٹھ بڑے بڑے حصوں کی حفاظت و صدارت کرتے ہیں مندرجہ ذیل نقشے سے ان دیوتاؤں کے متعلق تمام دلچسپ باتیں معلوم ہو جائیں گی۔

دیوتاؤں کے نام	انکی سلطنتوں کی سمت	ان کی سواریاں	ان کے اسلحہ	انکے لباس کے رنگ
اندر	مشرق	ہاتھی	دیترا	سرخ
اگنی	جنوبی مشرق	مینڈھا	شکتی	بنفشی
یاما	جنوب	بھینس	ڈنڈا	نارنجی
نیرتا	جنوبی مغرب	آدمی	کنٹا	گہرا زرد
ورونا	مغرب	مگرمچھ	پاسا	سفید
وایو	شمال و مغرب	ہرن	دھاجا	نیلا
کبیرا	شمال	گھوڑا	گدا	ہلکا نیلا
اسانا	شمال و مشرق	سانڈ	ترسول	بھورا

وہ لوگ جو ہندوستان اور یونان کے دیوتاؤں میں خصوصیت مشترک تلاش کرتے رہتے ہیں وہ ان کے اندر مشابہت تلاش کر سکتے ہیں یونانی دیوتاؤں کی طرح ہر ہندو دیوتا بھی ایک ہتھیار رکھتا ہے اور اسی طرح اسکا ایک مخصوص جانور بھی ہوتا ہے۔

ونگنیشور

اس دیوتا کے نام گنیش، پلایر و نایک وغیرہ بھی ہیں ہر عقیدے کے ہندو اس کی تعظیم و تکریم کرتے ہیں اس کا بت ہر جگہ ملتا ہے، مندروں میں مدرسوں میں، پبلک مقامات پر، قلعوں میں، سڑکوں پر، کنوؤں، چشموں، تالابوں کے قریب غرضیکہ ہر ایسے مقام پر جہاں عوام الناس جمع ہوتے ہیں اس دیوتا کا بت پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ مکانوں کے اندر رکھتے ہیں اور ملتمام تقریبوں کے موقع پر گنیش ہی سب سے پہلا دیوتا ہوتا ہے جسے لوگ پوجتے ہیں۔ وہ جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں اور جیسا کہ خود اس کے نام سے ظاہر ہے وہ رکاوٹیں پیدا کرنے والا دیوتا ہے اور اس لئے ...

ڈراؤنی شکل

آدمی کے سر کی بجائے ہاتھی کا سر

حقائق و معلومات

نیند اور آنکھوں کی حرکت

انگلستان میں مکانوں کی تعمیر

اندرہار پونینڈر

زندہ عجائب خانہ کی صد سالہ سالگرہ

معاصرین کے افکار و آرا

مسلمان کدھر جا رہے ہیں؟

بھیک منگوں کی کثرت

مسلم یونیورسٹی کا انگریز پرووائس چانسلر

افغانستان کی صورت حال

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی بفضل تعالیٰ تھوڑے عرصہ میں تمام دنیا میں شہرہ آفاق ہوگئی ہے۔ مبالغہ آمیز تعریفوں کی ضرورت نہیں۔ ...

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

جناب من السلام علیکم۔ چند ماہ ہوئے میں نے آپکے یہاں سے روح زندگی منگوائی تھی اگرچہ اشتہاری مرکبات پر اعتبار نہ تھا مگر آپکی ایجاد نے میرے خیال کو غلط ثابت کر دیا۔ آپکی گولیاں قوت باہ کیلئے ازحد مفید و اکسیر ہیں۔ ...
حکیم محمد بشیر الدین محلہ مٹھا پور پٹنہ

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

"روح زندگی" میں نے استعمال کی اعصاب اور عام جسمانی طاقت بڑھانے میں مفید پایا۔ قوت ہاضمہ پر بالخصوص یہ اثر محسوس کیا کہ سو کر اٹھنے کے بعد گلے اور دو تین میں مجھے مدت سے تکلیف محسوس ہوا کرتی تھی۔ اسکے استعمال سے الحمد للہ وہ تکلیف جاتی رہی۔
محمد داؤد غزنوی

تازہ اور زبردست شہادت

میں نے آپکی روح زندگی استعمال کی الحمد للہ بہت کامیابی دیکھی میں آپکو خوشخبری دینے کیلئے رفضل ایزدی کا منتظر تھا سو الحمد للہ آج اللہ تعالیٰ نے مجھکو پورا کر دیا ہے۔ دعا کریں کہ اللہ زندگی دے۔ آمین
مستری محمد داؤد و محمد یوسف آئرن فونڈری ورکس
۲۰ ستمبر ۱۹۲۹ء

بیدار سچے معنوں میں روح زندگی ہے

روح زندگی میں نے استعمال کی امید سے زیادہ مفید پایا ... پہلے میرا دل و دماغ پریشان رہتا تھا لیکن اب خدا کا شکر ہے کہ میں اپنے اندر نئی زندگی پاتا ہوں۔
احقر محمد عبد اللہ اینڈ کمپنی امرتسر

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

فارسی آسان ۔ عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں سے عربی فارسی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ ... مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ ...
ملنے کا پتہ
شفیق احمد ۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ۔ ضلع مظفر نگر

نوٹس

نیو دہلی میونسپل کمیٹی

عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیو دہلی میونسپل کمیٹی نے پنجاب میونسپل کمیٹی ایکٹ ۱۹۱۱ء کی سیکشن ۱۸۸ جی و ۱۹۹ کے ماتحت رقبہ نیو دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود میں درآمد و برآمد پر چنگی وصول کرنے کیلئے ضمنی قوانین وضع کئے ہیں۔ ضمنی قوانین کا مسودہ مندرجہ ذیل میں جبکہ وہ کھلا ہوا ہو صبح دس بجے سے شام کے تین بجے تک دکھایا جا سکتا ہے۔ ۲۵ اگست ۱۹۲۹ء کو یا اس کے بعد ان قوانین پر غور کیا جاویگا۔ اگر کسی صاحب کو مسودہ قوانین کے متعلق کچھ اختلاف یا کوئی تجویز پیش کرنی ہو تو وہ تاریخ مذکور سے قبل دفتر میں روانہ کر دیں تاکہ اصل قوانین کے ساتھ پیش کر دیا جائے۔
(دستخط) ایم۔ ڈبلیو۔ ہمزا ہن
سکریٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قابل دید اور دلچسپ کتابیں

اسلام اور مسیحیت
اسلامی مساوات
اسلام اور غلامی
چراغ عصمت
منیجر مسلم بک ڈپو پھلواری شریف پٹنہ

ضرورت ہے

منیجر رسالہ پیشوا کوچہ چیلان دہلی

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ فردوسی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنؤ

انقلاب افغانستان کے اسباب و علل

حقیقی واقعات پر بصیرت افروز تبصرہ

(از مولانا حامد الانصاری غازی)

(۶)

استعماریت

باد شاہت کا مسئلہ

جنرل نادر خاں کی تجویز

اشک حسرت

حوادث و احکام

الجزائر میں کعبہ و کلیسا کی آویزش

مسلمانوں کو عیسائی بنانے کیلئے مسیحی مبلغین کی کارفرمائیاں

(از قلم رو فی فونٹ لینٹ فرانسیسی)

ذیل کا مضمون فرانس کے ایک علمی مجلہ "نو طریقت" سے نقل کیا گیا ہے جو ایک فرانسیسی اہل قلم رو فی فونٹ لینٹ کی محنت و کاوش کا نتیجہ ہے اس مضمون کو عربی مجلہ "الشہاب" (قسطنطینہ) نے عربی کا جامہ پہنایا اور اب ہم مسلمانان ہند کی واقفیت کے لیے اسکو اردو میں منتقل کرتے ہیں ...

ہو جاتا ہے کہ تبلیغ اسلام کی حقیقی اسپرٹ کس طرح مسلمانوں سے مفقود ہوتی جاتی ہے اور عیسائی کس جرأت و دلیری کے ساتھ ہلال و صلیب کی آویزش میں ثابت قدمی کا ثبوت بہم پہنچا رہے ہیں ... معلوم نہیں کہ مسلم جماعتیں اب تک کیوں خاموش ہیں ... یہ مضمون فرانسیسی مجلہ میں سلسلہ وار نکل رہا ہے ... ہم سر دست اس حصہ کا ترجمہ شائع کرتے ہیں جو اب تک ہمارے پاس آ چکا ہے اور بقیہ حصہ بھی شائع ہونے پر مجلہ الشہاب کے توسط سے ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کر دیں گے

مسلمانوں کی غفلت اور مسیحی جماعتوں کی عیاری

عیسائی مذہب کی تبلیغ کے بارہ میں ہم اپنے تجربات اور مشاہدات کی بنا پر کچھ لکھنا چاہتے ہیں ...

درسگاہوں میں خوراک و لباس کا مفت انتظام

امریکن مشن نے الجزائر میں متعدد درسگاہیں کھول رکھی ہیں مثلاً مدرسۃ البنات، ہادی الاطفال اور معہد الاطفال وغیرہ ان مدارس میں جو طلبا و طالبات تعلیم کی غرض سے داخل ہوتی ہیں ان کے کھانے پینے اور لباس کا کل انتظام مشن کی طرف سے مفت ہوتا ہے ...

سینما کی جات اور انجیل کی تقسیم

الجزائر میں تبلیغی مراکز

قبائل میں ارتداد

مسیحی تبلیغ کے دیگر مراکز

تہذیب یورپ کے ظاہر و باطن میں اختلاف

انقلاب روس کی حقیقت کیا ہے

بالشویکوں کی تحریک پر ایک محققانہ تبصرہ

(از قلم خصوصی) (بسلسلہ گذشتہ)

حصول معلومات کا بہترین ذریعہ

اگر کسی اجنبی کو کسی ملک کے باشندوں سے سوال کرنے کا صحیح طریقہ معلوم ہو تو وہ معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہو سکتے ہیں ...

انقلاب روس ماحول کا نتیجہ تھا

انیسویں صدی کی خود پسندی

فہم و نظر کی غلطیاں

اس صدی کے لوگوں نے خود اپنے زمانے کی چیزوں کو بھی پڑھا ...

چھ مہینہ کا نراج اور نئی جماعت کی کامیابی

ایک نہایت ہولناک اور تباہ کن جنگ نے اس استبداد کو ختم کر دیا ...

ریاست الور کی ایک قدیم مسجد پر ہندوؤں کا قبضہ

مسجد کی محراب میں "بھیروں دیو" کی پوجا

قرآن حکیم کی تعلیم پر ریاست کی ناجائز پابندیاں

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کے چشم دید واقعات و تحقیقات)

ایک ماہ سے زائد کا عرصہ ہوا کہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ریاست الور کا ایک مسلمان آیا اور اس نے حضرت مولانا مولوی حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو ایک دلگداز اور رنج دہ کہانی سنائی۔ کہانی کا خلاصہ یہ ہے کہ قصبہ بہروڑ ریاست الور میں ایک قدیم مسجد ...

مسجد کی تاریخ اور اس پر ہندوؤں کے تصرف کی داستان

بہروڑ کے قلیل التعداد مسلمان

مسجد کے لیے مسلمانوں کی جدوجہد

اجتماع ضدین کا معمہ

ہندوستانی کونسلوں کے مسلم ممبران کی متحدہ اپیل

کائنات عالم میں اسوۂ رسول کی اشاعت کی ضرورت

بعض سربرآوردہ مسلمانوں نے یہ تحریک کی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت پر ۱۸ اگست ۱۹۲۹ء کو ایک نظام کے ماتحت جلسے اور مقالے کئے جائیں اس تحریک سے مقصود یہ ہے کہ دنیا میں حضور کی سیرت پاک کی اشاعت ہو۔

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عالمگیر پیغمبر ہیں آپکا پیغام کسی ایک ملک یا قوم کی ملکیت نہیں ہے بلکہ تمام عالم انسانیت کی مشترکہ جائداد ہے انسانی زندگی اس وقت میں مشکلات و مصائب میں سے گذر رہی ہے اس کا ایک بہترین حل یہ ہے کہ ہم ان اعمال و اخلاق کی اشاعت کریں جنکا نمونہ آنحضرت نے اپنی ذات سے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اسواسطے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر مسلمانان ہندوستان آنحضور کے یوم ولادت پر اسوۂ رسول کی اشاعت پر کوئی بڑی مہم شروع کرینگے تو اس سے صرف ہندوستان یا مسلمانان ہندوستان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچیگا بلکہ تمام نسل انسانی ...

کابل کے قریب بچہ سقہ سے لڑائی
سردار ہدایت اللہ خاں کی فتح

پشاور یکم اگست۔ مقامی اخبار اصلاح سرحد لکھتا ہے کہ سردار عبدالہادی کا خاندان پشاور میں صحیح وسلامت پہنچ گیا ہے۔ سردار موصوف غازی امان اللہ خاں کی حکومت کے وزیر تجارت ہیں جو غازی موصوف کے ہمراہ افغانستان سے ہندوستان آئے تھے۔ سردار عبدالہادی خاں کی ایک لڑکی کا خوگیانیوں کے علاقہ میں انتقال ہوگیا۔
اسی اخبار کے بیان کے مطابق سردار ہدایت اللہ خاں کابل سے ۵ میل کے فاصلہ پر ہیں اور انہوں نے حال ہی میں بچہ سقہ کی افواج کو دو مرتبہ شکست دی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنرل غلام نبی خاں ان کی امداد کر رہے ہیں۔

موٹر لاری کا حادثہ
۱۲ آدمی زخمی ہوئے اور ۲ مر گئے

دہلی ۴ اگست۔ دہلی نجف گڑھ کو جو سڑک جاتی ہے اس پر ایک موٹر لاری کا حادثہ واقعہ ہوگیا۔ تقریباً ایک درجن آدمی زخمی ہوئے ہیں اور دو شفاخانہ میں جانے کے بعد مر گئے ہیں۔
مسٹر جے این منڈل سرکل انسپکٹر موقعہ واردات پر پہنچے تھے۔ اور اب وہی تحقیقات کر رہی ہیں۔

بچہ سقہ کی وحشیانہ سزائیں
خوگیانیوں کے ناک کان کٹوا لئے گئے
مشرقی صوبہ میں زبردست ہیجان و اشتعال

پشاور ۴ اگست۔ جنرل نادر خاں کے ہیڈکوارٹر سے یہ خبریں موصول ہوئی ہیں کہ جنرل موصوف کی افواج نے خوشی اور پد خاب پر دوبارہ قبضہ کرلیا ہے۔ اور دو سو سے تین سو سپاہی تک گرفتار کئے ہیں۔
کہا جاتا ہے کہ دیٹ ٹھکس پر خوگیانیوں اور بچہ سقہ کے آدمیوں میں جنگ ہوئی تھی جس میں تین سو خوگیانی مارے گئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے آدمیوں نے ان خوگیانیوں کے ناک اور کان کاٹ لئے۔
چونکہ افغانیوں کو اس سے پہلے کبھی اس قسم کی سزا کا علم نہیں ہوا تھا اس واقعہ سے مشرقی صوبہ میں بہت زیادہ اشتعال پھیلا ہوا ہے اور قبائل نے یہ قسم کھائی ہے کہ وہ جب تک اس توہین کا انتقام نہ لے لیں گے، اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

شنواری سپہ سالار نے ہتھیار ڈال دیئے
جنرل ہاشم خاں کی غیر متوقع کامیابی

کوئٹہ یکم اگست جلال آباد کے مسافروں کا بیان ہے کہ شنواری لک محمد عالم نے جس کا محاصرہ بچہ کی حمایت کے باعث کرلیا گیا تھا ہتھیار ڈال دیئے ہیں ...

مقاطعہ جوعی کرنے والے بریلین
بعض کی حالت نہایت نازک ہے

بنگلور میں پولیس نے گولی چلادی
چالیس آدمی زخمی ہوئے
شہر میں ہڑتال ہے

مولانا ظفر علی خاں کی رہائی
ضمانت نہیں دی گئی

سیاسیات مصر
نحاس پاشا کا اعلان
غیر آئینی وزارت مستعفی ہو جائے

مسلم نیشنلسٹ پارٹی

دہلی میں کساد بازاری

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ

سندھ میں تباہ کن سیلاب

ایک تھانیدار پر قاتلانہ حملہ

... میں دو ان کو نے جا رہے تھے کہ ایک مولوی نے دیکھ لیا اور ان کو گرفتار کرادیا ... ایک دوسرے مسلمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے ... کی حالت نہایت نازک ہے اور وہ اپنے نقاہت ... ہیں۔

... گورنر دکم از کم چار یا زیادہ سے زیادہ سات ممبران پر مشتمل ہوگی جو کہ مجلس آئین ساز کے سامنے ذمہ دار ہونگے۔ چیف منسٹر کی تقرری گورنر کریں گے وہ دیگر وزراء چیف منسٹر کی رائے سے گورنر مقرر کریں گے۔
صوبجات کو کامل ذمہ دار حکومت دئے جانے اور جملہ صیغہ جات کو وزراء کے سپرد کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔

... اور دیہات میں قیامت برپا ہے۔ ہزار ہا آدمی خانہ ویران پھر رہے ہیں نہ ان کے پاس کھانے کو ہے اور نہ پہننے کو۔ اس پریشان حالی میں جان بچانے کی غرض سے دوسرے مقامات پر جا رہے ہیں تاکہ سیلاب سے نجات حاصل کریں اور جان بچائیں۔
بعد مقامات اور شہروں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ بھی ...

اس کے بعد چند ملزم کمرہ عدالت سے باہر نکل کر "ملوکیت پرستی کا بیڑہ غرق" اور "انقلاب زندہ باد" کے نعرے لگانے لگے۔ اور انہوں نے ایک جلوس مرتب کیا اور حسب معمول "انقلاب زندہ باد" کے نعرے لگاتے ہوئے شہر کی طرف چل دئے۔ چند پولیس کانسٹبل ان کی طرف دوڑے لیکن انہوں نے جلوس میں مداخلت نہ کی۔

اگر آپکو گھڑی گھنٹہ ٹائم پیس خریدنا ہی یا اعلیٰ درجہ کی مرمت کرانی ہی تو میسرز کے آر عبدالحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی کے پتہ کو نوٹ کرلیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ کا ضمیمہ
۲۸ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

کراولی کے مظلوم مسلمان

موضع کراولی کے واقعہ ہائلہ کی مفصل کیفیت ۲۸ جولائی کے الجمعیۃ میں درج کی جا چکی ہے جس سے ناظرین کرام کو معلوم ہو چکا ہے کہ مٹھی بھر مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی ایک مسلح جماعت نے کس طرح حملہ کیا اور آنا فانا میں ایک کو مقتول اور سات کو خاک و خون میں تڑپتا ہوا چھوڑ کر بہادر گڑھ ... کس طرح ...

اور جہاں جہاں مسلمانوں کی آبادی ہے وہاں بھی صورت حال پیدا نہ کردی جائے۔ اس لئے کراولی کے مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ صرف ان ہی کے لئے منفعت بخش یا مضرت رساں نہیں ہو سکتا بلکہ ان کے ساتھ اور بہت سے مسلمانوں کی قسمتیں بھی وابستہ ہیں۔ ہم اراکین انجمن اسلامیہ سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ کے متعلق اس کی اہمیت کے مطابق کام کریں اور اپنی سعی میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں۔

یوم النبی

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کا ایک ایک لفظ مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح کا تنہا کفیل ہے اگر مسلمان سال میں صرف ایک مرتبہ دنیا کے تمام جھگڑوں سے علیحدہ ہو کر اپنی پوری توجہ اسوۂ رسول کی تعلیم و اشاعت پر مرکوز کر دیا کریں تو ان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں ایک انقلاب عظیم برپا ہو سکتا ہے ان کی تمام مشکلات اور ان کی تمام پریشانیاں صرف اسی وقت تک قائم ہیں جب تک کہ وہ ان کا حل اور ان کا علاج تلاش کرنے کے لئے دربار محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور اس حیات طیبہ کو اپنی فلاح و نجات کا ذریعہ نہیں بناتے جو انسانیت کاملہ کا آخری معیار ہے اور جس میں ایک بڑے سے بڑے شہنشاہ سے لیکر ایک چھوٹے سے چھوٹے فقیر تک کے لئے رہنمائی موجود ہے۔
لاہور کے بعض مخلصین کی تحریک اور ہندوستان کے مسلم زعماء کی تائید سے ۱۲ ربیع الاول کو یوم النبی منانے کی تجویز اخبارات میں شائع ہو چکی ہے اور اسکے متعلق ہر قسم کی معلومات تفصیل کے ساتھ نکل چکی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اگر مسلمانوں نے اس موقع پر سید المرسلین صلعم سے اپنی محبت و عقیدت کے والہانہ جذبات کا اظہار موثر طریق پر کیا تو نہ صرف یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی قومی زندگی کو فائدہ پہنچے گا بلکہ غیر مسلم بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے اور تو ہین انبیا کا جو ناپاک سلسلہ جاری ہو گیا ہے منقطع ہو جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو ہندوستان کے طول و عرض میں ہر شہر ہر قصبہ اور ہر قریہ کے مسلمان نہایت کامیاب جلسے منعقد کریں گے اور اس تحریک کو پوری قوت کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں گے۔

دلآزار تحریروں پر حکومت کا سکوت

اطلاع موصول ہوئی تھی کہ جبل پور کے ایک ہندو اخبار نے جس کا نام سیوک ہے اپنے نیوہ ماتری نمبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مصنوعی تصویر شائع کی ہے اور اس ذات مقدس پر ...

ریاست الور کی ایک مسجد میں بت

... یوں گے اگر یہ واقعہ کسی ہندو ریاست میں پیش آتا اور مسلمان کسی مندر کی عمارت پر اس کی تمام امتیازی خصوصیات قائم رہنے کے باوجود قبضہ کر لیتے تو ہندو مہاسبھا کبھی کا شور مچا چکی ہوتی ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے خلاف ایسا پروپیگنڈا کرتی کہ منافرت کی خلیج اور زیادہ بڑھ جاتی ہم اس کا انتظار کرتے ہیں کہ ریاست اس مسجد کے باب میں کیا طریقہ اختیار کرتی ہے اس کے فیصلہ کے بعد ہم مسلمانوں کو کوئی صحیح مشورہ دیں گے۔

قرآن کریم کی تعلیم میں مداخلت

نائندہ جمعیۃ علماء ہند کو ریاست الور کے متعلق ایک اور شکایت کا علم ہوا ہے اس نے اپنی ذاتی تحقیقات سے یہ معلوم کیا ہے کہ ریاست کے اندر دیہات میں قرآن کریم کی تعلیم دینے والوں کے مکتب بند کئے جاتے ہیں اور انہیں حکومت کی طرف سے مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے بچوں کو ان کی مقدس کتاب نہ پڑھائیں۔ یہ صورت حال یقیناً ناقابل برداشت ہے مذہب میں صریح مداخلت کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہو سکتی ہے رواداری اور روشن خیالی کے اس دور میں تعصب اور جہالت کی یہ کارفرمائی کچھ ہندو ریاستوں ہی کو زیب دیتی ہے ہم ریاست الور کی حکومت سے دریافت کرتے ہیں کہ اس الزام کی حقیقت کیا ہے؟ اگر ریاست میں کوئی ایسا قانون پہلے سے نافذ ہے تو اسے فوراً منسوخ کرنا چاہیئے اور ایک اعلان شائع کر کے اپنے عمال کو متنبہ کرے کہ وہ اس قسم کی حرکت سے باز آئیں اور اگر واقعی حکومت نے اس قسم کی ہدایات جاری کی ہیں جن پر عمل کیا جا رہا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ مذہبی رواداری کا کوئی دعویٰ نہ کرے تاکہ ہندوستان کے مسلمان وہ جس طرح مناسب سمجھیں اپنے مظلوم بھائیوں کے ساتھ جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کریں۔

داغ دگر

تمام ملک میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ مولانا محمد علی صاحب کی صاحبزادی حمیدہ بیگم جو عرصہ سے دق کے مرض میں مبتلا تھیں اور منصوری پہاڑ پر زیر علاج تھیں ۳۱ اگست رات کو بارہ بجے انتقال فرماگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی شادی پچھلے دنوں ماجد علی خاں صاحب سے ہوئی تھی شادی کے بعد ہی تپ دق نے مرحومہ کو گھیر لیا اور آخر اسی موذی مرض نے انکی جان ہی لیکر چھوڑا ...

دارالسلام کے متعلق شکایات

قندہار میں سکون
بچہ سقہ کیساتھ ہزاریوں کی وفاداری

کوئٹہ یکم اگست۔ اطلاع ملی ہے کہ قندہار میں سکون ہوتا جا رہا ہے حال ہی میں ہزارہ کے نائیندے کابل کو گئے۔ اور انہوں نے ہزاریوں کی طرف سے بچہ سقہ کے ساتھ اظہار وفاداری کیا۔
بچہ سقہ کی شکست اور جنرل نادر خاں کی فتح کے قصے بھی بہرحال مشہور ہوتے رہتے ہیں۔

ایک اخبار کے نمائندے سے غازی امان اللہ خاں کی ملاقات
میں یورپ میں بیکار نہیں رہوں گا

غازی امان اللہ خاں نے مارسیلز پہنچنے کے بعد اخبار کے ایک نمائندہ کو جو بیان دیا ہے اسکی تفصیلات تازہ میل سے موصول ہوئی ہیں غازی موصوف نے فرمایا ہے کہ میں ایک مرتبہ پھر یورپ میں آکر بہت خوش ہوں، اگرچہ میں اتنا دولت مند نہیں ہوں جتنا کہ پہلے تھا مگر اس کے باوجود بھی مجھے امید ہے کہ میرا خیر مقدم کیا جائیگا۔ میں یورپ میں بیکار رہنا نہیں چاہتا ہوں بلکہ پیرس جا کر کوئی کام کروں گا جس کی نوعیت ابھی مجھے بھی معلوم نہیں ہے۔

جنرل نادر خاں کی فتح
گردیز اور لوح گرڈہ پر قبضہ

شملہ ۳۱ جولائی۔ اس خبر کی تصدیق ہوگئی ہے کہ حال میں جو جنگ ہوئی تھی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوح گرڈہ پر جنرل نادر خاں کا قبضہ ہوگیا۔ اور امیر حبیب اللہ (بچہ سقہ) کی فوجوں نے اس مقام کو بالکل خالی کر دیا۔
اسی طرح ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ گردیز پر غیاث الدین غلزئی جنرل موصوف کی طرف سے لڑ رہے ہیں۔

سردار ہاشم خاں کو شکست

سردار ہاشم خاں (جنرل نادر خاں کے چھوٹے بھائی) کے متعلق معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ انکی فوج کو جسے لشکروں کابل کے مشرق میں ... امیر حبیب اللہ خاں (بچہ سقہ) کی فوج نے سردار موصوف پر ...

بچہ سقہ کا پروپیگنڈا
ملاؤں کی سرگرمیاں

سر امام علی الحسن جان مرحوم کیلئے دعائے مغفرت

ہندو مندر پر سکھوں کا حملہ

صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی

کلکتہ کے کارخانوں میں ہڑتال

دہلی میں لڑکیوں کے کھیلنے کا میدان

پنجاب میں تشدد کا دور

خفیہ پولیس کے حکام کو ہدایات

لاہور، ۳۰ر جولائی۔ روزنامہ "پرتاپ" کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں کانگریس کے نظام کو تباہ کرنے کیلئے حکومت نے پولیس کے سپرنٹنڈنٹ صاحبان کے نام ایک خفیہ گشتی روبکار جاری کی ہے۔ اس روبکار پر ڈبلیو کے سوگر اسسٹنٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل سی۔ آئی۔ ڈی کے دستخط ہیں اور اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

خفیہ سرکار ـــــ محکمانہ اطلاع نمبر ۵۔ (مورخہ شملہ، ۸ر جون ۱۹۲۹ء)

کانگریسی رہنما کوشش کر رہے ہیں کہ کانگریس کی تحریک کو از سر نو منظم کریں۔ اور بالخصوص ہندوستانی سیوادل کی تجدید کرکے رضاکاروں کے جوش مرتب کریں۔ ان کے پیش نظر یہ مقصد ہے کہ ۱۹۲۹ء کے کرسمس میں کانگریس کا جو اجلاس لاہور میں ہونے والا ہے اسے کامیاب بنائیں۔ صوبہ پنجاب کی کانگریس کمیٹی نے ارکان بھرتی کرنے کے لئے بریڈلا ہال لاہور میں سیوادل کا دفتر کھول دیا ہے۔ اور اطلاع ملی ہے کہ ۱۷۵ ارکان لاہور سے بھرتی ہو چکے ہیں۔

کانگریس کے وفود چندہ جمع کرنے اور انڈین نیشنل کانگریس کی مجلس استقبالیہ کے رکن بنانے کیلئے صوبہ کے طول و عرض میں دورہ لگا رہے ہیں۔ یہ تحریک بھی جاری ہے کہ کانگریس کے قدیم جیوش رضاکاران کی تجدید کی جائے تاکہ وہ اس موقع پر خدمات سرانجام دے سکیں۔

یادداشت

پنجاب کے تمام پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحبان سے درخواست ...

نوٹس نمبر ۵ کا ضمیمہ

لاہور کا مقدمہ سازش

مصر کا مستقبل

برطانیہ کی آئندہ حکمت عملی

اب دونوں قوموں کو امید واثق ہے کہ جو مسائل عرصہ دراز سے جمع ہو رہے تھے ان کا حل طمانیت بخش طریقہ سے ہو جائے گا۔

کٹک میں طغیانی

کٹک ۳۱ر جولائی۔ مہا ندی اور کاٹھ جوڑی دریاؤں میں جو شہر کو تین طرف سے گھیرے ہوئے ہیں، طغیانی آگئی ہے۔

کاٹھ جوڑی کے کنارے پنجن گھاٹ پر جو بشتہ تھا وہ پانی کی رو میں نہ آب ہے، اسی طرح پہاڑ کی طرف دس بارہ گاؤں بھی بالکل تہ آب ہیں۔ اطراف کے گاؤں کے باشندگان کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ اگر وہ گاؤں کو خالی نہ کریں گے تو ان کی جانوں کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔ جو لوگ پانی کی رو میں آگئے تھے کٹک کے حاکم پرگنہ نے کشتیوں کے ذریعہ ان کی جانیں بچانے کا انتظام کیا۔ چنانچہ ابتک کسی کی جان ضائع نہیں ہوئی ہے۔

انگلستان کے کارخانوں کی ہڑتال

لندن ۲۹ر جولائی۔ آج لنکا شائر میں ۱۸ سو کارخانے سنسان پڑے ہیں۔ کام سخت بارش کے دوران میں بند ہوا۔ حالات نہایت مایوس کن ہیں۔ امید افزا امر صرف یہ امر ہے کہ چند مالکان کارخانہ نے تنازعہ سے علیحدہ رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں میسرز ٹوئل براڈ ہرسٹ لی کمپنی لمیٹڈ بھی شامل ہے۔ اجرت میں تخفیف کے بجائے تحقیق ضروری ہے تاکہ لنکا شائر کی صنعت پارچہ بافی غیر ملکی کپڑے کا مقابلہ کر سکے۔

آج میسرز ٹوئل کے مزدور کام کر رہے ہیں۔ آج وزارت حزب العمال ...

روسی بالشویکوں کی عالمگیر سرگرمیاں

جزائر شرق الہند سے پیرس تک سازش

بسلسلہ صفحہ ۳

مہاراجہ الور اور مسلم رعایا

یہ اصل اور حقیقی واقعات ہیں جو بلا کم و کاست اور مبالغہ کی آمیزش کے بغیر سطور بالا میں ہر آنکھوں والے کے سامنے رکھدئے گئے ہیں اور اپنی طرف سے کوئی ایسی بات نہیں لکھی جس سے کسی فریق کو اشتعال پیدا ہو، یا بلا وجہ کسی کے جذبات مجروح ہوں۔ البتہ ہم مہاراجہ الور سے یہ ضرور عرض کریں گے کہ یہ معاملہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے آسانی سے فراموش کر دیا جائے اور مسلم رعایا کے جذبات سے بے اعتنائی برتی جائے اسلئے مہاراجہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں اور یورپ کے دورہ سے فارغ ہوکر اس اہم معاملہ پر غیر جانبداری کے ساتھ نظر ڈالیں اور مسلمانوں کا جو مطالبہ ہے اسکو پورا کرکے اپنی عالی ظرفی، وسیع الخیالی اور رعیت پروری کا ثبوت دیں۔ اگر مہاراجہ اور ریاست کے ہندو عمال میں سیاست دانی اور اصول حکمرانی کا ذرا سا بھی مادہ باقی ہے تو وہ ضرور اس جانب متوجہ ہونگے اور مسلمانوں کے جذبات کو ہندوؤں کی خاطر پامال نہ ہونے دینگے۔

قرآن حکیم کی تعلیم پر مچلکے

ایک مدت سے یہ آواز ہمارے کانوں میں آرہی تھی کہ ریاست الور ...

تین ہزار تقریریں یورپ میں بھیجی جائیں

چودھری فتح محمد شمسنہ کا ایثار

ہمارا سلام

نمائندوں کو اپنے شامل کرلیں حسب ذیل ممبران منتخب ہوئے۔

(۱) جناب حضرت مولانا ابو البرکات عبد الرؤف صاحب۔ (صدر) (۲) جناب محمد محسن خان صاحب (سکریٹری) (۳) جناب حسین شہید سہروردی صاحب (۴) مولانا شائق احمد عثمانی صاحب۔ (۵) جناب حاجی فقیر محمد صاحب (۶) جناب عبدالجبار صاحب (۷) جناب خواجہ غلام نبی صاحب (۸) مولوی سید ذوالفقار علی صاحب (۹) جناب سکندر دمبر صاحب (۱۰) جناب عبدالرحیم لالہ جی صاحب (۱۱) مولوی تصدق حسین صاحب

دوسرے دن ۲۹ر جولائی بعد نماز ظہر وقت ۵ بجے دن کے جناب حسین شہید سہروردی صاحب (صدر کلکتہ خلافت کمیٹی) کے دولت خانہ میں کلکتہ اور مضافات کلکتہ کے باثر سربرآوردہ حضرات اور تمام محلوں کے سردار صاحبان کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا جناب حسین شہید سہروردی صاحب نے سیرت کمیٹی کے انعقاد اور اسکے اغراض و مقاصد کو حاضرین کے سامنے واضح طور پر بیان فرمایا اور یوم عید میلاد النبی کو کامیاب بنانے کی اپیل کی حاضرین نے بیک زبان ہوکر اس کار خیر کو کامیاب بنانے کے لئے پوری مستعدی ظاہر کی اور ہر محلہ میں جلسہ، جلوس اور چراغاں کے انتظام کا وعدہ فرمایا ...

کلکتہ خلافت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ

کلکتہ میں یوم عید میلاد النبی کو کامیاب بنانے کیلئے سیرت کمیٹی کا قیام

دوزخ کا کھٹکا

میاں بیوی

حبوب مقوی مفت

ربیع الاوّل کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

مسلمانوں کی تعلیم پر ضرب

جناب بابو رادھکا پرشاد صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر اسکول جو فی الحال گیا سے تبدیل ہوئے ہیں۔ ان کے وقت میں مسلمانوں کی تعلیم کو جس طرح نقصان پہنچا وہ اس سے ظاہر ہوگا کہ ۱۹۲۶ء میں جس وقت انہوں نے اس تعلیم کا چارج لیا تھا اس وقت بورڈ ایریا میں تعلیم گاہوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:-

بوائز مکتب	گرلس مکتب	بوائز ہندی پرائمری	گرلس ہندی پرائمری
۳۰۸	۶۷	۱۴۶۰	۲۰۸

اب جب کہ ۱۹۲۹ء میں انہوں نے گیا چھوڑا تو تعداد حسب ذیل تھی:-

بوائز مکتب	گرلس مکتب	بوائز ہندی پرائمری	گرلس ہندی پرائمری
۲۲۳	۵۶	۱۴۶۰	۱۸۲

ان اعداد سے اُن کے اندرونی جذبات کا صاف پتہ لگتا ہے کہ اس مدت میں بوائز مکاتب جو بہ لحاظ تعداد ہندی اسکولوں سے بہت کم تھے اُن میں تو ۸۵ کی کمی ہوگئی مگر ہندی اسکول باوجود بورڈ کی مالی دقتوں کے صرف ۸ کم ہوئے۔ اب ان کو ضلع شاہ آباد بھیجا گیا ہے۔ وہاں کے مسلمانوں پر خدا ہی رحم کرے۔

کمترین - محمد عباس ہاشمی

از سلطان منزل، گیا

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

جس کا ہر فرد بشر متلاشی ہے

مفرح آفتاب زندگی

جریان

روغن تاج الدین بادام تیسی

اشتہار عدالت

جنت کی کنجی اور پاکٹ سائز

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب سے اعلیٰ اور تاریخی قیمت صرف دس روپیہ

چیف واچ ہاؤس، اجمیری گیٹ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ اگست ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۱۱

معاصرین کے افکار و آرا

یقیناً یہ بات خلاف انصاف ہے کہ صوبہ بمبئی کی مالی اور انتظامی سہولتوں کیلئے سندھ کی اسلامی اکثریت کے مفاد قربان کردیئے جائیں۔ (ہمت)

کیا مصر کو آزادی ملے گی؟

لارڈ لائیڈ کی برطرفی سے مصری معاملات نے جو رخ اختیار کیا ہے اس سے کچھ کچھ یہ امید ہو چلی ہے کہ مصر کے ساتھ اب انصاف کیا جائیگا اس امید کو مسٹر ٹام شا وزیر حربیہ انگلستان کی ایک تازہ تقریر سے اور تقویت ہوتی ہے جس میں آپ نے نہایت ہی شد و مد کے ساتھ اعلان کیا ہے کہ لیبر حکومت مصر کو ایسے خطرناک آزادی دیدے گی جو مصر و برطانیہ کے مابین دوستانہ تعلقات پیدا کریں، اور مشرقی خطرے ہمارا سلسلہ مواصلات ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے، اسی سلسلہ میں مسٹر موصوف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر کنسرویٹو حکومت پندرہ سال تک اور برسر اقتدار رہتی تو جس طرح امریکہ کا ملک ہمارے ہاتھ سے نکل گیا اسی طرح یقینی طور پر ہندوستان بھی ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا اور ...

حجاز سے بدویت کا خاتمہ

موضع کراولی کا فساد

پنجاب سائمن کمیٹی کی روداد

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ جس کا مدت سے انتظار تھا بالآخر شائع ہوگئی اور اسکے مطالعہ کے بعد اس امر میں کسی شک شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہی کہ اس کمیٹی کے مسلم ارکان نے مسلمانان پنجاب کے حقوق اکثریت کو تباہ کرنے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا، لیکن ہندو اور سکھ ارکان نے اپنی قوموں کے حقوق کی حمایت نہایت شدت اور سرگرمی سے کی بلکہ طلب حقوق میں حد جواز سے بھی تجاوز کیے گئے، سائمن کمیٹی نے خاص حلقہ ہائے انتخاب کو علیحدہ کرکے ۶۵ نشستوں کی جو تقسیم کی ہے اس میں مسلمانوں کے سوا اور کسی قوم کی حق تلفی نہیں ہوئی ہندو آبادی تقریباً ۳۰ فی صدی ہے انکو ۳۴ نشستیں دیدی گئی ہیں یعنی ہندوؤں کو تقریباً انکے تناسب آبادی کے مطابق حقوق مل گئے، سکھ صوبہ میں گیارہ فی صدی انکو ستر فیصدی کے حساب سے ۲ نشستیں دی گئی ہیں مسلمان چھپن فیصدی ہیں لیکن انکو ۵۵ فی صدی کے حساب سے ۳۶ نشستیں دی گئی ہیں اسکے علاوہ رپورٹ میں جابجا ایسی شاہد لفظیں موجود ہیں جن کا ...

صوبہ سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

ہندو دھرم کی تہذیب

جمادات اور نباتات کی پرستش

اوہام پرستی کی غیر محدود حماقتیں

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

تینتیس کروڑ دیوتاؤں کی شاندار تعداد

والٹیر کو اس کا یقین نہیں آتا تھا کہ مصریوں نے کبھی پیاز یا غوں کی اور بیل ترکاری کو پوجا ہوگا، وہ ہمیشہ اس روایت کی سختی کے ساتھ مخالفت کرتا تھا۔ اور اسے محض ایک افسانہ سمجھتا تھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ توہم پرستی کے معاملات میں بعض اوقات سچ من گھڑت سے زیادہ حیرت انگیز ہوتا ہے، جو کچھ میں کہہ چکا ہوں اور جو کچھ میں ابھی کہنے والا ہوں اس سے صاف طور پر ناقابل تردید صورت میں یہ ظاہر ہو جائیگا کہ توہم پرستی کی حماقتوں کیلئے کوئی حد نہیں ...

مخلوق پر ایشر گنگا نازل کیے، میں یہ پانی پیتا ہوں جس میں تیرے پاؤں دھوئے گئے ہیں میں اسے اس لیے پیتا ہوں کہ میرے گناہ دھل جائیں۔ میرے گناہوں کو معاف کر میں دنیا میں سب سے بڑا گناہگار ہوں۔

تلسی کا درخت یعنی وشنو کی زوجہ

برہمنوں کے علاوہ اور غیر ہندو مقامات پر ہر جگہ تلسی کا درخت پایا جاتا ہے، برہمنوں کا خیال ہے کہ یہ وشنو کی بیوی ہے اور اسی لیے وہ اسکی عزت کرتے ہیں ان کا قول ہے کہ تلسی کی برابر دنیا کے پردہ پر کوئی دوسری چیز نہیں ہو سکتی ...

سالگرام

پتھروں میں دیوتاؤں کی روح

(باقی آئندہ)

محبت کے دو عمل

عمل ۱۔ عملی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے

عمل ۲۔ عملی صرف مسلمانوں کیلئے خفیہ دس ہے یک عامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ ...

فضل شاہ عامل دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

(از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلوتوی ایڈیٹر رسالہ الدنیا لکھنؤ)

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں اشعار اکبر الہ آبادی۔ بیان صاحب۔ ظریف لکھنوی جعفر زٹلی۔ ناز ایڈیٹر زنخ چھاں۔ ریاض خیر آبادی۔ بہار نیئین نیلز اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن عرف عنقا بیگم ... شوق لکھنوی ذکی زانی۔ سطائر الارکین۔ شہید الملک۔ سہد الشعراء منقار جنگ بہادر کی غالب۔ مومن۔ رزاغ۔ ... وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گو دن کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان کا یکتا اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل انوکھا تذکرہ جس کے ایک ایک شعر پر ...

جنرل منیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں ہم اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند ... لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں "گر قبول افتد زہے عز و شرف"

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا
(۲) امپیریل آزما ٹبلیٹ
(۳) امپیریل ٹونک ٹبلیٹ
(۴) امپیریل روغن طلاء
(۵) امپیریل انٹی فلو ٹبلیٹ
(۶) امپیریل انٹی گنوریا سوزاک
(۷) امپیریل کاف ٹبلیٹ
(۸) امپیریل سرمہ
(۹) امپیریل بال کھلی
(۱۰) امپیریل ...

ڈاکٹر حکیم بخش گورنمنٹ پنشنر پرپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخپورہ ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

تیر بہدف

طلسمی چورن

طلسمی گولیاں

طلسمی مرہم

ملنے کا پتہ — طلسمی میڈیکل ہال دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

زنگی قلم — ... سرک برہ ۳۔۳۔ دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و ابو اسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیٹیاہی ضلع بھاگلپور

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

بڈھے جوان بن گئے

خضاب نورانی

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ...

منیجر کارخانہ خضاب نورانی خضاب ملکی شفا رکھنؤ

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس سید محمد عبداللہ صاحب ... درجہ دوم دہلی

بمقدمہ دیوانی ... بابتہ ۱۹۲۹ء

برلا کاٹن اسپننگ اینڈ ویونگ ملز لمیٹڈ سبزی منڈی دہلی بذریعہ ...

بنام محمد ابراہیم ولد حسین بخش ... ذات شیخ پیشہ ٹھیکہ داری ساکنان ... دہلی مدعا علیہ

دعویٰ بابتہ دلاپانے مبلغ ... روپیہ بابتہ قیمت ...

(دستخط حاکم بہادر بحروف انگریزی)

تبلیغ واشاعتِ اسلام کی تاریخ

روس میں لاکھوں مسلمانوں کا قبول اسلام

ایک کروڑ ستر لاکھ مسلمانوں کی موجودہ آبادی

"ذیل میں ہم مسٹر ایس۔ ایم زویمر ایف آر۔ جی۔ ایس کی کتاب Across the World of Islam "سیاحت دنیائے اسلام" کے ایک باب کا ترجمہ درج کرتے ہیں جس میں بتلایا گیا ہے کہ آج کل جو علاقے حکومت روس کے قبضے میں ہیں ان میں اسلام کیسے اور کس طرح پھیلا موصوف ۳۸ سال تک دنیائے اسلام کی سیاحت کرتے رہے ہیں اور اسلام کے متعلق کئی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ مثلاً عربستان۔ گہوارہ اسلام۔ جناب زویمر ایک متعصب پادری ہیں اور انہوں نے اس باب کے آغاز میں جس کا ترجمہ ہم نے کیا ہے آقائے دو جہاں بابا نادار ماتا کی شان میں افسوسناک گستاخی کی ہے لہٰذا ہم نے اسکا ابتدائی حصہ حذف کر دیا ہے، باقی حصہ مفید معلومات سے لبریز ہے۔ اسلئے اسکا ترجمہ درج کر دیا گیا۔"

۱۔ قرغیز	۴۸۸۶۹۶۶
۲۔ تاتاری	۳۷۳۷۶۲۰
۳۔ ازبک	۷۲۶۵۳۴
سرت	۹۶۸۶۵۵
ترکمان	۲۸۱۲۵۷
(ازبک، سرت، ترکمان میزان)	۱۹۷۶۵۴۶
۴۔ باشکیر	۱۴۳۹۱۳۶
۵۔ مختلف افراد	
دوسرے قبائل قفقاز	۸۱۹۵۷۶
پہاڑی اور تاجیک	۴۴۵۵۵۳
۷۔ ترک	۲۰۸۸۲۲
۸۔ تیار ورین اور ابخازی	۱۰۰۶۷۲
۹۔ چھوٹی چھوٹی قومیں	۱۶۷۴۸۸
	۱۳۸۳۲۲۶۶

مغل شاہزادہ کا قبول اسلام

ارباقا خان پہلا مغل شہزادہ تھا جس نے اسلام قبول کیا۔ وہ ۱۲۵۶ء سے ۱۲۶۵ء تک حکمران رہا اسکے قبول اسلام کا قصہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک روز اسکی ملاقات بخارا کے مسلم تجار کے ایک قافلہ کے ساتھ ہوگئی جن سے اس نے اصول اسلام کے متعلق سوالات کئے ان کی تعلیم سے وہ اسقدر متاثر ہوا کہ نہ صرف اس نے اسلام قبول کیا بلکہ اس کی تبلیغ واشاعت بھی شروع کر دی۔ چنانچہ اس نے قرآن کی تعلیم کیلئے مدارس کھولے۔ یہ بادشاہ سیاسی طور پر مملوک سلطان کا حلیف تھا۔

خان ترکستان آغوش اسلام میں

تقریباً دسویں صدی کے وسط میں پہلا خان ترکستان مشرف بہ اسلام ہوا اور اسکے قبیلے کے دو ہزار خاندانوں نے بھی اس کی تقلید کی ان نو مسلموں کا نام دوسرے ترکوں سے ممتاز بنانے کیلئے جو ہنوز مشرف بہ اسلام نہیں ہوئے تھے ترکمان رکھا گیا۔

تیمور خان

۱۳۴۷ء میں تیمور خاں والی کاشغر نے دین مبین کی متابعت کی ...

سائبیریا

اسلام خاص سائبیریا میں سولہویں صدی میں پھیلا اٹھارہویں صدی میں اسلام برابر تاتاریوں میں پہنچا اور انیسویں صدی میں کثیر التعداد قبائل مشرف بہ اسلام ہوئے ...

اسلام کس طرح پھیلا

اسلام وسط ایشیا میں پہلے ایران کی راہ سے ۶۴۲ء میں باہر نکل پہنچ گیا اور ۶۷۶ء میں عربوں نے بلخ پر حملہ کر دیا ...

حج تحقیقاتی کمیٹی کے مجموعہ سوالات کے جوابات

مرتبہ عمائد اہل اسلام و عہدہ داران انجمنہائے اسلامیہ دہلی

سوال نمبر ۱ تا ۸

جواب یہ سوالات کلکتہ و مدراس سے متعلق ہیں اس لئے وہاں کے مسلمان ان کا بہتر جواب دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۹ بحالت موجودہ جو پاس (پروانے) ہندوستان کے حاجیوں کو حجاز جاتے وقت دیئے جاتے ہیں ان میں ان کی تصویریں چسپاں نہیں ہوتیں۔ اگرچہ غیر ممالک مثلاً عراق مصر وغیرہ کو جانے کیواسطے جو پاسپورٹ دیئے جاتے ہیں ان میں پاسپورٹ لینے والوں کی تصویریں ...

سوال نمبر ۱۵ کیا آپ کے صوبہ میں کوئی سرکاری یا غیر سرکاری حج کمیٹیاں حاجیوں کی امداد کرنے کیلئے موجود ہیں؟ اگر ہیں تو کیا وہ اس کام کو کامیابی کے ساتھ پورا کر رہی ہیں؟ کیا آپ کوئی ایسی تدبیر بتا سکتے ہیں جن سے وہ کمیٹیاں زیادہ مفید ثابت ہو سکیں؟ اگر کوئی ایسی حج کمیٹیاں موجود نہیں ہیں تو کیا کوئی اور مسلمانوں کی انجمنیں وغیرہ ہیں جو حج کمیٹیوں کا کام سرانجام دیتی ہیں؟ اور اگر نہیں ہیں تو کیا آپ کے خیال میں ایسی کمیٹیوں کا قائم کرنا مفید ثابت ہوگا۔

(باقی صفحہ ...)

سردار عنایت اللہ خان کا سفر ایران

بغداد سے طہران کا راستہ

عراق وایران کے دلچسپ حالات

(ترجمہ خصوصی)

عنایت اللہ خان کی عراق سے روانگی

بغداد ۲۴ر جولائی۔ سردار عنایت اللہ خاں سابق شاہ افغانستان اپنے اہل وعیال اور خدام کے ہمراہ ۲۱ر جولائی کو ٹرین کے ذریعہ بغداد سے ایران روانہ ہوگئے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کا ارادہ کچھ عرصہ تک ہمدان میں قیام کرنے کا ہے۔

تقریباً ایک ہفتہ تک وہ بغداد میں رہے اس دوران میں حکومت عراق نے اس کی پوری سعی کی کہ ان کے سفر کو خوشگوار بنایا جائے انہیں بغداد کے عجائب خانہ کے ساتھ خاص طور پر دلچسپی تھی برطانوی عجائب خانہ کے ڈائرکٹر مسٹر سڈنی اسمتھ نے انہیں عجائب خانہ کی سیر کرائی، اور انہیں بہت سی قیمتی چیزیں دکھائیں جو عود کیش اور دوسرے قدیم مقامات سے حاصل ہوئی ہیں اور جو اب وہاں موجود ہیں۔

بغداد کا عجائب خانہ

...

ہمدان کا پر فضا منظر

...

معاہدہ عراق وایران

...

عراق کا سفیر طہران بھیجا جائے اور وہ غالباً یہ تجویز بھی پیش کریگا کہ جن شہروں سے عراق کے مفاد کا تعلق ہے وہاں عراقی قونصل متعین کئے جائیں کیونکہ بحالت موجودہ ایران میں جو عراقی ہیں ان کی حفاظت برطانوی قونصل خانوں سے غیر سرکاری طور پر کی جاتی ہے اسی طرح عراق میں ایرانی قونصلوں کی حیثیت کو بھی منظم کرنے کی ضرورت ہے ...

عراقی سفیر متعینہ انگورہ کا انتقال

گذشتہ ہفتہ بغداد کو یہ اندوہناک خبر ملکر سخت صدمہ ہوا کہ صبیح نشاط عراق کے سفیر متعینہ انگورہ نے قلب کی حرکت بند ہو جانے کے باعث انتقال کیا ...

نجف میں پانی کی قلت

... (ٹائمس آف انڈیا)

انکشاف حقیقت کے بعد ایک فریب خوردہ قوم کا جوش وخروش

فرانسیسیوں کیخلاف شامیوں کا احتجاج

احرار شام کے ایک جلسہ میں ایڈیٹر الشعب کی ولولہ انگیز تقریر

(ترجمہ خصوصی)

۹ر جون ۱۹۲۸ء کو شام کی مجلس ترکیبیہ کا ایک اجلاس دمشق میں منعقد ہوا تھا اس اجلاس میں مجلس مذکور کے جملہ ممبروں نے متفق ومتحد ہوکر اپنے ایک آخری مطالبہ پر دستخط کئے تھے اور اسے ریم پاشا ہائی کمشنر شام کے سامنے پیش کر دیا تھا۔ زعمائے شام کے اتحاد واتفاق کی اس یادگار کو منانے کیلئے ۹ر جون ۱۹۲۹ء کو دمشق میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں قوم پرست ممبروں اور دیگر احرار کا اجتماع تھا۔ پرجوش تقریریں کی گئیں۔ ادیب آفندی السفدی ایڈیٹر الشعب ...

ہو سکتا ہے یہی وہ طریقہ تھا جس پر ہمارے ممبروں اس وقت تک قائم رہے جب تک انہیں فیصلہ رنجیدہ دوانیوں نے پریشان نہ کر دیا اور انکے صبر وتحمل کا پیالہ لبریز ہوگیا۔ اس کے بعد انہوں نے ۹ اگست کو اسکا اعلان کیا کہ وہ اپنے ملک کی مکمل آزادی اور غیر مشترک حکومت پر اصرار کرینگے۔ حکومت کرنے کی مجاز صرف قوم ہے اور آزادی ایک ایسا حق ہے جو ہر شخص کو قانون کی حفاظت میں حاصل ہے۔

سراب حریت کی فریبکاریاں

... (باقی صفحہ ...)

ملک کے مقتدر صوفیائے کرام کا اہم اعلان

شان محمدی کا اظہار اور نور محمدی کی اشاعت

ایک ایسے زمانے میں جبکہ تعصب یا بے خبری کے باعث حضور نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان پاک میں بے ادبانہ الفاظ کا استعمال کیا جا رہا ہے، حضور کے غلاموں پر دو اہم فرض عائد ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ حضور کے احترام ومحبت کے اظہار میں زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ تاکہ غیر مسلموں کو حضور کی عظمت وشان کا احساس ہو۔ دوسرے یہ کہ حضور کی سیرت پاک کے متعلق غیر مسلموں کو صحیح ترین معلومات بہم پہنچائیں۔ تاکہ وہ حضور کے مرتبہ بلند سے آگاہ ہوکر بے ادبانہ طریق عمل سے پرہیز کریں۔

ہمیں یہ معلوم کرکے بیحد مسرت ہوئی ہے کہ بعض نیک دل اور صحیح الخیال مسلمانوں نے یہ تحریک کی ہے کہ ۱۲ر ربیع الاول کو شان محمدی کے اظہار اور نور محمدی کی اشاعت کیلئے ہندوستان کے طول وعرض میں ایک نظام اور ایک پروگرام کے ماتحت جلسے منعقد کئے جائیں حضور کی سیرت پاک پر ایک مختصر تقریر لکھی جائے۔ اور اس پر علمائے حق کی تصدیق کرائی جائے اور اس تقریر کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر دیا جائے۔ تاکہ مسلمان (جلسوں میں) اور غیر مسلم (رسالوں میں) حضور کے مقدس حالات سے آگاہ ہوں۔ اور تمام ملک میں بیک وقت اسوۂ حسنہ نبوی کی اشاعت ہو جائے۔

بحمد اللہ! مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کی کامیابی اور ترقی وعروج کا حقیقی راز حضور سید لولاک کی فداکاری اور حضور کے اسوۂ حسنہ کی پیروی میں مضمر ہے۔ اس لئے ہر امیر اور غریب مسلمان سے ہماری استدعا ہے کہ وہ حضور کے پاک نام اور مبارک کام کے بلند کرنے میں جہاں تک بن پڑے کام کرے۔ اور اس کو زندگی کی زینت اور آخرت کا توشہ سمجھے۔

(نوٹ) سیرت کمیٹیوں کے قیام کی اطلاع قاضی عبدالمجید قرشی دفتر اخبار "ایمان" ... کے نام بھیجی جانی چاہئے۔ ہر جگہ مجوزہ تقریر سیرت نقلیں اور نعتیں بروقت بھیجی جا سکیں۔

تقریر سیرت اردو، ہندی، انگریزی زبانوں میں بالکل تیار ہے ...

الداعیان

(حضرت دیوان سید آل رسول علی خان) سجادہ نشین اجمیر شریف ...

حوادث واحکام

استفتاء

...

الجواب

...

تقریر سیرت کے متعلق تازہ ترین اطلاع

انگریزی، گجراتی، سندھی، اور گورمکھی زبانوں میں ترجمہ

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

مسلمانوں کا افتراق و انتشار

جب تک مسلمانوں میں انتہا درجہ کی انتہا پسندی موجود ہے اسوقت تک ان کے باہم کبھی درست نہیں ہو سکتے کسی قوم کی سیاسی زندگی میں اس سے بڑھ کر اور کوئی مہلک چیز نہیں ہوتی کہ اس کی مختلف جماعتیں ...

بمبئی کا تازہ فساد

بمبئی میں ایک طرف تو تحقیقاتی کمیٹی بیٹھی ہوئی ان اسباب و علل پر غور کر رہی ہے ...

ایک ناگوار بحث

جمعیۃ علماء کی صدارت کے متعلق ...

بسلسلہ صفحہ تین

شام کی تباہ حالی

کاروبار بالکل بند ہے، اناطولیہ، شرق اردن، فلسطین اور بلاد میں ہماری جو تجارت تھی وہ تباہ ہو چکی ہے ...

شام کی تباہی

دنیا کو معلوم ہے کہ متفقین یورپ نے جنگ عظیم میں کس طرح مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑا کر مشرق ادنیٰ کے تمام اسلامی ممالک پر اپنا تسلط قائم کر لیا ...

فرانسیسی ہائی کمشنر کا دھوکا

مراد آباد میں صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء کا اجلاس عام

نہایت اہم مسائل پیش ہونگے

مراد آباد ۵ راگست۔ مولوی عمر دراز بیگ صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مراد آباد میں یو۔پی جمعیۃ العلماء کانفرنس اور مجلس مرکزیہ جمعیۃ العلمائے ہند کے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ ۱۰ راگست کی صبح سے اجلاس شروع ہوگا۔ تقریباً تمام سربرآوردہ علماء کے متعلق توقع ہے کہ وہ شرکت فرمائیں گے۔

مولانا حسین احمد صاحب دیوبندی جلسہ کی صدارت فرمائیں گے نہایت اہم مسائل بر جن میں نہرو رپورٹ کا مسئلہ بھی شامل ہے بحث ہوگی امید ہے کہ اجلاس نہایت کامیاب ہوگا۔

لکھنؤ میں حج تحقیقاتی کمیٹی

حجاج کی صحت کے متعلق مفید مشورے

لکھنؤ ۴ راگست۔ آج سہ پہر بعد حج کی تحقیقاتی کمیٹی نے لکھنؤ میں اپنا کام ختم کر دیا اور دہلی جا رہی ہے۔ دہلی میں ۵ راگست کو شاہدوں کے بیانات لئے جائیں گے۔

آج کمیٹی کے روبرو دو اصحاب نے بیانات دئے ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

۱۰، ۱۱، ۱۲ اگست ۲۹ء کو جمعیۃ علمائے ہند کی مرکزی کمیٹی کا مراد آباد میں اجلاس ہو رہا ہے۔ تقریباً تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ دفتر سے ممبران کے نام ایجنڈا روانہ کیا جا چکا ہے۔ معاملات زیر بحث کی اہمیت نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے میں تمام ارکان مرکزی سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ ۱۰ اگست کی صبح تک مراد آباد پہنچ جائیں۔ شریک ہونے والے اصحاب کو ویک اینڈ ٹکٹ خریدنا چاہئے۔ یہ ٹکٹ جمعہ کی شب میں خریدا جا سکتا ہے اور منگل کے روز رات کے بارہ بجے تک اس ٹکٹ سے واپسی ہو سکتی ہے۔ مسلمانان مراد آباد اس امر کی بھی کوشش کر رہے ہیں کہ علاوہ قیام و طعام کے تیسرے درجہ کے مصارف سفر بھی علماء کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ چونکہ ان ہی تاریخوں میں جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عام اجلاس بھی مراد آباد میں حضرت مولانا حسین احمد کے زیر صدارت ہو رہا ہے اسلئے توقع کی جاتی ہے کہ مراد آباد میں علماء کا کافی اجتماع ہوگا۔ تمام ارکان مرکزی کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ مراد آباد پہنچنے سے کم از کم چوبیس گھنٹہ پیشتر استقبالیہ کمیٹی کے صدر جناب مولانا عمر دراز بیگ صاحب کو مطلع کر دیں۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ مسلمانان مراد آباد نے برسات کے موسم کی رعایت رکھتے ہوئے جلسہ کے لئے شوکت باغ کو منتخب کیا ہے۔

(مولانا) احمد سعید
سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

افغانستان کا مدبر سپہ سالار

مشکلات کے باوجود جنرل نادر خاں کی کامیابی

... کہا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں کے آدمیوں نے قبیلہ سلیمان خیل کی امداد سے بچہ سقہ کی فوج کو وادی لوگر میں شکست دی لیکن اس سے جنرل موصوف کی جنگی طاقت کو تقویت نہیں ہوئی۔ ملا شوربازار کا بھائی شیر آغا سلیمان خیلوں میں ہے۔ اور امید رکھتا ہے کہ غلزئیوں کیساتھ اتحاد قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیگا۔

اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ جنرل نادر خاں کی فوجوں نے خوشی پر دوبارہ قبضہ کر کے بچہ سقہ کے دو یا تین سو سپاہی گرفتار کر لئے۔

جنرل نادر خاں کی امداد

حضرت صاحب چارباغ کا عزم

پشاور یکم اگست۔ بچہ سقہ اپنے رسل و رسائل کے ذرائع بحال کر رہا ہے کابل اور قندھار کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ از سر نو قائم کر لیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں صوبوں میں امن ہے۔ نیز کابل اور قندھار کے درمیان ڈاک کی موٹریں چلنے لگی ہیں۔ اس طرح بچہ سقہ نے سردار ہاشم خاں کی تدابیر کو شکست دی ہے۔ جو پشاور کابل کی سڑک کو روکے ہوئے بیٹھے ہیں۔

حضرت صاحب چارباغ جو سمت مشرقی کے بڑے بارسوخ پیر ہیں، سردار ہاشم خاں کی امداد پر رضامند ہو گئے ہیں۔ انہوں نے خوگیانی ملک نیک محمد خاں کو فوج کی تیاری کے لئے کہا ہے۔

سردار ہاشم خاں جلال آباد میں

پشاور ۶ راگست۔ اطلاع ملی ہے کہ سردار ہاشم خاں جلال آباد آئے تھے۔ لیکن چونکہ یہاں ملا چکنور کے فتوے کا بڑا زور ہے اور ملا چکنور بچہ سقہ کا حامی ہے لہٰذا انہیں یہاں لشکر کی فراہمی میں کامیابی نہیں ہوئی۔

ملا چکنور کا فتویٰ

پشاور ۲ راگست۔ خوگیانیوں کے ایک لشکر نے بت خاک سے پہلے ہو کر ۲۹ جولائی کو جگدلک پر حملہ کیا۔ لیکن بچہ سقہ کے حامی غلزئیوں نے اس لشکر کو شکست دی۔ غلزئیوں کے پاس اسلحہ بہ افراط تھے۔

جنرل نادر خاں نے سمت مشرقی میں اپنے دوستوں کو خط لکھے ہیں۔ اور انہیں تاکید کی ہے کہ حلیف قبائل کے لشکر لے کر کابل پر چڑھائی کر دیں۔

چنانچہ ننگرہار کے ایک ملک نے لشکر جمع کر لیا تھا اور کابل پر چڑھائی کرنے والا ہی تھا کہ ملا چکنور نے فتویٰ دے دیا کہ امیر کے خلاف جنگ کرنا خلاف شرع ہے۔ لہٰذا لشکر منتشر ہو گیا۔

مس کتھرائن سے لارڈ ہیڈلے کا تیسرا نکاح

بالشویکوں اور برطانیہ کی کشمکش

مفاہمت کی گفت و شنید ختم ہوگئی

کامریڈ ڈاد گلیوسکی نے ۳۱ جولائی کو روس کے دفتر خارجہ کی ایک یادداشت مسٹر ہینڈرسن کے حوالے کی۔ ...

وزارت خارجہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مسٹر ہینڈرسن نے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ دولت برطانیہ دولت جمہوریہ شورائیہ روسیہ کے ساتھ سفارتی اور عام دوستانہ تعلقات کی تجدید پر بالکل آمادہ ہے ...

ریاست الور کے متعلق شکایات

مسلم اخبارات سے ایک درخواست

ریاست الور کی ایک قدیم مسجد کے متعلق عرصہ سے دفتر میں شکایات موصول ہو رہی تھیں چنانچہ میں نے جمعیۃ علماء کے جنرل مبلغ کو تحقیقات کی غرض سے ۲۴ جولائی کو مقام متنازعہ فیہ کی تحقیقات کیلئے روانہ کیا تھا۔ مبلغ موصوف نے نہایت محنت کے ساتھ اس مسجد کی رپورٹ کو مرتب کر کے میرے سامنے پیش کیا ...

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب

مولانا خجندی کے نام

محترم خجندی السلام علیکم۔ آپکا ایک خط اور ایک مراسلہ وصول ہوا مراسلہ تو میں نے ایڈیٹر کو دیدیا تھا اور غالباً وہ الجمعیۃ میں نکل بھی گیا ہے اس مراسلہ کا تعلق چونکہ صدر صاحب سے ہے اسلئے اگر وہ کوئی جواب دینگے تو انشاء اللہ شائع کرا دیا جائیگا۔ آپ کا عتاب نامہ جو میرے نام تھا اُس کا جواب کئی بار لکھنے کا ارادہ کیا مگر گوناگوں پریشانیوں کے باعث کامیاب نہ ہو سکا۔ میرا ایک لڑکا جس کی عمر تقریباً چودہ پندرہ سال ہے پندرہ دن سے غائب ہے۔ خود بخار اور نزلے میں مبتلا ہوں مزید برآں دفتری مشاغل بہرحال ان پریشانیوں کے باوجود چند سطور لکھتا ہوں۔

میرے مکرم خجندی۔ الجمعیۃ میں صبغۃ اللہ صاحب کا مراسلہ خواہ مخواہ غلط فہمیاں پیدا کرنے کا موجب ہو گیا۔ اس مراسلے کے شائع ہو جانے کے بعد مجھے بجائے خود افسوس ہوا ...

سر فضل حسین کی جگہ جدید تقرر

سردار سکندر حیات خاں کام کرینگے

شملہ ۴ راگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سر فضل حسین کی جگہ عارضی طور پر کپتان سردار حیات خاں کا تقرر بطور رکن مالیات عمل میں آیا ہے۔

کپتان صاحب پنجاب میں کافی شہرت رکھتے ہیں۔ آپ واہ ضلع اٹک کے زمیندار اور خان بہادر نواب مظفر خاں ناظم سررشتہ اطلاعات حکومت پنجاب کے ہمزاد اور سردار لیاقت خاں ہوم ممبر پٹیالہ کے بھائی ہیں۔ آپ پنجاب کونسل کی سائمن کمیٹی کے صدر ہیں۔ آپ مختلف تجارتی کمپنیوں اور بنکوں کے ڈائرکٹر تھے۔ مگر اس عہدے کو قبول کرتے ہی آپ ان تمام سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

شملہ ۴ راگست جریدہ سرکاری کی ایک غیر معمولی اشاعت میں اعلان ہوا ہے کہ سر محمد حبیب اللہ کارخاص پر متعین کئے گئے ہیں ان کی جگہ عارضی طور پر سر فضل حسین وائسرائے کی مجلس انتظامیہ کے رکن مقرر ہوئے ہیں۔

حج کمیٹی دہلی میں آگئی

خواجہ حسن نظامی صاحب کا اعلان

مسلمان کانگریس میں ضرور شریک ہوں

... چنانچہ کانگریس سے علیحدہ ہونا مسلمانوں کی سیاسی خودکشی کا سبب ہوگا۔

بمبئی کے ہندو مسلمانوں میں فساد

بمبئی ۸ راگست۔ ذکریا مسجد کے نواح میں ہندو مسلم مکانات کے قریب جو شہر کا مرکز ہے آج شہر میں فرقہ وارانہ جھگڑے کے سلسلہ میں سوڈا واٹر کی بوتلیں خوب چلیں۔

جھگڑے کی ابتدا ایک گورکھا اور پٹھان چوکیدار میں لڑائی سے ہوئی۔ ایک ہندو تاجر نے ایک پٹھان چوکیدار کی جگہ ایک گورکھے کو مقرر کر دیا تھا جس جگہ جھگڑا ہوا پولیس کا ایک مضبوط دستہ متعین کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے فساد بڑھ نہ سکا۔ پولیس کمشنر مسٹر کیلی بھی موقعہ پر پہنچ گئے تھے۔ ایک گورکھا ایک پٹھان اور ایک مسلمان اور ایک ہندو کو شدید چوٹیں آئیں جن کو شفاخانہ بھیجدیا گیا ہے، ان کے علاوہ ایک ہندو ایک مسلمان اور ایک گورکھا کو خفیف سی چوٹ آئی ہے۔ صورت حالات اب قابو میں ہے۔

سردار بھگت سنگھ اور مسٹر دت کا مقاطعہ جوعی

چوہترواں دن

اسیر فیدرنگ سردار بھگت سنگھ اور مسٹر دت ۴۵ روز سے بے آب و دانہ ہیں جس مقصد کے پیش نظر انہوں نے کھانا پینا ترک کیا تھا اسی مقصد کے لئے مقدمہ سازش لاہور کے ملزموں نے بھی مقاطعہ جوعی کر رکھا ہے۔ ان میں دو کی حالت لحظہ بہ لحظہ تشویش انگیز ہو رہی ہے۔ مگر حکومت کے نقار خانے میں طوطی کی آواز کوئی نہیں سنتا۔

دہلی کے اسٹیشن ماسٹر کو سزا

کلکتہ کے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے اجلاس میں مسٹر جی نیوگٹن اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر دہلی پر اس الزام میں مقدمہ چل رہا تھا کہ مسٹر اے۔ ڈی۔ روبی الیکٹریکل انجینئر کی بیوی سے ناجائز تعلق تھا چنانچہ یہ دونوں کلکتہ میں ایک دارالاقامہ میں مقیم تھے۔ مجسٹریٹ نے مسٹر نیوگٹن کو مجرم قرار دے کر ڈھائی سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ عدم ادائے جرمانہ کی صورت میں ایک ماہ قید محض کی سزا بھگتنی پڑیگی۔ جرمانہ اگر وصول ہو گیا تو مدعی مسٹر روبی کو ملیگا۔

سناٹوجن کے استعمال سے
آپ تندرستی اور طاقت کے مالک ہو جاوینگے

یہ ایک عام اصول ہے کہ جس زمین میں درخت اگتا ہے وہ جتنی عمدہ اور زرخیز ہوتی ہے اتنی ہی درخت کی نشو و نما زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ درخت کی صحت کا دارو مدار خوراک پر ہے اور یہی حالت جسم کی ہے۔ کمزوری اور ناطاقتی اس بات کی دلیل ہیں کہ جسم سے عناصر تندرستی دور ہوتے جا رہے ہیں لہذا

سناٹوجن کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے

سناٹوجن ایک ایسی طاقت بخش دوا ہے جس کے استعمال سے تمام کھوئی ہوئی طاقت از سرنو جسم کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ سناٹوجن کے چند ہی روز کے استعمال سے آپ محسوس کرینگے کہ آپکے جسم میں غیر معمولی طاقت اور قوت پیدا ہو گئی۔ اس دوا کے استعمال سے آپکے اعصاب مضبوط اور طاقتور ہو جائینگے اور دن بھر لگاتار کام کرنے کے باوجود بھی آپ تھکن نہ محسوس کر سکیں گے۔ آپکی زندگی خوشی اور انبساط کیساتھ گذریگی (اچھا آپ سناٹوجن کا استعمال کیوں نہیں شروع کر دیتے)

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔
سناٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

طلائے شادمانی

جلق اور ناشائستہ افعال کی تمام خرابیاں زائل کرنے میں یہ بالکل جادو اثر ہے۔ فی ڈبیہ ایک روپیہ (عدد)

جریانی

یہ صرف سولہ سالہ جریان اور اس کے خوارضات کو شرطیہ دور کر سکتی ہے۔ فی شیشی ۳۲ گولی صرف (عدد)

(محصول ڈاک و خرچہ پیکنگ)

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الہی صاحب سلوتوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشا، اکبر الہ آبادی، جان صاحب، ظریف لکھنوی، جعفر زٹلی، ناز، اینڈ، ناز غ، چھان، ریاض خیر آبادی، میاں جرکین، زنیلہ اکبر آبادی، رنگین دہلوی، محسن، عرف عنقا بیگم، مسٹر جوکر، شوخ لکھنوی، ذکی، زانی، طائر الاراکین، شبیہ الملک، ہدہد الشعرا، منقار جنگ بہادر کی غالب، مومن، زاغ، باز سے چونچ بازیاں، روح حجام، نیو، خندہ، ذبیح، راحت، رطن، بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گو کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل انوکھا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر بہ مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آوے تو لیجیے بجائے قیمت خوش دلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجیے۔ قیمت فی جلد عہ مجلد ہ۔ دیگر مطبوعات عظمت پریس۔ ہنسی کا پٹارہ ۸/ دیوان جرکین ۸/ دیوان جان صاحب عہ۔ نواب ستم ۸/ جدید ناول حجم ہزار صفحات تعدادی بیس عدد قیمت صرف ۱۰ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ پتہ:

جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

صناول
سوزاک کی حیرت انگیز ایجاد

اس سفوف کے استعمال سے ایک ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے اور روزانہ مثانہ کی سوزش اور پیشاب کا درد جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ اندرونی زخم جبر جاتا ہے۔ مواد کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور چند دنوں میں یہ مرض جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ دنیا کی کوئی دوا اس دوا کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ برسوں کے پرانے سے سخت سوزاک اس دوا کے کھانے سے جاتے رہے۔ آج تک کوئی مریض اس کے فائدے سے محروم نہیں رہا۔ قیمت ۱۶ خوراک دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک ۷/

ہائی یونانی دواخانہ میرٹھ

(باقی آئندہ)

درس سیاست

تحریک تقدم اتحاد تنظیم تبلیغ حفاظت حیات اسلام اور تبلیغ دین مبین کے متعلق علمائے امت کے بہترین اور سرپرآوردہ حضرات کرام نے جمعیۃ علماء ہند کے عظیم الشان سالانہ اجلاسوں میں جو بسیط اور مشرح خطبات ارشاد فرمائے ہیں ان کی چند کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ اگر آپ کو کچھ بھی علمی مسائل اور سیاست حاضرہ سے ذوق ہے تو خطبات ذیل ملاحظہ فرمائیے۔ جن میں حقیقت خلافت اسلام۔ احکام ترک موالات۔ تحفظ مقامات مقدسہ۔ مسلمانان ہند کی ذہنی و عملی ترقی۔ وحدت اسلامیہ۔ الغائے خلافت کے بعد مسلمانان ہند کو امیر شریعت کی ضرورت۔ امارت شرعیہ کا خاکہ۔ ہندو مسلم اتحاد۔ آزادی ہند۔ علمائے کرام کا سیاست سے تعلق۔ اصلاح رسوم۔ مسئلہ سود۔ دارالحرب اور دارالاسلام کی مفصل بحث۔ میراث نیابت۔ تحفظ اوقاف۔ مطالبہ نصب قضاۃ۔ آئینی کمیشن اور بیعت سے ضروری تشریح اور ملکی مباحث پر مقالات اور محققانہ درس ہیں۔

تفصیل خطبات موجودہ

(۱) خطبہ صدارت اجلاس گیا از حضرت العلامہ مولانا مولوی حبیب الرحمٰن صاحب عثمانی مہتمم دار العلوم دیوبند قیمت ۱۲/
(۲) خطبہ صدارت اجلاس کوکناڈا۔ از حضرت فخر الاحرار رئیس العلماء مولانا مولوی حافظ حاجی سید حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ قیمت ۸/
(۳) خطبہ صدارت اجلاس مراد آباد۔ از حضرت العلامہ مولانا مولوی ابو المحاسن سید محمد سجاد صاحب نقشبندی۔ نائب امیر الشریعت صوبہ بہار و اڑیسہ قیمت عمر
(۴) خطبہ صدارت اجلاس کلکتہ۔ از حضرت العلامہ مولانا الحاج سید سلیمان صاحب ندوی۔ قیمت ۸/
(۵) خطبہ صدارت اجلاس پشاور۔ از شیخ الحرب حضرت العلامہ مولانا سید محمد انور شاہ صاحب۔ قیمت عمر

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پیغمبروں کی زندگی

کے حالات اور واقعات معلوم کرنا چاہتے ہو تو حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب

پاک زندگی

ملاحظہ کیجیے۔ اس کتاب میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو مولانا نے عجیب انداز میں پیش کیا ہے آخر میں درود شریف کے فضائل و کمالات کا مفصل تذکرہ ہے ان سب خوبیوں پر بھی قیمت صرف چار آنہ لہر

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور صحیح طریقہ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے سلسلہ

تعلیم الاسلام

کو پڑھائیں جو چھوٹے بچوں کیلئے نہایت آسان اردو میں تحریر فرمایا ہے۔ چھوٹے بچوں کو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ مکمل سٹ کی قیمت ۱۲/

بستان العارفین
یا
وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس با محاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

بہرحال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (للعہ)

جنت کی کنجی

نمازی پاکٹ بک

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جریان

روغن ناگر میتھی

انعامی مقابلہ
اعلیٰ مضمون نگاروں کو طلائی و نقرئی تمغے

منجانب جشن میلاد کمیٹی مسلم سوسائٹی وانمباڑی ضلع شمالی آرکاٹ عنقریب ایک انعامی جلسہ ہوگا۔ ہندوستان بھر کے مضمون نگار بلا لحاظ مذہب دعوت اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ مضمون کا عنوان "آنحضرت صلعم کی تعلیم بمقابلہ دیگر پیشوایان مذہب" ہوگا۔ انگریزی اور اردو میں جو مضمون اول درجہ پر منتخب ہوگا ان ہر دو مضمون نگاروں کو فی کس ایک طلائی تمغہ دیا جائے گا۔ اور دوسرے درجے کے دو مضمون نگاروں کو دو نقرئی تمغے دئے جائیں گے۔ مضمون ٹائپ کے ۱۲ صفحوں سے زیادہ نہ ہو۔ جلد سے جلد ماہ ستمبر ۱۹۲۹ء تک راقم کے نام پہنچ جانے چاہئیں۔ انتخابی کمیٹی کا اجلاس ۱۵ ستمبر ۱۹۲۹ء کو ہوگا۔
مضمون کے متعلق منصفوں کا فیصلہ قطعی ہوگا اور مضامین واپس نہیں کئے جائیں گے۔

المشتہر
کنمباڑی عبد الوہاب۔ سکریٹری جشن میلاد کمیٹی
مسلم سوسائٹی وانمباڑی
(ضلع شمالی آرکاٹ)

بسلسلہ صفحہ دو

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

آج بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بقلم انگریزی)
(مہر عدالت)

تبلیغی کہانی

ساوتری

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نوٹس
دہلی میونسپل کمیٹی

پہلی اکتوبر ۱۹۲۹ء سے میونسپل سکولوں کے واسطے دہلی کے تمام علاقوں میں بہت سے مکانوں کی ضرورت ہے۔ مکانوں کے صحن وسیع ہونے چاہئیں تاکہ کمرے ہوادار اور روشن ہوں اور جن میں سے ہر ایک کا رقبہ کم از کم ۲۰۰ مربع فٹ ہو۔
میونسپل کمیٹی میں بہرشدہ درخواستیں مع مفصل مکان و ضروری تفصیل ۱۵ اگست تک پہنچ جانی چاہئیں۔ مکان کا کم از کم کرایہ جو ہو سکتا ہو وہ بھی لکھنا چاہیئے۔

سوہن لال آر۔ بی
بی۔ سی۔ ایس
سکرٹری میونسپل کمیٹی دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر بابتہ ۱۹۲۹ء

(دستخط صاحب جج بہادر بقلم انگریزی)
(مہر عدالت)

جبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو تو تحفہ دیتے ہیں کہ طلائے غیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی پندرہ آنہ

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

نکاح کیا چیز ہے؟

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں
مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں۔ دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جس پر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب مستند حالات اور مؤثر طرز بیان کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف ۔ محصولڈاک ۳/

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

نصف کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ہجری مطابق ۱۳ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۲

ہندو دھرم کی تہذیب

جمادات اور نباتات کی پرستش

اوہام پرستی کی غیر محدود حماقتیں

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

گذشتہ سے پیوستہ

تلسی

بہت سے برہمن اپنے گھروں میں تلسی کی کاشت کرتے ہیں اور روزانہ اس کی پوجا کرتے ہیں اور اس پر چڑھاوے چڑھاتے ہیں وہ اس کا خیال بھی رکھتے ہیں کہ تلسی کا درخت ایسی جگہ لگایا جائے جہاں وہ ہمیشہ دھوپ میں رہے …

نصیب ہو جاتی ہیں اور دوسری برکت یہ حاصل ہوتی ہے کہ اس کی آئندہ نسل خوب دریا کی گھاس کی طرح پھیلتی چلی جاتی ہے جو نباتات ہیں سے نہایت بڑھنے والی گھاس ہے …

پیپل کا درخت

سات مختلف اقسام کے درخت ایسے ہیں جنہیں برہمن مقدس خیال کرتے ہیں اور اس لئے ان کی پوجا کرتے ہیں لیکن یہ حیرت کی بات ہے کہ یہ سات درخت وہ نہیں ہیں جن میں بہترین پھل لگتے ہیں …

دربھا گھاس

معاصرین کے افکار و آرا

مسلمانوں کی تباہی کا علاج

قرآن پاک کے پارہ سیقول کے آخر میں بنی اسرائیل کا ایک قصہ مذکور ہے کہ حضرت موسیٰ کے زمانہ کے بعد جب ان کی مظلومیت بڑھ گئی اور ان میں ظالموں سے مقابلہ و مقاتلہ کی خواہش فطرتاً پیدا ہوئی تو اس نے طالوت کو انکی سرداری عنایت کی اور طالوت ان کی فوجوں کو لیکر روانہ ہوا عین اسوقت اس نے اپنی سپاہ کے لئے ایک خاص امتحان بھی رکھ دیا ارشاد ہوتا ہے:۔

فلما فصل طالوت بالجنود قال ان اللہ مبتلیکم بنھر فمن شرب منہ فلیس منی ومن لم یطعمہ فانہ منی الا من اغترف غرفۃ بیدہ (بقرہ ع ۳۳)

پھر جب طالوت اپنی فوج کے ساتھ روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ ایک نہر کے ذریعہ سے تمہارا امتحان لینے والا ہے پس جو شخص اس میں سے پی لیگا وہ مجھ سے نہیں اور جو اسے نہ چکھے وہ مجھ سے ہے ہاں اگر کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر پی لے تو مضائقہ نہیں۔

ہر شخص اس امتحان میں پورا نہ اترا، اکثروں نے جی بھر کر پانی پی لیا

فشربوا منہ الا قلیلا منھم

پھر ان میں سے تھوڑوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔

یہ لوگ جب دشمن کے زبردست اور قوت لشکر کے مقابلہ میں پہنچے تو قوت ہار گئے۔

فلما جاوزہ ھو والذین امنوا معہ قالوا لا طاقۃ لنا الیوم بجالوت وجنودہ

جب وہ اسکے پار ہو گیا اور وہ لوگ بھی اسکے ساتھ تھے جو ایمان لا چکے تھے اور ان پانی پینے والوں نے کہا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی سپاہ سے مقابلہ کی طاقت نہیں!

لیکن جن لوگوں کا ایمان مضبوط تھا اور جن کا بھروسہ اللہ پر قائم تھا …

لکھنؤ کا تازہ اسلامی جلسہ

یونٹی لیگ ممالک متحدہ کے زیر اہتمام مسلمانان لکھنؤ کا جو عام جلسہ یہاں کی مختلف اسلامی جماعتوں کے سربرآوردہ و ممتاز اصحاب کے دستخطوں سے گذشتہ شنبہ کی شام کو گنگا پرشاد میموریل ہال میں طلب کیا گیا تھا وہ بڑی دھوم دھام و شان کے ساتھ منعقد ہوا۔ اور مسلمانان لکھنؤ کے تمام فرقوں اور طبقوں کے نمائندہ اشخاص نے باوجود خرابی موسم بہت کثیر تعداد میں جلسہ مذکور میں شرکت کی اور جس دلچسپی و توجہ کے ساتھ سارھے تین گھنٹے برابر مختلف مقرروں کی تقریروں، کو سنا اور ساڑھے گیارہ بجے شب کے جلسہ برخاست ہونے پر بھی مزید تقریریں سننے کا جو زبردست اشتیاق تمام شرکاء کی طرف سے ظاہر کیا گیا اور چند نادان لڑکوں نے سیٹھ عبداللہ ہارون کی تقریر کے موقعہ پر شور مچانے کی جو کوشش کی تھی اسپر حاضرین میں جو زبردست غم و غصہ و نفرت کی پیدا ہوئی یہ اس امر کا ایک خوشگوار نشان ہے کہ مسلمانوں میں اب اپنے سیاسی حقوق کی حفاظت کا ایک طاقتور احساس پیدا ہو رہا ہے اور وہ دوست دشمن میں کچھ تمیز کرنے لگے ہیں …

وطن الیہود کا خواب اور تعبیر

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیجئے

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں "اگر قبول افتد زہے عزو شرف"۔

یہ وہی ادویہ ہیں جنکو میں نے بڑے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں رہکر ہزاروں بندگان خدا پر آزمایا اور تیر بہدف پایا ہے جن سے بفضلہ ہزاروں مایوس العلاج مریضوں کو صحت کلی حاصل ہو چکی ہے …

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا …

(۲) امپیریل آزما ٹبلیٹ …

(۳) امپیریل ٹونک ٹبلیٹ …

(۴) امپیریل روغن طلاء …

(۵) امپیریل انٹی سفلس ٹبلیٹ …

(۶) امپیریل انٹی گنوریا …

(۷) امپیریل کاف ٹبلیٹ …

(۸) امپیریل سرمہ …

(۹) امپیریل بال گھٹی …

(۱۰) امپیریل مرہم داد …

ملنے کا پتہ:۔ ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر۔ پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپور ضلع مونگیر

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا …

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

پاکٹ میں رکھنے کی گولڈن واچ

یہ گھڑی سنہرے کیس کی ہے …

سفری چائے کا سیٹ

…

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے …

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھجھا ڈاکخانہ بہٹیاہی ضلع بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے …

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

روح زندگی بفضل تعالیٰ تھوڑے عرصہ میں تمام دنیا میں شہرۂ آفاق ہو گئی ہے …

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

تازہ اور زبردست شہادت

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

دوزخ کا کھٹکا

…

محبت کے دو عمل

…

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

خوردنی خضاب …

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب ملکی شفاخانہ لکھنؤ

حج تحقیقاتی کمیٹی کے مجموعۂ سوالات کے جوابات

مرتبہ

عمائد اہل اسلام و عہدہ داران انجمن ہائے اسلامیہ دہلی

(گزشتہ سے پیوستہ)

سوال ۴۳ — فی زمانہ حاجیوں کی آمد و رفت بمبئی اور کراچی کی بندرگاہوں سے ہوتی ہے اور معمولاً تقریباً ہزار حاجی ہر سال ان دونوں میں سے ہر ایک بندرگاہ سے روانہ ہوتے ہیں کیا ان بندرگاہوں میں حاجیوں کی رہائش کے لیے جبکہ وہ جہازوں کا انتظار کرتے ہیں یا ایسی پر جبکہ وہ جہازوں سے اترتے ہیں کافی سہولتیں مہیا ہیں؟ اگر کافی نہیں ہیں تو آپ کی رائے میں ان میں کیا اصلاح اور زیادتی ہونی چاہیے؟ کیا حاجیوں کے واسطے بمبئی میں کسی خاص کیمپ کی ضرورت ہے؟

جواب — ہمارے خیال میں یہ مفید نہیں ہے۔

سوال ۵۱ — کیا آپ یہ خاص خیال کرتے ہیں کہ معلمین اللہ ان کے کارندوں کے لیے لائسنس مقرر ہو؟ اگر ہو تو کون منتظم ہو؟

جواب — ایسے معلمین یا ان کے ایجنٹ جن کے پاس حکومت حجاز کی سند معلمی موجود ہو ان پر کسی مزید لائسنس کے عائد کرنے کی ضرورت نہیں۔

سوال ۵۲ — حاجیوں کے جہازوں میں جو میٹھے پانی کی مقدار ...

خطبۂ صدارت

اجلاس جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ

منعقدہ ۳-۴-۵ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ بمقام مرادآباد

از

مولانا الحاج محمد عمر داز بیگ صاحب صدر مجلس استقبالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

علمائے کرام و بزرگان ملت!

لامذہبیت کا دور

سیاسیات دور حاضرہ

تنظیم مدارس عربی

تبلیغ

خاتمہ کلام

تعیین عمر رضامندی کا مجوزہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تبصرہ

جس وقت تعیین عمر رضامندی کی تحقیقاتی کمیٹی دہلی میں پہنچی ہے تو حضرت صدر جمعیۃ علماء دہلی میں تشریف نہیں رکھتے تھے بلکہ اس سے بہت پہلے سفر میں تھے اس وجہ سے ان کی زبانی شہادت کمیٹی کے سامنے نہ ہو سکی تاہم انہوں نے اس مجوزہ قانون اور ان سوالات کے متعلق اپنے خیالات کو مفصل طور پر تحریر کر کے بعض مسلم ارکان تحقیقاتی کمیٹی کے پاس بترتیب رپورٹ و سفارشات بھیجا تھا چونکہ مسلمانوں کو اس مجوزہ قانون کے متعلق غور کرنا ہے اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ حضرت صدر جمعیۃ کے تبصرہ کی اشاعت ان کے لیے رائے قائم کرنے میں مشعل راہ ہوگی۔ (اڈیٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصر اور برطانیہ کے درمیان مجوزہ معاہدہ

برطانوی افواج مصر کو خالی کر دیں گی

سیاسیات مصر کا جدید دور

لنڈن ۵ اگست۔ مصر و انگلستان کے امور متنازعہ کی مفاہمت کے لیے جو تجاویز زیر غور ہیں ان کا مسودہ دفتر خارجہ برطانیہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ جب دونوں حکومتوں نے اس مفاہمت کو قبول کر لیا تو یہی ایک معاہدہ کی شکل میں تبدیل ہو جائے گی جس کی میعاد پچیس سال کی ہوگی۔

اس مفاہمت کے ساتھ وزیر خارجہ برطانیہ مسٹر ہنڈرسن، وزیر اعظم مصر محمد پاشا کی خط و کتابت بھی شائع کر دی گئی ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ مصری افواج کی تربیت برطانوی افسروں کی معرفت کرائی جائیگی نیز ان کا اسلحہ و سامان بھی برطانیہ ہی سے لیا جائیگا۔

(۶) مصر کے اندر غیر ملکیوں اور اجنبیوں کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری حکومت مصر کی گردن پر عائد ہوگی۔

(۷) فقرہ ۱۲ کے ماتحت جنگ کی صورت میں فریقین معاہدہ ...

مہیا کرے گا۔ مثلاً درختوں کا کاٹنا یا ناٹ کا بچھانا۔ اور ہنگامی ضروریات کے وقت تازہ پانی کا بکفایت مہیا کرنا۔

پیام

خاتم النبیین رحمۃ للعالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک تمام عالم کے لیے موجب ہزار رحمت تھا اور آج تک ہے اور آپ کی برکات کا سلسلہ تا قیام قیامت قائم رہیگا۔ حضور کے اسوۂ حسنہ کا اتباع ذریعہ ہدایت تامہ ہے اس لیے ہر زمانہ میں اہل اسلام کا فرض ہے کہ وہ حضور کے اسوۂ حسنہ اور سیرت مبارکہ کو تمام عالم کے سامنے صاف و واضح صحیح اور معتبر طریق سے پیش کریں۔ اور خود بھی اتباع کریں۔ اور عملی نمونہ بنکر دوسروں کو اتباع کی دعوت دیں۔ اس کے لیے تمام ہندوستان میں ایک معین تاریخ پر اجتماعی مظاہرات یقیناً مفید اور موثر ہونگے ضروری نہیں کہ وہ تاریخ ہمیشہ کے لیے متعین ہو بلکہ امسال ۱۲ ربیع الاول ہے تو آئندہ سال کیم ربیع الاول اور پھر کیم محرم اور پھر دوازدہم محرم مقرر کر لی جائے۔ اور اسی طرح اس میں تغیر و تبدل ہوتا رہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ ان جلسہ ہائے سیرت کو ان بدعات سے پاک رکھا جائے جو مسلمانوں نے اپنی ناواقفیت سے مجالس میلاد میں شامل کر دی ہیں۔ اور سیرت نبوی اور اسوۂ حسنہ کی اشاعت کی تاریخ کو (خواہ وہ ربیع الاول کی بارہ یا کیم یا اور کوئی تاریخ ہو) اشاعت سیرت کے لحاظ سے یوم النبی کہا جائے اور ان جلسوں اور مظاہروں کا مقصد صرف یہ ہو کہ حضور رحمۃ للعالمین کے اخلاق و افعال حسنہ کی اشاعت ہو اور اتباع کا ذوق و شوق پیدا کیا جائے۔

مجھے اس امر سے کہ تقریر سیرت معتبر علماء کی ایک جماعت تیار کرے گی مسرت ہوئی ہے کیونکہ اس صورت میں اس بات کا اطمینان رہیگا کہ بیان فضائل و کمالات میں روایات معتبرہ سے کام لیا جائیگا۔ اور موضوع بے اصل روایات کو داخل نہ کیا جائیگا میں پورے وثوق کے ساتھ اعتقاد رکھتا ہوں کہ حضور کے فضائل و کمالات کی صحیح روایتیں اسقدر کثیر اور صاف و روشن ہیں کہ حضور کو سید الاولین والآخرین ثابت کرنے کے لیے کسی ضعیف روایت کو بھی ذکر کرنے کی حاجت نہیں۔

میں تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کا پورا حق ادا کریں اور وہ یہ ہے کہ حضور کی پاک سیرت کی تمام دنیا کے مسلموں اور غیر مسلموں میں اشاعت کریں اور اسوۂ حسنہ کا خود بھی اتباع کریں اور دوسروں کو بھی اتباع کی دعوت دیں اور اس کام میں حدود شرعیہ سے ہرگز تجاوز نہ کریں۔ اور اس عظیم الشان دن (یوم النبی و یوم اشاعت سیرت) کو محض ایک لہو و لعب کے مظاہرہ کا دن نہ بنالیں۔ بلکہ حضور رحمۃ للعالمین کے ساتھ اپنی مخلصانہ محبت اور فداکاری اور اسلامی اخوت و اتحاد کا مخلصانہ ثبوت پیش کریں۔ واللہ الموفق

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی)

حوادث و احکام

استفتاء

وہاں کے مسلمان ان مساجد میں خنزیر کا قتل کرنا، جلانا۔ اور اس کے ناپاک خون سے مساجد کے فرش و دیوار کا آلودہ کر دیا جانا موجب کراہت جانتے ہیں اور ان مسلمانوں کا خیال ہے کہ جب تک یہ مساجد ...

دریائے سندھ کا تباہ کن سیلاب

ریاست خیرپور کے اکثر حصوں کی بربادی

کراچی ۸ اگست۔ زمان دادان کے قریب دریائے سندھ کا کنارہ ٹوٹ گیا ہے جس کے نتیجے میں سات دیہات زیر آب ہیں۔ ان دیہات کو کثرت باراں کے باعث پہلے ہی نقصان پہنچ چکا ہے۔ جدید آفت نے غیر معمولی ستم برپا کردیا لیکن تاہنوز کسی نقصان جان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

دریائے سندھ میں اس غضب کی طغیانی آئی ہے کہ دھارے کا ایک حصہ ریاست خیرپور کے اندر گھس گیا ہے۔ جس سے خانواہن کا قصبہ معرض خطر میں پڑ گیا ہے۔ حفاظتی بند پر مٹی ڈالی جارہی ہے۔ دریائے سندھ اور بھیل جیال کے کنارے شکستہ ہونے کی وجہ سے ریاست خیرپور کے اکثر حصے تباہ ہوگئے ہیں۔ سنکھواری میں چاول کے کارخانہ کو ڈھائی لاکھ روپیہ کا نقصان پہنچا ہے۔

انگلستان کی مزدور پارٹی کے خیالات

گول میز کانفرنس کا امکان

بمبئی ۹ اگست۔ مسٹر تنق کمم جنہیں جو مالکان کارخانہ جات کے نمائندے ہوکر بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں تشریف لیگئے تھے ایس ایس رنک جہاز سے واپس آئے ہیں۔ ایک انٹرویو کے دوران میں مسٹر موصوف نے بیان کیا کہ نظم ونسق میں اصلاحات کا آخری تصفیہ ہونے سے قبل ایک گول میز کانفرنس منعقد ہوگی۔

لاہور میں پنڈت جواہرلال نہرو کی تقریر

افغان طلباء کی کابل کو روانگی

ایک عجیب وغریب مقدمہ

میرٹھ کا مقدمۂ سازش

سرخ جھنڈوں اور سرخ نشانات کا مظاہرہ

میرٹھ ۸ اگست۔ گذشتہ شب ڈیفنس کمیٹی کا ایک اہم اجلاس بند کمرے میں ہوا۔ صدر جلسہ ڈاکٹر انصاری تھے۔ پنڈت جواہرلال نہرو اور لالہ گردھاری لال بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی عنقریب ایک اعلان شائع کرے گی جس میں وہ اہم معاملات مذکور ہونگے جن کی طرف کمیٹی کی توجہ گذشتہ چند روز سے مبذول رہی ہے۔

سرخ جھنڈے کا گیت

بعض ملزموں نے آج عدالت کے کمرے میں سرخ جھنڈے کا گیت باہم مل کر بار بار گایا۔ اس گیت کے ایک بند کا ترجمہ یہ ہے:

پس (اے کامریڈ) نہایت ہی شوخ رنگ کا جھنڈا
بلند کر طوق وسلاسل میں ہم مرجائیں یا زندہ رہیں۔
ہجوم کو ہم سے پیچھے ہٹنے دو۔ اور غداران وطن کو ناک
بھوں چڑھانے دو۔
ہم یہاں سرخ جھنڈا بلند رکھیں گے۔

کامریڈ مظفر احمد کی صحت

مسٹر چاگلا نے کامریڈ مظفر احمد کی طرف سے ایک درخواست پیش کی جس میں التجا کی گئی تھی کہ درخواست گذار کی صحت اور اس کے وزن کے متعلق گمراہ کن بیانات شائع ہورہے ہیں۔ کامریڈ صاحب نے بیان کیا کہ میری صحت ابھی تباہی گئی ہے۔ اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جیل خانہ میں میرا وزن تقدر آٹھ پاؤنڈ بڑھ گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جیل کے اندر میرے وزن میں کبھی اضافہ نہیں ہوا۔ آج تک میرا وزن تقدر پانچ...

سرخ نشانوں کا ہوا

ساعت مقدمہ

کلکتہ کے مزدوروں کا ہولناک فساد

ہ مقتول ۲۴ مجروح

دو سو شرابیوں کی گرفتاری

دہلی میں جیب کتروں کا زور

مصر کا جدید ہائی کمشنر

صوبہ برما میں عورتوں کی حق رائے دہندگی

جنرل نادرخاں اور بچہ سقہ کا پروپیگنڈا

قبائل کو اپنی طرف ملانے کی کوشش

پشاور ۹ اگست۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ غوث الدین نے گردیز میں جنگ ملتوی کردی ہے اور علی خیل کی طرف پسپا ہوگیا ہے۔ جنرل نادر خاں اور بچہ سقہ دونوں قبائل میں زبردست پروپیگنڈا کررہے ہیں تاکہ باجیوں اور منگلوں کی ہمدردیاں حاصل کرسکیں۔ سوائے ہزارہ قبائل کے حملوں کے باقی کابل میں بالکل سکون ہے۔

حج کی تحقیقاتی کمیٹی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

حج کی تحقیقاتی کمیٹی کا آخری اجلاس کل ۷ اگست کو ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان لیا گیا۔

مفتی صاحب قبلہ نے اپنے بیان میں پیشگی روپیہ جمع کرنے اور واپسی کا ٹکٹ یعنی کی شرط کی مخالفت کی۔ آپ نے پروانہ ہائے راہداری کے لئے تصاویر کی بھی مخالفت کی اور کہا کہ اس کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ حج کمیٹیوں کے ارکان کے متعلق آپ نے فرمایا کہ اس میں ایسے لوگوں کو لینا چاہئے جنہیں حاجیوں کی خدمت کا ذوق ہو۔ نیز ان کے انتخاب کا اختیار ذمہ دار اسلامی انجمنوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد حکومت انہیں نامزد کردیا کرے۔ ہر کمیٹی کو اپنے صدر کے انتخاب کا اختیار ہونا چاہئے۔ اور ہر کمیٹی تین سال کے لئے بنائی جانی چاہئے۔

پنڈت جواہرلال نہرو کا دورہ لاہور

لاہور میں بچوں کی چوری

مقاطعہ جوعی کرنے والوں کی حالت

مصر میں سنسنی

قاہرہ ۶ اگست۔ اعلان کیا گیا ہے کہ بعض اہم وجوہ کی بنا پر شاہ فواد نے یونیسیل جانے کا ارادہ منسوخ کردیا ہے۔ اور آپ مصر واپس آرہے ہیں۔ اس اعلان سے مصر میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ جماعت وفد نے ایک زبردست اپیل شائع کی ہے جس میں اہل مصر کو ایک پرخطر صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ کا خط محمود پاشا کے نام

وزیراعظم مصر کا جواب

ذیل میں وہ چٹھی جو مسٹر آرتھر ہینڈرسن وزیر خارجہ انگلستان نے اس معاہدہ کے متعلق محمود پاشا وزیراعظم مصر کو لکھی اور اس کا جواب درج ہے۔ مسٹر آرتھر ہینڈرسن لکھتے ہیں:

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ

مسلم لیگ پنجاب کی رائے

حج کمیٹی کے ارکان لاہور پہنچ گئے

ایک خوفناک پارسل

عطروں کے بجائے بم برآمد ہوئے

ہیں جن سے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر محبت و جاذبیت کا پتہ چلتا ہے۔ اس رسالہ میں آنحضرت صلعم کی سیرت پاک کے متعلق مختلف عنوانات سے نہایت مفید، دلچسپ اور مختصر مقالے لکھے گئے ہیں۔ مضمون نگار حضرات میں مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، مولانا عبدالماجد صاحب بی۔ اے، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا عبدالسلام صاحب ندوی، مولانا غلام رسول صاحب مہر، ملک عبدالقیوم صاحب بیرسٹر، خواجہ حسن نظامی صاحب کے علاوہ اور بہت سے ایسے اہل قلم شامل ہیں جن کے اسمائے گرامی اس کی کافی ضمانت ہیں کہ ان کے مضامین کا معیار عام سطح سے بلند ہوگا۔ ہم نے تذکرہ جمیل کے متعدد مضامین بالاستیعاب پڑھے ہیں اور ہمیں یہ دیکھ کر انتہا مسرت ہوتی ہے کہ اس مجموعہ میں سیرت نبوی اور تعلیمات اسلام کو جس طریقہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے وہ بالکل جدید ہے اور خصوصیت کے ساتھ تعلیم یافتہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کو اپیل کرنے والا ہے جس کی اس دور اتحاد وارتداد میں بے انتہا ضرورت ہے۔

اس نمبر کی ترتیب تو بہت کاغذ سفید، چکنا اور دبیز ہے ٹائٹل کا کور نہایت خوبصورت اور جاذب نظر ہے مضامین کے درمیان جو نفیس بلاک طبع کرائے گئے ہیں وہ دنیائے اسلام کی مختلف متبرک و مقدس عمارات کے فوٹو ہیں، اور آرٹ پیپر پر چھاپے گئے ہیں چھپائی مختلف رنگوں میں کی گئی ہے اور نہایت صاف اور روشن ہے۔ جو حضرات رسالہ پیشوا کے خریدار نہیں ہیں ان کے لئے اس نمبر کی قیمت ڈیڑھ روپیہ رکھی گئی ہے جو اس کی خوبیوں کے اعتبار سے بہت کم ہے۔ یہ نمبر منیجر رسالہ پیشوا کوچہ چیلاں دہلی سے طلب کرنے پر مل سکتا ہے۔

وہ مصر کو جمعیۃ اقوام کا ایک رکن بنوانے کی کوشش کرے گا جس سے اسکا درجہ دوسرے ممالک کے مساوی سمجھا جاسکے گا۔

بہرحال مصر وبرطانیہ کا یہ مجوزہ معاہدہ ایک ایسا سمجھوتہ ہے جس میں فریقین کے مطالبات کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اگر مصری قوم پرستوں نے ذرا سے تدبر سے کام لیا تو وہ اسے اپنے لئے مفید بنا سکتے ہیں۔

ریاست الور کی مسجد

ریاست الور کی ایک مسجد پر ہندوؤں نے جو غاصبانہ قبضہ کرلیا ہے اس کے متعلق تفصیلی حالات ہم الجمعیۃ میں شائع کرچکے ہیں اور جمعیۃ علماء ہند کے نمائندے کی رپورٹ سے یہ ظاہر ہوچکا ہے کہ یہ مسجد شاہان مغلیہ کے عہد کی تعمیر کی ہوئی ہے اور اس کی موجودہ شکل وصورت صاف طور پر یہ بتلا رہی ہے کہ وہ حقیقتاً مسلمانوں ہی کی عبادتگاہ ہے جسے ہندوؤں نے ایک مورتی رکھکر مندر میں تبدیل کردیا ہے۔ ہم نے ان حالات پر ریاست کے اعلیٰ حکام کو توجہ دلائی تھی اور ان سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ جلد سے جلد اس مسجد کے متعلق تحقیقات کرکے اسے ہندوؤں کے قبضہ سے نکالیں اور مسلمانوں کے ساتھ انصاف کریں۔ لیکن ابھی تک ریاست کے ذمہ دار حکام کو اس طرف توجہ نہیں ہوئی ہے اور انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی کارروائی نہیں کی ہے بلکہ اس کے برعکس ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکام اس مسجد کی موجودہ صورت کو مسخ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ کتبہ جس پر فوارہ تاریخ کندہ تھا علیحدہ کردیا گیا ہے اور اس کی جگہ ایک صاف پتھر لگا دیا گیا ہے۔ مسجد کے دو دروازے بند کردئے گئے ہیں اور صرف ایک...

غلط توقعات

جنرل نادرخاں اور گورنر قندھار کے متعلق افواہیں

افغانستان میں طوائف الملوکی کا دور

نو وارد مسافروں کے بیانات

ٹرکی میں بچہ سقہ کے ایجنٹ کی شرارت

سفارت خانہ پر جبریہ قبضہ

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

...حاصل نہ ہوتی ہو یا پارلیمنٹ میں شکست کے بعد ثروت پاشا مستعفی ہوگئے اور نحاس پاشا وزیراعظم ہوئے، قدامت پرستوں کی حکومت کو مصریوں کی بڑھتی ہوئی طاقت وجرأت کسی طرح گوارا نہ تھی اور اس نے اس شکست کا جواب اس طرح دیا کہ شاہ فواد نے تین سال کے لیے پارلیمنٹ ہی کو ملتوی کرادیا اور حکومت کا وہ طریقہ ہی جاتا رہا جس پر ۱۹۲۲ء کے اعلان کے بعد سے برابر عمل ہورہا تھا۔ پارلیمنٹ کے التواء سے اب تک لارڈ لائڈ ہائی کمشنر مصر نے محمد محمود پاشا کی آڑ میں مطلق العنانی۔ اور خودمختاری کے ساتھ حکومت کی اور اگر جدید انتخابات میں مزدور پارٹی برسر اقتدار نہ آجاتی تو نہیں معلوم کہ یہ سلسلہ کب تک جاری رہتا۔ اور برطانیہ کے خلاف جو نفرت وغصہ کے جذبات مصریوں میں پیدا ہوئے تھے ان کا کیا نتیجہ برآمد ہوتا۔ بہرحال مزدوروں کی جماعت نے اپنی وزارت قائم کرنے کے بعد ہی سب سے پہلا کام یہ کیا کہ مصر کی موجودہ حکومت سے ایک شریفانہ معاہدہ کرنے کیلئے گفت وشنید شروع کردی۔ اور ڈاکٹر حافظ عفیفی وزیر خارجہ مصر بھی لندن پہنچ گئے یہ مجوزہ معاہدہ چند ہفتوں کی گفت وشنید کا نتیجہ ہے جسے وزارت خارجہ کی طرف سے شائع کردیا گیا ہے۔

اس مجوزہ معاہدہ کے متعلق وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مصر کے قوم پرست اسے منظور ہی کرلیں گے۔ بلکہ ہمارے نزدیک تو اسکی منظوری سے زیادہ اس کے استرداد کا امکان قوی ہے جماعت وفد جسے اسوقت مصر میں اکثریت حاصل ہے ایک انتہا پسند جماعت ہے۔ جس کا نصب العین مکمل آزادی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اور ایسا معاہدہ جس میں مصر کی آزادی کو کسی نہ کسی حد تک سلب کیا گیا ہو وفدیوں کے نزدیک اصولاً ہرگز قابل قبول نہیں ہوسکتا ہے۔ مگر چونکہ حکومت...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

مصر وبرطانیہ کا مجوزہ معاہدہ

ایک عرصہ سے انگلستان اور مصر کے اخبارات اس کی پیشینگوئی کررہے تھے کہ عنقریب مصر وبرطانیہ کے درمیان کوئی ایسا معاہدہ ہونے والا ہے جو ان دونوں ممالک کے آئندہ سیاسی تعلقات کی تعیین کریگا۔ اور جس میں یہ کوشش کی جائے گی کہ مصریوں کے جائز مطالبات کو پورا کیا جائے۔

اب روئٹر کے تازہ تاروں سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت برطانیہ کی وزارت خارجہ نے وہ شرائط شائع کردی ہیں جو مصر کے وزیراعظم محمد محمود پاشا اور...

انسانوں کی بہترین زندگی

کا دارومدار عورت و مرد کے تعلقات پر موقوف ہے اگران دونوں کے تعلقات بہتر اور عمدہ ہوں تو دونوں کی زندگی ایک پرلطف زندگی ہے۔ ورنہ سچ تو یہ ہے کہ زندگی ہی بیکار ہے چونکہ آجکل عام طور سے اس قسم کی شکایتیں عورتوں کی جہالت کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے ہم نے خاص طور پر عورتوں کیلئے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ جس میں مرد کے ان تمام حقوق کو مفصل اور واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو قرآن و حدیث سے ثابت ہوتے ہیں۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ اگر یہ کتاب کسی سمجھدار عورت کو پڑھا دی جائے تو تمام عمر وہ خاوند کی نافرمانی نہیں کر سکتی۔ کتاب نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں لکھی گئی ہے قیمت صرف دس آنے ہے۔ ۱۰/

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضرور ہونے چاہئیں۔ کیونکہ موسم گرمی و برسات کا سخت تکلیف دہ ہے۔

(شمس العلماء) سید احمد شاہی امام و سکرٹری مینجنگ کمیٹی جامع مسجد دہلی و منتظم یتیم خانہ انجمن موید الاسلام دہلی۔ حاجی حافظ محمد عبدالغفار مالک فرم حاجی علی جان دہلی و مکہ مکرمہ۔ حاجی عبدالغنی ممبر کمیٹی انجمن وکیل قوم پنجابیان و متولی عیدگاہ دہلی۔ حاجی محمد صدیق سوداگر۔ (مولوی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ العلماء ہند) مفتی اعظم دہلی۔ (خانصاحب) محمد فضل الدین (سکرٹری مسجد فتحپوری کمیٹی) دہلی۔ (شاہ) محمد عبدالصمد عفی عنہ (صاحب رکن کمیٹی منتظمہ جامع مسجد و فتحپوری دہلی)۔ (خانصاحب) حاجی محمد یوسف احمد پانی والہ (سکرٹری انجمن موید الاسلام دہلی)۔ (خان بہادر شیخ) عزیز الدین (آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر دہلی)۔ (مولوی) محمد مظہر الدین غفرلہ (مالک اخبار الامان دہلی)۔ (مولوی حافظ) احمد سعید عفی عنہ (ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)۔ (مولوی) محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام مسجد فتحپوری دہلی) (مسٹر) محمد عظمت اللہ وکیل و سکرٹری مسلم اسوسی ایشن دہلی۔ (نواب) ابوالحسن خاں رکن مینجنگ کمیٹی جامع مسجد دہلی و میونسپل کمشنر۔

فارسی آسان عربی آسان

دوزخ کا کھٹکا

محبت کے دو عمل

ظریف شاعروں کا تذکرہ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

طلبی قاعدہ

صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

حب شہیدی

ضرورت ہے

بسلسلہ صفحہ دو

دارالحدیث کا سنگ بنیاد

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں عید میلاد النبی کا جلسہ

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

دیہاتی مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم

اذان و نماز میں رکاوٹ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

اشتہار عدالت

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

ہندوستان کی آئندہ حکومت کے متعلق ایک جدید اسکیم

سر ابراہیم رحمت اللہ کی تجاویز

بمبئی ۱۲ اگست۔ سر ابراہیم رحمت اللہ نے ہندوستان کی حکومت خود اختیاری کی ایک سکیم طیار کی ہے جس کی پہلی قسط آج کے ٹائمز آف انڈیا میں شائع ہوئی ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔ کہ قبل ازیں حکومت خود اختیاری کے بارے میں متعدد اسکیمیں تیار ہوئیں۔ مگر وہ بوجہ ناکام رہی ہیں کہ اسکیمیں تیار کرنے والوں نے ہندوستان کو ایک ملک سمجھ رکھا تھا اور وہ چاہتے تھے کہ اس کی مختلف النوع آبادی ایک واحد حکومت کے تابع رہے۔ جو کسی مرکزی مقام پر اقامت پذیر ہو اور شاہی اختیارات رکھتی ہو۔ اور یہ کہ مرکزی حکومت ہندوستان کے مختلف حصص کے انتظامی فرائض ماتحت ایجنسیوں کے ذریعے سے انجام دے۔ ہندوستان کیلئے حقیقی سوراج بر بنیاد دستور اساسی مناسب و موزوں ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ اسکے مختلف حصص پر سیمینٹ کے وقت اتحاد کل پایا جائے۔ ایک آل انڈیا حکومت ہونی چاہئے جس کے اختیارات اور ذمہ داریاں مخصوص کر دی جائیں۔ دیگر صوبجات بالکل آزاد ہوں۔ باقی ماندہ اختیارات ان ریاستوں کو حاصل ہوں۔ اور وہ سب ہندوستان کی کامن ویلتھ کہلائیں۔

ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق سر ابراہیم نے لکھا ہے کہ یہ مسئلہ مذہبی نہیں بلکہ سیاسی ہے۔ ہر ایک قوم سیاسیات میں زیادہ حصہ اور حکومت برطانیہ سے مراعات حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کر رہی ہے۔

قتل سانڈرس کا ایک اور ملزم

لاہور ۱۲ اگست۔ قتل سانڈرس کے سلسلہ میں ایک اور ملزم مسمی المرالاری نامی کو جالسی سے گرفتار کر کے لایا گیا ہے۔ اس کے پاس سے بہت سا سامان اور بارود اور پستول برآمد ہوئے ہیں پولیس ساتھ لے آئی ہے۔ تاکہ ثبوت مہیا ہونے کے بعد ملزم کو خصوصی ٹریبونل کے روبرو پیش کیا جائے۔

ایک ہندو باباجی نے ایک قدیم درگاہ ڈھادی

جمعیۃ الاسلام ہند دہلی کا پہلا اجلاس

ماہ ربیع الاول میں

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۳

خمسہ بر مناجات حضرت مولانا قدسی رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب ماسٹر رحمت اللہ صاحب رحمت میرٹھی ثم الدہلوی)

جناب ماسٹر رحمت اللہ صاحب رحمت میرٹھی نے مندرجہ ذیل خمسہ بہیں حاجی عبدالمغنی صاحب فضل حق تاجر چیت بلیماران دہلی کی معرفت خاص الجمعیۃ کیلئے ارسال فرمایا ہے جسے ہم شکریہ کیساتھ درج کرتے ہیں

قاصر از گفتن وصفت چو ہمہ شیخ و صبی — ادّعا گر بکنم نیست بجز بے ادبی
شاہد رتبہ والائے تو شد کنت نبی — مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

یافتہ بہر تو ترتیب چہ ارض و چہ سما — نہ فقط ارض و سما بلکہ ہمہ ما فیہا
آں نتیجہ تو سبب چیست تقابل شاہا — نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

کے توانم کہ کنم وصف تو شاہ لولاک — رتبہ و جاہ تو بالاست ز فہم و ادراک
چیست امکان ثنائے تو ازیں مشتے خاک — شب معراج عروج تو گزشت از افلاک
بمقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

موسیٰ و عیسیٰ و داؤد بہ قومے مامور — زیں جہت شد صحف شاں بزبانے مسطور
چونکہ بد فیض قدومت بدو عالم منظور — ذات پاک تو دریں ملک عرب کرد ظہور
زاں سبب آمدہ قرآں بزبان عربی

شجر پا بزمیں کرد بہ حکم تو خرام — سنگہا در کف بوجہل بہ امر تو کلام
آشکار است ازیں آنچہ ترا ہست مقام — نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرۂ آفاق بشیریں رطبی

گو سگ کوئے تو خود را بہ تفاخر خوانم — راست گویم کہ بداں نیز سزاوار نیم
زشت کردم خجلم سخت پریشاں حالم — نسبت خود بہ سگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بہ سگ کوئے تو شد بے ادبی

حسرتا نامۂ دارم کہ تمامی ست سیاہ — چہ ہمہ عمر نہ کردم بجز عصیان و گناہ
جز بہ لطف تو شہا نیست مرا ہیچ پناہ — عاصیانیم ز ما نیکیٔ اعمال مخواہ
سوئے ما روئے شفاعت بکن از بے سببی

ایکہ مثلت نبود ہیچ بہ ذات و بصفات — ذات پاک تو شہا جامع جملہ درجات
نگراں سوئے لقایت ہمہ عاصی فئات — ماہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات
لطف فرما کہ نصد میگزرد تشنہ لبی

شان اللہ جمیل است بہ پیش نظرم — مطلع و مظہر ذاتی و توئی نور قدم
منہ چہ کہ چساں حسن تو اندازہ کنم — من بیدل بہ جمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی

بار عصیاں ست مرا کردہ زبس زیر و زبر — نتوانم کہ بر پرش بکنم راست کمر
نظر لطف بحال من خستہ سرور — چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

لی مع اللہ کہ شنیدم ز لبت اے ممتاز — چوں توانم کہ کشایم ز رخت پردۂ راز
چیست امکاں کہ از کنہ تو من گویم باز — بردر فیض تو استادہ بہ صد عجز و نیاز
رومی و طوسی و زنگی یمنی و عربی

باد قربان قدوم تو رسول عربی — ایں سر رحمت مجہانہ ز می وابی
آمدہ جاں بلبم سرور عالی نسبی — سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کیطرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ہر شخص کے دلمیں آپ گھر کر سکیں آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے آپ بڑی صحبت میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں ... قیمت (عمر)

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب ہونا چاہتے ہیں ...

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

ملنے کا پتہ
مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! قبل میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ملیریا ... (۲) امپیریل آرنا ٹیبلیٹ ... (۳) امپیریل ٹانک ٹیبلیٹ ... (۴) امپیریل روغن ... (۵) امپیریل اینٹی ... ٹیبلیٹ ... (۶) امپیریل اینٹی گنوریا ... (۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ ... (۸) امپیریل سرمہ ... (۹) امپیریل بال گھٹی ... (۱۰) امپیریل مرہم ...

ملنے کا پتہ: ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر۔ پروپرائٹر و مینیجر امپیریل فارمیسی شیخپورہ ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

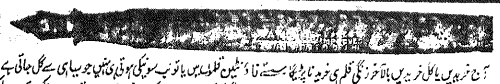

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ
یورپ پاکٹ واچ
کیمیکل گولڈن ...
مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۱۰ اجمیری گیٹ۔ دہلی

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپکو موقعہ دیتے ہیں کہ ملاحظے عجیب لطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی بندرہ ... علاوہ محصولڈاک کے طلب فرمائیے ...

نیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

ہندو خاندان کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید سنا تو اس کے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کا شوق دن بدن ترقی کرتا گیا۔ اس کے تفصیلی حالات دیکھنے ہوں تو

ساوتری

... کتاب ہے۔ بہت ہی کم قیمت (۴ر)

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بڈھے جوان بن گئے

خوردنی خضاب

آج ہوا کی ناموافقت ... سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں ...

منگانے کا پتہ: مینیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیم شفاء۔ لکھنؤ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درست اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیاری ضلع بھاگلپور

کم خرچ بالانشین سٹ واچ

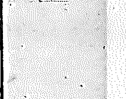

سنگھڑی کا سفوف

حضور سرور دو عالم خطیب کی حیثیت میں

(از جناب سید اشفاق حسین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ منشی فاضل)

احسن الخالقین نے انسان کو گوناگوں حیرت انگیز قوتوں کا مالک بنایا ہے ان میں سے یوں تو ہر ایک اپنی اپنی جگہ محیر العقول سحر کاریوں سے تعدد کمالات کی نیرنگیاں عجیب حیرت مرتفع پیش کرتی ہے لیکن خطابت کی سحر طرازیاں انسان کو بہترین جبروتی شان کا مظہر بناتی ہیں۔

تاریخ عالم کی ورق گردانی کیجیے اولوالعزم سلاطین کی فاتحانہ ...

پیشانی کشادہ، ابرو خمدار باریک اور گنجان تھے آپ کی گردن ایسی خوبصورت اور باریک تھی جیسی کہ مورتی کی گردن صاف ترشی ہوئی ہوتی ہے آپ کے سب اعضا نہایت تناسب اور پر گوشت تھے۔ بدن آپ کا گٹھیلا تھا۔ جوڑوں کی ہڈیاں قوی اور کلاں تھیں (مخمصہ شمائل ترمذی)

حضرت ابراہیم بن محمد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پوتے فرماتے ہیں۔

آپ کو جو شخص یکایک دیکھتا مرعوب ہوجاتا۔

...

ہندوستان میں لامذہبیت کا فتنہ

علماء ملت کا اعلان

مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب فرنگی محلی کی تحریک پر ۱۳ اگست کو لکھنؤ میں علماء کرام کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں فتنۂ لامذہبیت کے موجودہ دور پر غور کرنے کے بعد علماء کرام کی طرف سے فی الحال مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے:۔

"مغربی تعلیم، یورپی معاشرت اور فرنگی مادہ پرستی کا ایک خطرناک اثر ہندوستان میں یہ ہوا کہ بہت سے لوگ آزادی مذہبی بلکہ لامذہبی کا شکار ہورہے ہیں، کوئی کہتا ہے کہ ارکان دین میں ترمیم کی ضرورت ہے، کوئی کہتا ہے کہ دین کی مطلقاً ضرورت نہیں۔ کسی کا خیال ہے کہ دین و علماء مذہبی آزادی و ترقی کے لئے سنگ راہ ہیں اور جس قدر جلد ممکن ہو ان کا خاتمہ کردیا جائے۔ غرض آزادی مذہبی مختلف صورتوں میں رونما ہورہی ہے اور روز بروز اندر ہی اندر جدید نسل کے قلوب میں گھر کررہی ہے ... ہندوستان کے نوجوان مختلف جماعتوں کے نام سے منظم ہورہے ہیں ... ان لوگوں نے مذہب کے خلاف عام بغاوت کا اعلان کردیا ہے ...

...

تعیین عمر رضامندی کا مجوزہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۲) شریعت مقدسہ اسلامیہ نے بچوں کے نکاح کے لیے عمر کی کوئی تعیین نہیں کی ہے قرآن مجید یا حدیث شریف یا فقہ میں کوئی ایسا حکم نہیں ہے کہ اتنی عمر سے پہلے لڑکے یا لڑکی کا نکاح ناجائز ہے۔ بخلاف اس کے یہ ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ سال کی عمر والی لڑکی (یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سے خود نکاح کیا تھا اور کتب فقہ میں صغار یعنی چھوٹی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاحوں کے احکام بیان کیے گئے ... اور قرآن مجید میں نابالغہ لڑکیوں کی عدت بتائی گئی ہے۔

اور اگر کوئی ایسی عمر معین کی گئی جو یقینی طور پر بالغ ہوجانے کی عمر نہیں ہے، مثلاً تیرہ یا چودہ سال تو اس میں اگرچہ حق ولایت کا بالکلیہ ابطال لازم نہیں آتا مگر مقررہ عمر سے پہلے تو یقیناً حق ولایت کا ابطال لازم آتا ہے۔ اس کے علاوہ جن خرابیوں کو دفع کرنے کے لیے یہ قانون بنایا جارہا ہے وہ بلوغ سے پہلے کی کوئی عمر معین کرنے سے دفع بھی نہ ہوں گی اور یہ تعیین لغو اور بیکار ہوگی۔

لڑکی کی رخصتی کے لیے عمر کی تعیین

...

کہا جاتا ہے

...

اسکا جواب یہ ہے

...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتحین کی صف میں

(حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

تبلیغ اور رشد و ہدایت کے سلسلے میں جو منزل کڑی اور دشوار ہوتی ہے ... ایمان لانے والوں کی جان اور ان کے مال کا تحفظ تھا۔

... یہ کہ وہ جب اپنے مذہب کی تبلیغ شروع کرے تو یہ سوچ لے کہ جو لوگ میرے مذہب کو قبول کریں گے ان کی حفاظت و صیانت کا انتظام کیا ہو گا ...

اور مسعود ثقفی کے مقابلے میں عبدالمطلب کے پوتے کا اقتدار برداشت نہیں کیا جاتا ان دونوں شخصیتوں کے مقابلہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یتیم بچہ کا رتبہ کیا بتایا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ بڑے لوگوں کی موجودگی میں نبوت کا استحقاق اسکو کیوں کر ملا اگر خدا کو قرآن نازل ہی کرنا تھا تو پھر مکے اور طائف کی عزت دار شخصیتوں کو اس کے لیے کیوں نہ منتخب کیا گیا۔

لولا نزل ھذا القرآن علی رجل من القریتین عظیم

بہرحال آباؤ اجداد کی کورانہ و جاہلانہ تقلید اور اپنے اقتدار کا تحفظ یہی وہ چیزیں تھیں جنہوں نے کفار کو انبیاء پر ایمان لانے سے باز رکھا۔ ...

مدافعت کی ضرورت

...

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل

...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فاتحانہ اقدام

...

تلوار کے دو مقصد

...

انبیاء کا پہلا وعظ

...

اقتدار کا سوال

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مرادآباد

آج کل ملک و ملت کے سامنے جو پیچیدہ مسائل پیش ہیں ان کو دیکھتے ہوئے یہ بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس ۱۱-۱۲ اگست ۱۹۲۹ء کو مرادآباد میں منعقد ہوا وہ اپنی گوناگوں خصوصیات کے باعث نہایت اہم تھا اس وقت بھی جبکہ مسلمانوں میں افتراق و انشقاق کی آگ لگی ہوئی ہے اور ان کے سامنے اپنی آئندہ سیاسی زندگی کے متعلق کوئی صاف و صریح نصب العین موجود نہیں ہے ان کی ایک بہت بڑی اکثریت جمعیۃ علماء ہند کو اپنی مذہبی و سیاسی قیادت کا اہل سمجھتی ہے اور وقت کے اہم مسائل کے متعلق کوئی قطعی رائے قائم کرنے سے قبل جمعیۃ علماء کے فیصلوں کی منتظر رہتی ہے۔

گذشتہ دس سال کے زمانہ میں مسلمان جن حالات و واقعات اور دشوار گذار راستوں سے گذرے ہیں ان کی اہمیت کا صحیح اندازہ لگانا ہمارے لئے قطعی غیر ممکن ہے تاریخ اسلام کا آئندہ مورخ جب اس عہد کے احوال و کوائف قلمبند کرے گا اور اس کے سامنے مختلف واقعات کے اسباب و علل کے ساتھ ساتھ ان کے نتائج بھی موجود ہوں گے تو وہی یہ کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے یہ زمانہ کس درجہ ابتلا و آزمائش کا زمانہ تھا۔ اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ یورپ کی جنگ عظیم کے بعد سے دنیائے اسلام کے چپہ چپہ میں ایسی سیاسی اور مذہبی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں جن کے باعث مسلمان ایک عجیب و غریب خلفشار میں مبتلا ہیں یورپ کی دسیسہ کار قوموں نے مختلف ممالک اسلامیہ میں اپنی استعماریت کا جال بچھا دیا ہے اور ان کے تجارتی و اقتصادی ذرائع پر پوری طرح قابض ہو جانے کے بعد ان کا خون حیات چوس رہی ہیں…

توانین کے خلاف احتجاج کرنا تھا جو شریعت اسلامیہ کے منافی ہیں اور جن کے رائج ہو جانے سے حکومت کی طرف سے مذہبی مداخلت لازم آتی ہے ان تمام امور کے متعلق جمعیۃ نے جو تجاویز منظور کیں انہیں ہم تمام و کمال آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں اور ہمارا ارادہ ہے کہ اس اجلاس کی کارروائی پر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں یہ امر تمام ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے موجب مسرت ہوگا کہ جمعیۃ کا یہ اجلاس نہایت کامیاب رہا اور اس میں مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کے لئے ایک ایسی تجویز بالاتفاق منظور کی گئی جو موجودہ صورت حال کا بہترین حل پیش کرتی ہے۔ ……

…… اس تجویز میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مسلم لیگ جمعیۃ خلافت اور جمعیۃ علماء ہند کے نمائندے اپنا متفقہ مطالبہ مرتب کریں اور اس کے بعد مطالبہ کو لیکر کانگریس میں شریک ہوں۔ ہم اس تجویز پر الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعتوں میں بھی بار بار اپنے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں اور آئندہ بھی ہم اجلاس جمعیۃ کی کارروائی کے متعلق جو سلسلہ مضامین لکھنے والے ہیں اس میں اس تجویز پر روشنی ڈالیں گے۔

(باقی آئندہ)

سعی مصالحت

جس وقت پنڈت موتی لال نہرو کا وہ اعلان شائع ہوا ہے جس میں نہرو رپورٹ کی موثر مخالفت کا اعتراف کیا گیا تھا اور مسلمانوں کو مصالحت کی دعوت دی گئی تھی ہم نے اسی وقت یہ لکھا تھا کہ انتراق و انتشار کے مقابلہ میں اتفاق و اتحاد بہرحال مفید ہے اگر مسلمان اپنے باہمی اختلافات کو طے کر لینے کے بعد ہندوؤں سے کوئی ایسی مفاہمت کر لیتے ہیں جن سے انکے بنیادی حقوق محفوظ ہو جائیں اور انہیں اپنے اصولوں کو چھوڑنا نہیں پڑتا تو اس سے بہتر کوئی اور بات نہیں ہو سکتی لیکن اس مقصد کے لئے سب سے پہلے اس امر کی ضرورت ہے کہ ان تلخیوں کی ناگواری جو گذشتہ زمانہ میں پیدا ہو گئی ہے اس کی اصلاح کی جائے مخالفین نہرو رپورٹ موافقین نہرو رپورٹ کے لئے سخت و سست الفاظ استعمال کرنا چھوڑ دیں اور اس کی پوری کوشش کریں کہ انہیں اپنے دلائل اور باہمی گفت و شنید سے جہاں تک اپنا ہم خیال بنا سکتے ہیں بنا لیں … اگر ہندوؤں کے لیڈر بھی ان سے باہمی مفاہمت کے متعلق کوئی گفتگو کرنا چاہیں تو وہ نہایت خوش اخلاقی اور بلند حوصلگی کے ساتھ ان کی شرائط کو نہیں اور ان پر پوری طرح غور کرنے کے بعد اتحاد و اتفاق کے امکانات پیدا کریں۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس وقت ہماری اس تجویز کی بعض اخبارات نے نہایت غلط طریقہ پر مخالفت کی اور یہ ظاہر کیا کہ ہم درحقیقت میں کسی قسم کی مفاہمت کرنا چاہتے ہی نہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو کا اعلان محض ایک فریب ہے جس میں مسلمانوں کو مبتلا نہ ہونا چاہئے۔ دوسرے ہندو لیڈروں کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مگر اب بمبئی میں گاندھی جی نے مسٹر جناح اور علی برادران سے جو ملاقات کی ہے اس سے کم سے کم یہ بات ضرور واضح ہو گئی ہے کہ ہندو لیڈر نہرو رپورٹ کے متعلق مسلمانوں کی مخالفت کا صحیح وزن سمجھ گئے ہیں …

سیرت الرسول کے جلسے

اسلامی وقار اور کامل اتحاد

سیرت رسول (صلے اللہ علیہ وسلم وارواحنا فداہ) کے جلسے جو اس سال بارہ ربیع الاول کو تمام ہندوستان میں ہوں گے۔ ان کو پوری اسلامی سادگی اسلامی وقار اور کامل اتحاد کے ساتھ منایا جائے۔ سیرت مبارکہ صحیح اور معتبر روایات سے بیان کی جائے، چراغاں کر کے اسراف نہ کیا جائے، علم نہ اٹھایا جائے، نہ جلوس نکالا جائے، مٹھائی یا کوئی چیز تقسیم نہ کی جائے، البتہ سیرت کی کاپیاں مسلموں اور غیر مسلموں میں تقسیم کیجائیں۔ کوشش کی جائے کہ غیر مسلم اصحاب بھی بڑی تعداد میں شریک ہوں۔ تاکہ حضور انور کے حالات طیبہ سنکر انکے دلوں میں بھی حضور کے ساتھ محبت و احترام کے جذبات پیدا ہوں۔

کوئی کام ایسا نہ کیا جائے جس سے مسلمانوں کے کسی طبقہ کو اختلاف ہو۔ اور اس وجہ سے وہ کنارہ کشی کریں اور اتفاق و اتحاد کے مظاہرے کو نقصان پہنچے۔

سادگی اور وقار اور سکون ہی رعب و اثر کے صحیح ذرائع ہیں۔

مناسب ہے کہ تمام مقامات میں ان جلسوں کا وقت ایک ہو یعنی ۱۲ ربیع الاول کو صبح ۶ ۱/۲ بجے سے ۱۱ ۱/۲ بجے تک … قائم رہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(چونکہ ۱۲ ربیع الاول بہت قریب آگئی ہے اسلئے روزانہ اخبارات سے درخواست ہے کہ وہ مندرجہ بالا اعلان کو فوراً شائع فرمادیں۔ اڈیٹر)

بمبئی میں سید عبداللہ بریلوی کی تقریر

مسلمان اپنے مطالبات مرتب کر کے پیش کریں

شدید افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ علی خیل کے متصل مرزا کا کی میں جاجی جلیلوں اور منگلوں کا ایک لشکر جس میں دو ہزار آدمی شامل ہیں جمع ہو گیا ہے اور جنرل نادر خاں اس کی کوشش کر رہے ہیں کہ جاجیوں کو منگلوں کے ساتھ اشتراک عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

علاقہ گڑھ شنکر میں تین بم پھینکے گئے

مصر کی آزادی اور ہندوستان کی غلامی

حج کمیٹی کا کراچی میں اجلاس

جنرل نادر خاں کی شنواریوں سے گفت و شنید

پشاور میں غازی امان اللہ خاں کی حمایت کا جذبہ

علماء امت کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس منعقدہ مرادآباد

مفصل کارروائی

پہلی نشست

اسمائے گرامی شرکائے اجلاس

(۱) حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ (۲) مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب۔ (۳) مولانا سید حسین احمد صاحب۔ (۴) مولانا سید مرتضیٰ حسن صاحب۔ (۵) مولانا احمد علی صاحب۔ (۶) سید حبیب شاہ صاحب۔ (۷) مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی۔ (۸) مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب۔ (۹) مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی۔ (۱۰) مولانا مفتی محمد حبیب الرحمٰن صاحب بدایونی۔ (۱۱) مولانا حسرت موہانی صاحب۔ (۱۲) مولانا محمد نعیم صاحب۔ (۱۳) مولانا محمد مظہرالدین صاحب۔ (۱۴) مولانا بشیر احمد صاحب۔ (۱۵) مولانا مبارک حسین صاحب۔ (۱۶) مولانا محمد عبدالرحمٰن صاحب۔ (۱۷) مولانا سید معظم حسین صاحب۔ (۱۸) مولانا محمد فخرالدین صاحب۔ (۱۹) مولانا عزیز گل صاحب۔ (۲۰) مولانا حافظ احمد سعید صاحب۔ (۲۱) مولوی ظفر حسین صاحب ایم اے وکیل۔ (۲۲) مولانا حکیم محمد اسحٰق صاحب۔

ان حضرات کے علاوہ عمائدین شہر و دیگر علمائے کرام صوبہ متحدہ بھی بطور زائرین شریک جلسہ تھے۔

کارروائی

(۴) ازدواج بین الملل

اسلام نے کافرہ غیر کتابیہ عورتوں سے مسلمان مردوں کے نکاح کو اور مسلمان عورتوں کے غیر مسلم مردوں سے نکاح کو قطعاً ناجائز اور حرام قرار دیا ہے اسلئے ازدواج بین الملل کا مسودہ قانون اسلام کے صریح خلاف ہے اور مسلمانوں کے حق میں اسے وضع کرنا مذہبی مداخلت ہوگی۔ جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ اس قانون کی پرزور مخالفت کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ کو متنبہ کر دینا چاہتا ہے کہ وہ اس مذہبی مداخلت کا ارتکاب نہ کرے ورنہ نتائج کی وہ ذمہ دار ہوگی۔

محرک مولانا سید شاہ لطف اللہ صاحب رحمانی

مؤید مولانا حفظ الرحمٰن صاحب

(۵) فسخ نکاح مرتدہ

جمعیۃ علمائے ہند کا یہ جلسہ اس تجویز کے متعلق جو پنجاب کونسل میں مسٹر دین محمد بی۔ اے پیش کرنے والے ہیں کہ زوجین میں سے کسی کے ارتداد کو موجب فسخ نکاح قرار نہ دیا جائے یہ قطعی رائے رکھتا ہے کہ اس عام صورت سے یہ تجویز اصول اسلام کے خلاف ہے۔ یہ جلسہ جناب صدر کو اختیار دیتا ہے کہ مسٹر دین محمد صاحب سے مکاتبت یا بالمشافہ گفتگو کر کے ان کو صحیح صورت میں تجویز پیش کرنے پر آمادہ کریں۔

محرک مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب

(۱۰) موضع گرامی … مظالم

(۱۱) حج کمیٹی کے سوالات کے جوابات

(۱۲) چوہدری دھرم … (بہار)

جمعیۃ مرکزیہ خلافت کا اجلاس

افغانستان کی عورتیں

دست بدست جنگ

دوسری نشست

تیسری نشست

چوتھی نشست

(۱۵) دعوت اتحاد

(۱۶) کانگریس اور جمعیۃ مرکزیہ کا اتحاد

گاندھی جی کی مسٹر جناح اور علی برادران سے ملاقات

نہرو رپورٹ کے متعلق ہندو مسلم مفاہمت کی توقع

مسز سروجنی نائیڈو کی مساعئ اتحاد

بمبئی ۱۱ اگست۔ گاندھی جی نے آج صبح کو سب سے پہلے مسٹر جناح سے ملاقات کی اسکے بعد سہ پہر میں علی برادران سے ملے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان دونوں ملاقاتوں میں بعض ایسی اہم تجاویز پر غور کیا گیا ہے جو نہرو رپورٹ میں ترمیم کے متعلق ہیں تاکہ مسلمانوں کی ہر جماعت کے لئے وہ قابل قبول ہو سکے۔ یہ تجاویز کیا ہیں، انہیں اس وقت نہایت سختی کے ساتھ راز میں رکھا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ ابھی اس کے بعد اور بھی مشورے ہونگے۔

مسٹر جناح سے ملاقات

گاندھی جی نے سب سے پہلے مسٹر جناح سے ان کے دولت خانہ ہی پر ملاقات کی اور دونوں زعماء پورے دو گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ اس دوران میں کوئی تیسرا شخص موجود نہ تھا، یہاں تک کہ مسز نائیڈو بھی دوسرے کمرے میں چلی گئی تھیں۔

مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی سے ملاقات

شام کو گاندھی جی نے پورے تین گھنٹہ تک مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی سے گفتگو کی۔ گاندھی جی آج شب میں احمد آباد روانہ ہو گئے۔

مجالس سیرۃ نبویہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا اعلان

خادم العلم بالجامعۃ الاسلامیۃ الدیوبندیہ

مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

مولانا محمد علی کا سفر افریقہ

۳۱ اگست کو روانگی ہوگی

افغانستان کے ہندوستانی ملازمین کی واپسی

بچہ سقہ کے مظالم کی داستان

مشاہیر افغانستان کا اعلان

دہلی کشن گنج اسٹیشن پر ڈاکہ

چھ ڈاکوؤں کا چوکیدار پر حملہ

بمبئی میں نہرو رپورٹ کے خلاف عظیم الشان جلسہ

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی اور مسلم مطالبات

جنرل نادر خاں کی مساعی اتحاد

قبائل میں شادیاں کرا رہے ہیں

لاہور کانگریس کی صدارت

خواجہ حسن نظامی کی مسلمانوں کو تلقین

گائے ذبح نہ کرو اور بھگوت گیتا پڑھو

والیان ریاست اور حکومت ہند کے آئندہ تعلقات

پنڈت موتی لال نہرو کا دیسی ریاستوں کے نام مکتوب

قادیان کے بوچڑخانہ پر سکھوں کا حملہ

چالیس آدمی گرفتار ہو چکے ہیں

سردار ہاشم خاں فوجیں جمع کر رہے ہیں

کابل پر حملہ کی تیاریاں

مشتے بعد از جنگ

کلکتہ میں پولیس اور عوام کے جلوس میں تصادم

گڈھ شنکر میں حادثہ بم

سرزمین اسلام پر عیسائی مبلغین کی یورش

مسیحی درسگاہوں اور شفاخانوں کا مقاطعہ

مسقط و عمان میں اہل ہنود کی آبادی

مسیحی مدارس سے مقاطعہ کی تجویز

مسیحی مبلغین کی کارستانیاں

جمعیۃ علماء کے جلسوں کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس کی غلط بیانی

مولانا اعظم دراز بیگ صاحب کی تردید

اعلان تعطیل

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ کو دفتر الجمعیۃ میں بتقریب عید میلاد النبی تعطیل رہے گی اسلئے قارئین کرام ۲۰ اگست کے پرچہ کا انتظار فرمائیں۔

منیجر

دہلی میں سیرت کمیٹی کا قیام

۱۲ ربیع الاول کو یوم النبی منانے کی تیاریاں

حج کی تحقیقاتی کمیٹی کراچی میں

لاہور کا مقدمہ سازش

انجمن اسلامیہ پنجاب کی مجلس منتظمہ کا اجلاس

پنجاب سائمن کمیٹی کی سفارشات کی مذمت

ملک معظم کی صحت

لندن ۱۳ اگست۔ صاف دھوپ اور اچھے موسم کا ملک معظم کی صحت پر نہایت خوشگوار اثر پڑ رہا ہے۔ آپ نے چہل قدمی کی کسی قدر ورزش بھی کی اور قصر بکنگھم میں کھلی ہوا میں بیٹھے بھی رہے۔

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

چیپ واچ ہاؤس سلا اجمیری گیٹ دہلی

[redacted]

نوجوان بھارت سبھا کا اجلاس

بھگت سنگھ اور دت کو مبارکباد

امرتسر ۔ اگست ۔ نوجوان بھارت سبھا کے میٹنگ کی سالانہ اجلاس کی دوسری نشست آج بعدہ پہر جلیانوالہ باغ میں ہوئی مندوبین اور تماشائیوں کی ایک خاصی تعداد موجود تھی ۔ ڈاکٹر کچلو ۔ پنڈت جواہر لال نہرو ۔ سردار ہری لال ۔ مسٹر سنگل سنگھ ۔ مسٹر کشن سنگھ بھی موجود تھے ۔ مسٹر کینیت ۔ سکرٹری نے سال گذشتہ کے متعلق سبھا کی سرگرمیوں کی رپورٹ پڑھ کر سنائی ۔ اور بتایا کہ اس کے کارکنوں کے خلاف کس طرح مقدمہ شروع کیا گیا تھا ۔ متعدد رہنماؤں کی طرف سے پیامات سنائے گئے جن میں نہ آسکنے پر عذرخواہی کی گئی تھی ۔ سکرٹری نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سکلات والا اور جمعیۃ مخالف شہنشاہیت کے پیغامات روک لیے گئے ہیں ۔ تین قراردادیں منظور کی گئی ہیں ۔ ایک میں بابا کے دیال جھنگ سیال کی وفات پر اظہار افسوس کیا گیا ۔ اور پسماندوں سے ہمدردی کی گئی ۔ دوسری میں فیصلہ ہوا کہ سبھا کا آل انڈیا اجلاس کانگریس کے اجلاس کے ساتھ لاہور میں منعقد ہو ۔ تیسری میں رفقاء بھگت سنگھ اور دت کو مقاطعہ جوعی میں مبارکباد دی گئی ۔ اور ان کے ایثار کا اعتراف کیا گیا ۔ آخری قرارداد میں حکومت پنجاب ... کی گئی ۔ اور کسی قیدی کے مرجانے کی ذمہ داری اس پر ڈالی گئی ۔ اس قرارداد میں قیدیوں کو جبراً کھانا کھلانے کی بھی مذمت کی گئی ۔

... صاحبت میں تقریریں کیں اور نوجوانوں کی تنظیم کرنے پر زور دیا ۔ تقریروں کے دوران میں زندہ باد انقلاب کے نعرے بلند ہوتے رہے ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک گھنٹہ تقریر کی ۔ اور خوب جوش کا عالم تھا ۔ آپ نے کہا کہ سارا ہندوستان پنجاب کی طرف دیکھ رہا ہے ...

مقاطعہ جوعی ترک کرنے کی شرائط

حضور سرور دو عالم خطیب کی حیثیت میں

بسلسلہ صفحہ نمبر

بشیر احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ دہلی

لوگو ۔ تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے کہ تم آج کے دن کی اس مہینہ کی اور اس شہر کی حرمت کرتے ہو ۔ لوگو تمہیں عنقریب خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال فرمائیگا ۔

خبردار میرے بعد گمراہ نہ بن جانا ۔ ایسا نہ ہو کر ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو ۔

لوگو جاہلیت کی ہر ایک بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں زمانہ جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیا میٹ کرتا ہوں ، پہلا خون جو اپنے خاندان کا ہے یعنی ربیعہ بن حارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا ، اور جس کو ہذیل نے مار ڈالا تھا میں چھوڑتا ہوں ۔

جاہلیت کا سود مٹاتا ہوں ۔ عباس بن مطلب کا سود یعنی اپنے خاندان کا پہلا سود ...

تم بھی اس سے لوگوں کو ڈراتے رہوگے ۔ تم کو لازم ہے کہ سرکشی تکبر بڑھ کے چلنے کو غالب کرو ۔ ... اور فساد نہیں کرتے ۔ اچھی عاقبت صرف پرہیزگاروں اور خدا سے ڈرنیوالوں کی ہے ۔ میں ان فتوحات کو دیکھ رہا ہوں جو تمکو حاصل ہوں گی ، مجھے یہ ڈر نہیں رہا کہ تم مشرک بن جاؤگے ۔ لیکن ڈر یہ ہے کہ دنیا کی رغبت اور فتنہ میں پڑکر کہیں ہلاک نہ ہو جاؤ جیسے پہلی امتیں ہلاک ہوگئیں ۔

ہنگامی اور فی البدیہہ خطبات کی شان بلاغت ملاحظہ ہو ۔ ایک مرتبہ آفتاب کو گہن لگا ۔ اتفاقاً اسی روز صاحبزادہ کمسن حضرت ابراہیم خدا کو پیارے ہوئے ۔ لوگوں نے زمانہ جاہلیت کے خیالات کے مطابق ظاہر کیا کہ سورج گرہن کی وجہ حضرت ابراہیم ہی کی وفات ہے آپ نے رد شرک میں فی البدیہہ خطبہ دیا ۔

حمد و ثنا کے بعد ۔ لوگو آفتاب و ماہتاب خدا کے بزرگ و برتر کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انکو کسی کی موت سے گہن نہیں لگتا ۔

جس چیز کو میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا اسکو میں نے دیکھ لیا حتیٰ کہ جنت اور دوزخ کو بھی اور ہاں مجھے وحی ہوئی ہے کہ تم قبروں میں آزمائے جاؤگے ...

... تو دس برس بار دشمنوں سے نبرد آزما ہونے کی نوبت آئی اور پھر آپ کے عزم و استقلال میں سرمو بھی فرق نہ آسکے اس کی ہمت و شجاعت دلیری اور بہادری کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے ۔ دنیا کی بڑی بڑی جنگجو قوموں کے کارنامے ہمارے سامنے ہیں ، بڑے بڑے بہادروں کی تاریخی زندگی کے افسانے بھی ہمیں معلوم ہیں لیکن ہماری نظر سے ایک بہادر بھی آج تک ایسا نہیں گذرا جسے ہر چوتھے چھٹے کوئی لڑائی لڑنی پڑی ہو ۔ اور پھر بھی اسکی ہمت و بہادری میں لغزش نہ آئی ہو ۔

غزوات کی تعداد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانہ جنگ میں حسب ذیل مواقع پر لشکرکشی کی نوبت آئی ہے :-

غزوۂ بواط ۔ غزوۂ عشیرہ ۔ غزوۂ سفوان ۔ غزوۂ بدر کبریٰ ۔ غزوۂ بنی سلیم ۔ غزوۂ بنی قینقاع ۔ غزوۂ سویق ۔ غزوۂ قرقرۃ الکدر ۔ غزوۂ ذی امر ۔ غزوۂ بحران ۔ غزوۂ احد ۔ غزوۂ حمراء الاسد ۔ غزوۂ بنی نضیر ۔ غزوۂ ذات الرقاع ۔ غزوۂ بدر آخرہ ۔ غزوۂ دومۃ الجندل ۔ غزوۂ بنی المصطلق ۔ غزوۂ خندق ۔ غزوۂ بنی قریظہ ۔ غزوۂ بنی لحیان ۔ غزوۂ ذی قرد ۔ غزوۂ حدیبیہ ۔ غزوۂ خیبر ۔ غزوۂ وادی القریٰ ۔ غزوۂ عمرۃ القضا ۔ غزوۂ موتہ ۔ فتح مکہ ۔ غزوۂ حنین ۔ غزوۂ طائف ۔ غزوۂ تبوک ۔

یہ وہ مواقع ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود کسی نہ کسی ...

دوزخ کا کھٹکا

تبلیغی کہانی

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتحین کی صف میں

(بقیہ مضمون صفحہ ۵)

رسول اکرم کی خصوصیت

حالت میں مدافعانہ پالیسی اختیار کی تھی لیکن پھر بھی کم و بیش دس سال کی مدت میں آپ کو تقریباً اٹھائیس ایسی جنگوں سے مقابلہ کرنا پڑا جن میں خود سرکار کو شرکت کی نوبت آئی ۔ اس تعداد ہی سے پتہ چلتا ہے کہ ... جس شخص کو دس سال ...

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار کی فاتحانہ شان

ہمیں اس مضمون میں جو خصوصیت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قارئین کرام کو بتانی ہے وہ یہ ہے کہ

دس سال کے عرصہ میں تیس بار لڑائی کا سامان کرنا ۔ لڑائی کے لئے مدینہ سے کوچ کر کے جانا ۔

سامان کی قلت ۔ راشن کی کمی ۔ سواری کا فقدان ۔ اسلحہ کی کمیابی ۔ دشمن کی تعداد میں بعض مواقع پر چوگنی ۔ تگنی ۔ آٹھ گنی بلکہ دس گنی ۔ پھر دشمن تمام سامان سے مسلح دشمن کے مورچے اور کمین گاہیں انتہائی مضبوط ۔ اور باوجود ان تمام باتوں کے آخر میں فتح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ۔

حیرت و استعجاب

قارئین کرام کو یہ سنکر حیرت ہوگی کہ بعض غزوات میں صحابہؓ کے پاس جب کھجوریں ختم ہوگئیں تو کھجوروں کی گٹھلیاں چوس کر گذر کی ۔ اور جب گٹھلیاں ختم ہوگئیں تو درختوں کے پتے کھاکر دشمن کا مقابلہ کیا ۔ بعض غزوات میں جب پاؤں میں جوتیاں نہ رہیں تو کپڑے اور چیتھڑے لپیٹ کر پتھریلی زمین پر سفر کیا ۔

سواری کی قلت کی یہ نوبت کہ ایک سواری اور پانچ سوار ...

تعیین عمر رضامندی کا مجوزہ قانون

(بسلسلہ صفحہ ۵)

کے مشورے اور استصواب کے بغیر قانون مذکور پاس کر لیا گیا ۔ مسلمانوں کے مذہبی طبقوں کو اور پبلک کو اس کی خبر ہی نہ ہوئی ، اور اس وجہ سے کوئی مخالف آواز بلند نہ ہوئی ۔ یا واضع قانون جماعت نے مجاریٹی کی قوت سے اس کو پاس کردیا اور گورنمنٹ کی طاقت نے اُسے نافذ کردیا ۔

کسی قانون کا نافذ ہو جانا نہ اُس کی صحت کی دلیل ہے نہ اس امر کی کہ متعلقہ فرقوں کی رضا و تسلیم سے وہ پاس ہوا ہے ۔ نظیر کے لئے پبلک سیفٹی بل کا نفاذ (جو بطور آرڈیننس کے نافذ کر دیا گیا ہے) اور تعزیرات ہند و دیگر قوانین موجودہ کی سینکڑوں دفعات جو اسلامی احکام کے صریح خلاف ہیں کافی ہیں ۔

دعوائے مہر میں تین سال کی مدت معین کر دینا ۔ تمادی عارض ہو جانا ، حق شفعہ کا سال بھر کے بعد ساقط ہو جانا اور اسی قسم کے بہت سے قوانین نافذ ہیں جو شریعت اسلامیہ کے صریح خلاف ...

انہیں تسلیم کر لیا ہے ۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں پر جبراً ان قوانین کو نافذ کیا جاتا ہے اور وہ مخالفانہ ایجی ٹیشن نہیں کرتے ۔

پس صورت حاضرہ میں مسلمان نہ تو تعیین عمر عقد نکاح پر راضی ہو سکتے ہیں ...

کہا جاتا ہے

اس کا جواب یہ ہے

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے خداتعالیٰ نے آپ کو تقریر و تحریر میں خاص ملکہ عنایت کیا ہے ۔ جن حضرات کو مولانا کے مواعظ حسنہ سے بہرہ یاب ہونے کا موقع ملا ہے ۔ اور مولانا کی بلند پایہ ہستی سے اچھی طرح واقف ہیں ۔ مولانا نے حال ہی میں دو کتابیں تصنیف کی ہیں ۔ ایک کتاب میں مولانا نے ان تمام احادیث کا ترجمہ ایک جگہ جمع کیا ہے جن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے جنت کی بشارت یا عرش الٰہی کے سایہ کی خوشخبری دی ہے ۔ دوسری کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ... صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کو عجیب و غریب انداز میں پیش کیا ہے ۔ اس کتاب کے آخر میں درود شریف کے فضائل کا مفصل تذکرہ بھی کیا گیا ہے اور چند مخصوص درود شریف بھی صحیح حدیث سے نقل کئے ہیں ۔ دونوں کتابیں آٹھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ملیریا کی کمزوری

SANATOGEN

پرانی گھڑیاں

میاں بیوی

تندرستی کا واحد ذریعہ

ضرورت

اشتہار عدالت

اشتہار عدالت

محبت کے دو عمل

ظریف شاعروں کا تذکرہ

قدرتی نظام

اگر آپ کی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیئے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آگیا ہے ۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں اور دین و دنیا کا ثواب کماتے ہیں ۔ اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے جس پر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے ۔ یہ کتاب مستند حالات اور موثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے ۔ قیمت فی جلد صرف ۳ محصولڈاک ۳

ملنے کا پتہ ۔ شمس الاسلام بک ڈپو ۔ بلیماران ۔ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آرا

ہندو دھرم کو اسلام بناؤ

ہندو دھرم کی تہذیب

بنی نوع انسان کی پیشانی پر سیاہ داغ

ہندوؤں کی تاریخ میں انسانوں کو قربان کرنے کے واقعات

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

انسانی قربانی کے ثبوت

انسانوں کی قربانی کے متعلق جو بہت سی شہادتیں موجود ہیں انہیں مشکوک بنانے کے لئے بیکار کوششیں کی جاتی ہیں بنی نوع انسان کی پیشانی سے یہ سیاہ دھبہ دور نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ بدقسمتی سے اس قسم کے واقعات کے متعلق بہت سی شہادتیں موجود ہیں وہ نہایت پائدار ہیں ...

اور انہیں نیزوں پر لٹکا کر خونی دیوتا کے سامنے پیش کیا گیا تھا بعض اوقات قربانی کرنے والے صرف اسی پر قانع ہو جاتے تھے کہ کسی قیدی کی ناک اور اس کے کان کاٹ لیں اور پھر آزاد کر دیں یہ ایک ایسی سزا ہے جو ہندوستان میں عام ہے جس پہاڑ کے نیچے میسور کا شہر آباد ہے اس پر ایک پگوڈا اب بھی موجود ہے جو سرنگاپٹم سے کچھ دور نہیں ہے اور جس کی شہرت اس وجہ سے ...

مسلمانوں اور یورپینوں کی مداخلت

سپاہیوں کی نفرت انگیز تعلیم و ترغیب

کالی پران

دیوتاؤں کے نام پر انسانوں کا خون

قربانی کے انسان کی تعریف

جنرل نادر خاں کی کامیابی کے آثار

سگرٹ نوشی

مہاتما گاندھی اور مسٹر جناح کی ملاقات

(حقیقت)

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف بشستہ اور سلیس اُردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی یا فارسی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں اور بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں (وہ یہ ہیں) فارسی زبان کا قاعدہ ۳؍ رہبر فارسی ۲؍ عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ علم الصرف حصہ اول و دوم ۴؍ رحصہ سوم ۶؍ لغات القرآن ۱۲؍ علم النحو ۹؍ عوامل النحو ۳؍ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین! ذیل میں ہم اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں اگر قبول افتد زہے عز و شرف ...

(۶) امپیریل ٹی گنوریا سوزاک کیسا ہی پرانا ہو ...
(۷) امپیریل کاف ٹیبلیٹ۔ کھانسی تر خشک بوڑھے جوان سب کو ہر موسم میں فائدہ بخشتا ہے۔ قیمت ...
(۸) امپیریل ...
(۹) امپیریل بال گھٹی ...
(۱۰) امپیریل مرہم داد ...
(نوٹ) (۱) ادویات کی اصلی قیمت درج ہے ...

... پروپرائٹر و منیجر امپیریل فارمیسی۔ شیخپورہ ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو موقعہ دیتے ہیں کہ طلاء عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے ... طلب فرمائیے ...

منیجر دوا خانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

سلطان عبد الحمید خاں کے قرآن شریف کے
فوٹو کی بڑی اور چھوٹی حمائل شریف

جو خاص طور پر براہ راست مصر سے منگائی گئی ہیں ...

کوئی مسلمان گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے

بڑی حمائل شریف

چھوٹی حمائل شریف

پتہ: منیجر مشہور بک ایجنسی کلاں محل۔ دہلی

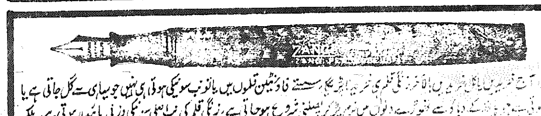

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۱۷۲۲ دہلی

حب مشتہی (رجسٹرڈ)
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

زیر ادارت جناب مولانا ... القادری مدینۃ الاولیا بدایوں سے

ماہوار رسالہ "نظام الملک" کا شاندار اجرا

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیا ضلع بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا ... لکھنؤ

بڈھے جوان بن گئے
خوردنی خضاب

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ...

منیجر کارخانہ فقیری ...

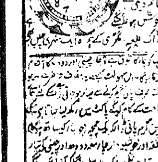

نومسلمین چوترو اپر زہرہ گداز مظالم

حکومت سے تحقیقات کا مطالبہ

جناب قاضی سید احمد حسین صاحب ایم۔ ایل سی کی تحقیقاتی رپورٹ

جونزوا سٹلمنٹ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں ایک قرارداد منظور کی ہے جو اشاعت گزشتہ میں شائع کی جاچکی ہے۔ ہم ذیل میں اس سٹلمنٹ کے متعلق قاضی سید احمد حسین صاحب ایم۔ ایل سی صوبہ بہار کی تحقیقاتی رپورٹ درج کرتے ہیں۔ جس کو دیکھنے کے بعد ناظرین الجمعیۃ قرارداد مذکور کا مفہوم زیادہ وضاحت کیساتھ سمجھ سکیں گے۔ (دہوا تھا)

"یقیناً جونزوا سٹلمنٹ کے متعلق یہ شکایت ہے کہ جب سے رام نگر سٹلمنٹ نوہر کر جوتر ما میں ملادیا گیا اس وقت سے ان لوگوں کو جو رام نگر ...

ان کی تعلیم اور عبادت کا کیا سامان ہے تو پادری صاحب نے تینوں امور میں سہولت بہم پہنچانے سے انکار کردیا اور کسی سے کچھ دریافت ...

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں

زید و بکر ہر دو برادر حقیقی ہیں۔ زید کے لڑکا ہے اور بکر کی لڑکی۔ زید و بکر کی بہن کے نواسے کی عمر ۱۴ سال۔ بکر کی لڑکی جس کی عمر ۱۱ سال تھی یا فعلی کی جس کا نکاح ہر دو مجرمان نے زید کے لڑکے سے کیا ہے۔ اب زید اس بات پر مصر ہے کہ یہ لڑکا بکر کی لڑکی کے ساتھ شادی کرلے ورنہ میں اپنی تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ سے از روئے شرع محروم کردوں گا۔

مذکورہ بالا واقعہ کے واسطے زید یہ دلیل پیش کرتا ہے کہ وہ ...

برکات نماز

حضور روحی فداہ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی وضو کرکے مسجد کو روانہ ہوجائے تو اس کے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ یا اس کا ایک گناہ معاف فرماتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوجائے پھر جب تک نماز کے انتظار میں وہ مسجد میں رہتا ہے فرشتے اس کے واسطے دعا کرتے رہتے ہیں کہ خداوندا تو اس پر رحم فرما۔ اس کو بخش دے۔ فرشتوں کی یہ دعا اس کے بے وضو ہونے تک جاری رہتی ہے (بخاری کتاب الصلوٰۃ عن ابی ہریرہ)

ف آقائے دوسرا نے ارشاد فرمایا کچھ فرشتے رات کو تم لوگوں کے پاس یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور کچھ فرشتے دن کو یہ سب صبح اور عصر کی نمازوں میں جمع ہوجاتے ہیں۔ پھر جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے ہیں (آسمان پر) چلے جاتے ہیں ...

...

نماز کبیرہ گناہوں کا کفارہ ہے اس سے بہتر سودا کے بازار جزا ۔ اس سے بہتر صلاح و فلاح آخرت کا نسخہ اور کیا ہونا چاہئے۔ واللہ یوتی بنصرہ من یشاء وھو علی کل شیء قدیر۔

منجانب انجمن اصلاح مسلمین ضلع ورنگل

امان اللہ خاں کو قتل کرنے کی سازش

یورپ میں دو ہندوستانیوں کی گرفتاری

موقر معاصر "لبرٹی" میں ۱۶ اگست کی تاریخ کے ماتحت اورینٹ پریس سوس کا ایک تار شائع ہوا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اٹلی کی پولیس نے جمعرات کے روز ایک شخص محمد زماں پشاوری اور لندن کے ایک طالب علم سی۔ وائی۔ بوس کو وینس سے روانہ ہونے سے پیشتر گرفتار کرلیا۔

محمد زماں پشاوری کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ امان اللہ خاں کو قتل کرنے کی سازش میں شریک ہے۔ بوس کی ملاقات اس شخص سے پیرس میں ہوئی تھی اس صاحب سلامت کی وجہ سے وہ بھی پھنس گیا۔ سازش کے دیگر شرکاء کی تلاش جاری ہے۔

مجاہدین ہزارہ کے ہاتھوں بچہ سقہ کی پے در پے شکست

پشاور ۱۶ اگست۔ دیا نبر کا خاص تار، تازہ خبروں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مجاہدین ہزارہ نے بچہ سقہ کا سخت ناطقہ بند کر رکھا ہے۔ قبائل ہزارہ کے سردار شاہ نور خاں کے صاحبزادے کابل سے ۳ میل جانب شمال بمقام سر چشمہ بچہ سقہ سے ۲ میدانداریاں کیں اور دو جنگوں میں شکست ...

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا اجلاس

مولانا عمر دراز بیگ ناظم جمعیۃ کا مفصل بیان

۱۱ و ۱۲ اگست ۱۹۲۹ء کو جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا حسین احمد مدنی مراد آباد میں منعقد ہوا۔ چونکہ ایک ماہ پیشتر سے اجلاس کی صوبہ میں تکمیل و اشاعت کرائی گئی تھی اس لئے سو سے زائد صوبہ کے علماء نے اس جلسوں میں شرکت کی۔ ہندوستان کے مشہور علماء و فداکاران ملت مثلاً مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا مرتضیٰ حسن صاحب، مولانا عبدالرحمن صاحب امروہوی، مولانا عبدالحق صاحب مدنی، مولانا قاری طیب صاحب، مولانا مبارک حسین صاحب، مولانا بشیر احمد صاحب ...

صدر = مولانا عبدالقدیر صاحب بدایونی

نائبین صدر = مولانا بشیر احمد صاحب۔ مولانا مسعود علی صاحب ندوی۔ مولانا قاسم علی صاحب۔ مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی۔ مولانا فخرالدین صاحب۔ مولانا نثار احمد صاحب

ناظم = مولانا عمر دراز بیگ صاحب

نائبین ناظم = مولانا محمد اسمٰعیل صاحب۔ مولانا اکبر شاہ صاحب

تنخواہ دار ناظم = ...

...

کو مسلمانوں کے مذہب اور دینی معاملات میں مداخلت کرنے کی جرأت دلائی ہے۔ اگر کوئی سرسید ثانی پیدا ہوجائے تو ہمیں یقین ہے کہ بآسانی سے مذہبیت لامذہبیت سے بدل جائے گی۔

صوبہ متحدہ کی جمعیۃ علماء کے اجلاس میں جو تجاویز منظور ہوئیں وہ حسب ذیل ہیں:-

ایوان کی صحیح نمائندگی

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس موجودہ ایوان کو صوبہ متحدہ کا صحیح اور جائز نمائندہ تسلیم کرتا ہے۔

محرک = مولانا حفظ الرحمن صاحب

مؤید = مولانا مبارک حسین صاحب

صوبہ کی جمعیۃ کا جدید نظام

چونکہ صوبہ ہذا کی پہلی جمعیۃ عرصہ سے معطل ہے اور کوئی کام نہیں کرتی اور باوجود ممبران کے بار بار اصرار کے جلسہ بھی نہیں کیا جاتا اس لئے یہ جلسہ جو جمعیۃ سابقہ کے اراکین اور علماء صوبہ پر مشتمل ہے جمعیۃ سابقہ کے تعطل اور جدید نظام کے ساتھ جمعیۃ صوبہ کے قیام کا فیصلہ کرتا ہے۔ اس جدید نظام کے عارضی عہدہ داروں کا انتخاب کرلیا جائے اور جمعیۃ صوبہ کا دفتر مراد آباد میں قائم کیا جاوے۔

محرک = مولانا بشیر احمد صاحب

مؤید = مولانا حمید الدین صاحب گلاؤٹھی

کوائف افغانستان

بچہ سقہ کے مظالم کی داستان

نفرت و حقارت کے عام جذبات

پشاور ۲۰ اگست۔ کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ "بچہ سقہ" کی حکومت کے خلاف روز بروز نفرت بڑھتی جارہی ہے اور اس کی بڑی وجہ بچہ سقہ کی وہ ظالمانہ کاروائیاں ہیں جو اس نے خوگیانیوں کے خلاف اس شبہ کی بنا پر کی ہیں کہ وہ جنرل نادر خاں سے ہمدردی رکھتے ہیں۔

ایک ازبک مسافر جو ابھی مزار شریف سے یہاں پہنچا ہے بیان کرتا ہے کہ تمام شمالی صوبہ پر بچہ سقہ کا قبضہ ہے اور اس نے سعید حسین ...

... کے کارندے علاقہ خوست، ننگرہار اور کاکا گی میں لوگوں کو ان کی حمایت پر آمادہ کررہے ہیں اور ان کو اس میں کامیابی بھی ہورہی ہے۔ خوگیانی آج جنرل نادر خاں کو معقول علمی امداد دے رہے ہیں۔

علی خیل میں ایک عظیم الشان جرگہ

جنرل نادر خاں کا بادشاہ بننے سے انکار

پاراچنار ۱۷ اگست گزشتہ جمعہ کو علی خیل میں ایک عظیم الشان جرگہ منعقد ہوا جس میں سمت جنوبی اور سمت شمالی کے بہت سے لوگ شریک ہوئے۔ ابتدا میں تمام لوگوں نے بالاتفاق جنرل نادر خاں کی ...

... جائے اور تیسرے دن گولہ باری شروع کردی جائے۔ حاضرین نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔

جنرل ممدوح نے یہ بھی فرمایا کہ جنرل غلام نبی خاں قبیلہ ہزارہ کا لشکر جرار ہمراہ لیکر مصروف جنگ ہے اور بہت سے شنواری، مہمند اور آفریدی سردار ہاشم خاں کے جھنڈے کے نیچے جمع ہیں۔

... خیلیوں، منگلوں، چکمنیوں اور مقبلوں کا ایک لشکر بھیجا تھا جس نے ... ہر یوبند بالا رہیں دشمنوں کا مقابلہ کیا۔ اس وقت تک جنرل نادر خاں کی گردیز کو فتح کرنے کی تمام ترکیبیں بے سود ثابت ہوئی ہیں اور ان کے نائبین بھی آج کل خاموش معلوم ہوتے ہیں۔ بہرصورت جنرل موصوف ...

انتقادات

دوزخ کا کھٹکا

اسلام ایک مکمل مذہب ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی زندگی کی تمام ضروریات کے لئے خواہ وہ اخلاقی ہوں یا اقتصادی، تجارتی ہوں یا سیاسی، تمدنی ہوں یا معاشرتی ایک ایسا جامع اور مانع نظام عمل مرتب کردیا ہے جس کی پیروی کرنیوالوں کے واسطے دنیا اور آخرت کی نجات یقینی ہے۔ قرآن حکیم کے بعد آنحضرت صلعم کے اقوال و اعمال کا ذخیرہ ہی تمام عالم کے لئے رشد و ہدایت کا ایک سرچشمہ ہے۔ جن خوش قسمت انسانوں کو اللہ رب العزت نے توفیق عطا فرمائی ہے اور وہ اسوۂ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے لئے مشعل ہدایت بناتے ہیں ان کو نہ صرف دنیا کی کشمکش حیات میں اطمینان میسر ...

... کیونکہ صرف اردو کو پڑھنے والے اس بیش بہا ذخیرہ سے محروم رہتے تھے جو عربی میں موجود ہے کیونکہ وہ ان کی دسترس سے باہر ہے۔ اس مجموعہ کے اردو میں شائع ہوجانے کے بعد مسلمانان ہند اس سے پوری طرح مستفیض ہوسکیں گے۔

... فرماسکتے ہیں جس کی قیمت صرف ... مجلد ہے۔

حیات بعد الممات

زندگی اور موت ایسے دو معمے ہیں جنہیں عقل انسانی نہ کبھی آج تک حل کرسکی ہے اور نہ آئندہ حل کرسکتی ہے۔ البتہ انبیاء علیہم السلام جنہیں بارگاہ الٰہی میں تقرب حاصل ہے ان حقائق کا علم رکھتے ہیں جو عام انسانوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں اور جن تک ہر کس و ناکس کی عقل رسائی نہیں کرسکتی ہے۔ ہمارا فلسفہ ناکمل ہے۔ ہمارے تجربات و مشاہدات محدود ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس عالم کے علاوہ اور کتنے عالم ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے اور جو ہمارے احساسات کی دسترس سے باہر ہیں ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مراد آباد

(۲)

مجلس مرکزیہ کے جلسہ کی پہلی نشست ۱۱ اگست کو ۹ بجے شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو اجلاس کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا۔

بچہ سقہ کے مظالم

مجلس وزارت کی توہین

جنرل نادر خاں کی امداد

معذرت

چونکہ الجمعیۃ کے کاتبوں میں سے ایک صاحب دفعتہً بیمار ہو گئے اور ان کی جگہ انتظام کرنے میں دفتر کو سخت دشواری پیش آئی اس لیے اخبار کی اشاعت میں کسی قدر تعویق ہو گئی ہے جس کے لیے ہم ناظرین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔

(منیجر)

ہندوستانی مسائل کے حل کا اور طریقہ

فرقہ وارانہ مسائل کا تصفیہ کرو

فری پریس نے ۱۰ اگست کو لندن سے ایک طویل بحری تار اخبارات کے نام ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے حامیان انگلستان میں اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہندو مسلمانوں

دہلی میں سیاسی قیدیوں کا دن

سکھوں کی دیدہ دلیری

راستہ چلنے والوں کی راہ میں مزاحمت

چاندنی چوک میں چالیس گرفتاریاں

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

سیرت نبوی کے متعلق علماء کرام کی بصیرت افروز تقریریں

دہلی ۱۹ اگست۔ آج بعد نماز جمعہ ۳ بجے جامع مسجد دہلی میں سیرت کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوا۔ کارکنان کمیٹی نے شرقی دروازہ اور حوض کے درمیان صحن میں ایک شامیانہ لگا کر فرش کا انتظام کر دیا تھا اگرچہ اس جلسہ کی اطلاع کے متعلق پوسٹر بہت دیر سے شائع ہوا اور اس کی اشاعت بھی بہت کم کی گئی مگر باوجود اس کے مجمع نہایت کثیر تھا۔

مولانا عبد الغفار الخیری کی تقریر

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی تقریر

مولانا سلطان محمود صاحب کی تقریر

صوبہ سرحد میں ولاج کی لعنت کے خلاف جہاد

یوم میلاد النبی میں احیائے شریعت

گائے کی قربانی میں مداخلت

انا سی ہندوؤں کے خلاف مقدمہ

شورش نجد

حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدراس روانہ ہو گئے

دورۂ مدراس کے متعلق ایک ضروری اعلان

آج ۱۹ اگست ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند پشاور ایکسپریس سے دورۂ مدراس کے لیے روانہ ہو گئے۔ دفتر جمعیۃ میں متعدد مقامات سے دعوت نامے وصول ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں اس لیے ان حضرات کی خدمت میں جو مولانائے ممدوح کے مواعظ حسنہ سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جناب سیٹھ عبد الحمید حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی سے دانیار اسٹریٹ مدراس کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ مولانا کے دورہ کے پروگرام کی ترتیب کا کام سیٹھ صاحب موصوف ہی نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔

"اڈیٹر الجمعیۃ"

افغان پناہ گزینوں کا اخراج

ایران میں اصلاحات کے خلاف شورش

زلزلوں کا خاتمہ

جنرل نادر خاں کی کامیابیاں

بچہ سقہ کے مقابلہ میں قبائل کا اتحاد

جنرل نادر خاں کی امداد کے لئے

ناگپور میں ایک کلرک کی خودکشی

سیاست حیدرآباد کے نظم و نسق میں مجوزہ تبدیلیاں

بچہ سقہ کی افواج سے جنگ

شمالی صوبہ میں افغان سپاہیوں کا اجتماع

دریائے سندھ میں خطرناک طغیانی

برف کا تودہ چھٹ گیا

فیروک ندی (معاون دریائے سندھ) کے پانی کو عرصہ ایک سال سے ایک عظیم الشان برف کے تودے نے روک رکھا تھا جس کی وجہ سے سلسلہ کوہ قراقرم میں سترہ ہزار فٹ کی ایک مصنوعی جھیل بن گئی تھی اطلاع ملی ہے کہ یہ تودہ اب پھٹ گیا ہے اور دریائے سندھ میں ہولناک طغیانی آگئی ہے اطلاع ملی ہے کہ دریا پچاس فٹ چڑھ گیا ہے اور پانی درختوں اور عمارتی لکڑی کو بہائے لئے جاتا ہے دریائے سندھ کی وادی کے پچاس دیہات کو خطرہ سے متنبہ کر دیا گیا۔

طغیانی کی اطلاع سب سے پہلے برو (ستبتہ) کے برطانی پولیٹکل ایجنٹ کو ملی چنانچہ انہوں نے اشخاص متعلقہ کو بذریعہ تار مطلع کر دیا کہ تودہ پھٹ گیا پولیٹکل ایجنٹ کی اطلاع کا ماخذ کھالسار کے پٹسال نویس (تحصیلدار) کا برقی پیغام تھا جس میں بیان کیا گیا تھا کہ دریا جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے چڑھنا شروع ہوا اور اس وقت پانی پیمانہ کے سرے تک پہنچ گیا ہے۔

اس پیغام کی تصدیق پولیٹکل ایجنٹ گلگت کے برقی پیغام سے ہو گئی جس میں بیان کیا گیا تھا کہ شنبہ کی شام کے چھ بجے انہوں نے برتاپ پل سے دریا عبور کیا تو انہوں نے دریا میں ہولناک طغیانی دیکھی درخت اور عمارتی لکڑی اس خوفناک طرح بہی جاتی تھی آج صبح پانی پل سے ۱۰ فٹ نیچے تھا شام کے ساڑھے چھ بجے چھ فٹ چڑھ گیا ہے اس کے بعد لیہ کے وزیر کا پیغام آیا جس میں بتلایا گیا تھا کہ پانی پٹسال (پانی ناپنے کا آلہ) کے سرے سے پچاس فٹ اوپر ہو گیا ہے پٹسال کا آخری شمارہ ۴۳ فٹ ہے۔

شنبہ کی شام کو ایک پیغام ریزیڈنٹ کشمیر کا موصول ہوا اس کا مضمون یہ تھا کہ صبح آٹھ بجکر دس منٹ پر پل سے دو سو میل کے فاصلہ پر بمقام بونجی دریا میں ۳۱ فٹ پانی تھا جو دوپہر کے پونے دو بجے ۵۴ فٹ ہو گیا پلاس (۲۰ میل کے فاصلہ پر) سے سلسلہ رسل و رسائل منقطع ہے۔

ہوائی جہازوں سے ان گاؤں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں جنہیں اس طغیانی سے خطرہ ہے موٹر کاریں لاریاں بیل گاڑیاں اور باربرداری کے دیگر سامان باشندوں کی امداد کے لئے بہم پہنچے جا رہے ہیں۔

سال گذشتہ جب تودہ پھٹنے کی خواہیں عام ہو رہی تھیں تو خیال کیا جاتا تھا کہ اٹک کے پل کو غیر معمولی خطرہ ہے مگر اب اس کی ساخت و پرداخت میں ایزاد و ترمیم کر لی گئی ہے اس لئے اب بہت کم خطرہ ہے تودہ سے پل کا فاصلہ چھ سو میل ہے اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ یہاں پہنچنے تک پانی کا زور کم ہو جائے گا آٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بہہ رہا ہے اگر یہی رفتار قائم رہی تو اسے پل تک پہنچنے میں کم و بیش ستر گھنٹے درکار ہوں گے یعنی وہ اتوار کی شام کو پل کے نیچے پہنچ سکے گا اگرچہ پل کے لئے کوئی خطرہ نہیں تاہم ریلوے انجینیروں کی ایک جماعت بطور حفظ ما تقدم وہاں پہنچ گئی ہے ضلع اٹک اور اس کے گرد و نواح کے علاقہ کو بہت کم خطرہ ہے۔

سندھ میں اضطراب

حیدرآباد (سندھ) ۱۹ اگست دریائے سندھ کی غیر معمولی طغیانی نے پہلے ہی تہلکہ ڈال رکھا تھا کہ یکایک برف کے تودے پھٹنے کی اطلاع بھی موصول ہو گئی اس تمام علاقہ میں اضطراب کی لہر دوڑ گئی ریاست خیرپور اور ضلع نوابشاہ کے علاقہ میں جو بند ٹوٹ گئے تھے ان کی مرمت ابھی ختم نہیں ہوئی اس نئے سیلاب کی اطلاع ملتے ہی انجینیروں اور حکام کے اوسان خطا ہو گئے اور فی الفور اعلان کر دیا گیا کہ لوگ اپنے بچاؤ کے لئے جو تدبیر مناسب سمجھیں اختیار کر لیں خیال کیا جاتا ہے کہ اگر پانی نے رسل و رسائل کا سلسلہ منقطع کر دیا تو ہوائی جہازوں کو کام میں لانا پڑے گا۔

کرنل لارنس کی نقل و حرکت

اٹلی کے سفر کا مقصد

غازی امان اللہ خاں کے لئے ایک جدید خطرہ

بمبئی ۱۵ اگست۔ کرنل لارنس کے اصل حضرت پیر کرم شاہ صاحب آج کل بمبئی میں جلوہ افروز ہیں اور عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ آپ اٹلی تشریف لیجانے کی غرض سے موقع اور وقت کے منتظر ہیں چونکہ آپ کے مالہ و ماعلیہ سے تو شاید کوئی واقف ہو مگر جہاں تک علامات سے پتہ لگایا جا سکتا ہے صحیح اطلاع یہ ہے کہ آپ "ہدایات" کا انتظار کر رہے ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ افغان اور ہندوستانی نوجوانوں کی ایک جماعت آپ کی نقل و حرکت کا مطالعہ بغور کر رہی ہے اور اگر آپ نے ماورا البحر کے کسی ملک کا ٹکٹ لیا تو یہ جماعت مسولینی سے بذریعہ تار استدعا کرے گی کہ ان کے داخلہ اٹلی پر ضرور پابندیاں عائد کی جائیں۔

بمبئی کرانیکل کے نامہ نگار نے بمبئی بدل کر آپ سے ملاقات کی آپ نے ریشمی لباس زیب تن کیا ہوا تھا نامہ نگار نے آپ سے بازار نو کے نرخ کے متعلق آئندہ کے حالات دریافت کئے تاکہ آپ بذریعہ کشف آنے والے خطرات یا بشارت سے آگاہ کر سکیں آپ نے صوفیانہ انداز میں فرمایا کہ بازار درست ہو جائے گا۔

روس نے چین پر حملہ کر دیا

بالشویکی افواج اور توپخانوں کی نقل و حرکت

ٹوکیو ۱۸ اگست یہاں جو اطلاعیں موصول ہوئی ہیں ان سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ روس نے چین پر حملہ کر دیا ہے قومی حکومت نے چین کے سفیر متعینہ واشنگٹن کو ہدایت کی ہے کہ وہ اُن تمام طاقتوں کو جنہوں نے میثاق کیلاگ پر دستخط کئے تھے مطلع کر دیں کہ روس نے چین کے خلاف جارحانہ اقدام شروع کر دیا ہے چین اس حملہ کی مدافعت کرتے ہوئے بھی عہدنامہ کے اصول کا پابند رہے گا اور اسے ایک باعزت سمجھوتے کی اب بھی توقع ہے۔

ننگھائی ۱۷ اگست۔ خچولی سے اطلاع ملی ہے کہ بالشویک رسالہ کے ساٹھ سو سواروں نے جنکے ساتھ توپخانہ بھی ہے خچولی سے ۲۰ میل پرے مشرقی چین کے ریلوے سٹیشن جرائےنور پر حملہ کیا آٹھ چینی سپاہی اور دس سویلین زخمی ہوئے۔

ٹوکیو ۱۷ اگست۔ یوگرانی خبار ہے کہ جنوب میں چین اور روس کی سرحد دیوکیوں کی پاہ کے درمیان جنگ شروع ہو گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ بالشویک رسالہ کے ۶۰۰ سواروں نے چینی سرحد کے اندر بڑھنا شروع کر دیا ہے چانچینی اور بارہ روسی قتل ہوئے۔ (رائٹر)

لنڈن ۱۸ اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ دس ہزار بالشویکی فوج نے جس کے ہمراہ کلدار توپیں اور ۳۳ ہوائی توپیں بھی ہیں منگولیا کے دونوں اطراف سے چینی سرحد کو عبور کر لیا ہے اور اب وہ چالانور کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے (رائٹر)

حجاز و ایران کے درمیان معاہدات

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود ایداللہ بنصرہ نے جو وفد اعلیٰحضرت رضا شاہ پہلوی کے پاس بھیجا ہے اس کے رئیس ما لکیا الشیخ عبداللہ الفضل ہیں جو حکومت حجاز کی مجلس شوریٰ کے صدر ہیں ان کے نائب شیخ محمد عبدالرؤف ہیں جو دولت علیا نجد و حجاز کی طرف سے دمشق میں نائب معتمد ہیں وفد مذکور کو سلطان المعظم نے شاہ ایران کے نام محبت و اخلاص کے پیامات بھی دیئے ہیں اور وفد کو اختیار دیا ہے کہ وہ دولت اسلامیہ مرکزیہ نجد و حجاز و دولت علیا ایران کے درمیان اقتصادی سیاسی اور تجارتی معاہدات کی شرائط طے کریں۔

دریائے سندھ کی طغیانی کے متعلق اطلاعات

پانی کم ہو رہا ہے

شمر ۱۹ اگست دریائے سندھ میں طغیانی کے متعلق جو خبریں آ رہی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دریا آج صبح کو ۸۸۲ کی طغیانی سے صرف ۴ فٹ نیچے تھا اس کے بعد پانی کم ہونا شروع ہوا اور چھ بجے صبح تک ۲ فٹ یکبارگی کم ہو گیا لیکن اس کے بعد کم ہونے کی رفتار بہت سست ہو گئی کیونکہ دریائے کابل کا پانی بھی آ گیا جو اسی میں آ کر ملتا ہے۔

کالا باغ میں پانی ۸ فٹ اونچا ہو گیا ہے

میانوالی کو خالی کرنے کے لئے گذشتہ شب میں تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔

راولپنڈی کالا باغ اور بیاری گھاٹ میں جو پل تھے وہ ٹوٹ گئے ہیں

سندھ میں پریشانی

حیدرآباد ۱۹ اگست دریائے سندھ میں سیلاب کی وجہ سے سارے صوبہ میں ہیجان اور پریشانی پھیلی ہوئی ہے۔

ریاست خیرپور اور نوابشاہ کے ضلع میں بندھوں کے ٹوٹ جانے سے بڑا نقصان ہو رہا ہے مزید خطرات سے بچنے کے لئے لوگ انجینیروں سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ انسدادی تدابیر اختیار کریں۔ چنانچہ ہوائی جہاز طلب کئے گئے ہیں۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس کی اہمیت

اس سال دسمبر ۱۹۲۸ء میں آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بیالیسواں اجلاس ڈھاکہ میں قرار پایا ہے جو مشرقی بنگال کا صدر مقام ہے یہاں بفضلہ تعالےٰ مسلمانوں کی آبادی بہت زیادہ ہے لیکن تعلیم کے لحاظ سے ۱۵ فیصدی دانوں کے مقابلہ میں بہت کم ہیں شمالی ہندوستان میں جو تعلیمی تحریکیں جاری ہیں بوجہ بُعد مسافت اور اختلاف زبان مشرقی بنگال تک اُن کا اثر نہیں پہنچتا ہے اور اس طرف کے قومی کارکن بھی وہاں کی حالت سے ناواقف ہیں اس لئے ضرورت ہے کہ وہاں کانفرنس کا اجلاس کیا جائے تاکہ وہاں کے مسلمانوں کی صحیح حالت معلوم ہو اور اُن کی اصلاح و ترقی کیلئے مفید تجویزیں منظور کی جائیں اور مناسب تدابیر عمل میں لائی جائیں اس لئے تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ حتی الامکان اجلاس میں شرکت فرمائیں اور جو اصحاب شریک نہ ہو سکیں وہ چندہ ممبری عطا فرما کر ممنون کریں، اجلاس کے بعد وہاں کی مفصل رپورٹ ان کی خدمت میں بھیجی جائے گی۔

الملتمس

خاکسار محمد حبیب الرحمن خاں شروانی (نواب صدر یار جنگ)
آنریری سکرٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڑھ

گیا میں یوم النبی کے موقع پر بے اعتدالیاں

گیا میں جشن میلاد النبی کی کیفیت بغیر کسی تنقید کے ارسال خدمت ہے درج اخبار فرما کر ممنون فرمائیے۔

علماء کا حکم کیا تھا	ہوا کیا
(۱) جلسہ صبح کے وقت ہونا چاہیے۔	(۱) جلسہ شام کو بعد نماز مغرب ہوا۔
(۲) جلسہ کھلے میدان میں یا ایسی جگہ ہو جہاں غیر مذاہب کے لوگ بلا تامل آ سکیں۔	(۲) جلسہ مسجد جامع میں ہوا جہاں غیر مذاہب کے لوگوں کی شرکت ناممکن تھی۔
(۳) آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ کی کاپیاں لوگوں میں دانی زبان میں تقسیم کرنا چاہئے۔	(۳) ایک کاپی بھی تقسیم نہیں کی گئی اور نہ کسی غیر مسلم کے کان آنحضرت صلعم کی مقدس زندگی کے ایک حرف سے آشنا ہوئے۔
(۴) روشنی اور چراغاں نہ ہو۔	(۴) روشنی ضرورت سے بہت ہی زیادہ تھی۔
(۵) آتشبازی بالکل نہ ہو۔	(۵) آتشبازی مسجد کے صدر دروازہ کے عین سامنے چھوڑی گئی۔
(۶) شیرینی تقسیم نہ ہو۔	(۶) شیرینی دو من تقسیم ہوئی اور آئندہ جمعرات کی میلاد کیلئے سات من شیرینی کی بشارت دی گئی۔
(۷) اسراف سے پرہیز کرو۔	(۷) دل کھول کر اسراف کیا اور سو دو بازار کی آرائش میں معتدبہ رقم خرچ کی۔
(۸) آنحضرت صلعم کے اسوۂ حسنہ سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔	(۸) ایک مولوی صاحب نے نہایت بیہودہ طرز سے تقریر کی جس کو سوا اور کوئی سن بھی نہ سکا حالانکہ اجتماع بہت تھا بعد اذان امام صاحب نے ایک مختصر تقریر کی۔

نتیجہ۔ سیرت کمیٹی کے جو اغراض پیش نظر تھے وہ پورے نہ ہو سکے۔

خاکسار سید ولی الحق شاہ پھلواری
انٹر کالج علی گڑھ ازگیا

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولینا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت ۸ ر ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندوستان میں شہنشاہ مدینہ کا دربار

آراستہ ہوا تھا۔ وفا شعار اور احسان شناس ہندوستانی قوم کے ہر طبقہ نے اپنی جانب سے نذر عقیدت پیش کی ہندوستان کے مشہور ادبی رسالہ "پیشوا" نے ان تمام بیش قیمت نذروں کو

رسول نمبر

کی صورت میں شائع کیا ہے۔ پیشوا کے رسول نمبر میں ملک کے تمام نامور مسلم اور انصاف پسند غیر مسلم انشا پردازوں کے بہترین مضامین نظم و نثر ہیں جن کے پڑھنے سے سیرت رسول کا اصلی مرقع نظروں کے سامنے کھنچ جاتا ہے اور ہندو مسلم اتحاد کی کڑیاں زیادہ مضبوط ہو جاتی ہیں مقدس مقامات کے ۵۰ کے قریب فوٹو بلاک تصاویر نے رسول نمبر کی زیبائش میں چار چاند لگا دیئے ہیں بہترین نظم و نثر کے مضامین کی تعداد اکیاون سے زائد ہے۔ پیشوا کا رسول نمبر ہندو مسلم اتحاد کی حقیقی تصویر ہے۔ منیجر رسالہ پیشوا دہلی

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

آنکھیں ہی خدا کی نعمت ہیں سرمہ ان کی غذا ہے اور بہترین سرمہ بہترین غذا ہے ہمارے تمام سرمے بہترین ہیں۔

اگر آپ کو پورا فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس دی جائیگی

مفت

نمونہ مفت بھیجا جائے گا۔ لیکن ڈاک کے لئے چار آنہ کے ٹکٹ آنے ضروری ہیں۔

سرمہ نورین ۲ فی تولہ، موتی سرمہ عہ فی تولہ، نور بصر ۸ فی تولہ، محصول ڈاک ذمہ خریدار

ملنے کا پتہ: قمر الدین بریلی والے گلی قاسم جان۔ دہلی

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

الجمعیۃ کثیر الاشاعت ہونے کے ساتھ وقیع نظروں سے دیکھا جاتا ہے اسمیں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت کو جلد بام ترقی پر پائینگے

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنیوالوں کے لئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دیے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے، ان کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے۔ اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے۔ کتاب تقریباً ۹ جز پر ختم ہوئی ہے۔ نوسو حدیثوں پر مشتمل ہے۔ کاغذ چکنا اور بیز۔

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آ گیا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں۔ ... اس مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ہے۔ حضرت العلام مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بہترین تقریظ تحریر فرمائی ہے۔ قیمت فی جلد صرف عہ محصول...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ ... کتاب مجربات لقمی ... مطالعہ کریں ...

بال جیون گھٹی

(رجسٹرڈ) قیمت ۵ ر

بچوں کے بخار۔ کھانسی۔ بدہضمی۔ دودھ ڈالنا۔ دست ہونا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے کیلئے مشہور و معروف دوا ہے ...

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔پی)

پرانی گھڑیاں

ایسی جن کی مرمت ہو سکتی ہو آپ ہمارے یہاں بذریعہ پیڈ پارسل بھیجیں ہم انکو اس طرح درست کر دینگے کہ آپ کو خود شناخت کرنا مشکل ہو جائیگا ہمارا ریپیرنگ ڈیپارٹمنٹ ان معمولی گھڑی سازوں پر مشتمل نہیں ہے جو چاہے درستی کے بجائے گھڑی کا ستیاناس کر دیں ہمارے گھڑی ساز نہایت ہوشیار پڑھے لکھے اور کام سے بخوبی واقف ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی درست کی ہوئی گھڑیاں پھر دوبارہ درستی کے لئے نہیں آتیں۔ نہ ان کی کوئی شکایت کسی بھائی نے بھیجی۔ ہر گھڑی بعد درستی ۲۴ گھنٹہ چلا کر دیکھی جاتی ہے۔ اس کے بعد گارنٹی کے ساتھ واپس کی جاتی ہے۔ اجرت بہت ہی مناسب لی جاتی ہے۔ گھڑی دیکھ کر اجرت بتائی جائے گی اس لئے پہلے گھڑی بھیجنا چاہئے۔ ہر قسم کی گھڑیاں گھنٹے ٹائم پیس اعلیٰ قسم کے ہمارے یہاں فروخت ہوتی ہیں۔ ایک مرتبہ ضرور خرید کر ہماری ارزانی قیمت کا اندازہ کریں۔

مسرز کے۔ آر۔ عبدالحکیم اینڈ سنز بازار چاندنی چوک دہلی

شربت اکسیر

(رجسٹرڈ) تندرستی کا بیمہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے!

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئیے جناب۔ یہ شربت اکسیر کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے ... میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاوے گی۔

جریان ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

مشکلکشا یعنی بواسیر کی دوا

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

نیند کا نہ آنا

کیا آپ کو یہ شکایت ہے کہ شب کو گھنٹوں نیند نہیں آتی اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی ہے۔ کیا راحت اور تندرستی کی نیند سونا آپ کو حرام ہو گیا ہے؟

یاد رکھئے

کہ نیند کے نہ آنے کا سبب آپ کے جسم اور اعصاب کی کمزوری ہے، سناٹوجن کے استعمال سے آپ گہری نیند سو سکتے ہیں اور بھوک میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

سناٹوجن

ایک اعلیٰ درجہ کی خوراک ہے جس میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جس سے جسم میں غذائیت پہونچتی ہے اور جسم فربہ ہوتا ہے آج ہی آپ کو ایک بوتل سناٹوجن کی خرید لینا چاہئے۔

چند ہی یوم کے بعد آپکو یہ معلوم ہوگا کہ آپ تمام جسمانی کمزوریوں پر غالب آ چکے ہیں۔

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔

سناٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ ...

سلطان عبدالحمید خاں کے قرآن شریف کے

فوٹو کی بڑی اور چھوٹی حمائل شریف

جو خاص طور پر براہ راست مصر سے منگائی گئی ہیں اور جنکے آخر میں محکمہ تفتیش مصاحف قائم کردہ سلطان المعظم کی مہر ہے۔ آپ خود خیال فرما سکتے ہیں کہ جس کی صحت میں بادشاہ وقت کا ہاتھ ہو اس میں غلطی کا ہونا کہاں تک ممکن ہے اس لئے

کوئی مسلمان گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے

بڑی حمائل شریف ... چھوٹی حمائل شریف ...

منیجر شہور بک ایجنسی کلاں محل۔ دہلی

حب شہی

منیجر ... مظفرنگر

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی ...

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

بستان العارفین

یا

وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عہ)

پیغمبروں کی زندگی

کے حالات و واقعات معلوم کرنا چاہتے ہو تو حضرت مولینا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب

پاک زندگی

ملاحظہ کیجئے۔ اس کتاب میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو مولینا نے عجیب انداز میں پیش کیا ہے آخر میں درود شریف کے فضائل و کمالات کا مفصل تذکرہ ہے ان سب خوبیوں پر بھی قیمت صرف چار آنہ

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولینا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا سلسلہ

تعلیم الاسلام

... قیمت ۱۲

غازی بادشاہ

جنت کی کنجی

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ اگست سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۵

معاصرین کے افکار و آرا

بے دین روس اور دیندار برطانیہ

روس کے بالشویکوں میں جہاں اور عیوب ہیں وہاں ہماری سرکار برطانیہ اور اسکے ہوا خواہوں کی تحقیق میں ایک بڑا مرض یہ ہے کہ وہ لوگ مذہب کے دشمن اور دین و ایمان سے بغض رکھنے والے اور خدا کا نام سے بیزار ہیں ...

لیا ہے۔ لکھتا ہے۔

ماسکو میں ... سوویٹ حکومت کے ... ان کتابوں کا خلاصہ یہ ہے کہ مذہب اور روسی اشتمالیت (کمیونزم) کے درمیان یہ ہے ... مذہب کی طرف سے محض بے اتفاقی کافی نہیں بلکہ اس کے خلاف پوری قوت سے منظم ہو کر جہاد جاری رکھنا چاہیے ...

(منقول از ٹائمس آف انڈیا ۱۰ جولائی سنہ ۲۹ء)

لیکن اگر روس کی بے دینی اور الحاد کا سب سے بڑا ثبوت یہی ہے تو برطانیہ عظمیٰ کی دینداری کی بابت کیا حکم صادر ہوگا ...

	غیر مسلم	مسلم
بیس روپے تک کے ملازمین	۶۵	۱۳
بیس روپے سے سو تک کے ملازمین	۲۲	۲
سو سے اوپر کے ملازمین	۳	۰
مجموعی تنخواہیں	روپے ۲۵۴۲	روپے ۲۷۷

خان بہادر غلام نبی شاہ نے بمبئی کی سب آرڈینیٹ انجینیرنگ سروس کے ان ہندو اور مسلم اور ممبروں کے متعلق اعداد و شمار دریافت کئے تھے جو سندھ کے محکمہ امور عامہ میں کام کر رہے ہیں اس کے جواب میں جو حقائق سامنے آئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

	ہندو	مسلم
اوورسیر	۸۰	۳
سب ڈویژن کے انچارج اوورسیر	۲۳	۱

ان اعداد و شمار کو سامنے رکھکر ملاحظہ فرمائیے اور کہئے کہ کیا دنیا کے تختے پر کسی قوم کے ساتھ اس سے بڑھ کر بے انصافی ہو سکتی ہے ... کہ بمبئی کی ہندو اکثریت سکھ برتے ہیں سندھ کی مسلم اکثریت کو تباہ کیا جا رہا ہے ... اور کوئی اس کے خلاف آواز نہ اٹھا سکیگا۔ کیا ایسی ہی بے انصافیوں کو قائم رکھنے کیلئے ہندو بھائی بمبئی سے سندھ کی علیحدگی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ (انقلاب)

شاہ غازی کے خلاف شرمناک سازش

جب اعلیٰ حضرت امان اللہ خان غازی بمبئی سے اطالیہ روانہ ہو گئے تو اس کے بعد ہی اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی کہ بچہ سقہ نے چند کارندوں کو شاہ غازی کے پیچھے لگا دیا ہے تاکہ وہ انہیں موقعہ پا کر قتل کر دیں۔ اب اس خبر کی تصدیق فری پریس کے نامہ نگار کلکتہ کی ایک اطلاع سے ہی ہوگئی ہے ...

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کی توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی

سیانوں اور جوتشیوں کی غیر محدود طاقت

(ترجمہ خصوصی)

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

ہندوستان اور جادو

جادو ایک ایسا فن ہے جس سے ہوشیار آدمی بیوقوفوں پر اپنا اثر جما لیتے ہیں یہ فن ہندوستان سے جزیرہ نما میں بہت پھیلا ہوا ہے۔ یہ تو مجھے معلوم نہیں کہ ہندوستانی سیانوں میں اب بھی یہ طاقت ہے یا نہیں کہ وہ چاند کو جبراً آسمان کی بلندی سے نیچے اتار لیں۔ لیکن ...

اتھروید میں جادو کے منتر

ہندوؤں کی بہت سی ایسی کتابیں ہیں جن میں جادو کی ان حاقتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان میں خاص اور سب سے زیادہ پرانی کتاب جو کھلا ہوا ہے جسے اتھروید کہتے ہیں ...

بڑے جادوگر

جادو کی ایک نایاب کتاب

سندھ میں ہندوراج

ایک جادوگر کی وسیع طاقت

جادوگروں سے استمداد

حیرت انگیز ایجاد

معزز ناظرین اذیل میں میں اپنے پنجاہ سالہ تجربات میں سے چند سریع التاثیر اور مفید ادویہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں اگر قبول افتد زہے عز و شرف ...

(۱) امپیریل اعجاز مسیحا ...

(۲) امپیریل اکسیر ...

(۳) امپیریل ٹونک ...

مسیحائے زمانہ ڈاکٹر حکیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائیٹر امپیریل فارمیسی شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخپور ضلع مونگیر

محبت کے دو عمل

(۱) ... ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے

(۲) عملوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ...

عمل نمبر ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اسکا عامل ایک سال اسیر قابض رہتا ہے ...

عمل نمبر ۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی انتالیس ...

فضل شاہ عامل دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... آج تک کوئی کتاب آسان سلیس ... شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں نا مکمل اعمال ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

اشتہار عدالت

[نمونہ قابل قرقی]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

(آرڈر ۵ قاعدہ ۱ و ۵)

نمبر مقدمہ ۲۶۷ سنہ ۲۹ء

عدالت منصفی جھانسی ضلع جھانسی

فرم رام دیال رگھوبر دیال واقعہ چرگاؤں بذریعہ لالہ گوکل رام ولد لالہ جگناتھ قوم ویش ساکن چرگاؤں مدعی

بنام (۱) فرم پہلاد داس بھگوانداس اینڈ الوپی پرشاد واقعہ دہلی کوچہ گھاسی رام بذریعہ لالہ الوپی پرشاد ...

(۲) فرم پہلاد داس بھگوانداس اینڈ الوپی پرشاد واقعہ انارکلی لاہور ... مدعا علیہ

(دستخط منصف صاحب بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

اطلاع

(۱) اگر تم کو یہ اندیشہ ہے کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سمن بایں مراد جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ حاضر نہ ہو وہ جبراً حاضر کرایا جائے ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۴ / ۲ بابتہ ۱۹۲۹ء

... آج بتاریخ ۱۷ ماہ اگست سنہ ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

بڈھے جوان بن گئے

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ بہوہ ...

شیر کارخانہ خورونی خضاب ملکی سفارا کھنو

مسلمانان شمالی افریقہ کے متعلق اہم معلومات

الجزائر، ٹیونس اور مراقش کی موجودہ حالت

ہم پادری زویمر کی کتاب "سیاحت عالم اسلامی" کے ایک باب کا ترجمہ موقر معاصر "زمینداری"ٔ کی گزشتہ اشاعت میں شائع کر چکے ہیں۔ اب جریدہ مذکور نے اسی کتاب کا ایک دوسرا باب اپنی تازہ ترین اشاعت میں شائع کیا ہے جو شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی تمدنی، سیاسی، تعلیمی اور مذہبی حالت سے متعلق ہے اگرچہ اس کتاب کے لکھنے والے ایک متعصب پادری ہیں جنہوں نے اپنی زندگی دنیائے اسلام میں مسیحیت کی تبلیغ کرنے کے لیے وقف کر دی ہے۔ اور وہ اشاعت مذہب کے لیے ہر قسم کا پروپیگنڈا کرنے سے گریز نہیں کرتے مگر اس کے باوجود ان کی تصانیف میں دنیائے اسلام کے متعلق ایسی ٹھوس معلومات موجود ہوتی ہیں کہ اگر ان کی ذاتی رائے اور غیر ضروری رنگ آمیزیوں کو اصل [illegible]

[illegible]

مراقش کی موجودہ حالت

[illegible]

نسل و زبان

[illegible]

جغرافیائی حالت

[illegible]

تعلیم

[illegible]

الجزائر و ٹیونس

[illegible]

اسلام کا غلبہ

[illegible]

قادیان کے بوچڑخانہ پر سکھوں کا ڈاکہ

ہندوؤں کی مفسدہ پردازی اور اخبار اکالی کی صاف گوئی

ہندو پریس خصوصاً "ملاپ"، "پرتاپ" وغیرہ کی ذہنیت کچھ ایسی بگڑ گئی ہے اور وہ قومی و مذہبی تعصب کے جنون میں ایسے اندھے ہو گئے ہیں کہ انہوں نے مسلمانوں کے حقوق کی پامالی کی خاطر کھلم کھلا مجرموں، مفسدوں اور شریروں کی حمایت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ مذبح قادیان کو شریروں اور فسادیوں نے دن دہاڑے مسمار کیا۔ قانون شکنی کی، امن میں مخل ہوئے۔ اس موقع پر ہر ایک پرامن شہری کا فرض ہے کہ قیام امن عامہ کی خاطر [illegible]

صاحب نے جھٹکہ کے متعلق تو اتنی احتیاط نہ فرمائی۔ لیکن ہندوؤں اور سکھوں کی اقلیت کا لحاظ کر کے مذبح کے لیے اور گوشت کی دکان کے لیے ضرورت سے زیادہ احتیاط کی کہ دو میل کے فاصلہ پر مذبح رکھا۔ اور شہر کے بیرونی خالص اسلامی محلہ میں دکان رکھی [illegible]

ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی غلطی

[illegible]

جھٹکا کس مسلمانوں نے جاری کرایا

[illegible]

ہندو پریس کا ناپاک رویہ

[illegible]

اکالی کا خیال درست ہے

[illegible]

مصیبت زدہ مسلمان

[illegible]

[illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجیے

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مراد آباد

حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند کا بصیرت افروز

خطبہ صدارت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ [illegible]

[illegible]

مادیت اور دنیا پرستی کا طوفان

[illegible]

توہین	۵۶
حملہ جبرانہ	۲۶
مجموعہ	۶۹۲

یہ واقعات صرف ایک اس بازار کے ہیں جو کہ آبادی میں واقع ہے اور جس میں ہر وقت چہل پہل رہتی ہے پولیس کا پہرہ ہر وقت موجود رہتا ہے اور جو کہ عام پبلک کے لیے تفریح گاہ [illegible]

[illegible]

۱۹۱۵ء	۳۶	[illegible]	۱۶۱۴ ہزار	۹۲۶
۱۹۲۰ء	۳۱	[illegible]	۱۷۵۹	۹۱۵
۱۹۲۵ء	۲۸	۲۱۵۹۹۲۰۴	۲۳۹۰	۱۱۱۱
۱۹۲۶ء	۲۱	۲۲۹۱۳۵۰۰	۲۳۰۲	۱۰۲
۱۹۲۷ء	۳۰	۲۲۱۹۴۴۰۳	۲۳۴۰	۱۰۲

(پیغام ۱۳ جولائی ۱۹۲۹ء)

باوجودیکہ امریکہ میں محکمہ جرائم پر ۱۹۲۷ء ۲۸۔ ارب روپیہ صرف ہوا مگر اس پر بھی پولیس کی تعداد ناکافی خیال کی جاتی ہے جا بجا ایسے اضافہ کی تجویز ہے۔ اس پر بھی صرف شہر نیو یارک میں قتل اور قتل عمد کے واقعات ایک سال میں (۴۲۲) تک پہنچے ہیں۔

لندن میں لٹے جانے اور ڈاکوؤں کے ہاتھ پڑ جانے کے جتنے احتمالات ہیں نیو یارک میں ۳۶ گنا زائد ہیں اور شکاگو میں اس سے سو گنا زائد ہیں۔

(دار پیغام لکھنؤ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۸ء)

مذہب کے خلاف جہاد

یہ منظر اور یہ اعداد و شمار ان تہذیب اور تعلیم یافتہ ملکوں کے ہیں جن کی ہر بات کی تقلید کے لیے ایشیائی اور افریقی اشخاص عموماً اور مسلمانان عالم خصوصاً بے چین نظر آتے ہیں۔ اور دن رات دل اور دماغ زبان اور قلم اپنی ناکوں کی ثنا و صفت اور انکے اخلاق اور اعمال کی مدح سرائی اور [illegible]

[illegible]

نہ پہنچ گیا۔ ہی ایسی راہ میں ڈال دی ہیں اور جو د اسلام ان میں ہوشیار ہوا جاتا ہے۔ افریقہ سے اسلامی حکومتوں کا جنازہ نکلوا دیا گیا۔ یورپ سے اسلامی باقیات اور لمعات کے نقطہ دو ضلعے اڈریانوپل اور استانبول اسلامی سایہ میں باقی رہ گئے ہیں۔ مگر وہ بھی اسلامیت کی حیثیت سے تقریباً کوئی معتدبہ فرق ان ملکوں سے نہیں رکھتے جو کہ زیر سایہ کفر آچکے ہیں ایشیا میں اسلامی قوت اور سطوت تقریباً کالعدم کر دی گئی ہے۔ افغانستان کا جو کچھ حال ابھی قریبی زمانہ میں ہوا آپ سب صاحبوں کو معلوم ہے ایک نہایت مختصر حصہ میں ترکوں نے حکومت کو سنبھالا تو جس طرح اسلامیت کی نفاظت کی وہ اظہر من الشمس ہے۔

مسلمانان ہند پر مصائب کا ہجوم

یہ ہمارا پیارا وطن ہندوستان جو کہ قریباً قرن سے اسلامی حکومت کے زیر سایہ چلا آرہا تھا اس میں جو کچھ معاملات مسلمانوں اور اسلام کے ساتھ کئے گئے اور کئے جا رہے ہیں ان سے کون سا دل سخت مجروح نہیں ہے فلک کو زہ پشت کو اس پر صبر نہ آیا کہ اس نے ہماری [illegible] کے چراغ کو بجھا دیا اس نے ہماری دولت اور [illegible] کو خشک کر دیا اس نے ہماری ہر قسم کی [illegible] کو مٹا دیا وہ ہمارے ہر طرح پیچھے پڑا ہوا ہے [illegible]

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

[illegible]

علماء ملت کو دعوت عمل

[illegible]

دہلی میں ہیضہ

محکمہ حفظان صحت کی طرف سے ہدایات

دہلی کے اطراف میں کہیں کہیں ہیضہ کی شکایت ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک آٹھ دس آدمی اس میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ چنانچہ میونسپلٹی کے محکمہ حفظان صحت کی طرف سے حفاظتی تدابیر شائع ہوئی ہیں۔ ان آٹھ حادثوں میں سے دو مریض امرتسر اور پانی پت سے آئے تھے بقیہ چھ مقامی تھے۔ ایک آدمی صدر بازار میں مرا۔ ایک آدمی کناری بازار میں اور تین قرول باغ میں۔ موت و حیات کسی کے اختیار میں نہیں تاہم حفاظت انسان کا کام ہے اس لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے:-

(۱) دو دن کا باسی کھانا بالکل استعمال نہ کیا جائے۔

(۲) سڑے ہوئے پھل اور باسی ترکاریوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۳) کھانے کی چیزوں کو مکھیوں کے بیٹھنے سے محفوظ رکھنا چاہئے انہیں ڈھانک کر رکھنا چاہئے کہ ان پر گرد و غبار بھی نہ پڑے۔

(۴) پینے کا پانی صاف برتن میں رکھنا چاہئے۔

(۵) جس برتن میں پینے کا پانی ہو اسے روزانہ صاف کرنا چاہئے۔

(۶) اگر ممکن ہو تو ابلا ہوا پانی پینا چاہئے۔

(۷) انگور یا اسی قسم کے پھل کو اگر کھانے سے پہلے پوٹاشیم پرمنگنیٹ کو پانی ڈال کر اس سے دھو لیا جائے تو بہتر ہے۔

(۸) کوئیں کا پانی پینے سے احتراز کرنا چاہئے۔

(۹) رہنے کے مکان میں غلاظت جمع نہ ہو۔ مکان کو صاف ستھرا اور خشک رکھنا چاہئے۔

(۱۰) پاخانوں اور موریوں کو خوب صاف رکھنا چاہئے۔ فینائل ...

جالندھر کے بوچڑخانہ کا معاملہ

گردیز میں بچہ سقہ کا زبردست بریگیڈ

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پولیس اور ہڑتالیوں کے درمیان فساد

غریب مزدوروں پر لاٹھیوں کی بارش

کلکتہ ۲۴ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انگس جوٹ مل واقع بھدریشور میں پولیس اور ہڑتالیوں کے مابین فساد ہو گیا جس میں متعدد مزدور زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مزدوروں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ اگر انہوں نے کام شروع نہ کیا تو ان کو کارخانہ کے کوارٹروں میں سے نکال دیا جائے گا۔ اس افواہ پر مزدور چھپداتی کے کاریگروں کو باہر ملنے کی غرض سے بڑھے پولیس نے ان کی مزاحمت کی جس کی بنا پر جھگڑا ہو گیا۔ پولیس نے نہایت آزادی سے مزدوروں پر لاٹھیاں برسائیں اور مار پیٹ کر کے انہیں منتشر کر دیا۔ متعدد مزدور شدید زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔

آج بج بج میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے جس کی رو سے تمام جلسے اور جلوس ممنوع قرار دیئے گئے ہیں۔ کسی مقام پر پانچ آدمی سے زیادہ جمع نہیں ہو سکتے۔

کلکتہ کے فساد پر گرفتاریاں

تین سب انسپکٹر اور متعدد مزدور زخمی ہوئے

کلکتہ ۲۴ اگست۔ گذشتہ شب کرس مل میں کلکتہ کے فساد کی جو خبر بھیجی گئی تھی اس کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ اس مل کے کارخانوں کو تقریباً چھ ہزار مزدور شامل تھے۔ ہڑتال کرنے والوں نے یہ کوشش کی ...

قینچی کے غلط استعمال کا نتیجہ

بچہ سقہ کے متعلق ہندستانی انقلاب پسندوں کا فیصلہ

راولپنڈی میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

دریائے سندھ کی طغیانی کے متعلق انتظامات

نمک بر جراحت

جشن استقلال افغانستان

حضور نظام کی فیاضی

دہلی کا موسم

جنرل نادر خان کی مالی مشکلات

بچہ سقہ کے خلاف موثر حملہ میں رکاوٹ

پشاور ۲۴ اگست۔ گردیز کی صحیح حالت کے متعلق اسوقت تک کوئی علم نہیں۔ تازہ ترین اطلاعات جو موصول ہوئی ہیں وہ بھی اس پر کوئی روشنی نہیں ڈالتیں۔ محمد صدیق شہزادہ جہادنی کا حاکم اعلیٰ ہے گزشتہ جون میں اس نے اپنا قاعدہ کے مقام پر جو زخم کھائے تھے وہ ابھی تک مندمل نہیں ہوئے ہیں۔ اسوقت گردیز میں تین ہزار باقاعدہ فوج موجود ہے جس میں صرف کوہ دامنی اور دردیک شامل ہیں اس کے علاوہ تین ہزار سے زائد غیر منظم فوج بھی موجود ہے جس میں مختلف قبائل ایوبی ننگل سلیمان خیل، مزانی، طوطا خیل اور حبشان خیل کے آدمی شامل ہیں۔

گردیز میں مناسب جگہ نہ ملنے کی وجہ سے محمد صدیق نے اپنے ہیڈ کوارٹر قلعہ لال عمل میں قائم کئے ہیں جو جنرل سلام کے زیر کمان ہے۔ محمد صدیق کے پاس ہر وقت ملاؤں کا مجمع رہتا ہے جن کے ساتھ وہ بہت اچھا سلوک کرتا ہے۔

اسوقت تک گردیز کی سڑک بالکل محفوظ ہے۔ اگرچہ موٹر کی آمد و رفت کے لئے اسکو ابھی تک نہیں کھولا گیا ہے۔ مبارک واقع وادی ...

قبائل جاجی خیل منگل اور احمد زئی جنرل نادر خاں کو بہت زیادہ اعتماد اور بھروسہ رہا ہے وہ بھی اب کم جوش و خروش کا اظہار کر رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان لوگوں کے جوش و خروش اور سرگرمیوں میں تخفیف کا اصل سبب یہ عام خیال ہے کہ جنرل نادر خاں کے پاس روپیہ نہیں لیکن وہ برابر اپنی جد و جہد میں مصروف ہیں اور قبائل کو اپنی حمایت پر آمادہ کرنے اور لشکر جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہزارہ اور احمد زئی قبائل کے بسر پر آوردہ ملکوں نے حال ہی میں جنرل نادر خاں سے ملاقات کی اور انہیں اپنی کامل تائید و حمایت کا یقین دلایا۔

شہزادہ کبیر جان کے قتل کی تردید

معاصر پاینیر کا نامہ نگار مقیم پشاور اطلاع دیتا ہے کہ یہ خبر قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے کہ شہزادہ کبیر جان (برادر شاہ امان اللہ خاں) کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ جو اطلاعات ابھی موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ابھی زندہ و سلامت ہیں اور کابل میں موجود ہیں۔

مسلمانان کراچی اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کی تجویز

دہلی ۲۵ اگست ملت کا ایک نمائندہ کل شام کو مولانا شفیع داؤدی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کراچی کے اس جلسہ کے متعلق پوچھا جو ۲۲ اگست کو زیر صدارت سر ابراہیم ہارون جعفر (پونہ) منعقد ہوا تھا۔ مولانا نے بتایا کہ یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی سب سے پہلے جناب صدر نے جلسہ کے اغراض بتاتے ہوئے آل انڈیا مسلم کانفرنس کی قرارداد کی تشریح کی۔ اور فرمایا کہ اسلامی مفاد کے تحفظ کے لئے ان مطالبات کا پورا ہونا نہایت ضروری ہے۔ حاجی عبداللہ ہارون صاحب نے ایک تجویز پیش کی جس میں دہلی کانفرنس کی تجویز کی تائید کی گئی تھی ... بہادر نے بھی ایک مدلل تقریر میں قرارداد مذکور کی تشریح کی۔ جلسہ کے دوران میں مسٹر بخاری نے اختر اضات کئے۔ اور کہا کہ مسلمانوں کو ہندوؤں کے سامنے کوئی مطالبہ پیش کرنے کی کیا ضرورت ہے ...

اغوا اور قتل

شاہجہانپور کے ایک ہندو کا وحشتناک جرم

الہ آباد ۲۴ اگست۔ شاہجہانپور کے ایک مشہور اغوا کرنے والے کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اس نے ایک اٹھارہ سال کی عورت کو معہ اس کے چھ مہینے کے بچے کے یہ دھوکا دیکر کہ وہ اس کو اس کی ماں کے گھر پہنچا دیگا۔ لیکن یا اس شخص کا نام لال جیت ہے بیان کیا جاتا ہے کہ جب لال جیت عورت کے ساتھ جا رہا تھا اور راستہ میں ایک نالے کو عبور کرنے لگا تو اس نے عورت کی گود سے اس کے بچے کو چھین کر پانی میں پھینک دیا اور وہ غرق ہو گیا اس طرح سے اس کیلئے یہ آسان ہو گیا کہ وہ عورت مذکور کو فروخت کر سکے اس نے اسے پنجاب میں لے جا کر بیچا۔ یہ شخص بعد میں گرفتار ہوا اور اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ ماتحت عدالت نے لال جیت کو پھانسی کی سزا اور اس کے ایک رفیق جھبو نامی کو جلاوطنی کی سزا دی تھی۔

عدالت عالیہ نے اس فیصلہ کو بحال رکھا اور مرافعہ خارج کر دیا۔

توہم پرست ہندوؤں کی بربریت

بہنت کو کالی دیوی کی بھینٹ چڑھا دیا

ہر چند اور ہر کشن دو بھائیوں کو سشن جج میرٹھ نے انسانی قربانی کے الزام میں پھانسی کی سزا دی تھی ...

ایک سکھ کا قبول اسلام

جمشید پور میں فساد

پانچ سوار کانسٹبل زخمی ہوئے

۸ سلطینیوں کی گرفتاری

مولانا ظفر علی خاں بری کر دئے گئے

دو کانگریسی کارکنوں کو سزائے قید اور جرمانہ

گومنڈی اور سولانگ کے دروں میں شدید جنگ

بچہ سقہ کے ایک فوجی رسالے کی گرفتاری

پشاور ۲۴ اگست۔ گومنڈی اور سولانگ کے درہ جات میں شدید جنگ ہو رہی ہے۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے جنرل فیاض محمد کو ایک فوجی ڈویژن کے ہمراہ نکال دی۔ بہادروں نے گرفتار کر لیا ہے۔ نیز یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے آدمی گردیز سے بھاگ رہے ہیں۔

بچہ سقہ نے نادر خاں کو زندہ یا مردہ گرفتار کرنے کے لئے انعام کا اعلان ایک لاکھ روپیہ تک بڑھا دیا ہے۔ نیز ان کے بھائیوں کی گرفتاری کا انعام بھی زیادہ کر دیا ہے۔

سلیمان خیل غلزئیوں اور بچہ سقہ کے تعلقات کشیدہ ہو رہے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ ہزارہ قبائل کے مقابلہ میں انہیں شکست ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سلیمان خیلوں نے بچہ سقہ کے سامان رسد کو لوٹ لیا ہے۔ جو ایک سو گدھوں پر محصورین گردیز کے لئے جا رہا تھا۔

ایک ہندو بزاز کی کمینہ حرکت

لاہور ۲۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک دیہاتی مسلمان عورت کپڑا خریدنے کی غرض سے بزاز ہٹہ کے ایک ہندو کی دوکان پر کپڑا دیکھ رہی تھی کہ بزاز نے اسے دیہاتن سمجھ کر مذاق کرنا شروع کر دیا۔ اس پر اس عورت نے بزاز کے دو تھپڑ رسید کر دئے۔ اور کپڑا خریدے بغیر واپس چلی گئی۔ لیکن آس نے دوسرے دوکانداروں سے شکایت کی تو انہوں نے عورت کو گالیاں دینی شروع کر دیں۔ بالآخر غریب دیہاتن پردیسی ہونے کی وجہ سے خاموش ہو کر چلی گئی۔

گمشدہ کی تلاش

اسیران بلا کا مطالبہ

ہندو طلبا کی اوہام پرستی

دیوکو نکالنے کی تدبیر

ہم دو سہروں کی اور دوسرے ہماری حالت کو دیکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں مگر عبرت حاصل نہیں کرتے۔

بھوگل کی ترکاریاں

تقریباً ایک سال کا عرصہ گزرا کہ ہم نے الجمعیۃ کے کالموں میں ایک مضمون بھوگل کی گندی اور ناپاک ترکاریوں کے متعلق شائع کیا تھا جو دہلی میں عام طور پر فروخت ہوتی تھیں۔ یہ مضمون حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے اپنی ذاتی تحقیقات کی بنا پر لکھا تھا اور اس میں یہ ظاہر کیا تھا کہ دہلی کا گندہ نالہ جس میں ہر قسم کی گندگیاں بہہ کر جاتی ہیں بھوگل میں جاتا ہے اور وہاں کھیتوں میں یہ پانی ڈالا جاتا ہے ترکاریاں اس پانی میں ایک ایک دو دو روز ڈوبی رہتی ہیں اور اسی حالت میں انکو توڑ کر شہر میں لایا جاتا ہے اور فروخت کیا جاتا ہے۔

ان ترکاریوں کے متعلق اپنے مشاہدات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کے بعد حضرت مولانا نے تحریر فرمایا تھا کہ "لوگوں کو چونکہ اس کی ناپاکی اور گندگی کا علم نہیں ہے۔ اس لئے ان ترکاریوں کو پہلے دھو لینے کا بھی کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا ہے بلکہ اگر دھوتے بھی ہیں تو محض دکھانے کے لئے پانی ڈال دیتے ہیں۔ پاک کرنے کے لئے کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا۔ ان حالات میں گویا تمام لوگوں کو یہ گندی اور ناپاک ترکاریاں کھلائی جا رہی ہیں اور ان کے مذہب اور ان کی صحت کو برباد کیا جا رہا ہے اور میونسپلٹی اس تمام نقصان کی ذمہ دار ہے۔"

اس مضمون کی اشاعت کے بعد اگرچہ شہر میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا اور اخبارات نے بھی میونسپلٹی کو اس طرف متوجہ کرنے کے لئے مضامین شائع کئے مگر میونسپلٹی نے کوئی فوری تدارک ...

مٹی کا کھلونا

بلند شہر میں عید میلاد النبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مرادآباد

(۳)

دوسری نشست میں جمعیۃ مرکزیہ نے تعزیت کی تجویز کے علاوہ تین تجاویز اور منظور کیں جو درج ذیل کی جاتی ہیں:-

"اسلام نے کافر غیر کتابیہ عورتوں سے مسلمان مردوں کے نکاح کو اور مسلمان عورتوں کے غیر مسلم مردوں سے نکاح کو ناجائز اور حرام قرار دیا ہے ... دونوں اسلام کے صریح خلاف ہے ..."

ہم حکومت کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے ان تمام اعلانات کی خلاف ورزی کر رہی ہے جو اس نے آزادی مذہب کے متعلق اب تک کئے ہیں لارڈ میٹکاف کے زمانہ سے لیکر آج تک انگریز برابر یہ کہتے چلے آئے ہیں کہ وہ دیوانی کے معاملات میں صرف قرآن کی حکومت قائم رکھنا چاہتے ہیں اگرچہ انہوں نے اپنے اس اعلان کے باوجود بھی ایسے قوانین نافذ کئے ہیں جو شریعت اسلامیہ کے منافی ہیں مگر کسی ایک غلطی سے دوسری غلطی کی صحت کا استدلال کرنا سخت حماقت ہے اگر ایک مرتبہ مسلمانوں کو گمراہی میں رکھنے کے بعد ان کی غفلت سے فائدہ اٹھا لیا گیا تو اسکا یہ مقصد نہیں ہے کہ اب علی الاعلان ایسے قوانین وضع اور نافذ کئے جائیں جو قرآن حکیم کی نص صریح کے منافی ہوں اور جنہیں مسلمانوں کے تمام مذہبی طبقے بالاتفاق شریعت کے خلاف سمجھتے ہوں۔ محمڈن لا کے متعلق خود حکومت نے جو اصول مقرر کئے ہیں ان میں یہ تصریح موجود ہے کہ کوئی قانون ساز جماعت خواہ اس کا دائرہ اختیارات کتنا ہی وسیع کیوں نہ ہو اس کی مجاز نہیں ہو سکتی کہ قانون اسلام کو وضع کرے۔ اسلام کے قوانین آج سے تیرہ سو برس پہلے دنیا کے سامنے آ چکے ہیں اور ان میں ترمیم و تنسیخ کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا ہے۔

(باقی آئندہ)

فلسطین کے یہودی اور مسلمان

جنگ عظیم کے بعد جزیرۃ العرب کے مقامات مقدسہ میں دول یورپ نے اپنی نام نہاد مجلس اقوام سے انتدابات حاصل کر کے جو اقتدار قائم کیا تھا اسکے متعلق ابتدا ہی میں یہ کہا جاتا تھا کہ وہ ایک عارضی چیز ہے جس وقت ان ممالک کے باشندے سیاسی ارتقا کے مدارج طے کر لینگے تو ان قابل ہو جائینگے ...

پیر گرم شاہ سے مولانا محمد عرفان صاحب کی ملاقات

ایک صوفی کے لباس میں فتنہ انگیز شخصیت

چند روز سے پیر کرم شاہ بمبئی کے شاہجہاں محل ہوٹل میں مقیم ہیں۔

شاہ صاحب سے گفتگو

میں نے شاہ صاحب سے حسب ذیل سوالات کئے:

(۱) آپ کے یہاں آنے کا کیا مقصد ہے؟

(۲) آپ کون کون زبانیں جانتے ہیں؟

(۳) آپ کبھی افغانستان یا آزاد قبائل میں گئے ہیں؟

(۴) آپ کبھی یورپ گئے ہیں؟

بمبئی میں ان کے مشاغل اور نقل و حرکت

میری رائے

میرے خیال میں اگر یہ شخص انگریز نہیں تو بھی مسلمانوں کے لئے ایک فتنہ ہے جس سے مسلمانوں کو محفوظ رہنا چاہئے۔ محمد عرفان

(خلافت)

شاہ صاحب کا حلیہ

لباس

دریائے سندھ میں ہولناک طغیانی کا دوبارہ خطرہ

علاقے بھر میں تباہ کن بارش

حیدرآباد سندھ ۲۲ اگست۔ ابھی طغیانیوں اور دریا کے چڑھاؤ کا خوف مشکل سے رفع ہوا تھا کہ پھر سارے سندھ پر موسمی ہوائیں چھا گئیں۔

صوبجات متحدہ کی سائنس کمیٹی کی رپورٹ

سرجان سائمن کی طرف سے تعریف و تشکر

وثیقۂ جنت

(منجانب انجمن اصلاح المسلمین ضلع ورنگل)

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

تندرستی ہزار نعمت

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ۔

بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

ایس۔ آر۔ بی۔ کیمسٹ اینڈ کمپنی کلکتہ

بہترین کتابیں

ہمارے دفتر سے ہر سال بہترین کتابیں شائع ہوتی ہیں، جو لوگ ہمارے مستقل خریدار ہیں ہم ان سے رعایت کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنا نام "سالانہ رعایت" کے رجسٹر میں درج کرا دیجئے چند کتابیں لکھی جاتی ہیں

اخلاق مسلم

اس کتاب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے اخلاق کیسے ہونے چاہئیں عجیب و غریب کتاب ہے، اور بڑی مقبول ہوئی ہے۔ قیمت ۸؍

صلاح الدین ایوبی

سلطان صلاح الدین ایوبی فاتح بیت المقدس نے نہ صرف تمام یورپ کا مقابلہ کیا بلکہ اس نے انگریزی فوجوں کا بھی خوب قتل عام کیا تھا۔ اس کتاب میں اس کے تمام مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت عہ

بت شکن محمود غزنوی

سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے

اسباب تنزل

ملنے کا پتہ: ناظم فروغ اسلام شیش محل (چاؤڑی) دہلی

قادیان میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

مذبح کے خلاف ہندو اخبارات کے شرمناک پروپیگنڈے کی تردید

قادیان ۲۲ اگست۔ آج قادیان کے بڑے باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں قادیان اور آس پاس کے تقریباً پچاس دیہات کے بے شمار نمائندے شریک ہوئے۔

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

میرٹھ کا مقدمہ سازش

مظفر احمد کی علالت کے متعلق ڈاکٹروں کی شہادتیں

میرٹھ ۲۲ اگست۔ مقدمہ سازش کی امروزہ کارروائی میں مظفر احمد کی صحت کے متعلق میڈیکل بورڈ کی اختلافی رپورٹ اہم مسئلہ تھی۔

میجر میکرے کی شہادت

لفٹننٹ کرنل ہاجسن کی شہادت

اس کے بعد لفٹننٹ کرنل ہاجسن بطور گواہ پیش ہوئے۔

لفٹننٹ کرنل رحمان کی شہادت

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں

مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہئے

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

یہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ہندوستان میں شہنشاہ مدینہ کا دربار

رسول نمبر

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ظریف شاعروں کا تذکرہ

الجمعیۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۸ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۶

ہندو دھرم کی تہذیب

ہندوؤں کی توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی

سیانوں اور جوتشیوں کی غیر محدود طاقت

(ایک فرانسیسی فاضل کے قلم سے جس نے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا)

(گذشتہ سے پیوستہ)

جادو کے رازہائے سربستہ

جادو کا ایسا کوئی سربستہ راز نہیں ہے جس کی تعلیم اس کتاب میں ندی گئی ہو ... [illegible]

نوجوان لڑکی کا خون

جس دیوتا کو بلایا جائے اسکے لئے ہمیشہ سرخ پھول پیش کرنے چاہئیں ... [illegible]

منتروں کی لامحدود طاقت

[illegible]

گرو اور چیلے

[illegible]

جادوگر کا غصہ اور دیوتا کا خوف

[illegible]

دیوتا اور بھوت پریت

[illegible]

مادر زاد برہنہ

[illegible]

جس کی لاٹھی اس کی بھینس

[illegible]

معاصرین کے افکار و آرا

نئی دنیا کی ترقیاں

[illegible]

بھوپال میں اصلاحات

[illegible]

اشاعت اسلام کا بہترین ذریعہ

[illegible]

بارڈولی میں دوبارہ ستیہ گرہ

[illegible]

فارسی آسان - عربی آسان

[illegible]

شفیق احمد دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

[illegible]
(گھڑیوں کا اشتہار)
... واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

اشتہار عدالت

[illegible]

اشتہار عدالت

[illegible]

جوب مقوی مفت

[illegible]

حب مشتی

[illegible]

جریانی

طلائے شادمانی

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]
مینیجر کارخانہ خورد ونی خضاب ... لکھنو

محبت کے دو عمل

[illegible]
نقل شاہ عالم ... دہلی

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مراد آباد

حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند کا بصیرت افروز

خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کو مٹا دینے کی سعی

برادران وطن کو کسی طرح بھی نہیں بھاتا کہ کسی صوبہ میں بھی مسلم کو اکثریت ہو۔ سنہ ۱۹۱۶ء میں لکھنؤ پیکٹ میں صوبہ پنجاب بنگال کی مسلم اکثریت کو جس طرح فنا کیا گیا وہ سب صاحبوں کو معلوم ہے اسکے بعد مسلم قوم جب ناگی اور اس نے اپنے حق نفسوں کو ملاحظہ کیا ...

... کی نہ رکیں گے جس کی وجہ سے ہندو اکثریت کو کچھ نقصان ہوگا اور نہ مسلم اقلیت کو کوئی فائدہ۔ ہاں صوبہ آسام میں البتہ کچھ خطرہ ہوگا۔ سو وہ صوبہ اپنی آبادی کی اقلیت وغیرہ سے کوئی قابل اعتبار چیز نہیں۔ ہاں مسلمانوں کی اکثریت صوبہ بنگال اور پنجاب میں محض معمولی اکثریت ہے یعنی صوبہ بنگال میں ۵۴،۷ اور صوبہ پنجاب ...

ہندو	مسلمان	بودھ	عیسائی
۶۵،۹	۲۴،۱	۴،۶	۱،۲
سکھ	دوسرے لوگ	کوہستانی	جینی
۱،۰	۱،۲	۲،۸	۰،۲

اور جبکہ مرکزی اکثریت ہندوؤں ہی کی ہوگی اور اختیارات بھی سب مرکزی ہوں گے تو لا محالہ جملہ امور کی باگ ہندو سبھا کے ہاتھ میں ہوگی مسلمانوں یا دوسری اقلیتوں کو کوئی قوت حاصل نہ ہوگی۔ اور موجودہ ذہنیت کسی طرح بھی اقلیتوں کے حقوق کی محافظ نہ ہوگی۔ چونکہ ڈومینین اسٹیٹس میں حکومت کا اصلی جھنڈا انگریزوں کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور مجالس وضع قوانین کا فیصلہ محض کثرت رائے ...

میرے محترم بزرگو! ہندوستان دوسرے ملکوں جیسا نہیں ہے اس میں بہت سی ایسی خصوصیات ہیں جو دوسری جگہ نہیں ہیں جس طرح یہ جغرافی حیثیت سے مختلف الاحوال قطعات پر مشتمل ہے اسی طرح مختلف نسلوں مختلف زبانوں مختلف رنگوں مختلف مذہبوں، مختلف رسوم اور احوال و عادات پر بھی مشتمل ہے۔ اس ملک کے ہر صوبہ کے خصوصیات ہیں۔ جو کہ دوسرے صوبہ میں نہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر صوبہ کو مستقل مملکت کی صورت عطا کی جائے اور مشترکہ ہند میں احکام مشترکہ نافذ کیے جائیں۔ تمام ہندوستانیوں میں مشترکہ قومیت ...

کانگریس کی موجودہ حیثیت

مکمل آزادی ہند

تبلیغ

مشترکہ انتخاب

تنظیم

مسلمانان ہند میں افتراق و انشقاق کا فتنۂ عظیمہ

جمعیۃ علماء ہند کو متفرق کرنے کی تباہ کن مساعی

اراکین جمعیۃ کا مذہبی فرض

(از جناب مولوی اخلاق احمد صاحب قادری)

اختلاف اور مخالفت کا فرق

اختلاف کو اگر مخالفت نہ بنا دیا جائے تو وہ حقیقت میں ایک نہایت مفید اور بہتر چیز ہے جب تک کسی مسئلہ کے متعلق اہل فکر حضرات اپنے مختلف زاویۂ نگاہ کے مطابق نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ اظہار خیال نہیں کرتے اور ایک دماغ سے دوسرا دماغ نہیں ...

... کے ساتھ تعاون و عدم تعاون کے مسئلہ پر لیگ کے ارباب حل و عقد میں اختلاف رونما ہوا۔ گویا دائمی افتراق کا ایک سنگ بنیاد تھا جو لاہور اور کلکتہ میں رکھ دیا گیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا اطلاق دو جماعتوں پر کیا جاتا ہے۔ جناح لیگ اور شفیع لیگ یا کلکتہ لیگ اور لاہور لیگ۔ غرض ایک ہی اسم کے دو مسمّٰی ہیں ابھی تک لیگ کے ان دونوں بازوؤں کو ملا کر ایک نہیں کیا جا سکا۔ ...

سنٹرل خلافت کمیٹی پر شدید ضرب

علماء ہند کی جمعیۃ پر حملہ

مسلمانوں کا اندرونی افتراق

آل انڈیا مسلم لیگ کے دو ٹکڑے

اجلاس کانپور اور مسئلہ صدارت

بعض اہم گذارشات

جمعیۃ کے دستور العمل میں صدارت کی لازمی شرط

مسئلہ صدارت کے متعلق دوسرے اعتراضات

کانپور میں منعقد ... مولانا محمد علی ... اجلاس مراد آباد ... انتخاب صدر ... اس کی مخالفت ... [illegible]

فلسطین پر برطانوی افواج کی یورش

وطن الیہود کے پریشان خواب کی ہولناک تعبیر

بیت المقدس میں یہودی اور مسلمانوں کی جنگ

لندن ۲۵ اگست۔ جمعہ کے روز براق شریف کے معاملہ پر جو ایک عرصہ سے مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان وجہ اختلاف ہے خاص یہودیوں کے تہوار کے دن دونوں گروہوں میں سخت ہنگامہ ہوگیا۔

دفتر نوآبادیات نے ایک کمیونک شائع کیا ہے جس میں بیان کیا گیا ...

خفیف زخم آئے۔

اس کمیونک میں لکھا ہے کہ ہیبران میں بھی امن قائم ہوگیا ہے۔ غزہ اور بیرشیبا کے اضلاع میں سکون ہوگیا ہے۔ پولیس کی بارکوں کا حملہ پسپا کردیا گیا۔ اس میں دو عرب سخت زخمی ہوئے۔

عربوں کے حملے وسعت اختیار کر رہے ہیں

دفتر نوآبادیات کا سرکاری بیان

برطانوی افسر کا قتل

تمام ملک میں بلوے

مقتولین کی تعداد

عرب وہابیوں پر آلات پرواز سے فیر

مالٹا کی فوجوں کی آمد

حکومت فلسطین کا دوسرا بیان

وارسا میں یہودیوں کا مظاہرہ

فساد کا سبب

خطرہ ابھی باقی ہے

وزیر مستعمرات کا بیان

اعلیٰحضرت شہریار دکن کا اسلامی عدل

پائنیر کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ

مصر کا جدید ہائی کمشنر

سردار محمد عمر خاں سفیر کی ہندوستان میں واپسی

جان بچی لاکھوں پائے

ایران کا کوری کا مقاطعہ

برطانیہ اور مصر کا آئندہ معاہدہ

وزیر اعظم کی وضع و تشریح

حجاز و ایران کا دوستانہ معاہدہ

دستخط ہوگئے

جنرل نادر خاں میدان جنگ میں آگئے ہیں

صحت اور کام کا آغاز

حیدر آباد کے ایک سیٹھ کی گرفتاری

چھ لاکھ کی ڈگری کا اجراء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

برطانوی افواج کا حملہ

فلسطین کے خوفناک ہنگاموں کے متعلق ہم گذشتہ اشاعت میں ایک نوٹ دے چکے ہیں، لیکن اس کے بعد سے اب تک جو خبریں موصول ہوئی ہیں انہوں نے دنیائے اسلام کو انتہائی تشویش اور پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ خبر رسانی کے جتنے ذرائع ہیں وہ سب کے سب یا تو برطانیہ کے زیر اثر ہیں یا یہودیوں کی مظلومیت کا پروپیگنڈا کرنے کے لیے وجود میں آئے ہیں۔ اس لیے مسلمانوں کے نقصانات کا صحیح اندازہ ہمارے واسطے سخت دشوار ہے۔ لندن کے دفتر مستعمرات سے جو تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے اسکے مطابق مقتولین و مجروحین کی تعداد حسب ذیل ہے۔

مقتولین: مسلمان ۴۶ عیسائی ۴ یہودی ۹۳

مجروحین: مسلمان ۱۱۸ عیسائی ۳۹ یہودی ۲۶۹

اس تعداد کے متعلق ہم یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ یہ صحیح ہوگی کیونکہ برطانوی افواج نے فلسطین میں ...

مولانا محمد علی پر توہین آمیز تنقید

جنرل نادر خاں کی کامیابیاں

سردار محمد عمر خاں کی واپسی

کتب خانہ ندیریہ کی امداد

ناظم جمعیۃ کی علالت

بقیہ مضمون صفحہ ۳

اراکین جمعیۃ سے مخلصانہ اپیل

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

بسلسلہ صفحہ ۲

بھولا ہوا تیرہ سو برس والا سبق یاد کرنا چاہیے۔ اور اسوۂ رسول علیہ السلام پر قوت کے ساتھ گامزن ہونا چاہیے۔ سنگھٹن بھی شدھی کی طرح ایک سیاسی تحریک ہے۔ بلکہ اس سے مرغوب ہونا چاہیے۔ فقط جناب رسول اللہ علیہ وسلم کی بتلائی ہوئی سنگھٹن پر اعتماد رکھنا چاہیے۔

تعلیم

میرے محترم بزرگو! انسان کی حقیقی زندگی اور مذاہب و اقوام کا اصلی عروج صرف علم پر مبنی ہے جس قدر بھی علم اعلیٰ اور اکمل ہوگا اسی قدر اس شخص کی زندگی اور اس قوم کا عروج بلند پایہ ہوگا۔ علم الہیات کو علم مخلوقات کہاں پہنچ سکتا ہے اور علم نفس کو علم جمادات کہاں ٹکر مار سکتا ہے۔ جو علوم بارگاہ رب العالمین تک پہنچا سکیں انکو وہ علوم کہاں پہنچ سکتے ہیں جن کے ذریعہ سے بادشاہوں اور حکام تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ ...

جبریہ تعلیم

ابتدائی تعلیم میں نقائص

فاصل حدیث وغیرہ کا اجرا

نیا قلعہ تحدید عمر ازدواج

عہدۂ قضا

عرصہ دراز سے مسلم قوم کا مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کے متعدد ضروری مسائل کے لیے مذہبی حیثیت سے ہر ضلع میں قاضی کا ہونا لازمی ہے جمعیۃ العلما کی طرف سے بارہا اس ضرورت کا اظہار ...

میرٹھ کا مقدمہ سازش

تبلیغی کہانی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جیل ہی میں رہنے سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ مجسٹریٹ نے یہ حکم دیا کہ ملزم کے مرض کا علاج شروع کر دیا جائے اور اس کے مرض دق پر نظر رکھی جائے جس کا ڈاکٹر بھوپال سنگھ نے شبہ ظاہر کیا ہے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علما بھاگلپور کا جلسہ
یوم النبی ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کی کارروائی

پہلا اجلاس بمقام شاہ جنگی بروز انوار زیر صدارت جناب مولوی حاجی عبد الوحید خاں صاحب رحمانی ... بجے شروع ہوا جلسہ کی ابتدا تلاوت قرآن مجید اور نعت سے ہوئی اس کے بعد جناب مولانا قاری محمد حفظ الرحمن صاحب نے آیۂ "انک لعلی خلق عظیم" تلاوت فرما کر سامعین کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حمیدہ کے مفصل بیان سے محظوظ فرمایا۔ تقریر ڈیڑھ گھنٹہ تک ہوئی۔ ناظرین نہایت دلچسپی و اطمینان سے سن رہے تھے اس کے بعد جناب مولانا شاہ محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ ... نے آیۂ "لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف الرحیم" تلاوت فرما کر حاضرین جلسہ کو بتایا کہ رسول اللہ صلعم مومنین کے ساتھ نہایت محبت وہمدردی کرتے تھے اور ہمیشہ اس کی تاکید فرماتے رہتے تھے آپ کی تقریر بھی اسی موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ ہوئی۔ اس کے بعد جناب مولانا عبد الہادی صاحب مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف نے آیۂ "لقد کان لکم فی رسول اللہ ...

شاہان اسلام

یہ تاریخی سلسلہ بڑی محنت سے تیار ہوا ہے۔ اور اس پر زر کثیر صرف ہو رہا ہے۔ اس میں "ہندوستان کے گذشتہ شاہان اسلام" کے مفصل حالات درج ہیں بڑی مقبول ہوئی ہے اور دھڑا دھڑ نکل رہی ہے۔

حصہ اول میں فاتح سندھ و ملتان محمد بن قاسم کے مفصل حالات درج ہیں۔ اس نے ۹۳ھ میں سب سے پہلے ہندوستان میں اسلامی سلطنت قائم کی اسی کی بدولت آج ہندوستان میں سات کروڑ مسلمان نظر آ رہے ہیں قیمت ایک روپیہ (عہ)

حصہ دوم میں ... تک تمام مفصل حالات درج ہیں۔ اس میں غزنی و غور کے اٹھارہ بادشاہوں کے حالات ہیں۔ قیمت ایک روپیہ دو آنے (عہ)

حصہ سوم میں ... تک تمام مفصل حالات درج ہیں اس میں ترکی غلام اور خلجیوں کے سولہ بادشاہوں کے مفصل حالات درج ہیں قیمت (عہ)

حصہ چہارم میں ... تک تمام مفصل حالات درج ہیں۔ اس میں شاہان تغلق کے حالات ہیں۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

ناظم دفتر عروج اسلام شیرانوالہ دروازہ لاہور

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس بوٹی کے ایک ہی روز کے استعمال سے ... آرام ... ہو تو دوگنی قیمت واپس ...

بیدراج ... پاٹھک ... در بھنگہ (بہار)

ربیع الاول کا مہینہ اور ذکر رسول کی محفلیں
مسلمانوں کو کونسی کتاب پڑھنی چاہیے

ربیع الاول شریف کا مہینہ آ گیا ہے اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی کے حالات پڑھتے ہیں ... مقصد کیلئے سیرۃ الحبیب ... حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... یہ کتاب مستند حالات اور موثر طرز بیان کیساتھ لکھی گئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

میاں بیوی

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قدرتی نظام

اگر آپ کی ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ٹائپ پریس برائے فروخت

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عظیم الشان نعتیہ مشاعرہ

قرۃ العین نبی صلعم

جوب مقوی مفت

اکسیر جذام

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

جریان

دوزخ کا کھٹکا

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

مفت

قمر الدین بریلی والے گلی تامجان دہلی

... ایچ ... اینڈ کمپنی

الجمعیۃ ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی، اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۱	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۷

حاملین علم نبوت کے استیصال کی ناکام کوشش

جدید تعلیم یافتہ طبقہ کی بے راہ روی

ایں چہ شوریست کہ در دور قمری بینم
ہمہ آفاق پر از فتنہ و شری بینم

آج کل جماعت علماء کے خلاف مغرب کے مقلدین کی طرف سے طول و عرض ہند میں جو طوفان بدتمیزی برپا کیا جا رہا ہے اور اس جماعت خفہ سے پبلک کو متنفر کرنے اور اسکے اثر و رسوخ کو زائل کرنے کیلئے جو مکروہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے ...

انہیں ڈال سکتا۔ اس لیے ہم بجائے ان رہنماؤں کے اعمال کی پردہ دری کر کے علماء کی صفائی پیش کرنے کی بجائے اس دوسرے طریقہ کو اختیار کرنا انسب سمجھتے ہیں۔

علماء کی درخشاں خدمات

جمعیۃ علماء ہند کا قیام

عورتوں کا اسراف

معاصرین کے افکار و آرا

پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ سے عام ناراضی

قانونی کونسل پنجاب کے سات ارکان کی جو کمیٹی سائمن کمیشن کی امداد کے لیے بنائی گئی تھی اس میں مسلمانوں کی نیابت تناسب آبادی سے کم تھی، اور اقلیتوں کے نمایندگان کی تعداد غالب تھی مسلمانوں نے فرخ دلی کی راہ سے کمیٹی کی ترکیب میں اپنے غالب نمایندگی کے استحقاق پر زور نہیں دیا۔ اور اب جو کمیٹی کی رپورٹ شائع ہوئی ہے تو اس سے پایا جاتا ہے کہ اس کی اکثریت نے اپنی سفارشوں میں بھی مسلمانوں کے واجبی حقوق سے اغماض برتا ہے ...

ہندو تمدن پر مسلمانوں کا اثر

ہندوستان میں ہندو اور مسلمان صدیوں سے دوش بدوش زندگی بسر کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک نے دوسرے کا اثر قبول کیا ہے مسلمان چونکہ زیادہ تر ہندوؤں ہی کی اولاد ہیں اس لیے قدرتاً ان میں اب تک کچھ ہندوانہ رسم و رواج چلے آتے ہیں جن کو عام طور پر بڑی نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور جن کو دور کرنے کی سعی کی جا رہی ہے برعکس اسکے ہندوؤں پر مسلمانوں کا نہایت خوشگوار اثر ہوا ہے۔

(۱) انہوں نے خدا کی وحدانیت کا اصول مسلمانوں ہی سے سیکھا ہے۔

(۲) ازدواج بیوگان کا طریقہ بھی انہوں نے مسلمانوں ہی سے لیا ہے۔

(۳) صغر سنی کی شادی کا انسدادی قانون ...

مصر کا مسئلہ

صدر جمہوری کے خیالات کی تردید

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

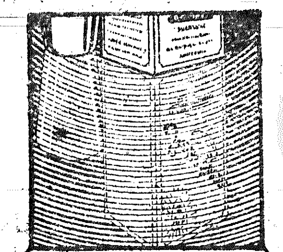

طاقت

SANATOGEN

سناٹوجن تمام دوا فروشوں کے ہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی، اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

خشتہی (رجسٹرڈ) — معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوشبو سازی حکمی شفاخانہ لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

قانون تحدید عمر ازدواج اور مولانا احمد سعید

نکتہ چینی گو ہو کیسی ہی بجا اور برمحل

ناروا اور بے اثر ہے گر غبار آلودہ ہے

تحدید عمر ازدواج و مباشرت کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ اپنے اجلاس منعقدہ مرادآباد میں ایک احتجاجی قرارداد منظور کر چکی ہے اور اس سے قبل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا وہ مبسوط مضمون شائع کیا جا چکا ہے جو حضرت مولانا نے کمیٹی کے بعض مسلم ارکان کی ریورٹ مرتب ہونے سے قبل بھیجا تھا۔ اور جس میں یہ ثابت کر دیا گیا تھا کہ مجوزہ قانون سے شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت لازم آتی ہے۔ ہم اسی سلسلہ میں موقر معاصر زمیندار کا مندرجہ ذیل مضمون شائع کرتے ہیں جس میں مجوزہ قانون کے خلاف آواز بلند کی گئی ہے اور ان اخبارات کو معقول جواب دیا گیا ہے جو حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی اس شہادت کو جو مولانا نے بحیثیت ناظم جمعیۃ کمیٹی کے سامنے دی تھی ...

...

حال ہی میں مولانا احمد سعید صاحب مدراس تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے اپنے مواعظ میں مسلمانوں کو حصول آزادی کی جدوجہد میں حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔ مولانا الامان غفر لہ کے ہم خیال رجعت پسندوں کی رگ سرکار پرستی جوش میں آئی اور انہوں نے "تحدید ازدواج اور ناظم جمعیۃ العلماء" کے عنوان سے اشتہار شائع کر کے مولانا احمد سعید کو دشمن اسلام، مجدد قانون اسلامی، اسلام کی سیزدہ صد سالہ روایات کا منکر اور نہ معلوم کیا کیا کچھ لکھا۔ یہ سب پروپیگنڈا مولانا کے خلاف ان کے اس اجتہاد کی بنا پر کیا جا رہا ہے کہ:-

> اسلام میں مباشرت کے لئے کوئی مدت معین نہیں اور اگر عورتوں کی صحت اور بقاء نسل کے تحفظ کے خیال سے مباشرت کی عمر پر کوئی قید لگا دی جائے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

حالانکہ بغیر اس پروپیگنڈے کے بھی ان کے اس اجتہاد سے ...

یورپ پر اسلام کا احسان عظیم

قرون وسطیٰ کی ظلمت میں مسلمانوں کے علوم و فنون کی روشنی

امریکہ کے ایک مسیحی پادری کا اعتراف

(ترجمہ خصوصی)

(از ریورنڈ ولیم۔ ایچ ہال ایم اے ڈی۔ ڈی امریکن یونیورسٹی بیروت)

سر ولیم میور کی کتاب "تاریخ خلافت" ماخذہ میں حسب ذیل بیان درج ہے:-

جس وقت اقوام یورپ پر قرون وسطیٰ کی تاریکیاں چھائی ہوئی تھیں، بغداد کے فاضل علماء اپنی انتھک کوششوں سے یونانی علوم و فنون کو زندہ کیا جس کے بعد یورپ اس بھولے ہوئے اور غیر منتفع خزانہ ...

جس وقت وحشی حملہ آوروں نے روم کی تہذیب کو فنا و برباد کر کے یورپ کو جہالت کی ظلمت میں غفلت کی نیند سلا دیا تھا تو خلفاء اسلام کی سلطنت انواع و اقسام کے علوم و فنون سے تر و تازہ ہو رہی تھی۔ بغداد کا شہر ایک علمی مرکز بن گیا تھا جہاں دنیا بھر کے مختلف النسل اور مختلف العقائد علماء و فضلاء کھنچے ہوئے چلے آتے تھے۔ ہارون الرشید ...

...

میرٹھ کا مقدمہ سازش

مسٹر مظفر احمد کی درخواست

میرٹھ ۲۹ اگست۔ مقدمہ سازش میرٹھ آج پھر اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ ایس اچار کار انسپکٹر خفیہ پولیس کی آج پھر شہادت قلمبند کی گئی۔ گواہ نے بیان کیا کہ کرتی کسان پارٹی کے دفتر بمبئی کی تلاشی میں مسٹر حبیب والا سیکرٹری لیگ مخالف مظالم کی طرف سے سکرٹری کرتی کسان پارٹی بمبئی کے نام ایک خط برآمد ہوا۔ اسپیئر ہیرا چکر کے تار کا مسودہ جنسلر ہیٹرسن کے نام تھا اور برطانیہ عظمیٰ کی اشتراکی جماعت کا میرا چکر کے نام ایک مکتوب بھی برآمد ہوا۔

ملزم مظفر احمد نے اپنی درخواست کی جو اس نے سپرنٹنڈنٹ جیل کو دی ایک نقل عدالت میں پیش کی اس درخواست میں ملزم نے اپنے عارضہ کے علاج کے لئے کسی دندان ساز کی خدمات حاصل کرنے کے خلاف احتجاج کیا تھا اور لکھا تھا کہ ملزم کلکتہ اور بمبئی کے ماہرین فن کے سوا ہندوستان کے کسی قصبہ کے اناڑی دندان ساز سے اپنا علاج کرانے کے لئے تیار نہیں ہے۔

آج اور بھی متعدد گواہان استغاثہ کی شہادتیں قلمبند ہوئیں۔ مسٹر ہمندر سرکار ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے لیبر یونین کے دفتر واقع گورکھپور کی تلاشی ...

اسلام ایک تبلیغی مذہب کی حیثیت میں

مسلمانوں کے ماضی اور حال پر ایک تبصرہ

(ترجمہ خصوصی)

(از سر ٹامس ڈبلیو آرنلڈ سی آئی ای، ایف بی اے۔ ڈی لٹ پروفیسر عربی لندن یونیورسٹی)

ہم ذیل میں جو مضمون درج کرتے ہیں وہ اگرچہ ایک انگریز فاضل کا لکھا ہوا ہے مگر اپنی خصوصیات کے اعتبار سے اس قابل ہے کہ اسے غور سے پڑھا جائے۔ اس میں ایک طرف تو اس الزام کو رد کیا گیا ہے کہ اسلام تلوار سے پھیلا اور دوسری طرف مسلمانوں کے ماضی کا حال سے مقابلہ کر کے ان کے لئے عبرت حاصل کرنے کا ایک موقع بہم پہنچا دیا گیا ہے۔ ممکن ہے کہ اس مضمون میں کہیں کہیں تاریخی غلطیاں موجود ہوں۔ مگر اس کی عام اسپرٹ اور خصوصاً ہندوستان کے موجودہ حالات پر تبصرہ قابل غور ہے۔

اسلام ابتدا ہی سے ایک تبلیغی مذہب تھا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے رہنے والوں کی وحشیانہ عادات چھڑا کر انہیں مسلمان بنایا ہے تو ان کے پاس طاقت تھی نہ دولت، بلکہ صرف ایک آلہ تبلیغ تھا جسے زبان کہتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ ...

خصوصاً یورپ کی عیسائی طاقتوں میں براعظم کی تقسیم کے بعد تبلیغ کے مواقع اور بھی زیادہ ہو گئے۔ سڑکیں بنائے اور ریلیں جاری ہو جانے سے تجارت میں زندگی پیدا ہو گئی۔ اور چونکہ مسلمان تاجر اسلام کا سب سے بڑا مبلغ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ وہ ایسے قبائل میں جاتا ہے جن کا ...

...

فلسطین میں برطانوی انتداب کی برکات

یہودیوں کی حمایت اور مسلمانوں کا بیدریغ قتل

لارڈ بالفور کے اعلان کا خونیں انجام

القدس کی حالت

۲۷ اگست۔ آج دفتر مستعمرات نے فلسطین کی صورت حال کے متعلق حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:-

یکشنبہ کی صبح کو جو اطلاعات موصول ہو چکی تھیں ان کی بنا پر فلسطین کا ہائی کمشنر اطلاع دیتا ہے کہ اس وقت القدس کے پرانے شہر میں سکون ہے لیکن جدید محلوں میں گولیاں چلنے اور آتش زدگی کے اکادکا واقعات ہوئے ہیں القدس کی نواحی یہودی بستیوں میں ابھی تک صورت حال قابو میں نہیں آئی، وہاں لوٹ مار جاری ہے۔ ان بستیوں کے باشندوں کو وہاں سے نکال کر تلبیوت کے شہر کے باغات میں رکھا گیا ہے جو ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔

القدس کے بازار بے رونق ہیں دکانیں عام طور پر بند ہیں اور مکانات کے دروازے بھی بند ہیں جن میں اندر سے قفل پڑے ہوئے ہیں پرانی روسی (جو غالباً ترکی عمارتوں سے مراد ہے) عمارتیں فوجی کیمپ کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں۔ جہاں فوج اور پولیس کے مسلح چار چار اور مسلح گاڑیاں نظر آتی ہیں۔ تمام اعلیٰ افسر اس وقت پولیس کے معمولی کنسٹیبل بنے ہوئے ہیں۔

نوآبادیوں پر حملے

شنبہ کو حمیرون میں عربوں نے یہودیوں کے محلوں اور نوآبادیوں پر حملہ کر دیا۔ اس وقت تک کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ۴۵ یہودی مقتول اور ۵۵ مجروح ہوئے، مسلمانوں کا نقصان ۸ مقتول اور ۵ مجروح تھا ۵۰۰ یہودیوں کو عارضی طور پر پولیس کی بارکوں میں رکھا گیا ہے اب شہر میں امن ہے۔

جافہ میں فساد

یکشنبہ کو صبح ۸ بجے جافہ سے تشویش انگیز اطلاعات موصول ہوئیں کیونکہ یہاں دو پر فساد ہو جانے کی وجہ سے یہاں بھی فساد کا خطرہ لاحق ہو رہا تھا۔ حکام ضلع نے مظاہرہ روک دیا۔ اور ہائی کمشنر کا خیال ہے کہ دوشنبہ کی صبح کو جنگی جہاز سیسکس کے جافہ پہنچ جانے پر صورت حال قابو میں آ جائیگی ہنیس میں اضطراب تو رہا لیکن روک لیا گیا۔ نفاذ میں بھی کچھ گڑبڑ نہیں ہوئی اور بیت شعیب کے شمالی اضلاع میں امن رہا۔

فلسطین کے مفتی اعظم کا اعلان

لندن ۲۷ اگست امین الحسینی مفتی اعظم و صدر مجلس اعلیٰ اسلامیہ ...

عربوں سے دروزیوں کی ہمدردی

لندن ۲۸ اگست۔ یہودی ایجنسی القدس سے اطلاع دیتی ہے کہ جیفہ میں بڑی خونریزی ہوئی جہاں کئی یہودی اور عرب مارے گئے۔ برطانی بحری سپاہیوں نے بلوائیوں پر گولی چلا دی۔ کل القدس میں یہ افواہ اڑ رہی تھی کہ عرب پھر القدس کے نواح میں حملہ کرنے والے ہیں کہا جاتا ہے کہ دو ہزار مسلح عرب لبنان کے دروزیوں کو ساتھ لیکر القدس کی طرف آ رہے ہیں۔

برطانی افواج کا اجتماع

حسب ذیل برطانی عساکر کی کمک فلسطین میں پہنچ چکی ہے یا پہنچنے والی ہے۔

برطانی جنگی جہاز سیسکس، بریام، کریکیٹس، ویٹیرن اور واٹنڈر۔

ساؤتھ سٹیفرڈ شائر رجمنٹ کا سیکنڈ بٹالین۔

گرین ہاورڈز کا سیکنڈ بٹالین۔

کنگس رجمنٹ کے فرسٹ بٹالین کی ایک کمپنی۔

مسلح گاڑیوں کا ایک سکواڈرن

نمبر ۱۲ لانسرز۔

رائل انجینیرز۔ سگنیلرز۔ رائل آرمی سروس کور کے دستے اور رائل ایئر فورس کا ایک سکواڈرن۔

مالٹا میں دو بٹالین کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے اس اطلاع کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔ کہ جیفہ سے ریلوے ٹرین پر جانے والی برطانی سپاہ پر عربوں نے حملہ کر دیا تھا۔

یافہ میں عربوں پر فائر

حیفہ کی حالت

صورت حال پر قابو

یہود کی جارحانہ حکمت عملی

دنیائے اسلام میں ہیجان و اضطراب

نوجوان یہودیوں پر فسادات کی ذمہ داری

عربوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

قانون تعیین عمر ازدواج و رضامندی

ہم اپنی آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کا وہ اختلافی نوٹ درج کر رہے ہیں جو موصوف نے اس رپورٹ کے متعلق تحریر کیا ہے جو قانون تعیین عمر ازدواج و عمر رضامندی کی تحقیقاتی کمیٹی نے شائع کی ہے اور جس کی سفارشات کے متعلق ہم جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ مراد آباد کی احتجاجی قرارداد اور اس پر اپنا تبصرہ ان ہی کالموں میں درج کر چکے ہیں۔ ہم نے مولوی محمد یعقوب صاحب کے نوٹ کو اول سے آخر تک پڑھا ہے اور اس کو پڑھنے کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ مولوی صاحب موصوف نے اپنے نوٹ …

کو نافذ کرنے کی حمایت کریں تو دیگر اقوام کی طرح ان پر بھی اسے نافذ کر دیا جائے۔ اس صورت میں توان کے لیے صرف ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اس قانون کی پوری طرح مخالفت کریں … ان کے قائم کردہ نظریوں کے مطابق تو اگر تمام مسلم ارکان جمعیۃ مقننہ میں یہ رائے دیتے ہیں کہ نکاح کی عمر کو متعین کر دیا جائے تو ان لوگوں کو جو مذہب کو ایک مضحکہ انگیز شے کو سا خیال نہیں کرتے ہیں یہ چاہیے کہ اس کی برابر مخالفت کرتے رہیں اور اس پر زور دیں کہ اسے کسی صورت میں بھی نافذ نہ کیا جائے۔

(باقی آئندہ)

بیٹرہ کلاں کے مقدمات کا فیصلہ

۱۴ نومبر ۱۹۲۸ء کو موضع بیٹرہ کلاں میں جو ہولناک فساد ہوا تھا اس کی تفصیلات الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہیں۔ ۲۰ نومبر ۱۹۲۸ء کو الجمعیۃ کے نمائندہ خصوصی نے خود موضع میں جا کر اور تمام حالات کی تحقیقات کر کے ایک رپورٹ مرتب کی تھی جس سے ہندوؤں کی سازش اور انکے اچانک حملے کے واقعات اور مسلمانوں کے ساتھ موضع کی آبادی کا معاندانہ رویہ اور پولیس کی غفلت کا انکشاف ہو گیا تھا۔ اس فساد میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر جو بے پناہ مظالم توڑے تھے انکے خلاف اسلامی پریس نے علی العموم نہایت زور کے ساتھ احتجاج کیا تھا اور حکومت کو توجہ دلائی تھی کہ وہ صحیح ملزموں کا پتہ لگا کر انہیں کیفر کردار کو پہنچائے …

کرنا نہیں چاہتے کہ وہ اس میلہ میں شریک نہ ہوں کیونکہ ابھی معلوم ہے کہ سرسیٹ اتیں شیطان نے جو مشورہ دیا ہے اسپر ضرور عمل کریں گے مگر ہمیں صرف یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس طرح نہ صرف اپنی ذاتی دولت کو برباد کریں گے بلکہ اپنی قومی جمعیت کو بھی نقصان عظیم پہنچائیں گے۔ اور خسر الدنیا والاخرۃ کے مصداق بنیں گے۔

دریائے سندھ کی طغیانی

بدقسمتی سے ہندوستان پر جہاں اور بہت قسم کی آفات ارضی و سماوی نازل ہوتی رہتی ہیں وہاں ایک مصیبت سیلابوں اور طغیانیوں کی بھی ہے جن سے برابر ہر سال کروڑوں روپیہ کا نقصان اور سینکڑوں جانوں کا اتلاف ہوتا رہتا ہے۔ کبھی گنگا اور جمنا کا پانی انسانوں کی بستیوں کو ویرانہ بنا دیتا ہے تو کبھی اٹک اور جہلم کی طغیانی ہلاکت و تباہی کا بہانہ بن جاتی ہے۔ آج کل دریائے سندھ میں جو سیلاب آ رہا ہے اسکے متعلق اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بے انتہا خوفناک اور تباہ کن ہے۔ سندھ کے ہزارہا دیہات پانی میں بہہ گئے ہیں، آبادیاں اجڑ گئی ہیں اور ان کے باشندے شہروں اور قصبوں کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ ریلوں کے پل ٹوٹ گئے ہیں اور راستے مسدود ہیں۔ کشمیر، پنجاب اور سندھ میں اس سیلاب کے مہلک اثرات کو نہایت شدت کے ساتھ محسوس کیا جا رہا ہے اور باوجود انتہائی مساعی کے مصیبت زدگان کی امداد غیر ممکن ہو گئی ہے۔ مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ اس درجہ تشویشناک ہیں کہ انہیں پڑھنے کے بعد طبیعت پریشان ہو جاتی ہے لیکن اسوقت سوائے اسکے اور کچھ نہیں کیا جا سکتا کہ مصیبت زدگان کی امداد فراخدلی کے ساتھ کی جائے اور سب مل کر خدا سے دعا کریں کہ وہ جلد اس مصیبت سے نجات دلائے۔

صدر اسمبلی کی توہین

… کی عزت کے تحفظ کا صرف ایک ہی طریقہ ممکن ہے اور وہ یہ ہے کہ اراکین اسمبلی نہایت خاموشی کے ساتھ وائسرائے بہادر کے اس طرز عمل پر احتجاج کرتے ہوئے اپنے استعفے پیش کر دیں، اور حکومت کو یہ بتا دیں کہ انہیں اب اسکا احساس ہو گیا ہے کہ اسمبلی حقیقت میں اسمبلی نہیں ہے بلکہ حکومت کی جائز و ناجائز تجاویز کو منظور کر لینے کا ایک آلہ ہے۔

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان فلسطین کی ہولناک مصیبت پر احتجاج

فلسطین کی آزادی اور اعلان بالفور کی واپسی کا مطالبہ

دہلی ۲ ستمبر۔ گذشتہ شب ۸ بجے مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ کمپنی باغ میں ٹاؤن ہال کے پیچھے منعقد ہوا۔ شرکاء جلسہ کی تعداد نہایت غیر معمولی تھی اور مسلمانوں کے علاوہ ہندو بھی شریک تھے۔ حاضرین میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبدالماجد صاحب، مولانا عبدالمجید صاحب، شیخ نجم العالمین صاحب، طالب احمد صاحب زبیری اڈیٹر الجمعیۃ، محمد جعفری صاحب اڈیٹر "ملت" خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

قرآن کریم کی قرأت کے بعد حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ منتخب کیے گئے۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

حضرت مولانا نے اپنی ابتدائی تقریر میں جو تقریباً نصف گھنٹے تک جاری رہی جلسہ کی غرض و غایت کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ فلسطین کے مسلمانوں پر یہودیوں نے جو مظالم ڈھائے ہیں ان کا ذکر کرنے کے بعد حضرت مولانا نے دیوار گریہ کی تاریخ نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کی اور یہ بتایا کہ یہودیوں کو اس دیوار پر یا اس کے سامنے کی زمین پر کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ یہ محض مسلمانوں کی رواداری تھی کہ وہ انہیں مخصوص تاریخوں پر اس دیوار کے سامنے کھڑے ہو کر گریہ و بکا کرنے کی اجازت دیدیتے تھے۔ …

آخر میں جناب صدر نے تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ یہودیوں کے ان مظالم اور برطانیہ کی حمایت کے خلاف پرزور احتجاج کریں جس کے بعد جلسہ ۹ بجے شب کو ختم ہوا۔

حضرت مولانا ابوالکلام صاحب کی تقریر

جناب صدر کی تقریر کے بعد حضرت مولانا ابوالکلام آزاد صاحب نے ایک موثر تقریر ارشاد فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ مشرق کے تمام ممالک کی بیماری ایک ہی ہے اور ان کا علاج بھی ایک ہی ہے۔ حقیقتاً اس وقت دنیا برطانوی شہنشاہیت کی حرص کا شکار ہو رہی ہے۔ اور جب تک اس شہنشاہیت کا خاتمہ نہیں …

سیر گلفروشان

اگر آپ ہندوستان کی تمام قوموں کی حالت کا بنظر غور مطالعہ کریں تو مسلمان ہی کی ایک قوم آپ کو ایسی ملے گی جس کی اقتصادی حالت سب سے زیادہ خراب ہے جس کے عوام مفلس اور کنگال ہیں …

بیٹرہ کلاں کے قاتل ملزم چھوڑ دیئے گئے

مقدمات فساد کا فیصلہ

مراد آباد ۳۱ اگست۔ آج مسٹر ڈی۔سی۔ … سشن جج نے فسادات بیٹرہ کلاں کے چاروں مقدمات فوجداری کا فیصلہ سنا دیا۔ یہ فسادات گذشتہ نومبر میں وقوع پذیر ہوئے تھے اور مقدمات میں تمام ملزمین ہندو تھے۔ قتل کے الزامات سے تمام ملزمین کو بری کر دیا گیا …

یں کسی شخص کو سزا نہیں دی گئی اور باقی دو میں صرف ۲۵ آدمیوں کو دفعات ۳۹۵ (ڈاکہ) ۴۴۹ (آتشزدگی) اور ۱۴۷ (فوجداری) تعزیرات ہند کے ماتحت سزا دی گئی … باقی آدمی بالکل بری کر دیئے گئے۔

اسمبلی میں صدر اسمبلی کا ولولہ انگیز بیان

لارڈ اروِن کے نام مسٹر پٹیل کا مکتوب

جمعیۃ مقننہ کی عزت اور آزادی کا سوال

شملہ ۲ ستمبر۔ آج جمعیۃ مقننہ کے افتتاح کے وقت صدر جمعیۃ آنریبل مسٹر پٹیل نے ایک اہم بیان دیا جس میں وہ خط پڑھ کر سنایا جو انہوں نے ہز اکسیلنسی گورنر جنرل کو لکھا ہے۔ مسٹر پٹیل نے کہا۔

میں چاہتا ہوں کہ اس ایوان کے وقار اور آزادی نیز صدر کے اختیارات کے متعلق ایک بیان آپ کے سامنے پیش کروں جو گذشتہ اجلاس کے اختتام پر اس ایوان میں مجالس مرکزیہ کے ارکان کو مخاطب کرتے وقت ہز اکسیلنسی گورنر جنرل کی تقریر کے بعد زیر بحث آ گئے ہیں۔

اگر میرے طرز عمل پر کوئی حرف گیری مقصود ہے تو وہ صرف ایوان میں باضابطہ طور پر نوٹس دیکر اور تحریک کے ذریعہ کی جا سکتی ہے جس سے ایوان کے فیصلہ اور رائے کا اندازہ ہو سکتا ہے، سوائے اسکے نہ تو کوئی دوسرا طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے اور نہ کسی اور ذات کی طرف سے صدر کے فیصلہ پر جمعیۃ کے ایوان کے اندر نکتہ چینی ہو سکتی ہے یا اس کی توہین کیجا سکتی ہے جس کا میں صدر ہوں۔ صدر کے فیصلوں کو رواج اور دستور کے مطابق ہر طرح احترام حاصل ہے۔

… بھی مقصد نہیں ہے اور نہ مجھے حق ہے کہ میں موجودہ قواعد میں ترمیم کی ضرورت کا اظہار کروں۔ اور نہ مجھے اسپر اظہار خیال کی چنداں ضرورت ہے کہ موجودہ حالات میں اس قسم کی ترمیم ضروری ہے۔ میں یہ بھی ظاہر کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کہ قانون اصلاحات ہند کی دفعہ ۶۷ کی رو سے یور ایکسیلنسی کو جو اختیارات حاصل ہیں نہ تو ان کے استعمال کرنے پر یہ خط لکھا گیا ہے اور نہ اسکا اس فیصلہ پر کوئی اثر پڑیگا جو میں نے جمعیۃ میں صادر کیا تھا۔ میں اس خط کو صرف اس وجہ سے لکھ رہا ہوں کہ شاید یور ایکسیلنسی اسوقت ہندوستان میں موجود نہ ہوں گے جب میں اپنا بیان جمعیۃ مقننہ میں دونگا۔ اور میں نے یہ مناسب سمجھا کہ میں یور ایکسیلنسی کو اپنے ارادوں سے آگاہ کر دوں۔ جس وقت سے آپ نے تقریر ارشاد فرمائی ہے میں برابر تلاش کر رہا تھا …

… کہ مستقبل کی پارلیمنٹ کی کارروائیوں میں کہیں اس کی کوئی مثال ہے میں یور ایکسیلنسی کو مطلع کرتا ہوں کہ ملک معظم کے نمائندوں میں سے کسی نمائندے نے آج تک کسی نو آبادی کے صدر کے ساتھ یہ برتاؤ نہیں روا رکھا جو یور ایکسیلنسی نے میرے فیصلہ پر نکتہ چینی کر کے روا رکھا ہے۔

آپ کا مخلص

وی۔ جے۔ پٹیل

وائسرائے کا جواب

آنریبل مسٹر پٹیل کے خط کے جواب میں ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے ۱۵ مئی کو جو جواب دیا تھا اس میں ہز ایکسیلنسی نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ان کی تقریر کا مفہوم غلط سمجھا گیا ہے اور یہ خیال کر لیا گیا ہے کہ اس تقریر کا مقصد صدر جمعیۃ پر نکتہ چینی کرنا یا ان کے فیصلہ کی توہین کرنا تھا۔ …

فلسطین میں برطانیہ کی جانبداری

مسلمانوں کے خلاف یہود کے ناجائز مطالبات کی حمایت

ایک اینگلو انڈین اخبار کا بیان

سول اینڈ ملٹری گزٹ اپنے افتتاحیہ مورخہ ۲۹ اگست میں رقمطراز ہے:۔

فلسطین کے موجودہ نسلی فسادات براق شریف کی دیوار کے باعث زور پکڑ رہے ہیں۔ اس دیوار کے قبضہ کرنے کے لیے اس وقت سے تلخی کے جذبات تقویت پکڑ رہے تھے جب یہودیت کی پالیسی کو ترقی دی جانے لگی تھی۔

یہ دیوار یہودیوں اور مسلمانوں دونوں کے نزدیک مقدس و متبرک ہے لیکن مسلمان اس دیوار کے متولی اور محافظ چلے آتے ہیں۔ اور یہودی مسلمانوں کے اس حق میں مداخلت بیجا کرنے کے لئے مدت سے پیہم کوشش کر رہے ہیں اور ان کا مقصد ہے کہ اس دیوار کے استعمال کا حق انہیں مل جائے …

… نسلی اور مذہبی عداوت بنیادی اور اصلی وجہ ہے۔ اگر براق شریف کی دیوار کا جھگڑا شروع نہ بھی ہوتا تو بھی ان دونوں قوموں کے درمیان مخاصمت کی کوئی اور وجہ نکل آتی۔ چونکہ صورت حال یہ ہے لہذا حکومت فلسطین اور حکومت برطانیہ کو پہلے ہی سے معلوم ہوگا کہ فساد کی پخت و پز ہو رہی ہے۔ اب ان کا عام لغزشوں کو فرو کرنے کیلئے فوری اور ہنگامی ذرائع اختیار کر لینا ان کی اس خطا کی پردہ پوشی نہیں کرتا کہ انہوں نے قبل از وقت احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کیں۔ اور عربوں کی سرزمین میں اضطراب پیدا ہونے کا موقع کیوں پیدا کیا۔

سندھ اور پنجاب میں ہولناک سیلاب

ریلوے لائن ٹوٹ گئی اور دیہات کے بہہ جانے کا خطرہ ہے

حیدرآباد (سندھ) ۳۱ اگست۔ آج پنجاب اور بالائی سندھ کے متعدد اضلاع سے سیلاب زدہ علاقوں کی نہایت خوفناک اور تجدد خبریں موصول ہوئی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ جائداد، مویشی اور سامان خوراک کا بے اندازہ نقصان ہوا ہے۔ سندھ میں جو دریا گرتے ہیں ان سب میں اتنا پانی آ رہا ہے کہ ایسا کبھی نہیں آیا تھا۔ سکھر کے متعلق سرکاری اطلاع ہے …

… ہیں۔ سیلاب زدوں کی امداد کیلئے جو چندے جمع ہوئے ہیں وہ نہایت قلیل ہیں۔ ۲۰ ستمبر کو کمشنر سندھ کی … اپیل سندھیوں کے نام جاری کرینگے۔

ملتان ۳۱ اگست۔ بریج اور ضیا پور کے درمیان ۶ مقامات سے ریلوے لائن ٹوٹ گئی مسافروں کو دوسرے آدمی تک پہنچانا اور مال کا منتقل کرنا اسوقت ناممکن ہے۔ اس لئے مزید حکم تک آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

کوہاٹ اور تھل کے درمیان ریل کی آمد و رفت

راولپنڈی ۳۱ اگست۔ کوہاٹ اور تھل کے درمیان کل سے ریلوے کی آمد و رفت شروع ہو جائیگی۔ ٹرینیں باقاعدہ چلنے لگیں گی اور مسافروں کے ٹکٹ اور سامان کی باربرداری کا انتظام بھی حسب معمول ہو جائے گا۔

قانون تعیین عمر ازدواج و قانون عمر رضامندی کیخلاف احتجاج

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء کے برقی پیغامات

دہلی ۴ ستمبر۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغام ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو شملہ ارسال فرمایا:

"مسودہ قانون تعیین عمر ازدواج اور قانون عمر رضامندی اسلامی اصول و احکام کے خلاف ہے۔ اگر یہ قانون پاس کر دیا گیا تو مسلمانوں میں بیحد اضطراب پیدا ہو جائیگا اور وہ اسے ہرگز قبول نہ کرینگے۔"

… خلاف ہیں۔ یا مسلمان مستثنیٰ کر دیئے جائیں یا قانون مسترد کر دیا جائے۔"

دریائے اٹک میں ہولناک طغیانی

سندھ میں سیلاب کا احتمال

بمبئی ۲۹ اگست۔ کمشنر سندھ ۲۸ اگست کو پانچ بجے شام کے برقی پیغام کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں کہ آج صبح یہ اطلاع ملی ہے کہ دریائے سندھ میں اٹک کے مقام پر ۵۸ فٹ پانی چڑھ گیا ہے۔ سندھ میں اس طغیانی کے خوفناک نتائج برپا ہونے کا احتمال ہے۔ ضلع جیکب آباد کی صورت حال بڑی نازک ہے۔ موسلادھار بارشیں ہو رہی ہیں اور پہاڑیوں سے ندی نالے دریا میں آ گر رہے ہیں۔ میرپور خاص سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں پچھلے ہفتے ۱۵ انچ بارش ہوئی۔ ریلوے کی برانچ لائنیں ٹوٹ گئی ہیں۔ سڑکیں خراب ہو چکی ہیں آمد و رفت مشکل ہے۔ ہر شخص احتیاطی تدابیر اختیار کر رہا ہے …

چین اور جاپان میں صلح

اندرپرستھ ودھوا آشرم کا شرمناک مقدمہ

عورتوں کو اغوا کرنے اور جبراً رکھنے کے متعلق شہادتیں

دہلی ۳۱ اگست۔ رام پرشاد، کندن لال، جسونت رائے اور دیگر ملزمین کا مقدمہ جو ودھوا آشرم کے سلسلہ میں عورتوں اور لڑکیوں کو اغوا کرنے اور انہیں زبردستی رکھنے کے جرم میں ماخوذ ہیں مسٹر ایف۔ بی۔ پول کے اجلاس میں کل پھر پیش ہوا اور استغاثہ کی مزید گواہیاں ہوئیں۔

سب سے پہلے ڈاکٹر ترلوک سنگھ کا جو بلیماران میں ڈاکٹری کرتے ہیں بیان ہوا …

قانون تحدید عمر ازدواج و مباشرت

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر اسمبلی کا اختلافی نوٹ

گو کہ رپورٹ سے مجھے اصولاً اتفاق ہے لیکن مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے مسئلہ کے مذہبی پہلو پر اظہار رائے کرنا میں ضروری خیال کرتا ہوں۔

اسلام میں ترقی کی روح

اس میں شبہ نہیں کہ مذہب اسلام روشن خیالی اور ترقی پذیر اصول پر قائم ہے۔ اپنے آغاز کے زمانہ ہی سے اسلام نے انصاف، انسانی ہمدردی، مساوات، الفت اور صداقت کے سبق کی دنیا کو تعلیم دی جس سے اسلام سے پیشتر کی دنیا ناواقف تھی۔ اسلام کے مداح ایک ہندو بنگالی نے لکھا ہے کہ "محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کی آنکھیں کھول دیں اور ان کو یہ بتا دیا کہ انسان بہ حیثیت ذوی العقول اور صاحب دانش ہونے کے ایک ذمہ دار ہستی ہے جو قادر مطلق کے روبرو اپنے نیک اور بد اعمال کا حساب کتاب دینے کا ذمہ دار ہے۔ بنی نوع انسان کے واسطے یہ ایک نہایت ہی دہشت انگیز پیغام تھا۔ اب انسان ایک اخلاقی ہستی بن گیا کیونکہ اس کو ایک نئی زندگی حاصل ہوئی جس کے ساتھ ضمیر یعنی وہ اندرونی منصف بھی موجود تھا جس کی نگرانی سے کوئی محفوظ نہیں رہ سکتا اور جس کے احکام سے گریز نہیں ہو سکتی۔"

اسلام میں ترقی کی روح اس واقعہ سے ثابت ہوتی ہے کہ اس نے پہلی مرتبہ دنیا کو مساوات اور اخوت ایمانی کا سبق دکھلایا۔ انما المؤمنون اخوۃ (تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں) قرآن پاک کی ایک آیت ہے۔ وہ قرآن پاک جس کو دیکھ کر گوئٹے کو کہنا پڑا ... کالا اسلام کی زندگانیت کا مرتفع جلوہ نظر آیا اس میں تقسیم کی کوئی دیوار حائل نہیں ہے۔ فوقیت کی بنیاد پر کوئی تفرقہ ہے اور نہ نسل اور رنگ کی بنا پر کوئی تفریق ہے۔ اسلام عوام اور خواص، امرا اور غربا اور برہمن اور اچھوت برہمنوں میں کوئی فرق نہیں کرتا ہے۔ اسلام نے صحیح صورت میں انسانی جمہوریت اور دنیاوی برادری کو محسوس کیا ہے جو نہی کوئی شخص اسلام کی برادری میں داخل ہوتا ہے ویسے ہی اس کو مکمل مرتبہ اور حقوق مساوات حاصل ہو جاتے ہیں۔

من النساء

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً — اور خداوند تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہارے ہی بنی نوع میں سے تمہارے لئے بیبیاں پیدا کیں تاکہ ان کی وجہ سے تمہیں سکون قلب حاصل ہو اور اس نے تمہارے اور ان کے مابین محبت قائم کی جو باعث رحمت ہے۔

هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ — وہ مثل تمہارے ملبوس کے ہیں اور تم مثل ان کے لباس کے ہو۔

احادیث میں بھی قرآن کی ان آیات کی مزید تشریح پائی جاتی ہے۔

لا تنكح البكر حتى تستأمر — کنواری لڑکی کا نکاح بغیر اس کا امتزاج کئے ہوئے، اور بیوہ کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے نہ کیا جائے۔
ولا تنكح الثيب حتى تستأذن

ایک یتیم لڑکی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

في يتيمة لا تنكح الا باذنها — وہ یتیم لڑکی ہے اس کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے نہ کیا جائے۔

مذکورہ بالا اقتباسات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام علی العموم سن تمیز کو پہنچنے کے بعد شادیوں کو ترجیح دیتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بوجہ خاص حالات کے اور بلحاظ خود لڑکی کی فلاح کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کا نکاح کم عمری میں کر دیا جائے لہٰذا اسلام نے نکاح کی کوئی عمر معین نہیں کی ہے اور نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کا نکاح جائز قرار دیا گیا ہے۔ اسلام محض ایک اصولی اور ناقابل عمل مذہب نہیں ہے بلکہ اس کے قوانین ضروریات کی بنا پر وضع کئے گئے ہیں۔ اور اسلامی اصول قوانین میں انسانی اتفاقی اور انسانی فطرت کی کمزوریوں کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ مندرجۂ ذیل آیۂ قرآنی سے استدلال کیا جاتا ہے کہ اس سے عمر نکاح ظاہر ہوتی ہے۔

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ — اور یتیموں کی نگرانی کرو، سونت تک ...

اسلام میں نکاح کی حیثیت

خلیفہ یا سلطان حاکم وقت کے اختیارات

مسئلہ کا ایک دوسرا رخ

صدر ناظم جمعیۃ علماء ہند کی رائے

کمیٹی کے سامنے مسلم شہادت کی کمی

میری دو خاص سفارشات

قانون ازدواج اور قانون عمر رضامندی کا فرق

مسلمانوں پر ہندوؤں کا اتہام

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین افسانوی لٹریچر

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عروج اسلام کے پانچ حصے

حصہ اول و دوم
حصہ سوم
حصہ چہارم
حصہ پنجم

ملنے کا پتہ: ناظم دفتر عروج اسلام، شیرانوالہ دروازہ لاہور

دوزخ کا کھٹکا

جنت کی کنجی و پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

شربت اکسیر

جریان

بمبئی کی گھنگھور گھٹائیں

پیٹوا کا رسول نمبر

ہندو خاندان کا قبول اسلام

سادتری

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انسانوں کی بہترین زندگی

مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

وید و حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

بیمارو پریشان کرنا جریان شربت اکسیر ایجاد

ایس۔ آئی۔ بخش اینڈ کمپنی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ العلماء کا مدبرانہ فیصلہ

جمعیۃ العلماء ہند کا جلسہ جو گذشتہ ہفتہ مرادآباد میں منعقد ہوا کئی وجوہ سے خاص اہمیت رکھتا ہے، کانگریس کی شرکت کے متعلق جو تجویز منظور ہوئی وہ علماء کی مجموعی فراست و تدبیر، حوصلہ و جرأت کا آئینہ ہے، جمعیۃ العلماء کا یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ کانگریس ہی ایک ایسی جماعت ہے جس سے مفاہمت کی جا سکتی ہے، پھر بھی مدبرانہ طرز عمل یہ ہے کہ ملک کی حقیقی سیاسی انجمنوں کی اہمیت کو نظر انداز نہ کیا جائے، چنانچہ اسی تجویز کے دوسرے حصہ میں مذکور ہے کہ کانگریس کے آئندہ سالانہ اجلاس لاہور میں جمعیۃ العلماء، آل انڈیا مسلم لیگ، جمعیۃ الخلافت ہی صرف تین انجمنوں کو کانگریس سے آئندہ دستورات ہند کے متعلق گفت و شنید یا مفاہمت کا حق ہے۔

فی الحقیقت یہی تین انجمنیں وہ ہیں جو ہندوستان کے ...

تدبیروں اور نامناسب طریقوں سے اور مشکلات کو دو چند کر دیا جائے۔

مولانا محمد علی صاحب نے ابھی ابھی اپنے سیاسی مسلک کو ظاہر کیا ہے وہ بھی کانگریس کی شرکت کو ضروری سمجھتے ہیں مگر تعجب ہے کہ بڑے بھائی مولانا شوکت علی کانگریس سے علیحدگی کی تلقین و نصیحت کر رہے ہیں، جمعیۃ العلماء ہند کے فیصلے کے بعد یقیناً یہ مسئلہ دوبارہ معرض بحث میں نہ آئیگا، کہ مسلمانوں کو کانگریس میں شریک ہونا چاہیے یا نہیں ملک میں ہر طرف ہیجان پھیلا ہوا ہے بعض لوگ عدم تشدد سے گھبرا کر تشدد کے راستہ پر جا رہے ہیں۔ اور اس میں مسلمانوں کا کافی حصہ ہے اگر مسلمانوں نے اپنے عمل سے سیاسی جدوجہد میں اپنی شرکت کا ثبوت نہ دیا۔ یا اپنی علیحدگی سے اسکو کمزور کر دیا تو خطرہ ہے کہ نوجوانوں کی جماعت گھبرا کر بلکہ مایوس ہو کر غلط راستہ پر گامزن نہ ہو جائے۔

غالباً اسی خطرہ کو مد نظر رکھ کر جمعیۃ العلماء ہند نے ایک نہایت ...

فلسطین اور قیام امن

ہندو راج نہیں تو عام مسلمان ہونے ہیں

قید پر رشک

ہندوستانیوں کے سینے رشک کے جذبات سے بھر جائیں گے اور کتنوں کے منہ میں پانی بھر آئیگا، ایک قسمت ہندوستانیوں کی ہے کہ ایماندار رہ کر، دفتروں میں قلم گھس گھس کر کھیتوں میں ہل چلا چلا کر بازاروں میں سودا بیچ بیچ کر بھی جیل سے باہر مشکل ہی سے دونوں وقت سوکھی روٹی نصیب! ایک قسمت انگریزوں کی ہے کہ قانون و آئین کو ٹھکرا کر دیانت و امانت کو پامال کر کے، چوریاں کر کے جیل جا پاتا ہے اور دال کر جیل کے اندر بھی بہتر سے بہتر کھانے کھا رہے ہیں، ہندوستانی غلام ہے، خواہ کھلے بندوں آزاد پھر رہا ہو، انگریز آقا ہے، خواہ جیل کے اندر قید یا مشقت ہی کاٹ رہا ہو۔ (پرتاپ)

مسودہ قانون تحفظ اعوام

جب مسودہ قانون تحفظ عوام صدر اسمبلی مسٹر پٹیل کی راست پسندی اور دلیرانہ مخالفت کی وجہ سے اسمبلی میں پیش نہ ہو سکا تو حضور وائسرائے نے اسے اپنے اختیارات خصوصی سے کام لیکر منظور کر دیا۔ ابھی اس ہنگامی قانون کی میعاد آئندہ اکتوبر میں ختم ہونیوالی ہے چونکہ حکومت کے صدر اسمبلی کے اختیارات محدود کر دئے ہیں اور اس سے سرکاری مسودات قانون میں جائز مداخلت کا حق چھین لیا گیا ہے۔ ...

ہندو پروپیگنڈا کا ایک نیا طوفان

حلقہ اخبارات میں یہ خبر نہایت ہی تشویش کے ساتھ سنی جائے گی کہ ابھی تھوڑے دنوں میں لاہور سے بہت بڑے سرمایہ کے ساتھ عنقریب ایک نیا روزنامہ بزبان انگریزی نکلنے والا ہے جو صوبہ پنجاب کے ہندوؤں کے حقوق کا ترجمان ہوگا۔ کسی اخبار کا نکلنا اور انگریزی زبان میں نکلنا اور سرمایہ کی فکر سے آزاد ہو کر نکلنا کوئی ایسا واقعہ نہیں جس پر اظہار تشویش کیا جائے لیکن واقعہ یہ ہے کہ جو اخبار ہندوؤں کے نکلنے پر تلے ہوئے ہیں، وہ ٹریبیون، ہندو ہیرلڈ یا پرتاپ، ملاپ اور بہاری مانی ...

ایک غلطی کی تصحیح

فارسی آسان، عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی یا فارسی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہیے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں اور ۲۰ سے زیادہ نصاب میں داخل ہو چکی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳، رہبر فارسی ...، عربی زبان کا قاعدہ ۴، علم الصرف حصہ اول و دوم ...، حصہ سوم ...، لغات القرآن ...، علم النحو ...، عوامل النحو ...، عربی کا معلم ...، معلمات جدیدہ ...، روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ...، پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ

شفیق احمد، دفتر اشاعت

چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ۔ دہلی

تحریر فرماتے ہیں: ... میں نے حب شفا کی چند گولیاں خود استعمال کیں ان کو معدہ کیلئے نہایت مفید پایا بعض دوستوں کو بھی یہ گولیاں دیں جنہوں نے اس امر کی تصدیق کی کہ پیٹ کے درد اور معدہ وغیرہ کے دوسرے امراض میں یہ گولیاں بہت فائدہ کرتی ہیں۔

حب شفا (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین احمد ... چرتھاول ضلع مظفر نگر

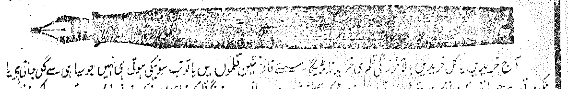

... زرنگی قلم کمپنی ... دہلی

محبت کے دو عمل

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر ... الشفاء ... لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

مفصل شاہ عالم دہلی

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

رجسٹرار، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

جوب مقوی مفت

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

... واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ۔ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

سکریٹری کانگریس خلافت کمیٹی مقام قصبہ ... جناب رفیع احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آپکا مرسلہ خضاب خورونی کا استعمال کیا گیا میرے چچا کے بال جو بوجہ نزلہ عالم شباب میں سفید ہو گئے تھے خضاب مذکور کے استعمال سے بالکل سیاہ ہو گئے براہ مہربانی دو بکس اور بھیج دیجئے۔

... بابو ہربنس صاحب گوالمنڈی مقام لاہور ...

اکسیر جذام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریریں مدراس میں

(عبد المجیب حسین سیٹھ کے قلم سے)

ورود مدراس اور ابتدائی جلسے

جناب مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ۸ اگست کو مدراس تشریف لائے اور یوم النبی کے شام کے جلسے میں ساحل سمندر پر آپ نے ایک زبردست تقریر کی لیکن جماعت افسوس کی بات ہے کہ کسی ... تقریر کو قلمبند نہیں کیا ...

ہو گیا جو توحید پرست ہے۔ اسلام نے قتل اولاد کو قطعاً موقوف کر دیا رسم ستی موقوف کر دی۔ حضرت خواجہ قطب الدینؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ جیسے اہل اللہ نے ایسا کام کیا کہ اسکی نظیر مل نہیں سکتی۔ ہندو جا نفقہ کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگا سکتی۔ ہندو اس کے ہاتھ کا بھوجن نہیں کھاتے اور پانی نہیں پیتے۔ مقدس اسلام نے تعلیم دی ...

انسانی زندگی پر اسلامی نقطۂ نظر

ہندوستان میں اسلام نے کیا کیا

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مرادآباد

ناظم جمعیۃ کی اہم تصریحات

اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے متعلق اب تک اخبارات کے مضامین کا میں نے بخوبی مطالعہ کیا ہے، افسوس کہ بعض ذمہ دار اصحاب نے بھی غلط بیانی اور ناعاقبت اندیشی سے کام لیا ہے۔ یہ اجلاس بالکل قاعدہ اور ضابطہ کے ساتھ ہوا ہے، چونکہ ۶ سال سے صوبہ کی جمعیۃ معطل تھی اور کوئی کام نہیں کر رہی تھی۔ یہاں تک کہ عرصہ سے جلسہ بھی نہیں کیا تھا۔ اس لیے کچھ حسب قواعد دس ممبران انتظامی نے ناظم جمعیۃ کے پاس جلسہ کے انعقاد کے لیے درخواست بھیجی۔ جب وہاں سے ...

اصحاب کی مجلس عاملہ بنائی گئی ہے۔ مستقل قریب میں صوبہ کے کسی صدر مقام پر مجلس ... سے عنقریب صوبہ کے دورے ... ہے۔ صوبہ کی جمعیۃ کی بنیاد استحکام رکھی گئی ہے کہ وہ ان اعتراضات و مخالفت سے متزلزل نہیں ہو سکتی۔

یہ غلط ہے کہ مولوی یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی نے صوبہ کے اس اجلاس کو بے ضابطہ بتلایا۔ انہوں نے خود ...

تحریک سیرت اور مسلمانان ہند

پیغمبر اسلام کا رتبہ

تحریک سیرت کی ضرورت

اسلامی انجمنوں کی بیکاری

حیات اجتماعی میں انتشار

کی رہی سہی قوت کو بھی بہا کرلے جائیگا۔

صحیح راہ عمل

پس اگر اس تحریک سے آپ کا مقصد واقعی ملک قوم کی حیات اجتماعی کو تقویت دینا۔ اور مسلمانان ہند کی منتشر قوتوں کو یکجا جمع کرنا ہے تو کیا ضرور ہے کہ اسے ایک اور منتقل انجمن کی صورت دیجائے، ہندوستان میں مسلمانوں کی سب سے بڑی تین جمعیتیں اس وقت موجود ہیں۔

(۱) جمعیۃ العلماء ہند (۲) جمعیۃ خلافت ہند (۳) آل انڈیا مسلم لیگ۔ جہانتک میں سمجھتا ہوں۔ ان کا مقصد بھی یہی ہے کہ مسلمانوں میں حیات اجتماعی کا احساس پیدا کیا جائے۔ اور ان کے بکھرے ہوئے شیرازہ کو از سر نو اکٹھا کیا جائے۔ تاکہ رسول اللہ صلعم کے بتائے ہوئے اصولوں پر کامل آزادی کے ساتھ عمل کیا جا سکے۔ پھر کیا اچھا ہو اگر یہ کام جمعیت العلماء ہند کے سپرد کر دیا جائے۔ اور یہی جمعیت اپنی ایک سب کمیٹی اسی غرض سے بنالے اور دیگر جمعیتوں کے نمائندے بھی اسی میں شامل کر لیے جائیں۔ پھر تمام ہندوستان میں اسے منظم کر لیا جائے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ تجویز زیادہ موزوں ہوگی اور ہو سکتا ہے کہ ہم اس طرح سے ایک ہی جھنڈے تلے ہو جائیں اور اپنی کھوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کر سکیں۔

کیا کوئی صاحب اس مخلصانہ تجویز کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار فرمانے کی تکلیف گوارا فرمائیں گے۔

ماسٹر محمد اسلم۔ سیالکوٹی

حوادث و احکام

استفتا

فلسطین میں برطانیہ کی شہنشاہیت کا مظاہرہ

ظالم اور خونخوار یہودیوں کی علی الاعلان حمایت

ہائی کمشنر کا جانبدارانہ بیان اور اسکا جواب

عربوں کیخلاف سازش

دفتر مستورات کا ایک اعلان جو شنبہ کو جاری ہوا مظہر ہے کہ فلسطین کے تمام مرکزی مقامات پر برطانوی ... دستے تعینات ہیں شمال میں صفد سے لیکر جنوب میں بیرسبا تک فوجی چوکیاں قائم ہیں اور اس علاقہ میں امن ہے سینا، سوریہ، اور شرق اردن سے قبائل فلسطین کی طرف یلغار کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں اور ان میں سے بعض فلسطین میں گھس بھی آئے ...

قیام امن کے بعد پھر جنگ

لندن ۳ ستمبر برطانوی منصرات کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ فلسطین میں عام طور پر سکون ہے۔ البتہ شمالی اضلاع میں کہیں کہیں اب تک بے چینی موجود ہے اور کوئی نہ کوئی واقعہ ہو گیا ہے۔ چنانچہ گزشتہ الوار کی شب میں پولیس کی بارک پر حملہ ہوا جسے فوراً پسپا کیا گیا یہ مقام طبریاس کی جھیل سے آٹھ میل مغرب میں واقع ہے ...

مسجد اقصیٰ پر ہوائی جہازوں کی پرواز

تمام تر ہمارا غیر جانبداری

ہائی کمشنر فلسطین کا فرعونی اعلان

مظلوم مسلمانوں پر اتہامات

مسلمانان لندن کا جلسہ احتجاج

برطانوی وزیر اعظم کا بیان

معاملہ کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش

سلطان ابن سعود کا اعلان غیر جانبداری

ہائی کمشنر فلسطین مجلس نظامیہ کا جواب

مسلمانان فلسطین، بچوں، اور عورتوں کا سفاکانہ قتل

کو نہتہ کیا تھا۔ صفد یہ اور دیگر مقامات پر برطانوی سپاہیوں نے بھی عربوں کو اور ان کی عورتوں کو اور بچوں کو گولیوں سے ہلاک کیا۔ عربی مجلس نظامیہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ فلسطین میں جو شورش پیدا ہوئی اور جو اب ہو رہی ہے وہ براہ راست برطانیہ کی صیہونی حکمت عملی کا نتیجہ ہے جس کی غرض یہ ہے کہ عرب قوم کو فنا کر دیا جائے۔ اور بے نام و نشان یہودی قوم زندہ کی جائے۔ عرب یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ غیر لوگ جن کے احساس انصاف پر صیہونی اثر غالب نہ ہو وہ اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔

شرق اردن کے باشندوں کو انتباہ

قاہرہ ۳ ستمبر۔ امیر عبداللہ شاہ شرق اردن نے اعلان کیا ہے کہ فلسطین میں امن قائم ہو گیا ہے۔ اور شرق اردن کے باشندوں کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ فلسطین میں داخل ہوے تو انہیں سخت سزا دیجائے گی۔

ہز ہائینس آغا خاں کی اپیل

لندن ۳ ستمبر۔ ہز ہائنس آغا خاں نے انجمن ہلال احمر برطانیہ کے صدر کی حیثیت سے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطین کے تباہ حال مسلمانوں کی امداد کے لیے سرمایہ فراہم کریں۔

مظالم فلسطین پر باشندگان بمبئی کا احتجاج

مسلمان یہودیوں کا غاصبانہ قبضہ برداشت نہیں کر سکتے

بمبئی ۴ ستمبر۔ آج شام کو جامع مسجد میں مسلمانان بمبئی کے عام جلسہ میں یہ رائے ظاہر کی گئی کہ فسادات فلسطین اعلان بالفور کی پالیسی (جس کی رو سے اصلی باشندگان خصوصاً مسلمانوں کے حقوق پامال کیے جاتے ہیں) کا ناگزیر نتیجہ ہیں اور جب تک یہ اعلان واپس ...

اسمبلی میں سوال و جواب

حرمین الشریفین کی تقدیس کا تحفظ

واقعات فلسطین کے متعلق مولانا محمد علی کا اعلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

قانون تعیین عمر ازدواج و مذہبی رہنمائی

(۲)

ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں یہ ثابت کیا تھا کہ مولوی محمد یعقوب صاحب نے اپنے اختلافی نوٹ میں قانون تعیین عمر ازدواج کے متعلق جو موقف اختیار کیا ہے وہ خود ان کی ذاتی تحقیقات کے منافی ہے ۔ انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ شادی کی عمر متعین کرنے سے مسلمان اور ہندو ایک شرعی قانون میں مداخلت ہوتی ہے جو کسی طرح بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا ۔ انہوں نے اس کا بھی اظہار کیا کہ اگر یہ قانون اسمبلی میں منظور ہو جائے تو اسے صوبائی کونسل کے اراکین کی حمایت حاصل ہو جانے کے بعد نافذ کر دیا جائے ...

بلکہ پہلے سے جو غلطی ہوتی آئی ہے اسی کی تصدیق و توثیق کی جاتی ہے ۔ تو بھی ہمیں چاہیئے کہ اسکے خلاف احتجاج کریں کیونکہ ہمارے سامنے جدید و قدیم کا مسئلہ پیش نہیں ہے ، ہم تو اصول اسلام کے پابند ہیں اور شریعت کے خلاف جو قیود مسلمانوں پر عائد کی جائیں انہیں کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے ہیں ۔

ہم نے پہلے بھی کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور اب پھر عرض کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو اجنبی حکومت کے ماتحت اپنے مذہبی و معاشرتی قوانین میں اصلاحات کرانے کی ضرورت نہیں ہے ان میں بچپن کی شادیوں کی اسقدر کثرت نہیں ہے کہ کسی جدید قانون کے ذریعہ اسے روکنے کی سعی کی جائے ۔ اسلام نے اس سلسلہ میں جو قوانین وضع کر دیئے ہیں وہ ان کی تمام ضروریات کے لئے کافی ہیں ۔ اور انکو ہر قسم کی معاشرتی و تمدنی خرابیوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں خواہ مخواہ بعض ہندوؤں کی دیکھا دیکھی حکومت کو اپنے مذہبی امور میں مداخلت کی دعوت دینا اور ان کے متعلق قوانین وضع کرانا کہاں کی دانائی ہے ۔ ہمیں امید ہے کہ اسمبلی کے تمام مسلم ارکان ان قوانین کی پر زور مخالفت کریں گے اور جیسا کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے اپنے برقی پیغامات میں ارشاد فرمایا ہے وہ یا تو ان قوانین کو بالکل مسترد کر دیں گے یا پھر کم سے کم مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی ہر ممکن جدوجہد کریں گے ۔

مقامات مقدسہ کے تحفظ کا سوال

ہمیں اندیشہ ہے کہ فلسطین کے عربوں کے خلاف جو قوتیں اس وقت جمع ہو گئی ہیں ان کے اثرات نہایت تباہ کن اور نتائج نہایت خطرناک ثابت ہوں گے ۔ تمام دنیا کے یہودیوں کو اپنی دولت کے باعث جو طاقت حاصل ہے اس سے وہ انگلستان اور امریکہ کی حکومتوں کے ضمیر خرید سکتے ہیں اور انہیں اپنے مقاصد کیلئے استعمال کر سکتے ہیں ... برطانیہ کا فلسطین کی حکومت کے ... یہودی مفاد ہے اس کے تحفظ کے لئے وہ ایک بڑی حد تک روپیہ اور جانیں صرف کر سکتی ہے ۔ انگلستان میں لارڈ ریڈنگ اور ان جیسے دوسرے با اثر یہودی ... جو پروپیگنڈا کر رہے ہیں وہ انگریزی اخبارات کے مطالعہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے ۔ یہودیوں کی امداد کیلئے ہزاروں پونڈ جمع ...

اعلان بالفور ، تحریک صیہونیت اور برطانوی انتداب کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں ، جمعیۃ اقوام اور وزیر اعظم برطانیہ کو تارسے کو اپنے احساسات کو دنیا کے سامنے پیش کریں تاکہ مسلمانان ہند کی رائے عامہ اور انکے مذہبی جذبات سے پوری طرح واقفیت حاصل کر لینے کے بعد جمعیۃ اقوام اور برطانیہ کوئی قدم اٹھائے ۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں مثلاً دہلی ، بمبئی ، سیالکوٹ وغیرہ سے احتجاجی جلسوں کی اطلاعات موصول ہو چکی ہیں مگر صرف انہی جلسوں پر اکتفا کر لینا سخت غلطی ہوگی ضرورت اس امر کی ہے کہ جس شہر اور جس قصبہ میں مسلمانوں کی آبادی ہو وہاں اسی قسم کے احتجاجی جلسے منعقد کئے جائیں اور اسی قسم کی تجاویز منظور کرکے حکومت اور اخبارات کو بھیجی جائیں اور ان جلسوں میں مسلمانوں سے یہ عہد لیا جائے کہ اگر ضرورت ہوئی تو وہ مقامات مقدسہ کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے ۔

کلکتہ ہائی کورٹ کی ایک اہم نظیر

کچھ عرصہ ہوا کہ بنگال کی ایک تعلیم یافتہ گریجوایٹ خاتون پدم کماری نامی نے ہندو دھرم سے بیزار ہو کر اسلام قبول کر لیا تھا اور ان کا نام عائشہ بی بی رکھا گیا تھا ۔ قبول اسلام کے بعد انہوں نے اپنے شوہر برلیشو رگھوش موزمدار کو بھی دعوت اسلام دی اور ان سے کہا کہ وہ بھی ہندو دھرم کو چھوڑ کر اسلام قبول کر لیں جو ان کی دینی و دنیاوی نجات کا کفیل ہوگا ۔ موزمدار صاحب نے عائشہ بی بی کے اس نیک مشورہ پر عمل کرنے سے انکار کر دیا جس کے بعد وہ اپنے شوہر کے خلاف فسخ نکاح کا دعویٰ دائر کر کے برجنبہ رہ گئیں اور معاملہ کلکتہ ہائیکورٹ میں پہنچا ۔ مقدمہ کی سماعت کے بعد مسٹر جسٹس بینک رج نے یہ رائے ظاہر فرمائی کہ تبدیل مذہب تو مسلمہ کی جو نیت ہے اس پر بھی غور کیا جائے گا ۔ اگر عائشہ بی بی نے صرف اس لئے مذہب تبدیل کیا ہے کہ وہ اپنے شوہر سے طلاق حاصل کر لیں تو انہیں یہ حق نہیں پہنچتا ہے کہ محمڈن لاء کے بموجب ان کا نکاح فسخ کر دیا جائے ۔ اس کے جواب میں عائشہ بی بی نے نہایت صاف الفاظ میں یہ کہا کہ وہ حقیقتاً ہندو دھرم سے بیزار ہو چکی ہیں اور اسلام کی حقانیت پر ایمان لے آئی ہیں ۔ ان حالات میں فاضل جج نے بلا پس و پیش عائشہ بی بی کا دعویٰ تسلیم کر لیا اور مسٹر موزمدار کے ساتھ ان کا نکاح فسخ کر دیا ۔

کلکتہ ہائی کورٹ میں اس سے قبل بھی ایک نظائر ...

موصوف کی مالی امداد کے لئے ہندوستان کے زعماء ایک متفقہ اعلان شائع کریں ، اور کسی مرکزی مقام پر ایک مضبوط اور معتمد بورڈ قائم کرکے فراہمی چندہ کا کام اس کے سپرد کر دیا جائے اور وہ جمع شدہ رقم کو براہ راست جنرل موصوف کی خدمت میں ہندوستان کی طرف سے بطور امداد کے پیش کرے ہمیں امید ہے کہ اس اہم ضرورت کی طرف بہت جلد توجہ کی جائے گی ۔

مسلمان اور شرکت کانگریس

موقر معاصر انقلاب نے اپنی اشاعت مورخہ ۴ ستمبر میں ایک مقالہ افتتاحیہ جمعیۃ العلماء اور کانگریس کے زیر عنوان سپرد قلم کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ

جمعیۃ العلماء یا اس کے معزز و محترم صدر کی طرف سے ایک عام اعلان ہو جائے کہ جب تک مجلس مرکزیہ جمعیۃ کی تجویز کے مطابق بڑی بڑی اسلامی جماعتوں کے متفقہ مطالبہ کی تسلیم کا فیصلہ نہ ہو جائے اس وقت تک مسلمان کانگریس سے بالکل علیحدہ رہیں ۔

ہمارے خیال میں مسلمانوں کے لئے شرکت کانگریس کا مسئلہ اب اسقدر اہم ہو گیا ہے کہ صدر جمعیۃ کا انفرادی طور پر کوئی بیان دینا نہ صرف غیر ضروری بلکہ غیر مفید بھی ہوگا ، جمعیۃ مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں جو تجویز منظور کی ہے وہ اخبارات میں شائع ہو چکی ہے ۔ اور بحالات موجودہ اسی کو جمعیۃ علماء کا اعلان سمجھنا چاہیئے اس تجویز کا مطلب اسکے سوا کچھ نہیں ہے کہ جب تک مسلمانوں کی مسلمہ جمعیتوں کا متفقہ مطالبہ منظور نہ ہو جائے یا اس کی منظوری کا بھی وعدہ نہ کر لیا جائے مسلمانوں کی کانگریس میں جماعتی شرکت نہیں ہو سکتی ، اب رہا انفرادی شرکت کا سوال سو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے لئے موجودہ حالت میں کسی طرح بھی مفید نہیں ہے ،

مقاطعہ جوعی

تمام ملک میں یہ خبر نہایت اطمینان اور مسرت کے ساتھ سنی گئی کہ پنجاب جیل کمیٹی کے ارکان نے اپنی مداخلت سے حکومت کو رضامند کرکے مقاطعہ جوعی کرنیوالوں کے مطالبات کو تسلیم کر لینے کا وعدہ کر لیا ہے ...

طبیہ کالج دہلی میں ایک ماہ کی تعطیل

جنرل نادر خاں کا پیغام

پنڈت موتی لال کا پیام اسمبلی کے ارکان کے نام

شاردا بل کی تائید کرنیکی درخواست

ساحل مدراس پر جب رسول کا ولولہ انگیز مظاہرہ

بارہ ہزار انسانوں کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی دل ہلا دینے والی تقریر

دفتر جریدۂ انقلاب کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ یوم النبی کو ساڑھے سات بجے پشاور ایکسپریس سے جناب الحاج الحافظ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلوی ، اسٹیشن سے سیدھے ساحل دریا پر تشریف لائے (جہاں ہزارہا ہندو اور مسلمانوں کا جلسہ منعقد ہو رہا تھا) اور ان کا استقبال نہایت تپاک سے اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ کیا گیا ، جناب شیخ عبدالمجید حسن نے مولانا ممدوح کا خیر مقدم مختصر تقریر میں کیا ۔ اور مولانا سے درخواست کی کہ آپ پیغام اسلام پر تقریر فرمائیں ۔ اس وقت مجمع میں بارہ ہزار آدمی سے زائد جمع تھے ۔ دوسرے پلیٹ فارم کے کل سامعین اور حاضرین اس جلسہ پر ٹوٹ پڑے تھے ۔ مولانا نے زبردست اور دل ہلا دینے والی تقریر میں کچھ ایسا سماں باندھ دیا کہ ہر طرف سناٹا اور خاموشی طاری تھی ، کبھی کبھی اللہ اکبر کے نعرے ساحل دریا پر عجیب منظر پیدا کرتے تھے جس شخص نے وہ منظر نہیں دیکھا وہ دافعی بدنصیب اور بدقسمت تھا ۔ صدر جلسہ جناب سی عبدالحکیم صاحب نے اپنی آخری تقریر میں اردو تقریر پر بہت براہی نہایت دلی مسرت ظاہر کی ...

فلسطین میں کرنل لارنس کی خدمات

اے باد صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

فسادات فلسطین کے باعث یہ عالمگیر افواہ پھیل گئی ہے کہ کرنل لارنس جنہیں عرب کے متعلق خاص شہرت حاصل ہے مشرق میں عربوں کے اندر مخصوص خدمات انجام دینے کے واسطے تشریف لے گئے ہیں ۔ ریوٹر کا بیان ہے کہ کرنل لارنس ابھی تک انگلستان کی ہوائی فوج میں موجود ہیں ۔

کا اظہار کرتی ہیں ۔ اس کا قوی امکان ہے کہ ٹرانسوالیس لے لی جائیگی ، مولانا شوکت علی خود جنرل نادر خاں کو لکھ رہے ہیں ۔

مولانا محمد علی نے بھی اس سلسلہ میں جنرل نادر خاں کو ایک برقی پیام ارسال کیا ہے ۔

حکومت کابل کے اقتدار کی حقیقت

صرف شہر اور ملحقہ دیہات تک محدود

مقدمات فلسطین کی سماعت

غیر جانبداری کے بہانہ سے عربوں کو مٹانے کی کوشش

مظالم فلسطین کیخلاف سیالکوٹ کا احتجاج

اعلیٰحضرت حضور نظام کی دوسری دفعہ فرزند اختری کی نعمت

مظفر جنگ مرحوم کے صاحبزادہ کی ولی اللہ عزیمت ...

لاہور کی بورسٹل جیل میں پانچ قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

اسیران فرنگ کیساتھ بدسلوکی

پریمیا نتہ جاری ہیں ۔ جس میں پنڈت مالوی ، مسٹر جیکر ، مولوی شفیع داؤدی ، ڈاکٹر حیدر ، سر عبدالقیوم اور بعض دیگر اراکان نے حصہ لیا ۔

۱۹ ستمبر کو یہ بل پھر پیش ہوگا ۔

اسمبلی میں وزیٹروں کا داخلہ

کمیٹی کے تقرر کا اعلان

... رائے ۔ اے ۔ ایچ غزنوی ۔ سی ۔ ایل ۔ پراس کے سی ۔ ریبوڈی ۔ ایم ایک اسے ۔ رنگا سوامی آئنگار اور گیا پرشاد سنگھ پر مشتمل ایک پولیس کمیٹی مقرر کی ہے جو ۱۵ اکتوبر سے پہلے اسمبلی کی گیلری میں وزیٹروں کے داخلے کے متعلق رپورٹ کریگی ۔ یہ کمیٹی اس بات پر غور کریگی کہ دارالعوام کی طرح وزیٹروں ...

... نے سولہ ہزار کے لشکر جرار کے ساتھ جس میں وزیری ، مسعودی ، کردخیل ، جعفر وغیرہ اور سرتحرہ شامل ہیں ، علی خیل سے براہ در نیدی کابل کی طرف پیشقدمی کی ہے ۔ گردیز کا محاصرہ ابھی جاری ہے ۔

صدر جمعیۃ کے نام جنرل نادر خاں کا پیغام

مجاہدین حریت کیلئے مالی امداد کی ضرورت

جناب مرتضیٰ احمد خاں صاحب مدیر جریدہ افغانستان نے جنرل نادر خاں کی ہدایت کے مطابق جنرل موصوف کا مندرجہ ذیل پیغام حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے :-

ہندوستان کے جرائد عالیہ اور جریدۂ فریدۂ افغانستان میں ہمارے ہندی بھائی اس ہمدردی اور دلی اور معنوی رنج و الم کے اظہار کے علاوہ جو وہ افغانستان کی قابل رحم تباہ حالی پر رکھتے ہیں اس امر کے بھی خواہاں ہیں کہ اپنے رنج رسیدہ اور ستم زدہ بھائیوں کی مالی امداد ...

در جرائد عالیہ ہند و جریدہ فریدہ افغانستان علاوہ از اظہار ہمدردی و تألم معنوی و قلبی کہ برادران ہندی ابراز باحوال تباہ قابل ترحم افغانستان دارند ، بخواہند کہ باعانت مالی نیز برادران ستم رسیدہ خود را امداد و مجاہدین حریت افغانی را تقویہ نمایند ، و نیت موجود ...

مقاطعہ جوعی پھر شروع ہو گیا

ارکان جیل کمیٹی کی وعدہ خلافی

لاہور ۸ ستمبر ۔ جتندر ناتھ داس کی غیر مشروط رہائی ابتک عمل میں نہیں آئی جس کی سفارش جیل کی تحقیقاتی کمیٹی نے کی تھی اور جس کا اس نے یقین دلایا تھا ، بیان کیا جاتا ہے کہ سازش کے ملزمین نے کل شام کو طے کیا تھا کہ آج صبح سے چار چار کی تعداد میں پھر مقاطعہ جوعی شروع کر دینگے ۔ ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ۔ تاہم خیال ہے کہ بھگت سنگھ ، دت ، اسکے گوش اور دوسرے کمار سنہا نے سب سے پہلے مقاطعہ کی دوبارہ ابتدا کی ہے ۔

جنرل نادر خاں کی امداد کے لئے قبائل کے لشکر

اخبار اصلاح کی اطلاعات

جنرل نادر خاں کا ہفتہ وار اخبار " اصلاح " مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۲۹ء رقمطراز ہے کہ ملکان احمد زئی ، سبر صفرو ، خوگیزہ ، برگ ، بگری ، جدیخیل و پنج ساتھ کی تعداد میں علی خیل میں آئے اور انہوں نے بیان کیا کہ ہمارا پانچ ہزار کا لشکر خدمت کیلئے مستعد ہے ...

محاذ گردیز پر بچہ سقہ کی شکستیں

قندھار میں بچہ سقہ کے مظالم

جنرل نادر خاں کی فتح

قبائل پر سقائی فوجوں کے حملے

کابل پر سردار ولی خاں کا حملہ

جنرل نادر خاں کی کابل پر چڑھائی

اسیر اسپاہ کا حملہ

اسمبلی میں تحدید عمر ازدواج و مباشرت کا مسودہ قانون

۱۹ ستمبر کو پیش ہوگا

حکومت کا طرز عمل

مدد کے لئے جنرل نادر خاں کی عاجزانہ اپیل

مولانا شوکت علی مشرقی افریقہ پہنچ گئے

تو دین آمیز تقریر کی واپسی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

عورتوں کا ارتداد

پارش بخیر ۱۹۲۸ء کے آخر میں اخبار الجمعیۃ نے بڑے اہتمام سے عورتوں کے ارتداد کی جانب توجہ مبذول کی تھی۔ اسوقت ضرورت یہ ظاہر کی گئی تھی کہ شوہروں کے جبر و تشدد سے تنگ آ کر عورتوں میں جو میلان ارتداد کی طرف پیدا ہو رہا ہے اس کا تدارک دریافت کیا جائے۔ اور ناظم صاحب جمعیۃ العلماء کا یہ ارشاد بھی شائع ہوا تھا کہ انہوں نے مسلمان ماہرین قانون سے مشورہ کیا ہے تو فیصلہ یہ ہوا ہے کہ عورتوں کو شوہروں کے تشدد سے آزاد کرنے کی سبیل کی جائے ورنہ ارتداد کا انسداد نہ ہو سکیگا۔ اسلئے قانون شریعت سے ایسے نکات دریافت کرنے کا ارادہ پختہ ہو گیا تھا اور اس کام کا سرانجام جمعیۃ العلماء کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں کرنے کا عزم تھا۔ تین سال کا عرصہ گذر گیا۔ سالانہ اجلاس ایک کی بجائے دو ہو چکے۔ درمیان میں انتظامی مجالس اور مجلس عاملہ کی نشستیں کے سالانہ اجلاس بھی ہوتے رہے مگر کسی محفل میں ان گرفتاران بلا کا نام زبان پر نہ آیا اور کارکنان جمعیۃ کی تمام تر توجہ محض اُن سیاسی مسائل کی طرف مبذول رہی جن کا نتیجہ باہمی شقاق و منافرت اور برادران ملک کے ساتھ دست و گریبان ہونے کے سوا کچھ نکلا ہے نہ آئندہ نکلنے کی امید۔ مگران بیچاریوں کی فریاد رسی ہے کہ انہیں قصور کر مظلوموں کی دادرسی کرنے کی فرصت نہیں ملتی۔

دنیاداروں کو اپنی خواہشوں اور ضرورتوں کے انہماک میں کسی دردمند کے حال پر توجہ نہو تو تعجب نہیں۔ غضب یہ ہے کہ حاملان شریعت اور ...

ہو سکے کہ قانون میں ترمیم کردی جائے۔

مگر ثابت ہوا کہ جمعیۃ العلماء نے حال کے اجلاس مرادآباد میں (ان کے خیال) سے اختلاف کیا اور مسلمانوں کو ایک بڑی بلا میں مبتلا ہونے سے بچا لیا ورنہ مرتدہ عورتیں گھروں میں رکھی جائیں تو جاہل عورتوں کو بہکا کر ورغلانے کو دار ارتداد کی باکو کس قدر پھیلاتیں۔

لیکن قوم کو جمعیۃ العلماء جیسی مقتدر جماعت سے صرف اسی قدر کوشش پر اکتفا کرنے کی توقع نہ تھی بلکہ ضرورت وقت کے لحاظ سے اور جمعیۃ العلماء کے زمانہ شناس ناظم کے وعدوں کی بنا پر اسلامی دنیا توقع یہ رکھتی تھی کہ سیاسی کوششوں کے انہماک میں سے کچھ وقت نکال کر اس جرم کی تلافی کی جائے گی جس کی سزا مسلمانوں پر آسمان اور زمین کے ہر گوشہ سے نازل ہو رہی ہے۔ شریعت غرا میں ہر طرح کا سامان موجود ہے اور زن و مرد کے حقوق کی پوری وضاحت کردی گئی ہے۔ مگر ایک عرصہ دراز سے چونکہ اس پر عملدرآمد نہیں اور مردوں کو عورتوں پر جو خدائی اختیارات حاصل ہیں کسی کا ان سے دست بردار ہونے کو دل نہیں چاہتا۔ اسلئے اس قسم کا فتویٰ صادر کرنے میں ایک گونہ حجاب مانع ہے۔ تو کیا حضرت علماء اپنے قریب ترین ایام فرصت میں اس جانب توجہ مبذول نہ فرمائیں گے۔ اور مسلمانوں کی موجودہ تشویش کو جو طوفان ارتداد سے پیدا ہو رہی ہے اور عورتوں کی تکالیف کو جو ان کو اپنے عزیز مذہب سے روگرداں ہونے کی ترغیب دیتی ہیں رفع کرنے کی زحمت گوارا نہ کریں گے؟

میں اس سے پہلے ایک تحریر اسی مضمون پر شائع کر چکا ہوں جو ۱۴ جنوری ۱۹۲۹ء کے الجمعیۃ کے چار پرچوں میں نکلا ہے۔ اس میں میں نے اپنی استطاعت کے موافق اس مسئلہ پر غور کیا ہے اور جن پر جو اعتراض وارد ہونے ہیں ان کا جواب دینے کی سعی کی ہے اور یہ بھی دکھایا ہے کہ آج کل کے علماء متقدمین کے مابین کہاں تک اتحاد یا تخالف ہے۔ میری تحریر فیصلہ کی صلاحیت نہیں رکھتی مگر حاکم ہر فریق کے دلائل کو جو وقعت دے سکتا ہے اور جس قدر غور کے قابل سمجھ سکتا ہے ایسی کی توقع اس تحریر کی نسبت بھی بیجا نہ ہوگی۔ علماء ...

جنگ کا پیدا ہونا بہت ہی زیادہ شرمناک اور تاسف انگیز ہے۔

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

ہمارا یہ منشا نہیں ہے کہ فریقین میں سے کسی ایک جماعت کو حق اور دوسری کو صالح کہوں۔ تمام حضرات میرے واسطے واجب التعظیم اور قابل احترام ہیں۔ لیکن یہ وقت ایسا نازک ہے کہ اسوقت حفاظت اسلام کے وسیع اور اہم مسئلہ کے مقابلہ میں تمام اندرونی تنازعات اور فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھکر مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو متحدہ قوت کے ساتھ مذہب کی حمایت اور اعانت کے واسطے ایک میدان میں جمع ہو جانا چاہیئے تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا و بینکم۔ اگر کسی جماعت یا چند افراد سے کوئی اصولی یا ضابطہ کی غلطی ہوئی ہے۔ خواہ وہ قصداً ہو یا سہواً اس کو تسلیم کر کے معذرت کر لینا چاہیئے۔ اور جو جماعت یہ کہتی ہے کہ اس کے ساتھ بدسلوکی کیگئی ہے۔ اس کو چاہیئے کہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم۔ کا مصداق بنکر خطاکاروں کو معاف کردے۔

در عفو لذتیست کہ در انتقام نیست

اور پھر دونوں جماعتیں ملکر آئندہ کے واسطے ایسا انتظام کرلیں کہ پھر ایسے واقعہ کا اعادہ نہو سکے۔

مجھے بہا اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ علماء دین کے اندرونی اختلافات کو طشت از بام کیا جائے اور اخباروں میں فریقین کی طرف سے مضامین کی بوچھار ہو جن میں اصول معاملات سے گذر کر ذاتیات تک حملوں کی نوبت آ جائے۔ اسلئے میری نہایت مخلصانہ اور عقیدت مندانہ طور پر یہ التماس اور التجا ہے کہ جمعیۃ کے معاملات میں جو اختلاف پیدا ہو گیا ہے اس کو خود اکابر علماء اندرونی طور پر جلد سے جلد رفع کرلیں اور اخبارات میں مضمون نگاری یک لخت بند کردی جائے۔ ورنہ جو جماعت خود اپنی اصلاح نہ کرسکے وہ دوسروں کی اصلاح اور رہنمائی کا دعویٰ نہیں کرسکتی۔ ع

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

خاکسار۔ محمد یعقوب عفی عنہ

جس کے باعث درگاہ کے تمام احاطہ میں مٹی اور کیچڑ کی ایک دلدل ہو گئی تھی جس میدان میں ہر سال لوگ آ کر اپنے طور پر ڈیرے لگا دیتے تھے وہ ایک ٹھیکیدار کو کرایہ پر دیا گیا اور ٹھیکیدار نے اس میں کرایہ کے لئے اپنے ڈیرے لگا رکھے تھے۔ بارش کے سبب ٹھیکیدار نے من مانی رقمیں وصول کیں۔ اور جو لوگ سوسوا اور پچاس پچاس روپے ڈیروں کا کرایہ ادا نہ کرسکتے تھے وہ سخت تکلیف اٹھا کر اور بددل ہو کر اپنے مکانوں کو واپس ہو گئے۔ حالانکہ برسات کا موسم تھا لیکن بدنظمی کی وجہ سے لوگوں کو پینے کا پانی تک میسر نہیں آیا اگر سجادہ نشین صاحب کی عدم توجہی کا یہی عالم رہا تو آئندہ عرس کے موقع پر بہت کم لوگوں کو حاضری کی ہمت ہوا کریگی۔ یہ حالات نہایت متفکر ہیں۔ اگر سجادہ نشین صاحب حالات دریافت کرنا چاہیں تو پتہ ذیل پر مراسلت فرمائیں۔

راقم حسن منظور۔ نگینہ دیو بلی

مسلم ایسوسی ایشن پھلواری شریف کا آٹھواں سالانہ اجلاس

مسلم ایسوسی ایشن پھلواری شریف کا آٹھواں سالانہ جلسہ ۱۰ ربیع الاول مطابق ۱۸ اگست ۱۹۲۹ء کو ایسوسی ایشن ہال واقع جماعت خانہ اقدس پھلواری شریف میں منعقد ہوا۔ خان بہادر نواب سید محمد اسمٰعیل صاحب آف گذری (پٹنہ) صدر منتخب تھے۔ مگر آپ کسی وجہ سے تشریف نہ لاسکے اور صدارت کے فرائض عالی جناب مولوی وجیہ الدین احمد صاحب ایم۔ اے۔ بی ایل سب ڈویژنل آفیسر نگپور نے انجام دئے۔ سب سے پہلے مولانا قاری شاہ جعفر صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی۔ جناب صدر نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ ایک علمی و ادبی و تفریحی انجمن ہے۔ ایسی انجمنوں کے ...

پیران کلیر میں ہمت شکن تکلیف

دوزخ کا کھٹکا

جمعیۃ العلماء کو جمعیۃ الجہلاء نہ کہیے

بہترین کتابیں

اخلاق مسلم

صلاح الدین ایوبی

بت شکن محمود غزنوی

اسباب تنزل

ادبی جادو

قدرتی نظام

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

دو نئی اور اچھی کتابیں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو تقریر و تحریر میں خاص ملکہ عنایت کیا ہے۔ جن حضرات کو مولانا کے مواعظ حسنہ سے بہرہ یاب ہونے کا موقع ملا ہے۔ اور مولانا کی بلند پایہ ہستی سے اچھی طرح واقف ہیں۔ مولانا نے حال ہی میں دو کتابیں تصنیف کی ہیں ایک کتاب میں مولانا نے ان تمام احادیث کا ترجمہ ایک جگہ جمع کیا ہے جن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالحہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے جنت کی بشارت یا عرش الٰہی کے سایہ کی خوشخبری دی ہے۔ دوسری کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو عجیب و غریب انداز میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں درود شریف کے فضائل کا مفصل تذکرہ بھی کیا گیا ہے اور چند مخصوص درود شریف بھی صحیح حدیث سے نقل کئے ہیں دونوں کتابیں ۱/۲ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران سے طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اس استدعا کو درج اخبار فرما کر دونہ دہ نمبر راقم کے پاس بھیج کر مشکور فرمائیں گے۔

راقم۔ حاجی جیون بخش ٹھیکیدار
مکرانہ راج مارواڑ

مسلمانان مونگیر کا جلسہ عام

اہم تجاویز کی منظوری

۳۰ اگست ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ کی صدارت میں مسلمانان مونگیر کا ایک عام جلسہ جامع مسجد مونگیر میں منعقد ہوا اور ذیل کی تجویزیں بالاتفاق رائے پاس ہوئیں:۔

ازدواج بین الملل

مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ یہ اعلان کرتا ہے کہ اسلام نے کافرہ غیر کتابیہ عورتوں سے مسلمان مردوں کے نکاح کو اور مسلمان عورتوں کے غیر مسلم مردوں سے نکاح کو قطعاً ناجائز اور حرام قرار دیا ہے۔ اسلئے ازدواج بین الملل کا مسودہ قانون اسلام کے صریح خلاف ہے۔ اور مسلمانوں کے حق میں اسے وضع کرنا مذہبی مداخلت ہوگی۔ اسلئے اس قانون کی پرزور مخالفت کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ کو متنبہ کردینا چاہتا ہے کہ وہ اس مذہبی مداخلت کا ارتکاب نہ کرے ورنہ نتائج کی ذمہ دار وہ ہوگی۔

تحدید عمر ازدواج و مباشرت

نیز مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ مسٹی ... تحدید عمر ازدواج و مباشرت ...

کی منوائی کی جس کی تصدیق چیف کورٹ کے فیصلہ سے ہوئی ہے جس نے ناقابل ضمانت الزامات سے مسلمانوں کو بری کیا۔

کاش اگر پولیس اپنے جانبداری کو اس شدت کے ساتھ کام میں نہ لاتی تو مسلمانوں کو حراست کی اذیت و بربادی و تباہی کا سامنا نہ ہوتا اور وہ آزادی کے ساتھ مقدمات کی جوابدہی کر کے انصاف حاصل کرتے خیر جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ اب دربار عالی کو بہ نظر رعایا نوازی و انصاف پروری

(۱) پانچ آدمیوں کی درخواست نظر ثانی منظور فرما کر اُن کو اپنے شاہی اختیارات کی بنا پر رہا فرمانا چاہیئے۔ یا

(۲) کونسل آف اسٹیٹ کو حکم دیا جاوے کہ وہ مسل کو ملاحظہ کرے اور عذرات سماعت کر کے انصافانہ فیصلہ دے۔

(۳) جسقدر مقدمات مکرانہ کے ہندو مسلمانوں کے چل رہے ہیں وہ اسپیشل طور پر دو ججوں کے سپرد فرما دیں جن میں ایک ہندو اور ایک مسلمان جج ہونا چاہیئے۔ یا

(۴) مہاراجہ خود مکرانہ تشریف لیجائیں اور بذاتہ تمام تنازعات کا فیصلہ فرما کر ہندو مسلم کشیدگی کو دور کریں تاکہ آئندہ کیلئے امن و امان قائم ہو۔

(نوٹ) تمام اسلامی اخبارات و رسائل اردو انگریزی کے ایڈیٹر صاحبان سے استدعا ہے کہ براہ ہمدردی اسلام اس عرضداشت کو شائع فرما کر ایک کاپی اس نمبر کی دربار جودھپور مارواڑ (مہاراجہ صاحب بہادر) مکرانہ مارواڑ کی خدمت میں بھیج کر داخل حسنات ہوں۔

قانونی امداد کا طالب

مسلمانان مکرانہ ذی علم و قانون داں وکلاء کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ شاہجہانی مسجد واقعہ بازار مکرانہ راج جودھپور مارواڑ کے پندرہ پندرہ قدم آگے پیچھے باجہ بجانے سے نہیں بجتا ہے مگر گذشتہ سال ...

نے تقریریں بھی فرمائیں۔

مولانا قاری شاہ محمد جعفر صاحب ندوی پھلواروی کا ایک گھنٹہ تک نہایت موثر وعظ ہوا۔ وعظ کے بعد مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب نے بحیثیت جنرل سکرٹری ایسوسی ایشن نے اپنی رپورٹ پڑھی۔ جناب صدر کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جلسہ بحسن و خوبی برخاست ہوا۔

سید محمد کریم
لائبریرین مسلم ایسوسی ایشن پھلواری شریف

قابل توجہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر جودھپور مارواڑ

گذشتہ ۵ ستمبر ۱۹۲۹ء کو مکرانہ علاقہ مارواڑ کے غریب اور امن پسند نہتے مسلمانوں کے ساتھ امت یزیدیہ نے جو جو ستم ڈھائے اور ظلم برپا کئے اور جس طرح اُن کی بے عزتی، بربادی و تباہی کی اور ہلاکت خیز وحشیانہ جور و تعدی روا رکھا۔ اور ہزارہا مسلمانوں کو قید و بند کر کے جو وحشیانہ برتاؤ ان کے ساتھ کیا وہ دل ہلا دینے والے خونی واقعات مارواڑ کی تاریخ میں خونی حرفوں سے لکھے جا چکے ہیں۔ ان کے دہرانے کی ضرورت نہیں (۶۵) ناکردہ گناہ مسلمان چھ چھ ماہ قید سخت کی مصیبتیں برداشت کر کے اپنے گھر آ گئے مگر (۵) اشخاص محمود، مولوی نور احمد خاں بارہ بارہ سال نیز واسحاق و جیو دھری احمد، نظام سات سات سال کی قید بھگت رہے ہیں ... مسلمانان مکرانہ بدستور ظلم و الم میں مبتلا ہیں اور کسی دینی و دنیوی خوشی میں حصہ نہیں لیتے۔ ان کے تجارتی کاروبار میں فرق آ گیا ہے جس کا ادنیٰ ثبوت یہ ہے کہ ہزارہا مسلمین ماضیہ اس سال میں گورنمنٹ مارواڑ کو ملبوں کی رقم میں بہت خسارہ ہوا اور اگر یہی حالت رہی تو دن بدن گھاٹا رہے گا۔ سینکڑوں آدمی اس جابرانہ ناانصافانہ طرز عمل کے باعث باہر چلے گئے۔ اور بہت سے لوگ ہجرت کرنے پر آمادہ ہیں۔

ان چاروں اشیاء کی رعایتی قیمت صرف نو روپیہ

رولڈ گولڈ فینسی ٹائم واچ

نیو فیشن ٹائم پیس سوواچ

مسٹر کے آر عبد الحکیم اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

وید و حکیم بننے کا آسان ذریعہ

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

بال جیون گھٹی

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

مفت

قمر الدین بریلی والے۔ گلی قاسم جان دہلی

اخبار شعلہ ہفتہ وار کا داستان نمبر

جریان

اشتہار عدالت

جوب مقوی مفت

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ایس۔ آئی۔ ایجنسی اینڈ کمپنی کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری. بی. اے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم ...

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی بروز جمعہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۱۹

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں

مسلمانان آمبور کا اظہار عقیدت

ینگ مینس مسلم سوسائٹی کی جانب سے ایٹ ہوم اور سپاسنامہ

آمبور ۲۴ ستمبر کل بعد نماز عصر ٹھیک ساڑھے دس بجے ... ینگ مینس مسلم سوسائٹی نے حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے اعزاز میں ایک نہایت شاندار اور پر تکلف ایٹ ہوم دیا ...

معاصرین کے افکار و آرا

اجلاس جمعیۃ العلماء کی صدارت

جمعیۃ العلماء کے گذشتہ اجلاس منعقدہ مرادآباد میں مولانا محمد علی جمعیۃ کے اجلاس کے صدر ... منتخب نہ ہوسکے ...

حاملین علم نبوت کے استیصال کی ناکام کوشش

جمعیۃ علماء کی رواداری اور سیاسی خدمات

جمعیۃ علماء نے آزادی وطن کی جدوجہد میں کبھی تنگ دلی اور تعصب کا ثبوت نہیں دیا ...

آنے والا خطرہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۴۷۹ بابتہ ۱۹۲۹ء

دی سکرٹری آف سٹیٹ فور انڈیا ان کونسل مدعی

بنام ایس عبداللہ اینڈ سنز ڈیری کنٹراکٹر دہلی کنٹونمنٹ مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ایس عبداللہ اینڈ سنز مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

اشتہار عدالت

بعدالت مال تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ باجلاس جناب ... محمد حمزاللہ خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوئم

نوٹس حسب دفعہ ۸۱ ایکٹ نمبر ۳ ۱۹۲۶ء ...

سناٹوجن نے طاقتور بنا دیا

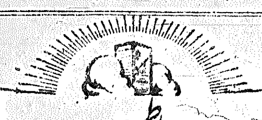

آج اس آدمی کی طرف دیکھو وہ کس قدر مضبوط اور طاقتور معلوم ہوتا ہے۔ اس کی تندرست رگوں اور پٹھوں میں زندگی کا خون دوڑتا ہے، وہ اپنی صحت پر جس قدر فخر کرے وہ بجا ہے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ تندرست اور طاقتور آدمی پر مرد اور عورت دونوں کی نگاہیں پڑتی ہیں۔

اس کی یہ شاندار تندرستی محض اس وجہ سے ہے کہ وہ بالالتزام سناٹوجن کا استعمال کرتا ہے جو قوت کی ایک مشہور دوا ہے جو تمام جسم میں صحت اور طاقت پیدا کرتی ہے۔

اگر تمہاری تندرستی اتنی اچھی نہیں ہے جتنی کہ تم چاہتے ہو تو سناٹوجن کا استعمال شروع کر دو جس طرح اس نے دوسرے ہزاروں مریضوں کو صحت کی دولت سے مالا مال کر دیا ہے اسی طرح یہ تمہاری کھوئی ہوئی تندرستی کو بھی واپس لے آئے گی۔

یاد رکھو کہ ۲۴۰۰۰ سے زائد اطباء نے کمزوری اور ضعف کی حالت میں سناٹوجن کو مفید قرار دیا ہے۔

ان کی دانشمندانہ نصیحت پر عمل کرو اور آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدلو

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے، یہ بازار میں ہر دوا فروش کے ہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔

سناٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اس میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ ...

جنرل منیجر نعمت پریس بکڈپو لکھنؤ

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی. اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

تحریر فرماتے ہیں: میں نے حب شفتی کی چند گولیاں منگوا کر استعمال کیں ... نہایت مفید پایا ...

حب شفتی — معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ ... کو دور کرنے میں لاجواب ہیں ... گولی ایک روپیہ

جریانی

ہر قسم سولہ سالہ جریان اور اس کے عوارضات کو شرطیہ دور کر سکتی ہے فی ڈبیہ ۳۲ گولی (عہ) ایک درجن ڈبیہ ...

طلائے شادمانی

جلق اور ناشائستہ افعال کی تمام خرابیاں زائل کرتے ہیں یہ بالکل جادو اثر ہے۔ فی ڈبیہ ایک روپیہ (عہ) ایک درجن ڈبیہ گیارہ روپے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

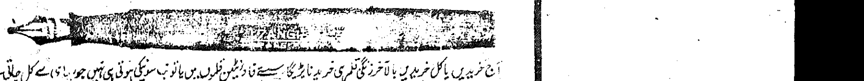

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا ...

جنرل منیجر ... لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... تحفۃ ... شاہ عالم دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

اکسیر ...

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خضاب حکمی شعار، لکھنؤ

ہندوستان میں برطانوی راج کی برکات و انعامات

انگریزوں کا اعتراف جرم

(از شیخ ... احمد صاحب ... بی۔ اے۔ جامعہ)

[illegible]

ہندوستانی دولت اور سیرت کی تباہی

۵۔ سر طامس منرو اپنے سوانح حیات کی تیسری جلد میں ایک جگہ لکھتے ہیں :-

"بادشاہی راج میں ایک طبقہ امراء اور روسا کا تھا جس میں جاگیردار انعام دار اور اعلیٰ حکام عدالت اور افسران فوج شامل ہوتے تھے۔ یہ لوگ اور دوسرے بڑے بڑے تاجر اور کاشتکار ملکر ایک ایسی جماعت بناتی تھی جو دولت مند کہے جاسکتے ہیں یا کم از کم خوشحال اور فارغ البال ضرور تھے ...... یہ تمام فوائد ہماری حکومت میں جاتے رہے، تمام فوجی اور عدالتی عہدے انگریزوں کے ہاتھ میں ہیں ...... بدلے نظام حکومت کو جاری رکھنے میں کار آبان ساری قوم کی سیرت کو ذلیل بنا رہا ہے ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ تعلیم کے ذریعہ ان کی سیرت کو بہتر اور اعلیٰ بنانے کی تلاش کرتے ہیں۔"

۶۔ سر ہنری کاٹن اپنی تصنیف "نیو انڈیا" کے صفحہ ۱۱۳ پر لکھتے ہیں۔

ہندوستان کا روز افزوں افلاس

ہندوستان کے روز افزوں افلاس اور غربت کے بہت سے اسباب ہیں لیکن اصلی سبب جو میں نے تلاش کیا ہے وہ دیسی صنعتوں کی تباہی اور ان کی بجائے بدیسی صنعتوں کا فروغ پانا ہے۔ ایک اور سبب ہندوستان کی غربت کا وہ خراج بھی ہے جو ہر سال یہاں سے جاتا رہتا ہے، مطالبات وطن سال بسال بڑھتے چلے جاتے ہیں، سب باتوں کا لحاظ رکھا جائے اگر اس رقم کا اندازہ لگایا جائے جو سالانہ ہندوستان سے برطانیہ عظمیٰ کو (مختلف صورتوں اور مختلف ناموں سے) جاتی ہے تو اس کی میزان کم از کم ۲۵ کروڑ روپیہ ہوگی۔

۷۔ دار العوام میں معاملات ہند پر ایک مباحثہ کے دوران میں جان برائٹ نے ۱۸۵۸ء میں کہا تھا کہ :-

دیسی نظام تعلیم کی بربادی

دیسی تعلیم کا جو نظام ہمارے ملک میں عام طور پر رائج تھا کہ ہر گاؤں میں ایک مدرسہ ہوتا اسی طرح ضروری تھا جیسے ایک پٹیل یا ایک کھیا کا ہونا۔ اس نظام تعلیم کو حکومت نے تباہ کر دیا لیکن اس کے بدلے میں رعایا کی کسی تعلیم کا بھی انتظام نہ کیا گیا کہ اس کمی کو پورا کیا جاتا۔

۸۔ دامن مشرق پر ایک سیاہ دھبہ کے دیباچہ میں سر الفرڈ اسٹر ک لینڈ لکھتے ہیں :-

برطانوی حرص و آز

راقم الحروف نے دو سال تک سیلون اسٹریٹ سٹلمنٹ اور جنوبی ہند میں صرف ایشیائی اور یورپین لوگوں کے ساتھ بود و باش کی لیکن جو تجربات اس طرح حاصل ہوئے ان سے میرے اس عقیدہ میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی کہ مشرق میں برطانوی حکومت کی سب سے بڑی خصوصیت، برطانوی حرص و آز اور بدنظمی حکومت ہے، جو عملاً اس قوم کو تباہ کرنے کے لئے اختیار کی گئی ہے جس کے مفاد کا خیال رکھنے کا ظاہرا یہ دعویٰ کیا جاتا ہے۔

انسان کا خون

۹۔ اسی کتاب میں ایک دوسری جگہ مصنف مذکور تحریر فرماتے ہیں، جو انگریز ان سطور کا مطالعہ کرے اسکو غور کرنا چاہئے کہ جب وہ سیلون کی سستی چائے کا کوئی گھونٹ پیتا ہے تو وہ اس وقت انسان کا خون پیتا ہے، واقعتہ یہ چائے نہیں ہے جو پی جاتی ہے بلکہ غریب اور مفلس غلاموں کا خون ہے جس میں سے زندگی اور حیات کا سرخ رنگ اڑ گیا ہے، اگر خدا انصاف کرتا تو ہر قطرہ جو ان کے حلق سے اترتا ہے وہ ایک زہر بنکر اس ساری قوم کے جسم سے قوت اور مردانگی کو زائل کرکے اسکو ذلیل و نامرد اور ناکارہ قوم بنا دیتا۔ (جامعہ)

اطلاع

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ ارشاد کی تعمیل نہ ہوگی

دانستہ اور کھلی ہوئی دھوکہ بازی

[illegible]

ہندوستان کے خون چوسنے کا خیال

[illegible]

انگریزوں کا بنیادی اصول

[illegible]

ہندوستان پر خلاف قانون تباہ کن قبضہ

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریریں مدراس میں

(عبد المجید حسن میٹھ کے قلم سے)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اردو اور خدمت اسلام

مولانا کی جو تقریر کا عنوان تھا جو ٹینیر کولالی ہال میں کی گئی ...

[illegible]

حوادث فلسطین

اعلان بالفور اور اس کے نتائج و عواقب

(ترجمہ خصوصی)

(از جناب سید اصغر عباس صاحب)

ہم مندرجہ ذیل مضمون "ہندوستان ٹائمس" سے ترجمہ کرکے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، فاضل مضمون نگار نے اس مضمون میں یہ بتایا ہے کہ مذہبی رواداری کے بلند بانگ دعویٰ کرنے والی عیسائی قومیں اسوقت مسلمانوں کے خلاف بدترین قسم کے تعصب کا اظہار کر رہی ہیں اور جزیرۃ العرب کے فرزندان اسلام سے صلیبی جنگوں کا انتقام لینے کے لئے انتہا درجہ کی متعصبانہ پالیسی اختیار کئے ہوئے ہیں مسلمانوں کو اس مضمون سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ (ایڈیٹر)

[illegible]

اجتماع ضدین

[illegible]

غصہ اور نفرت

[illegible]

مسلمانوں اور یہودیوں کی تاریخ

[illegible]

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

مستقل تصفیہ کی امکانی بنیاد

(ترجمہ خصوصی)

(از جناب ملک عبد القیوم صاحب بیرسٹر ایٹ لا)

[illegible]

مصر کی گتھی

[illegible]

اسراف کے اسباب

[illegible]

۱۸۴۰ء کا پیکٹ اور لندن

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

کانگریسی لیڈروں کی سیاست

گذشتہ سال جب کلکتہ کانگریس میں درجہ نوآبادیات (ڈومینین اسٹیٹس) کے خلاف آزادی کامل کی تجویز پیش ہوئی ہے اور مسٹر سرینواس اینگر اور پنڈت جواہر لال نہرو کی پارٹی نے نہرو رپورٹ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے تو گاندھی جی نے درمیان میں پڑ کر صلح کرائی

...

وہ ان مسائل کا اطمینان بخش حل پیدا کرنے، اور سات کروڑ انسانوں کی ایک بہت بڑی اکثریت کو جو آج کانگریس سے بد دل ہے اور اپنے دوسرے ہندو بھائیوں سے بھی اس طرح اپنے ہاتھ سے نہ کھو دیتے لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ گذشتہ کانگریس سے لیکر اب تک قوم غفلت کی نیند سوتی رہی اسکے اختلافات بحالہ قائم ہیں سول نافرمانی کیلئے کوئی پروپیگنڈا کانگریس کی جانب سے نہیں کیا گیا۔ اور جب آئندہ کانگریس کے انعقاد کا زمانہ قریب آ گیا تو گاندھی جی نے پیش بندی کے طور پر نہایت سادگی کے ساتھ یہ فرما دیا کہ ملک سول نافرمانی کے لیے تیار نہیں ہے ...

ہم گاندھی جی یا کانگریس کے دوسرے لیڈروں کی نیت پر حملہ کرنا نہیں چاہتے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ انہوں نے نیک نیتی کے ساتھ اپنی قوم کے لیے یہی طریق کار مناسب سمجھا ہے، البتہ ہمیں ان کی اس پالیسی سے شدید اختلاف ہے ...

فسادات فلسطین کی ذمہ داری

گذشتہ فسادات فلسطین کی ابتدا کے متعلق وہاں کے مفتی اعظم نے جو بیان رائٹر کے نامہ نگار کو دیا ہے وہ ہندوستان کے انگریزی اور اردو اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ اس بیان کو پڑھنے کے بعد اس پردہ کی حقیقت منکشف ہو جاتی ہے جو یہودیوں کی مظلومیت کے متعلق سرمایہ دار یہودیوں اور تمام یہود پرست انگریزوں کی جانب سے انگلستان اور امریکہ میں ڈالا جا رہا ہے ...

...

یہودیوں کی طرف سے نہیں ہوئی۔ ابتدا کرنے والے یقیناً یہودی تھے لیکن ابتدا کرنے کے بعد جس قوت نے یہودیوں کو اپنی حفاظت میں لے لیا اور ان کی جانب سے خود میدان میں آ کر مسلمانوں کا خون بہایا وہ برطانیہ کی قوت تھی اگر یہودیوں کے اس جارحانہ اقدام کے بعد برطانوی فوجیں فوراً فلسطین پر حملہ کر کے گولے برسانے شروع نہ کر دیتیں تو ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف بیت المقدس ہی بلکہ تمام فلسطین میں کوئی یہودی نظر نہ آتا۔ واقعات صاف بتاتے ہیں کہ یہودیوں نے پہلے سے تیاری کر کے حملہ کیا اور برطانوی حکام نے حملہ کی خبر پاتے ہی اتنی کافی امداد پہنچا دی کہ حملہ آور محفوظ رہے اور مدافعت کرنے والوں کا قتل عام ہو گیا۔ اب دنیا خود انصاف کر سکتی ہے کہ ظالم کون ہے۔ اور مظلوم کون۔

انوکھا قانون

لاہور میں مقدمات سازش کے ملزمین جو مقاطعہ جوعی کر رہے ہیں اس سے متاثر ہو کر حکومت نے اسمبلی میں ضابطہ فوجداری کی ترمیم کے لیے ایک جدید قانون کا مسودہ پیش کیا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ اگر جج یا مجسٹریٹ کو یہ اطمینان ہو جائے کہ کسی ملزم نے اپنی گرفتاری کے بعد اپنے آپ کو عمداً عدالت میں حاضر ہونے کے ناقابل بنا دیا ہے تو وہ جج یا مجسٹریٹ بغیر اس خیال کے کہ ملزم کا ...

... مگر اس کا نتیجہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ اس بدحواسی میں قانون ہی کو خلاف قانون بنا دیا جائے ہم امید کرتے ہیں کہ ارکان اسمبلی حکومت کے اس مسودہ قانون کو بہت بڑی اکثریت کے ساتھ مسترد کر دیں گے۔

شاردا بل

قانون تعیین عمر ازدواج و رضامندی کا مسودہ ۱۹ ستمبر کو اسمبلی میں پیش ہو گا ہم اس مسودہ قانون کے متعلق مفصل مضامین شائع کر چکے ہیں، اور اب اس کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی کہ جو باتیں کہی جا چکی ہیں، ان کی پھر تکرار کی جائے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ بھی پورے غور و خوض کے بعد اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں اس قانون کے خلاف ایک تجویز منظور کر چکی ہے، اس لیے اب اس قانون کا احکام شریعت کے منافی ہونا پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہے اور تمام مسلمانوں کا یہ فرض ہو گیا ہے کہ وہ اس کے خلاف حتی الامکان پوری جدوجہد کریں۔ ہم آج کی اشاعت میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا وہ اپیل شائع کرتے ہیں جس میں صدر محترم نے تمام اسلامی جمعیتوں اور متقدر مسلمانوں کو مخاطب کیا ہے ...

...

اور مسلمانوں سے خود بخود برسر پیکار ہو گئے۔ اب مجولہ بالا اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ہی ہندوؤں نے پھر ایک بالکل جدید جلوس "ڈرام ڈول" کو بہانہ بنا کر آتش فساد مشتعل کی ہے اور متعدد مسلمانوں کو زخمی کیا ہے ... عدالت میں پیش کرے اور انہیں قرار واقعی سزا دلائے۔

قانون تحدید عمر ازدواج و رضامندی کیخلاف احتجاج

مسلمانان کچھراؤں ضلع مراد آباد کا جلسہ

۸ ستمبر ۱۹۲۹ء کو قصبہ کچھراؤں ضلع مراد آباد کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ بصدارت مولوی ظہور علی صاحب تحریکات شادی صغر سنی و تحدید عمر رضامندی کے معاملات پر غور کرنے کے لیے منعقد ہوا ...

...

اسلامیان قصبہ کچھراؤں کا یہ جلسہ معاملہ تحدید عمر ازدواج و عمر خلوت کے لیے حکومت ہند کے قانون بنانے کو مداخلت فی الدین قرار دیتا ہے، اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ معاملات مذکورہ کے لیے قانون بنا کر مرتکب مداخلت فی الدین نہ ہو۔

۲۔ اس ریزولیوشن کی نقل بحضور ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی اور مسٹر یامین کریار صاحب سرکاری ممبر اسمبلی کے پاس روانہ کی جائے اور خلاصہ کارروائی انگریزی و اردو اخبارات میں شائع کرائی جائے۔

بنگال کے کانگریسی لیڈروں کیخلاف مقدمہ بغاوت

عدالت میں وکلا اور بیرسٹروں کا ہجوم

کلکتہ ۱۱ ستمبر۔ علی پور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جو سمن بغاوت اور سازش کے الزامات کے ماتحت جاری کیے تھے ان کی بنا پر آج صبح شری یت سبھاش چندر بوس پریذیڈنٹ، مسٹر کرن شنکر رائے سکریٹری بنگال صوبہ کانگریس کمیٹی ... ایم ایل سی ... اور ۹ دیگر کانگریسی ارکان عدالت میں حاضر ہوئے۔

عدالت کا کمرہ وکیلوں اور بیرسٹروں سے بھرا ہوا تھا۔ عام لوگوں کا داخلہ ممنوع تھا۔ عدالت کے ارد گرد پولیس کا پہرہ تھا ...

قصبہ منگلور کا جلسہ

گنج مراد آباد کا فساد

شاردا بل کے متعلق صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

تمام اسلامی جمعیتیں اور متقدر مسلمان پرزور احتجاج کریں

شاردا بل اسلامی حقوق اور اسلامی احکام کے خلاف ہے، تمام اسلامی جمعیتوں اور متقدر مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس مذہبی مداخلت کے خلاف پرزور آواز بلند کریں، اور اس بل کے اثر سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی انتہائی کوشش کریں، ۱۹ ستمبر کو یہ بل اسمبلی میں پیش ہونے والا ہے اس لیے احتجاجی تاروں اور احتجاجی جلسوں کی جلد از جلد ضرورت ہے، اسلامی روزانہ اخباروں کا بھی فرض ہے کہ وہ اس بل کی مخالفت میں زبردست مضامین لکھیں۔

محمد کفایت اللہ

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

پندرہ ہزار کے مجمع کا مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

اعلان بالفور کی تنسیخ اور حکومت خود اختیاری کا مطالبہ

لاہور، ستمبر۔ فلسطین میں انگریزوں کی یہود نواز حکمت عملی کے باعث اس ارض مقدس کے مسلمانوں پر جو بے پناہ مظالم توڑے جا رہے ہیں ان کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لیے مسلمانان لاہور کا ایک جلسہ عام آج شب کے ساڑھے آٹھ بجے باغ بیرون دہلی دروازہ میں منعقد ہوا۔ صدر جلسہ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال تھے حاضرین کی تعداد چودہ پندرہ ہزار کے درمیان تھی ...

ہندوستان کے مسلمانوں کے قلبی احساسات کی ترجمانی کرتا ہوا برطانیہ سے توقع رکھتا ہے کہ وہ انتداب فلسطین کے متعلق اپنی حکمت عملی پر اولین فرصت میں نظر ثانی کرے گا اور ان وعدوں کی بنا پر جو جنگ یورپ کے دوران میں اناطولیہ کا یوزدعرب سے قطع کرتے وقت اس نے عربوں کی آزادانہ حیثیت کو برقرار رکھنے کے بارہ میں کئے تھے اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اعلان بالفور کو یک قلم منسوخ کر دے ...

(ب) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ عام ان خوفناک مظالم کے خلاف جو بیت المقدس کی مظلوم عرب آبادی پر سرمایہ دار یہودیوں نے برطانیہ کے جنگی جہازوں اور طیاروں اور فوج اور پولیس کی شہ پا کر توڑے اپنے غیظ و غضب اور نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے اور یہودیوں کی وحشیانہ دراز دستی کا اصلی محرک لارڈ بالفور کے اعلان کو قرار دیکر اس اعلان سے اپنی کامل بیزاری کا اعلان کرتا ہے۔

(ج) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ عام سارے پنجاب بلکہ سارے ...

(د) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ عام اس کمیشن کو جو برطانیہ کی طرف سے موجودہ نزاع اور اس کے اسباب کی تحقیقات کے لیے فلسطین بھیجا جانا تجویز ہوا ہے محض سائمن کمیشن کی سی طفل تسلی خیال کرتا ہے جس پر اس جلسہ کو کوئی اعتماد نہیں اور اس کی کوئی کارروائی اور کوئی رپورٹ مسلمانوں کے نزدیک ہرگز شایستہ اعتنا نہ ہو گی۔

(ہ) یہ جلسہ تمام پنجاب کو اور ساتھ ہی تمام ہندوستان کو ان خطرات کے مقابلہ کے لیے جو برطانیہ کی طرف سے مسلمانوں کے مطالبات کے رد کئے جانے کی صورت میں پیدا ہونے ناگزیر ہیں تیار رہ جانے کی دعوت دیتا ہے اور پوری امید رکھتا ہے کہ ایسی حالت میں جبکہ اسلام کا ناموس برطانیہ کی صیہونی حکمت عملی کے ہاتھوں شدید خطرہ میں ہے فرزندان توحید بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہ کریں گے۔

(و) یہ جلسہ فلسطین کے ان شہداء کے حق میں جو اپنے وطن اور مذہب کی حرمت پر کٹ مرے دعائے مغفرت کرتا ہے اور ان کے پسماندوں اور نیز ان مظلوموں کے ساتھ جو برطانیہ کے استبداد کی کڑیاں جھیل رہے ہیں اپنی دلی ہمدردی اظہار کرتا ہے۔

فلسطین کیلئے حکومت خود اختیاری کا مطالبہ

وزیر ہند کے نام ڈاکٹر عبداللہ سہروردی کا مکتوب

... ڈاکٹر موصوف نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے، کہ حرم کعبہ معظمہ کے بعد مسلمانوں کا مقدس ترین مقام ہے برطانیہ کو چاہیے کہ فلسطین کو ایسی حکومت خود اختیاری دیدے جس سے اقلیت یہود کا مناسب تحفظ ہو سکے کیونکہ عربوں اور یہودیوں کے ساتھ جو متضاد وعدے کئے گئے ہیں ان کا تصفیہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔

قادیان کے بوچڑخانہ کا انہدام

حضرت علامہ اقبال کے سوالات

حضرت علامہ اقبال نے کونسل کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات کا نوٹس دیا ہے۔

آنریبل ممبر فنانس بتائیں کہ

(ا) قادیان میں ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں کی آبادی کیا ہے۔

(ب) وہاں جھٹکے کی فروخت کے لئے دکانیں ہیں یا نہیں اور اگر ہیں تو کہاں واقع ہیں۔

(ج) قادیان کے مسلمانوں کو قادیان میں ایک مذبح تعمیر کرنے کی اجازت دی گئی تھی یا نہیں۔

(د) اگر دی گئی تھی تو بتایا جائے کہ کب دی گئی تھی۔ اور اس مقام پر تعمیر مذبح کی اجازت دی گئی اس کے ارد گرد آبادی کس قدر ہے۔

آنریبل ممبر فنانس بتائیں کہ

(ا) آیا قادیان میں مسلمانوں کو مذبح بنانے کی اجازت دینے پر نظر ثانی کے لئے کوئی درخواست کمشنر کے پاس پہنچی ہوئی تھی یا نہیں۔

(ب) اگر پیش ہوئی تھی تو اس شخص یا ان اشخاص کے نام بتائے جائیں جنہوں نے یہ درخواست پیش کی نیز بتایا جائے کہ درخواست پر کیا حکم صادر ہوا۔

آنریبل ممبر فنانس بتائیں

(ا) پنجاب کے مختلف قصبوں میں "جھٹکہ فروشی" کی دکانیں کھولنے اور ذبح گاؤ کے لئے مذابح بنانے کی اجازت دینے کے لئے کوئی اصول مقرر ہیں۔

(ب) اگر اس قسم کے اصول موجود ہیں تو بتایا جائے کہ قادیان میں مسلمانوں کو مذبح کی اجازت دیتے وقت ان اصولوں کو ملحوظ رکھا گیا یا نہیں۔

آنریبل ممبر فنانس بتائیں کہ

(ا) کیا حکومت اس امر سے آگاہ ہے کہ قادیان میں گائیوں کا واحد مذبح منہدم کر دیا گیا ہے۔

(ب) اگر منہدم کر دیا گیا تھا تو اس شخص یا ان اشخاص کے نام بتائے جائیں جنہوں نے یہ مذبح منہدم کیا نیز بتایا جائے کہ وہ کس قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔

(ج) کیا پولیس نے مذبح ڈھانے والوں کو فعل انہدام سے باز رکھنے کی تدابیر اختیار کیں۔

(د) کیا حکومت نے اس کی بجائے کوئی بندوبست کیا ہے۔

(ہ) اگر اب بندوبست نہیں کیا تو بتایا جائے کہ کیا بندوبست کرنے کا ارادہ ہے۔

یوم سردار علی احمد جان

پشاور، ستمبر صوبہ سرحد کی مجلس خلافت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس شجاعت اور ایثار کی یادگار میں جو سردار علی احمد جان نے افغانستان کو ڈاکوؤں کی حکومت سے آزاد کرنے کی کوشش اپنے اور اپنے اہل و عیال کی جانوں کی قربانی کر کے دکھایا، ۱۳ ستمبر کو روز جمعۃ المبارک یوم علی احمد جان منایا جائے، مجلس خلافت عوام سے اپیل کرتی ہے کہ اس دن نماز جمعہ کے بعد مرحوم کے ...

جنوبی افریقہ میں علی برادران پر توہین آمیز قیود

حکومت ہند کی مداخلت

کیپ ٹاؤن، ستمبر جنوبی افریقہ کی انڈین نیشنل کانگریس کی مجلس عاملہ نے ڈربن میں اپنا جلسہ کیا جس میں جنوبی افریقہ میں علی برادران کے داخلہ کے مسئلہ پر غور کیا گیا اس جلسہ میں کیپ ٹرانسوال اور نٹال کے نمائندے بھی شریک تھے مجلس نے ان قیود پر اظہار افسوس کیا جو علی برادران پر جنوبی افریقہ میں داخل ہونے کے لئے عائد کی گئی ہیں اس سے پہلے کانگریس علی برادران کی سیاحت افریقہ کے بارے میں بالکل خاموش تھی یہ پہلی دفعہ ہے جو اس نے اپنی زبان کھولی ہے۔

مجلس نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مسئلہ پر فی الحال کوئی اظہار خیال نہ کریں کیونکہ جنوبی افریقہ کی حکومت اور سر کے وی ریڈی ہندوستانی ایجنٹ کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔

مسٹر اسمعیل گورا صدر انجمن اسلامیہ کا بیان ہے کہ اس معاملہ میں سب سے پہلے تو جنوبی افریقہ کی بعض اسلامی انجمنوں نے حماقت کی کہ انہوں نے حکومت کی معین کردہ شرائط کو قبول کر لیا۔

مولانا شوکت علی کا آئندہ قصد

جنوبی افریقہ کی کانفرنس منعقد کی جائیگی

لورنکو مارکوئز، ستمبر مولانا شوکت علی صاحب کو اطلاع ملی ہے کہ سر کے وی ریڈی کو حکومت ہند نے ہدایت کی ہے کہ وہ علی برادران کے داخلہ کے متعلق جنوبی افریقہ کی حکومت سے گفت و شنید فوراً شروع کرے اور معاملہ کو طے کرے علی برادران کو داخلہ کی نیز وہاں کم سے کم آٹھ ہفتہ بغیر کسی شرط کے دورہ کرنے کی اجازت دلوائے اگر جنوبی افریقہ کی حکومت نے مان لیا اور داخلہ کی اجازت مل گئی تو مولانا شوکت علی صاحب مولانا محمد علی کا انتظار کئے بغیر افریقہ روانہ ہو جائیں گے اور اگر اجازت نہ ملی تو وہ مزید کی حکومت سے لارنکو مارکوئز میں مسلمانان جنوبی افریقہ کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کی اجازت مانگیں گے اور وہیں جلسہ کریں گے۔

مسلمانان پشاور کا احتجاج

پشاور ۸ ستمبر ... کو شام شاہی باغ میں زیر صدارت جناب آغا سید لعل بادشاہ صاحب صدر صوبہ کانگریس کمیٹی صوبہ سرحد باشندگان پشاور کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کثیر تھی جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) پشاور کے باشندگان کا یہ جلسہ حکومت برطانیہ کی اس پالیسی کو جس کے ذریعے وہ فلسطین کی جائز حمایت کرتے ہوئے فلسطین کو یہودی قومی گھر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے نہایت غیر مدبرانہ اور انصاف کے خلاف تصور کرتا ہے اور حکومت مذکور کو تنبیہ کرتا ہے کہ اگر اس کی اس حرکت سے مسلمانان عالم میں بالعموم اور مسلمانان ہند میں کوئی ناگوار واقعات رونما ہوگئے تو اس کی تمام تر ذمہ داری اسی پر عائد ہو گی نیز یہ جلسہ اس خبر پر بے چینی کا اظہار کرتا ہے کہ حکومت برطانیہ لارڈ ریڈنگ کو جو ایک یہودی ہے اس معاملہ کے فیصلہ کے لئے بھیج رہی ہے کیونکہ ایسے شخص کا تقرر لازمی طور پر مسلمانوں کے حقوق کی شہر بیت مقدس مقامات کے لئے نقصان دہ ثابت ہو گا۔

محرک عبدالرحمان صاحب سکریٹری کانگریس کمیٹی مؤید سید محمد قاسم۔

(۲) باشندگان پشاور کا یہ جلسہ مصیبت زدگان سیلاب کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور باشندگان سرحد سے اس امر کی اپیل کرتا ہے کہ ان کی امداد کے لئے ہر ممکن کوشش کریں اور نیز حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھی اس افسوسناک معاملہ میں ان مصیبت زدگان کی ہر قسم کی امداد کرے اور خصوصاً مالیہ آبیانہ کی معافی ضرور کی جاوے۔

محرک خان عبدالرب خاں صاحب نشتر وکیل۔ مؤید غلام ربانی صاحب سیٹھی۔ افسر کا ہان۔

(۳) یہ جلسہ ان دین فروش ملاؤں کی ذلیل حرکت کے خلاف سخت نفرت کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے چند پیسوں کی خاطر امام الدین چاریکار (وکیل التجار) کے مکان پر ڈاکو اور افغانستان کو تباہ کرنے والے بچہ سقہ کے لئے دعا مانگی اور اعلیٰحضرت غازی امان اللہ خاں کے خلاف ناجائز طور پر کفر کی تصدیق کی یہ جلسہ ان ملاؤں کی اس غیر شرعی اور ابلہانہ حرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانان پشاور سے درخواست کرتا ہے کہ ان کے پیچھے فریضہ نماز ادا کرنا ترک کر دیں۔ اور ان کی ہر قسم کی امداد سے باز رہیں تاکہ یہ ایسی حرکات کے مرتکب نہ ہوں۔

(منجانب صدر)

لئے دعائے مغفرت کریں اور جلسے منعقد کر کے جنرل نادر خاں کی امداد کے لئے سرمایہ فراہم کریں کیونکہ وہ بھی اسی مقصد کے لئے جنگ کر رہے ہیں۔

اسمبلی میں حکومت کی پہلی شکست

مقاطعہ جوعی کے متعلق نئے قانون کی مخالفت

...

یہ مسودہ ۴ ستمبر کو گشت کرایا جاتا لیکن اسے واپس لے لیا گیا تھا کیونکہ جیل کمیٹی کی مداخلت سے توقع تھی کہ مقاطعہ جوعی کا خاتمہ ہو جائیگا۔

لیکن چونکہ مقاطعہ پھر شروع ہو گیا اس لئے حکومت نے نہایت سرعت کے ساتھ اسے دوبارہ پیش کرنے کا قصد کر لیا یہی وجہ ہے کہ جس کی بنا پر اسے جمعرات کے سرکاری ایجنڈا میں شامل نہیں کیا اور اسی وجہ سے اس سے پہلے گشت نہیں کرایا جا سکا۔ پنڈت موتی لال نہرو یہاں کل پہنچ گئے مسٹر جناح آج آئے ہیں قوم پرست اور سوراجی نے مسودہ قانون کی مخالفت پر متحد ہیں مسٹر جناح کے آنے پر آزاد جماعت کا رویہ بھی ظاہر ہو جائیگا توقع یہ ہے کہ اس کی مخالفت کی جائے گی۔

سر جارج شسٹر نے جو مسودہ قانون ہنڈیوں کے متعلق ایکٹ ۱۸۹۹ء کے سلسلہ میں پیش کیا تھا اور جس کے متعلق تجویز یہ تھی کہ سلیکٹ کمیٹی کے حوالہ کیا جائے اس پر حکومت کو اسمبلی کے اجلاس میں پہلی شکست ہوئی۔

حکومت کے مخالفین یہ کہتے تھے کہ اس کو سلیکٹ کمیٹی کے فیصلہ پر چھوڑ دیا جائے۔ ...

جنرل نادر خاں کی امداد

وکیل التجارنے صرف بارہ ہزار روپیہ بھیجا ہے

پشاور، ستمبر پہلے یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ غازی امان اللہ خاں کے وکیل التجارت سردار عبدالحکیم خاں نے تیس ہزار روپیہ کی رقم جنرل نادر خاں کی خدمت میں بھیجی ہے اب معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر غلط ہے ... ارسال کردہ رقم کی مقدار صرف بارہ ہزار روپیہ ہے۔

(نوٹ) قارئین کرام کو معلوم ہونا چاہیے کہ سردار عبدالحکیم خاں نے تیس ہزار روپیہ کابلی جنرل موصوف کی خدمت میں ارسال کیا ہے اور اس کی مقدار رقم ۱۲ ہزار روپے مروجہ انگریزی کے برابر ہے۔ (انقلاب)

مظالم فلسطین پر احتجاج!

مسلمانان کلکتہ کا جلسہ

کلکتہ ۸ ستمبر مسلمانان کلکتہ کا ایک عام جلسہ کل شام کو ہالیڈے پارک میں مولانا عبدالرؤف صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں حکومت برطانیہ کی اس پالیسی پر احتجاج کیا گیا جو اس نے فلسطین میں مسلمانوں کے خلاف اختیار کر رکھی ہے ایک تجویز میں حکومت کی یہود نواز حکمت عملی سے سخت بیزاری ظاہر کی گئی اور مظلوم عربوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

سندھ کا تباہ کن سیلاب

۱۰۰ دیہات کی تباہی

حیدرآباد سندھ، ستمبر اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ دریائے انڈس کے سیلاب سے جو سندھ میں پہنچ گیا ہے اور بقیہ منطقوں کا نوٹس کر رہا ہے۔ ۵۰ دیہات بالکل غرق اور نیست و نابود ہو گئے ہیں اس عظیم الشان تباہی میں بے شمار انسانوں کی جانیں تلف ہوئیں اور مویشیوں کا بیشمار نقصان ہوا ہے صرف ضلع سکھر میں فصل اور مویشی کا جو نقصان ہوا ہے اس کا اندازہ ۵ لاکھ روپیہ ہے۔

مسجد عمرؓ میں مسلمانوں کا اجتماع عظیم
ہائی کمشنر فلسطین کیخلاف احتجاج
بازاروں میں فوج اور توپوں کا مظاہرہ

بیت المقدس ۷ ستمبر آج اس خبر کی بنا پر کہ مفتی اعظم نے تمام اضلاع سے خاص طور پر مسلمانوں کو اس واسطے طلب کیا ہے کہ مسجد عمر میں نماز ادا کریں عربوں کے گروہ کے گروہ یہاں جمع ہو گئے ہیں اور عربوں کی اس کثرت سے دوبارہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے اکثر دوکانیں بند کر دی گئیں اور ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں قدیم شہر کے دروازوں اور خاص خاص مقامات پر فوج کو معہ مشین گنوں کے متعین کیا گیا اور سڑکوں اور بازاروں پر پولیس اور برطانوی رضاکاروں نے پہرہ دیا بہر صورت دن بغیر کسی ناگوار حادثہ کے گذر گیا۔

عرب ڈاکٹروں عرب مقننوں اور انجمن تحفظ مقامات مقدسہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہائی کمشنر کے یکم ستمبر کے اعلان کے خلاف شدید احتجاج کیا جائے۔

فلسطین میں امن قائم ہو گیا

لندن ۸ ستمبر دفتر مستعمرات کا بیان ہے کہ فلسطین سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب فلسطین کی حالت بہتر ہو گئی ہے اور ہر طرف امن و سکون ہے (برطانوی لاسلکی پیام)

عربوں کے ساتھ امریکہ کی بے رخی

واشنگٹن، عرب اور مسلم انجمنوں کے ایک وفد نے مسٹر اسٹمسن سے درخواست کی کہ اپنے اثر و رسوخ سے کام لیکر فلسطین کے عربوں کی آرزوؤں کو پورا کرنے میں مدد و معاون ہوں مسٹر اسٹمسن نے اس کے متعلق کسی قسم کا بیان دینے سے انکار کر دیا۔

اس کے بعد وفد نے برطانوی سفیر سے ملاقات کی (روائٹر)

گنج مرادآباد میں ہندوؤں نے بلوہ کر دیا
سات مسلمان زخمی ہوئے

گنج مرادآباد ضلع اناؤ سے ایک اطلاع ہم کو موصول ہوئی ہے کہ وہاں ... ستمبر کی سہ پہر کو رام لیلا ... حکام ضلع سے باضابطہ اجازت حاصل کئے بغیر اٹھایا گیا جو گذشتہ چالیس سال کے اندر کبھی نہیں اٹھا تھا اور جب چند مسلمانوں نے پولیس کانسٹبل کے ساتھ ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ

... کا آئندہ اجلاس تیسرے دن کی تعطیلات میں سر ابراہیم رحمت اللہ کی صدارت میں بمقام لاہور منعقد کیا جائے اور کانفرنس کی ایک شاخ لندن میں قائم کی جائے۔

مجلس انتظامیہ نے واقعات فلسطین کے متعلق بھی مسلمانان ہند کے خیالات و جذبات کی ترجمانی کی اور حکومت ہند پر زور دیا کہ اپنے اثر و نفوذ کو استعمال کر کے حکومت جنوبی افریقہ کو مجبور کرے کہ وہ ان شرائط کو منسوخ کر دے جو اس نے ملکی برادران پر عائد کی ہیں (ایسوسی ایٹڈ پریس)

انہدام مذبح قادیان پر حکومت پنجاب کو انتباہ
مسلمانان پانی پت کا اجتماع

یکم ربیع الآخر ۱۳۴۸ھ بروز جمعہ بعد نماز مسجد جامع پانی پت میں زیر صدارت خواجہ محمد ایوب صاحب انصاری ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں ایک درخواست دربارہ مسئلہ قربانی پانی پت اور مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

تجویز ۱ مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام حکام ضلع و حکومت پنجاب کو تحصیل تھانیسر علاقہ تھانہ پہیوہ کی ان وارداتِ قتل کی طرف متوجہ کرتا ہے جو دو ماہ کے اندر اندر ظہور پذیر ہوئیں۔ گذشتہ ماہ میں جو قتل ہوا ابھی تک اس کے قاتل کا پتہ نہیں چلا تھا جو یہ دوسرا واقعہ ہوا جس میں دو مسلمان شہید کر دیئے گئے پولیس کی بیچارگی قابل رحم اور پولیس کے ہندو عملہ کی قوم پرستی اور گئورکھشا قابل عبرت ہے۔

ضلع کرنال میں اس قسم کے واقعات ایک تسلسل کے ساتھ ظہور میں آنے سے مسلمانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ضرور بالضرور یہ غارتگری ایک منظم طریق اور ایک سازشی مقصد جماعت کی سرپرستی میں ہو رہی ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ آج تک کسی ایک واقعہ کا قاتل بھی گرفت میں نہ لایا جا سکا حکومت کی ظاہرا و خفیہ طاقتیں اپنی ہار کا اعتراف کر رہی ہیں۔ مسلمانوں کو کرنال میں چار بچوں کا معصومانہ قتل اور پولیس کا تفتیش میں تجاہل عارفانہ کا برتاؤ کرنا ابھی بھولا نہ تھا کہ یہ تین مسلمان ایک جگہ ایک نوعیت کے ساتھ یکے بعد دیگرے نہایت دلیری سے شہید کر دیئے گئے پولیس کو اس موقع پر نہایت سرگرمی سے فرائض تفتیش ادا کرنے چاہئیں۔

یہ جلسہ ان ظالمانہ و سفاکانہ افعال پر اظہار نفرت کرتا ہوا ذمہ دار حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنی مساعی کا نتیجہ قاتلوں کی تلاش کرنا ہی خیال کریں بلکہ اس سازشی جماعت کا سراغ لگائیں جو مسلمانوں کا خون حلال تصور کرتے ہوئے اس قتل عام کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہے۔

... کرنے کے بعد بھی حکومت کسی مزید عاصبانہ قتل کی تیاری میں مصروف ہے تو یقیناً نتائج خطرات سے خالی نہ ہوں گے اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پنجاب پر عائد ہوگی۔

جلسہ بخیر و خوبی ۳ بجے دن کے ختم ہوا

(سکرٹری انجمن اسلامیہ پانی پت)

تلوار کے زور سے گوسالہ پرستی کی اشاعت
مسلمانوں کیخلاف ہندوؤں کا طرز عمل
کانگریس سے چند اہم گذارشات

عیسائیوں کی دیکھا دیکھی ہندوؤں کا ایک طبقہ بھی یہ کہہ رہا ہے کہ اسلام بزور تلوار پھیلا۔ اور مسلمانوں نے جبراً دنیا کی گردن ... واحد کے آگے جھکا دی لیکن تاریخ حال و ماضی بتا رہی ہے کہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے ... کے ساتھ حکومت کی ہے اگر وہ اسلام بزور تلوار پھیلانا چاہتے اور اگر انہیں اللہ میاں کی طرف سے اس کی اجازت ہوتی تو آج کم از کم ہندوستان میں تو ہندوؤں کی اتنی کثرت نہ ہوتی بخلاف اس کے عیسائیوں نے عیسائیت اور تہذیب کے نام پر افریقہ امریکہ اور سپین میں مخلوق خدا پر جو مظالم ڈھائے اور ہندوؤں نے ہندوستان ...

شربت اکسیر
اگر تندرستی میں فرق ہے
زندگی بیکار ہے

دوزخ کا کھٹکا

ادبی جادو

پاکٹ طبی رومال

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتنہ الحاد کا سد باب

دار الاسلام
جلسہ میلاد شریف

ہندو خاندان کا قبول اسلام

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں
آداب مجلس
پانچ سو مجرب نسخے
وسائل معاش

جوب مقوی مفت

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی اے ایڈیٹر

حب مشتہی
جریانی
طلائے شادمانی

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

آپ کے بچوں کیلئے
ہونہار

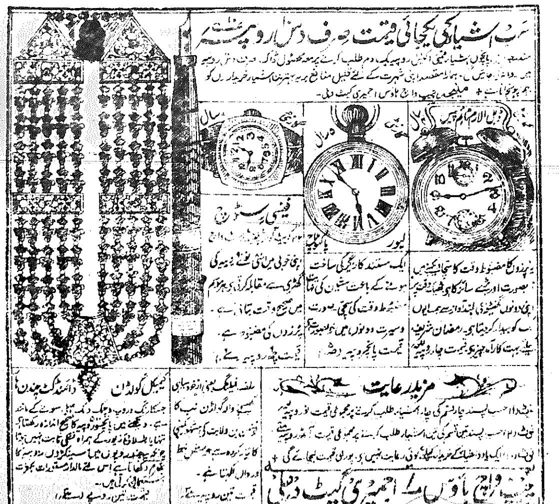

زنگ قلم کمپنی ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۸ہجری مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۰

شاردا بل کیخلاف مسلمانان ہند کی رائے عامہ

اسلامی جرائد کا احتجاج اور اسلامی جلسوں کی تجاویز

اسلامی شریعت کے مطابق شاردا بل کی مذہبی حیثیت کو واضح کرنے کے بعد حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء نے اسلامی جمعیتوں اور اسلامی اخبارات کے نام اس بل کی پرزور مخالفت کرنے کے متعلق جو اپیل شایع کیا تھا اس کا اثر روزانہ کی اطلاعات سے ظاہر ہو رہا ہے اسلامی اخبارات اس بل کے خلاف پرزور مقالات لکھ رہے ہیں اور مختلف مقامات سے جلسوں کی خبریں آرہی ہیں ہم ذیل میں اسلامی معاصرین کے مضامین اور اسلامی جلسوں کی تجاویز درج کرنے کے بعد حکومت اور ارکان اسمبلی کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی رائے عامہ کا احترام ملحوظ رکھیں اور اس قانون کو ان کے حق میں منظور کر کے مذہبی مداخلت کے مرتکب نہوں ورنہ مسلمانوں کو چار و ناچار اس قانون کی خلاف ورزی کرنا پڑے گی اور جیسا کہ حضرت مفتی صاحب قبلہ فرما چکے ہیں اس کی ذمہ داری اسمبلی ارکان پر ہی عائد ہوگی (ایڈیٹر)

روزنامہ انقلاب کا احتجاج

ڈاکٹر کچلو کا بیان شریعت حقہ کے خلاف ہے

شاردا بل یا تحدید سن ازدواج کے مجوزہ قانون کے متعلق شریعت حقہ کی تصریحات علمائے کرام پیش کر چکے ہیں حضرت مولینا مفتی محمد [illegible]

شاردا بل کے خلاف پرزور احتجاج کریں تمام جلسے ۱۹ ستمبر سے پہلے پہلے منعقد ہو جانے چاہئیں جو اس بل پر بحث کی تاریخ ہے۔

روزنامہ حقیقت لکھنو

مسلمانوں کو مستثنیٰ کیا جائے

[illegible]

روزنامہ ہمت لکھنو کا احتجاج

ارکان اسمبلی کو تنبیہ

[illegible]

روزنامہ خلافت بمبئی

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی تائید

[illegible]

عقیدہ اور ایمان رکھتے ہیں بلکہ ان آیات بینات اور ان آئین مبین کو جب کبھی انتہائی قانونی ادراک کی کسوٹی پر پرکھا ہے تو سچا اور ناقابل ترمیم پایا ہے اور ہر مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ دنیا کی فلاح و نجات اسی قانون کی پابندی پر منحصر ہے ایسی حالت میں اگر دنیا کی ناعاقبت اندیش [illegible]

مسلمانان شملہ کا احتجاج

[illegible]

نوٹس

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی کا اعلان

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نے جو ضمنی قوانین (زیر تحت دفعات ۱۸۸ (۱) اور ۱۸۹ پنجاب میونسپل ایکٹ) کہ میوریج سسٹم کے مطابق نلوں اور نالیوں کے طول و عرض، انکے سامان، انکے طریق ساخت، ان کے رکھ رکھاؤ، ان کی صفائی، اور ان کی مرمت کیلئے مرتب کئے ہیں اور جنکے ماتحت چوہے دانوں اور انکے متعلق دیگر سامان کو نیو دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود کے اندر استعمال کیا جاتا ہے اور جن کی تصدیق چیف کمشنر نے اپنے اعلان نمبر ۴۷۹-۴۰ تعلیم مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۲ء کر دی ہے انہیں مندرجہ ذیل ترمیم کی جاتی ہے جسکا مسودہ ان لوگوں کی اطلاع کیلئے شائع کیا جا رہا ہے جن پر اس سے کوئی اثر پڑیگا۔ اس مجوزہ ترمیم پر ۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء یا اسکے بعد کسی دوسری تاریخ کو غور کیا جائے گا اور اسکے ساتھ وہ اعتراضات و تجاویز بھی پیش کی جائیں گی جو اس ترمیم کے متعلق اس تاریخ سے قبل موصول ہونگی۔

مجوزہ ترمیم

ضمنی قانون ۵۶

سطر ایک۔ الفاظ "کوٹھری" اور "یا" کے درمیان یہ عبارت بڑھا دی جائے کہ "کسی عمارت کے اندر (جس کا فرش کم سے کم ۲۰ مربع فیٹ کا ہوگا اور ۳ فیٹ چوڑا ہوگا)"

دستخط این۔ ڈبلو۔ ہنرا ہن
سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی۔ نیو دہلی

فارسی آسان۔ عربی آسان

فارسی و عربی سکھلانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سلیس اور سہل اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی یا فارسی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہیئے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں اور بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ [illegible] رہبر فارسی [illegible] عربی زبان کا قاعدہ [illegible] علم الصرف حصہ اول و دوم [illegible] حصہ سوم [illegible] لغات القرآن [illegible] علم النحو [illegible] عوامل النحو [illegible] عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ [illegible] روضۃ الادب [illegible] تسہیل کلام العربیہ [illegible]

پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت ہے

ایک انٹرنس پاس خوش خط کلرک کی۔ تنخواہ پندرہ روپے ماہوار [illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے تین ہی دفع کے لیپ سے آرام نہ ہو تو دو گونہ قیمت واپس دوں گا۔ [illegible]

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

زبان خلق نقارۂ خدا ہے

[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

محبت کے دو عمل

[illegible]

قانون محبت کا کالا جادو

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

جتندرناتھ داس کی موت

اخبارات میں ایک عرصہ سے شور مچ رہا تھا کہ جتندرناتھ داس بورسٹل جیل لاہور میں اپنی زندگی کے آخری سانس گذار رہا ہے۔ اس کی روح فرسا تکالیف کے متعلق درد انگیز بیانات پڑھ پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے مگر حکومت جس کے پہلو میں ایک سانس دل کے بجائے فولاد کا ٹکڑا رکھا ہوا ہے۔ اطمینان و سکون کے ساتھ یہ نظارہ دیکھ رہی تھی اور محض اپنے "پرسٹیج" کی خاطر یہ گوارا کر رہی تھی کہ ایک نوجوان انسان اپنی جان عزیز ملک و قوم کے جائز مطالبات پر قربان کر دے ...

زمینداروں کی مشکلات

جہل مرکب

مدینہ کی غلط فہمیاں

بقیہ صفحہ اول

یہ تجویز باوجود چوہدری افضل حق صاحب ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی مخالفت کے کثرت رائے سے منظور ہوئی۔

مسلمانان تجھراؤں کے جلسۂ عام کی تجاویز

۱۔ مسلمانان قصبہ تجھراؤں کا یہ جلسہ معاملہ تحدید عمر ازدواج و عمر خلوت کے لئے حکومت ہند کے قانون بنانے کو مداخلت فی الدین قرار دیتا ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ معاملات مذکورہ کے لئے قانون بنا کر مرتکب مداخلت فی الدین نہ ہو۔

۲۔ اس ریزولیوشن کی نقل حضور ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر، صدر اسمبلی اور سر جیمس کریرار صاحب سرکاری ممبر اسمبلی کے پاس روانہ کی جائے اور خلاصہ کارروائی انگریزی و اردو اخبارات میں شایع کرائی جائے۔

مسلمانان مونگیر کے جلسۂ عام کی تجویز

مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ کمیٹی تحدید عمر ازدواج و مباشرت کی سفارشات کو شریعت اسلامیہ کے اصول کے سراسر مخالف سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان سفارشات کو مسلمانوں کے حق میں ہرگز قانونی شکل نہ دی جائے ورنہ مسلمان اس قانون کو ہرگز تسلیم ...

مسلمانان تجوپورہ ضلع مونگیر کی تجویز

روزنامہ شہاب

صدر جمعیت العلماء ہند کے پیغام کی تائید

دہلی میں جتندرناتھ داس کی نعش

روزنامہ زمیندار

سرکاری مداخلت کے خلاف احتجاج

مسلمانوں کی رائے عامہ شاردا بل کے خلاف ہے

وائسرائے ہند صدر اسمبلی اور مسلم ارکان اسمبلی کے نام صدر جمعیۃ کا برقی پیغام

اخبارات میں یہ شایع ہونے کے بعد کہ ۹ ستمبر سے پہلے ساردا بل اسمبلی کے سامنے نہ آئیگا کل ۱۱ ستمبر کو دفعۃً وہ پیش کر دیا گیا مسلمانوں کی رائے عامہ کے اظہار کا موقعہ نہ آنے دینے کی یہ کارروائی حامیان بل کی طرف سے افسوسناک ہے میں آپ کو مطلع کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کی رائے عامہ اس قانون کے خلاف ہے اور وہ اس کو مذہبی امور میں مداخلت سمجھتے ہیں اور اس میں وہ حق بجانب ہیں اگر یہ بل مسلمانوں کو مستثنیٰ کئے بغیر پاس کر دیا گیا تو مسلمان اسکی تعمیل نہ کرنے پر مجبور رہیں گے اور اسکی ذمہ داری اسمبلی پر عائد ہوگی جو مسلمانوں کی رائے عامہ کا خیال کئے بغیر اس کو پاس کریگی۔

محمد کفایت اللہ

لاہور کے مقاطعہ جوعی کا اندوہناک انجام

جتیندر داس کا انتقال ہو گیا

لاہور۔ کلکتہ۔ دہلی۔ اور شملہ میں سنسنی

لاہور ۱۳ ستمبر ۱½ بجے دوپہر (بذریعہ ٹیلیفون)۔

جتیندر داس جو لاہور میں مقاطعہ جوعی کر رہے تھے اور لاہور کے مقدمہ سازش میں ماخوذ تھے آج دوپہر کے بعد ۱½ بجے بورسٹل جیل میں انتقال کر گئے۔

داس نے جیل میں قیدیوں کے ساتھ ناروا سلوک کے خلاف احتجاج کے طور پر مقاطعہ جوعی کیا تھا جو ۶۳ روز تک جاری رہا۔

یہ امید کی جاتی ہے کہ ان کی نعش پشاور، ہاوڑہ جیل میں کل صبح کلکتہ پہنچائی جائے گی معلوم ہوا ہے کہ این ڈبلیو ریلوے ضروری آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے تیار ہو گئی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ آج شام کو ان کی نعش کا جلوس نکالا جائیگا۔

(ڈیلی گزیٹ)

کلکتہ کی کارپوریشن کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

دہلی میں ہڑتال

اسمبلی میں شاردا بل پر مباحثہ

التوا کی تجویز مسترد ہو گئی

شملہ ۱۱ ستمبر آج جمعیتہ مقننہ کے اجلاس میں مسٹر اعجاز بیہ کی وہ تجویز جو ساردا بل کو زیر التوا رکھنے کی غرض سے پیش کی گئی تھی بلا تقسیم مسترد ہو گئی ...

پنڈت موتی لال کا نشانہ

مسٹر یامین خاں کی تائید التوا

فلسطین کے مسلمانوں کو مٹا دینے کی تدبیر

انگریز نوجوانوں کی پولیس میں بھرتی

حوادث فلسطین پر مسلمانان مدراس کا احتجاج

یہودیوں کی قومی مجلس کا سفید جھوٹ

مسلمانان فلسطین میں ہیجان عظیم

اماکن مقدسہ پر جان قربان کر دینے کا تہیہ

اسمبلی میں تحریک التوا

حوادثات فلسطین کے متعلق حکومت کا سرکاری بیان

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائیگا

فلسطین سے جنگی جہازوں کی واپسی

سرکاری اطلاعات کی اشاعت بند کر دی گئی

جنرل نادر خان اور لن کے حامیوں کی سرگرمیاں

جرگہ اصلاح کی اطلاعات

کابل کی طرف پیش قدمی

سمت مشرقی کا لشکر جمع ہو کر کابل کی طرف حرکت کر رہا ہے آفریدی اور مہمند کچھ آگئے باقی آنے والے ہیں عنقریب حدود تنگاک پر حملہ ہوگا انشاء اللہ حصارک غلجائی کے جبار خیل میں سے اکثر اس لشکر میں شریک ہیں ...

کابل پر دوسرا حملہ

متحدہ حملوں کا فیصلہ

بت خاک پر حملہ

تباہ کا جرگہ

جنرل نادر خان کی قوت میں اضافہ

مجاہدین کے ساتھ دو قبائل اور شامل ہو گئے

شینوں اور کیسوں کا افسوسناک تصفیہ

ملا اخوند زادہ کے نام جنرل نادر کا مکتوب

ایران میں افغانیوں کی آمد

سردار محمد یعقوب خان طہران پہنچ گئے

طہران، ۹ ستمبر۔ سردار محمد یعقوب خاں جو سابق شاہ امان اللہ خان کے ممتاز وزرا میں سے تھے مع اپنے اہل و عیال اور بھائی کے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ فی الحال آپ افغانی سفارت خانہ میں مقیم ہیں۔

سردار عبدالعزیز خاں سابق وزیر داخلہ افغانستان بھی عنقریب آنے والے ہیں۔

جنرل نادر خاں کی کامیابی

کابل پر حملے کے لئے قبائل کا اجتماع

پشاور، ۱۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیریوں کا ایک لشکر خوست پہنچ گیا ہے اور دو چار دن میں علی خیل پہنچ جائے گا۔ جنرل نادر خاں کا ارادہ ہے کہ اس لشکر کو لوئے گردہ کے راستے کابل پر حملہ آور ہونے کے لئے روانہ کر دیا جائے گا۔

جنرل شاہ ولی خاں دو ہزار کا ایک لشکر لے کر ... کی طرف بڑھ گئے ہیں جنرل نادر خاں کی طرف سے حضرت شیر علی (؟) کلا دات میں کی بھرتی کر رہے ہیں۔

... کے جواب میں جنرل نادر خاں کو امداد کا یقین دلایا ہے اور ارکزیوں کا ایک لشکر عنقریب علی خیل کو روانہ ہو جائے گا۔

بچہ سقہ کی وحشت و بربریت

سردار علی احمد جان کے قتل کی تفصیلات

چین اور روس میں جنگ

وسیلے کی طرف سے سیلاب زدگان کی امداد

مسلم یونیورسٹی میں جدید اصلاحات

میرٹھ کا مقدمہ سازش

ای اسکول بمبئی کے نام لکھا تھا مسٹر جیمز نے کہا کہ اس مکتوب میں خط ... ایک چھوٹے سے بنڈل کو گردھی کاری کے حوالہ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی اس کے اندر تیسرے لفافہ میں ایک دستاویز برآمد ہوئی دو جس پر "قومی انقلاب میں مزدوروں کا دور" کا عنوان درج تھا۔

مسٹر جیمز نے بتایا کہ ... رحمن ایم این رائے کا خفیہ نام ہے گواہ نے یہ بھی بیان کیا کہ میں نے متعدد جلسوں کی جن میں بہت سے ملزمین نے حصہ لیا کارروائی قلمبند کی انقلاب روس کی دسویں سالگرہ کے جلسہ میں بھی موجود تھا اس کے بعد گواہ نے بتایا کہ میں نے کس طرح خطوط پکڑے۔

وایسرائے کی خدمت میں میموریل

مسٹر ایف ایچ انصاری بیرسٹر نے مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی طرف سے ایک میموریل وایسرائے کی خدمت میں بھیجا ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ اس مقدمہ کی کارروائی کے طبع کرنے کا انتظام کیا جائے اور طباعت کا اجارہ ایسے مطبع کو دیا جائے جو کمتر شرح پر کام کرنے کا ذمہ لے۔

مرادآباد میں قاضی عبدالغفار چیرمین میونسپلٹی پر

عدم اعتماد کا اظہار

مرادآباد میں لوگوں کو قاضی عبدالغفار صاحب چیرمین میونسپلٹی سے شدید اختلاف ہے چنانچہ ابھی حال میں مسلمانوں کا ایک نام جلسہ منعقد کیا گیا تھا جس میں چیرمین کی کارروائیوں پر اعتراض کر کے عدم اعتماد ...

لاہور کے مقدمہ سازش کا مزید التوا

بیٹھ کلاں کے بلوہ کی برأت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا احتجاج

بسا ول کی کانفرنس پریم اور ستیاگرہ پلیٹ کے

چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام

تشکر و امتنان

میں سلمانان مدراس کے اس پرخلوص خیر مقدم کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس کا اظہار انہوں نے میرے اور میرے رفقاء کے مدراس پہنچنے پر کیا ہے بالخصوص جناب سی عبدالحکیم۔ حاجی جلال عبدالکریم۔ ساہوکار جمال محمد سیٹھ حمید حسن اور سیٹھ یعقوب حسن عبدالعزیز، دیکار خان بہادر عبدالقدوس بادشاہ اور خان بہادر عبدالعزیز بادشاہ صاحبان کا انتہائی صمیم قلب سے شکر گزار ہوں جنکی مساعی حسنہ سے جمعیۃ علماء کے وفد کا شاندار اور کامیاب استقبال کیا گیا مسلمانان مدراس نے جمعیۃ علماء ہند کے وفد کے ساتھ جس مخلصانہ ہمدردی کا ثبوت دیا ہے اس کو میں اور میرے رفقاء ہمیشہ یاد رکھیں گے میں مکرر اپنے محترم اور مخلص مدراسی دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ العلماء)

ارشاد

امت محمدیہ کی حالت زار

جمعیۃ العلماء ہند سے اختلاف و گریز کی اشد ترین ضرورت

آج اسلام جن آفات و مصائب کا شکار ہو رہا ہے اور جن جن مشکلات میں وہ موجودہ زمانہ میں گھرا ہوا ہے وہ کسی فرد بشر سے پوشیدہ نہیں ہے کون نہیں جانتا کہ اس وقت ارباب کفر اپنی متحدہ قوتوں کے ساتھ اسلام سے برسر مقابلہ ہیں اور ان کا ہر فرد اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے ...

اور اتنا خیال نہیں کرتی کہ آج جبکہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ علماء ملت کی مخالفت پر کمربستہ ہے اور ان کو رسوا و ذلیل کرنے کے لئے ہر ممکن تدبیر عمل میں لا رہا ہے انکی یہ مخالفت خود ان کے لئے کہاں تک مفید و کارآمد ثابت ہوگی۔

ان تمام حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں اس جماعت سے دردمندانہ التجا کرتا ہوں کہ اگر آج دنیا میں مسلمانوں کا زندہ رہنا ضروری ہے اگر علماء کا وقار قائم رہنا لابدی ہے تو خدارا اس مخالفت کو دور فرما دیجئے اور مسلمانوں کی حالت زار پر رحم فرمائیے۔ وما علینا الا البلاغ (مولوی محمد یعقوب شاہجہانپوری فاضل دیوبند)

مدرسہ اشرفیہ کا احیا

مدرسہ اشرفیہ تقریباً آٹھ ۹ سال ہوئے تراہہ بیرام خاں جیت لال میاں میں قائم کیا گیا تھا مدرسہ نے پانچ سال تک نہایت حسن و ...

انجمن نوجوانان اسلام کا جلسہ

مسلمانان فلسطین کے ساتھ ہمدردی

صدیقی۔ صفدر جنگ صاحب نے تقریریں کیں اور ذیل کی تجویز پیش ہو کر اتفاق آراء سے پاس ہوئی۔

انجمن نوجوانان اسلام امرت سر کا یہ اجلاس حکومت برطانیہ کی اس بیہودہ و تازہ ترین متعصفانہ پالیسی کے خلاف جو اس نے حرم مقدس کی دیوار گریہ کے متعلق اختیار کر رکھی ہے اور معصوم عربوں پر طیاروں سے جو بم گرائے اور دیگر مظالم توڑے ہیں صدائے احتجاج بلند کرتا اور اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔

نیز یہ جلسہ حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ اس جلسہ کی رائے میں اصلاح امن کا قیام اسوقت تک قطعاً ممکن ہے جب تک کہ اعلان بالفور جو کہ قطعاً مسلمانوں کی حق تلفی کرتا اور ان کے جذبات کو ٹھیس لگاتا اور ایشیں مشتعل کرتا ہے منسوخ نہ کر دیا جائے۔ (سکرٹری)

مولوی عبدالحفیظ صاحب کا مکتوب مفتوح

بخدمت

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

مجھے معلوم ہوا ہے کہ حال میں ایک تجویز پیش ہے کہ اراکین جمعیۃ العلماء ہند کا ایک وفد جس میں زعماء علماء جو جمعیۃ کی جانب سے منتخب ہوں بصورت وفد ہز ایکسیلنسی جناب وائسرائے کی خدمت میں اس غرض سے پیش ہو کہ مسلمانوں کا نقطہ نظر شاردا بل یعنی قانون شادی صغر سنی ... کی بابت پیش کرے۔ ...

قندھار کے نواح میں درانی قبائل کا اجتماع

فصلہ ۱۲ ستمبر کوئٹہ کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ... قلعہ کی مجموعی ... فوج نے اپنے آقا کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے اور اچکزئی قوم کے مجاہدین حریت کے ساتھ مل گئی ہے یہ قلعہ برطانی سرحد کے قلعہ چمن کے بالمقابل افغانی سرحد میں واقع ہے اچکزئی قوم کے مجاہدین کا تانتا بندھ رہا ہے ... قندھار جانے والی سڑک پر ... فوج کے درمیان کوئی جنگ نہیں ہوئی کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کی فوج چمن قندھار سڑک پر مورچے لگائے بیٹھی ہے ... کی افواج کی مدد کے لئے چل پڑا ہے۔

بچہ سقہ کے خلاف ... جنگ ... کے میدان میں اتر آنے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ... اس کے خون کا قصاص ہیں۔

وکیل التجار افغانی اور جنرل نادر خاں کی مالی امداد

مرزا حبیب اللہ خاں صاحب وکیل التجار افغانی مقیم پشاور ... اطلاع بھیجی ہے۔ ...

مثلاً وکیل التجارت صاحب کو شکایت ہے ... افغان تاجروں کے پاس ... حکومت کے ساتھ لین دین رکھتے تھے اس روپیہ کی تعداد ... وکیل التجارت افغانستان کے قبضہ میں ہے ... (انقلاب)

سلطان ابن سعود اور مسلمانان فلسطین

وزیر خارجہ کا بیان

سید اسماعیل غزنوی کو وزیر امور خارجیہ دولت نجد و حجاز کی طرف سے آج حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے۔

یہ افواہ کہ اعلیٰحضرت سلطان ابن سعود کی حکومت کا رویہ فلسطین کے مسلمان عربوں کے خلاف ہے سراسر مفتحکہ خیز ہے ... حکومت حجاز ... عربوں کے ساتھ ... موجودہ مشکلات میں پوری پوری ہمدردی رکھتے ہیں۔ (وزیر خارجہ دولت نجد و حجاز)

پھاٹک حبش خاں دہلی میں کوکین فروشی

کوکین جس کثرت سے پھاٹک حبش خاں دہلی میں فروخت کی جا رہی ہے شاید اور کسی جگہ فروخت ہو رہی ہے۔ کوکین فروشوں نے مقام مذکور میں اپنے متعدد اڈے بنا رکھے ہیں جہاں سے ... امید ہے کہ پولیس اس کا جلد از جلد انسداد کرے گی۔

احسن الحدیث
فی
ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت پیش کرتے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے۔ ... مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا ہے۔ ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تجہیز و تکفین

اس رسالہ میں مرض الموت سے لیکر مردے کو دفن کرنے تک کے تمام احکام و مسائل درج ہیں

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

دوزخ کا کھٹکا

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعجاز القرآن

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

قمر الدین بریلی والے گلی قاسم جان دہلی

جوہر مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

ابدی نجات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زمزمی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۱

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے اپیل کا اثر

شاردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں احتجاج

ہم الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں روزانہ اسلامی اخبارات کی آراء شاردا بل کے خلاف شائع کر چکے ہیں اور مسلمانان ہند کے بعض جلسوں کی کاروائیاں بھی دے چکے ہیں۔ آج پھر ہم اسلامی پریس کے مضامین اور اسلامی جلسوں کی تجاویز شائع کرتے ہیں تاکہ اسمبلی اور حکومت کو اب بھی یہ اندازہ ہو سکے کہ مسلمانوں کی رائے عامہ اس خلاف مذہب قانون کی کس قدر مخالف ہے۔ ایڈیٹر۔

روزنامہ عصر جدید

شاردا بل اور مسلم ارکان اسمبلی کا فرض

الخلیل

قانون ازدواج اور عوام الناس

مسلمانان امروہہ کا احتجاج

روزنامہ خلافت

مذہب پر قانون کا تازہ حملہ

مسلمان مدافعت کے لئے انتہائی سعی کریں

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی)

نوٹس

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی کا

اعلان

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نے جو ضمنی قوانین (زیر تحت دفعات ۱۸۸ (۱) اور ۸۹ پنجاب میونسپل ایکٹ) کہ میونسپل سسٹم کے مطابق نلوں اور نالیوں کے طول و عرض، ان کے سامان، انکے طریق ساخت، ان کے رکھ رکھاؤ ان کی صفائی اور انکی مرمت کیلئے تیار کئے ہیں اور جنکے ماتحت جو بدرو وانوں اور ان کے متعلق دیگر سامان کو نیو دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود کے اندر استعمال کیا جا سکتا ہے اور جنکی تصدیق چیف کمشنر نے اپنے اعلان نمبر ۹۴۰ یا تعلیم مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۹ء کردی ہے ان میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جا رہی ہے جسکا مسودہ ان لوگوں کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے جن پر اس سے کوئی اثر پڑیگا اس مجوزہ ترمیم پر ۲۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء یا اس کے بعد کسی دوسری تاریخ کو غور کیا جائیگا اور اس کے ساتھ وہ اعتراضات و تجاویز بھی پیش کی جائینگی جو اس ترمیم کے متعلق اس تاریخ سے قبل وصول ہونگی۔

مجوزہ ترمیم

ضمنی قانون ۵ ۶

سطر ایک۔ الفاظ "کوٹھری" اور "یا" کے درمیان یہ عبارت بڑھا دی جائے کہ "کسی عمارت کے اندر جس کا فرش کم سے کم ۳۰ مربع فٹ کا ہوگا اور ۳ فٹ چوڑا ہوگا"۔

دستخط این۔ ڈبلیو۔ سنہراہن
سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی۔ نیو دہلی

زبان خلق نقارۂ خدا ہے

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دوایات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

شرطیہ علاج اور دوا مفت

بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

ایس۔ اے۔ بی بخش اینڈ کمپنی کلکتہ

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔ پی)

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ جوز دانی خضاب حکیمی شفاء۔ لکھنؤ

سکرٹری کانگریس خلافت کمیٹی

کلکتہ میں داس کی نعش کا استقبال

اسٹیشن پر آدمیوں کا سمندر

ہندوستان کی تاریخ میں ایک فقید المثال اجتماع

کلکتہ ۱۵ ستمبر۔ آج شب میں ہوڑہ اسٹیشن پر جتیندر ناتھ داس آنجہانی کی نعش کا استقبال کرنے کے لئے اتنا عظیم الشان اجتماع ہوا کہ آج تک کبھی نہیں ہوا تھا۔ مجمع کا اندازہ کم از کم ...

...

بند رہی۔ ہوڑہ اسٹیشن سے کئی گاڑیاں وقت مقررہ کے بعد چھوٹیں پلیٹ فارم پر جو لوگ موجود تھے ان میں مسٹر جے۔ ایم سین گپتا میئر کلکتہ کارپوریشن شری یت سبھاش چندر بوس۔ ڈاکٹر بیدھن چندر رائے، مسٹر سی۔ آر داس مسٹر جواہر لال نہرو اور مسز بھابی داس گپتا بھی شامل تھیں۔ پولیس کا انتظام بھی معقول تھا۔

نعش کی آمد

تمام لوگوں میں زبردست جوش و خروش پھیلا ہوا تھا اور ہر شخص اور ہند کے سپوت داس کی نعش کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ آخر لوگوں کے کانوں میں بندے ماترم کے نعرے اور گاڑی کی گھڑگھڑاہٹ کی آواز پہنچی۔ کچھ دیر بعد فلک شگاف نعروں کے درمیان گاڑی ٹھیک ۸ بجکر ۵ منٹ پر پلیٹ فارم میں داخل ہوئی۔

داس آنجہانی کی نعش تیسرے درجے کے ڈبے میں ایک چوبی صندوق کے اندر رکھی ہوئی تھی جو پھولوں اور ہاروں سے ڈھکا ہوا تھا۔ یہ گاڑی انجن کے پیچھے لگی ہوئی تھی، اس کے ایک نصف حصے میں داس مرحوم کی نعش اور مرحوم کے بھائی کرن چندر داس تھے۔ دوسرے نصف حصہ میں پولیس کا دستہ تھا۔

نعش کو گاڑی سے اتارنے میں کچھ دیر لگی، جب نعش کو اتار لیا گیا ...

اگر چہ نعش لیجانے کے لئے پلیٹ فارم کے باہر ایک موٹر لاری پھولوں سے آراستہ کھڑی تھی لیکن ایک درجن کے قریب نوجوانوں نے ارتھی کو اپنے کاندھوں پر اٹھالیا اور ٹاؤن ہال کی طرف لیکر چلے

ٹاؤن ہال میں نعش

کلکتہ کے لوگ شام ہی سے ٹاؤن ہال کے قریب جمع ہونے لگے تھے اور اگرچہ تین چار مقامات پر عظیم الشان جلسے ہو رہے تھے مگر اس کے باوجود ٹاؤن ہال میں تل رکھنے کو جگہ نہیں ملتی تھی۔

ہوڑہ ٹاؤن ہال کو گلہائے شگفتہ اور برگ ہائے تر و تازہ سے آراستہ کیا گیا تھا اور رنگ برنگ کی روشنی سے تمام ہال جگمگا رہا تھا۔ عین وسط میں داس آنجہانی کی نعش ایک اونچے چبوترے پر رکھی ہوئی تھی اور اس پر کنول کے پھول برسائے ہوئے رکھے ہوئے تھے اور نعش کے چاروں طرف مرد و زن بیٹھے ہوئے ہندوستان کے ہیرو کی نعش کا نہایت منظر دیکھ رہے تھے۔

نعش پر پھولوں کے ہار اور پھول رکھے گئے۔ سب سے پہلے ہوڑہ میونسپلٹی کے چیرمین ...

کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا اعلان

مسٹر سین گپتا نے کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے اس نوٹس کا حوالہ دیا جو انہوں نے کلکتہ کے تمام کالجوں کے افسروں کے نام بغرض غور و خوض بھیجا ہے اور جس کا مفادیہ ہے کہ کل ۱۲ بجے سے قبل کسی کالج ...

مسٹر سین گپتا نے ذاتی طور پر یہ مشورہ دیا کہ نہ صرف کالج بلکہ اسکول بھی بند رہیں کیونکہ علاوہ اس حادثہ فاجعہ کے اسکولوں میں کل وسواکرما پوجا کے سلسلے میں بھی چھٹی ہوتی ہے۔

جلسہ فیزو عافیت سے ختم ہوا۔ (ایسوشی ایٹیڈ پریس)

جتیندر ناتھ داس کی وفات پر

اسمبلی میں حکومت کے خلاف اظہار ملامت

تحریک التوا منظور ہو گئی

پنڈت موتی لال نہرو نے تحریک التوائے اجلاس پیش کی تاکہ حکومت کی اس پالیسی کی مذمت کی جائے جو مسٹر داس کی موت پر منتج ہوئی اور جس نے کئی اشخاص کی جانیں خطرہ میں ڈال رکھی ہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو نے حکومت کو بربریت کا ملزم ٹھیرایا اور کہا کہ بعینہ یہ بات بھی اس ضرب المثل کی سی ہے کہ روما جل رہا تھا اور نیرو بانسری بجا رہا تھا۔ پنڈت جی نے کہا کہ حکومت اعلانات پر اعلانات شائع کر رہی ہے ادھر قیمتی جانیں گھلی جا رہی ہیں۔ ایک جان جا چکی باقی موت کے کنارے پر کھڑی ہیں۔ کیا یہ واقعہ حکومت پر نفریں بھیجنے کے لئے کافی نہیں۔

...

اس موت پر بڑا ہی افسوس ہے۔ اور حکومت متوفی کی دیانت اور عقیدہ کی معترف ہے انسانی ہمدردی کے پہلو کے لحاظ سے بھی حکومت نے ہر ممکن کوشش کی اس کے میڈیکل افسروں نے بڑی برداشت سے کام کیا اور سب کو متوفی کی حالت دیکھنے کے لئے جیل میں جانے کی اجازت دی گئی میں نہیں کہہ سکتا کہ پنڈت موتی لال نہرو حکومت کو کس خاص بات کے لئے مطعون کر رہے ہیں۔

پنڈت موتی لال نے کہا۔ کہ حکومت کا واضح فرض تھا کہ ملزموں کے مطالبات منظور کر لیتی۔

مسٹر کریرار۔ میں اس معاملہ میں حکومت کی پوزیشن کو واضح کر چکا ہوں۔ حکومت اپنے آخری اعلان میں ہر بات کی وضاحت کر چکی ہے حکومت پنجاب متوفی کو ضمانت پر رہا کرنے کے لئے اپنے ارادہ کا اظہار کر چکی لیکن مطالبہ مقدمہ کی واپسی کا تھا۔ اگر ملزم اصول پر لڑ رہے تھے۔ تو حکومت بھی اصول ہی پر کام کر رہی تھی۔ وہ قانون کے اقتدار کو بحال رکھنے پر کوشاں تھی اور یہ بات ایسی ہے جس پر ہر حکومت کو خواہ وہ سوراجیوں کی حکومت ہو عمل کرنا ہو گا۔

پنڈت مالوی کی تقریر

پنڈت مالوی نے کہا۔ کہ حکومت کے دل میں پشیمانی کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں تھے۔ لیکن اس کے برعکس وہ فاقہ کشوں سے ذرا ہمدردی نہیں کرتی ...

باشندگان کلکتہ کا ٹاؤن ہال میں جلسہ

تمام بنگالی ذیقعدہ کی خلاف ورزی کریں

تقسیم آراء

موافقین تحریک

مخالفین تحریک

بخدمت مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر اسمبلی

شاردا بل کے متعلق اختلافی نوٹ پر تبصرہ

(از مولانا محمد عبداللہ صاحب بچھرایوں ضلع مراد آباد)

آپکا ترجمہ نوٹ اختلافی متعلق رپورٹ لیسٹی تحقیقات عمر رضامندی و تعین عمر شادی میری نظر سے گذرا آپ کے اصول مندرجہ صفحہ ۷۔ ۱۳ کا خلاصہ یہ ہے کہ قوانین مذہب میں مداخلت کا حق کسی کو نہیں اور برٹش حکومت عہد نامہ کی پابند ہے جو اس کے اور مسلمانوں کے باہم مذہبی امور میں عدم مداخلت کو تسلیم کرتا ہے۔

آپنے پوری عبارت پر شاید نظر نہیں ڈالی جو فقہانے لکھی ہے صاحب رد المختار لکھتے ہیں۔ والصحیح انہ لیس مقدرا بالسن بل یفوض الی القاضی من السمن والہزال ترجمہ۔ صحیح یہ ہے کہ اندازہ عمر کے ساتھ نہیں ہے بلکہ قاضی کے سامنے پیش کیا جائے تندرستی اور لاغری کے لحاظ سے فیصلہ ہو گا۔

...

دوسرا مسئلہ عمر رضامندی ہے آپنے اس کے متعلق جو دلائل تحریر فرمائے ہیں وہ فقہا کے اقوال ہیں۔ پہلا قول صاحب در مختار کا ہے وللزوج المطالبۃ ان تحملت الرجال ... عالمگیری ... ومن الصحیح ...

الحاصل مسئلہ ازدواج و مباشرت از قسم عبادات خالص اور کمل مذہبی مسئلہ ہے شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے جو آزادی اور حقوق مسلمانوں کو عطا فرمائے ہیں ان کو قانون کے ذریعہ سے عقب کرنا سراسر مداخلت فی الدین اور اس معاہدہ کے خلاف ہے جو مسلمانان ہند اور برٹش گورنمنٹ کے باہم ہے۔ محمد عبیداللہ

جتیندر ناتھ داس کی وفات پر ڈاکٹر عالم کا استعفیٰ

میرا ضمیر مجھے کونسل کو چھوڑ دینے پر مجبور کرتا ہے

لاہور ۱۵ ستمبر۔ ڈاکٹر محمد عالم رکن مجلس مقننہ پنجاب نے جتیندر ناتھ داس مرحوم کی وفات پر مجلس کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ...

لاہور کا مقاطعہ جوں کا توں جاری ہے

جتیندر ناتھ کی مستقل یاد

مدراس کانگریس کمیٹی کی تجویز

جتیندر ناتھ داس کی دردناک موت پر دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ولولہ انگیز تقریر

اور اد عائے مساوات کی لاش ہے جس جنازے کو آج آپ دیکھے گئے ہیں وہ جتیندر داس کا جنازہ نہیں تھا بلکہ اس عدل و انصاف اور مساویانہ سلوک کا جنازہ تھا جس کا راگ آج تک گا کر ہندوستانیوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔

آج ان دعاوی باطلہ کی حقیقت پوری طرح نمایاں ہو گئی جن کو برطانیہ کے ارباب حل و عقد ہمیشہ ہمارے سامنے نہایت زور دار ...

...

شاردا بل کے خلاف سید غلام بھیک صاحب کا اعلان

انبالہ شہر ۱۶ ستمبر شاردا بل اگر مسلمانوں پر نافذ کیا گیا تو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف اور ہولناک نتائج کا موجب ہو گا۔ اس کے خلاف مسلمانوں نے جو احتجاج کیا ہے اگرچہ ظاہرا پر زور ہے لیکن اس سے بھی زیادہ زور دار ہونا چاہئیے۔ تمام ہندوستان کے تمام شہروں اور قصبوں میں اس کے خلاف جلسے منعقد کئے جائیں۔ اور احتجاجی قرار دادیں منظور کر کے وائسرائے اور صدر اسمبلی کے پاس بھیجے جائیں۔ اور مطالبہ کیا جائے کہ فی الفور شاردا بل کو معطل کر دیا جائے یا مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ رکھا جائے۔ تمام شہروں اور قصبے کے مسلمانوں کو بیدار ہو کر فی الفور کارروائی کرنی چاہئیے۔ ورنہ وہ اس دن کو پچھتائیں گے (سید غلام بھیک نیرنگ ایڈوکیٹ)

فسادات بمبئی کی مجلس تحقیقات

انتقادات

مولوی کا رسول نمبر

مولوی دہلی کا سب سے زیادہ سستا ماہوار رسالہ ہے جو تعین وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے اور جس کے مذہبی مضامین نہایت دلچسپی اور شوق کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مولوی نے ہندوستان کے ماہوار رسائل میں نہایت نمایاں وقعت اور کامیابی حاصل کر لی ہے مولوی کا سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے اور حجم اس قیمت کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوتا ہے ...

سلطان عبدالحمید خان کا ترجمہ قرآن مجید

حوادث و احکام

(استفتا) ...

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ زید جو کہ ایک سید ہے اپنی دوران حیات میں خود کے لئے ایک مقبرہ تیار کر دیا اور وصیت کی تھی کہ میری وفات کے بعد مجھے مرے مقبرہ میں دفن کیا جائے ...

...

اصول کے سراسر مخالف ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان سفارشات کو مسلمانوں کے حق میں ہرگز قانونی شکل نہ دی جائے۔ ورنہ مسلمان اس قانون کو ہرگز تسلیم نہ کریں گے اور جن صورتوں میں کوئی شرعی اجازت موجود ہو گی اس میں قانون کی مزاحمت کی ہرگز پرواہ نہ کریں گے۔

صوبہ متحدہ کی جمعیۃ العلماء نے بھی اپنے اجلاس مراد آباد میں قرارداد ذیل باتفاق منظور کی ہے۔

...

(جملہ مسلم ارکان اسمبلی) مہربانی کر کے قانون تعین عمر ازدواج و تعین عمر رضامندی منکوحات کی پوری مخالفت کیجئے کیونکہ یہ دونوں احکام اسلامی کے خلاف ہیں یا مسلمان مستثنیٰ کر دیئے جائیں یا قانون مسترد کر دیا جائے۔

مسلمان بہت دیر میں چونکے ہیں لیکن اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا ہے اس دور یا جو میں جو سب سے زیادہ چھتا ہے وہ یہی با قاعدہ منوانے میں کامیاب رہنا ہے اگر مسلمانوں کی انجمنیں نیز عام مسلمان جلسے کر کے اسی قسم کی تجویزیں پاس کر کے تار اور خطوط کے ذریعہ سے روانہ فرمائیں اور اخبارات میں بکثرت مضامین شائع کریں تو اب بھی ممکن ہے کہ ارکان اسمبلی کی کثیر تعداد پر اثر ڈالنے میں کامیاب ہو جائیں۔

بمبئی میں مکمل ہڑتال

کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

کلکتہ میں داس کی نعش کا استقبال

اسٹیشن پر آدمیوں کا سمندر

ہندوستان کی تاریخ میں ایک فقید المثال اجتماع

کلکتہ ۱۵ ستمبر آج شب میں ہوڑہ اسٹیشن پر جتندر ناتھ داس آنجہانی کی نعش کا استقبال کرنے کے لئے اتنا عظیم الشان اجتماع ہوا کہ آج تک کبھی نہیں ہوا تھا۔ مجمع کا اندازہ کم از کم ۵ لاکھ کا تھا ہر طبقہ اور ہر خیال کے لوگ جن میں عورتوں کی بڑی تعداد بھی شامل تھی اسٹیشن کے اندر و باہر موجود تھے پلیٹ فارم کے قریب کی سڑک، پلیٹ فارم کی فصیلیں اور ان عمارتوں کی چھتیں اور ...

کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا اعلان

مسٹر سین گپتا نے کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے اس نوٹس کا حوالہ دیا جو انہوں نے کلکتہ کے تمام کالجوں کے افسروں کے نام بہ غرض غور و خوض بھیجا ہے اور جس کا مفاد یہ ہے کہ کل ۱۲ بجے سے قبل کسی کالج ...

جتندر ناتھ داس کی وفات پر

اسمبلی میں حکومت کے خلاف اظہارات

تحریک التوا منظور ہوگئی

نعش کی آمد

ٹاؤن ہال میں نعش

کلکتہ کے لوگ شام ہی سے ٹاؤن ہال کے قریب جمع ہونے لگے تھے اور اگرچہ تین چار مقامات پر عظیم الشان جلسے ہو رہے تھے مگر اس کے باوجود ٹاؤن ہال میں تل رکھنے کو جگہ نہیں ملتی تھی۔

ہوڑہ ٹاؤن ہال کو گلہائے شگفتہ اور برگ ہائے تر و تازہ سے آراستہ کیا گیا تھا اور رنگ برنگ کی روشنی سے تمام ہال جگمگا رہا تھا۔ عین وسط میں داس آنجہانی کی نعش ایک اونچے چبوترے پر رکھی ہوئی تھی اور اس پر کنول کے پھول قرینے سے رکھے ہوئے تھے اور نعش کے چاروں طرف مرد و زن بیٹھے ہوئے ہندوستان کے ہیرو کی نعش کا نا پائندہ منظر دیکھ رہے تھے۔

نعش پر پھولوں کے ہار اور پھول رکھے گئے۔ سب سے پہلے ہوڑہ میونسپلٹی کے چیرمین نے ... ہوڑہ میونسپلٹی کی طرف سے پھولوں کا ہار رکھا ... لوگوں کو اجازت دی گئی کہ گروہ در گروہ جا کر نعش کو دیکھیں۔

پنڈت مالوی کی تقریر

پنڈت مالوی نے کہا کہ حکومت کے دل میں پشیمانی کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں تھے۔ لیکن اس کے برعکس وہ فاقہ کشوں سے ذرا ہمدردی نہیں کرتی یہ لوگ بڑے محبان وطن ہیں۔

مسٹر امرناتھ دت نے کہا کہ اگر حکومت پنجاب اور حکومت بنگال سنگدلی نہ دکھاتی، تو معاملہ سلجھ سکتا تھا۔

مخالفین تحریک

موافقین تحریک

تمام بنگالی دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کریں

باشندگان کلکتہ کا ٹاؤن ہال میں جلسہ

آج بعد دوپہر باشندگان کلکتہ کا ایک عظیم الشان جلسہ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ مسٹر جے۔ ایم سین گپتا میئر کلکتہ کارپوریشن نے صدارت کی۔ انہوں نے داس آنجہانی کے کارنامے کی نہایت شاندار الفاظ میں تعریف ...

بخدمت مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر اسمبلی

شاردا بل کے متعلق اختلافی نوٹ پر تبصرہ

(از مولانا محمد عبداللہ صاحب بچھراؤں ضلع مراد آباد)

آپ کا ترجمہ نوٹ اختلافی متعلق رپورٹ لیبی تحقیقات عمر رضامندی و تعیین عمر شادی میری نظر سے گذرا۔ آپکے اصول مندرجہ صفحہ ۲۳ کا خلاصہ یہ ہے کہ قوانین مذہب میں مداخلت کا حق کسی کو نہیں اور برٹش حکومت عہد نامہ کی پابند ہے جو اس کے اور مسلمانوں کے باہم مذہبی امور میں عدم مداخلت کو تسلیم کرتا ہے۔

...

الحاصل مسئلہ ازدواج و مباشرت از قسم عبادات خالص اور کمل مذہبی مسئلہ ہے شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو آزادی ہم و جملہ مسلمانوں کو عطا فرمائی ہیں ان پر قانون کے ذریعہ سے عقب کرنا سراسر مداخلت فی الدین اور اس معاہدہ کے خلاف ہے جو مسلمانان ہند اور برٹش گورنمنٹ کے باہم ہے۔ محمد عبداللہ

جتندر ناتھ داس کی وفات پر ڈاکٹر عالم کا استعفیٰ

میرا ضمیر مجھے کونسل کو چھوڑ دینے پر مجبور کرتا ہے

لاہور ۱۵ ستمبر۔ ڈاکٹر محمد عالم رکن مجلس مقننہ پنجاب نے جتندر ناتھ داس مرحوم کی وفات پر مجلس کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے استعفیٰ کے متعلق جو خط صدر مجلس کے نام ارسال کیا ہے اس میں لکھتے ہیں۔

"میرا ضمیر اس کو کسی طرح گوارا نہیں کرتا کہ اس صوبہ کی مجلس مقننہ میں موجود رہوں جس کی حکومت نے ایک ہندوستانی نوجوان کو ... "

لاہور کا مقاطعہ جوع جاری ہے

جتندر ناتھ کی مستقل یاد

مدراس کانگریس کمیٹی کی تجویز

جتندر ناتھ داس کی دردناک موت پر دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ولولہ انگیز تقریر

معزز صدر اور حاضرین جلسہ مجھے ایک عرصہ کے بعد یہ موقع میسر ہوا ہے کہ میں ایک ایسے جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں جہاں ہندو اور مسلمان دونوں جمع ہیں میری خواہش تھی کہ آج میں کسی قدر مفصل تقریر کرتا اور اپنے خیالات کو تفصیل کے ساتھ بعرض کرتا، لیکن میرے علاوہ اور بزرگ حضرات بھی اس جلسہ میں موجود ہیں۔ ...

اور ادعائے مساوات کی لاش ہے جس جنازے کو آج آپ ریل پر دیکھنے گئے تھے وہ جتندر داس کا جنازہ نہیں تھا بلکہ اس عدل و انصاف اور مساویانہ سلوک کا جنازہ تھا جس کا راگ آج تک گا کر ہندوستانیوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔

آج ان دعاوی باطلہ کی حقیقت پوری طرح نمایاں ہو گئی جن کو برطانیہ کے ارباب حل و عقد ہمیشہ ہمارے سامنے نہایت زور دار الفاظ میں بیان کیا کرتے تھے ...

شاردا بل کے خلاف سید غلام بھیک صاحب کا اعلان

انبالہ شہر ۱۶ ستمبر۔ شاردا بل اگر مسلمانوں پر نافذ کیا گیا تو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف اور ہولناک نتائج کا موجب ہوگا۔ اس کے خلاف مسلمانوں نے جو احتجاج کیا ہے اگرچہ بظاہر اور پرزور ہے لیکن اس سے بھی زیادہ زور سے ہونا چاہئے۔ تمام ہندوستان کے تمام شہروں اور قصبوں میں اس کے خلاف جلسے منعقد کئے جائیں۔ اور احتجاجی قرار دادیں منظور کرکے وائسرائے اور صدر اسمبلی کے پاس بھیجی جائیں ... تمام شہروں اور قصبوں کے مسلمانوں کو بیدار ہوکر فی الفور کارروائی کرنی چاہئے ورنہ وہ اس دن کو پچھتائیں گے (سید غلام بھیک نیرنگ ایڈوکیٹ)

فسادات بمبئی کی مجلس تحقیقات

انتقادات

مولوی کا رسول نمبر

مولوی دہلی کا سب سے زیادہ سستا ماہوار رسالہ ہے جو تعیین وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے اور جس کے مذہبی مضامین نہایت دلچسپی اور شوق کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مولوی نے ہندوستان کے ماہوار رسائل میں نہایت نمایاں وقعت اور کامیابی حاصل کرلی ہے مولوی کا سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے اور حجم اس قیمت کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوتا ہے ...

سلطان عبدالرحمٰن خاں کا قرآن مجید

حوادث و احکام

(استفتاء)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ زید جو کہ ایک سید ہے اپنی دوران حیات میں خود کے لئے ایک مقبرہ تیار کرواکر وصیت کی تھی کہ میری وفات کے بعد مجھے ... دفن کیا جائے ...

(۱) ازروئے شریعت میت کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں میں با وصیت یا بلا وصیت لیجانا کیسا ہے۔

(۲) ایک بار میت کا غسل و کفن و نماز جنازہ ہونے کے بعد اس کا منہ کھولنا کیسا ہے۔

(الجواب)

...

اصول کے سراسر خلاف سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان سفارشات کو مسلمانوں کے حق میں ہرگز قانونی شکل نہ دی جائے۔ ورنہ مسلمان اس قانون کو ہرگز تسلیم نہ کریں گے اور جن صورتوں میں کوئی شرعی اجازت موجود ہوگی اس میں قانون کی مزاحمت کی ہرگز پرواہ نہ کریں گے۔

سوم منعقدہ کی جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی اپنے اجلاس مراد آباد میں قرار داد ذیل بالاتفاق منظور کی ہے۔

...

(جملہ مسلم ارکان اسمبلی)

مہربانی کرکے قانون تعیین عمر ازدواج و تعیین عمر رضامندی کی منکوحات کی بابت مخالفت کیجئے کیونکہ یہ دونوں احکام اسلامی کے خلاف ہیں یا مسلمان مستثنیٰ کر دیئے جائیں یا قانون مسترد کر دیا جائے۔

مسلمان بہت دیر میں چونکے ہیں لیکن اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا ہے اس دوڑ دھوپ میں جو سب سے زیادہ جچتا ہے وہ یہی بات منوانے میں کامیاب رہتا ہے اگر مسلمانوں کی انجمنیں نیز عام مسلمان جلسے کرکے ہی قسم کی تجویزیں پاس کرکے تار اور خطوط کے ذریعہ سے روانہ فرمائیں اور اخبارات میں بکثرت مضامین شائع کریں تو اب بھی ممکن ہے کہ ارکان اسمبلی کی کثرت پر اثر ڈالنے میں کامیاب ہو جائیں۔

بمبئی میں مکمل ہڑتال

کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

بمبئی ۱۶ ستمبر آج جتندر ناتھ داس کی وفات پر تمام بازار ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

مسلمانانِ فلسطین کا مستقبل

گذشتہ دنوں فلسطین میں دیوارِ گریہ کا سوال اٹھا کر یہودیوں نے جو فسادات برپا کئے وہ حقیقت میں کسی فوری مذہبی جوش کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ پہلے سے سوچی ہوئی اسکیم کے ماتحت ظہور پذیر ہوئے تھے۔ دیوارِ گریہ کو صرف بہانہ بنا لیا گیا تھا ورنہ اس کشمکش کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ یہودی فلسطین میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں اور مسلمانوں سے ایک مرتبہ ٹکر کر یہ اندازہ لگالیں کہ مسلمانوں کے …

… کے حقوقِ وطنیت کو غصب کر لیں گے اور اگر اس بیچ کوئی فلسطینی مسلمان ایک حرف بھی اپنی زبان سے نکالے گا یا اپنے مملوکہ و مقبوضہ مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت و صیانت کی کوشش کریگا تو برطانوی پولیس جس کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے فوراً یہودیوں کے سامنے آجائے گی اور ظالموں کی حمایت میں مظلوموں کا خون بہاکر امن و امان قائم کر دیگی جب تک یہودیوں کے مقابلہ فلسطینیوں کی قوت بڑھی ہوئی رہے گی اس وقت تک برابر یہ سلسلہ جاری رہیگا اور ہرگز اس کا پورا پورا یقین نہیں کیا جائے گا کہ ملک میں امن قائم ہوگیا ہے البتہ جب یہودی اکثریت میں آجائیں گے اور فلسطین کی آبادی پر ان کا غلبہ ہوگا تو یہ سمجھا جائے گا کہ ہاں اب امن قائم ہوگیا ہے اور فوجیں واپس بلالی جائینگی۔

لارڈ پاسفیلڈ کے اس صاف و صریح اعلان کے بعد اب تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہ غور کرنا ہے کہ وہ مسلمانانِ فلسطین کو اس تاریک مستقبل سے کس طرح بچا سکتے ہیں جو برطانیہ ان کے لئے تیار کر رہا ہے ابھی حال میں یہودیوں کی جو عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں بہت طویل بحث و تمحیص کے بعد آئندہ کے لئے مستقل پروگرام تیار کر لیا گیا ہے اور جدید یہودی ایجنسی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے یہودی دنیا نے اب یہ فیصلہ کر لیا ہے …

فسادات شملہ کی تحقیقات کا نتیجہ

شاردا ایکٹ

شاردا ایکٹ کے خلاف مسلم ارکان اسمبلی کا احتجاج

حکومت سے عدمِ مداخلت کا مطالبہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ میں کیا ہوگا

اخبار سنڈے ٹائمس کی معلومات

برطانوی وزیر مستعمرات نے یہودیوں کو اطمینان دلایا

اعلان بالفور بدستور قائم رہے گا

جنرل نادرخاں کے حامیوں کا قندھار پر قبضہ

درانی لشکر کی شاندار فتح

شملہ ۶ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ قندھار پر درانی لشکروں کا بغیر جنگ و جدال کے قبضہ ہوگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ درانی لشکر جنرل نادرخاں کی حمایت میں جنگ کر رہے ہیں۔ اچکزئی درانیوں نے جس وقت اسپین بلڈاک کے مورچہ پر قبضہ کیا تو ان کو بڑی مقدار میں اسلحہ اور سامان حرب بطور مالِ غنیمت کے ملا۔

یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اسپین بلڈاک اور بل کے مقامات پر اعلیحضرت امان اللہ خاں کا ہلالی پرچم نصب کر دیا گیا ہے اندار اور تراکی غلزیوں کے لشکروں کے نقل و حرکت کے متعلق کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی ہے جو بچہ سقہ کی طرف سے قندھار کی طرف پیش قدمی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

داس کی قربانی کا اثر

قواعد جیل کی ترمیم کے متعلق حکومت کا رویہ

قانون مقاطعہ جوعی کا حشر

ہندوستانی اور یورپین قیدیوں کا مسئلہ

شاردا بل پر مباحثہ

التوائے اجلاس کی تحریک

ایک عالم کی ضرورت

بچہ سقہ کیخلاف ایک اور مہم

پشاور ۶ ستمبر کابل سے جو مسافر آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ بچہ سقہ کی ایک بہت بڑی فوج جس کا تخمینہ دس ہزار کیا جاتا ہے …

سر گلبرٹ کلیٹن کا انتقال

حکومت ہند کا پیغامِ تعزیت

فلسطین کے متعلق مسلمانوں کا وفد

سر آغاخاں کو صدارت کی دعوت

مجلس یہود کے کمیشن کی تحقیقات

یہودیوں کا جھوٹ کھل گیا

سندھ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

گنج مراد آباد شریف کا تازہ ہنگامہ

ایک تصحیح

اعلیحضرت حضور نظام کا سفرِ انگلستان

مسلمانانِ کانپور کا جلسہ

دہلی جیل کے قیدیوں کا بارٹ

ملا طاہر سیف الدین کا دہلی میں ورود

صدر جمعیۃ اور ناظم الجمعیۃ کی ملاقات

تہنیت کے بجائے تعزیت

مولانا کفایت اللہ دہلی میں

حضرت ناظم الجمعیۃ سے ملاقات

دہلی میونسپلٹی اور پھیری والے

مظالمِ فلسطین پر احتجاج

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

مسلمانان ہاپوڑ کا جلسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۶ ربیع الثانی

مسلمانان فلسطین کا مستقبل

گذشتہ دنوں فلسطین میں دیوار گریہ کا سوال اٹھا کر یہودیوں نے جو فسادات برپا کئے وہ حقیقت میں کسی فوری مذہبی جوش کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ پہلے سے سوچی ہوئی اسکیم کے ماتحت ظہور پذیر ہوئے تھے دیوار گریہ کو صرف بہانہ بنا لیا گیا تھا ورنہ اس کشمکش کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ یہودی فلسطین میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں اور مسلمانوں سے ایک مرتبہ ٹکرا کر یہ اندازہ لگالیں کہ مسلمانوں کے مقابلہ میں انکی قوت کا تناسب کیا ہے اور باہمی تصادم کے مواقع پر حکومت برطانیہ ان کا کس حد تک ساتھ دے سکتی ہے۔ چنانچہ ان کا یہ مقصد حاصل ہوگیا اور تمام دنیا کے یہودیوں نے یہ معلوم کرلیا کہ تحریک صیہونیت کے مطابق فلسطین کو وطن الیہود بنانے کے لئے جو سعی کی جارہی ہے وہ کامیاب ہوسکتی فسادات کے دوران میں متصادم اقوام کے نقصانات کی جو فہرست خبر رساں ایجنسیوں کے ذریعے موصول ہوئی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ جہاں تک تناسب آبادی کا تعلق ہے مسلمان یہودیوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ خسارہ میں رہے ان کے مقتولوں اور ان کے مجروحوں کی تعداد اس سے نسبتاً کہیں زیادہ ہے جو یہودیوں کے مقتولوں اور مجروحوں کی تعداد ہے یہودیوں کو فساد برپا کرتے اور مظلوم مسلمانوں کو بے دریغ قتل کرنے کے لئے کسی نامعلوم ذریعے سے اس قدر آتشیں اسلحہ حاصل ہوگئے کہ انہوں نے نہایت آسانی کے ساتھ مسلمانوں پر خود ان کے وطن میں جہاں ان کی بہت بڑی اکثریت ہے عرصہ زندگی تنگ کردیا یہودیوں کی حامی و مددگار طاقت یعنی حکومت برطانیہ نے بھی اپنے دیرینہ وعدوں کا پورے عزم و استقلال کے ساتھ ایفا کیا یہ خبر پاتے ہی کہ یہودیوں نے دیوار گریہ پر حق حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں پر حملہ کردیا ہے برطانوی فوجیں اور برطانوی جہاز حرکت میں آ گئے اور اکثریت کو اس کے جائز حقوق کی حفاظت ...

...

جنرل نادر خاں کے حامیوں کا قندھار پر قبضہ

درانی لشکر کی شاندار فتح

شملہ ۱۷ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ قندھار پر درانی لشکروں کا بغیر جنگ وجدال کے قبضہ ہوگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ درانی لشکر جنرل نادر خاں کی حمایت میں جنگ کر رہے ہیں۔ اچکزئی درانیوں نے جس وقت اسپین بلڈاک کے مورچہ پر قبضہ کیا تو ان کو بڑی مقدار میں اسلحہ اور سامان حرب بطور مال غنیمت کے ملا۔

یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اسپین بلڈاک اور رباط کے مقامات پر اعلیحضرت امان اللہ خاں کا ہلالی پرچم نصب کردیا گیا ہے اندر اباد کزئی غلزیوں کے لشکروں کے نقل و حرکت کے متعلق کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی ہے جو بچہ سقہ کی طرف سے قندھار کی طرف پیش قدمی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

شاردا بل کے خلاف مسلم ارکان اسمبلی کا احتجاج

حکومت سے عدم مداخلت کا مطالبہ

شملہ ۱۶ ستمبر۔ ابھی جبکہ شاردا بل پر اسمبلی کے اندر بحث و مباحثہ ہونے والا ہے شادی کی عمر پر ۱۸ ستمبر کو رائے لی جانے والی ہے مسلمان اس میں جس طریق پر رائے دیں گے اس کا اندازہ ایک عرضداشت سے ہوسکتا ہے جو ۱۵ مسلمان اراکین نے ہوم ممبر کی خدمت میں پیش کی ہے اسمبلی میں آجکل ۲۲ مسلمان موجود ہیں جن میں سے ۱۵ مسلمانوں نے اس عرضداشت پر دستخط کئے ہیں اور صرف ۷ مسلمانوں نے دستخط نہیں کئے ہیں۔ وہ پندرہ دستخط کرنیوالے اراکین یہ ہیں:

مولوی محمد شفیع داؤدی، مسٹر رفیق، سید مرتضیٰ صاحب، مسٹر اے۔ ایچ غزنوی، مولوی عبداللطیف فاروقی۔ مسٹر عبدالمتین چودھری مولوی محمد یعقوب۔ نواب محمد اسمعیل خاں۔ مسٹر ایم۔ الیف خاں۔ حاجی محمد اسماعیل۔ مولوی انوار العظیم۔ مولوی حسین شاہ۔ حاجی عبداللہ ہارون مولوی بدیع الزماں۔ حاجی عبداللہ ہارون۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مسلمانوں میں شادی کی رسم شخصی قانون کے ذیل میں آتی ہے۔ اس رسم پر کسی قسم کی قانونی پابندی اس امر مداخلت کے ہم معنی ہے شاردا بل ...

...

کے بعد اپنی رپورٹ شائع کردی ہے جو اس وقت ہمارے پیش نظر ہے جیسا کہ پہلے سے خیال تھا کمیٹی کے ارکان کا سارا زور کمیونسٹوں کے خلاف صرف ہوا ہے اور اس نے جو سفارشات کی ہیں وہ بھی کمیونسٹوں کے خلاف تشدد آمیز کارروائی کرنے کے متعلق ہیں صوبہ بمبئی کے جدید قوانین کو سراہا گیا ہے اخبارات کے خلاف سختی کا رویہ اختیار کرنے کی نصیحت کی گئی ہے اور پولیس میں مزید اضافہ کرنے اور آیندہ فسادات کے مواقع پر زیادہ سرعت اور زیادہ شدت کے ساتھ کارروائی کرنیکا مشورہ دیا گیا ہے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ فسادات کے حقیقی سرچشموں کو بند کرنے کی کوئی تدبیر نہیں بتائی گئی کمیٹی کو چاہئے تھا کہ سرمایہ داروں اور مزدوروں کے مسئلہ کو اطمینان بخش طریقہ پر حل کرنے کے طریقے بتاتی جس سے مزدور اس پر مجبور ہوجاتے کہ بار بار ہڑتالیں نہ کریں اور اگر کریں تو انہیں اپنے شدید نقصان کا اندیشہ ہو۔ ہندو مہاسبھا کا جو زہریلا فرقہ وارانہ پروپگنڈا بمبئی کی فضا کو خراب کررہا ہے اس کے روکنے کے متعلق ذرائع بتانے چاہیئے تھے تاکہ ہندو مزدور مسلمان پٹھانوں کے خلاف مذہبی اور فرقہ وارانہ عصبیت کی بنا پر برسر پیکار نہ ہوں کمیٹی کے سامنے اس امر کی مکمل شہادت موجود تھی کہ ہندوؤں کا فرقہ وارانہ پروپگنڈا بہت زور و شور کے ساتھ جاری ہے اور ڈاکٹر مونجے اور ...

...

مولانا کشفی شاہ دہلی میں

حضرت ناظم الجمعیۃ سے ملاقات

رئیس التبلیغ مولانا کشفی شاہ صاحب ۱۶ ستمبر کو دہلی پہنچے آپ کے ہمراہ قریشی صاحب بھی تھے قریشی صاحب ۱۶ ستمبر کی شام کو حضرت صدر جمعیۃ کے مکان پر دعوت میں شریک ہوئے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد دیر تک سیرت کمیٹیوں کے متعلق مشورہ ہوتا رہا مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ بھی مشورے میں شریک تھے۔ ہندو مسلم تعلقات اور مسلمانوں کی آیندہ زندگی کے متعلق مباحثہ ہوتا رہا نومبر میں دوبارہ یوم النبی منائے جانے کے متعلق بھی تبادلۂ خیالات ہوا۔ نتیجہ کی کوئی اطلاع نہیں ملسکی غالباً ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ گفتگو ناتمام رہی قریشی صاحب سے مولانا کشفی صاحب کی تشریف آوری کا بھی حال معلوم ہوا۔ ناظم جمعیۃ کی جانب سے ۱۷ ستمبر ...

...

بچہ سقہ کیخلاف ایک اور مہم

گنج مرادآباد شریف کا تازہ ہنگامہ

سر گلبرٹ کلیٹن کا انتقال

حکومت ہند کا پیغام تعزیت

ایک تصحیح

اعلیحضرت حضور نظام کا سفر انگلستان

فلسطین کے متعلق مسلمانوں کا وفد

سر آغا خاں کو صدارت کی دعوت

مجلس یہود کے کمیشن کی تحقیقات

یہودیوں کا جھوٹ کھل گیا

ملا طاہر سیف الدین کا دہلی میں ورود

صدر جمعیۃ اور ناظم الجمعیۃ کی ملاقات

تہنیت کے بجائے تعزیت

سندھ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

داس کی قربانی کا اثر

قواعد جیل کی ترمیم کے متعلق حکومت کا رویہ

ہندوستانی اور یورپین قیدیوں کا مسئلہ

شاردا بل پر مباحثہ

التوائے اجلاس کی تحریک

ایک عالم کی ضرورت

سائمن کمیشن کی رپورٹ میں کیا ہوگا

اخبار سنڈے ٹائمس کی معلومات

برطانوی وزیر مستعمرات نے یہودیوں کو اطمینان دلایا

اعلان بالفور بدستور قائم رہے گا

شاردا بل

دہلی میونسپلٹی اور پھیری والے

مظالم فلسطین پر احتجاج

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

مسلمانان کانپور کا جلسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ
دہلی
۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

مسلمانانِ فلسطین کا مستقبل

گذشتہ دنوں فلسطین میں دیوارِ گریہ کا سوال اٹھا کر یہودیوں نے جو فسادات برپا کئے وہ حقیقت میں کسی فوری مذہبی جوش کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ پہلے سے سوچی ہوئی اسکیم کے ماتحت ظہور پذیر ہوئے تھے دیوارِ گریہ کو صرف بہانہ بنا لیا گیا تھا ورنہ اس کشمکش کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ یہودی فلسطین میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں ...

... کے حقوق و ملکیت کو غصب کریں گے اور اگر اس پر کوئی فلسطینی مسلمان ایک حرف بھی اپنی زبان سے نکالے گا یا اپنے مملوکہ و مقبوضہ مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت و صیانت کی کوشش کریگا تو برطانوی پولیس جسکی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے فوراً یہودیوں کے سامنے آجائے گی اور ظالموں کی حمایت میں مظلوموں کا خون بہا کر امن و امان قائم کردیگی جب تک یہودیوں کے مقابلہ فلسطینیوں کی قوت بڑھی ہوئی رہے گی اس وقت تک برابر یہ سلسلہ جاری رہیگا اور ہرگز اس کا پورا پورا یقین نہیں کیا جائے گا کہ ملک میں امن قائم ہوگیا ہے البتہ جب یہودی اکثریت میں آجائیں گے اور فلسطین کی آبادی پر ان کا غلبہ ہوگا تو یہ سمجھا جائے گا کہ ہاں اب امن قائم ہوگیا ہے۔ اور فوجیں واپس بلالی جائیںگی۔

لارڈ پاسفیلڈ کے اس صاف و صریح اعلان کے بعد اب تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہ غور کرنا ہے کہ وہ مسلمانانِ فلسطین کو اس تاریک مستقبل سے کس طرح بچا سکتے ہیں جو برطانیہ ان کے لئے تیار کر رہا ہے ابھی حال میں یہودیوں کی جو عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں بہت طویل بحث و تمحیص کے بعد آئندہ کے لئے مستقل پروگرام تیار کر لیا گیا ہے اور جدید یہودی ایجنسی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے یہودی دنیا نے اب یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ فلسطین میں اپنے مقاصد کی کامیابی کے لئے زر و سیم کے دریا ...

فسادات بمبئی کی تحقیقات کا نتیجہ

شاردا بل

جنرل نادر خاں کے حامیوں کا قندھار پر قبضہ

درّانی لشکر کی شاندار فتح

شملہ ۲۰ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ قندھار پر درانی لشکروں کا بغیر جنگ و جدال کے قبضہ ہوگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ درانی لشکر جنرل نادر خاں کی حمایت میں جنگ کر رہے ہیں۔ اچک زئی درانیوں نے جس وقت اسپین بلداک کے مورچہ پر قبضہ کیا تو ان کو بڑی مقدار میں اسلحہ اور سامانِ حرب بطور مالِ غنیمت کے ملا۔

یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اسپین بلداک اور رباط کے مقامات پر اعلیٰحضرت امان اللہ خاں کا ہلالی پرچم نصب کر دیا گیا ہے اندر اکزا کی غلزیوں کے لشکروں کے نقل و حرکت کے متعلق کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ جو بچہ سقہ کی طرف سے قندھار کی طرف پیش قدمی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں (ایسوسی ایٹڈ پریس)

بچہ سقہ کے خلاف ایک اور مہم

داس کی قربانی کا اثر

قواعدِ جیل کی ترمیم کے متعلق حکومت کا رویہ

سر گلبرٹ کلین کا انتقال

حکومتِ ہند کا پیغامِ تعزیت

ہندوستانی اور یورپین قیدیوں کا مسئلہ

فلسطین کے متعلق مسلمانوں کا وفد

سر آغا خاں کو صدارت کی دعوت

مجلسِ یہود کے کمیشن کی تحقیقات

یہودیوں کا جھوٹ کھل گیا

شاردا بل پر مباحثہ

التوائے اجلاس کی تحریک

ایک عالم کی ضرورت

سندھ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

شاردا بل کے خلاف مسلم ارکان اسمبلی کا احتجاج

حکومت سے عدم مداخلت کا مطالبہ

شملہ ۱۶ ستمبر ابھی جبکہ شاردا بل پر اسمبلی کے اندر بحث و مباحثہ ہونے والا ہے شادی کی عمر پر ۱۸ ستمبر کو رائیں لی جائینگی ان میں مسلمان اس میں جس طریق پر رائیں دیں گے اس کا اندازہ ایک عرضداشت سے ہو سکتا ہے جو ۱۵ مسلمان اراکین نے ہوم ممبر کی خدمت میں پیش کی ہے اسمبلی میں آجکل ۲۲ مسلمان موجود ہیں جن میں سے ۱۵ مسلمانوں نے اس عرضداشت پر دستخط کئے ہیں اور صرف ۷ مسلمانوں نے دستخط نہیں کئے ہیں۔ وہ پندرہ دستخط کرنیوالے اراکین یہ ہیں:

مولوی محمد شفیع داؤدی، مسٹر رفیق، سید مرتضیٰ صاحب، مسٹر اے۔ ایچ غزنوی، مولوی عبد اللطیف فاروقی۔ مسٹر عبد المتین چودھری مولوی محمد یعقوب۔ نواب محمد اسمٰعیل خاں۔ مسٹر ایم۔ الیف خاں حاجی محمد اسمٰعیل۔ مولوی انوار العظیم ...

سائمن کمیشن کی رپورٹ میں کیا ہوگا

اخبار سنڈے ٹائمس کی معلومات

برطانوی وزیر مستعمرات نے یہودیوں کو اطمینان دلایا

اعلان بالفور بدستور قائم رہے گا

کالستان ہوگیا ہے۔ اور ملا صاحب شب کو بمبئی جا رہے ہیں۔ ان دونوں صاحبوں کو اس خبر سے سخت صدمہ ہوا۔ ملا صاحب اگرچہ اس اتفاقیہ حادثہ کے باعث پریشان تھے لیکن پھر بھی صدر جمعیۃ اور ناظم جمعیۃ سے تقریباً نصف گھنٹے تک گفتگو فرماتے رہے۔ ملاقات چونکہ خاص کمرہ میں ہوئی تھی۔ اس لئے کوئی صحیح اطلاع نہیں ملی۔ (نامہ نگار)

مولانا کفایت اللہ دہلی میں

حضرت ناظم الجمعیۃ سے ملاقات

رئیس التبلیغ مولانا کفایت اللہ صاحب ۱۶ ستمبر کو دہلی پہنچے آپ کے ہمراہ قریشی صاحب بھی تھے قریشی صاحب ۱۶ ستمبر کی شام کو حضرت صدر جمعیۃ کے مکان پر دعوت میں شریک ہوئے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد دیر تک سیرت کمیٹیوں کے متعلق مشورہ ہوتا رہا مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ بھی مشورے میں شریک تھے۔ ہندو مسلم تعلقات اور مسلمانوں ...

دہلی میونسپلٹی اور پھیری والے

مظالم فلسطین پر احتجاج

مسلمانانِ میرٹھ کا جلسہ

مسلمانانِ ہاپوڑ کا جلسہ

اس قدر طغیانی آئی ہوئی ہے۔ کہ کنارے کے دیہات سخت خطرے میں ہیں نئے قصبے کا کا دن حال بھی سخت خطرے میں ہے۔ تین گاؤں زیرِ آب ہیں اور سات چھوٹی چھوٹی بستیاں بالکل تباہ ہوگئی ہیں۔ دیہاتی نہر کی پٹڑی پر پناہ لے رہے ہیں۔ ضلع نواب شاہ سے ہولناک اطلاعیں آرہی ہیں۔ کراچی اور حیدرآباد میں پناہ گزین بکثرت آرہے ہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ ہزارہا مصیبت زدگان سیلاب زدہ دیہات میں اونچے اونچے مقامات پر چڑھ گئے ہیں۔ ... بالکل تباہ ہوگیا ہے۔ (و۔ پ)

کراچی ۱۸ ستمبر۔ محکمہ نہر کے انجینئر حلقہ حیدرآباد نے کل ہوائی جہاز پر سیلاب زدہ علاقے کا معائنہ کیا۔ آپ اطلاع دیتے ہیں کہ دریا کا پانی ... میل سے لیکر دس دس میل تک دیہات میں گھس گیا ہے۔ اگرچہ ... پانی میں گھرا ہوا ہے۔ مگر مواضع ... محفوظ ہیں۔ سرکاری ذخیرہ بھی محفوظ ہے۔ مصیبت زدہ دیہاتی ٹیلوں پر پڑے ہوئے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ جو لوگ محصور ہوگئے ہیں۔ ہیں کشتیوں کے ذریعے خوراک بہم پہنچائی جائے۔ لیکن انجینئر صاحب کہتے ہیں کہ یہاں کشتیاں کام نہیں کر سکیں گی۔ ان کی رائے ہے کہ ان مصیبت زدوں کو خوراک بہم ...

گنج مرادآباد شریف کا تازہ ہنگامہ

ایک تصحیح

اعلیٰحضرت حضور نظام کا سفرِ انگلستان

مسلمانانِ کانپور کا جلسہ

دہلی جیل کے قیدیوں کا بائیکاٹ

ملا طاہر سیف الدین کا دہلی میں ورود

صدر جمعیۃ اور ناظم الجمعیۃ کی ملاقات

تہنیت کے بجائے تعزیت

میں اصلاح نہ کی تو انشاء اللہ مسلمانان پانی پت ہندوستان کی اس تحریک کے ساتھ جو تنسیخ اعلان بالفور اور تحفظ حرم پاک کے لئے اٹھے گی پیش پیش ہوں گے۔ وما توفیقی الا باللہ

(الف) مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام فلسطین کی اس خونریز جنگ کو جس میں سینکڑوں مسلمان بیدریغ تہ تیغ کئے گئے اور جس کے سلسلہ میں صد ہا بیگناہ فرزندان توحید کی گرفتاریاں عمل میں آ رہی ہیں دیوار براق شریف کے حق میں تملیک پر یہود یوں اور مسلمانوں کی کشمکش مذہبی ہی کا نتیجہ قرار نہیں دیتا بلکہ اس حادثہ فاجعہ کی حقیقی علت اس جلسہ کے نزدیک برطانیہ کی طرف سے لارڈ بالفور کا یہ اعلان ہے کہ فلسطین کو دنیا جہان کے منتشر اور بکھرے ہوئے یہودیوں کا قومی وطن قرار دیا جائے گا اور جن کے داخلہ پر کوئی پابندی عائد نہ کی جائے گی اور جن کی اس جدید وطنیت کے حقوق کی محافظت اور عربوں کے مقابلہ میں جو اس ارض مقدس پر تیرہ سو سال سے قابض چلے آتے ہیں، برطانیہ کی ہیبت عسکری طاقت ہو گی۔

(ب) مسلمانان پانی پت ان خوفناک مظالم کے خلاف جو بیت المقدس کی مظلوم عرب آبادی پر سرمایہ دار یہودیوں نے برطانیہ کے جنگی جہازوں۔ طیاروں فوج و پولیس کی شہ پر توڑے نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں اور یہودیوں کی وحشیانہ دراز دستیوں کا اصلی محرک لارڈ بالفور کے اعلان کو قرار دیکر اس سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے برطانیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اعلان مذکور کو یک قلم منسوخ کر دے اور ان وعدوں کو پورا کرے جو جنگ عمومی کے دوران میں اناطولیہ سے عرب کو علحدہ کرتے وقت اس نے عربوں کی آزادانہ حیثیت کو برقرار رکھنے کے بارہ میں کئے تھے برطانیہ کی ایمانداری اسی میں ہے کہ وہ عربوں کی حکومت خود اختیاری کو فلسطین میں تسلیم کرے۔

(ج) مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ برطانیہ کو صاف و صریح الفاظ میں یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ مسلمانان ہند مسئلہ فلسطین کو ایک خاص مذہبی اور قومی مسئلہ سمجھتے ہیں جس کے ساتھ عربوں کی حیات و ممات وابستہ ہے مسلمانان ہند اس مسئلہ کے صحیح حل کے لئے اپنی جانیں قربان کر دینے پر تلے ہوئے ہیں اگر برطانیہ نے ان کی آواز کو جو سات کروڑ بندگان خدا کی متفقہ آواز ہے نہ سنا تو وہ اپنا مطالبہ تسلیم کرانے کے لئے ایسے ذرائع اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے جو اس کے مشرقی اقتدار کے لئے کچھ زیادہ خوشگوار نہ ہوں گے اور نیز یہ جلسہ اس کمیشن کو جو فسادات فلسطین اور اس کے اسباب کی تحقیقات کے لئے برطانیہ کی طرف سے فلسطین بھیجا جانا تجویز ہوا ہے محض ایک حفظ تسلی خیال کرتا ہے جو اس بیان اور اس کی رپورٹ سے نتیجہ ظاہر نہیں کرتا۔

محرک مولوی قاضی محمد عبدالحلیم صاحب۔ موید مولوی قاری محمد عبدالرحیم صاحب۔ مزید خواجہ ابو عامر اقبال احمد انصاری

(ابو عامر اقبال احمد انصاری مہتمم مجلس خلافت پانی پت)

مسلمانان ہند اور فتنہ افتراق

شریعت و حاملان شریعت پر ملحدین و "سیاسئین" کا حملہ

(از مولانا قاضی فیض محمد صاحب قاضی شہر کوئٹہ ضلع راجپوتانہ)

ہر جگہ مسلمانوں پر اس وقت سخت ترین ہلاکت رساں مشکلات و مصائب کے بادل بیش از پیش لحظہ بہ لحظہ کیوں امڈے چلے آ رہے ہیں اگرچہ عرصہ سے ان کے ازالہ و مدافعت میں ہر دیار اور ہر مقام پر قدیم و جدید خیالات رکھنے والے اللہ کے نیک بندے اپنی اپنی امکانی کوشش و تدبیروں میں مصروف عمل ہیں۔ حمایت الاسلام ہدایت الاسلام ندوۃ العلماء۔ دارالعلوم۔ محمڈن کالج مسلم لیگ وغیرہ وغیرہ انجمنیں اور مدارس اور جماعتیں اس غرض و مقصد کی تکمیل کے لئے برسوں سے ہندوستان میں قائم ہیں اور اب موجودہ دور میں جسکو نئی روشنی و حریت و آزادی کا زمانہ کہا جاتا ہے مزید برآں خلافت جمعیۃ العلماء جمعیت صوفیہ۔ جمعیت تنظیم۔ جمعیۃ تبلیغ جمعیۃ الطلباء وغیرہ اور کتنی ہی آل انڈیا جماعتیں قائم ہوگئیں اور نت نئی قائم ہوتی جاتی ہیں یہی نہیں بلکہ رسل و رسائل اخبار و جرائد بھی اسی مقصد کی بجا آوری کے لئے صد ہا جاری ہوئے اور ہو رہے ہیں واعظین و مبلغین کی بھی کمی نہیں ہے صوفیائے کرام کے حلقہ ہائے طریقت بھی بہت وسعت پذیر ہیں قدیم و جدید علم کے اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ بھی کثرت سے ہیں صاحب حرفت و صنعت اور صاحب دولت و ثروت نیز عالم و افسر بھی گو ابنائے وطن کے مقابلہ میں کم سہی مگر موجود ضرور ہیں ان سب کی موجودگی ہی نہیں بلکہ ان میں دن بدن زیادتی و ترقی کے دیکھنے سے صاف طور پر عوام کی اپنے مذہب و قوم سے پوری پوری محبت و دلچسپی رکھنے کا بھی مسئلہ ثبوت ہے مگر باایں ہمہ ان سب کی موجودگی اور کوشش سے ہندوستان کے مسلمانوں کے سر سے اس ہلاکت رساں بار کے دور کرنے میں کیا امداد ملی اس کا صاف صاف اور مسکین حال وکیفیت ہر ایک صاحب بصیرت مخلص ہمدرد قوم پر اس سے بخوبی ظاہر ہے کہ آج پہلے سے زیادہ ہر طبقہ ہر جماعت ہر گروہ ہر انجمن ہر مجلس کے کارکن ہر ایک عالم ہر ایک صوفی ہر ایک بزرگ ہر ایک اخبار ہر ایک رسالہ کے ایڈیٹر ہر ایک مبلغ ہر ایک واعظ ہر ایک لیڈر غرضکہ سب کے سب ہر مقام پر ہر جگہ میں ہر حلقہ میں ہر اخبار میں یہی رونا رو رہے ہیں کہ آج مسلمان سب جگہ ہر معنی و ہر حیثیت سے بیش از بیش سخت ترین مصائب و آلام میں گرفتار ہیں یا حسرتا یا للعجب۔

اس جدید دور کے آغاز میں کہا جاتا تھا کہ مسلمانوں کو (العیاذ باللہ تعالیٰ) دقیانوسی مولوی ملا راہ ترقی و کامیابی میں مانع ہوتے ہیں مگر اب جبکہ ان معترضین کے بہاگوں سے ان سچے مخلص ہمدرد کے فیض بابرکت سے نکلا ہر ہماری معلومات کی بنا پر اہل دنیا اپنی بدعملیوں کی پاداش میں محروم ہیں اور ان مقدس و نیک نہاد بزرگوں کی بجائے اب یہی داعیان مصلح قوم و ملک جنہوں نے جدید تہذیب و تمدن کی گود میں تربیت و تعلیم پائی اور جو اعلیٰ سے اعلیٰ مغربی کالجوں اور یونیورسٹیوں کے سند یافتہ ہیں اور جن کو سیاست دانی و انتظام قوم و ملک کے دعوے ہیں ہر ایک انجمن و جماعت کے کرتا دھرتا ہر جلسے کے صدر ہر کالج کے اعلیٰ پروفیسر ملک پر نسپل ملک میں ہر قوم و طبقہ اور ہر جگہ کے لیڈر غرضکہ بکثرت سب جگہ ہیں تو پھر یہ کتنی تعجب اور افسوس خیز بات ہے کہ ایسے ایسے صاحب عقل و فہم و بلیغ دستگاہ ماہران سیاست کی مسلسل عرصہ دراز کی کدو کاوش کے باوصف بھی آج مسلمانوں کو تنزل و ادبار سے کچھ نجات ملنے کی بجائے اور پہلے سے مزید سے مزید تریں جدید ہلاکت رساں و تباہ کن مصیبتوں کی نہاری بھاری اور وہ بھی آتشیں زنجیروں میں جکڑ بند ہوتے جاتے ہیں الھم احفظنا الھم احفظنا یہ مغربی تہذیب کے دلدادگان کہتے تھے کہ علمائے دین فاسق و فاجر کافر و مشرک ملحد و زندیق قرار دینے والے فتاوٰں سے جماعت اسلام میں تفرقہ پیدا کر کے اسلامی اجتماعی قوت کو کمزور کرتے ہیں مگر آج ان مدعیان کمالات انسانیہ میں اکثریت سے ایسے قوم کش پیدا ہیں کہ جو اپنے اپنے سیاسی جذبہ و احساس اور منافقانہ قول و فعل اور ریاکارانہ عمل و برتاؤ سے اپنی اپنی ذاتی نفسانی اغراض و مقاصد کے حصول کی خاطر باطل پرستوں اور امن سوز بد باطنوں کے ساتھ ہو کر جس بیدردی و سفاکی سے (پناہ بخدا) اس مقدس دین میں ملحدانہ و مشرکانہ زہریلا مواد پیدا کر کے اپنے زعم باطل میں دنیا کو دین برحق کے فیض و برکت سے محروم کر کے عیش پرستی و شہوت رانی و افساد فی الارض کو فروغ دینا چاہتے ہیں اس کا تذکرہ اب تفصیل حاصل کے مرادف ہے۔

ان سفیہ النفس لوگوں کو ہوا و ہوس کی رہبری نے چند روزہ دنیاوی جاہ و مرتبہ اور عارضی عیش و تنعم کی موہوم و مفروضہ طلب کی گہری گہری تاریکیوں نے ایسا کور چشم بنا دیا ہے کہ فرمان حق و صداقت کے آفتاب کی دائمی حیات ابدی عیش و حقیقی راحت بخش عالمگیر تو تابانیت کے قریب نہیں ہوتے یہ لوگ اپنی ساحرانہ تقریر و تحریر سے حق روی پر مضبوطی سے چلنے کی ہدایت کرتے ہیں مگر خود صراط مستقیم سے جان بوجھکر دنیاوی حظوظ و ملذوذ کے حصول و طلب کی دھن میں کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں۔

یہ لوگ آیات و احکام الٰہی کی آڑ لے کر بیٹھے ہیں یہ لوگ اہل بدعت و اہل ہوا طالب دنیا ہیں ان کی غرض ان آیات و احکام الٰہی کا پاس و لحاظ نہیں یہ لوگ اپنے نفس کی خواہشوں پر چلتے ہیں راہ سنت کے خلاف جدید جدید بدعتوں کو نکالتے ہیں دقیق دقیق باتیں گھڑ گھڑ کر اپنی پوری پوری قابلیت سے خوشنما اسلوب اور دلفریب پیرایوں میں اپنی جادو بیانیوں سے طرح طرح کے بناوٹی افعال و اقوال وغیرہ سے لوگوں کو اپنا ایسا معتقد و گرویدہ بنا لیتے ہیں کہ بہت سے اپنی جان و مال عزت و آبرو کو ان کی ہوا و ہوس یا عیش رانی کی تکمیل کے لئے ان کے ادنیٰ سے اشاروں پر قربانی کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔

یہ لوگ اپنے کو آزاد گو حق و صداقت کے حامی آقائے ملت رہنمائے قوم سید الاحرار سردار سلیقین وغیرہ وغیرہ اپنے کاسہ لیسان سے مشہور کرا کے اور اشتہاری وغیرہ ذرائع سے عوام پر اپنا اعتبار و اثر پیدا کر کے اس امت برحق کے بھولے بھالے مومنوں کو دنیا کی خاطر فتنہ و فساد میں ڈالتے ہیں۔

یہ لوگ باہمی اتفاق و اتحاد کا زبردست وعظ کہتے ہیں اور فرقہ و تفرقہ بازی کی نہایت مذمت اور اس کی ہلاکت خیزی کے رونے روتے ہیں مگر بذات خود مشہور مسئلہ امن سوز و اتفاق و اتحاد کش بے دین مفسدین کے دام فریب میں گرفتار ہو کر ان کے حسب خواہش ان کے اشاروں پر خود اپنی زبان و قلم اور اپنے فعل و عمل سے ملکی و قومی شیرازہ کو پراگندہ کر کے خرمن امن میں ہلاکت و بربادی پرور آتش کے سلگانے میں معاندین و مفسدین کی کینہ اور جان سوز دلی تمنا کی تکمیل میں اپنے امن پسند دین برحق کی تعلیم کے خلاف اعانت و مدد کرنے میں شریک کار ہو جاتے ہیں۔

کیا کوئی سچائی سے بتلا سکتا ہے کہ ہمارے موجودہ سیاست دانوں نے کسی ملک و سلطنت کا تو کیا ذکر کسی معمولی سی معمولی قوم و طبقہ کو فائدہ بخش نظام میں منضبط کیا ہے کیا ان اتفاق و اتحاد کے راگ الاپنے والوں میں سے کسی نے کسی جگہ اپنی قوم و ملک کی نا اتفاقی کو دور کیا کیا ان حریت و آزادی کی بڑ ہانکنے والوں نے فطری آزادی و حریت صادقہ کا اپنی ذاتی حیثیت سے کوئی منفعت رساں و ترقی بخش مثال و نظیر قائم کی کیا انہوں نے قومی و ملی خاص خاص اہم مطالبات کو حکومت سے مستقل حیثیت سے منوائے۔

ان کے اصلی حالات و معاملات سے واقف کار اور حقیقت دان اشخاص تو ان سوالات کے جوابات نہایت رنج و افسوس دلی سے اکثریت کے ساتھ نفی میں ہی دیتے ہیں۔

جو لوگ اس چند روزہ دنیا کے عیش و مسرت کے دلدادہ و فریفتہ ہیں وہ آیات الٰہی کے دیکھنے کے باوصف بھی احکام خداوندی کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کرتے اور راہ ضلالت پر گامزن ہو جاتے ہیں ان کی یہ گمراہی آیات خداوندی سے بے اعتنائی کے سبب سے ہے کیونکہ ان پر شیطان مسلط ہو گیا اسی لئے ان کی رائے فاسد اور خیال غلط ہو گیا جو نفس و شیطان کہتا گیا اسی کو بے تردد مانتے رہے ہیں ان کے

جنگ شروع ہو گئی

بعض نے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش ...

الملتمس عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل وکٹوریہ سٹریٹ لکھنؤ

بہراپن

کا شرطیہ علاج کان کی تمام بیماریوں کی حکمی دوا ... ملاحظہ فرمائیے ... بہرا پن کی دوا ملنے کا پتہ ... سپلائی بھیت (یوپی)

ویدحکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

... منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یوپی)

تبلیغی کہانی

ایک ہندو عورت نے اسلام کی محبت اور مسلمانوں ہونے کے شوق میں ہزاروں مصیبتوں کو برداشت کیا۔ ظالم سسرال والوں نے اس کے جسم پر گرم لوہے سے داغ دیئے۔ اگر اس تبلیغی افسانے کے تفصیلی حالات معلوم کرنا چاہتے ہو تو ساوتری منگوا کے دیکھئے کہ ہندوانہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات کو کیسے دلفریب انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو ضرور منگائیے۔ قیمت (۸؍)

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جناب بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

تحریر فرماتے ہیں ... حب مشتہی ... جریانی ... طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جھنجھانوی ضلع مظفر نگر

پاکٹ طبی رومال

یہ پاکٹ رومال کیا ہے گویا کوزہ میں دریا کو بند کیا گیا ہے ... اے ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بہو بازار فیرس لین

تاجدار مدینہ طبیب حاذق صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

سرمہ اکسیر نظر

المشتہر منیجر ایشیائی دواخانہ صدر بازار دہلی

تعویذ ترقی رزق

بڑے پیر صاحب کی درگاہ کا تحفہ

شہر اکسیر

اگر تندرستی ہیں فرق ہے زندگی بیکار ہے

جریان ...

منیجر ... شربت اکسیر

ایس۔ اے۔ بی بخش اینڈ کمپنی ... کلکتہ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس ... پانچ سو شعبدہ سری مجرب نسخے ... وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

سناتوجن کے استعمال سے

تندرستی اور طاقت کی زیادتی حاصل ہو جاتی ہے ...

SANATOGEN

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

احکام شریعت اسلامیہ میں حکومت کی دست اندازی

ہندوستان کو دار الحرب بنانے کی تدابیر

ہندوستان سے اسلامی سلطنت کے زوال کے بعد مسلمانان ہند کو برٹش حکومت کی اطاعت۔ وفاداری اور اشتراک عمل پر سب سے زیادہ جس بات نے آمادہ کردیا تھا وہ مذہبی آزادی کا شاہی اعلان تھا جس کے ذریعہ سے رعایا کو نہایت شاندار اور صریح الفاظ میں اطمینان دلایا گیا تھا کہ سلطنت کی جانب سے کبھی مذہبی معاملات میں دست اندازی نہیں کی جائیگی۔ صرف ایک ہی مرتبہ نہیں بلکہ متعدد بار اس عہد موثق کا گورنمنٹ کی جانب سے اعلان ہوتا رہا ہے اور آج بھی کسی فرد حکومت کی یہ ہمت نہیں ہو سکتی کہ وہ اس میثاق کے خلاف ایک حرف زبان پر لاسکے لیکن ہم نہایت رنج اور انتہائی حیرت سے دیکھ رہے ہیں کہ چند ایسے افراد ملک کی بدولت جنہیں مذہب کا کوئی حس باقی نہیں رہ گیا ہے گورنمنٹ کے سر الزام عائد ہونے والا ہے کہ اس نے اہل اسلام کے مذہبی معاملات میں دست اندازی کرکے اپنے عہد و میثاق سے انحراف کیا اور جس وقت ہندوستان کے کروڑوں مسلمان باشندوں کو یہ محسوس ہوگا کہ گورنمنٹ نے ان کے اس مذہبی حق کو سلب ہی نہیں کیا ہے جو دین اسلام کے پیرو ہونے کی حیثیت سے انہیں تیرہ سو برس سے زائد زمانہ سے حاصل ہے۔ اور جس حق کا استعمال ہمیشہ سے وہ کرتے رہے ہیں بلکہ اس کے استعمال پر ان کے لئے بھاری سزائیں بھی تجویز کی گئی ہیں تو اس وقت حکومت وقت کی جانب سے رنج و غصہ کے جو جذبات پیدا ہونگے اور مخالفت کی جو آگ بھڑکے گی اس کا تصور کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔

غالباً ناظرین سمجھ گئے ہونگے کہ ہمارا روئے سخن ان قرار دادوں کی طرف ہے جو تعین عمر نکاح و عمر مباشرت زوجہ کے متعلق گورنمنٹ کی مقرر کردہ کمیٹی تعریض نفاذ قانون پیش کرنے والی ہے۔ اور جن میں گورنمنٹ سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ ۱۴ برس سے کم عمر کی شادی کو جرم قرار دے اور ۱۵ برس سے کم عمر زوجہ سے مباشرت کو بھی جرم قرار دے اور ہر ایک شادی کا سرکاری رجسٹر میں درج کرانا لازمی قرار دیا جائے اور درصورت خلاف ورزی ... سزا بھی دی جائیگی جس کی میعاد دس سال تک ہو سکے۔

...

اخبار الجمعیۃ دہلی

۲۰ ستمبر ۱۹۲۹

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے ...

ملنے کا پتہ:

شفیق احمد دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت

ایک لائق اور تجربہ کار استاد کو ایسے طلبا کی ضرورت ہے ...

مستر ایم۔ اے۔ رحمان ... اقبال بلڈنگ ... اعظم گڑھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

... قیمت فی بکس تین روپے ...

بیدراج پنڈت ... دربھنگہ (بہار)

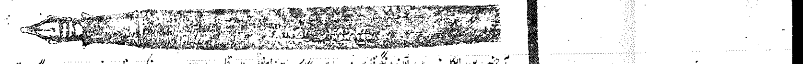

... زنگی قلم کمپنی ... دہلی

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا ضرور حوالہ دیں

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کردیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

حبوب مقوی مفت

... منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر ... لکھنؤ

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈراما

... ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... منیجر عظمت پریس ... لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

...

بڈھے جوان بن گئے

...

اکسیر جذام

...

مسلمانوں کے تنزل و ادبار کی [illegible] اور ان کا علاج

قرآن مجید سے [illegible] اور اسی [illegible] علاج

[illegible]

[illegible] کے مقابل [illegible]

[illegible]

ہز ہولی نیس مولانا طاہر سیف الدین پیشوائے اعظم فرقہ بوہرہ داؤدیہ کا دہلی میں ورود

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند سے ملاقات

(مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے)

ہز ہولی نیس مولانا طاہر سیف الدین کی تشریف آوری کا علم مجھے اپنے محترم دوست مولانا حسرت موہانی سے ہوا۔ ...

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قربانی کا جانور ایسی جگہ ذبح کرنا جہاں مویشی باندھے جاتے ہوں اور ان کا گوبر وغیرہ وہاں ہمیشہ پڑے رہنے کی وجہ سے پلیدی بھی ہوتی ہو ...

الجواب

...

اجابہ وکتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ۔ دہلی

ہندو مسلم اتحاد

ہندو مسلم اتحاد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ دونوں قوموں کا اتحاد تو یقیناً ضروری ہے ...

اسلام کے اعضائے باطنی

تاریخ مذہب کی علیحدگی

میرٹھ کے سیاسی قیدیوں کا الٹی میٹم

ایک ہفتہ کے بعد مقاطعہ جوعی شروع کر دیں گے

میرٹھ ۸ ستمبر۔ آج مقدمہ سازش کے ۱۵ ملزموں نے مقاطعہ جوعی کی دھمکی دی۔ کامریڈ سپوجی نے ... ایک تحریر پڑھ کر سنایا اور استدعا کی کہ اسے گورنر جنرل باجلاس کونسل تک بذریعہ تار بھیجا دیا جائے ... حکومت پر ڈالا ہے ... اگر یہ مطالبات منظور نہ کئے گئے تو محضر کنندگان سب کے سب مقاطعہ جوعی کر دیں گے۔ (اے پ)

میرٹھ ۸ ستمبر۔ اس محضر کا متن حسب ذیل ہے:۔

ہم اس محضر کے سلسلے میں جو ہم نے سیاسی قیدیوں کی حالت کی بہتری کے متعلق ... بھیجا تھا ...

(۵) انہیں کسی ایسی مشقت کا مکلف نہ گردانا جائے جس کے وہ عادی نہیں ہیں۔ اور جسے وہ اپنی عادت کے خلاف ہونے کی وجہ سے کر نہ سکیں۔

(۶) سیاسی قیدیوں کو ہر ایک جیل میں یکجا رکھا جائے۔

... کامریڈ ... کامریڈ ... (اے پ)

تیل کے ذخیرہ میں آتشزدگی

آتشیں شعلوں کا قیامت خیز منظر

کچھ بھی ڈھنگ ہو صلگی

تقلید جامد اور آبا پرستی

تقلید جامد اور آبا پرستی نے عام طور پر مسلمانوں کے قوائے عقلیہ اور فہم و فراست کو ماؤف و معطل کر دیا ہے ...

طلسم کو توڑ دو

اسلام اور مسیحی مذہب کی اشاعت پر ایک تاریخی نظر

مسلمانوں کی غفلت اور عیسائی مشنوں کے محیر العقول کارنامے

مسلمانوں نے کبھی باضابطہ اسلام کی اشاعت نہیں کی

(از جناب مولانا ... دہلوی)

شاہان اسلام اور تبلیغ حق

دو جدید کے بڑے مذاہب

مسلمانوں کی انفرادی کوششیں اور تبلیغ

مسلمانوں کی کبھی اجتماعی تبلیغ نہیں کی

مسلمانوں کے تنزل و ادبار کی مصیبتیں اور انکا علاج

قرآن مجید سے بعد اور اس کے خطرناک نتائج

(از مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی)

مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی کی تازہ تصنیف قول الحق (جو ابھی زیر طبع ہے) کا مندرجہ ذیل دیباچہ اخبارات میں بغرض اشاعت بھیجا گیا ہے۔ چونکہ مولانا کی تصنیف کا یہ تمہیدی حصہ ایک مستقل بصیرت افروز مضمون کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے ہم قارئین الجمعیۃ کی معلومات کے لئے اسے شائع کرتے ہیں۔ ایڈیٹر

ایک اہم سوال

کچھ عرصہ سے یہ سوال مسلمانوں کے سامنے بار بار پیش ہو رہا ہے کہ مسلمانوں کی قوم من حیث القوم تمام صفات محمودہ میں تنزل اور ہر ایک صفت مذمومہ میں ترقی کیوں کر رہی ہے ...

علم و فضل کے اعتبار سے بھی تمام دوسری قوموں پر مسلمانوں کو برتری حاصل تھی۔ ابتدائی مدارس اور ہر قسم کی تعلیم گاہوں پر مسلمانوں کا قبضہ تھا ... لہذا ان چیزوں کو اصل مرض کے عوارض تو شاید کہا جا سکے لیکن ان میں سے کسی کو اصل مرض نہیں کہا جا سکتا۔

غیر ملکی حکومت اور مسلمان

بیماری کا علاج

ڈیڑھ سو سال پہلے کے مسلمان کے بالمقابل ہمارے مسلمان

عام بیان کردہ اسباب

قرآن مجید سے بُعد و ہجر

مرض کا ایک ہی علاج

صدر جمعیۃ علمائے ہند کے برقی پیغامات

مسلم ارکان اسمبلی کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل تار اسمبلی کے ان مسلم ارکان کو دیا ہے جنہوں نے شاردا بل کے اثر سے مسلمانوں کو مستثنیٰ رکھے جانے کے متعلق ہوم ممبر کے سامنے عرضداشت پیش کی ہے۔

آپ نے مسلمانوں کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے گورنمنٹ کے سامنے شاردا بل کے متعلق جو عرضداشت پیش کی ہے اس کے لئے مسلم قوم آپ کی ممنون ہے۔ براہ کرم آخر وقت تک اس بل کے خلاف ووٹ دیجئے۔

مندرجہ ذیل تار ان ارکان کی خدمت میں بھیجا گیا ہے جنہوں نے عرضداشت پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

مسلم ارکان اسمبلی کی طرف سے گورنمنٹ کے سامنے شاردا بل کے متعلق جو عرضداشت پیش کی گئی ہے اس پر آپ کا دستخط ثبت نہ کرنا نہایت افسوسناک ہے۔ آپ سے آخری درخواست ہے کہ تیسری خواندگی کے بعد بل کے خلاف رائے دیجئے۔

اسمبلی میں شاردا بل پر مباحثہ

مسلمانوں کو مستثنیٰ رکھنے کی تحریک غیر مسلم اکثریت سے گر گئی

پریسیڈنٹ اسمبلی کے نام ناظم الجمعیۃ کا تار

مسلمانوں کے متعلق غیر مسلم اکثریت کے فیصلہ پر احتجاج

۲۴ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے پریسیڈنٹ اسمبلی کو مندرجہ ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

۱۹ ستمبر کو مولانا شفیع داؤدی نے شاردا بل کے اثر سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے کی جو ترمیم پیش کی تھی اس کا تعلق صرف مسلم قوم سے تھا اس لئے دوسری قوموں کے ارکان کو رائے شماری کے وقت غیر جانبدار رہنا چاہئے تھا۔ مگر افسوس ہے کہ مسلم اکثریت کی حمایت کے باوجود غیر مسلم ارکان کے ووٹوں سے ترمیم مسترد کر دی گئی۔ براہ کرم ۱۹ ستمبر کی کارروائی میں اس امر کی تصریح فرما دیجئے کہ مسلمانوں کی اکثریت اپنی قوم کو اس قانون سے مستثنیٰ کرنا چاہتی ہے تاکہ قانون کی آخری منظوری کے وقت حکومت مسلمانوں کے استثنا پر غور کر سکے۔

شاردا بل کے خلاف جمعیۃ علمائے صوبہ بمبئی کا احتجاج

بمبئی ۱۹ ستمبر۔ حسب ذیل برقی پیغام وائسرائے، صدر اسمبلی اور وزیر داخلہ کو بھیجا گیا۔

مسلمانوں کی رائے عامہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی زبانی شہادت اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے مذکورہ بالا مضمون اور دیگر علماء کے خیالات و آراء سے متاثر ہو کر مولوی محمد یعقوب صاحب نے جو "اختلافی نوٹ" لکھا ہے اس میں بھی اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کی رائے عامہ اس قانون کے خلاف ہے اور علماء اسلام اس کو بالاتفاق مذہب کے منافی سمجھتے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مراد آباد میں جو تجویز منظور کی تھی وہ ہم شائع کر چکے ہیں اور اس کی تحریر اس کا اعادہ غیر مناسب تطویل کا موجب ہوگا اس جگہ ہم صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جمعیۃ کی اس تجویز نے تمام ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک اضطراب و ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ اور حضرت مفتی صاحب قبلہ کے جو برقی پیغامات اسلامی اخباروں میں شائع ہوئے ہیں ان کے اثر سے ملک کے گوشہ گوشہ میں احتجاجی جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں۔ اور اسلامی پریس اسمبلی اور حکومت سے پرزور مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ اس خلاف مذہب قانون سے باز آ جائیں۔ انقلاب، زمیندار، مدینہ، سچ، ملت، ہمت، عصر جدید، خلافت، الخلیل، حقیقت، شہاب، سرفراز، صراط، نیر اعظم، اتحاد، امارت غرض تقریباً تمام روزانہ ہفتہ میں دو بار اور

لیکن اگر کوئی گورنمنٹ کسی عمر کو خاص کرنا چاہتی ہے تو وہ یقیناً مسلمانوں کی شریعت میں مداخلت کرتی ہے، کیونکہ اس سے ایک جائز فعل حرام قرار پاجاتا ہے۔"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

جس وقت یہ مضامین شائع ہو رہے تھے تعیین عمر ازدواج و عمر رضامندی کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی اپنا کام شروع کر چکی تھی جس میں مسلم ارکان بھی شامل تھے۔ ۲۰ جنوری ۱۹۲۹ء کو یہ کمیٹی تمام ہندوستان کا دورہ کرتی ہوئی دہلی بھی آئی اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے اس کے سامنے زبانی شہادت دیتے ہوئے مسئلہ کی شرعی حیثیت کو واضح فرما دیا آپ نے کہا کہ

"نکاح کے لئے مدت کا تعین کر دینا اس عموم و اطلاق کے منافی ہوگا جو اسلام نے جاری کیا ہے۔"

"اسلام نے صغر سنی کی شادی کو لازم نہیں کیا ہے لیکن حرام اور ناجائز بھی نہیں بتایا ہے۔ اس لئے کوئی قید لگانا مذہب کے منافی ہے۔"

جب مسلم ارکان نے مولانا سے بار بار تعیین عمر کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

شاردا بل

تقریباً دو سال کا عرصہ گذرا کہ مسٹر ہربلاس شاردا نے ایک مسودہ قانون اسمبلی کے سامنے اس غرض سے پیش کرنے کا نوٹس دیا تھا کہ ہندوؤں آریوں، برہمو سماجیوں، سکھوں، جینیوں اور بودھ مذہب والوں میں صغر سنی کی شادی کا جو عام رواج ہے اس کو جبراً روک دیا جائے۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ ہندوؤں کی معاشری اصلاح کیلئے ۱۶ برس سے کم عمر کے لڑکوں اور ۱۲ برس سے کم عمر کی لڑکیوں کا نکاح ناجائز قرار دیدیا جائے۔ یہ ایک خالص سوشل قانون تھا اور اس کا دائرہ اثر صرف ان ہی اقوام تک محدود تھا جن میں صغر سنی کی شادی کا رواج کثرت سے ہے اور جن پر

مجلس تحقیقات حج کی خدمت میں ضروری گذارشات

(از حاجی محمد برکت علی صاحب، پیشاور)

یورپ و ممالک کی نوعیت پر حجاج کے بعد حالات حاجیوں کی تکالیف دور کرنے کے لئے ۱۲ مارچ ۱۹۲۹ء کو اجلاس اسمبلی نے فیصلہ کی رو سے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی جس نے جاری کام شروع کر کے پہلے کراچی و بمبئی کے بندرگاہ پر حاجیوں کی تکالیف کا عینی مشاہدہ کیا پھر ہندوستان بھر میں دورہ کر کے زبانی شہادتیں لیں۔ کمیٹی مذکور کا رویہ تحقیقات جو دوران شہادت میں دیکھا گیا ہے۔ وہ ہر طرح سے قابل تعریف و ہمدردانہ رہا ہے جس کے جملہ ممبران کمیٹی مستحق شکریہ ہیں۔ چونکہ عام اخبارات میں مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحقیقات نے بیان کیا ہے کہ وہ ۱۴ اکتوبر کو بمقام پونہ اجلاس کریگی کہ اس عرصہ تک اراکین تحقیقات کو بوجہ اجلاس ہائے اسمبلی فرصت نہ ہو سکیگی۔ اس لئے اس واقعہ کی بنا پر ذیل کی گذارشات کی ضرورت پیش آئی۔

گذارش اول

مندرجہ بالا واقعہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۴ اکتوبر کے اجلاس کے بعد جب رپورٹ و سفارشات مرتب ہوں پھر حسب ضابطہ اجلاس اسمبلی میں پیش ہو کر قانون بنایا جائے اور بعد منظوری حکومت ہند پھر عمل درآمد کیلئے احکام نافذ ہوں تو اس کارروائی کیلئے حساب سے کم از کم چار ماہ لگینگے کہ بمشکل ماہ جنوری مطابق ماہ رجب المرجب میں یہ کارروائی ختم ہوگی حالانکہ حاجی عام طور پر ماہ جمادی الثانی، مطابق دسمبر میں روانہ ہو جاتے ہیں۔ اور صرف چند حاجی ہی ماہ رجب المرجب ...

... کے ذریعہ دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے جانے کی اجازت ہو سکے تو اس صورت میں کوئی اعتراض یا اختلاف نہ رہیگا۔

ٹیکہ و کامران ٹیکہ کی مخالفت شرعاً تو معلوم نہیں ہوتی البتہ طبی اول سے ضرور ہوتی ہے چونکہ ہر حاجی نے کامران کی تکلیف کا واویلا کرتے ہوئے منشا ظاہر کی ہے کہ کامران کی کرنٹین بند کیا جائے اور وہ تب ہی بند ہو سکتی ہے جبکہ ہیضہ کا ٹیکہ مثل چیچک کے حاجیوں کے قبل از روانگی لگوایا جائے۔ اندریں صورت کہ ہیضے کا ٹیکہ لگوانے سے کامران کی کرنٹین کی ناگفتہ بہ تکلیف دور ہو جائیگی تو اس ٹیکہ کا اعتراض و اختلاف نہ رہیگا۔ ایک اعتراض البتہ ضرور ہے وہ یہ کہ جب حاجیوں کو کامران کی تکلیف سے دوچار کا واسطہ ہی نہ رہیگا تو پھر کامران کا ٹیکس وہ کیوں دیویں۔ جو امید کہ ازراہ کرم و انصاف وہ بھی معاف کیا جاویگا۔

حج کمیٹیاں و فنڈ جبکہ عام طور پر غیر سرکاری طور پر حج کمیٹیاں بنائے جانے کی بجائے تجویز بیان کی گئی ہیں کہ غیر سرکاری کمیٹیاں سرکاری عملہ کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنے سے حاجیوں کے لئے مفید ثابت ہونگی جو در حقیقت ایسا ہی ہے تو ایسی صورت میں ان غیر سرکاری حج کمیٹیوں کا بار بھی حاجیوں پر ہی ہونا چاہئے تاکہ حاجیوں کے جنرل فنڈ مجوزہ سے ہی ان کی ہر طرح کی امداد کی جا سکے۔ جب اس فنڈ کا مصرف حاجیوں کے مفاد کے لئے ہی ہوگا تو پھر مخالفت نہ رہے گی۔

... آرام کے لئے تجاویز کی گئی ہیں۔ اور ساتھ ہی اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ جہاز کے کرایہ میں حاجی تخفیف کی جاوے جیسا کہ بیانات میں ظاہر کیا گیا ہے۔ البتہ ایک نئی تجویز کے لئے ضروری استدعا ہے کہ حاجیوں کے جہاز کی دیکھ بھال و جانچ پڑتال و ہر قسم کی آسائش ملنے کے لئے ایک غیر سرکاری عہدہ دار بھی سرکاری افسر کے ساتھ شامل ہو کر کیا کرے۔

متفرقہ ریلوے کی رعایتی واپسی ٹکٹوں کے ساتھ حاجی کو اپنے ساتھ سامان کم از کم ایک من یا زیادہ (۴۰ کیلو) مثل عراق ریلوے لیجانے کی اجازت ہو۔ اور حاجیوں کی ڈاک کا انتظام بھی بلاد مقدسہ سے جدہ تک کا فوری لیجانے کا کیا جاوے کہ حاجیوں کی ڈاک وقت کے اندر پہنچ سکے۔

آخر میں مجلس تحقیقات سے استدعا ہے کہ وہ اپنی تمام کارروائی کو حاجیوں کے مفاد میں بہت جلدی تمام کریں تاکہ اس سال کے جانے والے حاجی عام کے تمام نئے نظام نامہ کی مراعات سے بہرہ یاب ہوں۔ امید کہ جناب سکریٹری صاحب کمیٹی کی طرف سے حاجیوں کی آگاہی کے لئے جلدی ہی بذریعہ اخبارات بیان شائع فرما کر ممنون کریں گے۔ والسلام۔ خادم الحجاج

احقر الحاج محمد برکت علی ...

مولانا محمد علی صاحب کا ترک سفر

بمبئی ... ستمبر۔ مولانا محمد علی نے قطعی طور پر جنوبی افریقہ کی سیاحت کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔

مسلمانان گلاؤٹھی کا جلسہ

شاردا بل اور مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

کل ۱۷ ستمبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز عصر جامع مسجد گلاؤٹھی میں مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ جناب مولوی بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور ہوئیں۔ اور جناب مولوی سید حمید الدین صاحب مہتمم و مدرس مدرسہ عربیہ نے ان تجاویز کو پیش کرتے ہوئے ایک پر اثر اور مختصر تقریر کی جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔

تجویز (۱) مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ شاردا بل (قانون تحدید عمر ازدواج) کو احکام شرعیہ میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے پر زور احتجاج کرتے ہوئے یہ استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کا قانون شریعت نہایت کامل و مکمل ہے اس میں کسی تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں ہے۔ لہٰذا اس بل کو مسترد کر دیا جائے یا مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ اگر حکومت نے اس قانون کو منظور کر کے نافذ کر دیا تو مسلمانان ہند ہرگز اس پر کاربند نہ ہونگے بلکہ اس کی خلاف ورزی پر مجبور ہونگے۔

(۲) مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں ...

نکاح کیا چیز ہے؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اصلاحی ناول

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جوب مقوی مفت

منیجر دوا خانہ حفظ العلاج ...

انسانوں کی بہترین زندگی

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

گذارش دوم

...

گذارش سوم

...

پاسپورٹ ...

نصف قیمت سے بھی کم میں پانچوں اشیاء صرف ... روپیہ

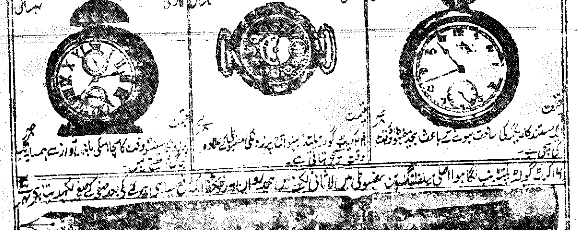

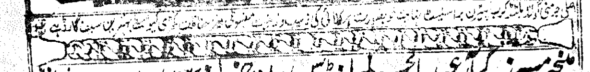

منیجر مسٹر کے آر جمیل احمد ایجنڈ سن واچ ڈیلر ... چاندنی چوک دہلی

مظالم فلسطین پر احتجاج

مجلس خلافت امرتسر کا جلسہ

امرتسر ۱۲ ستمبر۔ شیخ غلام محی الدین معتمد مجلس خلافت امرتسر حسب ذیل برقی پیغام ارسال کرتے ہیں:۔

۱۲ ستمبر کو شام کے وقت مجلس خلافت امرتسر کا ایک عام جلسہ اس کے اپنے دفتر میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مجلس خلافت امرتسر حوادث فلسطین پر رنج و افسوس کا اظہار کرتی ... کردی جائے۔ اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا اطمینان کر لیا جائے۔

(۳) یہ مجلس تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتی ہے کہ برطانیہ عظمیٰ کی یہود نواز حکمت عملی کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کریں اور حرم شریف کی حفاظت کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرتے ہوئے ...

... سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور یہودیوں کے اس فعل پر کہ انہوں نے بے وجہ مسلمانوں کو قتل و غارت کیا اپنے دلی غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجویزوں کو تار کے ذریعہ وائسرائے کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے اور اخبارات میں بغرض اشاعت بھیجدیا جائے۔

جناب منشی سید شمس الحسن صاحب نے اور منشی حکمت اللہ صاحب نے ان تجویزوں کی تائید کی اور جلسہ دعائے خیر پر ختم ہوا۔ راقم ابو المحامد غفرلہ

فلسطین میں دور تشدد

شیوخ کی گرفتاریاں

...

مسٹروٹ کی حالت نازک ہو گئی ہے

...

جنگ شروع ہو گئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہٰذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے مثل مشہور ہے سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایکبار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے تجربہ شرط ہے

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج۔ بیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ... چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...

(۲) طلائے شاہ دیگ مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا تریاقی علاج قیمت ... فی شیشی محصول ...

(۳) طلائے شاہ دیگ درجہ خاص رجسٹرڈ قیمت ... محصول ...

...

حکیم ... لطف حیات ... لکھنؤ

دوزخ کا کھٹکا

...

اکسیر جذام

...

پاکٹ طبی رومال

...

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

...

جریان

...

ایس ۔ بی ۔ اینڈ کمپنی ... کلکتہ

ضرورت

...

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

...

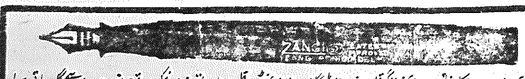

چیپ واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

مجلس تحقیقات حج کی خدمت میں ضروری گذارشات

(از حاجی محمد برکت علی صاحب ۔ پشاور)

یہ دوسال کی شورہ پشت کے سد باب اور حاجیوں کی تکالیف دور کرنے کے لئے ۲۶ رمارچ سنہ کو جو اسمبلی نے فیصلہ کی رو سے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی جس نے جدہ میں کام شروع کرکے پہلے کراچی و بمبئی کے بندرگاہ پر حاجیوں کی تکالیف کا عینی مشاہدہ کیا پھر ہندوستان بھر میں پھر کر زبانی و تحریری شہادتیں لیں کمیٹی مذکور کا یہ تحقیقات جو دوران شہادت میں دیکھا گیا ہے ۔ وہ ہر طرح سے قابل تعریف و ہمدردانہ رہا ہے ۔ اور بہت مستحق شکریہ ہیں ۔ چونکہ عام اخبارات میں مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحقیقات نے بیان کیا ہے کہ وہ ۱۳ اکتوبر کو بمقام پونہ اجلاس کریگی کیا اس عرصہ تک اراکین تحقیقات کو بوجہ اجلاس ہائے اسمبلی فرصت نہ ہو سکیگی ۔ اس لئے اس واقعہ کی بناء پر ذیل کی گذارشات کی ضرورت پیش آئی ہے ۔

گذارش اول

...

ٹیکہ و کامران

یہ ذریعہ دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے کے لئے جانے کی اجازت ہو سکے تو اس صورت میں کوئی اعتراض یا اختلاف نہ رہیگا ۔

ٹیکہ کی مخالفت شرعاً تو معلوم نہیں ہوتی البتہ طبی اصول سے ضروری ہے چونکہ ہرگاہ حاجی نے کامران کی تکلیف کا واویلا کرتے ہوئے ... کامران کی کرنٹین بند کیا جاوے اور وہ تب ہی بند ہو سکتی ہے جبکہ ہیضہ کا ٹیکہ ... کے قبل از روانگی لگوایا جاوے ۔ اندریں صورت کہ ہیضے کا ٹیکہ لگوانے سے کامران کی کرنٹین کی ناگفتہ بہ تکلیف دور ہو جاویگی تو اس ٹیکہ کا اعتراض و اختلاف نہ رہیگا ۔ ایک اعتراض البتہ ضرور ہے وہ یہ کہ جب حاجیوں کو کامران کی تکلیف سے دوچار واسطہ ہی نہ رہیگا تو پھر کامران کا ٹیکس وہ کیوں دیویں ۔ جو امید کہ ازراہ کرم و انصاف وہ بھی معاف کیا جاویگا ۔

حج کمیٹیاں و فنڈ

جبکہ عام طور پر غیر سرکاری طور پر حج کمیٹیاں بنائے جانے کی تجاویز بیان کی گئی ہیں کہ غیر سرکاری کمیٹیاں سرکاری عملہ کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنے سے حاجیوں کے لئے مفید ثابت ہونگی جو درحقیقت ایسا ہی ہے تو ایسی صورت میں ان غیر سرکاری حج کمیٹیوں کا بار بھی حاجیوں پر ہی ہونا چاہئے تاکہ حاجیوں کے جنرل فنڈ مجوزہ سے ہی ان کی ہر طرح کی امداد کی جا سکے ۔ جب اس فنڈ کا مصرف حاجیوں کے مفاد کے لئے ہی ہوگا تو پھر مخالفت نہ رہیگی ۔

...

گذارش دوم

...

گذارش سوم

...

پاسپورٹ

...

مسلمانان گلاؤٹھی کا جلسہ

شاردا بل اور مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

کل ۱۷ ستمبر سنہ کو بعد نماز عصر جامع مسجد گلاؤٹھی میں مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ جناب مولوی بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی کی صدارت میں منعقد ہوا ۔ جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور ہوئیں اور جناب مولوی سید حمید الدین صاحب مہتمم و مدرس مدرسہ عربیہ نے ان تجاویز کو پیش کرتے ہوئے ایک پرمغز اور مختصر تقریر کی جس سے سامعین بہت مسرور ہوئے ۔

تجویز ۱ مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ شاردا بل (قانون تحدید عمر ازدواج) کو احکام شرعیہ میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے پر زور احتجاج کرتے ہوئے یہ استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کا قانون شریعت نہایت کامل و مکمل ہے اس میں کسی تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں ہے ۔ لہذا اس بل کو مسترد کر دیا جائے یا مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیا جائے ۔ اگر حکومت نے اس قانون کو منظور کرکے نافذ کر دیا تو مسلمانان ہند ہرگز اس پر کاربند نہ ہوں گے بلکہ اس کی خلاف ورزی پر مجبور ہوں گے ۔

تجویز ۲ مسلمانان قصبہ گلاؤٹھی کا یہ عام جلسہ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں ...

مولانا محمد علی صاحب کا ترک سفر

بمبئی ۱۷ ستمبر ۔ مولانا محمد علی نے قطعی طور پر جنوبی افریقہ کی سیاحت کا ارادہ ترک کر دیا ہے ۔

مظالم فلسطین پر احتجاج

مجلس خلافت امرتسر کا جلسہ

امرتسر ۱۲ ستمبر ۔ شیخ غلام محی الدین معتمد مجلس خلافت امرتسر حسب ذیل برقی پیغام ارسال کرتے ہیں ۔

۱۲ ستمبر کو شام کے وقت مجلس خلافت امرتسر کا ایک عام جلسہ اس کے اپنے دفتر میں منعقد ہوا ۔ جس میں حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور ہوئیں ۔

(۱) مجلس خلافت امرتسر حوادث فلسطین پر رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور یہودیوں کے اس فعل پر کہ انہوں نے بے وجہ مسلمانوں کو قتل و غارت کیا اپنے دلی غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے ۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے ... کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے اور ... بھیجدیا جائے ۔

جناب منشی سید شمس الحسن صاحب نے اور منشی حکمت اللہ صاحب نے ان تجویزوں کی تائید کی اور جلسہ دعائے خیر پر ختم ہوا ۔ راقم ابوالمحامد عفی عنہ

... گردی جائے ۔ اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا اطمینان کرایا جائے

(۴) یہ مجلس تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتی ہے کہ برطانیہ عظمی کی یہود نواز حکمت عملی کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کریں اور حرم شریف کی حفاظت کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرتے ہوئے اسلامی سلطنتوں سے درخواست کریں کہ اس مسئلہ پر اپنے جذبات کا اظہار کریں اور حکومت برطانیہ پر اس کی اہمیت پر پر زور الفاظ میں واضح کر دیں ۔

فلسطین میں دور تشدد

شیوخ کی گرفتاریاں

یروشلیم ۔ ۱۷ ستمبر آج گورہ فوج نے قلعہ کے اندر کھلی ہوا میں محفل منعقد کی جس میں ہائی کمشنر اور متعدد برطانوی افسروں کے علاوہ کثیر التعداد عرب و یہودی بھی شریک ہوئے جنہوں نے آپس میں مل جل کر تفریح کی ۔ تاہم ان دونوں جماعتوں میں کشمکش و مخاصمت کے جذبات برابر پائے جاتے ہیں اور اخبارات میں ایک دوسرے کے خلاف الزامات عائد کئے جا رہے ہیں ۔

حیفہ میں فلورملز کے اندر چار یہودیوں کو بلوہ کے ایام میں گرفتار کیا گیا تھا ۔ ان کے خلاف گولی چلانے اور قتل کا الزام ہے وہ سردست کے قلعہ میں قید ہیں ۔ ان کا چالان سپرد عدالت کیا جائے گا ۔

یروشلیم کے افسر ضلع نے فلسطین کے یہودیوں کی قومی انجمن کے وفد کو مطلع کیا ہے کہ یہودیوں پر جو تشدد ہوا ہے اس کی ذمہ داری شہر قدیم کے عرب شیوخ پر عائد کی جائے گی ۔

آپ نے کہا کہ یہودیوں کی دکانوں کے باہر عرب نوجوان بائیکاٹ کا جو پروپیگنڈا کر رہے ہیں اسے ختم کرنے کا میں ذمہ اٹھاتا ہوں ۔

فلسطین میں تحقیقات کے لئے جو کمیشن مقرر ہوا ہے وہ لندن سے ۳ اکتوبر کو جہاز میں سوار ہو جائیگا ۔ (رائٹر)

مسٹر دت کی حالت نازک ہو رہی ہے

لاہور ۱۸ ستمبر ۔ سردار بھگت سنگھ کے ساتھی مسٹر بٹوکیشور دت کی حالت سخت خطرناک بتلائی جاتی ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ آج انہیں سخت بخار ہو گیا ہے ۔ اسی وقت حکام کو بذریعہ ٹیلیفون مطلع کیا گیا ۔ اور ڈپٹی کمشنر انہیں دیکھنے کے لئے خود جیل میں گئے ۔

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے

زندگی بیکار ہے

...

جریان

...

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

...

ایس ۔ کے ۔ بی ایجنسی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

...

ملنے کا پتہ : منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

...

پاکٹ طبی رومال

...

جنگ شروع ہوگئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے ۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے ۔ اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں ۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے ۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے مثل مشہور ہے سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایکبار ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے تجربہ شرط ہے

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج ... قیمت ... محصول ...

(۲) طلائے شاہ دیگ مقوی برقی رجسٹرڈ ۔ ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ...

(۳) طلائے شاہ دیگ درجہ خاص رجسٹرڈ قیمت ... محصول ...

(۴) اکسیر بینظیر رجسٹرڈ ۔ جو پیدائشی نامرد نہ ہو دنیا دی نامردگی کیلئے تسلی بخش علاج قیمت نمبر ۱ ... نمبر ۲ ...

(۵) روغن دلپسند رجسٹرڈ ... قیمت فی شیشی ... محصول ...

...

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل گولہ گنج ... لکھنؤ

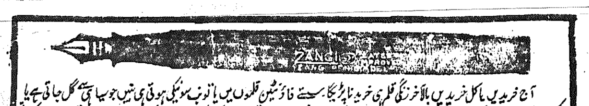

...

ضرورت

...

آموں اور لیچیوں کے قلم

...

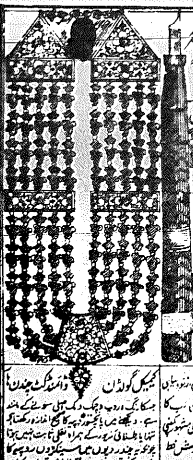

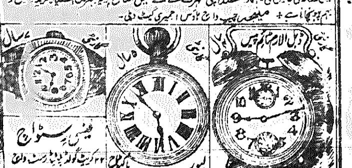

...

چیمپ واچ ہاؤس ۔ اجمیری گیٹ دہلی

نکاح کیا چیز ہے ؟

مرد و عورت کی اصلی اور حقیقی زندگی کا نام نکاح ہے لیکن کتنے مرد اور عورت ایسے ہیں جو اس کے صحیح مفہوم سے واقف ہیں آجکل تو نکاح کے بعد زندگی وبال ہو جاتی ہے ۔ بجائے اصلی لطف و عیش کے چاروں طرف مصیبت ہی مصیبت نظر آتی ہے ۔ مرد عورت کی اور عورت مرد کی حقیقت سے ناواقف ہونے کے باعث ایک دوسرے سے زندگی کا اصلی لطف حاصل نہیں کرتے بلکہ بعض گھروں میں تو ایسے ہیبتناک منظر دیکھنے میں آتے ہیں کہ جس سے ایک بے خبر انسان تجرد کی زندگی کو تاہلی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے ۔ اور اپنے پیغمبر کی سنت سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے ۔ ہم نے ان تمام خرابیوں کو دیکھتے ہوئے آپ کی اصلاح اور فلاح کی خاطر خاص طور پر ایک کتاب کا اہتمام کیا ہے ...

... قیمت ... ہے ۔

ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اصلاحی ڈراما

حقیقت یہ ہے کہ ... اس ڈرامہ کے لکھنے میں عجیب و غریب کمال دکھایا ہے ۔ ... پاک محبت ... عیاشی و آوارگی ... دوستوں کا دام فریب ... کا انواع و اقسام کے مصائب میں پھنسنا ، بھیر فرید کی سازش کا ظاہر ہو جانا ، آخر کار ... کی نیک نیتی کا انجام اور فرید اور اسکے دوستوں کی ذلت ... بیان کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کے سامنے تصویر کھنچ جاتی ہے ۔ ... دہلی کی زبان کا چٹخارا ۔ جامع مسجد کی سیڑھیوں کی گفتگو ... دلچسپ اور مزیدار ہے کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ... طلب کیجئے ۔

ملنے کا پتہ : شمس الاسلام بکڈپو ۔ بلیماران دہلی

جوب مقوی مفت

...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج ۔ لکھنؤ

انسانوں کی بہترین زندگی

...

ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

...

ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نصف قیمت سے بھی کم یعنی پانچوں اشیاء صرف ... روپیہ میں

نہایت مضبوط ایوریڈی کا واچ ۔ گولڈ پلیٹیڈ فینسی رسٹ واچ ۔ بڑی آواز والا الارم ٹائم پیس

منیجر مسرز کے آر عبدالحلیم اینڈ سنز واچ ڈیلرز ... چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۳

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی افکار و آراء

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں حکومت ہند کی صاف اور صریح مداخلت

روزنامہ انقلاب

اسلامی ہند میں غیظ و غضب کا طوفان

ہندوستان کے تمام مقتدر علمائے کرام کے فتاوی اور معزز ترین افراد اسلامی کی آراء سے ظاہر ہو چکا ہے کہ تحدید عمر نکاح شریعت مقدسہ اسلامیہ کے منشار کے خلاف ہے۔ اور مسلمان شاردا بل کو اپنے مذہب میں مداخلت قرار دیتے ہیں۔ صرف مسٹر جناح یا مسٹر تصدق شروانی جیسے لوگوں کی رائے کو جنہیں علم دین و منشائے شریعت سے دور کا واسطہ ...

کیا اے وفاداران دین محمدی تمہیں خبر ہے کہ وہ سیلاب کفر و لا مذہبی جو مغرب کی پر ظلمات وادیوں سے امنڈا چلا آرہا ہے مسلمانان ہند کے خرمن حیات پر پہلی موج دوڑا چکا ہے جو شاردا بل کی صورت میں آج مجلس تقننہ کے اندر منظور ہوتا ہے۔ یہ ہے سودا جسم کا نمونہ اس درجہ نو آبادی کا عنوان جو ہندوستان کو ملنے والا ہے جس کی باگ اکثریت کے ہاتھ میں ہوگی جیسا کہ آج ۱۷ رائوں اور ۶۱ رائوں کے اعتبار سے ثابت ہوتا ہے۔ کون اکثریت وہ اور صرف وہ جو مسلمانوں کے اس آخری امتیاز کو بھی مٹا دینا چاہتی ہے جس نے خدائے کریم کی توحید اور رسول صادق کی نبوت بطور امانت کے اس کے قلب مجروح میں ودیعت کی ہے ...

مولانا ظفر علی خان

مسلمانان ہند قانون کی دھجیاں اڑا دیں

حضرت مولانا محمد عرفان

مسلمان خلاف ورزی کے لئے مجبور ہوں گے

مولانا حکیم عبد الرؤف صاحب داناپوری

مسلمانوں کے لئے ایک فتنۂ عظیم

مہاجر

ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں احتجاجی جلسے

روزنامہ خلافت

سیلاب الحاد کی پہلی موج

مسلمانان انبالہ

مسلمانوں کے استثنے کا مطالبہ

مسلمانان خورجہ

تصدق احمد خاں شیروانی کے رویہ پر اظہار ملامت

جمعیۃ علماء ترہت

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

ہم کو ایسے بیکار اور روزگار کے متلاشی اصحاب کی ضرورت ہے جو اپنے ہی گھر پر کام کریں۔ اور تیس روپے سے سو روپیہ ماہوار حاصل کریں سرکاری ملازم بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں ... پتہ پورا لکھیے۔

ایچ۔ اے۔ چشتی تجارہ الور

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش لاہور

"سروش" پابندی وقت کے لئے ہندوستان بھر کے اردو ادبی رسائل پر فوقیت رکھتا ہے ملک کے شہرہ آفاق ادیبوں کے شاہکار اس کے اوراق کی زینت ہوتے ہیں ... سروش کا سالانہ نمبر عنقریب دو سو صفحات پر مشتمل ... سروش کی سالانہ قیمت تین روپے آٹھ آنہ ہے فی پرچہ ۵ر ملنے کا پتہ

ناظم اعلی رسالہ سروش لاہور (پنجاب)

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب ... اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

اپنی آنکھوں کو بچاؤ

اگر آپ کو پورا فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس دی جائے گی

مفت

نمونہ مفت بھیجا جائے گا۔ لیکن ڈاک کے لئے ٹکٹ آنے ضروری ہیں

سرمہ نورین | موتی سرمہ | نور بصر
ایک روپیہ سے کم کا مال روانہ نہ کیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: قمر الدین بریلی والے گلی قاسم جان دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

مینیجر عظمت پریس بک ڈپو لکھنؤ

ہندو خاندان کا قبول اسلام

ساوتری

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بہار

شرطیہ علاج اور دوا مفت

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھی (رجسٹرڈ)

چراغ صحت رسالہ مفت منگائیے

المشتہر۔ مینیجر بال جیون کارخانہ علیگڑھ شہر (یو۔پی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

زبان خلق نقارہ خدا ہے

پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین کمبل پوش پوسٹ بکس دہلی

جنرل مینیجر بیت الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

مینیجر کارخانہ خورونی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

علماء و مجتہدین کا متفقہ احتجاج

حکومت کو مداخلت مذہبی پر تنبیہ

حضرات علمائے کرام و مجتہدین عظام کا ایک خاص جلسہ ... یوم سہ شنبہ ... منعقد ہوا ... جس میں حسب ذیل حضرات خصوصیت سے قابل ذکر ہیں:-

جو ان کے مذہب کے خلاف ہے۔

یہ جلسہ صدر محترم سے درخواست کرتا ہے کہ اس تجویز کو جناب وائسرائے ہوم ممبر ... کے پاس بغرض اطلاع اور اخبارات کو بغرض اشاعت ارسال فرمائیں۔

محرک: جناب مولانا مفتی سید احمد علی صاحب

مؤید: شہید انصاری

مولانا عمر دراز بیگ ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

مسلمان شاردا بل کو تسلیم نہیں کریں گے

مراد آباد ... مولانا عمر دراز ... صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء مراد آباد بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے، سر جیمس کریرار ہوم ممبر، پریذیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی اور مسلم ارکان اسمبلی کو حسب ذیل برقی پیغام ارسال فرمایا ہے:-

"صوبہ متحدہ کے تمام مسلمانوں میں شاردا بل کے خلاف بے انتہا اضطراب و ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ یہ بل شریعت کے بالکل منافی اور اس سے قطعاً ناقابل قبول ہے۔ ہندوستان کے تمام علماء نے اس قانون کو بالاتفاق مذہبی مداخلت سے تعبیر کیا ہے۔ درخواست کی جاتی ہے کہ اس بل کے خلاف تمام امکانی تدابیر اختیار کی جائیں ورنہ مسلمان اسے تسلیم نہیں کریں گے۔"

شیخ نجم العارفین

دہلی کے علماء و عمائد کے عام جلسہ کی تیاری

شاردا بل تیسری خواندگی کے بعد ۶۷ آراء کی موافقت اور ۱۴ کی مخالفت سے ۲۳ ستمبر کو پاس کر دیا گیا اس قانون سے تمام اسلامی حلقوں میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند اور دیگر اسلامی انجمنوں کی جانب سے صاف طور پر یہ اعلان کیا جا چکا تھا کہ قانون ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ ہلوگ حنفی ہیں اور شہر میں اور بھی سنی حنفی کہلانے والے ہیں مگر ان کا طرز عمل شریعت کے خلاف معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ تعزیہ بناتے ہیں اور نو تاریخ کو شب کے گیارہ بجے مرد و زن اکٹھے ہو کر تعزیہ کو گشت کرانے کے لئے لیجاتے ہیں آگے آگے نقارے ڈھول وغیرہ بجاتے جاتے ہیں پھر صبح کے وقت پانچ چھ بجے اپنے مقام پر واپس لاتے ہیں اور دس تاریخ کو مقام مقررہ پر تعزیہ کو لے جاتے ہیں ...

الجواب

استفتاء

الجواب

اسلام اور مسیحی مذہب کی اشاعت پر ایک تاریخی نظر

مسلمانوں کی غفلت اور عیسائی مشنوں کے محیر العقول کارنامے

مسلمانوں نے کبھی باضابطہ اسلام کی اشاعت نہیں کی

(از جناب مولانا ... صاحب دہلوی ... مبلغ جمعیۃ علماء ...)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مشن ہندوستان آیا اور ٹرانکوبار کو اس نے اپنی جدوجہد کا مرکز بنایا۔ اس مشن نے سب سے پہلے آکر سکول اور شفاخانے قائم کئے اور خدمت خلق اور صحت عامہ کے پردہ میں ہزاروں کو دین مسیحی کا حلقہ بگوش بنا لیا یہاں تک کہ ڈنمارکو کی حکومت نے ان کو بہت سی مراعات عنایت کیں اور رفتہ رفتہ سیاسی ...

داعی اسلام اور خلفائے کرام کا نظام تبلیغ

البتہ پیغمبر برحق کی ذات اقدس اور خلفائے راشدین کی ... ساعی حسنہ اس سے مستثنیٰ ہیں اور امت یا جماعت کے ذریعہ تبلیغ اسی زمانہ خیر القرون تک ...

جلال الدین اکبر اور سوسائٹی مشن

عیسائی مشنوں کے محیر العقول کارنامے

موجودہ دور میں اسلام اور مسیحیت

نکاح صغائر

شریعت اسلامیہ حقہ کا ایک مسلمہ اصول

(از مولانا نور محمد خان مبلغ و مناظر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور)

جب سے کونسل میں یہ مسودہ قانون پیش کیا گیا ہے کہ:- "۱۴ سال کی عمر سے قبل کی شادیاں قانوناً ممنوع قرار دی جائیں۔ اور ایسا کرنے والوں اعانت کرنے والوں کے اعوان و انصار کو مستحق سزا شمار کیا جائے گا"

اس وقت سے عام اہل اسلام کے قلوب میں یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ مذہبی احکام اس مسودہ کی کہاں تک گنجائش کرتے ہیں لیکن یہ سوال اس وقت سے تو بیحد تشویشناک ہو گیا ہے جب سے بعض مسلمانوں نے کونسل میں اس کی تائید اور مضامین کے ذریعہ سے اس کی مذہبیت ثابت کرنے کی سعی کی ہے۔ یہیں حسب الحکم حضرت مولانا الحافظ عبد اللطیف صاحب ناظم ...

من نساءکم ان ارتبتم فعدتہن ثلاثۃ اشہر واللائی لم یحضن — تمہاری بیبیوں میں سے اگر تم کو شبہ ہو تو انکی عدت تین مہینہ ہے اور جن کو حیض نہیں آیا ان کی بھی۔

اس آیۃ میں ان عورتوں کی عدت جن کا حیض بند ہو چکا ہے اور ان عورتوں کی جنہیں آیا ہی نہیں ایک بیان فرمائی گئی ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ عدت طلاق کے بعد ہو سکتی ہے اور طلاق نکاح کے بعد۔ اس لئے نابالغہ کے لئے عدت سے قبل طلاق اور طلاق سے قبل نکاح کا وجود شرعاً ثابت ہوا۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ ان صغیرہ عورتوں کا نکاح مشروع ہے جن کو بسبب عدم بلوغ حیض نہ آیا ہو۔ کیونکہ اگر صغیرہ کا نکاح نہ ہو سکتا تو پھر ...

نکاح صغائر اور قرآن مجید

نکاح صغائر اور حدیث

اس کے لوگ کہتے ہیں۔

تزوج غیر واحد من الصحابۃ ابنۃ صغیرۃ — متعدد صحابہ نے صغیر سن لڑکیوں کیساتھ نکاح کیا۔ جوہر النقی ص ۹۶ ج ۲

باری تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ — مسلمانو۔ آنحضرت صلعم کے قول و فعل کی متابعت ہی تم کو بارگاہ جبروت کے محبوب ہونے کا تمغہ دلا سکتی ہے۔

نکاح صغائر اور اجماع

ماکان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذا قضی اللہ ورسولہ امرا ان یکون لہم الخیرۃ من امرہم — جب خدا اور رسول کسی امر کا فیصلہ کر دیں تو کسی مومن اور مومنہ کو یہ حق نہیں رہتا کہ انہیں ان کے کسی امر میں اختیار رہے۔

اس لئے قرآن و حدیث کے بعد اجماع کے نقل کی ضرورت نہیں، مگر تائید مزید کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

(۱) حافظ ابن حجر فتح الباری شرح بخاری ص ۹۹ میں باب تزویج الصغار من الکبار کی ذیل میں لکھتے ہیں:-

قال ابن بطال یجوز تزویج ... — ابن بطال کا قول ہے کہ صغیرسن لڑکی کا نکاح ...

اجلاس مراد آباد جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ

ملا عبد الصمد صاحب کی تعجب خیز عبارت

غلط بیانیوں کی تردید

ملا عبد الصمد صاحب نے دو مضمون ۱۹ اگست و دو سرا ... ستمبر کے ہمت میں شائع کرائے ہیں۔ ملا صاحب کا نام با حیثیت ناظم جمعیۃ العلماء ... ہے اب تک ہندوستان کے کسی اخبار میں ... کارروائی اب تک مسلمانان صوبہ کے سامنے آئی ... غیر ذمہ دارانہ تحریر پر ہمارا ارادہ ان کو مخاطب کرنے اور جواب دینے کا ہرگز نہ تھا۔ مگر چونکہ ملا صاحب نے اپنے مضامین میں سراپا غلط اور بیجا واقعات درج کرائے ہیں اور ایک جگہ ہم کو چیلنج بھی دے بیٹھے ہیں ...

و بند لکھنؤ نے کوئی احتجاج کیا۔ بلکہ بحیثیت صدر استقبالیہ کوئی ایسی احتجاجی تحریر موصول ہوئی نہ اخبارات میں ان جمعیتوں کی طرف سے کوئی احتجاجی بیان شائع ہوا۔

(۹) یہ بھی بالکل غلط ہے کہ صوبہ کے ارکان اجلاس میں شریک ہوئے۔ ...

(۶) یہ لکھنا بھی بالکل غلط ہے کہ وقت کے وقت صوبہ کے اجلاس کا اعلان کر دیا۔ اس غلط اعتراض کے جواب کے لئے جاری رہ مذکورہ بالا تفصیلات بالکل کافی ہیں۔

ایڈیٹر ان اخبار نیز ناظرین اخبار ملا صاحب کی وسیع معلومات واخبار بینی یا بقصد اخفاء حق کا خود اندازہ فرما سکتے ہیں۔ ملا صاحب کے چیلنج کے بر بنا تینے اخبارات کے نام اور تاریخوں سے جواب دیا ہے اب ملا صاحب یا تو اپنا چیلنج واپس لیں یا آئندہ کو ایسا غلط اور مہمل چیلنج دینے کی ہمت نہ کریں۔ ملا صاحب کے دیگر اعتراضات کا بھی ہم نمبر وار جواب دینا مناسب سمجھتے ہیں تاکہ اعتراض کا جواب پڑھتے ہی ناظرین اعتراض کی نوعیت سے تفنن طبع کا کسیقدر حظ حاصل کر سکیں۔

(۷) ملا صاحب کا یہ لکھنا بھی بالکل غلط ہے کہ مجلس مرکزیہ کے اجلاس سے ہمدردی پیدا کرنے کے لئے مولانا احمد سعید صاحب نے جمعیۃ العلماء صوبہ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ اس لئے کہ صوبہ کے اجلاس کو دس ممبران مجلس انتظامی جمعیۃ علماء صوبہ جب ناظم صاحب صوبہ سے طلب کرانے میں ناکام ہونے تھے اور اسی زمانہ میں جمعیۃ العلماء مراد آباد کے سامنے انہوں نے درخواست پیش کر دی تھی اور اسی وقت مراد آباد کے حل و عقد نے جلسہ کرنے کا تہیہ کر لیا تھا۔ یہ وہ وقت تھا کہ مولانا احمد سعید صاحب کا مجلس منتظمہ کا اجلاس مراد آباد میں طلب کرنے کا خیال بھی ...

تو کم سے کم آئندہ سے اس قسم کے دلیر اور غیر ذمہ دارانہ بیانات دینے کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں پاتے۔ ہم تو ان ملا صاحب کی نسبت سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہتے۔ گر ہمیں مکتب است این ملا۔ کار طفلاں تمام خواہد شد

خادم ملت۔ عمر دراز بیگ عفی عنہ۔ ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

اخبار مانچسٹر گارجین کی پیش گوئیاں

لندن ۲۴ ستمبر۔ رپورٹ کی خاص خاص باتوں کو معین کرنے کی غرض سے سائمن کمیشن کا ایک جلسہ آج ہونے والا ہے۔ ہندوستانی مرکزی کمیٹی کی رپورٹ بھی جس میں خیال ہے کہ بعض نہایت ہی اہم سفارشات پیش کی گئی ہیں آج کمیشن کے سامنے پیش ہو گی۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ میں جن باتوں کا ذکر ہوگا ان کو بڑی اہمیت حاصل ہوگی سفارشات کے متعلق جو پیشین گوئیاں کی جا رہی ہیں ان پر کچھ زیادہ اعتماد نہ کرنا چاہئیے "مانچسٹر گارجین" کا بیان ہے کہ رپورٹ کی خاص خاص سفارشات متعدد ہوں گی گو بعض ارکین الگ سے اس میں اہم اضافہ کرنے والے ہیں۔ خیال ہے کہ رپورٹ پارلیمنٹ کے سالانہ اجلاس ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

شارداابل کی منظوری

شارداابل باوجود مسلمانوں کی انتہائی مخالفت کے ۲۳ ستمبر ۲۹ء کو منظور ہو گیا۔ ایک مجوزہ قانون کی مخالفت کے جس قدر آئینی طریقے ملک میں ہیں وہ سب استعمال کئے گئے ہندوستان کی تقریباً اسلامی جمعیتوں اور معزز و ممتاز علماء و زعماء نے بالاتفاق اس بل کے خلاف احتجاج کیا۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور اسمبلی کے سرکاری و غیر سرکاری ارکان کو اخبارات، اور پرائیویٹ تاروں کے ذریعہ صاف طور پر یہ بتا دیا گیا کہ اس بل کی دفعات شریعت اسلامیہ کے منافی ہیں اور ان سے مذہبی مداخلت لازم آتی ہے۔ ملک کے طول و عرض میں مسلمانوں کے احتجاجی جلسوں نے پرزور تجاویز منظور کیں اور اسلامی جرائد نے زبردست مضامین لکھے مگر اسمبلی کے ممبروں کی کثرت جو اپنے آپ کو رائے عامہ کا نمائندہ سمجھنے کے بجائے ڈکٹیٹر (مختار مطلق) سمجھتی ہے آخر وقت تک اپنی طے شدہ پالیسی پر قائم رہی اور آخر کار بل کو منظور کر کے ہی چھوڑا۔

جس وقت سے ہندوستان میں جدید اصلاحات نافذ ہوئی ہیں اور …

اس امر کی دلیل ہے کہ مذہبی معاملات کے متعلق فیصلہ کرنے کا حق موجودہ اسمبلی کو حاصل ہی نہیں ہے، جس وقت شارداابل پیش کیا گیا تھا اسی وقت مسٹر پٹیل کو چاہئے تھا کہ وہ اس کی اجازت نہ دیتے، یا اگر انہوں نے پیش ہونے کی اجازت دیدی تھی تو وہ اس کا اشارہ کر دیتے کہ مسلمانوں کے حق میں صرف مسلمانوں ہی کی رائیں درج ہوں گی …

مسلمانوں کے مذہبی معاملات مثلاً نکاح، طلاق، وراثت، ولایت، حضانت، بلوغ، تفریق، زوجین، خلع، فسخ نکاح، عنین، مفقود، سفر حج و زیارت، اوقاف کیلئے اسلامی احکام کے خلاف قانون نہ بنایا جائے گا، نہ کوئی غیر مسلم ایسے قانون بنانے والی کمیٹی میں شریک ہوگا، اور نہ کوئی ایسا قانون اسلامی مذہبی اداروں کی تصدیق کے بغیر قابل قبول ہوگا۔

منڈاور کی خونی سازش

ریاست الور میں منڈاور ایک قصبہ ہے جس کے اندر کم و بیش ایک سو گھر مسلمانوں کے آباد ہیں باقی تمام آبادی ہندوؤں کی ہے …

پشاور کے مسلمانوں کی مصیبت

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور کا جلسہ

کلمہ طیبہ اور آذان کی بندش

"ملت" کی ایک اہم تحریک

انتقادات

خوشنما طغرے علمی دواخانہ دہلی کے مہتمم صاحب نے چار عدد آٹھ طغرے بغرض تنقید ارسال فرمائے ہیں۔ یہ طغرے لاہور کے خوشنویس کا نہوں نے لکھے ہیں اور کتابت و نقاشی کا ایک بہترین نمونہ پیش کرتے ہیں …

کلیات طب جدید

حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضروری جلسوں کے انعقاد اور صحیح مظاہروں کے انتظام کا کام بخیر و خوبی انجام دے سکے اور جس کی مخلصانہ خدمات کو تمام مسلمانان دہلی تسلیم کرتے ہوں … ہم اس تحریک کی پرزور تائید کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دہلی کے نوجوان مسلمان اس پر جلد توجہ کریں گے۔

مسلمانوں کی عام مخالفت کے باوجود شارداابل کی منظوری

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

مسلمان خلاف ورزی کرنے میں حق بجانب ہوں گے

شارداابل مسلمانوں کی مسلمہ مذہبی آل انڈیا جمعیتوں کے ذمہ دار عہدہ داروں اور عام مسلمانوں اور مسلم ارکان اسمبلی کی اکثریت کی مخالفت اور اس بات کی تنبیہ کے باوجود کہ یہ بل اسلامی قانون کے خلاف ہے اور مسلمانوں پر اس کو جاری کرنا مذہبی مداخلت ہے پاس کر دیا گیا۔ یہ ہندوستان کے مسلمانوں اور ان کے مذہبی قانون کے خلاف کھلا ہوا چیلنج ہے۔ مسلمانوں کی کسی معتبر انجمن نے بل کی تائید نہیں کی۔ شیعہ اور سنی ہر فریق نے اس کی مخالفت کی۔ اور وقت سے پہلے حضور وائسرائے اور پریذیڈنٹ اسمبلی کو مطلع کر دیا۔ پس اس کا نفاذ مسلمانوں کے حق میں آئینی نفاذ نہ ہوگا بلکہ جبری ہوگا۔ اور اگر وائسرائے نے اس کو مسلمانوں کے حق میں مسترد کر دیا تو مسلمان اس کی خلاف ورزی کرنے میں حق بجانب ہوں گے۔ محمد کفایت اللہ

شارداابل

مجلس قوانین ہند کے مسلم ارکان کا وفد وائسرائے کی خدمت میں

معروضات پر غور و خوض کرنے کا وعدہ

شارداابل منظور ہو گیا

مجلس وضع قوانین ہند کی شریعت اسلامیہ میں مداخلت

شملہ ۲۳ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں جب رائے صاحب ہرولاس …

مسلم ارکان کا احتجاج

ہندوؤں کی مخالفت

شارداابل پر رائے شماری کا نتیجہ

بل کے حامی

بل کے مخالف

بچہ سقہ کے پاس سامان جنگ کا قحط

کابل میں چمڑے کا سکہ

پشاور ۲۴ ستمبر۔ کابل سے جو مسافر یہاں آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ کابل میں سپاہیوں، ہتھیاروں اور سامان رسد کا سخت قحط ہے تقریباً تمام کوہستانی سپاہی مختلف محاذات پر جا چکے ہیں۔ جبری بھرتی کا سلسلہ نفری طریقہ ہی کابل کی افواج کی کمی پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔

خالی شدہ خزانہ کو پورا کرنے کے لئے بچہ سقہ نے شاہ امان اللہ خان کے پرانے نوٹ پھر جاری کر دئے ہیں …

پرستاران توحید پر وحشتناک مظالم

حضرت ناظم الجمعیۃ کا تار

ریاست جے پور کے دیوان کے نام

ریاست الور میں جمعیۃ علماء ہند کا وفد

دیوان ریاست الور کے نام تار

قصبہ بہاور میں آریوں کی چیرہ دستیاں

دیوان ریاست بھرتپور کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب

جنرل نادر خاں کی مالی امداد اور منظم تحریک

علماء حضرات سے ایک ضروری التماس

راجپال کے حملہ آور میاں خدا بخش کا مطالبہ

مجھے مذہبی قیدی کیا جائے

بھگت اور دت کی فاقہ کشی

مسئلہ فلسطین اور یوپی مسلم لیگ

پراونشل مسلم لیگ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کی کونسل کا ایک جلسہ بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۹۲۹ء کو منشی محمد احتشام علی صاحب صدر پراونشل مسلم لیگ کی کوٹھی پر زیر صدارت منعقد ہوا۔

اور فلسطین میں جو حالات اور واقعات رونما ہوتے ہیں اس پر غور و بحث کرنے کے بعد حسب ذیل رزولیوشن بالاتفاق آراء منظور کیا گیا۔

مظلومین فلسطین کی امداد

ہز ہائینس سر آغا خان کی پرزور اپیل

ڈاکٹر عالم کا کونسل سے استعفا

مقدمہ نادیہ کی سماعت

امور تنقیح قائم کر دئے گئے

ملزمین مقدمہ سازش میرٹھ کے مقاطعہ جوع کا عزم

مسلمانان خورجہ کی صدر دارالعلوم دیوبند کو امداد

ایک مسلمان لاوارث عورت کی آریوں کے پھندے سے رہائی

دفتر جمعیۃ میں آمد اور وطن کو روانگی

آج مورخہ ۲۵ ستمبر کو ایک لاوارث عورت مسماۃ امدی ایک شخص سمی نج بند عرف منے کے ہمراہ دفتر جمعیۃ علماء میں آئی اور اس کا بیان لیا گیا۔ جو حسب ذیل ہے۔ اور اس کو اس کی خواہش کے مطابق ہورداتی جانے کے لئے مولوی ... کے سپرد کیا گیا۔

امدی بنت سکندر قوم سیوساکن جوگی پورہ تھانہ بابوڑ ضلع میرٹھ کی رہنے والی ہوں میں اپنے گھر جوگی پورہ سے اپنے بھائی نعمر خاں سے ملنے دہلی آئی تھی چونکہ دہلی میں چھپر اسی ہے جسکہ میں اسٹیشن سے شہر کو آرہی تھی تو ایک آریہ راستہ میں ملا اور اس نے کہا کہ چلو میں تجھ کو تیرے بھائی کے پاس پہونچا دوں میں نے اس کو غنیمت جانا اور اس کے ہمراہ اپنے بھائی کے پاس جانے کے لئے تیار ہوگئی۔ اس نے ایک تانگہ کرایہ پر لیکر مجھے سوار کر لیا۔ اور تانگہ چلنے لگا۔ چند قدم چلنے کے بعد دو تین مسلمانوں نے تانگہ رکوالیا۔ اور مجھ سے دریافت کیا کہ کہاں جاتی ہے میں نے اپنا قصہ بیان کیا تو ان لوگوں نے آریہ کو برا بھلا کہا اور میں ان کے کہنے سے تانگہ سے اتر آئی پھر وہ لوگ مجھ کو جامع مسجد کی جانب لے گئے۔ اور میرے بھائی کو تلاش کرنے لگے۔ جامع مسجد تک وہ آریہ ساتھ رہا۔ لیکن مسلمانوں نے اس کو جب برا بھلا کہا تو چلا گیا۔ چند مسلمان مجھ کو تحصیل میں لے گئے اور میرے بھائی کا پتہ چلایا مگر کچھ معلوم نہ ہوا کہ وہ ...

رنجیدہ ہوئے ہیں۔ اور مجھے ہیں کہ ان کو مظلومی اور بے گناہی اور صلح پسند رہنے کی داد نہیں ملی۔ کیونکہ اس گئے گذرے زمانہ میں بھی مسلمان اتنے بے حس نہیں کہ اگر ان کو ستایا جائے تو وہ اپنا بدلہ آپ سے لے سکتے ہیں۔ داد خواہ

محمد حسن اتو سب خزانچی خلافت پریس بستی ہوشیار پور ۱۸ ستمبر ۱۹۳۶ء

فلسطین کے ہولناک واقعات

مسلمانان مراد آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ

واقعات فلسطین کے متعلق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ء کو بعد جمعہ جامع مسجد مراد آباد میں ایک عام جلسہ جس میں اہل شہر کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ علماء و زعماء ملت کی کافی تعداد موجود تھی۔ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب مدرس مدرسہ شاہی مسجد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سب سے پہلے مولانا سید عزیز احمد صاحب مدرس مدرسہ امدادیہ و ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر کافی روشنی ڈالی اور فلسطین کے مسلمانوں کی مظلومیت کو واضح طور سے بیان کیا۔

اوس کے بعد ایک قرارداد جس میں یہودیوں کے موجودہ طرز عمل پر اظہار نفرت اور گورنمنٹ برطانیہ سے امدادات کا پرزور مطالبہ کیا گیا منظور کی گئی

محرک قرارداد خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا

دیوار پر قبضہ جانے کی تمام کارروائیوں کو جو یہود کی طرف سے عمل میں لائی جارہی ہیں فساد و خونریزی کا اصل باعث قرار دیتا ہے۔

(ب) اور یہ جلسہ حکومت انتداب کی غفلت یا سہل انگاری اور فتنہ کے متعلق انسدادی کارروائی نہ کرنے کو یہود کی جرات کا ذمہ دار قرار دیتا ہے۔ اور برطانیہ کی یہود نواز حکمت عملی کے خلاف نہایت سختی سے احتجاج کرتا ہے نیز برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد باشندگان فلسطین کی آزاد حکومت کے قیام کی پالیسی عمل میں لائے تاکہ حقیقی طور پر فلسطین میں امن امان قائم ہوسکے

(ج) یہ جلسہ برطانیہ کی اوس حکمت عملی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو عرب آبادی کو دبانے کی غرض سے بذریعہ ہوائی جنگی جہاز و دیگر جنگی بیڑوں کو بھیجکر ظاہر کی جارہی ہے اور بتلا دینا چاہتا ہے کہ آلات حرب اس کا حقیقی علاج نہیں کرسکتے بلکہ اس کا حقیقی علاج تحریک صیہونیت کو دبانے سے ہوسکتا ہے۔

(د) نیز اس جلسہ کو اس کمیشن پر جو برطانیہ کی طرف سے نزاع کے اسباب دریافت کرنے کے لئے فلسطین بھیجا تجویز کیا گیا ہے قطعاً اعتماد نہیں رکھتا بلکہ یہ جلسہ اس کو محض تسلی کے مترادف قرار دیتا ہے۔

(ہ) یہ جلسہ فلسطین کے ان شہداء کے حق میں جنہوں نے اپنے وطن اور مذہب پر جانیں قربان کردیں دعائے مغفرت کرتا ہے اور ان کے پسماندگان نیز اون مظلومین کے جو برطانیہ کی ابتدائی استبداد کی سختیاں برداشت کر رہے ہیں اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

گیا۔ جہاں پہونچکر اس شخص نے صرف بارہ روز رہنے کے بعد رہائی کی تجویز سوچی۔ اور علیہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں ایک تحریری اقرار نامہ پیش کیا۔ کہ آیندہ میں اور میرے گھر کا کوئی فرد کسی قسم کا فتنہ و فساد میں ہرگز حصہ نہ لیگا بھر ریاست ہم جرمانہ کرے گی۔ ادا کردوں گا۔ اور یہی اقرار باقیماندہ ۵ ملزمان نے کیا جو جنہیں کے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ مسٹر ڈیوی کے کورٹ سے مجرم قرار پاکر سینٹرل جیل سپرد کئے گئے تھے۔ اور ان کے فیصلہ کے لئے ... کی طرف سے اسپیشل جج مسٹر فرینک ڈیلور مقرر ہوئے تھے۔ ...

اس درخواست پر علیہ حضرت بیگم صاحبہ نے ازراہ ترحم شرف قبولیت بخشا اور مسلمانوں کی مالی اور جسمانی نقصانات اور مسلم خواتین کی بے عزتی اور بے حرمتی کو محض رعایا نوازی کے خیال سے نظر انداز کرکے ۲۹ اگست کو کل پانچ ملزمان کو رہا کردیا۔ ...

مسلمانان گیا کی افسوسناک غفلت

دوزخ کا کھٹکا

ادبی جادو

جوب مقوی مفت

آموں اور لیچیوں کے قلم

پیٹ بھر اپنی کا شرطیہ علاج

کان کی تمام بیماریوں کی ایک بے نظیر اور حکمی دوا

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز۔ پیلی بھیت۔ یوپی

حرم رشاد

بیگم صاحبہ بھوپال کی فیاضی اور ہمدردی کی مفید کارروائی

بلند کرتا ہے جو انہوں نے مدت سے میونسپل سکولوں میں اسلامی مذہبی اور اردو تعلیم کے خلاف اختیار کر رکھا ہے جس کے ثبوت میں مسلم گرل سکول رام باغ گاڑی کھاتہ کرانے میں بچیوں کو نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھنے سے منع کرنا اور بچیوں کو گانے بجانے کا حکم دینا۔ اور گرل سکول محلہ کھڈہ کا گرانٹ خاص مذہبی تعلیم دینے کے جرم میں بند کرنا۔ اور اردو ماسٹروں کو بے وقت ایک سکول سے دوسرے سکول میں تبدیل کرنا کافی شواہد ہیں مسلمانوں کا یہ جلسہ مسٹر گڈوانی کے اس رویہ کو وطن پرستی کی آڑ میں مذہب اسلام میں بیجا مداخلت اور اپنے قومی حقوق کی تباہی۔ اور اپنے بچوں کی تعلیم و جذبات کی بربادی کا باعث سمجھتا ہے۔ لہذا یہ جلسہ کمشنر ان سندھ۔ ایجوکیشنل انسپکٹر سندھ وزیر تعلیم گورنمنٹ بمبئی و سکول بورڈ کراچی سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے متعصب شخص کو ایسے تعلیمی مرکز سے جو ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھتا ہے، فوراً علیحدہ کیا جاوے۔

(۲) مسلمانان کراچی کا یہ عظیم الشان جلسہ اپنے برادران فلسطین کی دردناک حالت میں ان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ مسلمانان فلسطین کی ہر امکانی امداد فرما کر مسلمانان عالم بالخصوص اپنی مسلمان رعایائے ہند کی تالیف قلوب کا ثبوت دے۔

(۳) مسلمانان کراچی کا یہ جلسہ سندھ اور پنجاب کے تمام سیلاب زدہ خانماں برباد لوگوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہوا تمام پبلک سے اپیل کرتا ہے کہ ان مصیبت زدگان کی امداد میں پوری پوری سعی و جانفشانی سے کام لیں۔ اور ہر طرح سے فلاح ...

درد میں شریک درد بنانے کے لئے اور گڈوانی کے بڑھتے ہوئے فتنہ کی روک تھام کیلئے ایک احتجاجی جلسہ بتاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ء منعقد کیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں نے شرکت فرمائی تھی۔ اکثر روسا و معززین شہر نے بھی اس میں اپنی شرکت کو قومی فرض سمجھا۔ اور گڈوانی صاحب کے رویہ کے خلاف اپنی شمولیت سے اپنے جذبات کا مرقع پیش کیا۔ حکیم مولوی محمد علی صاحب صدر جلسہ۔ سید مولانا محمود شاہ غازی صاحب۔ سیٹھ حاجی عبد الغنی صاحب۔ حکیم شیخ محمد صاحب سہوانی۔ قاضی خدا بخش صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی پلیڈر۔ خان صاحب اسماعیل خان اکسائز اینڈ سالٹ انسپکٹر سکرٹری ینگ مین مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔ جناب اڈیٹر صاحب اخبار ملت اور جناب اڈیٹر صاحب روزنامہ الوحید کراچی۔ بابو غلام غوث صاحب۔ خواجہ ولایت حسین صاحب سکرٹری انجمن ترقی اردو کراچی۔ مسٹر محمد شفیع وائس پریزیڈنٹ مسلم ہیلپنگ سوسائٹی کراچی۔ جناب حاجی موسیٰ میمن صاحب۔ مسٹر حسن علی میر محمد بلوچ صاحب ایم۔ ایل سی۔ غلام حسین غفور بھائی صاحب۔ حکیم نبی بخش صاحب وغیرہم مقتدر حضرات شامل تھے۔

ہمدم صاحب اڈیٹر ملت و خاکسار سکرٹری اور حکیم علی محمد صاحب نے معاملات زیر بحث پر روشنی ڈالی اور پرمغز و پرجوش تقاریر کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان کراچی کا یہ عظیم الشان جلسہ مسٹر گڈوانی ایڈمنسٹریٹو آفیسر سکول بورڈ کراچی میونسپلٹی کے اس مسلم آزار اور متعصبانہ رویہ پر اپنی صدائے احتجاج

استلام کیا گیا۔

اس موقعہ پر جناب لہاتما گڈوانی کے رویہ اور کارستانیوں کا اجمالی تذکرہ ضرور معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ریزولیوشن کی اہمیت اسکے بغیر واضح نہیں ہوسکتی لہاتما صاحب نے سب سے اول اردو کے محسن سیٹھ طیب علی صاحب علوی کے لگائے ہوئے پودے اردو کی بیخ کنی شروع کی۔ قطع نظر دیگر امور کے اس سلسلہ میں اسوقت اردو سکولوں کے ماسٹروں کا بیلے وقت تبادلہ ایک تازہ اور بین ثبوت ہے۔ آپکے ایک آرڈر کی رو سے نتائج تعلیم کا وہی ماسٹر ذمہ دار ہوسکتا ہے جو آٹھ ماہ کسی سکول میں رہے۔ مگر اس صورت میں جبکہ چھ ماہ تو ماسٹروں نے اس کشمکش و رنج میں گزار دئے کہ تبادلے کہاں ہوں اور کب ہوں اور باقی کے چھ ماہ بھی بروئے آرڈر محولہ بالا وہ نتائج تعلیم کی ذمہ داری سے صاف بری ہوگئے۔ اور اس صورت میں ہزار ہا روپیہ کی ابتری کا سامان پیدا ہونا لازمی اور ضروری ہے جس سے لہاتما گڈوانی کو یہ کہنے کا موقعہ مل جائیگا کہ اردو تعلیم ناقص ہے۔ لہذا اردو سکول بند کردئے جائیں وغیرہ وغیرہ

(۲) بہی خواہان اردو کے لئے انکا یہ رویہ بھی کوئی معمولی بات نہ تھی مگر مذہب کی مداخلت تو ہر ایک نے تو مسلمانوں کے جذبات کو بہت ہی بھڑکا دیا۔ آپنے ایک قومی گرل سکول کی گرانٹ بغیر معقول وجہ کے بند کردی مسلمان مضطرب ہوئے۔ مگر آگے دیکھئے آپنے لڑکیوں اور لڑکوں (مسلم) کے گانے بجانے کیلئے احکام نافذ فرمائے مسلمانوں نے چیخ پکار کی مگر بے سود۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اس درد کا علاج اس طرح کیا گیا کہ آپنے ایک مسلم گرل سکول کا معائنہ فرمایا۔ اور دینیات کے گھنٹہ میں نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھے جانے کے خلاف اپنے ناراضگی ... مسلمانوں کے لہجے اور دلوں پر نمک پاشی کرکے ... مسلمان مدینہ شریف اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں یہ تازہ بے ادبی دیکھکر چیخ اٹھے۔ اور انہوں نے اپنی چیخ و پکار میں مسلمانان عالم کو شریک کرنے کے لئے اور اس

پیچیدہ اسلامی مسائل قوم کے روبرو آئے مگر کسی مسئلہ کا بھی صحیح رہنمائی کے بغیر حسب دلخواہ حل نہ ملسکا۔ "ہاشمی سکول" پر آئے دن اعتراضات کی بھرمار ہوتی ہے۔ لیکن کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جو ایمانداری کے ساتھ اعتراضات کے صحیح اور غلط ہونے پر اپنی توجہ مبذول کرکے امت مرحومہ کو باہمی نفاق و شقاق سے بچائے۔ جامع مسجد کے نظم و نسق۔ اسکی امامت و نظامت کے متعلق شکوک و شبہات کے اظہار ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن کوئی ایسا ہمدرد نہیں ہے جو واقعی اسکی طرف نظر انصاف کرکے قوم کو باہمی جنگ و جدال سے باز رکھے۔ "مدرسہ انوار العلوم" کے نائب ناظم سے بھی لوگوں کو گلہ ہے۔ مگر کوئی اس کا سننے والا اور رفع کرنے والا نہیں ہے۔ اسی طرح دیگر مقامی مسائل (گھاٹ وغیرہ) ہیں جو چند خود ساختہ زعیمان ملت کیلئے صرف دربار داری کے وسیلے بنے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کے عام قومی مسائل کا تو تذکرہ ہی فضول ہے ان کا تو بھولے سے بھی مقامی جدید لیڈر خواب بھی نہ دیکھتے ہوں گے۔ حادثہ فلسطین، نہرو رپورٹ، شاردا ایکٹ، وغیرہ جیسے اہم اسلامی مسائل پبلک کا کون سا حصہ ہے جہاں کے مسلمانوں نے اپنے جذبات کا اظہار نہیں کیا لیکن مسلمانان گیا ہیں کہ ان کے کان پر جوں بھی نہیں رینگی۔

(ابو طیب از گیا)

کراچی میں پروفیسر گڈوانی کی مسلم آزار پالیسی

مسلم ہیلپنگ سوسائٹی کا احتجاجی جلسہ

ملازمت میں مسلمانان کراچی کی حق تلفیوں لیے روزگاروں کے لئے تلاش معاش کے فکر اور مسلم نمایندگان کی غفلت شعاریوں کے احساس اور آیندہ کے لئے صحیح انتخاب نمایندگان کے خیال نے چند اہل درد مسلمانوں کے دل میں علوہ گر ہوکر "مسلم ہیلپنگ سوسائٹی" کی بنیاد ڈالی سوسائٹی نے اپنے ایک دو ابتدائی جلسوں میں اپنے اغراض و مقاصد و قواعد و ضوابط ...

جنگ شروع ہوگئی

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات افضل محل وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ

شہد اکسیر

زندگی بیچتا ہے

جریان

اکسیر جذام

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

سحر زندگی

طلسم تاثر

صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے اڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جریانی

طلائے شادمانی

ایک مسلمان لاوارث عورت کی آریوں کے پھندے سے رہائی

دفتر جمعیۃ میں آمد اور وطن کو روانگی

آج مورخہ ۲۵ ستمبر کو ایک لاوارث عورت مساۃ الہ دی ایک شخص مسمی فتح محمد عرف منشی کے ہمراہ دفتر جمعیۃ علماء میں آئی اور اس کا بیان لیا گیا۔ جو حسب ذیل ہے۔ اور اس کو اس کی خواہش کے مطابق ہوردا تی جانے کے لئے موٹر میں بٹھا کر بھیج دیا گیا۔

الہ دی بنت سکندر قوم میو ساکن جوگی پورہ تھانہ ہاپوڑ ضلع میرٹھ کی رہنے والی ہوں میں اپنے گھر جوگی پورہ سے اپنے بھائی عمر خاں سے ملنے دہلی آئی تھی جو کہ دہلی میں چپراسی ہے جبکہ میں اسٹیشن سے شہر کو آرہی تھی تو ایک آریہ راستہ میں ملا اور اس نے کہا کہ چل میں تجھ کو تیرے بھائی کے پاس پہونچا دوں میں نے اس کو غنیمت جانا اور اس کے ہمراہ اپنے بھائی کے پاس جانے کے لئے تیار ہوگئی۔ اس نے ایک تانگہ کرایہ پر لیکر مجھے سوار کرلیا۔ اور تانگہ چلنے لگا۔ چند قدم چلنے کے بعد دو تین مسلمانوں نے تانگہ رکوالیا اور مجھ سے دریافت کیا کہ کہاں جاتی ہے میں نے اپنا قصہ بیان کیا تو ان لوگوں نے آریہ کو برا بھلا کہا اور میں ان کے کہنے سے تانگہ سے اتر آئی پھر وہ لوگ مجھ کو جامع مسجد کی جانب لے گئے۔ اور میرے بھائی کو تلاش کرنے لگے۔ جامع مسجد تک وہ آریہ ساتھ رہا۔ لیکن مسلمانوں نے اس کو جب برا بھلا کہا تو چلا گیا۔ چند مسلمان مجھ کو کٹرے میں لے گئے اور میرے بھائی کا پتہ چلایا مگر کچھ معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں ہے۔ اب میں اپنے بیوپاری رحیم خاں کے پاس موضع ہوردا تی متصل ہرولی جانا چاہتی ہوں۔ لہذا مجھ کو میرے بیوپاری کے پاس پہونچا دیا جائے۔

مجھے مسلمانوں نے ہر قسم کی سہولت پہونچائی اور شب کو میں فتح محمد عرف منشی ولد دولت محمد حلیم فروش کے مکان پر رہی جہاں ان کے گھر کی عورتوں نے مجھے ہر طرح کی تسلی تشفی دی۔ اور اب منشی جی کو ہمراہ لیکر دفتر میں آئی ہوں۔ فقط

نشان انگشت فتح محمد عرف منشی ... نشان انگشت راست الہ دی

جناب ناظم صاحب کی خدمت میں پیش ہو کر حکم ہوا کہ فتح محمد صاحب اس کو اپنے ہمراہ لیجا کر اجمیری دروازہ سے کسی مسلمان موٹر ڈرائیور کے سپرد کریں جو اس کو ہوردا تی اتار دے اور چونکہ الہ دی بیان کرتی ہے کہ وہ ہوردا تی رہ چکی ہے اور تنہا جا سکتی ہے اس لئے اس قدر کافی ہے ہم امر جو الہ دی کے ...

حرف تسلا

بیگم صاحبہ بھیرہ کی فیاضی اور ہندو کی مفسدہ ... شہری دردھن کے ہندوؤں کا آپریشن

فلسطین کے ہولناک واقعات

مسلمانان مرادآباد کا ایک عظیم الشان جلسہ

مسلمانان گیا کی افسوسناک غفلت

کراچی میں پروفیسر گدوانی کی مسلم آزار پالیسی

مسلم ہیلپنگ سوسائٹی کا احتجاجی جلسہ

ملازمت میں مسلمانان کراچی کی حق تلفیوں سے روزگاروں کے لئے تلاش معاش کے فکر اور مسلم نمائندگان کی غفلت شعاریوں کے احساس اور آئندہ کے لئے صحیح انتخاب نمائندگان کے خیال نے چند اہل درد مسلمانوں کے دل میں جلوہ گر ہو کر "مسلم ہیلپنگ سوسائٹی" کی بنیاد ڈالی۔ سوسائٹی نے اپنے ایک دو ابتدائی جلسوں میں اپنے اغراض و مقاصد و قواعد و ضوابط منظور کرنے کے بعد عملی قدم اٹھایا۔ اور سب سے مقدم اور اہم کام جو سوسائٹی کے سامنے آیا وہ مسٹر گدوانی ایڈمنسٹریٹو آفیسر سکول بورڈ کراچی میونسپلٹی کے مسلم آزار اور اردو کو تباہ کرنیوالے خطرناک رویہ کا سد باب تھا۔ جس کی اصلاح کی طرف صاحب ممدوح کو بارہا متوجہ کیا گیا مگر انہوں نے بلطائف الحیل ٹال دیا جب پانی سر سے گزرنے لگا اور مسٹر گدوانی اپنے نرالے انتظامات اور انوکھے امکانات کے پردے میں مذہب میں صریح مداخلت کرتے پائے گئے تو مسلمان اپنی آواز انکے رویہ کے خلاف بلند کرنے اور اپنے درد و غم و غصہ کا اظہار کرنے پر مجبور ہوئے چنانچہ مسلم ہیلپنگ سوسائٹی نے اس خدمت کو انجام دیا اور ایک احتجاجی جلسہ کا ...

ابو طیب از گیا

جنگ شروع ہوگئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کردیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کیساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے۔ صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہاری جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار بند۔ پاک ہے مثل مشہور ہے ستار کے بار بار لہنگا ریستے ایکبار ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج ... قیمت پانچ روپیہ (صر) محصول ۹ر چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...
(۲) طلائے شاہ دیگ مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ۸ر
(۳) طلائے شاہ دیگ درجہ خاص رجسٹرڈ۔ قیمت ... روپیہ ... (للعہ) محصول ...
(۴) اکسیر بینظیر رجسٹرڈ۔ ... قیمت ... محصول ...
(۵) روغن بینظیر ... قیمت فی شیشی ... محصول ۸ر
(۶) سنہری گولیاں موسکی۔ فی درجن دو روپیہ (عہ) محصول ۸ر
(۷) اکسیر آتشک۔ دس روز میں شرطیہ فائدہ کرنے والی دوائی فی شیشی پانچ روپیہ (صر) محصول ۸ر
(۸) مرہم آتشک۔ قیمت فی شیشی تین روپیہ (سے) محصول ۹ر
(۹) اکسیر النساء۔ ... قیمت ... محصول ۱۲ر
(۱۰) شربت ... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک۔
(۱۱) اکسیر دمہ۔ ... (عہ) ...
(۱۲) بغدادی سرمہ۔ فی تولہ درجہ خاص ... درجہ عام ... علاوہ محصول ڈاک
(۱۳) روغن سوزاک۔ ... قیمت فی شیشی ... محصول ۸ر
(۱۴) شاہی خضاب۔ ... قیمت ... محصول ...
(۱۵) اکسیر بواسیر۔ فی شیشی ... محصول ... مرہم بواسیر قیمت فی شیشی ... محصول ...
(۱۶) غازہ یوسفی۔ ... قیمت فی ڈبہ ... محصول ...
(۱۷) پوٹلی برائے ورم رحم۔ ... قیمت پانچ روپیہ (صر) ...

مشتہر

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

رہبر زندگی

طبی قاعدہ

صدائے صور

منیجر مکتبہ طلبیہ بلیماران دہلی

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے

زندگی بیکار ہے

استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

ایس اے ڈی ...بخش اینڈ کمپنی ... کلکتہ

ادبی جادو

اردو زبان کا ایک بہترین اخلاقی ڈرامہ

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

اکسیر جذام

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جریانی — طلائے شاہ مانی

حکیم ... نصرتی ... ضلع مظفرنگر

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ طلبیہ بازار بلیماران دہلی

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

دنیا میں اعتبار کس کا کرنا چاہئے۔ جس کی دنیا خود تعریف کرتی ہے

نسٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

روئے زمین پر

کان کی تمام بیماریوں کی ایک بینظیر حکمی دوا

پتہ:۔ کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

ملاحظہ ہو (رجسٹرڈ) دنیا کی رائے

"جناب مسٹر جان محمد خان صاحب رسیدار انسپکٹر پولیس لائن افسر سنڈیمن (بلوچستان) ارقام فرماتے ہیں۔ روغن کرامات سے بفضل خدا پہلے سے بہتر سماعت ہے۔ دو شیشی اور بھیجدیجئے" "جناب مسٹر ... صاحب ... (پنجاب) ارقام فرماتے ہیں۔ بہرا پن کی دوا روغن کرامات قابل تعریف ہے۔ ایک شیشی اور بھیجدیں" "جناب مسٹر سید احمد شاہ صاحب بنوری (کراچی) ارقام فرماتے ہیں۔ روغن کرامات نہایت ہی پر اثر اور فائدہ مند ہے" ... "جناب مسٹر ... خاں صاحب کنٹریکٹر ... (راولپنڈی) ارقام فرماتے ہیں۔ آپ کی کان کی دوا ازحد مفید چیز ہے۔ میرے کانوں میں ہر وقت کوں کوں ہوتی تھی کچھ سن نہیں سکتا تھا۔ مگر اب خدا کے فضل سے آپ کے روغن کرامات سے بالکل اچھا ہوگیا ہوں۔ اور آپ کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔"

بلب اینڈ سنز۔ پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

... قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز۔ پیلی بھیت۔ یوپی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۴

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی افکار آرا

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

مسٹر غزنوی ممبر اسمبلی

اسلام کی جڑ پر کاری ضرب

مسٹر اے ایچ غزنوی ایم ایل اے نے اخبارات میں حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے: ...

وہ بڑی قابل قدر ہیں، لیکن ضرورت ہے کہ ان آوازوں میں مزید شدت مزید تواتر اور مزید تسلسل پیدا کیا جائے ۔ (انقلاب)

حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار

مسلم کانفرنس منعقد کرنے کی اپیل

...

کریں جس سے اسمبلی اور حکومت ہند کو اسلامی جذبات و اصولی کے ساتھ متصادم ہونے کے نتائج کا صحیح احساس ہو جائے ۔ اس لئے میں اسلامی مراکز کی تمام ذمہ دار ہستیوں، مسلم جمعیتوں کے عہدہ داروں اور مسلمان لیڈروں اور ایڈیٹروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مشورہ کے بعد کسی مناسب مرکزی مقام پر ایک مسلم کانفرنس منعقد کر کے پروگرام کے متعلق قطعی فیصلہ کریں اور اس پر ملک کے اندر فوراً عملدرآمد شروع کر دیں ۔

مولانا عمر دراز بیگ ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

بعض مسلم ارکان اسمبلی کے رویہ پر اظہار ملامت

مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ نے مندرجہ ذیل برقی پیغام الجمعیۃ کو ارسال فرمایا ہے:۔

شاردا بل کے پاس ہونے پر صوبہ متحدہ کے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہنچا ہے وہ اس قانون کو اپنے مذہبی قانون میں ناجائز مداخلت کے مرادف سمجھتے ہیں اور اس کی تعمیل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ صوبہ متحدہ کے مسلمان ان مسلم ارکان اسمبلی کے خلاف اظہار ملامت کرتے ہیں جنہوں نے اس بل کی حمایت کی اور مسٹر ... کے الفاظ کو علماء کی توہین خیال کرتے ہیں ۔ میں تمام مسلم جماعتوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس بل کی منظوری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں اور ہز ایکسیلنسی وائسرائے سے اس کے استرداد کا مطالبہ کریں ۔

علماء و طلباء مظاہر العلوم سہارنپور کا اجتماع

شاردا بل کے خلاف صدائے احتجاج

آج تباریخ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء کو مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں علماء سہارنپور اور اراکین و طلباء مظاہر العلوم کا زیر صدارت حضرت مولانا الحافظ الحاج عبداللطیف صاحب ناظم مدرسہ اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت صدر و مولوی اسعد اللہ صاحب نے بیان فرمایا کہ یہ قانون نہ صرف اسلام کے صریح مخالف ہے بلکہ مسلمانوں کے اخلاق و معاشرت کو بدسے بدتر کر دینے والا ہے اسلئے گورنمنٹ اپنے ...

(باقی مضمون کالم نمبر کے نیچے ملاحظہ ہو)

حکومت کو انتباہ اور علمائے کرام کا فرض

شاردا بل کی منظوری کے متعلق معاصر انقلاب لکھتا ہے کہ:۔

حکومت کو معلوم ہونا چاہیے کہ مسلمان اس بل کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کر سکتے اور اگر خدانخواستہ حکومت نے اس کے نفاذ کی غلطی کی تو ایک ایک مسلمان اس کی خلاف ورزی کریگا۔ حکومت ہندوؤں کی دلداری کی ایسی ہی مشتاق ہے تو شوق سے ایک شاردا بل نہیں دس شاردا بل ان کے لئے نافذ کر دے، لیکن مسلمانوں کو ایسے کسی قانون کی ضرورت نہیں اور نہ وہ اپنے مذہبی نظام میں کسی شے کو ایک لمحہ کے لئے منظور کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اس قانون کے متعلق نہ صرف عدم نفاذ ہی نہیں بلکہ عدم تعلق کا اعلان ہو جائے تو نہایت اچھا ہوگا ...

علمائے کرام کا فرض ہے کہ وہ اب بلا تامل باہر نکلیں، سارے ملک میں پھیل جائیں، اور اس مذہبی مداخلت کے خلاف عام ہیجان پیدا کریں تاکہ مسلمان بر وقت اپنے مذہب کی حفاظت کیلئے تیاری کا مناسب اور ضروری بندوبست کر لیں ...

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے پیچیدہ مسائل

داخلی مشکلات اور بین الاقوامی تعلقات

(انگلستان کے اخبار مانچسٹر گارجین سے ترجمہ کیا گیا)

ہے۔ برطانوی پالیسی نے کابل میں اجنبی طاقت کے نفوذ و اثر کو ہمیشہ فکر و تردد کی نظروں سے دیکھا ہے اور ہندوستان کی حفاظت کے لئے افغانستان کا آزاد رہنا جس قدر اہمیت رکھتا ہے اسکے اعتبار سے برطانیہ کیلئے یہی پالیسی مناسب ہے کہ وہ افغانستان کی مکمل آزادی پر زور دیتی رہے ...

سرحد کا مفہوم

چند ماہ گذرے کہ تمام دنیا کی توجہ افغانستان پر مرکوز ہو گئی تھی، اور ایک عرصہ تک اس دور دراز اور پراسرار ملک کے معاملات کی طرف سے برطانیہ کی خارجی حکمت عملی میں دلچسپی اور خطرہ کا اظہار کیا جاتا تھا ...

سرحد کے قبائل سے انگریزوں کی جنگ

ہزارہ کی سرحد (جو تمام دکمال دریائے سندھ کے مشرق میں واقع ہے) کے قبائل نہ جنگجو ہیں اور نہ ان کے پاس کافی اسلحہ موجود ہیں لیکن وہ قبائل جو چترال اور جنوبی وزیرستان کی سرحد کے درمیان آباد ہیں جنگجو بھی ہیں اور مسلح بھی ...

۱۸۹۴ء میں قبائل کی تقسیم

۱۸۹۴ء میں حکومت ہند اور امیر افغانستان کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اس کے مطابق ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد قطعی طور پر طے کر دی گئی تھی اور اس کا نام برطانیہ کے وکیل مختار سر مارٹیمر ڈیورنڈ کے نام پر "خط ڈیورنڈ" رکھا گیا تھا ...

افغانستان کی مکمل آزادی

سرحدی مسئلہ کا افغانی حصہ بین الاقوامی تعلقات کا ایک مستقل مسئلہ ...

آزاد قبائل کے متعلق چند پالیسی

...

اس طرح ... گیا ہوگا کہ ہندوستانی سرحد کا مسئلہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جس میں بین الاقوامی، فوجی اور اقتصادی مسائل شامل ہیں۔

بسلسلہ کالم دو

اعلان کوئن وکٹوریہ ۱۸۵۸ء اور اس کی تصدیقات کنگ ایڈورڈ ہفتم اور کنگ جارج کو مدنظر رکھتے ہوئے اس قانون کو مسترد کر دے یا کم از کم اس سے مسلمانوں کو مستثنیٰ رکھے ورنہ کیا عجب ہے کہ اس سے ایک خطرناک اضطراب پیدا ہو جائے جس کو گورنمنٹ روک نہیں سکتی۔ اس کے بعد باتفاق آراء مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی:۔

(۱) علماء سہارنپور و اراکین و طلباء مظاہر العلوم کا یہ اجلاس شاردا بل کو صریح طور پر مذہب اسلام کے مخالف دیکھتا ہے اور گورنمنٹ کو متنبہ کرتا ہے کہ اس بل کا پاس کرنا مسلمانوں کے مذہب میں قطعی مداخلت ہے، اسلئے ہم گورنمنٹ سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے عہد کوئن وکٹوریہ ۱۸۵۸ء کو لحاظ رکھتے ہوئے اس قانون کے نفاذ سے باز آئے یا مسلمان اس سے مستثنیٰ ہوں ورنہ وہ اس قانون کی مخالفت پر مذہباً مجبور ہو جائیں گے۔

(۲) اس تجویز کی ایک ایک نقل صاحب وائسرائے ہند کی خدمت میں اور اخبارات میں بھیجی جائے۔

چنانچہ وائسرائے ہند کے پاس روانہ کر دی گئی اور اخبارات کو بھی جاری ہیں۔

خادم الاسلام
نور محمد خان مبلغ و مناظر
مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

فارسی آسان ۔ عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، سنجیدہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ۔ ان کتابوں سے بلا اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے ...

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ۔ دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

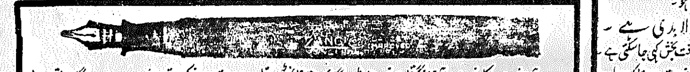

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

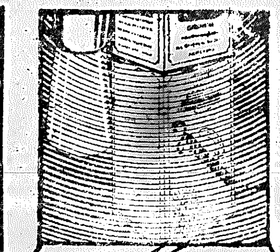

ملیریا کی کمزوری

کمزوری ملیریا بخار کے بعد خون کے خراب ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ... اسلئے سناٹوجن کا استعمال لازمی و لابدی ہے ...

SANATOGEN

شفا طبیہ علاج اور دوا مفت

...
جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

...
فضل شاہ عامل دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلونوی ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ ...
جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ
سروش لاہور

...
ملنے کا پتہ
ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور (پنجاب)

تعویذ ترقی رزق
بڑے پیر صاحب کی درگاہ کا تحفہ

...
حنا گو پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین ... کمبل پوش ... دہلی

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

...
بید راج پنڈت متھرا پاٹھک نمبر ۱۷ دربھنگہ (بہار)

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

...
پتہ پوسٹ ایڈریس ایچ ۔ اے سبحستی ۔ تجارہ ۔ الور

بڈھے جوان بن گئے

قدرتی خضاب

...
منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا ۔ لکھنؤ

وید حکیم بننے کا آسان ذریعہ

بال جیون گھٹی

...
حرز صحت رسالہ مفت منگائیے
المشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

تحریک صیہونیت کا تباہ کن فتنہ

فسادات فلسطین کے متعلق صحیح حالات

یہودیوں کے مظالم کی زہرہ گداز داستان

بیت المقدس میں مسلمانوں کی ایک جماعت مسجد اقصیٰ اور تمام اماکن مقدسہ کی حفاظت کیلئے قائم ہوئی ہے، جس کا نام جمعیۃ حراست المسجد الاقصیٰ والاماکن المقدسہ ہے، اس جماعت نے تمام دنیائے اسلام کو ایک بیان بھیجا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ذلیل یہودیوں نے براق شریف پر قبضہ کرنے کی خاطر مسلمانوں پر کس قدر ہولناک مظالم کئے ہیں، اور انگریزی حکومت نے اپنی رسوائے عالم استعماری حکمت عملی کے پیش نظر مسلمانوں کو کس طرح ہلاک اور برباد کرنے کی کوشش کی ہے، ذیل میں ہم اس بیان کا پورا ترجمہ دیتے ہیں، تاکہ ہندوستان کے مسلمان اپنے فرائض کا احساس کریں، اور مسلمانان فلسطین کی امداد و اعانت کی طرف جلد از جلد متوجہ ہوں۔

یہودی ریشہ دوانیوں کی تفصیل

فلسطین کے یہودی براق شریف اور مسجد اقصیٰ پر قبضہ کرنے کی خاطر مسلمانان فلسطین کے خلاف ایک عرصہ سے مسلسل ریشہ دوانیاں اور تیاریاں کر رہے تھے، موجودہ فتنہ انہی تیاریوں کا نتیجہ ہے، جس نے قتل و غارتگری کا ہنگامہ برپا کر کے سارے ملک کو ہولناک مصائب میں مبتلا کر دیا ہے، ہر طرف قتل و غارتگری کا ہنگامہ برپا ہے، جس نے تمام ملک کو عظیم الشان نقصان پہنچایا ہے۔

مسلمانوں کی ایک جماعت اس فتنہ کے دفاع اور مسجد اقصیٰ براق شریف اور تمام اماکن مقدسہ کی حفاظت کیلئے قائم ہوگئی ہے، جو آخر وقت تک جائز ذرائع اور وسائل کے ساتھ یہودیوں کا مقابلہ کرتی رہیگی۔

۱۷ اگست کو رسول اللہ صلعم کے میلاد کے روز یہودیوں نے مسلمانوں پر تعدی کی اور ایک یہودی نے اپنے محلہ سے نکل کر زہرہ عربوں کو مجروح کیا اور پھر محلوں میں چھپ چھپ کر گذرنے والے مسلمانوں پر دن رات حملے کرتے رہے۔

۲۱ اگست کو یہودی اپنے ایک جنازہ کو دفن کرنے کیلئے لیجا رہے تھے یہ شخص پچھلے ہنگامہ میں مجروح ہو کر ہسپتال میں مرا تھا اس جنازہ کے ہمراہ ہزار ہا یہودی تھے۔ پہلے ایک جگہ جمع ہوئے تقریریں کیں اور مسلمانوں کو سخت گالیاں دیں، جب جنازہ قدیمی شہر کے باہر پوسٹ آفس کے پاس پہنچا تو قبرستان کا قدیمی راستہ چھوڑ کر قدیم شہر کی طرف مڑے، اور یہ ارادہ کیا کہ اس جنازہ کو مسلمانوں کے محلوں سے نکال کر براق شریف پر لے جاکر ایک زبردست مظاہرہ کریں۔ باوجودیکہ یہودی مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا کہ کسی میت کے دفن کرنے میں تاخیر کی جائے۔ یہاں تک کہ اگر ...

یہودیوں کے اس فتنہ کی تاریخ

سولہویں مؤتمر صیہونی کی کارروائی

اطراف فلسطین میں فتنہ کی آگ

فتنہ کا آغاز

(خلافت)

نکاح صغائر

شریعت اسلامیہ حقہ کا ایک مسلمہ اصول

(از جناب مولانا نور محمد خان صاحب مبلغ و مناظر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۲) حافظ ابن حجر دوسری جگہ صفحہ ۱۵۹ میں ارقام فرماتے ہیں:-

قال المهلب اجمع انه یجوز للاب تزویج ابنته الصغیرة البکر ولو کانت لا یوطأ مثلها

مہلب فرماتے ہیں کہ اس پر اجماع ہے کہ باپ اپنی چھوٹی سی باکرہ لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے گو وہ وطی کے قابل نہ ہو۔

(۳) امام نووی شرح مسلم صفحہ ۱۵ میں تحریر فرماتے ہیں:-

هذا صریح فی جواز تزویج الاب البکر الصغیرة بغیر اذنها لانه لا اذن لها واجمع المسلمون علی تزویجه ابنته البکر الصغیرة لهذا الحدیث

یہ حدیث (مندرجہ مسلم) باپ کے صغیر السن باکرہ لڑکی کا بغیر اس کی اجازت کے نکاح کر سکنے کے جواز میں صریح ہے مسلمانوں نے باپ کے اپنی صغیر السن باکرہ لڑکی کے نکاح کر سکنے پر اس حدیث کی وجہ سے اجماع کیا ہے۔

علامہ بدر الدین حنفی عینی صفحہ ۹ میں نقل فرماتے ہیں:-

قال ابن بطال اجمع العلماء انه یجوز للاباء تزویج الصغار من بناتهم وان کن فی المهد الا انه لا یجوز ...

ابن بطال کا قول ہے کہ تمام علماء نے اس پر اجماع کیا ہے کہ باپوں کو اپنی چھوٹی لڑکیوں کا نکاح کر دینا جائز ہے اگرچہ وہ گہوارہ ہی میں کیوں نہ ہوں مگران ...

یا غیر جازم۔ پس جو معنے طلب جازم فعل سے متعلق ہونگے وہ وجوب ہیں اور جو غیر جازم سے متعلق ہونگے وہ ندب اور جو طلب جازم ترک سے تعلق رکھتے ہوں وہ حرمت، اور جو غیر جازم سے تعلق رکھیں وہ کراہت اور اگر اقتضاء و طلب سے تعلق نہ رکھیں تو پھر یا خطاب تخییر سے متعلق ہوں گے یا نہیں؟ اول صورت اباحت ہے۔" (الاحکام)

ان علماء کی تصریحات اور مباح کو احکام شرعیہ کی قسم بتانا صاف بتلا رہا ہے کہ جس طرح فرض و واجب ضروری ہو کر اور سنت و مستحب غیر ضروری و باعث فضیلت ہو کر حسب حکم شرع عمل کے مستحق ہیں۔ اسی طرح مباحات بھی حسب حکم شرع عمل کے مستحق ہیں گو مخیر ہو کر کیونکہ وہ بھی احکام شرعیہ میں سے ایک ہیں۔ گو واجب و سنت اور مستحب مباح کے مفہوم میں بڑا فرق ہے۔ اب فرمایئے کہ اس اباحت کو گورنمنٹی حرمت سے بدلوانا اور اس کے مرتکب کا قید و جرمانہ اور سزا کا مستحق ہونا اگر تغییر حکم شرع اور مداخلت فی الدین نہیں تو اور کیا ہے۔ نیز اس قانون کی زد سے مسلمانوں کے اخلاق و تمدن و معاشرت و معیشت محفوظ نہیں رہ سکتی، بلکہ ان کی پُرامن زندگی و آبرو و عزت کو سخت خطرناک صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے ...

... ہولناک اضطراب پیدا ہونے کا خطرہ ہے، جس کے اسباب و علل کا بھی منشا سوا گورنمنٹ کے اور کون ہو سکتا ہے اور میں معزز مسلم ارکان اسمبلی کی خدمت میں بھی عرض کرتا ہوں کہ اس قانون کی مخالفت میں کافی جد و جہد سعی بلیغ فرما کر اپنی قوم کو آئندہ خطرات سے محفوظ رکھیں۔ فقط وما علینا الا البلاغ۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید ایک پیر تھے۔ اپنی دوران زندگی میں خود کے لئے ایک قریہ میں مقبرہ تیار کروا کر اپنے مریدوں کو وصیت کی کہ ان کی وفات کے بعد مقبرہ مذکور میں ان کو دفنایا جائے۔ اتفاقاً زید کی موت مقبرہ مذکور سے آٹھ میل کے فاصلے پر دوسرے قریہ میں ہوئی۔ جہاں میت کو غسل و کفن کے بعد نماز جنازہ ادا کر کے حسب وصیت گہوارے میں مقبرہ مذکور پہلے گئے۔ اثنائے راہ میں دیگر دو قریئے کے مسلمانوں نے نماز جنازہ ادا کی۔ جائے مدفن پر رسیدگی کے بعد میت موصوف کے وہاں کے مریدوں نے ان کا آخری دیدار دیکھنے کی خواہش ظاہر کرنے پر میت کا منہ کفن سے کھول کر انہیں دیدار سے مشرف کیا گیا جن میں چند مستورات بھی شامل تھیں۔ بعدہ نماز جنازہ پڑھ کر میت کو حسب وصیت ...

الجواب

کوائف افغانستان

شاہ امان اللہ خان کا بھائی جنرل نادر خاں کے ساتھ

قبیلۂ ہزارہ کی بچہ سقہ سے مخاصمت

شملہ ۲۵ ستمبر پشاور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی شہزادہ امین جان جو اس وقت تک ہزارہ لشکر کے ہمراہ تھے اب علی خیل پہنچ کر جنرل نادر خاں کے لشکروں میں شامل ہو گئے ہیں۔ حکومت کابل اور ہزاریوں کے مابین جو مخاصمت ہوئی ہے اس کی بنا پر ہزاریوں کے لشکر منتشر ہو گئے ہیں اور ہزارہ قبائل اپنی جنگی سرگرمیوں کو بند کر رہے ہیں۔ مخاصمت کی رو سے وہ اس شخص کو فرمانروا تسلیم کر لیں گے جسے تمام افغانستان اپنا امیر تسلیم کرے گا۔

جنرل نادر خاں کی فوجوں کیلئے خطرہ

معلوم ہوا ہے کہ قندھار کی فوجیں ابھی تک مورچوں پر قائم ہیں۔ اگرچہ ان کی حالت اب تشویشناک ہو چلی ہے، غیر مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں کہ "بچہ سقہ" کے حامی قبائل نے جلال آباد پر قبضہ کر لیا ہے لیکن اصل کوہستانی فوجیں ابھی تک بہت پیچھے کدا لک اور جگدالک کی سڑک پر ہیں جہاں سے وہ جنرل نادر خاں کی ان فوجوں کے لئے خطرہ ثابت ہوئی ہیں جو خوست میں ہیں۔

مہمندوں اور وزیریوں کا اتحاد

وزیریوں کا جو لشکر جنرل نادر خاں کی امداد کے لئے علی خیل پہنچ چکا ہے ...

حکومت برطانیہ کی پریشانی

بچہ سقہ کے بھائی کی تقریر

جنرل نادر خاں کی عظیم الشان فتح

بچہ سقہ کے ۵۵۰ آدمی مارے گئے

بچہ سقہ کے سامنے موت کا سوال

جنرل نادر خاں کی کامیابی کے آثار

گردیز کی فتح اور کابل پر حملہ کی توقع

(نامہ نگار ڈیلی ٹیلیگراف کا بیان)

جنرل نادر خاں گزشتہ فروری سے افغانستان کے جنوبی علاقہ میں مختلف تدابیر کرنے میں مصروف ہیں۔ جب آپ نے میدان کارزار میں قدم رکھا تھا اس وقت شاہ امان اللہ اور آن کے حامیوں کی سخت مخالفت تھی۔ افغانستان باضابطہ حکومت سے اکتا گیا اور قبائل نے مغربی طرز حکومت اور قواعد و ضوابط کو پسند نہیں کیا، نتیجہ کہ ان کو یہ اندیشہ تھا کہ امان اللہ کی اس جدید حکومت اصلاحات اور ترقیات وغیرہ سے ہماری آزادی بالکل زائل ہو جائے گی۔ اس وجہ سے وہ ہر ایسے شخص کی امداد کے لئے آمادہ تھے خواہ وہ کیسا ہی شخص کیوں نہ ہو جو موجودہ حکومت یعنی امان اللہ کی حکومت سے ملک کو سبکدوش کر دے۔ نادر خاں کی آمد پر ان کی بہت کم تائید اور حمایت ہوئی کیونکہ قبائل جنرل موصوف کو امان اللہ کا قاصد تصور کرتے تھے اور اسی وجہ سے ان پر اعتبار اور بھروسہ نہیں کرتے تھے لیکن اس سودا گری سے جنرل نادر خاں کے بچہ سقہ کو تاج سے باہر کرنے کے عزم میں کچھ تزلزل واقع نہیں ہوا۔ اور آج وہ اپنے اس عزم بالجزم کے نتائج دیکھ رہے ہیں۔

گردیزی خطرہ

ہاشم خاں نے جنگ سے دست کشی اختیار کر لی ہے اور وہ پارا چنار ...

کابل میں بے چینی

خوگیانی تلوار سے فیصلہ کرینگے

مرتدین کی ناگفتہ بہ حالات

قرآن مجید کی تعلیم کے خلاف دہلی میونسپلٹی کا طرز عمل

مسلمانان دہلی کے عظیم الشان جلسہ کا احتجاج

آج ۲۷ ستمبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد دہلی میں قرآنی تعلیم کی حفاظت کی غرض سے مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں دیوبند سے حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ و صدر مدرس دار العلوم دیوبند۔ اور سہارنپور سے حضرت مولانا حافظ عبد اللطیف صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر العلوم و نائب مولانا اسعد اللہ صاحب مدرس مظاہر العلوم و جناب مولانا محمد زکریا صاحب شرکت جلسہ کی غرض سے تشریف لائے تھے ان حضرات کے علاوہ شہر کے ہر طبقہ و ہر فرقہ کے علماء تقریباً شریک تھے۔ جن میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری مولانا محمود صاحب جونا گڈھی۔ مولانا طاہر حسین صاحب امام عیدگاہ۔ مولانا سید حمید صاحب امام جامع مسجد خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں حاضرین کی تعداد تقریباً دس ہزار تھی قاری محمد ادریس صاحب و قاری حبیب الرحمن صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اس کے بعد محمد صدیق صاحب صدیقی نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے صدارت کے لئے مفتی صاحب قبلہ کا نام نامی پیش کرتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں ایک نہایت موثر اور زبردست تقریر فرمائی۔ اور مولانا سلطان محمود صاحب نے تائید فرمائی۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے تحریک صدارت کی منظوری کے بعد ایک بصیرت افروز تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی حضرت مولانا حسین ...

دینے کا کوئی حق نہیں دیا گیا ہے۔

(۲) اور یہ کہ جبری تعلیم کے ایکٹ میں بچوں کے لئے جبری تعلیم میں شامل نہ ہونے کی مذہبی وجوہات کی بنا پر اجازت موجود ہونے کے باوجود کمیٹی نے قرآن مجید کی تعلیم کو کوئی وقعت نہ دی اور قرآن مجید کے آباد مدرسوں کو ویران کر دیا۔

یہ جلسہ اس حقیقت کا اعلان کر دینا چاہتا ہے کہ مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید کی تعلیم ہر مسلمان کے ذمے لازمی ہے اور دہلی کے جس قدر مسلمان بچے قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کی تعداد ان آوارہ بچوں کے لحاظ سے جو کسی قسم کی تعلیم حاصل نہیں کرتے بہت کم ہے۔ جلسہ کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ جو بچے آوارہ ہوں اور کسی قسم کی تعلیم حاصل نہ کرتے ہوں ان کو جبراً اسکولوں میں داخل کیا جائے۔ جلسہ کا منشا یہ ہے کہ جو بچے قرآن مجید کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کو مذہبی بنا پر جبریہ تعلیم کے سکولوں سے مطلقاً مستثنیٰ کر دیا جائے حفظ اور ناظرہ کا فرق نہ کیا جائے۔ نیز جلسہ کو اس پر بھی اعتراض نہیں ہے کہ کمیٹی اس کا اطمینان مناسب طریقہ سے کر لیا کرے کہ آیا یہ کہ مکتب میں قرآن مجید کی تعلیم حاصل کر رہا ہے یا نہیں۔

مسلمان قرآن مجید کی تعلیم سے کسی صورت میں بھی دست بردار نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ قرآن مجید ہی کی تعلیم اور قرآن مجید کے ساتھ مسلمانوں کا تعلق ہی ان کی دینی نجات اور بقائے مذہب کا کفیل ہے۔

(۳) اور یہ کہ کمیٹی نے مدارس قرآن کے معلموں یا مہتمموں کو اس مضمون کے نوٹس دئے کہ وہ ان مدارس کو بند کر کے لڑکوں کو کمیٹی کے جبری تعلیم کے سکولوں میں بھیجدیں ورنہ فوجداری کے سپرد کر دئے جائیں گے۔ حالانکہ جبری تعلیم کے ایکٹ میں کمیٹی کو اس قسم کے نوٹس ...

... علماء ہند نے تجویز کے مختلف پہلوؤں پر نہایت وضاحت کے ساتھ تقریریں کیں۔ اور تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

جلسہ تقریباً ۴ بجے بخیر و خوبی ختم ہو گیا۔ (نامہ نگار)

نوگاؤں ضلع متھرا میں مرتدین کی ناگفتہ بہ حالت

ملکانہ راجپوت دوبارہ اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہیں

(نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات اور اسکے نتائج)

حضرت مولانا مولوی حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں نوگاؤں ضلع متھرا کے چند اشخاص آئے اور انہوں نے مرتدین کے حالات، ارتداد کی موجودہ حالت اور آئندہ کام کیلئے بعض ضروری معاملات پیش کئے۔ چونکہ یہ چیزیں ایسی نہیں ہیں کہ جنہیں محض سنکر کوئی صحیح رائے قائم کر لی جائے اور آئندہ کام کی انجام دہی کے لئے ان سنی سنائی باتوں کو سامنے رکھ کر ...

نے مجھ سے کہا کہ مولوی صاحب ہمارے اس گاؤں کی شکستہ مسجد کی مرمت کرا دیں تاکہ ہماری ایک یادگار تو قائم رہے۔ میں نے کہا کہ آپکو اب مسجد سے کیا تعلق؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اگرچہ اب ہم ہندو ہو گئے ہیں مگر خانۂ خدا کی عظمت ہمارے دلوں سے محو نہیں ہو سکتی۔ ہم تو مسجد کو دیکھ کر ہی خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر مسجد کی مرمت ہو جائے تو کیا تعجب کہ ہم نماز بھی پڑھ لیا کریں۔ غرض ...

مرتدین کی قبول اسلام پر آمادگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

منظوری کے بعد

ہم اپنی گذشتہ اشاعتوں میں نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بتا چکے ہیں کہ شاردا بل سے شریعت اسلامیہ کے جزئیات میں نہیں بلکہ اصول میں مداخلت ہوتی ہے اور ہندوستان کے مسلمان اپنے آپکو مسلمان کہتے ہوئے کبھی ہرگز یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ ایسے ملک میں جہاں ان کی آبادی سات کروڑ نفوس پر مشتمل ہے کوئی خلاف شریعت قانون نافذ کیا جائے جس سے ان کے مذہبی حقوق اور شرعی احکام کی تحدید ہوتی ہو اور جس کے مطابق مخصوص حالات میں شریعت حقہ کی پیروی کرنے کی سزا ایک سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ تک دی جاسکتی ہو۔ مسلمانوں کیلئے اس قانون کا تسلیم کرلینا گویا اس اصول کا تسلیم کرلینا ہے کہ کوئی طاقت خواہ وہ غیر مسلم اکثریت کی طاقت ہو یا اجنبی مستبد حکومت کی طاقت یہ اختیار رکھتی ہے کہ جب چاہے قانون اسلام میں ترمیم و تنسیخ کردے جب چاہے مسلمانوں کی مرضی کے خلاف اپنے جبر و استبداد کی قوت سے اس ترمیم و تنسیخ کو منوالے۔ جب تک شاردا بل پر اسمبلی میں باحثہ ہوتا رہا اور اس کے موافق و مخالف تقریریں کی جاتی رہیں اسوقت تک تو مسلمانوں نے محض احتجاج ہی پر اکتفا کیا اور اس کی کوشش کی کہ ارکان اسمبلی کو ان کا مذہبی نقطہ نظر اچھی طرح معلوم ہو جائے تاکہ اتمام حجت کے بعد پھر انہیں کبھی یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ ان پر صحیح حالات کا انکشاف کیا ہی نہیں گیا اور مسئلہ ازدواج کی شرعی حیثیت سے انہیں آگاہ کرنے کے لئے جس قدر پروپیگنڈا کی ضرورت تھی وہ مسلمانوں کی ذمہ دار جماعتوں کی طرف سے ہوا ہی نہیں۔ صرف یہ خیال تھا جس کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہندوستان کے محترم علما اور متعدد اسلامی جمعیتوں نے مذہبی حیثیت سے مسئلہ کی اہمیت کو بالکل نمایاں کرکے دکھایا اور اسلامی اخبارات نے مسلسل اور پیہم مضامین لکھکر اور اپنے کالموں میں احتجاجی تجاویز شائع کرکے مسلمانوں کی ...

عذاب الٰہی نازل ہوا اگر ہندوستان کی ہندو اکثریت نے بہ رویہ اختیار کیا کہ ہندو دھرم میں جس تبدیلی کو اس نے مناسب سمجھا وہ مسلمانوں کے سر بھی منڈھ دی تو ہندوستان سے آہستہ آہستہ اسلام مٹ جائے گا۔ اس لئے ہم اپنے محترم علما اور مقتدر رہنماؤں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس نازک وقت میں مسلمانوں کے سامنے ایسا موثر لائحہ عمل پیش کریں جس پر عمل کرکے وہ ہمیشہ کیلئے اس خطرہ کا تدارک کرسکیں اور یہ اندیشہ باقی نہ رہے کہ حکومت کو آئندہ پھر کبھی اس قسم کی مذہبی مداخلت کرنے کی جرأت ہوگی ہمیں خصوصیت کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند سے یہ توقع ہے کہ جس طرح اس نے گذشتہ دس سال میں بعض اہم ترین مواقع پر مسلمانوں کی مذہبی و سیاسی رہنمائی کرکے انہیں تباہی سے بچایا ہے اسی طرح وہ اس مسئلہ میں بھی کوئی ایسی راہ عمل پیش کرے گی جس پر گامزن ہونے کے بعد مسلمان اس مصیبت کبریٰ سے نجات پا جائیں گے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس دہلی میں منعقد ہونے والا ہے جس میں منجملہ دیگر اہم مسائل کے شاردا بل کا مسئلہ بھی پیش ہوگا۔ اور اس امر پر غور کیا جائے گا کہ آئندہ کیا کرنا چاہئے اسلئے ہم مسلمانان ہند سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جمعیۃ علماء کے فیصلہ کے منتظر رہیں اور جس وقت علماء کرام شریعت اسلامیہ کے مطابق ایک آخری حکم ان کے سامنے رکھدیں تو وہ اس پر ہمہ تن عمل کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔

آخری احتجاج

۲۸ ستمبر ۱۹۲۹ء کو کونسل آف اسٹیٹ میں بھی شاردا بل منظور ہوگیا۔ اور جس طرح اسمبلی میں مسلمان اکثریت کے احتجاج اور مخالفت کی کوئی پروا نہیں کی گئی تھی، اسی طرح کونسل آف اسٹیٹ میں بھی مسلمانوں کی مخالفت سے قطع نظر کرکے غیر مسلم اکثریت کے ووٹ سے اس قانون کو پاس کرنے کی رسم ادا کردی گئی۔ اس موقع پر سر ابراہیم ہارون جعفر ممبر کونسل آف اسٹیٹ نے مسلمانوں کی صحیح نمائندگی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل بیان پڑھ کر سنایا:-

"جناب والا! اس مجلس کے منتخب مسلم ارکان نے خواہش ظاہر کی ہے کہ میں اس مسودہ قانون کے متعلق جو اسوقت ہمارے سامنے برائے غور و خوض پیش ہے ایک مختصر بیان دوں، چنانچہ میں آپ کی اجازت سے یہ عرض کرتا ہوں کہ جب سے حکومت برطانیہ نے اس ملک کا نظم و نسق اپنے ہاتھ میں لیا ہے اس نے نہایت احتیاط کے ساتھ علی الاعلان مسلمانوں کے مذہب اور مسلمانوں کے شخصی قانون ...

خون کی ندیاں

دولہا کی موجودگی میں دلہن غائب

بانا نہ ہونے کے علاوہ یہ انتہا اشتعال انگیز ہے اور جس سے جہالت، اکھڑپن اور جنگجوئی کی اسپرٹ کا بخوبی مظاہرہ ہوتا ہے۔ اڈیٹر اکالی لکھتا ہے:-

"پنجاب پر کسی حالت میں بھی مسلمان راج قائم نہیں ہوسکتا۔ سکھوں کی ہستی ہی مسلمان راج کی تباہی پر قائم ہے۔ اگر سکھ ہیں تو مسلمان راج نہ ہوگا۔ لیکن اگر مسلمان راج قائم ہو جائے گا تو سکھ نہ رہیں گے۔ سکھوں کی ہستی اور سلطانی راج کی قائمی دو متضاد باتیں ہیں"

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ہندوستان کے سامنے کسی دستوری حکومت کا مسئلہ جس میں ہندو، مسلمان، اور سکھ تینوں قوموں کے نمائندے شریک ہونگے درپیش نہیں ہے بلکہ مسلمان تلوار کے زور سے ہندوؤں اور سکھوں کو اپنی مستبدانہ حکومت کا غلام بنانے کی کوشش کررہے ہیں جس کے خلاف سکھوں کے نمائندہ اخبار اکالی نے صدائے احتجاج بلند کی ہے اور خالصہ جی کو دعوت دی ہے کہ وہ اس خطرے کے مقابلہ میں اپنی جان لڑا دے اس سے بڑھ کر وہ اس پاگلپن کی مثال اور کیا ہوسکتی ہے۔ آگے چل کر اسی مفہوم کو اور زیادہ زور کے ساتھ مندرجہ ذیل الفاظ میں ادا کیا گیا ہے:-

قرآن مجید کی تعلیم

دہلی کے علماء و عمائدین کی مجلس شوریٰ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مسلم رہنمایان دہلی کا اجتماع

شاردا بل کے خلاف موثر تدابیر پر غور و خوض

دہلی ۲۹ ستمبر سنہ شام کو پانچ بجے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں دہلی کے سربرآوردہ حضرات کا ایک نمائندہ جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل اصحاب شریک تھے:-

(۱) مولانا ابوالحسن صاحب بہا حکیم جمیل خاں (۲) مولانا احمداللہ صاحب صدر مدرس دار الحدیث رحمانیہ (۳) مولانا شرف الدین صاحب مدرس مدرسہ میاں صاحب (۴) مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب مدرس فتحپوری (۵) مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند (۶) مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (۷) مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی (۸) امام امجد علی صاحب آنریری مجسٹریٹ (۹) شیخ محمد صدیق صاحب وکیل (۱۰) مولانا محمد میاں صاحب مدرسہ حسین بخش (۱۱) حاجی نورالٰہی صاحب (۱۲) حافظ عبدالحمید صاحب سوداگر (۱۳) حاجی محمد صالح صاحب (۱۴) حاجی عبدالغفار (۱۵) مولانا عبدالماجد صاحب ...

فلسطین کے عربوں کی قومی جمعیت

یہودیوں کا ترک مقاطعہ

سازش میرٹھ کے ملزمان کا مقاطعہ جوع

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کانپور کی صدارت

الامان، ہمت اور بعض دیگر اخبارات نے جو یہ خبر شائع کی ہے کہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے اجلاس کانپور کی صدارت قبول فرمانے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ بالکل غلط اور خلاف واقع پروپیگنڈا ہے۔ مجھے سکرٹری جمعیۃ علماء ہند نے اس خبر کی اشاعت کی اجازت دی ہے کہ حضرت مولانا معین الدین صاحب نے صدارت قبول فرمالی ہے۔ لیکن دفتر جمعیۃ کو اپنے فیصلہ کی اطلاع دینے میں تاخیر کی جو وجوہات بیان فرمائی ہیں وہ جمعیۃ مرکزیہ کے سامنے پیش کردی جائیں گی اور اسکے مطابق عمل کیا جائے گا۔

ہلال احمد زبیری
اڈیٹر الجمعیۃ

راجپال ایجی ٹیشن کے سزا یافتگان کا الٹی میٹم

میاں خدا بخش کے مطالبات منظور کرانے پر زور

دے۔ ورنہ مسلمانان ہند اس غیر مشروع قانون کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن کریں گے۔ یہ جلسہ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء سے استدعا کرتا ہے کہ وہ ان احتجاجی تاروں سے ہٹ کر مسلمانوں کے سامنے کوئی عملی تجویز پیش کریں۔ - فیض

دہلی میں عیسائیوں سے مناظرات کا سلسلہ

جگادھری میں آریہ حضرات سے مباحثہ

شاردا بل کے موافقین و مخالفین کا تصادم

مزدور کمیشن کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد

جمن لال اور جوشی پر ملامت کی بوچھاڑ

سیلاب کے بعد ہیضہ

فیروز شاہ کی باؤلی سے ایک لاش کی دستیابی

دہلی میں پیدائش و اموات

ریاست جودھپور میں قوت کا مظاہرہ

کانفرنس کا اجلاس بند - متعدد گرفتاریاں

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

مسلمانان لدھیانہ کا رفیع الشان جلسہ

شاردا بل کے خلاف مذمت آمیز تجاویز

جمعیۃ مرکزیہ کا اہم اجلاس

بچہ سقہ کا قتل؟

پشاور میں افواہ

لاہور میں مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمان کی بھوک ہڑتال

ہندو مہاسبھا کا کام

ڈاکٹر مونجے دورہ کریں گے

روس اور برطانیہ کے تعلقات

امرتسر جیل میں بھوک ہڑتال

میرٹھ کے قیدیوں کو حکومت کا جواب

ہڑتال کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

اسمبلی کے محکمہ میں مسلمانوں کی حق تلفی

مسلمان اراکین کا مکتوب صدر اسمبلی کے نام

وِلسن کا ریزولیوشن پر پہرہ

بقیہ صفحہ تین

بھوپال کونسل کے اجلاس کا افتتاح

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی تقریر

ہم کو اس امر کی دلی مسرت ہے کہ ہمارے دور حکومت کے چوتھے سال میں آپ صاحبان ہماری مجلس مقننہ کے پانچویں اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔

ملک معظم کی ذات (جن کی ایک خطرناک اور طویل علالت سے صحت یابی ن یادگار ہم نے ابھی حال ہی میں قائم کی ہے) اور تاج برطانیہ کے ساتھ جذبات عقیدت مندی و وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے ہم نہایت خوشی سے یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ کے تعلقات گورنمنٹ ہند ملحقہ برطانوی صوبوں اور ہمسایہ ہندوستانی ریاستوں کی گورنمنٹوں کے ساتھ حسب سابق نہایت دوستانہ اور شگفتہ رہے اور یہ امر ہمارے لئے مزید مسرت و اطمینان کا باعث ہے کہ ہر چہار جانب اس ریاست اور سلطنت عظمیٰ کے باہمی رشتہ ہائے محبت و اتحاد کے استحکام میں مزید اضافہ کرتا جاتا ہے۔

گذشتہ مرتبہ جب آپ صاحبان موسم بہار کے اجلاس کے لئے یہاں آئے تھے تو حالات کسی قدر ملول کن تھے کیونکہ سال پیوستہ میں گیہوں کے سے ریاست کو جو عالمگیر نقصان ہوا تھا اس کے بعد ہی گذشتہ سال بھی بعض حصوں میں فصلیں پالے سے خراب ہو گئی تھیں۔ اور ان ہر دو آفات ناگہانی کی وجہ سے مالیات ریاست پر کاشتکاروں کی بروقت دستگیری اور مفاد عامہ کے امدادی کاموں کے لئے غیر معمولی اور خلاف توقع مصارف کا بار پڑا تھا لیکن صاحبان! یہ امر باعث اطمینان بخش ہے کہ خدا کی مہربانی سے ہماری گورنمنٹ حل مشکلات میں کامیاب اور ہر قسم کے دقتوں سے محفوظ رہی اس مرتبہ آپ کے نئے سنہ فصلی کے آغاز سے پہلے بارش مناسب اوقات پر اعتدال کے ساتھ ہو گئی ہے اور اگر خدا نے چاہا اور طرح خیریت رہی تو امید ہے کہ گذشتہ نقصانات کی بہت کچھ تلافی ہو جائے اور ملک کی ترقی اور استحکام مفاد کی بہت سی تجویزیں جاری کی جا سکیں جو اب تک مجبوراً ملتوی ہوتی رہیں۔

برطانیہ ہند کی سعی آزادی کیساتھ ہمدردی

صاحبان! اب ہم مختصر طور پر ان عام حالات کا تذکرہ کرتے ہیں جو ریاستوں کے اندر اور باہر ہندوستان میں رونما ہیں۔ ...

... ایک صحیح اور مستحکم آئین اختیار کریں جو ہندوستان کے اعلیٰ تصورات بادشاہی پر مبنی ہو اور پھر احتیاط و احترام کے ساتھ اوس کے پابند رہیں۔ یہ امر نہایت ضروری ہے کیونکہ جس طرح ہم والیان ریاست اپنی رعایا سے اون کے حکمران ہونے کی حیثیت سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں اوسی طرح اصولاً و انصافاً ہم کو اپنی ان ذمہ داریوں اور فرائض کا بھی پورا احساس ہونا چاہئے جو اس منصب حکومت سے وابستہ ہیں۔ اگر ہم قدیم اور مذہبی روایات کی بنا پر یہ کہتے ہیں کہ حکومت عطیہ الٰہی ہے اور اسی بنا پر رعایا کو اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہئے تو اس کے ساتھ ہی ہم کو یہ بھی ماننا چاہئے کہ منشاء الٰہی یہ نہیں ہے کہ کوئی رئیس اپنے خاندان اور اپنی رعایا کے مفاد کے حق میں مضر اور خطرناک ثابت ہو۔ ہم اپنے مذہب کے سچے معتقد اور اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص مقلد کی حیثیت سے یقین کرتے ہیں اور یہ یقین ہمارے مذہب کی تعلیم ہی کا نتیجہ ہے کہ یہ امر نہ خدا کو پسندیدہ ہے نہ اسلام کو کہ انسان کو کہ کوئی حکمران یہ سمجھے کہ وہ اپنی رعایا کے حقوق و فوائد کو اپنی نفسانی خواہشات اور ذاتی اغراض پر قربان کرنے میں حق بجانب ہے۔

ریاستوں میں اصلاحات اور حکومت عامہ کے اجراء کے متعلق ہم شروع ہی میں یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جہاں تک ہمارا خیال ہے ہم اس اصول کے مخالف نہیں ہیں اور نہ کوئی وجہ ہے کہ اس کے مخالف ہوں ہر قسم کی حکومت کا مقصد اور منشاء یکساں ہے خواہ وہ ہندوستانی بادشاہت کی طرح ہو خواہ امریکہ کی جمہوریت کے اصول پر۔ پہلی صورت میں مختتم اختیار فرد واحد کی ذات میں مرتکز ہوتا ہے۔ دوسری صورت میں ارباب سیاست کی ایک قلیل اور مختصر جماعت میں۔ لیکن مآل دونوں کا متحد ہے یعنی رعایا کی اصلاح و فلاح کے لئے حکومت دونوں اپنے ملک کی بہترین خدمات انجام دیکر نوع انسان کے لئے ایک نعمت ہو سکتے ہیں اور دونوں ہوا و ہوس کا شکار ہو کر لوگوں کے حق میں ایک مصیبت بن سکتے ہیں۔ لئے محض طرز ظاہری کی بابت بحث بیکار ہے اور کسی ایسے جدید طریقہ حکومت کی نقل کرنا ضروری نہیں ہے جس سے اہل ملک ناآشنا ہوں۔ کیا اس کے بجائے یہ بہتر نہیں ہے کہ جہاں کہیں اصلاح کی ضرورت ہو وہاں ہم خود ہی اصلاح کر کے اپنے انہی قدیم اور آزمودہ طریقوں پر قائم رہیں ...

مغربی جمہوریت سے بیزاری نہیں

جمہوریت کی جانب میلان طبع

حکومت عامہ کے لئے لازمی شرط

ریاستوں میں اصلاحات کا سوال

[illegible]

دہلی میں اپنی شان کا پہلا عظیم الشان مشاعرہ

[illegible]

... اسد علیخان مضطر دہلوی۔ سید منظور علی بی اے۔ ارشاد نیاز بجا نپوری ہیڈ ماسٹر آئی پی سکول دہلی (بابو چندی پرشاد شیدا دہلوی (منشی) پیارے لعل رونق دہلوی (منشی) مہاراج بہادر برق دہلوی بی۔ اے۔ سید ظہور احمد دہلی مالک تاج پرنٹنگ پریس دہلی۔ سید عین الحسن جرئی امروہوی۔

... ہیں کہ جس کی داد شجاعت میں بیساختہ نعرہ ہائے آفریں بلند ہوتے رہے ہیں اکثر زمانہ حال کے سخنوران باکمال کا رنگ تصوف اور نعت میں ڈوبا ہوا کیف آور کلام ہے جو سامعین پر وجد کی کیفیت طاری کر دیتا ہے اصول شاعری میں نعت شریف کو بھی فن کا درجہ حاصل ہے۔

جنگ شروع ہوگئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس چہ میگوئیاں کرتے۔ ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے۔ ہماری کسی دوا کے ساتھ اس کی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے۔ اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اس کے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آجاتا ہے۔ لہذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار ہذا پاک ہے۔ مثل مشہور ہے ستار کو بار بار لوہار کو ایکبار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج بیس روز کی خوراک قیمت پانچ روپیہ (ﷲ) محصول ۹ر چالیس روز کی خوراک قیمت ... محصول ...

(۲) طلائے شاہ دیک مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت ... فی شیشی محصول ...

(۳) طلائے شاہ دیک درجہ خاص رجسٹرڈ۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ ... محصول ...

(۴) اکسیر بینظیر رجسٹرڈ ... [illegible]

[illegible]

عمدۃ الحکماء حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات افضل محل وکٹوریا سٹریٹ لکھنؤ

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

مینجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

[illegible]

شربت اکسیر

تندرستی ہزار نعمت ہے

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

[illegible]

جریان

[illegible]

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

جھوٹے پر خدا کی لعنت

[illegible]

پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین حضرت ... دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

[illegible]

جنرل منیجر مخزن ظرافت پریس بلند باغ لکھنؤ

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

[illegible]

سفید بال سیاہ جڑ سے کالا

[illegible]

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش کا سالانہ نمبر

سروش کا سالانہ اس ملک کے شہرہ آفاق ادیبوں، انشاء نگاروں اور شعراء کے باکمال اور ... مضامین، دلکش افسانوں اور دلچسپ نظموں، غزلوں اور درجن سے زائد رنگین اور سادہ تصاویر سے مجلا و مزین شائع ہونے والا ہے۔ قیمت ایک روپیہ ہوگی۔ لیکن جو حضرات اسی ماہ سروش کے سالانہ خریدار ہو جائیں گے۔ انہیں یہ نمبر مفت ملے گا۔ اگر آپ خریدار نہیں ہیں تو آج ہی فرمائش بھیجکر خریدار بن جائیے۔ سالانہ چندہ ساڑھے تین روپے ہے۔ ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور

شرطیہ علاج اور دو واپسی

[illegible]

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

تبلیغی کہانی

ساوتری

[illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مذہبی تحفظ کا جنازہ

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۸ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۲۹عیسوی | نمبر ۲۵

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آواز

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

"صدائے مسلم"

شاردا بل اور حکومت کا فرض

ہندوستان کی مرکزی اور دیگر تمام کونسلوں کی موجودہ حالت اس قسم کی ہے کہ ہندو جس تجویز کو پاس کرنا چاہیں اس کو مسلمان کسی حالت میں نہیں روک سکتے ...

بعض ارکان نے انہیں روکا جس پر آپ نے فرمایا کہ میں نے بعض لوگوں کی طرح اپنی قوم کو عوضانہ لیکر بیچ نہیں رکھا۔ اس ریمارک پر ہمارے ایک قوم پرست ...

"تلت"

عملی کام کی ضرورت

"شہاب"

وائسرائے بل کو کلیۃً مسترد کر دیں

مسلمان من حیث القوم شاردا بل کے سخت مخالف ہیں ...

مولانا محمد عرفان صاحب

وائسرائے سے مطالبہ

ریاست جے پور میں اذان اور کلمہ طیبہ پر بندشیں

مظلومین جوموں ساموو کی دردانگیز آواز

"من انصاری الی اللہ"

ناموس اسلام کے تحفظ کا سوال

کلمہ طیبہ کے ذکر میں برہمنوں اور بنیوں کی مداخلت

قصبہ جوموں کے حالات

مدرسہ اسلامیہ کا قیام اور مسلمانوں کی اصلاح

ہندوراج میں مسلمانوں کی کرنجی

ٹھاکر رول سنگھ کی وحشتناک تخویف

فارسی آسان - عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف بشستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے ...

شفیق احمد - دفتر اشاعت
چرتھاول ضلع مظفر نگر

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

جیب واچ ہاؤس ۱ اجمیری گیٹ - دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند
ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کے لئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے ...

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کیے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے۔ تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے۔

کتب علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

حبوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری ادویہ نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو موقعہ دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کیلئے قیمتی ...

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے تین ہی دفعہ کے لیپ سے ...

مہاراج پنڈت مٹھرا پاٹھک نمبر ۲ دربھنگہ (بہار)

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بڈھے جوان بن گئے

خضاب خوردنی

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

سپرنٹنڈنٹ امپریل گارڈن بیگ دربھنگہ (بہار)

بھوپال کونسل کے اجلاس کا افتتاح

ہزہائینس نواب صاحب بھوپال کی تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

کے اظہار شکر گزاری میں اپنے حکمران کے ساتھ بالاتفاق ہمنوا ہوں گے جنہوں نے باوجودیکہ ملک میں اُن کا کوئی مستقل حصہ نہ تھا پھر بھی نہایت وفاداری اور مستعدی سے اپنی خدمات انجام دیں اور ہماری رعایا کی فلاح و بہبود اور کشائش ہستی کی جدوجہد میں ہمیشہ ہماری امداد کی۔ گذشتہ زمانے میں ایسے موقع بھی پیش آئے ہیں جبکہ ان کی اعانت وفاداری اور اطاعت شعاری کے بغیر ہمارے لئے قابل اطمینان طریقہ پر ریاست کا انتظام بھی نہایت مشکل ہوتا۔ ہم کو اب بھی ان کی ضرورت ہے اور ہم کو امید اور بھروسہ ہے کہ وہ پہلے کی طرح اب بھی خلوص اور فراخدلی کے ساتھ ہمیشہ ہماری صدا پر لبیک کہیں گے۔

ریاست کیلئے گرانقدر خدمات حاصل کرنی ضروری ہیں

ہم نے اس کونسل میں آپ کے مختلف مباحث کی دلائل کے طرز کو نہایت غور سے دیکھا ہے اور ہم نہایت اختصار کے ساتھ چند مسائل اہم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔

صاحبان: تنازع البقاء نے نئے نئے مسئلے پیدا کردیئے ہیں جو ہر ملک ہر قوم اور ہر فرد کو بے چین کئے ہوئے ہیں۔ جنگ عظیم کے بعد ضروریات زندگی کی گرانی اور روپیہ کی قیمت کم کی گئی ہے۔ نہایت ہی پیچیدہ مالی عقدے پیدا ہوگئے ہیں اسلئے ہم کو بلا توقف اس کا اعتراف کرلینا چاہیئے کہ ہم اُس آمدنی ...

مقاصد اجرائے کونسل

ترمیم آئین میں متعلقہ شرط

طبقہ کاشتکاران کی اہمیت

ملازمین ریاست سے توقعات

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تنقید

امت محمدیہ علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ وسلام کو حضرت حق تعالےٰ جل شانہ نے خیر الامم کا معزز و مبارک لقب عطا فرمایا ہے۔ اور اس مبارک عطیہ کی وجہ یہ بیان فرمائی ہے۔ تامرون الناس بالمعروف وتنہون عن المنکر۔ کہ اس امت کا خاص منصبی وظیفہ یہ ہوگا کہ امر بالمعروف یعنی اچھی باتوں کا حکم اور نہی عن المنکر یعنی بری باتوں سے روک ٹوک اور ممانعت کرتی رہیگی۔ اور غور کرو گے تو معلوم ہوگا کہ تمام احکام کا خلاصہ اور عطر یہی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ حضور آقائے نامدار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام معروف یعنی اچھی باتوں کی بھی پوری تفصیل بیان فرمادی اور فرائض سے لیکر واجبات سنن اور مستحبات کو ایک ایک کر کے صاف اور روشن طریقے سے امت کو سمجھا دیا۔ اسی طرح حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام منکرات یعنی بری باتوں کو اتنی تفصیل و توضیح سے بیان فرمادیا ہے کہ کسی دوسری تعلیم ...

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

... پڑھنا نہیں چھوڑیں گے تو ایک شخص تھا کہ مول سنگھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو جو نہایت سخت گیر دشمن اسلام ہے بلایا گیا اور یہ معاملہ اس ظالم کے سپرد کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کو جس طرح چاہے ڈرا دھمکا کے انہیں ذکر کلمہ طیبہ سے روکنے میں کامیابی حاصل کرے۔ ... مجسٹریٹ صاحب کے پاس جو قصبہ کے مندر میں ٹھہرے ہیں چلیں اور ہندوؤں سے تحریری اقرار کرلیں کہ وہ آئندہ علی الاعلان کلمہ شریف نہ پڑھیں گے۔ مسلمانوں کے نمائندوں نے صاف صاف کہا کہ کلمہ طیبہ کا اعلان کرنا مسلمان ہرگز نہ چھوڑیں گے اور یہ کونسا قانون ریاست ہے جس کی بنا پر آپ یہ محال طلبی کی جرأت کرتے ہیں۔ مول سنگھ نے کہا کہ جب مسلمانوں کی حکومت تھی تو انہوں نے جو چاہا کیا اب ہمارے سوراج کا آفتاب طلوع ہورہا ہے ہم جو چاہیں گے کریں گے جو چاہیں گے وہی قانون ہوگا یہ ہندو راج ہے تم کو ہمارے مطالبہ کو ماننا پڑے گا۔

مجسٹریٹ کے مظالم

مسلمان جب مجسٹریٹ صاحب کی خدمت میں ان مظالم کی عرضداشت کرنے کو گئے تو بوجہ مندر میں ہونے کے انہیں داخلہ ملنا دشوار ہوا بعد انتظار ...

مسلمانوں کا تحفظ

علماء اور نمایان ملت سے اپیل

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

کوائف افغانستان

جنرل نادر خاں کے لشکر کی روانگی

کابل پر حملہ کے امکانات

شملہ ۹ ستمبر۔ افغانستان کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ جنرل نادر خاں کا جدید لشکر جس میں تقریباً ۲ ہزار عسکری شامل ہیں دہانہ اور خوشی کے راستے سے لوگر کو روانہ ہوگیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ خوشی کے مقام پر نہایت خونریز جنگ ہوگی کیونکہ اس پر کوہستانیوں کا قبضہ ہے۔ یہ جنگ اتنی اہم ہوگی کہ اگر جنرل نادر خاں کو اس میں فیصلہ کن کامیابی ہوگئی تو اس کے بعد وہ کابل تک سہولت سے پہونچ سکیں گے اور فوجوں کے اس آہنی حلقہ کو توڑلیں گے جو اس وقت ان کی راہ میں حائل ہے۔ اس وقت ان کے مقابلہ پر مضبوط کوہستانی فوجیں ہیں جن کو ...

اور "حبیب الاسلام" ہر ہفتہ افغانستان سے آتے ہیں جن میں بچہ سقہ کی کامیابی کا ذکر ہوتا ہے۔ اسی طرح جنرل نادر خاں کے پرچہ "اصلاح" میں جنرل موصوف کی جنگی کوششوں اور فتح کا ذکر ہوتا ہے۔ جنرل موصوف کے اخبار کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ

(۱) بچگانہ ذیں احمدزئی، جاجی، منگل، سلیمان خیل اور موٹا خیل عنقریب ایک جرگہ منعقد کرنے والے ہیں۔

(۲) وزیریوں اور محسودیوں کا ایک جرار لشکر خوست کی طرف روانہ ہوگیا ہے جہاں جاجی چکنی اور منگل قبائل کے نمائندے اس فوج کا خیر مقدم کرنے کے لئے روانہ ہوگئے ہیں۔

(۳) آفریدی اور مہمندی قبائل کے لشکر بہت جلد بت خاک روانہ ہونے والے ہیں۔

(۴) حصارک کے جرخیلیوں نے بھی لشکر میں شرکت کرلی ہے۔ ...

(۴) قبائل ہزارہ، جاغوری، مالستان، میر ادینہ، پاشاہی اور شیرداغ نے امیر حبیب اللہ کی اطاعت قبول کرلی ہے چنانچہ ان سے دستخطی اطاعت ناموں کو شائع کردیا گیا ہے۔

افغانستان کے متعلق متضاد خبریں

صحیح صورت حال تاریکی میں

افغانستان کے متعلق اس وقت صحیح خبروں کا معلوم ہونا بہت دشوار ہوگیا ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ دونوں طرف سے جنرل نادر خاں اور بچہ سقہ کا خوب پروپیگنڈا ہورہا ہے۔ بچہ سقہ کے اخبارات "اتفاق اسلام" ...

تحدید عمر ازدواج و عمر مباشرت

تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

مولوی عبدالباسط صاحب کے نام حضرت مولانا کا مکتوب گرامی

(جس زمانہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب صوبہ مدراس کا دورہ فرمارہے تھے مولوی عبدالباسط صاحب لاجوری کا ایک مضمون ... "انقلاب" میں شائع ہوا تھا جو قانون تحدید عمر ازدواج و عمر مباشرت کے خلاف لکھا گیا اور جس میں حضرت مولانا ممدوح کے اس بیان پر ضمناً بحث کی گئی تھی جو موصوف نے تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے بمقام دہلی دیا تھا۔ چونکہ اس بحث سے غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ تھا اسلئے حضرت مولانا نے سفر مدراس سے واپس ہوتے ہی مولوی عبدالباسط صاحب کے نام مندرجہ ذیل مکتوب روانہ کیا ہے۔ "الجمعیۃ")

محترم مولانا عبدالباسط صاحب زید مجدکم

السلام علیکم۔ میں نے قیام مدراس کے دوران میں آپ کا ایک مضمون قانون تحدید عمر ازدواج و عمر رضامندی کے متعلق اخبارات میں پڑھا تھا ...

شاردا بل کے متعلق ڈاکٹر سر محمد اقبال کا بیان

حکومت تاریخی وعدوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے

لاہور ۲۹ ستمبر۔ آج لاہور نیوز ایجنسی کے نمائندے نے عالم اسلام کے عدیم النظیر شاعر اور فلاسفر علامہ سر محمد اقبال سے آپ کے بنگلے پر شاردا بل کے متعلق رائے حاصل کرنے کے لئے ملاقات کی۔ نمائندے نے آپ سے درخواست کی کہ آپ شاردا بل کے متعلق اظہار رائے فرمائیں۔

علامہ موصوف: اب شاردا بل ایکٹ بن چکا ہے۔ اس بارے ...

... کا راج ہے۔

علامہ موصوف: بنگال کے مسلمانوں میں ہے یا تمام ہندوستان کے مسلمان عموماً شریعت اسلامی کے پابند ہیں۔ اسلام والدین کو صغر سنی کی شادی کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن نابالغ لڑکیوں کی ... جانے کی برائی کو دور کرنے کے لئے یہ حکم دیا ہے کہ شادی کے بعد لڑکی جب تک بالغ نہ ہوجائے۔ خاوند کے گھر نہ بھیجی جائے۔ چنانچہ بنگال کے علاوہ ہندوستان ...

بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یکم جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

ایک زمانہ وہ تھا کہ برطانوی ہند کے باشندے نہایت فخر کے ساتھ یہ کہا کرتے تھے کہ فرقہ وارانہ اختلافات ہندوستان کے اسی حصہ میں رونما ہوتے ہیں جس پر برطانیہ کو براہ راست حکومت کرنے کا اختیار حاصل ہے ورنہ ہندوستانی ہند یعنی ہندوستان کی دیسی ریاستیں جن میں ہندوستانی فرمانروا حکومت کرتے ہیں اس منحوس اثر سے بالکل محفوظ ہیں اور وہاں کے متعلق کبھی یہ نہیں سنا جاتا کہ ہندو اور مسلمان آپس میں لڑ رہے ہیں یا ایک زمانہ یہ ہے کہ سنگھٹن اور شدھی کی تحریکات نے برطانوی ہند کی طرح ہندو ریاستوں کی فضا کو بھی مسموم کر دیا ہے اور وہاں کے ہندوؤں کو بھی مسلمانوں کو ستانے اور ان کے خلاف معاندانہ سرگرمیاں جاری رکھنے میں خاص دلچسپی پیدا ہوگئی ہے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ اگر کسی شہر میں آگ لگی ہو اور ایک جماعت اس کو فرو کرنے کے بجائے اس پر تیل چھڑکنے اور اس کے شعلوں کو بلند کرنے پر تل جائے تو وہ آگ کسی مخصوص محلہ یا حصہ تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اس سے شہر کے وہ علاقے بھی جل جائیں گے جو ابتدار میں بالکل محفوظ تھے اور جن کے متعلق یہ شبہ بھی نہیں ہوا تھا کہ وہاں تک آگ کے شعلے پہنچ سکیں گے۔ بالکل یہی حالت ہندوستان کی ہے۔ جس وقت برطانوی …

ریاست بھرتپور

بذریعہ مصالحت باہمی درگا پرشاد پانڈے … چھت پر اکٹھے ہوگئے اور آپس میں بات چیت … ہوکر آریہ سماج کے جلوس کے واسطے … سے قرار پایا۔ جلوس آریہ سماج کا پنڈال … ہوکر، صدر بازار ہوتے ہوئے انچیر بازار … چھتر سنگھ کے پاس سے گذرتا ہوا … نگلریاں کی حویلی کے سامنے سے گذرتا … مسجد کے پاس سے گذرتا ہوا تاج کی منڈی … سائر کے سامنے ہوکر، کوٹ میں ہوتا ہوا … مکان نئے کے پیچھے ہوتا ہوا اوپر کے … جی کے مندر کے سامنے نکلتا ہوا، پیچھے … ہوا واپس پنڈال پہونچے گا۔ اہل اسلام … پر جو اس جلوس کے راستہ پر آویں گے … ہونے دینگے۔ آریہ صاحبان کسی مذہب … بھجن و باجا نہ دینگے جس سے کسی … ہوا اور آپس میں جلوس آریہ سماج اور اہل … ہونگے وہ میل جول کے ساتھ نکالیں گے … سماج اور اہل اسلام کی باہمی رضامندی … جلوس کی سواری ڈاک جی کے مندر کے … جاوے گی۔"

(باقی آئندہ)

افریقہ کی دلآزار کتاب

اکالی کی فساد انگیزی

ینگ مسلم یونین کا احتجاج

لاہور ۲۹ ستمبر کل بوقت سات بجے شام ینگ مسلم یونین کا اجلاس زیر صدارت شیخ سراج الدین صاحب بی۔اے۔ایل ایل بی تحصیل بازار واقع محلہ ستھاں میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق آرا منظور ہوئیں۔

(۱) جبکہ ہندو مسلم تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ جلسہ متفقہ طور پر اکالی کے اس اعلان جنگ پر اظہار نفرت کرتا ہے۔ جو اس نے ۲۵ ستمبر ۱۹۲۹ء کے لیڈنگ آرٹیکل میں دیا ہے اور افسوس کرتا ہے کہ اکالی کی اس خونچکاں زہریلی تحریر نے مسلمانوں کو نہ صرف بددل کر دیا ہے۔ بلکہ نوبلی کا بلی مل والے واقعہ کی یاد بھی تازہ کر دی ہے۔ گویا وہ حملہ اس جنگ کا آغاز تھا جس کا الٹی میٹم اکالی نے اشاعت پر یروزہ میں دیا ہے۔ اب اگر اتحاد میں مسلمانوں کی طرف سے کوئی کمی رہ گئی تو اس کا الزام خالصہ جی پر ہوگا۔ اور

(۲) چونکہ شاردا ابل سے ہمارے مذہبی قانون میں رخنہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جلسہ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور حکومت سے پرزور الفاظ سے استدعا کرتا ہے کہ یہ قانون مسلمانوں پر عائد نہ ہو۔

سکرٹری ینگ مسلم یونین، بھاٹی دروازہ
لاہور محلہ ستھاں لاہور

شاردا ابل کے خلاف ہندوؤں کا احتجاج

ارکان اسمبلی پر اظہار نفرین

بارس ۲ اکتوبر۔ گذشتہ شب میں سناتن و صرمی پنڈتوں کا ایک عظیم الشان جلسہ شاردا ابل کے خلاف احتجاج کے لئے منعقد ہوا جس کی صدارت کے لئے مسٹر ایم۔کے۔ اچاریہ دہلی سے آئے تھے اسی جلسہ میں اسمبلی کے ارکان کے خلاف عدم اعتماد کی تجویز بھی منظور کی گئی جنہوں نے اس مسودہ کی تائید کی ہے اور وائسرائے سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس قانون کو منظور نہ کریں۔

ہوشیار پور کانگریس کمیٹی میں اختلافات

مسلمان صدر کا استعفیٰ

ہوشیار پور ۳ اکتوبر۔ شیخ … نوسال سے برابر مقامی کانگریس کمیٹی کے صدر چلے آرہے تھے معلوم ہوا ہے کہ بعض اندرونی اختلافات کی وجہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔

صوبہ جات متحدہ کی مسلم ایجوکیشن کانفرنس

الہ آباد میں اجلاس ہوگا

سکرٹری صاحب پراونشل کانفرنس علیگڈھ سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ کل کی کمیٹی میں استقبالیہ کمیٹی الہ آباد کی دعوت منظور کرلی گئی ہے اور قرار پایا ہے کہ کانفرنس کا سالانہ اجلاس الہ آباد میں کیا جاتے ڈاکٹر شفاعت احمد خاں ایم۔ اے۔ پی۔ صدر جلسہ منتخب ہوئے ہیں لہذا تمام مسلمانوں کو جو تعلیم سے ذرا بھی تعلق رکھتے ہیں کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے اور وہ ۲۰ اکتوبر سے پیشتر اپنی تجاویز بھیجدیں استقبالیہ کمیٹی کی طرف سے قیام اور کھانے کا انتظام بھی کیا جاتے گا۔ نواب سر مزمل اللہ خاں سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ نمائش تعلیم کا افتتاح کریں جو کانفرنس کے ساتھ ساتھ کی جاتے گی۔ نیز "سوومند" کانفرنس یکم نومبر کی شام کو شروع ہوگی۔ اس کے صدر کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ تین

حامی تھے اس الزام کو خاموشی کے ساتھ نہ سن لیتے کہ کمیٹی کے سامنے کسی عالم نے قانون کی حمایت نہیں کی۔ اور میری شہادت کو ضرور استدلال کے طور پر پیش کیا جاتا۔

اب رہا مسائل شرعیہ کے متعلق قانون سازی کا سوال … کے …

ڈاکٹر انصاری اور ہندی پرچار

ابھی حال میں آل کرناٹک ہندی پرچار کانفرنس کا جو اجلاس میسور میں منعقد ہوا ہے مسلمانوں کی بدقسمتی سے اس کے صدر ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری تھے۔ آپ نے ایک نہایت فصیح و بلیغ خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ

"حضرات و حاضرین! میں نے آپ کے سامنے اپنے خیالات نہایت صفائی اور ایمانداری کے ساتھ پیش کر دئے ہیں کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ نے جس کام کا بیڑا اٹھایا ہے وہ قومی تعمیر کے سلسلہ میں ایک بے انتہا ضروری کام ہے۔ یہ ایک خاموش کام ہے جس میں نمود و نمائش کا شائبہ بھی موجود نہیں ہے۔ اس لئے جن لوگوں نے اپنی زندگیاں اس کام کیلئے وقف کردی ہیں وہ ہماری عزت و احترام کے بہت زیادہ مستحق ہیں۔"

"ہندی پرچار" کے کام کی اہمیت و ضرورت کو واضح کرنے کے لئے اگر کوئی ہندو رہنما تقریر کرتا تو وہ بھی غالباً اس سے زیادہ مؤثر الفاظ استعمال نہ کرسکتا خود گاندھی جی بھی اگر "ہندی پرچارکوں" کی تعریف و توصیف میں کوئی قصیدہ لکھتے تو وہ اس سے زیادہ جامع و مانع نہ ہوتا اگر ڈاکٹر صاحب نے اپنی مخصوص پالیسی کی بدولت آج کل تمام ہندو رہنماؤں پر بھی فوقیت حاصل کرلی ہے۔ ہندی پرچار کی تحریک ہندوؤں کی ایک مخصوص تحریک ہے جس کا مقصد وحید یہ ہے کہ ہندوستان سے اردو کے بڑھتے ہوئے اثر کو مٹایا جائے اور جب تک اس ملک کو کامل خود اختیاری حاصل ہو اس وقت تک ایسی فضا پیدا کردی جائے کہ مسلمانوں کو چاروناچار اپنی قومی زبان اردو کو چھوڑ کر ہندی کو تمام ہندوستان کی قومی زبان تسلیم کرلینا پڑے۔ یہ ایک ایسی تحریک ہے جس کی مخالفت تمام مسلمان من حیث القوم کرتے ہیں اور جس سے باستثنائے معدودے چند کسی مسلم فرد کو نہ اتفاق ہے اور نہ ہوسکتا ہے۔ اردو ہندوستانی مسلمانوں کی تہذیب اور ان کے تمدن کا ایک جزو لاینفک ہے۔ یہی ایک وہ کڑی ہے جو ان کے ماضی کو حال سے جوڑتی ہے اگر خدانخواستہ ہندوؤں کی مساعی کامیاب ہوگئیں اور انہوں نے ہندی کو ہندوستان کی قومی زبان بنا کر اردو کو مٹا دینے کے سامان پیدا کر دئے تو آپ یقین رکھئے کہ مسلمانوں کی قومی حیثیت، ان کا تمدن اور ان کے مذہب پر نہایت گہرا اثر پڑے گا اور وہ اسلام کی نسبت کفر سے زیادہ قریب ہوجائیں گے۔

ڈاکٹر صاحب کا ہندی پرچار کی تحریک کو سراہنا مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کرنے کے مرادف ہے۔ جہاں تک ان کی "قوم پرستی" اور "دھریت" کا تعلق ہے ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اگر وہ اپنی انفرادی رائے کے مطابق نہرو رپورٹ کی تائید کرتے ہیں یا کانگریس کے سابق پریسیڈنٹ ہونے کی حیثیت سے کانگریس کی جا و بے جا حمایت اپنا فرض سمجھتے ہیں تو خیر اسے برداشت کیا جاسکتا ہے مگر خدا کے واسطے ہمیں بتایئے کہ ہم یہ کس طرح گوارا کرسکتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب مسلمانوں کے لیڈر کہلائے جائیں اور ان مجالس کی سرپرستی قبول فرمائیں جن کی بنیاد ہی مسلمانوں کی حق تلفی پر رکھی گئی ہے۔ خالص ہندو نقطہ نظر کی پیروی کریں۔ خود ڈاکٹر صاحب کو کسی وقت ٹھنڈے دل سے یہ سوچنا چاہئے کہ آخر وہ کب تک اس پالیسی پر قائم رہنا چاہتے ہیں۔

قماربازی کا بازار

دہلی میں تقریباً ایک مہینہ سے چھ دروازے کنوئیں کے پاس ولسن کارنیوال میں قماربازی کا جو بازار گرم ہے اس کے خلاف شہر کے تمام ذمہ دار حلقوں میں سخت ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ مگر پولیس جو اخلاقی جرائم کے انسداد میں ہمیشہ اپنی کوتاہی کا ثبوت … پہنچاتی ہے اپنے فرض سے غافل ہے اور نوجوان شہریوں کے روپیہ کو غارت کرا رہی ہے۔ کارنیوال کے کارکنوں نے اپنے ناجائز فائدہ کے لئے قماربازی کے جو پرفریب طریقے ایجاد کئے ہیں ان کی ظاہری صورت خواہ کچھ ہو اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اپنے نتائج کے اعتبار سے وہ کھلم کھلا قماربازی سے زیادہ مضر ہیں کیونکہ ان میں حصہ لینے سے جدید تہذیب کی بدولت شریف …

سازش گڈھ شنکر کا مقدمہ

کابل و پشاور کے درمیان ہوائی ڈاک کا انتظام

اسلامی اصول کے لئے شدید خطرہ

شریعت مقدسہ کو قانونی مداخلت کے حملوں سے بچاؤ

جمعیۃ علما و خلافت کمیٹی، دارالعلوم دیوبند اور ہندوستان کے تمام علمی اور مذہبی مرکزوں کی مخالفت کے باوجود اور اکثر مسلمان ممبران اسمبلی کے اختلاف کو ٹھکراتے ہوئے ہندوؤں کی اکثریت اور حکومت کی حمایت نے شاردا ابل کو پاس کر دیا۔

یہ بل اسلام کے (پرسنل لا) شخصی قانون کے خلاف ایک زبردست حملہ ہے اور جس کے پاس ہوجانے سے آئندہ کے لئے سینکڑوں اسلامی احکام کے خلاف بل بنانے کا راستہ کھل جاتا ہے۔ اور مسلمانوں کے مذہبی تحفظ کی کوئی امید باقی نہیں رہتی۔ اس قانون کی تفصیل عامۂ مسلمین کو سمجھانے اور اس ہولناک خطرہ سے باخبر کرنے کے لئے جو ہندوستان کے مسلمانوں کو پیش آنے والا ہے ۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد دہلی میں بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا جس میں اس امر پر غور کیا جائے گا کہ مسلمان کس طرح اسلام کو اس فتنۂ عظیمہ سے بچا سکتے ہیں۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس جلسے میں ضرور شریک ہو۔ اور دکھادے کہ اسلامی اصول پر مسلمان کس طرح نثار ہونے کے لئے تیار ہیں۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا) سید ابوالحسن (مدرسہ میاں صاحب) (مولانا) شرف الدین (مدرسہ میاں صاحب) (مولانا) احمد اللہ (صدر مدرس دارالحدیث رحمانیہ) (مولانا) اشفاق الرحمن (مدرس مدرسہ فتحپوری) (مولوی) عبدالقیوم حقانی … (مولانا) احمد علی (آنریری مجسٹریٹ) (شیخ محمد صدیق وکیل) (مولانا) محمد میاں (مدرسہ حسین بخش) (حاجی حافظ) نور الٰہی (سوداگر) … (حاجی حافظ) عبدالمجید … (حاجی) محمد صالح (سوداگر) (حاجی) عبدالغفار (سوداگر) (مولانا) عبدالرزاق … (مولانا) اعجاز حسین (وکیل) (مولانا) عبدالمجید (مہتمم مدرسہ نعمانیہ) (مولانا حکیم) فضل رحیم … (خواجہ غلام السبطین) … (حافظ) عبدالعزیز … (حاجی) محمد حنیف … (مولانا حکیم) کریم بخش … (حافظ) وحید الدین … (مولانا) محمد ابراہیم … (مولانا) نور الحسن … (شاہ) … سجادہ نشین درگاہ … (مولانا) محمد عبیداللہ … (مولانا حکیم) جمیل الدین احمد … [بقیہ نام ناخواندہ]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

دہلی میں ایک عام اسلامی اجتماع کی ضرورت

ہندوستان کے علماء و زعماء کی کانفرنس کا انعقاد

شاردا ابل کی منظوری سے تمام اسلامی حلقوں میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہوگیا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک عام اسلامی اجتماع کیا جائے۔ ۱۹ و ۲۰ اکتوبر کو جمعیۃ علماء ہند کی جمعیۃ مرکزیہ کا دہلی میں اجلاس ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس موقع پر علاوہ ممبران مرکزیہ کے دیگر کابر و اعیان کی خدمت میں بھی شرکت کی درخواست کروں۔ تاکہ زعماء ہند کا ایک متفقہ مطالبہ مرتب کیا جاسکے۔ میں دہلی کے بعض مخصوص احباب سے مشورہ کر رہا ہوں اگر انہوں نے مالی امداد کا وعدہ کرلیا اور مسلمانان دہلی نے پوری آمادگی ظاہر کی تو انشاء اللہ ایک بڑے پیمانہ پر کانفرنس کا انعقاد ہوسکے گا۔

بعض ناعاقبت اندیش مسلمانوں نے اس بل کی تائید کر کے نہ صرف ایک ناقابل تلافی غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔ بلکہ شریعت اسلامی کیلئے ایک خطرناک دروازے کا افتتاح کر دیا ہے۔ اگر مسلمانوں نے اس وقت تھوڑی سی بھی غفلت … کی تو ان کے مذہب اور دین کی عزت و آبرو کیلئے سخت خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی ارکان کی خدمت میں ایجنڈا روانہ کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ معاملات کی اہمیت و نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ارکان مرکزیہ شرکت فرمائیں گے۔ جملہ ممبران مرکزی کی خدمت میں التماس ہے کہ تشریف آوری سے تین روز قبل دفتر جمعیۃ علماء ہند کو صحیح وقت سے مطلع کردیں تاکہ قیام و طعام اور اسٹیشن پر استقبال کا انتظام کیا جاسکے۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

لاہور کے قومی کارکنوں کو شدید سزائیں

غازی عبدالرحمن اور ان کے رفقاء پر حکومت کا عتاب

امرتسر ۳۰ ستمبر۔ آج غازی عبدالرحمن صدر خلافت کمیٹی صوبہ پنجاب، حکیم سکندر خان اور سردار امیت سنگھ سکرٹری نوجوان بھارت سبھا کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ سنا دیا گیا … مجسٹریٹ کی عدالت کا کمرہ تماشائیوں سے باہر بھرا ہوا تھا … غازی عبدالرحمن کو دو سال قید بامشقت … اور ملزموں کو ڈیڑھ ڈیڑھ سال قید بامشقت اور سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ عدالت نے لوکل گورنمنٹ کی منظوری سے مشروط کر کے تینوں ملزموں کے ساتھ اسپیشل کلاس کے قیدیوں کا سلوک روا رکھنے کی اجازت دی ہے۔

شریعت اسلامیہ میں مداخلت کرنیوالا قانون

شاردا ابل کی منظور شدہ دفعات

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ میں شاردا ابل منظور ہوگیا ہے۔ اور وائسرائے نے اسے منظور کرلیا تاہم اپریل ۱۹۳۰ء سے یہ قانونی حیثیت اختیار کرلے گا۔ اس مسودہ قانون کا متن حسب ذیل ہے۔

(الف) اس کا نام قانون انسداد شادی بچگان ہوگا۔

(ب) اس کا نفاذ تمام برطانوی ہند میں ہوگا جس میں برطانوی بلوچستان اور سنتھال پرگنہ بھی شامل ہیں۔

(ج) اس پر عملدرآمد یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ہوگا۔

۲ (الف) اس قانون میں "بچہ" سے مراد ۱۸ سال سے کم عمر کا لڑکا اور ۱۴ سال سے کم عمر کی لڑکی ہے۔

(ب) شادی بچگان سے مراد ایسی شادی ہے جس میں دولہا دلہن بچہ ہو۔

(ج) فریقین شادی سے مراد وہ شخص ہیں جن کی شادی ہو۔

(د) نابالغ سے مراد ۱۸ سال سے کم عمر کا لڑکا یا ۱۴ سال سے کم عمر کی لڑکی ہے۔

۳ جو مرد ۱۸ سال سے ۲۱ سال کی عمر کے درمیان کسی ایسی لڑکی سے شادی کرے گا جس کی عمر ۱۴ سال سے کم ہو … جرمانہ کی سزا دی جاتے گی۔ …

چوموں ریاست جے پور کے چشم دید حالات

نمایندہ جمعیۃ علماء ہند موقعہ واردات پر

چوموں ریاست جے پور کے تشویشناک اور نازک حالات کی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضرورت محسوس ہوئی کہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک نمایندہ بغرض تحقیق حالات روانہ کیا جائے چنانچہ … کو جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک نمایندہ بھیجا گیا جس نے موقعہ واردات پر پہونچکر نہایت احتیاط سے تمام حالات اور چشم دید واقعات قلم بند کئے اور جمعیۃ کے دفتر میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ چونکہ حالات نہایت تشویشناک ہیں اس لئے ہم عامہ خلائق کی آگاہی کے لئے آئندہ اشاعت میں وہ رپورٹ تمام و کمال شائع کریں گے جو نمایندہ جمعیۃ نے مرتب کی ہے تاکہ تمام مذکورہ منفرق حالات یکجائی صورت میں آپ کی نظر سے گذر سکیں۔

اسیران مقدمہ سازش میرٹھ کی درخواست ضمانت نامنظور ہوگئی

سشن جج میرٹھ کا حکم

میرٹھ ۳۰ ستمبر۔ مظفر احمد مقدمہ سازش میرٹھ کے ۱۶ دیگر ملزمان نے جو درخواستیں ضمانت کی دی تھیں ان کا آج فیصلہ سنا دیا گیا … درخواستیں خارج کردی گئیں۔ ۱۶ ملزمان کی درخواست کے متعلق جج نے کہا کہ مقدمہ کی موجودہ حالت میں ضمانت منظور کرنے کے لئے کافی وجوہات نظر نہیں آتیں۔

مظفر احمد کی درخواست کے متعلق آپ نے کہا کہ اگر ملزم کو اپنی تپ دق نہیں ہے تو بعض ناموافق حالات میں اس کے ہوجانے کا اندیشہ ضرور ہے لیکن اس کی موجودہ حالت فوری رہائی کی مقتضی نہیں ہے اس لئے نہ تو مقدمہ ملتوی کیا جاسکتا ہے اور نہ ملزم کو غیر حاضر رہنے کی اجازت دی جاسکتی ہے البتہ ملزم کی خاص طور پر خبرگیری رکھنے کی ضرورت ہے اگر موجودہ علاج سے اسے فائدہ نہیں ہوا ہے تو اسے اپنے ڈاکٹر سے علاج کرانے کی اجازت ہونی چاہئے اس کے ساتھ ایسا سلوک ہونا چاہئے جو تپ دق کا امکان رکھنے والے مریض کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر ان باتوں کے باوجود ملزم کی شکایت جاری رہی تو اس کی رہائی کے متعلق دوبارہ غور کرنا پڑے گا۔

آل انڈیا ہندو مہاسبھا

نہرو رپورٹ کی مخالفت!

لوح گڈھ پر دھاوا

سردار ہاشم خاں کوئٹہ روانہ ہوگئے

پشاور یکم اکتوبر۔ سردار ہاشم خاں برادر نادر خاں کوئٹہ کو روانہ ہوگئے ہیں جہاں وہ غالباً کچھ عرصہ قیام کریں گے۔ … لیکن چونکہ یہ ایک کھلی ہوئی بات ہے کہ انہوں نے اس امر کی درخواست کی تھی کہ براہ راست جاجی علاقہ میں پہونچنے کے لئے سرحد عبور کرنے کی اجازت دی جائے جہاں ان کے بھائی جنرل نادر خاں کا صدر مقام ہے۔ اس لئے یہ خیال قطعاً غلط ہے۔

فتح کابل کے لئے ایک آخری سعی

بچہ سقہ کی ایک اور شکست

افغانستان سے جو جو اخبارات اور مطبوعہ اشتہار موصول ہوتے ہیں ان سے وہاں کے متعلق بعض نہایت دلچسپ خبریں معلوم ہوتی ہیں۔ مثلاً

(۱) بچہ سقہ کی فوجوں کو حصار جیل سے مجبوراً پیچھے ہٹنا پڑا۔

(۲) تیراہ کے سرداروں نے جنرل نادر خاں کی امداد کے لئے فوجیں بھیجی ہیں۔

(۳) افغانستان کے مشرقی اضلاع سے فوجیں کابل روانہ ہوگئی ہیں جو غالباً اس وقت تک جگدلک پہنچ گئی ہوں گی۔

(۴) ایک مہمند لشکر بھی کابل روانہ ہوگیا ہے۔ …

(۵) جنرل نادر خاں نے حال میں ایک تقریر کی تھی جسے بہت بڑے پیمانہ پر چھپوا کر ہر جگہ تقسیم کیا گیا ہے۔ اس تقریر میں جنرل موصوف نے وزیریوں کا شکریہ ادا کیا تھا کہ انہوں نے عین وقت پر آکر افغانستان کو خطرہ سے بچا لیا۔ اس تقریر میں آپ نے وزیریوں کی ان تمام خدمات کا اعتراف کیا ہے جو انہوں نے ہمیشہ افغانستان کے استقلال و آزادی کے لئے انجام دی ہیں۔

پشاور میں شاہ امان اللہ کے بھائی کی آمد

یورپ جارہے ہیں

پشاور ۳ ستمبر۔ شہزادہ محمد امین جان نے جو شاہ امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی ہیں اور پچھلے ہزار لشکروں کے ہمراہ تھے اور ان کی بچہ سقہ کے ساتھ مفاہمت ہوجانے کے بعد جنرل نادر خاں کے پاس علی خیل چلے آئے تھے۔ حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ انہیں یورپ جانے کے لئے ہندوستان سے گذرنے کی اجازت دی جائے یہ درخواست منظور کرلی گئی ہے۔ شہزادہ موصوف علاج کرانے کی غرض سے یورپ جارہے ہیں۔

ولسن کارنیوال

میرٹھ کی بھوک ہڑتال کا خاتمہ

میرٹھ ۳۰ ستمبر۔ آج مقدمہ سازش میرٹھ کی کارروائی کے آغاز میں ملزم مسٹر اسپریٹ نے اخبارات کے نمایندوں کے سامنے ۲۵ ملزموں کی طرف سے حسب ذیل بیان دیا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے متفقہ طور پر منظور کردہ قرارداد کے پیش نظر … ہم بھوک ہڑتال ملتوی کردی ہے …

شاردا ابل کے متعلق مسلمانان کوہاٹ کا فیصلہ

نفرت و حقارت کا اظہار

کوہاٹ ۳۰ ستمبر پرسوں رات مسجد حضرت حاجی بہادر رحمۃ اللہ علیہ میں زیر صدارت صاحبزادہ فخر الزمان سجادہ نشین کالا باغ مسلمانان کوہاٹ کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ تمام مسجد حاضرین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ تلاوت کلام مجید سے جلسہ کا افتتاح ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قرارداد میاں فضل شاہ صدر مجلس خلافت کی تحریک اور مولوی احمد گل و سید محمد اشرف شاہ صاحب وکیل کی تائید سے منظور ہوئی۔

مسلمانان کوہاٹ کا یہ جلسہ شاردا ابل کو جسے ابھی حال ہی میں منظور کیا ہے۔ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور عقد نکاح پر عمر قید کو صریحاً خلاف شریعت سمجھتا ہے۔ اگر حکومت نے مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ نہ کیا۔ تو لازماً شریعت کے مقابلہ میں شاردا ابل کی تعمیل جو شرعاً حرام ہے نہایت نفرت سے ٹھکرا دیا جائے گا۔

آخر میں جناب صدر نے عالمانہ انداز میں نہایت مدلل طور پر شاردا ابل کے نقائص اور عدم جواز تحدید عمر از روئے آیات و احادیث ثابت کیا۔ جس سے حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔

خاتمہ پر پیر شہنشاہ صاحب نے افغانستان کی موجودہ الم انگیز حالت کا نقشہ نہایت دردانگیز طریقہ پر کھینچا اور مسلمانوں کو جنرل محمد نادر خاں غازی کی امداد کی طرف توجہ دلائی جس کے لئے فراہمی سرمایہ کا کام عنقریب شروع ہوجائے گا۔ جلسہ میں ایک صاحب نے سو روپیہ دینے کا وعدہ کیا اور کئی احباب نے اپنی جانیں رضاکارانہ طور پر فراہمی روپیہ کے لئے پیش کیں۔

مقدمہ سازش میرٹھ کے ایک ملزم کی نازک حالت

مظفر احمد کی علالت

میرٹھ یکم اکتوبر۔ مظفر احمد کی حالت آج صبح معلوم ہوا ہے کہ نازک ہے۔ …

مراسلات

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

مختصر کیفیت جلسہ جمعیۃ علمائے صوبہ برما

بتاریخ ۱۶ ستمبر ۱۹۲۹ء دوشنبہ بعد نماز عصر سورتی محمڈن ایسوسی ایشن واقعہ مغل اسٹریٹ رنگون کے وسیع ہال میں بتقریب رخصت جناب مولانا حکیم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ناظم مدرسہ محمدیہ راندیر یہ و بغرض مشورہ بعض امور ضروریہ متعلقہ جمعیۃ موصوفہ جمعیۃ علمائے صوبہ برما کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوا تقریباً جمیع علمائے کرام ٹھیک پانچ بجے رونق افروز ہو گئے اور بصدارت جناب مولانا اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ صاحب مفتی دارالافتا سورتی سنی جامع مسجد رنگون جلسہ کی کارروائی شروع ہو گئی۔ اولاً جناب مولانا قاری عبدالمجید صاحب نے تلاوت کلام مجید فرمائی اس کے بعد مولانا مولوی عبدالخالق صاحب ناظم نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب ممدوح کی شش سالہ زمانہ قیام رنگون کی دینی خدمات اور جمعیۃ علما ئے موصوفہ سے خاص دلچسپی اور اس کی عملی کارروائی میں نمایاں حصہ لیتے رہنے کا مختصر تذکرہ فرمایا۔

پھر جناب مولانا حکیم محمد عیسیٰ خاں صاحب نے جناب مولانا حاجی عبدالرحمٰن صاحب کی مفارقت پر اظہار افسوس اور دعائے خیر کے سلسلہ میں ارشاد کیا کہ اگرچہ اس حیثیت سے ہم کو خوشی ہے کہ آپ اپنے وطن مالوف راندیر ہو کر اپنے اعزہ و اقارب سے ملیں گے اور اپنی والدہ ماجدہ کی زیارت سے مشرف ہوں گے لیکن اس کا بہت بڑا صدمہ ہے کہ ہماری جمعیۃ علما آپ کی دینی خدمات حاصل کرنے سے محروم ہو گئی۔ سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اس زمانہ میں طرح طرح کے فتنوں کی گرم بازاری ہے مخالفین اسلام نعوذ باللہ من ذلک اسلام …

…

اندازہ لگانے کے لئے سوچنے سمجھنے اور مشاہدہ کی طاقت کی خاص ضرورت ہے … تعلیم میں خرابیوں کی جڑ یہ ہے کہ ذریعہ تعلیم ایک بدیسی زبان ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ ایک پردیسی زبان کی غلامی سے آزاد ہونے کے لئے ہندوستان میں سخت جدوجہد جاری ہے مدراس کے تلنگانہ کے لئے خاص تلنگو یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ اب تامل یونیورسٹی قائم ہونے والی ہے۔ پونا بنارس بنگال میں قومی دیسی زبان کی یونیورسٹیاں قائم ہو چکی ہیں۔ …

…

مدرسہ تعلیم الحق اور شاردا بل

حکومت کی ذمہ داری

…

ایک مسلمان خاتون کی دینی حمیت اور فیاضی

دوسرے مسلمانوں کیلئے قابل تقلید مثال

…

کلکتہ خلافت کمیٹی کا اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق تجاویز

کلکتہ خلافت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا ایک جلسہ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب کے دولت کدہ پر بعد نماز مغرب زیر صدارت حضرت مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب دانا پوری (نائب صدر) منعقد ہوا مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

جتندر ناتھ داس کی قربانی

تجویز (۱) کلکتہ خلافت کمیٹی کا یہ جلسہ مسٹر جتندر ناتھ داس کے اس بے مثل استقلال کی تعریف کرتا ہے جو انہوں نے اپنے نصب العین کے لئے دکھایا یہاں تک کہ اس پر اپنی جان قربان کر دی۔ ان کا یہ استقلال قابل تعریف اور قابل تقلید ہے۔ محرک جناب عبدالجبار صاحب جوائنٹ سکرٹری۔ موید جناب سکندر میر صاحب

شاردا بل

…

مظلومین فلسطین کی مالی امداد

…

مالی امداد کے لئے کمیٹی کا قیام

…

معاملات افغانستان

…

نکاح کیا چیز ہے؟

…

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

…

چمنستان ادب کا ماہوار مصور مجلہ

سروش کا سالانہ نمبر

…

ناظم اعلیٰ رسالہ سروش لاہور

دوزخ کا کھٹکا

…

صفحے کاغذ … منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

…

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

…

جنگ شروع ہو گئی

جھوٹے اشتہار بازوں نے فن اشاعت کو بدنام کر دیا ہے۔ ہمارے دواخانہ کی صداقت پر تمام اشتہاری دوا فروش آپس میں چہ میگوئیاں کرتے ہیں۔ ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر کہتے ہیں کہ ہماری دوائیوں میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہے ہماری کسی دوا کے ساتھ اسکی تعریف لکھنا فضول سمجھا گیا ہے۔ صرف دوا کا نام اور اصل قیمت درج ہے اکثر اشتہار باز جھوٹی تعریفوں کا پل باندھکر پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اور خدا اور اسکے رسول کی قسمیں تحریر کرتے ہیں جس کے پڑھنے سے ہر ایک شخص کو یقین آ جاتا ہے۔ لہٰذا جھوٹی تعریفوں سے اشتہار مذا پاک ہے۔ مثل مشہور ہے ستار دئیے بار بار لہنگار دئیے ایک بار۔ ہم نے دوائیوں کی قیمت بلحاظ فوائد کے بہت کم رکھی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(۱) لطف حیات رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کمزوری اور جریان وغیرہ کا بہترین علاج بیس روز کی خوراک قیمت پانچ روپیہ (ہ) محصول ۹ چالیس روز کی خوراک قیمت معہ محصول …

(۲) طلائے شاہ ڈیک مقوی برقی رجسٹرڈ۔ ہر قسم کی کجی و سستی وغیرہ کا شرطیہ علاج قیمت … فی شیشی محصول ۸

(۳) طلائے شاہ ڈیک درجہ خاص رجسٹرڈ۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ (للعہ) محصول ۸

(۴) اکسیر منظیر رجسٹرڈ … علاج قیمت نمبر اول … نمبر ۲ …

…

عمدۃ الحکما حکیم شیخ احمد دواخانہ لطف حیات فضل محل وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ

مندرجہ ذیل چاروں اشیاء قیمتی … صرف نو روپیہ میں

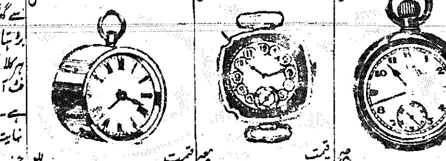

…

کے۔ آر۔ عبدالحکیم اینڈ سنز واچ مرچنٹ چاندنی چوک دہلی

جناب بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

…

جتنے ایجنٹ … برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۵ رجمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۶

شاردا بل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آراء

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج
شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

"انقلاب"

شریعت حقہ اسلامیہ سے غداری

خدا کا شکر ہے کہ شاردا بل کے خلاف مسلمانوں میں بہت جلد عام ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اطراف ملک سے احتجاجی جذبات کا جو سیلاب بہ نکلا ہے، وہ ہمارے مذکورہ صدر دعوے کا ایک ظاہر و باہر ثبوت ہے ۔۔۔ [illegible]

شعور کے اعتبار سے یہی حالت سر عبدالقیوم اور میاں شاہ نواز کی ہے۔ تاہم آخر الذکر دو شخصوں پر افسوس ہے ۔۔۔ ایک اہم معاملے کے متعلق علمائے شریعت کی آراء کو یوں نظر انداز کریں گے۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ہر بات سے بے پرواہو کر ان تمام اشخاص سے باز پرس کریں۔ شریعت حقہ اسلامیہ سے غداری کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔

صحیفہ حیدر آباد دکن
مذہب میں قانون کی مداخلت

[illegible]

ناظم بزم صوفیاء بہار
تمام مسلمان آبادی اس بل کی مخالفت

[illegible]

دلچسپ معلومات

عکس ریز کا جدید آلہ

اس وقت تک عکس ریز (ایکس ریز) کے جتنے آلے بنے تھے، ان کے ذریعہ انسانی جسم کے اندرونی حالات کا صرف محدود طریق پر مطالعہ و معاینہ کیا جا سکتا تھا، شلاً پہلے اس کے ذریعہ کسی چیز کے صرف طول و عرض کا پتہ چلتا تھا لیکن اب اس جدید آلہ کے ذریعہ اس کا عمق بھی صاف نظر آتا ہے، اس کے علاوہ اس جدید آلہ کے ذریعہ جو تصویر لی جائیگی وہ اس حصہ جسم کی اصلی جسامت و ضخامت کے مطابق ہوگی ۔۔۔ [illegible]

آگ بغیر لوہا پگھلانا

[illegible]

روس کا نیا عجائب خانہ

[illegible]

ہوائی جہاز کی آنکھ

[illegible]

برطانوی انتخابات

دارالعوام کے گزشتہ انتخابات کے سلسلہ میں رائے دہندوں کی تعداد کے متعلق جو اعداد و شمار موصول ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ انگلستان اور ویلز کے رائے دہندوں میں عورتیں مردوں سے (۱۳۵۰۰۰۰۰۰۶) زیادہ ہیں، برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ کی عورتوں کی تعداد مردوں سے (۱۵۲۸۳۸۸) زائد ہے، برطانیہ و ویلز کا مفصل نقشہ یہ ہے:

	مرد	عورت
خاص علاقہ	[illegible]	[illegible]
عام علاقے	[illegible]	[illegible]
یونی ورسٹیز	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]

قیمتی کتابوں کی حفاظت

[illegible]

ریل میں ٹیلیفون

[illegible]

دو عجیب بچے

[illegible]

سب سے بڑا ہوائی جہاز

[illegible]

دنیا کا سب سے بڑا انجن

[illegible]

درس سیاست

تحریک عدم تعاون، تنظیم مسلمین، بقائے حیات اسلام ۔۔۔ [illegible]

تفصیل خطبات موجودہ

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حبوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

تعویذ ترقی رزق
بڑے پیر صاحب کی درگاہ کا تحفہ

[illegible]

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

[illegible]

میاں بیوی

یہ کتاب درحقیقت بے تکلف احباب کے لئے لکھی گئی ہے ۔۔۔ [illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

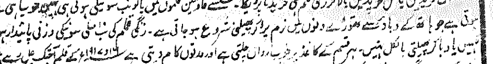

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

نیند کا نہ آنا

کیا آپ کو یہ شکایت ہے کہ شب کو گھنٹوں نیند نہیں آتی اور ہر وقت تھکن محسوس ہوتی ہے، کیا راحت اور تندرستی کی نیند سونا آپ کو حرام ہو گیا ہے؟

یاد رکھئے

کہ نیند نہ آنے کا سبب آپ کے جسم اور اعصاب کی کمزوری ہے۔ سناٹوجن کے استعمال سے آپ گہری نیند سو سکتے ہیں اور بھوک میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

سناٹوجن

[illegible]

SANATOGEN

[illegible]

روزگار کے متلاشی متوجہ ہوں

[illegible]

ایچ۔ اے۔ چشتی۔ تجارہ۔ الور

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

THE Manager Tehreshi Ausludhaya ... Darbhanga

الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عیسیٰ الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

[illegible]

دفتر شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

آموں اور پھلوں کے قلم

[illegible]

چوموں ریاست جیپور میں فرزندان توحید پر مظالم

کلمۂ توحید اور اذان کو روکنے کے لئے مسلح فوج کا مظاہرہ

ہندو ریاست کے ذمہ دار حکام کے زہرہ گداز کارنامے

(نمایندۂ جمعیۃ علمائے ہند کی ذاتی تحقیقات)

چوموں ریاست جے پور میں کلمۂ طیبہ اور اذان نماز کو جبراً بند کرنے کیلئے ریاست کے متعصب ہندو عمّال کی طرف سے غریب مسلمانوں پر جو زہرہ گداز اور بے رحم مظالم توڑے جارہے ہیں اور اسلامی روایات و اسلامی عبادات کے متعلق جو توہین آمیز اور ناقابل برداشت سلوک عمل میں لایا جارہا ہے وہ داستان اسقدر طویل الذیل اور موثر ہے جسے سنکر بدن پر لرزہ طاری ہوجاتا ہے اور

دشوار ہوجاتی اور آن کی تعلیم میں بھی حرج واقع ہوتا۔ پیر صاحب کو ہندوؤں نے کئی بار کہا کہ آپ مدرسہ میں اذان و کلمہ پڑھنے سے بچوں کو روکیں ورنہ ہم تم کو کسی روز قتل کرڈالیں گے یا بچوں کو کسی نامعلوم مقام میں پہنچادینگے۔ لیکن پیر صاحب نے اس جانب کوئی توجہ نہ دی اور بچوں کی تعلیم میں ... برابر

مسلمانوں کی جہالت اور مدرسۂ اسلامیہ کا اجرا

مسلمانوں پر مظالم اور مسلح پولیس کی آمد

معاملہ کی ابتدا اور سنگینی نوعیت

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عبداللہ ابن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حالت مرض الموت میں اُن کی خدمت میں حاضر ہوا اور نسبتاً کچھ اچھی حالت دیکھکر میں نے عرض کی کہ اے خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو آپ کی حالت پہلے سے کچھ اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا سچ ہے میری حالت پہلے سے روبصحت ہے مگر مجھے اس مرض کے علاوہ ایک دوسری تکلیف یہ ہے کہ بعض مہاجرین میری اس تجویز کے خلاف ہیں کہ میرے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم لوگوں کے خلیفہ ہوں۔ حالانکہ میں سوائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کسی میں اس منصب کی اہلیت نہیں پاتا۔ کیونکہ تمہاری طبیعتیں دنیوی عیش و عشرت کی طرف مائل ہیں۔ لیکن عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جن کے نزدیک گردن کٹادینی اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ دنیا کی خواہش کریں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قاضی ابو موسیٰ اشعری کے نام ایک فرمان لکھا ہے جس میں عدل و انصاف کے تمام احکامات نہایت مختصر الفاظ میں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ خالد نے اپنی لڑکی کا نکاح عمر اپنے حقیقی ہمشیرزادہ کے ساتھ صابر کے مجبور کرنے سے (جس کی عمر اسوقت چھ سال کی تھی لڑکی کی والدہ کی بھی رضامندی سے کردیا) اور اس نکاح کو پڑے ہوئے نو سال کا عرصہ ہوگیا۔ اس عرصہ میں لڑکی کے والد کا انتقال ہوگیا۔ لڑکی کی والدہ اس عقد سے رضامند ہے۔ اس عرصہ میں لڑکی اپنی سسرال نہیں گئی۔ اب لڑکی کی عمر سولھویں سال میں ہے۔ لڑکی اس نکاح پر رضامند نہیں ہے۔ کیا شرع شریف کی رو سے لڑکی کو خاوند کی بلا رضامندی طلاق حاصل کرنے کا حق ہے۔ بحوالہ حدیث شریف و فقہ حنفیہ جواب مرحمت فرماکر عنداللہ ماجور اور ہمکو مشکور فرمادیں۔

الجواب

صورت مرقومہ میں چونکہ باپ ہی کا نکاح نابالغی کے وقت میں پڑھایا ہوا ہے لہذا یہ نکاح صحیح و لازم ہوگیا ہے جیساکہ تنویر الابصار میں ہے ولزم النکاح ولو بغبن فاحش (او بغیر کفو) ان کان الولی ابا او جدا ...

استفتاء

الجواب

ایک خادم ملت کو ذبیحوں سے پکڑ لیا

ساردا بل کی حقیقت

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(جس وقت سے کہ ساردا بل اسمبلی میں پیش ہوا ہے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس کے تمام پہلوؤں پر نہایت عمیق و دقیق نظر ڈالی ہے اور اس سے شریعت حقہ اسلامیہ میں جو مداخلت ہوتی ہے اور جن خطرناک نتائج کے برآمد ہونے کا اندیشہ ہے ان سب پر خوب اچھی طرح غور کیا ہے۔ حضرت مولانا کا ایک مختصر مضمون پہلے بھی الجمعیۃ کے کالموں میں شائع ہوچکا ہے۔ اور اب ہم اس بسیط مضمون کو قارئین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں جو ممدوح نے ساردا بل کی منظوری کے بعد ایک رسالہ کی شکل میں مرتب فرمایا ہے۔ اور جسے حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند نے طبع کراکے شائع کیا ہے۔ (اڈیٹر)

ساردا بل کیا ہے

مسٹر ہربلاس ساردا نے ہندو سوسائٹی کی (اس خرابی) کی اصلاح کے لئے ...

وجوہات تھیں کہ وہ شادی بچپن کی شادی نہیں تھی۔

(۶) (الف) اگر کوئی نابالغ بچپن کی شادی کرلے تو وہ آدمی جو ان ...

ساردا بل کا اثر کیا ہوگا

ساردا بل مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول کیوں ہے!

(۴) شریعت نے بالغہ لڑکیوں کی شادی نہ کرنے اور ان کو یونہی بٹھائے رکھنے سے منع کیا ہے پس اُن کو قانوناً شادی نہ کرنے پر مجبور کرنا مذہبی مداخلت ہے۔

مذہبی مداخلت کے معنی کی اس تشریح کے بعد ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ

نفس نکاح کا شریعت اسلامیہ میں کیا حکم ہے

نکاح کا شرعی مرتبہ

شریعت مقدسہ اسلامیہ نے نکاح کو صرف ایک معاشرتی معاہدے کی ہی حیثیت میں منحصر نہیں رکھا ہے بلکہ اس کو معاشرتی معاہدے کی حیثیت سے بڑھاکر ایک عبادت اور فضیلت اور ثواب کا کام بھی قرار دیا ہے۔ اس کے لئے یہ حدیثیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...

بعض ممبران اسمبلی کا جواب

چوموں ریاست جیپور میں فرزندان توحید پر مظالم

کلمۂ توحید اور اذان کو روکنے کے لئے مسلح فوج کا مظاہرہ

ہندو ریاست کے ذمہ دار حکام کے زہرہ گداز کارنامے

(نمایندہ جمعیۃ علمائے ہند کی ذاتی تحقیقات)

چوموں ریاست جے پور میں کلمۂ طیبہ اور اذان و نماز کو جبراً روکنے کیلئے ریاست کے متعصب ہندو عمال کی طرف سے غریب مسلمانوں پر جو زہرہ گداز اور روح فرسا مظالم توڑے جا رہے ہیں اور اسلامی روایات و اسلامی عبادات کے متعلق جو توہین آمیز اور ناقابل برداشت سلوک عمل میں لایا جا رہا ہے وہ داستان اسقدر طویل الذیل اور ہوش ربا ہے جسے سنکر بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور ...

دشوار ہو جاتی۔ اذان کی تعلیم میں بھی حرج واقع ہونا۔ پیر صاحب کو ہندوؤں نے کئی بار کہا کہ آپ مدرسہ میں اذان و کلمہ پڑھنے سے بچوں کو روکیں ورنہ ہم تم کو کسی روز قتل کر ڈالیں گے یا بچوں کو کسی نامعلوم مقام میں پہنچا دینگے۔ لیکن پیر صاحب نے اس جانب کوئی توجہ نہ دی اور بچوں کی تعلیم میں برابر منہمک رہے ...

مسلمانوں کی جہالت اور مدرسۂ اسلامیہ کا اجرا

کلمۂ توحید پڑھنے کے جرم میں ہندوؤں کے مظالم

مسلمانوں پر مظالم اور مسلح پولیس کی آمد

مجسٹریٹ کی معیت اور اذان و نماز کی بندش

معاملہ کی ابتدا اور کشیدگی کی حالت

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عبد اللہ ابن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حالت مرض الموت میں اُن کی خدمت میں حاضر ہوا اور نسبتہً کچھ اچھی حالت دیکھکر میں نے عرض کی کہ اے خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو آپ کی حالت پہلے سے کچھ اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا صحیح ہے میری حالت پہلے سے رو بصحت ہے مگر مجھے اس مرض کے علاوہ ایک دوسری تکلیف یہ ہے کہ بعض مہاجرین میری اس تجویز کے خلاف ہیں کہ میرے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ تم لوگوں کے خلیفہ ہوں۔ حالانکہ میں سوائے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے کسی میں اس منصب کی اہلیت نہیں پاتا۔ کیونکہ تمہاری طبیعتیں دنیوی عیش و عشرت کی طرف مائل ہیں۔ لیکن عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جن کے نزدیک گردن کٹا دینی اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ دنیا کی خواہش کریں ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ خالد نے اپنی لڑکی کا نکاح عمر اپنے حقیقی ہمشیرزادہ کے ساتھ صابر کے مجبور کرنے سے (جس کی عمر اسوقت چھ سال کی تھی لڑکی کی والدہ کی بھی رضامندی سے کردیا) اور اس نکاح کو پڑھائے ہوئے نو سال کا عرصہ ہوگیا۔ اس عرصہ میں لڑکی کے والد کا انتقال ہوگیا۔ لڑکی کی والدہ اس عقد سے رضامند ہے۔ اس عرصہ میں لڑکی اپنی سسرال نہیں گئی۔ اب لڑکی کی عمر سولھویں سال میں ہے۔ لڑکی اس نکاح پر رضامند نہیں ہے۔ کیا شرع شریف کی رو سے لڑکی کو خاوند کی بلا رضامندی طلاق حاصل کرنے کا حق ہے۔ بحوالہ حدیث شریف و فقہ حنفیہ جواب مرحمت فرما کر عند اللہ ماجور اور ہمکو مشکور فرماویں۔

الجواب

استفتاء

الجواب

ایک خادم ملت کو زنجیریں سے تکلیف

ساردا بل کی حقیقت

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(جس وقت سے کہ ساردا بل اسمبلی میں پیش ہوا ہے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس کے تمام پہلوؤں پر نہایت عمیق و دقیق نظر ڈالی ہے اور اس سے شریعت حقۂ اسلامیہ میں جو مداخلت ہوتی ہے اور جن خطرناک نتائج کے برآمد ہونے کا اندیشہ ہے ان سب پر خوب اچھی طرح غور کیا ہے۔ حضرت مولانا کا ایک مختصر مضمون پہلے بھی الجمعیۃ کے کالموں میں شائع ہو چکا ہے اور اب ہم اس بسیط مقولہ کو ناظرین الجمعیۃ کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں جو ممدوح نے ساردا بل کی منظوری کے بعد ایک رسالہ کی شکل میں مرتب فرمایا ہے اور جسے حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند نے طبع کرا کے شائع کیا ہے۔ — ایڈیٹر)

ساردا بل کیا ہے

مسٹر ہربلاس ساردا نے ہندو سوسائٹی کی اس خرابی کی اصلاح کے لئے کہ ہندوؤں میں عام طور پر لڑکیوں کی شادیاں کم عمری میں کر دی جاتی ہیں ...

وجوہات یہ تھیں کہ وہ شادی بچپن کی شادی نہیں تھی۔

(۴) (الف) اگر کوئی نابالغ بچپن کی شادی کرلے تو وہ آدمی جو ان باپ یا سرپرست یا کسی دیگر قانون یا غیر قانونی حیثیت سے اس نابالغ کا ...

ساردا ایکٹ کا اثر کیا ہوگا

ساردا ایکٹ مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول کیوں ہے؟

نفس نکاح کا شریعت اسلامیہ میں کیا حکم ہے

نکاح کا شرعی مرتبہ

بعض ممبران اسمبلی کا جواب

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

ساردا بل کی منظوری کے خلاف پر زور احتجاج

جوش و خروش کا زبردست مظاہرہ

دہلی ۴ر اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان شریک تھے۔ جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب خلف الرشید حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کو نہایت پرجوش نعروں کے درمیان صدر منتخب کیا گیا۔ صدر نے مندرجہ ذیل تقریر پڑھ کر سنائی۔

تجویز اول۔ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ ساردا بل کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کے احکام کے خلاف سمجھتا ہے اور مسلمانوں پر اس کا اطلاق یقیناً مذہبی مداخلت ہے۔ جو ملکۂ وکٹوریہ کے مشہور اعلان اور ان کے جانشینوں کی جانب سے اس کی پیہم و متواتر تصدیق و توثیق کے صریح خلاف ورزی ہے۔

کامیابی پر خوش ہوں اور اس دلخراش نظارہ سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کریں۔

آہ! ایسے مظالم دنیا میں کمتر ہوتے ہیں۔ اس طرح عدل و انصاف کا خون شاذ و نادر ہوتا ہے۔ تاریخ ہند میں اس قسم کے واقعات اس وقت ظہور میں آئے تھے جب یہاں ہندو راج تھا۔ سندھ کے میدانوں نے یہ نظارے تیرہ سو برس پہلے دیکھے ہیں کہ پرستاران توحید نے کلمہ توحید پر ہنستے ہنستے اپنی جانیں قربان کی تھیں۔ یا اب پھر راجپوتانہ کے میدانوں میں تاریخ ان واقعات کو دہرا رہی ہے کیونکہ اب "سوراج" یعنی "ہندو راج" کا آفتاب طلوع ہونے کا ان کو یقین ہو چلا ہے۔

ہم صبر و سکون سے لطیفۂ غیبی کے منتظر ہیں اور ان وحشتناک مظالم کو فتح و نصرت کا پیش خیمہ تصور کرتے ہیں۔

ساردا بل کے خلاف میرٹھ میں عظیم الشان جلسہ

مذہبی مداخلت کے خلاف احتجاج

حامیان ساردا بل پر اظہار ملامت

ساردا بل پر وائسرائے کی منظوری

بھگت سنگھ اور دت کی فاقہ کشی کا خاتمہ

کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کا اثر

مجلس مقننہ بمبئی میں ساردا بل پر مباحثہ

مختلف ترمیمات مسترد ہوگئیں

شاردا بل کی حقیقت

دار الحکومت

دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پنڈت رام سروپ تھانہ دار کی معطلی کا حکم

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

ریزیڈنٹ ریاست جے پور

ریاست جے پور میں علانیہ کلمۃ الحق کہنے کا جرم

خلاف انسانیت اور وحشیانہ سزائیں

میونسپلٹی کے ہندو ارکان کو بچانے کی عجیب جذبات احترام کا مظاہرہ

افغانستان اور برطانیہ

شرکت کانگریس اور مسلمان

جنرل نادر خاں کی فتوحات

جاجیوں اور وزیریوں کا اتحاد

ترکی سے افغان لڑکیوں کی واپسی

سردار ہاشم خاں کو نئی کمک پہنچ گئی

اعلیٰحضرت حضور نظام کی سیاحت ہند

غازی امان اللہ خاں کی واپسی کی امید

جھوٹا پروپیگنڈا

ساردا بل پر وائسرائے کی منظوری

مصر کی جدید وزارت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ر جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

(۲)

ریاست جے پور

گذشتہ اشاعت میں ہم ریاست بھرتپور کی مسلم آبادی کے خلاف آریہ سماج کی سرگرمیوں کا حال لکھ چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ قصبہ کمہار کے مفسدہ پرداز ہندوؤں نے کس طرح مسلمانوں کی جان اور ان کے مال کو خطرہ میں ڈال رکھا ہے۔ اور وہاں کی پولیس اور مقامی حکام کس طرح غفلت اور لاپرواہی کے ساتھ آریوں کی امن سوز کاروائیوں کو برداشت کر رہے ہیں۔

طرف جو الفاظ منسوب کئے گئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

"اب مجھے صاف صاف کہنا پڑتا مسلمان بادشاہوں نے اپنے عہد حکومت میں جو چاہا کیا اب ہماری حکومت کا آفتاب چمکنے والا ہے۔ ہمارے سماج میں ہم جو چاہیں گے وہ تمہیں کرنا پڑے گا۔ پس خوب سمجھ لو یہی تمہارے لئے بہتر ہے کہ تم کلمہ پڑھنا بلند آواز سے چھوڑ دو اس سے ہمارا دل دکھتا ہے .... بس یوں ہی سمجھ لو کہ جب تمہاری بادشاہت تھی تو تم نے ہم سے کیا کچھ نہیں کرایا۔ اب تھوڑے دنوں ہمارے کہنے سے تم بھی ہماری باتیں مان لو کیونکہ یہ ہمارا راج ہے۔"

اسی طرح منشی من موہن لال مجسٹریٹ کے سامنے جب سید محمد حسین صاحب کو پیش کیا گیا ہے تو اس نے بھی اسی پر زور دیا کہ مسلمان کلمہ پڑھنا چھوڑ دیں اور متعدد بار انہیں دھمکا کر یہ کہا کہ "تو پھر کلمہ پڑھنا نہ چھوڑو گے" اور جب ہر مرتبہ اسے جواب نفی میں ملا تو اس نے ایک فرعونی انداز تحکم کے ساتھ کہہ دیا کہ

"اس بدمعاش کو لیجاؤ اور ہتھکڑیوں میں جکڑ کے ستونوں سے باندھ دو۔"

یہ ہیں وہ الفاظ جو حکومت کے با اختیار نمائندے اپنی زبانوں سے ادا کر رہے ہیں اور یہ ہے ان کا وہ طرز عمل جو مسلمانوں کے خلاف محض ان کے مذہبی عقائد کی بنا پر روا رکھا جا رہا ہے۔ کلمۂ توحید کو پڑھنے والے آج "بدمعاش" کہلاتے ہیں اور انہیں "بدمعاش" کہنے والے وہ بت پرست ہیں جنہوں نے پروردگار عالم کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے اور اس کی صفات

دیا جائے کہ وہ یا تو ... یا ہزاروں مسلمانوں ...

بہرحال ...

کا ایک نمائندہ اجتماع ... اگر مسلمانوں کے ذمہ ... ہو جاتے ہیں اور کوئی ... میں زبردست پروپیگنڈ... ہیں تو ہیں تو ہی امید ... قوانین کا سد باب ہو ...

شرکت کانگریس اور مسلمان

تارئین الجمعیۃ کو ... منعقدہ مراد آباد میں ... نیشنل کانگریس کے انعقاد ... نمائندے مسلمانوں کے ... کے بعد انہیں کانگریس ... کیلئے تیار ہو مسلمان ... کا اعلان کر دیں مجلس ... کانگریس کی صرف یہی ... ہے۔ چنانچہ حضرت ناظم ...

بازاروں میں پولس کے پہرے

دہلی ۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء۔ بسلسلہ انتظامات رام لیلا کل سے شہر کے مختلف بازاروں میں حسب معمول پولس کے پہرے اور اسپیشل پولس افسران متعین ہو گئے ہیں۔

مسٹر عبدالرحیم انجینر کا مقدمہ

مسٹر ہنری مین کے اجلاس میں

دہلی ۷ اکتوبر۔ مسٹر عبدالرحیم لوکل ڈسٹرکٹ بورڈ انجینر کے خلاف جو مقدمہ چل رہا ہے وہ آج مسٹر ہنری مین مجسٹریٹ نئی دہلی کی عدالت میں پیش ہوا جانبین کے وکیلوں نے ثبوت دفعات پر بحثیں کیں۔ اور جس میں ڈسٹرکٹ بورڈ سے جرح کی گئی۔

بسلسلہ صفحہ ۲

کو گرفتار کر لیا۔ پیر صاحب کو سخت اذیتیں پہونچائی گئیں اور پہونچائی جا رہی ہیں انکو زنجیروں سے جکڑا گیا اور کہا گیا کہ جب تک وہ کلمہ شریف پڑھنا ترک نہیں کریں گے اس وقت تک اون کو اسی حالت میں رکھا جائے گا۔ لیکن انہوں نے ہندوؤں کی اس کفر آمیز درخواست کو ٹھکرا دیا۔

من موہن لال صاحب مجسٹریٹ نے پیر صاحب کو مندر میں بلایا جہاں پر نیس سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بھی موجود تھے۔ پیر جی صاحب کا مجسٹریٹ سے ذیل کا مکالمہ ہوا۔

مجسٹریٹ۔ تم کیوں شر و فساد پھیلاتے ہو۔

پیر جی۔ آخر مجھے بھی معلوم ہو کہ میں نے کیا شر و فساد پھیلایا؟ میں تو بچوں کو قرآن شریف پڑھاتا ہوں اور روزہ نماز سکھاتا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ بھی تو پڑھاتے ہو۔

پیر جی۔ ہاں۔ یہ تو میں سب سے پہلے سکھاتا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ آہستہ آہستہ پڑھاؤ تو بہتر ہے۔ تمہیں کیا معلوم نہیں کہ کلمہ کی آواز سے دل آزاری تمہارے ہندو بھائیوں کی ہوئی ہے؟

پیر جی۔ مجھے تو کلمہ شریف کے ذکر سے کسی کی دل آزاری منظور نہیں میں کلمہ کا ذکر بالجہر اس لئے کراتا ہوں کہ یہاں جہالت کا یہ زور ہے کہ ساٹھ ساٹھ برس کے مسلمان صحیح کلمہ تک پڑھنا نہیں جانتے اب اسی حلقہ ذکر کے صدقہ میں وہ بھی کلمہ پڑھنا سیکھتے جاتے ہیں۔ رہا ہنود کی دل آزاری۔ میری تو سمجھ میں نہیں آتا کہ کلمہ شریف کا پڑھنا انہیں کیوں کر رنج دے سکتا ہے۔ اس کے معنی تو ایسا اثر پیدا نہیں کرتے۔ یہ کوئی گالی نہیں یہ تو اللہ کا ذکر ہے۔ آپ ہمارے ہندو بھائیوں کو سمجھا دیں کہ وہ ہمیں ناحق نہ ستائیں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ زور سے صرف مسجد میں پڑھ سکتے ہو۔

پیر جی۔ میں تو کلمہ زور سے ہر جگہ پڑھ سکتا ہوں اور یہ دیکھئے اس وقت بھی پڑھتا ہوں۔ یہ کہہ کے پیر جی نے بلند آواز سے کلمہ شریف کا ذکر شروع کر دیا۔

مجسٹریٹ۔ تو پھر کلمہ پڑھنا نہ چھوڑو گے۔

پیر جی۔ ہرگز نہیں۔ ایک مسلمان مرجانا۔ آگ میں جل جانا پسند کرتا ہے مگر کلمہ شریف پڑھنا نہیں چھوڑ سکتا۔ آپ بار بار ایسی بات کا مطالبہ نہ کریں جسے کوئی مسلمان منظور نہیں کر سکتا۔

مجسٹریٹ۔ اس بدمعاش کو لیجاؤ اور ہتکڑیوں میں جکڑ کے ستونوں سے باندھ دو۔

پیر جی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کہتے ہوئے کلمہ چوموں میں داخل ہوتے۔ جہاں اون پر وہ وہ مصیبتیں گذر رہی ہیں کہ الامان۔

گرفتاریاں اور موجودہ حالت

اس وقت چوموں میں ۲۰ شریف مسلمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے جو سب کے سب ضمانت پر رہا ہیں لیکن پیر سید حسین کو ضمانت پر بھی رہا نہیں کیا گیا اون کو قید کر رکھا ہے اور ان کا زخم بھی بہت بڑھ گیا ہے محمد بہلول خاں صاحب صدر جمعیۃ الخلافۃ نے برطانیہ کے اعلیٰ حکام اور ہندوستان کے کل ارباب اختیار کے پاس تار ارسال کر دئے ہیں۔ اسمبلی کے تمام ارکان کو بذریعہ تار تمام حالات مطلع کر دیا گیا ہے۔

سر گاندھی۔ مولانا محمد علی۔ حاجی صدیق احمد کھتری۔ مولانا خضر علی خاں۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ سر آغا خاں۔ مسٹر اے آر دراسٹ امام مسجد لندن۔ سر محمد شفیع۔ لارڈ ہیڈلے۔ نواب صاحب ٹونک اور بیگم صاحبہ بھوپال کو بھی ریاست کے ان مظالم پر توجہ دلائی گئی ہے قصبہ کے ہندوؤں نے مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ کر رکھا ہے کنوؤں سے پانی بھر لینے پر بھی مزاحمت کی جاتی ہے اور بازار میں چلتے پھرتے مسلمانوں کو چھیڑا جاتا ہے۔ اور شوریدہ پشت ہنود کلمہ شریف کی توہین کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ حکام اعلیٰ کی اب پوری سعی یہ ہے کہ کسی طرح محمد بہلول خاں اور محمد جنگ بہادر خاں کو گرفتار کر لیا جائے یا یہ دونوں مجاہد قتل کر ڈالے جائیں۔ ان مخلص اور بہادر رہائیوں کی تمام خط و کتابت روک لی گئی ہے اور ان کی ہر ڈاک پر سنسر قائم ہے۔

ہندو اپنی ضد پر برابر قائم ہیں اور حکام کے رویہ میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ قصبہ کے عام مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے اور وہ حکام کے ذلت آمیز سلوک سے بہت نالاں ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا واقعات نہایت احتیاط سے قلم بند کئے ہیں اور خلاف واقعہ بات درج کرنے سے حتی الامکان پرہیز کیا ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ چوموں کے ستم رسیدہ اور مظلوم مسلمانوں کے حق میں دعا خیر کریں اور محمد بہلول خاں صاحب نے اپنے ایک مراسلہ میں جو طریقے امداد کرنے کے بتائے ہیں اون پر عمل کر کے اپنی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں۔ (ابوالفتح نمایندہ جمعیۃ علماء ہند)

مراسلات

اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

سملک وڈابھیل کے مسلمانوں کا اجلاس

شاردا بل کے خلاف احتجاج

(۱) حسب فیصلہ جمعیۃ علماء ہند قصبہ سملک وڈابھیل کے مسلمانوں کے منعقدہ اجلاس میں جو زیر صدارت حضرت مولانا سراج احمد صاحب منعقد ہوا حسب ذیل تجویز منظور ہوئی۔ صدارت کی تحریک جناب عبدالحی صاحب پٹیل نے کی اور مولانا محمد ابراہیم صاحب و حافظ عبدالحق صاحب نے اس کی تائید کی۔

مسلمانان ڈابھیل و سملک کا یہ اجتماع قانون تحدید ازدواج عمر و عمر رخصتی یعنی (شاردا بل) کو اسلامی قانون و احکام مذہب میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور ساتھ ہی یہ اعلان کر دینا بھی ضروری جانتا ہے کہ جن مسلم ارکان اسمبلی نے اس خلاف شرع اور متصادم مذہب اسلام قانون کی تائید کی ہے وہ اصول مذہب سے ناواقف ہیں اور کسی طرح ان کی نمایندگی مسلمانوں کی نمایندگی نہیں ہے۔ اس لئے حکومت سے بہ زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اس کو منظور نہ ہونے دے یا کم از کم مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کر دے ورنہ مسلمانان ہند اس قانون کو مذہب اسلام کے قانون کے مطابق اس کو ہرگز قبول نہ کریں گے اور اس کو ٹھکرا دیں گے۔

(۲) اس تجویز کو بذریعہ برقی پیغام کے وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی مسٹر پٹیل نیز مختلف جرائد کے نام روانہ کر دیا جائے۔

اس تجویز کی تحریک خاکسار نے کی اور تمام مسلمانوں نے متفق آواز سے اس کی پرزور تائید کی اور حسب تجویز ۱۳ ستمبر کو وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی کے نام اس کی نقل روانہ کر دی گئی۔ شرکاء جلسہ میں مولانا عتیق الرحمن صاحب مولانا بدر عالم صاحب و مولانا سید محمد ادریس صاحب و مولانا عبدالجبار صاحب و مولانا محمد آصف صاحب و مولانا مولوی محمد بزرگ صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل کی جانب سے بھی مجوزہ فوق تجویز نیز قضیہ فلسطین کے متعلق ایک تجویز منظور ہوئی اور اول الذکر تجویز بذریعہ تار وائسرائے اور مسٹر پٹیل کے نام روانہ کی گئی۔ فلسطین کے متعلق تجویز حسب ذیل ہے۔

(۲) جمیع اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین قضیہ فلسطین میں حکومت برطانیہ کی یہود نوازی کو سخت غصہ اور افسوس کے ساتھ دیکھتے ہیں اور اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے مسلمانان فلسطین سے انتہا ہمدردی کرتے ہیں فلسطین کے اندر مسلمانوں اور ان کے بچوں کا بیرحمانہ قتل قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ بہت جلد عرب کی آزادی کے معاہدہ کو پورا کرے اور مسٹر بالفور کی پالیسی کو بکقلم منسوخ کر کے مسلمانوں کو مطمئن کر دے۔

مرسل محمد حفیظ الرحمن عفی عنہ از ڈابھیل ضلع سورت۔

موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر کے عبرت انگیز واقعات

موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر میں گذشتہ بقر عید کے موقع پر جو ظلم ہوا ہے اور مسلمانوں کو جس طرح ادائگی فرض مذہبی سے روکا گیا اور تخویف مجرمانہ کی گئی اوس کی جو تحقیقات مسلم راجپوت کانفرنس نے جو مسلمان راجپوتوں کی واحد مسدار انجمن ہے کی ہے جسکا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱) موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر میں ایک ایسا موضع ہے جسمیں ۳۰-۳۵ مسلمان راجپوت آباد ہیں اور اس موضع کے چاروں سمت بارہ مواضعات ہندو ٹھاکروں کے ہیں۔ گذشتہ سالوں میں یہاں کی فضا پر سکون اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات نہایت خوشگوار تھے حتیٰ کہ فی مابین لین دین قرضہ کا تعلق بھی قائم تھا جو بغیر کافی اعتماد و اعتبار کے قطعی محال ہے۔

(۲) عید الضحےٰ کی صبح کو جبکہ مسلمان سونے سے بیدار بھی نہ ہوئے تھے ۷۰۰-۸۰۰ کی تعداد میں ہنود رگناتھ پور میں جمع ہوئے جو آلات و ہتھیار اور لاٹھیوں سے مسلح تھے انہوں نے مسلمانوں کے گھروں کا محاصرہ کر لیا مسلمانوں نے بیدار ہو کر یہ کیفیت دیکھی اور جب اس اجتماع کی وجہ دریافت کی گئی تو جواب ملا کہ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تم آج گائے کی قربانی کرنے والے ہو۔ مسلمانوں نے جواب دیا کہ ہم بکرے کی قربانی کرتے ہیں اور آج بھی بکرے کی ہی قربانی کریں گے اور اپنے بیان کے ثبوت میں بکرا جو قربانی کے واسطے منگایا تھا لاکر دکھایا اس پر برادران وطن بولے کہ یہ بکرا تو بہت بڑا ہے چھوٹے بکرے کی قربانی کرنا چاہئے اور پھر اور گفتگو ہوئی جس سے مسلمانوں نے یہ محسوس کیا کہ حملہ کے لئے تلاش کیا جاتا ہے تاکہ قرضہ کی دستاویزات جو ہندوؤں کے ذمہ قرضہ کی ہیں چھین لیں اور مسلمانوں کو زد و کوب اور ان کی عورتوں کو بے آبرو کریں۔ مسلمانوں نے اس خطرہ کو سر پر دیکھکر ملائمت سے دریافت کیا کہ آخر تم چاہتے کیا ہو اس پر جواب ...

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

یہ ایک سوال ہے جس کا صحیح جواب سننے کے لئے ہر انسان بیچین ہے اور وہ ...

دوزخ کا کھٹکا

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

اس جڑی کے ایک ہی روز کے تین دفعہ کے لیپ کرنے سے آرام نہو تو کوڑی کی قیمت واپس دوں گا۔ اطمینان نہیں تو شرط لکھالیں۔ قیمت فی کیس تین روپے ...

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ظریف شاعروں کا تذکرہ

دنیا کی سرتاج مقویات

منیجر کارخانہ مجربات شہر طبیہ کٹرہ قطب الدین دہلی

اشتہار عدالت

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸ ایکٹ ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل مینیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنو

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جوب مقوی مفت

اکسیر جذام

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

ایم این برادرس کشمیری گیٹ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورد نی خضاب حکمی شفاء لکھنو

بازاروں میں پولس کے پہرے

دہلی ۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء۔ بسلسلہ انتظامات رام لیلا کل سے شہر کے مختلف بازاروں میں حسب معمول پولس کے پہرے اور اسپیشل پولس افسران متعین ہو گئے ہیں۔

مسٹر عبدالرحیم انجینئر کا مقدمہ

مسٹر ہنری ہین کے اجلاس میں

دہلی ۲ اکتوبر۔ مسٹر عبدالرحیم لوکل ڈسٹرکٹ بورڈ انجینئر کے خلاف جو مقدمہ چل رہا ہے وہ آج مسٹر ہنری ہین مجسٹریٹ نئی دہلی کی عدالت میں پیش ہوا جانبین کے وکیلوں نے ثبوت و صفائی پر بحثیں کیں۔ اور جس میں ڈسٹرکٹ بورڈ سے جرح کی گئی۔

بسلسلہ صفحہ ۲

کو گرفتار کر لیا۔ پیر صاحب کو سخت اذیتیں پہونچائی گئیں اور پہونچائی جا رہی ہیں آہنی زنجیروں سے جکڑا گیا اور کہا گیا کہ جب تک وہ کلمہ شریف پڑھنا ترک نہیں کریں گے اس وقت تک اون کو اسی حالت میں رکھا جائے گا۔ لیکن انہوں نے ہندوؤں کی اس کفر آمیز درخواست کو ٹھکرا دیا۔

من موہن لال صاحب مجسٹریٹ نے پیر صاحب کو مندر میں بلایا جہاں پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بھی موجود تھے۔ پیر جی صاحب کا مجسٹریٹ سے ذیل کا مکالمہ ہوا۔

مجسٹریٹ۔ تم کیوں شر و فساد پھیلاتے ہو۔

پیر جی۔ آخر مجھے بھی معلوم ہو کہ میں نے کیا شر و فساد پھیلایا؟ میں تو بچوں کو قرآن شریف پڑھاتا ہوں اور روزہ نماز سکھاتا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ بھی تو پڑھاتے ہو۔

پیر جی۔ ہاں۔ یہ تو میں سب سے پہلے سکھاتا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ آہستہ آہستہ پڑھاؤ تو بہتر ہے۔ تمہیں کیا معلوم نہیں کہ کلمہ کی آواز سے دل آزاری ہمارے ہندو بھائیوں کی ہوتی ہے؟

پیر جی۔ مجھے تو کلمہ شریف کے ذکر سے کسی کی دل آزاری منظور نہیں میں کلمہ کا ذکر بالجہر اس لئے کراتا ہوں کہ یہاں جہالت کا یہ زمانہ ہے کہ ساٹھ ساٹھ برس کے مسلمان صحیح کلمہ تک پڑھنا نہیں جانتے اب اس حلقہ ذکر کے صدقہ میں وہ بھی کلمہ پڑھنا سیکھتے جاتے ہیں۔ رہا ہنود کی دل آزاری۔ میری تو سمجھ میں نہیں آتا کہ کلمہ شریف کا پڑھنا انہیں کیوں کر رنج دے سکتا ہے۔ اس کے معنی تو ایسا اثر پیدا نہیں کرتے۔ یہ کوئی گالی نہیں یہ تو اللہ کا ذکر ہے۔ آپ ہمارے ہندو بھائیوں کو سمجھا دیں کہ وہ ہمیں ناحق نہ ستائیں۔

مجسٹریٹ۔ تم کلمہ زور سے صرف مسجد میں پڑھ سکتے ہو۔

پیر جی۔ میں تو کلمہ زور سے ہر جگہ پڑھ سکتا ہوں اور یہ دیکھئے اس وقت بھی پڑھتا ہوں۔ یہ کہہ کے پیر جی نے بلند آواز سے کلمہ شریف کا ذکر شروع کر دیا۔

مجسٹریٹ۔ تو پھر کلمہ پڑھنا نہ چھوڑو گے۔

پیر جی۔ ہرگز نہیں۔ ایک مسلمان مر جانا۔ آگ میں جل جانا پسند کرتا ہے مگر کلمہ شریف پڑھنا نہیں چھوڑ سکتا۔ آپ بار بار ایسی بات کا مطالبہ نہ کریں جسے کوئی مسلمان منظور نہیں کر سکتا۔

مجسٹریٹ۔ اس بدمعاش کو لیجاؤ اور ہتکڑیوں میں جکڑ کے ستون سے باندھ دو۔

پیر جی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کہتے ہوئے قلعہ چوموں میں داخل ہوئے۔ جہاں اون پر وہ وہ مصیبتیں گذر رہی ہیں کہ الاماں۔

گرفتاریاں اور موجودہ حالت

اس وقت چوموں میں ہر شریف مسلمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے جو سب کے سب ضمانت پر رہا ہیں لیکن پیر سید حسین کو ضمانت پر بھی رہا نہیں کیا گیا اون کو قید کر رکھا ہے اور ان کا زخم بھی بہت بڑھ گیا ہے محمد بہلول خاں صاحب صدر جمعیۃ افاغنہ نے برطانیہ کے اعلیٰ حکام اور ہندوستان کے کل ارباب اختیار کے پاس تار ارسال کر دیے ہیں۔ اسمبلی کے تمام ارکان کو بذریعہ تار تمام حالات مطلع کر دیا گیا ہے۔

سر گاندھی۔ مولانا محمد علی۔ حاجی صدیق احمد کھتری۔ مولانا حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ سر آغا خاں۔ مسٹر اے آر ڈراسٹ امام مسجد لندن۔ سر محمد شفیع۔ لارڈ ہیڈلے۔ نواب صاحب ٹونک اور بیگم صاحبہ بھوپال کو بھی ریاست کے ان مظالم پر توجہ دلائی گئی ہے قصبہ کے ہندوؤں نے مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ کر رکھا ہے کنوؤں سے پانی بھرنے پر بھی مزاحمت کی جاتی ہے اور بازار میں چلتے پھرتے مسلمانوں کو چھیڑا جاتا ہے۔ اور شوریدہ پشت ہندو کلمہ شریف کی توہین کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ حکام اعلیٰ کی اب پوری سعی یہ ہے کہ کسی طرح محمد بہلول خاں اور محمد جنگ بہادر خاں کو گرفتار کر لیا جائے یا یہ دونوں بھائی قتل کر ڈالے جائیں۔ ان مخلص اور بہادر بھائیوں کی تمام خط و کتابت روک لی گئی ہے اور ان کی ہر ڈاک پر سنسر قائم ہے۔

ہندو اپنی ضد پر برقرار قائم ہیں اور حکام کے رویہ میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے۔ قصبہ کے عام مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے اور وہ حکام کے ذلت آمیز سلوک سے بہت نالاں ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا واقعات نہایت احتیاط سے قلم بند کئے ہیں اور خلاف واقعہ بات درج کرنے سے حتی الامکان پرہیز کیا ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ چوموں کے ستم رسیدہ اور مظلوم مسلمانوں کے حق میں دعا خیر کریں اور محمد بہلول خاں صاحب نے اپنے ایک مراسلہ میں جو طریقے امداد کرنے کے بتائے ہیں اون پر عمل کر کے اپنی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں۔ (ابوالفتح نمایندہ جمعیۃ علماء ہند)

مراسلات

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

سملک وڈابھیل کے مسلمانوں کا اجلاس

شاردا بل کے خلاف احتجاج

(۱) حسب فیصلہ جمعیۃ علماء ہند قصبہ سملک وڈابھیل کے مسلمانوں کے ... اجلاس ... جو زیر صدارت حضرت مولانا سراج احمد صاحب منعقد ہوا حسب ذیل تجویز منظور ہوئی۔ صدارت کی تحریک جناب عبدالحی صاحب پٹیل نے کی اور مولانا محمد ابراہیم صاحب و حافظ عبدالحق صاحب نے اس کی تائید کی۔

مسلمانان ڈابھیل و سملک کا یہ اجتماع قانون تحدید ازدواج عمر و عمر رخصتی یعنی (شاردا بل) کو اسلامی قانون و احکام مذہب میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور ساتھ ہی یہ اعلان کر دینا بھی ضروری جانتا ہے کہ جن مسلم ارکان اسمبلی نے اس خلاف شرع اور متصادم مذہب اسلام قانون کی تائید کی ہے وہ اصول مذہب سے ناواقف ہیں اور کسی طرح ان کی نمایندگی مسلمانوں کی نمایندگی نہیں ہے۔ اس لئے حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اس کو منظور نہ ہونے دے یا کم از کم مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کر دے ورنہ مسلمان بہ اس قانون کو مذہب اسلام کے قانون کے مطابق اس کو ہرگز قبول نہ کریں گے اور اس کو ٹھکرا دیں گے۔

(۲) اس تجویز کو بذریعہ برقی پیغام کے وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی مسٹر پٹیل نیز مختلف جرائد کے نام روانہ کر دیا جائے۔ اس تجویز کی تحریک خاکسار نے کی اور تمام مسلمانوں نے متفق آواز سے اس کی پر زور تائید کی اور حسب تجویز ۱۲ ستمبر کو وائسرائے بہادر اور صدر اسمبلی کے نام اس کی نقل روانہ کر دی گئی۔ شرکاء جلسہ میں مولانا عتیق الرحمن صاحب مولانا بدر عالم صاحب و مولانا سید محمد ادریس صاحب و مولانا عبدالجبار صاحب و مولانا محمد آصف صاحب و مولانا مولوی احمد بزرگ صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل کی جانب سے بھی محولہ فوق تجویز نیز قضیہ فلسطین کے متعلق ایک تجویز منظور ہوئی اور اول الذکر تجویز بذریعہ تار وائسرائے اور مسٹر پٹیل کے نام روانہ کی گئی۔ فلسطین کے متعلق تجویز حسب ذیل ہے۔

(۲) جمیع اساتذہ و طلبہ مدرسہ تعلیم الدین قضیہ فلسطین میں حکومت برطانیہ کی یہود نوازی کو سخت غصہ اور افسوس کے ساتھ دیکھتے ہیں اور اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہوئے مسلمانان فلسطین سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں فلسطین کے اندر مسلمانوں اور ان کے بچوں کا بیرحمانہ قتل قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ بہت جلد عرب کی آزادی کے معاہدہ کو پورا کرے اور مسٹر بالفور کی پالیسی کو یکقلم منسوخ کر کے مسلمانوں کو مطمئن کر دے۔

مرسل محمد حفیظ الرحمن عفی عنہ از ڈابھیل ضلع سورت۔

موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر کے عبرت انگیز واقعات

موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر میں گذشتہ بقرعید کے موقع پر جو ظلم ہوا ہے اور مسلمانوں کو جس طرح ادائگی فرض مذہبی سے روکا گیا اور تخویف مجرمانہ کی گئی اوس کی جو تحقیقات مسلم راجپوت کانفرنس نے جو مسلمان راجپوتوں کی واحد ذمہ دار انجمن ہے کی ہے جس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱) موضع رگناتھ پور ضلع بلند شہر میں ایک ایسا موضع ہے جس میں ۳۰-۳۵ مسلمان راجپوت آباد ہیں اور اس موضع کے چاروں سمت بارہ مواضعات ہندو ٹھاکروں کے ہیں۔ گذشتہ سالوں میں یہاں کی فضا پر سکون اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات نہایت خوشگوار تھے حتی کہ مابین لین دین کا تعلق بھی قائم تھا جو بغیر کافی اعتماد و اعتبار کے قطعی محال ہے۔

(۲) عید الضحیٰ کی صبح کو جبکہ مسلمان سونے سے بیدار بھی نہ ہوئے تھے ۷۰۰-۸۰۰ کی تعداد میں ہندو رگناتھ پور میں جمع ہوئے جو آلات و ہتھیار اور لاٹھیوں سے مسلح تھے انہوں نے مسلمانوں کے گھروں کا محاصرہ کر لیا مسلمانوں نے بیدار ہو کر یہ کیفیت دیکھی اور جب اس اجتماع کی وجہ دریافت کی گئی تو جواب ملا کہ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تم آج گائے کی قربانی کرنے والے ہو۔ مسلمانوں نے جواب دیا کہ ہم بکرے کی قربانی کرتے ہیں اور آج بھی بکرے ہی کی قربانی کریں گے اور اپنے بیان کے ثبوت میں بکرا جو قربانی کے واسطے منگایا تھا لا کر دکھایا اس پر برادران وطن بولے کہ یہ بکرا تو بہت بڑا ہے چھوٹے بکرے کی قربانی کرنا چاہئے اور پھر اور گفتگو ہوئی جس سے مسلمانوں نے یہ محسوس کیا کہ حملہ کے لئے تلاش کیا جاتا ہے تاکہ قرضہ کی دستاویزات جو ہندوؤں کے ذمہ قرضہ کی ہیں چھین لیں اور مسلمانوں کو زد و کوب اور ان کی عورتوں کو بے آبرو کریں۔ مسلمانوں نے اس خطرہ کو سر پر دیکھ کر ملائمت سے دریافت کیا کہ آخر تم چاہتے کیا ہو اس پر جواب ...

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

دوزخ کا کھٹکا

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ظریف شاعروں کا تذکرہ

دنیا کی سرتاج مقویات

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

منیجر کارخانہ مجربات شفاخانہ کٹرہ قطب الدین دہلی

اشتہار عدالت

اطلاع عام حسب دفعہ ۸ ایکٹ ۱۹۱۴ء ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر حکیم الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

جوب مقوی مفت

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

اکسیر جذام

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد ...

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

ایم اے ابن برادرس کشمیری گیٹ دہلی

منیجر کارخانہ خوردنی حضاب حکمی شفاء لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی۔ ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی۔ نمونہ مفت۔ فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی: یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۹ ر جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۱۳ ر اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۲۷

سارداابل کے متعلق اسلامی معاصرین اور مقتدر مسلمانوں کی آراء

ہندوستان کے طول و عرض میں زبردست احتجاج

شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت

"ملت"

انفرادی طور پر غل مچانا بیکار ہے

ذمہ دار جمعیتوں کا فرض

آخر کار جس کا شروع سے اندیشہ تھا وہ پیش آگیا اور وائسرائے نے یکم اکتوبر کو شاردا ابل پر اپنی مہر تصدیق ثبت کر دی۔ افسوس ہے کہ انہوں نے اس احتجاج کی کوئی پروا نہ کی جو اس وقت ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اس قانون کے خلاف کیا جا رہا ہے ...

اس طرح کرنا چاہیے کہ حکومت پر ان کی قومی قوت کا اور ان شریعت اسلامیہ کا جو احترام ہے اس کا پورا پورا اندازہ ہو جائے اور وہ سمجھ لے کہ اگر مسلمانوں کی خواہشات کو پورا نہ کیا گیا تو ہندوستان میں خود اس کے وجود کو خطرہ ہوگا۔

اس وقت اس کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ خواہ مخواہ سول نافرمانی یا مسلمانوں کی فوج کی بھرتی کا شور مچائیں اگر مسلمانوں کو در حقیقت اسی قسم کا کوئی قدم اٹھانا ہے تو اس کا فیصلہ باہمی مشورہ کے بعد کرنا چاہیے اور انفرادی طور پر غل مچانے یا آگے آ کر مسلمانوں میں جوش پیدا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ معاملہ بہت اہم ہے یہ فوری یا وقتی کام نہیں ہے کہ ہوا کا رخ دیکھ کر شور مچا دیا۔ بلکہ اس میں مسلمانوں کی حیات و موت کا سوال ہے ...

سارداابل کی حقیقت

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ان فقرات کی سیاہی بھی ابھی خشک نہیں ہوئی ہوگی کہ ہمارے مسلم ممبران نے اس کے بالکل برعکس اسمبلی میں اپنا اجتہادی بیان دیدیا اور نہ صرف بیان دیا بلکہ یہ بھی کہہ دیا کہ اس مسئلہ میں ہم دقیانوسی علماء کی تقلید نہ کریں گے۔ اور علماء پر پھبتیاں بھی کس دیں۔ حالانکہ اس بل کی مخالفت میں سوائے سات آٹھ مسلم ارکان اسمبلی کے ہندوستان کے تقریباً تمام رہنما اور مسلم پریس ہم آہنگ ہیں۔ خیر علماء کے خلاف تو وہ جو چاہیں کہیں اور کہیں لیکن خدا اور اسلام کے اصول اور اسلامی احکام کا احترام تو قائم رکھیں۔

آج جو اصول کہ انہوں نے سارداابل کی حمایت کے لئے قائم کر دیا ہے اس کی ہمہ گیر وسعت کے نتائج پر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو ان کی سمجھ میں بھی یہ بات آجائی کچھ مشکل نہیں ہے کہ انہوں نے سوائے چند ذاتی دو اجبات کے تمام اعمال مذہبیہ کو اسمبلی کی غیر مسلم اکثریت کی خوشنودی حاصل کرنے کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھا دیا ہے ...

اس اعتراض کا جواب

اس اعتراض کا جواب ہم دو طرح دیتے ہیں:۔

اول یہ کہ مذہبی مداخلت کے یہ معنی کہ کسی فرض واجب کو روکا جائے تو مذہبی مداخلت ہے ورنہ نہیں حقاً، شرعاً، عرفاً ہر طرح غلط ہیں۔ ہم مذہبی مداخلت کے صحیح معنی پہلے بیان کر چکے ہیں اور خاص دیگر اس کا مفہوم واضح کر چکے ہیں اور مزید توضیح کے لئے پھر اتنا کہے دیتے ہیں کہ کسی مذہب کے مخصوص اعمال سے اس مذہب کے متبعین کو روکنا مذہبی مداخلت ہے خواہ وہ اعمال اس مذہب میں فرض ہوں یا واجب یا سنت یا مستحب بلکہ مذہب نے جن امور کو مباح بھی کیا ہے ان سے روکنا بھی مذہبی مداخلت ہے کیونکہ مذہبی مداخلت نہ کرنے کا اصول عقلی اور قانونی طور پر اسی لئے قائم کیا گیا ہے کہ لوگ آزادی سے ان اعمال کو ادا کر سکیں جنہیں وہ مذہبی اعمال سمجھتے ہیں ...

مسلمانان سمرالہ کا احتجاجی جلسہ

سارداابل کی مخالفت

انجمن حمایت اسلام مدراس کی مجلس انتظامیہ کا

سارداابل کے خلاف تجویز

رعایت۔ (۱) ... کے خریدار کو نصف محصول معاف (۲) ... روپیہ کے خریدار کو پورا محصول معاف (۳) ... خریدار کو رسالہ الناظر ایک سال اور (۴) ... کے خریدار کو ... کی کتابیں ہدیۃً ملینگی۔ اس اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔ اخبار کا فائدہ اسی میں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترقی کی راہ

کسی مسلمان سے پوچھئے وہ بے تکلف کہدیگا کہ حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اہلبیت اطہار وصحابہ عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیائے کرام علیہ الرحمۃ کی پاک زندگیاں اسلامی تعلیم کے مطابق بہترین اور کامیاب ترین زندگیاں تھیں اور اگر اس زمانہ کا کوئی مسلمان ایسی پاکیزہ زندگی بسر کر سکے تو یہ اس کے لئے معراج کمال ہوگی۔ کتنی بدنصیبی ہے کہ ہم جانتے بوجھتے ہوئے اس کی کوشش نہیں کرتے کہ صحیح اسلامی زندگی اختیار کر کے دنیا کی عزت اور عقبیٰ کی فلاح کا سامان فراہم کرلیں کہ الدنیا مزرعۃ الآخرۃ۔ ذیل میں حضور (روحی فداک) صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اہلبیت واصحاب اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کے حالات زندگی سے متعلق چھوٹی بڑی ہر قسم کی کتابیں پیش کی جاتی ہیں، تاکہ مسلمان اپنے مذاق، ضرورت اور مالی حالت کے اعتبار سے اس قیمتی ذخیرہ میں سے کتابیں انتخاب کر کے منگائیں، خود پڑھیں اور اپنے گھر والوں کو پڑھائیں، اور صرف پڑھنے پڑھانے پر قناعت نہ کریں بلکہ انہیں پاک زندگیوں کے نقش قدم پر چل کر دنیا میں کامیاب زندگی بسر کریں اور آخرت میں سرخرو ہونے کی توقع رکھیں

مینیجر الناظر بک ایجنسی۔ لکھنؤ

رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)

سیرۃ النبی۔ مولانا شبلی کی آخری تصنیف ...

سرور عالم

حضور رسول مقبول صلعم کے مقدس سوانح حیات جس میں سنہ ولادت اور نبوی، ہجری وعیسوی سنین کا خاص التزام کیا گیا ...

سرور انبیاء۔ ...

اہلبیت رسول (رضی اللہ عنہم اجمعین)

سیرۃ الکبریٰ۔ حضور رسول مقبول صلعم کی سب سے پہلی بی بی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے سوانح حیات۔ از سیماب اکبر آبادی ...

سیرۃ عائشہ۔ امہات المومنین ...

الزہرا۔ مولانا راشد الخیری دہلوی کی لکھی ہوئی حضرت بی بی فاطمہ کی سوانح عمری ...

نغمہ حرم۔ عام طور پر جو میلاد شریف پڑھے جاتے ہیں ...

میلاد نامہ۔ خواجہ حسن نظامی دہلوی کا ...

میلاد نامہ جدید۔ مولوی عبد الرزاق ...

جامع القرآن۔ حضرت عثمان کے حالات ...

ابو الحسنین۔ حضرت علی کے سوانح حیات ...

پارہ امام ...

سراج زہرا ...

اسد اللہ۔ امیر المومنین حضرت کرم اللہ وجہہ ...

سید الشہداء ...

خالد بن ولید۔ رسول اللہ صلعم کے سپہ سالار ...

سیف اللہ ...

ابو ایوب انصاری ...

صحابیات

سیر الصحابیات ...

صحابیات۔ از مولانا نیاز فتحپوری ...

اسوۂ صحابیات۔ از مولانا عبد السلام ندوی ...

اصحاب صفہ ...

صلحائے امت (رحمہم اللہ تعالیٰ)

ذو النون مصری ...

جنید بغدادی ...

حیات امام مالک ...

امام مسلم ...

حیات سعدی ...

حیات حافظ ...

حیات جامی ...

حیات نظامی ...

حیات خسرو ...

الغزالی ...

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

فلسطین کا مسئلہ حقیقت میں اس قدر آسان نہیں ہے جتنا کہ لوگ سمجھتے ہیں اس وقت فلسطین میں ... ۱۶۰ یہودی اور ۷۰۰۰۰ عرب آباد ہیں عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کا تناسب تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے صیہونیوں کی پالیسی بالکل متعین ہے وہ بحالت موجودہ کوئی شورائی یا جمہوری حکومت نہیں چاہتے ہیں کیونکہ انہیں عربوں کے زیر حکومت رہنا گوارا نہیں ہے اور ان کی خواہش یہ ہے کہ صیہونی نظام کے ماتحت رہ کر ترقی کریں اور اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں ان کی پالیسی اور ان کا عمل بالکل صاف ہے جس میں شک و شبہ کی مطلق گنجائش نہیں ہے کرنل و یجوڈ نے ان کے خیالات کو مخصوص جوش کے ساتھ ظاہر کیا ہے کرنل موصوف نے دعد کی طرح گرج کر یہ فرمایا ہے کہ فلسطین میں اس وقت پارلیمنٹری حکومت قائم ہونی چاہیے جبکہ یہودیوں کی تعداد مسلمانوں سے بڑھ جائے اس مقصد کے حصول میں ...

اس کے بعد ہم جدید شورائی حکومت سے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ دوسری خود مختار مملکتوں کے دوش بدوش کھڑی ہو سکے گی۔ جو حکمت عملی ہر طرح محفوظ ہوتی ہے اسی سے دنیا کو انتہائی فائدہ پہنچتا ہے اور اس لئے وہی صحیح پالیسی ہوتی ہے۔ یہودی عربوں کو نقصان نہیں پہنچاتے ہیں بلکہ انکے واسطے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ہم برطانوی دولت کے حلقہ رکنیت میں قابل اور مہذب دوستوں کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں اور ہماری عزت و عظمت کو برقرار رکھتے ہوئے یہ سعی کر سکتے ہیں کہ ایک ساتویں یہودی ڈومینین قائم کریں۔ اس لئے ہم اب یہ تسلیم کر لینا چاہیئے کہ فلسطین میں برطانوی حکومت کا منتہائے نظر خواہ وہ ...

صیہونیوں کی توقعات

صیہونیوں کے مطالبات

کوائف افغانستان

جنرل نادر خاں کی سپاہ کا خوشی پر قبضہ

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نمائندہ کا بیان

پشاور ۵ اکتوبر "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ حاجی صاحب ترنگ زئی نے اپنے صاحبزادوں کے مہمندیوں کا ایک لشکر تیار کر لیا ہے۔ حاجی صاحب نے بچہ سقہ کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے اور مہمندوں سے کہہ رہے ہیں کہ جو منافع تمہیں غازی امان اللہ خاں کے عہد حکومت میں حاصل ہوئے ہیں ان کا معاوضہ بچہ سقہ کے خلاف جنگ کر کے ادا کرو۔

حاجی صاحب نے موسیٰ خیل ملکوں یعنی سعید جان اور محمد خان کے درمیان ایک سال کے لئے عارضی صلح کرانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اور ان سے کہا ہے کہ اپنے آدمی لیکر جلال آباد کی طرف روانہ ہو جائیں۔ حاجی صاحب کا صاحبزادہ بادشاہ گل چھ سو مہمندوں کی ایک فوج کے ساتھ سرچشمہ متصل جلال آباد کی طرف روانہ ہو چکا ہے۔

مہمندیوں کی فتح

جلال آباد پر قبضہ کر لیا

پشاور ۶ اکتوبر تازہ اطلاع ہے کہ بچہ سقہ کا ایک مشہور جنیل (ڈاکو) شاہی اور بچہ سقہ کے چند دیگر حامی گیارہ مہمندیوں نے گرفتار کر لئے ہیں۔ حاجی صاحب ترنگ زئی کے صاحبزادے میاں بادشاہ گل کی قیادت میں مہمندوں نے ایک درہ فتح حاصل کی ہے جس میں ایک سو اسی بند وقیں اور چار توپیں ان کے ہاتھ آئی ہیں محصل خاں کا درنگ محمد جلال آباد پر حملہ کر رہے ہیں۔

پشاور ۷ اکتوبر تازہ ترین اطلاع اس افواہ کی تصدیق کرتی ہے کہ مہمندوں نے جلال آباد فتح کر لیا ہے۔

بچہ سقہ کے قتل کی خبر

خبر رسانی کے وسائل کی پیچیدگیاں

شنواریوں کی طرف سے مہمندیوں کی امداد

غلزئیوں کے سردار غوث الدین خاں کا فرار

کرنل و یجوڈ کی صفائی

جمعیۃ علماء ہند کی سعی مشکور

چوموں کے مظلوموں کی دادرسی

مجسٹریٹ کی علیحدگی اور پیر سید محمد حسین کی رہائی

خوشی پر وزیری لشکر کا قبضہ

کابل و دریش پر پریشت جنگ کی توقع

کوہاٹ میں نادر خاں فنڈ کی فراہمی

کابل میں غدر

پشاور کی افواہیں

وزیریوں کا کابل پر حملہ

وزیری سپاہیوں کا بیان

غازی امان اللہ خاں نے ہوائی جہاز خرید لیا

کیا شاہ امان اللہ خاں ٹرکی میں رہیں گے

عالی شان محل ملنے کی خبر

کابل کے نواح میں جنگ

خوشنما طغروں کے ملنے کا پتہ

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے دریافت کیا "تدبر کیا چیز ہے؟" آپ نے فرمایا

(۱) غصہ کے وقت حلم و بردباری سے کام لینا۔

(۲) باوجود قدرت انتقام خطا کا معاف کر دینا کسی تیر سے زیادہ مؤثر اور تیر بہدف ہے۔

ایک مرتبہ آنحضرت نے فرمایا میں تمہیں شریر اور بدنفس لوگوں کی پہچان بتاتا ہوں۔

(۱) وہ شخص جو تنہا کھائے اور ساتھیوں کو نہ دے۔

(۲) وہ شخص جو اپنے غلام کو مارے۔

پھر فرمایا ان لوگوں سے بھی برا وہ ہے

(۱) جو کسی کا عذر نہ سنے۔

(۲) جو کسی کی خطا معاف نہ کرے۔

ایک اعتراض اور اس کا جواب

کہا جاتا ہے کہ بعض علاقے کے مسلمانوں میں بھی رواج ہے کہ کم عمری میں شادی کر دیتے ہیں اور لڑکیوں کو خاوندوں کے پاس بھیج دیا جاتا ہے اور ان سے مباشرت کی جاتی ہے اور اس کا نہایت مضر اثر ان لڑکیوں اور ان کی اولاد پر پڑتا ہے اور اس کے انسداد کی سوائے قانونی مداخلت اور کوئی سبیل نہیں۔

جواب

اس کا جواب یہ ہے کہ اول تو مسلمانوں میں کم عمری کی شادیوں کا رواج بہت کم ہے۔ دوسرے اگر کسی قدر رواج کہیں ہے بھی تو صرف نکاح کرنے کا ہے۔ ناقابل جماع عورت کو رخصت کر دینے کا نہیں ہے۔ لڑکی خاوند کے یہاں اسی وقت بھیجی جاتی ہے جب بھی معتد بہ قابل جماع ہو جاتی ہے اور ظاہر ہے کہ صرف نکاح کر دینے میں بیان کردہ خرابیوں میں سے کوئی خرابی لازم نہیں آتی۔

اور اگر بالفرض کوئی شاذ و نادر واقعہ ایسا بھی ہوا ہو کہ ناقابل جماع عورت سے جماع کر لیا گیا ہو تو وہ اپنی قلت و ندرت کے لحاظ سے ناقابل اعتبار ہے۔

دوسرے یہ کہ اس خرابی کا وجود ناقابل جماع سے جماع کرنے کی صورت میں ہوتا ہے اور قابل جماع ہونا عمر کے ساتھ معین نہیں کیا جا سکتا۔

حاصل کلام یہ ہے

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

دستخط کر دیے تھے اور ظاہر ہے کہ ۱۵ کا عدد ۲۲ کے ساتھ نصف کی اکثریت سے کچھ زیادہ ہی نسبت رکھتا ہے۔

(۳) اس کے بعد مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی نے باقاعدہ اجلاس میں ترمیم پیش کی کہ اس بل کا اطلاق مسلمانوں پر نہ کیا جائے مگر اس ترمیم کو غیر مسلم اور سرکاری ارکان کی اکثریت سے مسترد کر دیا گیا۔

(۴) اس کے بعد آخری مرحلے پر مسلم ممبران اسمبلی کی کافی تعداد بطور اظہار ناراضی اور احتجاج کے اجلاس سے اٹھ کر چلی آئی اور ان کی کوئی پروا نہ کی گئی اور غیر مسلم اور سرکاری ارکان کی اکثریت نے بل پاس کر دیا۔

(۵) بل پاس ہو جانے کے بعد مسلم ارکان اسمبلی کا ایک معزز و مقتدر وفد مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ کی قیادت میں حضور وائسرائے کی خدمت میں باریاب ہوا اور اس نے اس حقیقت کو آشکارا کر دیا کہ مسلمان قوم اس بل کے خلاف ہے وہ ہرگز اسے قبول نہ کرے گی اس لئے آپ اس بل کی آخری منظوری اس وقت تک نہ دیں جب تک کہ مسلمان اس کے اطلاق سے مستثنیٰ نہ کر دیے جائیں۔

(۶) پھر کونسل آف اسٹیٹ کے مسلمان ممبروں کی اکثریت نے اس بل سے اختلاف کیا اور مسلمانوں کے استثناء کا مطالبہ کیا مگر ہندو اور سرکاری ممبروں کی اکثریت نے کوئی شنوائی نہیں کی۔

(۷) جس دوران میں کہ بل اسمبلی میں پیش تھا علماء نے بحیثیت صدر جمعیۃ علماء ہند ...

حق ہے کہ ان بچوں کی رضامندی حاصل کرکے بغیر ان کا نکاح کر دے (اور یہ حکم حنفیہ کے نزدیک باکرہ اور ثیبہ دونوں کے حق میں یکساں ہے)۔

اور بہت سی احادیث ہیں جن سے حق ولایت اور حق انکاح ثابت ہوتا ہے ہم تطویل کے خوف سے ان کو نقل نہیں کر سکتے۔

پس یہ بل جو اسلامی قانون (پرسنل لا) کے ایک اہم باب کو بالکل باطل یا منسوخ کرتا ہے مسلمانوں کے نزدیک ہرگز ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔

وجہ سوم: اس قانون کو قبول نہ کرنے کی تیسری وجہ یہ ہے کہ

یہ قانون اسلامی تہذیب اور عصمت کو تباہ کر دے گا

جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ مسلمان عصمت مآب خواتین کے لئے ہوس رانی کے وہ تمام دروازے بند ہیں جو دوسری اقوام کی عورتوں کو حاصل ہیں اور اس صورت میں ان کی عفت و عصمت کی حفاظت کی ایک ہی شکل ہے کہ جس وقت وہ بالغہ ہو جائیں فوراً ان کی شادی کر دی جائے۔ بلوغ کے لئے عمر کا کوئی معیار معین نہیں ہے۔ بلکہ اس کا مدار جسمانی صحت و قوت اور نوعیت غذا اور آب و ہوا کی مساعدت پر ہے۔ بعض لڑکیاں بارہ سال کی عمر میں بالغہ ہو جاتی ہیں اور بعض اس سے پہلے اور بعض اس کے بعد بالغہ ہو جاتے اور قوائے جسمانیہ کی صحت و قوت کی حالت میں ان کے لئے سال دو سال تو کیا ...

یہ قانون حضور پیغمبر اسلام ... جرائم کی فہرست میں داخل کرتا ہے

سارڈا بل کی قانونی حیثیت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دھلی
۹ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

(۳)

ریاست الور

ہم نے اپنی اشاعت گذشتہ میں جموں ریاست کے اندوہناک واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے وہاں کے بعض ناعاقبت اندیش اور کوتاہ بیں عہدہ داروں کے طرز عمل پر سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی تھی اور ریاست کے ارباب حل و عقد کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ جلد سے جلد ان مظالم کا سد باب کریں جو جموں کی مسلم آبادی پر محض اس جرم میں کئے جا رہے ہیں کہ وہ اپنے عقیدہ توحید پر قائم ہے اور کلمہ طیبہ کو با لجہر پڑھنا اور اذان دینے کے مذہبی حقوق سے دستبردار ہونے کے واسطے تیار نہیں ہے ...

[illegible]

مسلمانوں کا آئندہ طرز عمل

۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور جناب مفتی صاحب قبلہ کی دعوت پر دفتر الجمعیۃ میں مسلمانان دہلی کا جو اجتماع ہوا تھا اس نے یہ طے کیا ہے کہ ساردا بل کے متعلق مسلمانوں کے آئندہ طرز عمل کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک مشاورتی جلسہ منعقد کیا جائے اور اس کی شکل یہ ہو کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس منعقد ہونے والا ہے اسی کے دوران میں ہندوستان کے مقتدر علماء اور ذمہ دار انجمنوں کے نمائندے بھی دہلی تشریف لے آئیں تاکہ حضرات علمائے کرام اور دیگر زعماء ملت کے باہمی مشورہ سے آئندہ کے لئے راہ عمل تجویز کی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ مسلمانوں کو اس بل کی مخالفت میں کس قسم کا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔

ہماری رائے میں مسلمانان دہلی کا یہ فیصلہ نہایت مناسب اور بروقت ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ وائسرائے کی منظوری کے بعد ساردا بل کی حیثیت بالکل بدل گئی ہے اور اب اسے مسلمانوں کے حق میں منسوخ کرا لینا اسقدر آسان نہیں رہا ہے جتنا کہ بعض ناواقف حضرات سمجھے ہوئے ہیں ...

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

تاریخوں میں تبدیلی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس کیلئے ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں لیکن اجلاس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مناسب سمجھا گیا کہ ملک کے دیگر مقتدر علماء اور ذمہ دار جماعتوں کے نمائندوں کو بھی دعوت دی جائے۔ اور ذی رائے حضرات کی رائے سے بھی استفادہ کیا جائے تاکہ ساردا بل کے خلاف باہمی مشاورت سے کوئی موثر اور مضبوط لائحہ عمل تیار کیا جا سکے۔ اسلئے بجائے ۱۹، ۲۰، ۲۱ کے اجلاس کی تاریخیں ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر مقرر کی گئی ہیں۔ دفتر سے دعوتی خطوط جاری کر رہا ہوں۔

(مولانا) احمد سعید
(ناظم جمعیۃ علماء ہند)

ساردا بل کے خلاف احتجاجی جلسے

مسلم ارکان اسمبلی کا اعلان

مولوی محمد یعقوب، مولوی شفیع داؤدی، سید مرتضیٰ صاحب بہادر، نواب محمد اسمٰعیل خاں، مسٹر سید عبد اللطیف فاروقی، مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ اور چوہدری اسمٰعیل خاں ارکان جمعیۃ مقننہ نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے:۔

جمعیۃ مقننہ کے اندر ملت اکثریت کے نمائندوں نے حکومت کے نامزد کردہ ارکان کی اعانت سے مسلمانوں کے شخصی قانون پر حملہ کر دیا ہے اور ...

[illegible]

سائمن کمیشن کی رپورٹ

[illegible]

جزیرۃ العرب میں بلوہ کا جال

[illegible]

عراق کے جدید ہائی کمشنر

[illegible]

کیا وزیر ہند ہندوستان آئینگے

[illegible]

تصحیح

[illegible]

فسادات فلسطین کی تحقیقات

عربوں کی طرف سے وکیل کا انتظام

[illegible]

کابل فتح ہوگیا

[illegible]

انقلاب افغانستان کا دور جدید!

کابل فتح ہوگیا

سردار شاہ ولی خاں نے کابل پر قبضہ کرلیا

شملہ ۹ اکتوبر۔ موثق اور معتبر خبریں مظہر ہیں کہ سپہ سالار غازی جنرل نادر خاں نے اس خبر کی تصدیق کردی ہے کہ آپ کے بھائی سردار شاہ ولی خاں گذشتہ اتوار کو کابل میں داخل ہو گئے۔

افغانستان کے تمام مراکز پر جنرل نادر خاں اور انکے حامیوں کا قبضہ

مختلف مقامات کی کیفیت

کابل۔ مارشل محمد نادر خاں کے بھائی جنرل شاہ ولی خاں کابل میں داخل ہو چکے ہیں۔ کوہدامنی اور کوہستانی شہر چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔ سقوی وزارت مستعفی ہو چکی ہے۔

گردیز۔ چھاؤنی خالی پڑی ہے۔ سقوی سپاہ نے جنرل شاہ محمود خاں کے آگے ہتھیار ڈال دئے جنہیں علی خیل میں مارشل نادر خاں کے پاس بھیج دیا گیا۔ شاہ محمود کے لشکر کابل کی طرف اقدام کر رہے ہیں۔

قندھار۔ درانیوں کے قبضہ میں ہے جو مارشل محمد نادر خاں کے زیر ہدایت کام کر رہے ہیں۔

قلات غلزئی۔ یہ صوبہ قندھار کے درانیوں کے قبضہ میں ہے۔

[illegible]

غلزئی قبائل۔ ان کا رویہ صاف نہیں اکثر غیر جانبدار ہیں اور کچھ قبائل بچہ سقہ کے حامی تھے۔

مارشل محمد نادر خاں

نجات دہندہ افغانستان مارشل محمد نادر خاں علی خیل سے کابل کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ (انقلاب)

سردار محمود خاں کی فتح

تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے سردار شاہ محمود خاں نے اسی کے ساتھ ساتھ خوشی پر بغیر کسی خونریزی کے قبضہ کر لیا۔ سردار شاہ ولی خاں کی ایک اور فوج نے زرملوں شہر پر بھی، جو علاقہ لوگر [illegible] واقع ہے، قبضہ کر لیا۔ اس مقام پر کوہستانیوں کا بظاہر کوئی قبضہ تھا۔

کوہستانیوں کے مقابلہ نہ کرنے کی وجہ

پشاور ۹ اکتوبر۔ باخبر حضرات کے حلقہ میں کوہستانیوں کے مقابلہ نہ کرنے کے متعلق دو خیال ہیں ایک تو یہ ہے کہ کوہستانیوں میں اختلاف پیدا ہو گیا تھا جس کی تصدیق ہوتی جا رہی ہے اور دوسرا یہ ہے کہ "بچہ سقہ" وہی اپنی پرفریب ترکیبیں استعمال کر رہا ہے۔ پہلے اپنے مخالف کو دھوکا دیا جائے اس کے بعد حملہ کیا جائے۔

فتح کابل کی تصدیق

نیم سرکاری بیانات

پشاور ۹ اکتوبر۔ کابل کی خبریں مسلسل آرہی ہیں جو موصول ہو رہی ہیں نیم سرکاری طور پر ان کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ اور باخبر حلقوں میں کامل طور پر یقین کیا جا رہا ہے کہ جنرل نادر خاں کے بھائی سردار شاہ محمد ولی خاں نے گذشتہ اتوار کو کابل فتح کر لیا اور اس فتح کے متعلق سابق افغان قونصل جنرل مقیم پاراچنار کی طرف سے جو تار موصول ہوئے تھے وہ صحیح تھے۔

بچہ سقہ کی افواج کا فرار

[illegible]

جنرل نادر خاں کے لشکروں کی چڑھائی

جلال آباد کی طرف اقدام

[illegible]

روس کا تار

بچہ سقہ ایک مکان میں چھپ گیا!

ماسکو ۹ اکتوبر۔ ترمیز کا ایک پیغام مظہر ہے کہ جنرل نادر خاں کے لشکر یوں نے سردار شاہ محمد ولی خاں کی سرکردگی میں مکمل فتح [illegible] کابل پر قبضہ کر لیا۔

بچہ سقہ نے شہر کے وسط میں ایک مکان کے اندر پناہ لی ہے اس مکان کو بچہ سقہ نے اپنی حفاظت کیلئے کافی مستحکم کر لیا ہے۔

جنرل نادر خاں کی اطاعت

گردیز اور کریم درویش میں جو غوری فوجیں پڑی ہوئی تھیں انہوں نے ہتھیار ڈال دئے اور نادر خاں کی اطاعت قبول کر لی۔

جنرل نادر خاں نے ایک زبردست لشکر جلال آباد روانہ کیا ہے تاکہ کوہستانیوں کی ان فوجوں کا مقابلہ کرے جن کو بچہ سقہ نے اپنی امداد کے لئے کابل طلب کیا ہے۔

فتح کابل کا جشن

تمام ہندوستانیوں سے اپیل

جنرل نادر خاں نے سقوط کابل کی تصدیق کر دی ہے پشاور کی ریلیف کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جمعہ کے روز فتح کابل کا یوم جشن منایا جائے۔ تمام ہندوستانیوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس میں حصہ لیں۔

جنرل نادر خاں کا برقی پیغام

حکومت ہند کے نام

[illegible]

ہندوستان کے مستقبل سے متعلق لارڈ ارون کا اعلان

مرجان سائمن کی مخالفت

[illegible]

مسلمانان دہلی کا ایک نمایندہ اجتماع

مجلس مرکزیہ کے اجلاس کے ساتھ جلسہ مشاورت منعقد کرنیکا فیصلہ

دہلی ۸ اکتوبر۔ آج ۵ بجے شام کو دفتر الجمعیۃ میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی دعوت پر مسلمانان دہلی کا ایک نمایندہ اجتماع زیر صدارت حضرت مفتی صاحب قبلہ منعقد ہوا۔ علماء و عمائد شہر کی کافی تعداد موجود تھی۔ مولانا احمد سعید صاحب نے انعقاد جلسہ کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس دہلی میں منعقد ہو رہا ہے اگر اسی موقع پر ملک کے دوسرے زعماء اور سربرآوردہ حضرات اور مقتدر جمعیتوں کے نمایندوں کو بھی دعوت دے کر بلا لیا جائے تو ساردا بل سے متعلق غور و خوض کے بعد متفقہ مطالبہ مرتب کیا جا سکتا ہے اور آیندہ کے لئے مسلمانوں کا طرز عمل متعین کیا جا سکتا ہے۔

حضرت ناظم صاحب کی تقریر کے بعد حاضرین جلسہ نے اس مقصد سے اتفاق ظاہر کیا اور یہ قرار پایا کہ جن تاریخوں میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہو ان ہی تاریخوں میں سے کسی تاریخ کے لئے ارکان مرکزیہ کے علاوہ دوسرے مقتدر علماء اور ذمہ دار انجمنوں کو بھی دعوت نامے بھیجے جائیں اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور خواجہ غلام السیدین صاحب مدعوین کے اسمائے گرامی کی فہرست مرتب فرمائیں ...

[illegible]

ساردا بل کے متعلق سید غلام بھیک نیرنگ کا اعلان

[illegible]

سائمن کمیشن میں اختلاف

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف ندوۃ العلماء لکھنؤ کا فیصلہ

[illegible]

حرف حکایت

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

حدیث شب

یا

جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کا اجلاس

(سید عزیز احمد ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد)

ناظرین اخبار کو یاد ہوگا کہ تین چار ماہ کا عرصہ گذرا کہ بندیلکھنڈ میں چند ملکی و قومی اجتماعات ہوئے تھے اوس زمانہ میں وہاں جمعیۃ العلماء کا قیام ہوا تھا اوس وقت سے اب تک جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کی کوئی کارروائی ناظرین اخبار کے سامنے نہیں آئی مگر جوں ہی حضرت مولانا الحاج عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ نے جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا احیاء کیا اور مراد آباد کے اجلاس میں جدید انتخابات عمل میں آئے جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کا بھی احیاء ہوگیا ہم مولانا موصوف کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ اون کی ادنےٰ سی توجہ اور جنبش نے صوبہ کی بہت سی جمعیتوں کا احیاء کردیا۔ حتیٰ کہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے سابقہ عہدہ دار بھی ۶ سال کی مست نیند کے بعد جاگ پڑے اور جھٹ پٹ ہی خواب غفلت کے بعد اپنی بیداری کا ثبوت دینے لگے۔ خیر یہ توجملہ معترضہ تھا۔ بندیلکھنڈ میں جمعیۃ العلماء تو بن گئی تھی مگر جمعیۃ صوبہ کے سابقہ عہدوں کی طرح اس کے عہدوں میں بھی پر لطف اختلاف پایا جاتا ہے۔ ملا عبد الصمد [illegible]

[illegible]

انجمن مفاد المسلمین دہلی کا سالانہ اجلاس

جنرل نادر خاں کی امداد

انجمن مفاد المسلمین نئی سڑک دہلی کا سالانہ اجلاس مورخہ ۴ اکتوبر ۲۹ء کو وقت ۵ بجے شام منعقد ہوا۔ منتظمین جلسہ نے علاوہ دیگر چیزوں کے اپنے ممبران و معزز مہمانوں کو ایک پر تکلف ٹی پارٹی دی۔

کارروائی تلاوت کلام مجید سے شروع ہوئی اور کرسی صدارت مولانا حاجی احمد سعید صاحب کو ایم شفیع احمد بی اے (علیگ) کی تحریک اور خواجہ محمود جوہری کی تائید سے پیش کی گئی۔ مولانا کے موصوف کے کرسی صدارت ممکن ہونے کے بعد (وحید الدین احمد) سکرٹری انجمن ہذا نے گذشتہ سال کی روئیداد کارروائی پڑھ کر سنائی اور پھر ایک مضمون ایم شفیع احمد بی اے (علیگ) نے پڑھ کر سنایا۔

ایجنڈے کے بموجب سکرٹری نے انتخابات عہدیداران و مجلس منتظمہ کے لئے مجلس منتظمہ کے منتخب کئے ہوئے نام پیش کئے جو بعد ترمیم و تنسیخ کثرت رائے سے پاس ہوگئے۔

انتخاب عہدیداران کے بعد سکرٹری نے ایک ریزولیوشن پیش کیا جس کی تائید خواجہ محمود جوہری نے کی اور جو حسب ذیل ہے:۔

انجمن مفاد المسلمین کا یہ جلسہ افغانستان کی موجودہ ناگفتہ بہ حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے جنرل نادر خاں کی اپیل کو لبیک کہتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ ان کو مبلغ صد روپے انجمن کے خزانہ سے بھیجے جائیں۔ نیز اپنے تمام ممبروں اور مہمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ بھی اپنی حیثیت کے مطابق کچھ عطیہ دیں۔

(ب) اور سکرٹری کو اختیار دیتا ہے کہ وہ معقول وسائل معلوم کرکر ان کو یہ روپیہ بھیجدے۔

تمام ممبران نے مندرجہ بالا ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا اور [illegible]

یہ ایک صحیح واقعہ ہے کہ مولانا عبد الماجد صاحب اور مولانا عمر دراز بیگ صاحب کے خصوصی تعلقات ہیں۔ مولانا عبد الماجد و مولانا عمر دراز بیگ صاحب کے باہمی تو ایک خاص انسیت ہے۔ ان حضرات نے اس صوبہ میں نہ صرف صوبہ میں بلکہ ہندوستان کے اکثر گوشوں میں مذہبی ملکی اور قومی خدمات انجام دی ہیں۔ نیز مولانا عمر دراز بیگ صاحب نے مولانا عبد الماجد صاحب کے ساتھ مل کر جمعیۃ العلماء بندیلکھنڈ کا کام کیا ہے یہ حضرات صوبہ کے اکابرین میں شمار کئے جاتے ہیں اور ان کا نام نامی اس صوبہ میں شمس نصف النہار کی طرح درخشاں ہے اس قومی اختلاف سے ان حضرات کے قلوب میں خود ایک جھجک پائی جاتی ہے یہ حضرات ملک و قوم کے یقیناً بہی خواہ ہیں اور یہ حضرات تشتت و تفرق کے اثرات بد سے بخوبی آگاہ ہیں بس ہم کو امید ہے کہ یہ حضرات خود ہی معاملہ کو ختم کرلیں گے۔ ضلع کی جمعیتوں کو مانگ اڑانے سے کیا فائدہ۔ حالات کو گھٹانا مفید ہے۔ حالات کو بڑھانے سے اغیار کو مضحکہ کا موقع ملتا ہے۔ ملا عبد الصمد صاحب سے ملتجی ہیں کہ وہ اپنی موجودہ روش کو بدل دیں اور اصل کام کی طرف متوجہ ہوں۔

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

سید احمد ناظم جمعیۃ علمائے مراد آباد

مسلم نوجوانان دہلی کی تنظیم کا مسئلہ

ایک نہایت اہم مقامی ضرورت

جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ دہلی

۸ اکتوبر ۲۹ء

السلام علیکم!

اس لحاظ سے کہ کسی مقام پر ایک قوم کی ضروریات کا انحصار کرکے اس کی تہذیب و تنظیم کے لئے نہایت ضروری ہے کہ چند ایسے خاص اور سرپر اور وہ لڑکوں کی جن میں قومی ہمدردی کا قدرتی جذبہ موجود ہو ایک مقامی انجمن ہونی چاہئے۔ مجھے نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ دہلی میں کوئی ایسی باقاعدہ اور ذی اثر جماعت نہیں ہے جو مقامی ضروریات کی تنظیم یا اس کے اسباب تنظیم کی کفالت کرسکے۔ لہٰذا میری رائے میں اس کی تحریک بہت ضروری ہے۔ میں نے الجمعیۃ کے کسی پرچے میں آپ کا ایک نوٹ اس قسم کا دیکھا تھا [illegible]

[illegible]

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

یہ ایک سوال ہے جس کا صحیح جواب سننے کے لئے ہر انسان بے چین ہے اور وہ اس کے دریے رہتا ہے کہ کسی طرح میں اپنی آنکھوں سے یہ سب ماجرا دیکھ لوں۔ حقیقت یہ ہے کہ مرنے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، جو مسلمانوں کے خدا اور اس کے رسول نے بتلایا ہے وہ مسلمانوں کے لئے عین الیقین ہے اس کے علاوہ صد ہا خاصان خدا نے اپنے مشاہدات دوسروں کو خواب میں سنائے ہیں۔ یہ سب باتیں فاضل علامہ مولوی [illegible]

[illegible]

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

اشتہار عدالت

[illegible]

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

مکتبہ علیمیہ بلیماران دہلی

میاں بیوی

[illegible]

مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

بدن کے سفید داغ کی جڑی

[illegible]

کس سوچ میں پڑے ہو!

سردی کے دن آگئے!

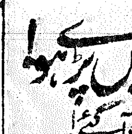

[illegible]

مدرسہ عربیہ صوفی پور کا جلسہ

شاردا بل اور مظالم فلسطین کے خلاف تجاویز

آج مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۹ء مدرسہ عربیہ خلیلیہ موضع صوفی پور متصل اسٹیشن نکودر ضلع جالندھر کا پہلا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب حاجی فضل کریم صاحب سوداگر چرم شہر جالندھر بسلسلہ غذا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت رسول کریم صلعم کے بعد مولوی محمد نعیم صاحب لودھیانوی نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کرتے ہوئے ایک مدلل اور مؤثر تقریر فرمائی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی جس سے سامعین بے حد متاثر ہوئے۔ حسب ترتیب تجویز اول کی تائید مولانا محمد عبد الرحمن صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ سبیل الرشد نکودر اور تجویز ثانی کی تائید مولانا احمد بخش صاحب جالندھری اور تجویز ثالث کی تائید مولوی جمیل و حافظ جان محمد صاحبان نے نہایت مؤثر اور پر زور الفاظ میں فرمائی اور جملہ تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

تجویز نمبر (۱) مسلمان تحصیل نکودر وغیرہ کا یہ عام جلسہ شاردا بل کو مذہبی مداخلت یقین کرتے ہوئے اوس کے خلاف اپنی انتہائی نفرت اور حقارت ظاہر کرتا ہے۔ اور حکومت پر اس امر کو ظاہر کردینا چاہتا ہے کہ اگر مسلمان قوم کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا گیا تو اہل اسلام احکام شریعہ کے ماتحت اس قانون کی خلاف ورزی پر مجبور ہوں گے اور اس حالت میں اس کے نتائج کی تمام ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

[illegible]

(مولانا) فضل احمد (صاحب) مہتمم مدرسہ عربیہ خلیلیہ دیگر مدارس عربیہ ضلع جالندھر وغیرہ۔

ایک اہم تحریک

برادران وطن کی چیرہ دستیاں ان علاقوں میں روز بروز بڑھتی جاتی ہیں جن میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے خصوصاً ایسی دیسی ریاستوں میں جہاں سنگھٹن سورماؤں اور عربی مسلمانوں پر وہ ظلم و ستم کی بجلیاں گرا رہی ہیں جن کے لکھنے سے قلم لرزتا ہے۔

راجپوتانہ کی ہندو ریاستوں میں تحریک سوراج نے ہندو ذہنیت میں عجیب و غریب انقلاب کیا ہے اب وہ ایسے ہند و راج کا خواب دیکھ رہے ہیں جس میں وہ دل کھول کر مسلمانوں کو ستا سکیں گے اور اپنی دیرینہ عداوت کی آگ ان بے کسوں کو ستا کے بجھا سکیں گے۔ بعض ریاستوں میں تو عملی طور پر وہ اس پر کاربند بھی ہو رہے ہیں۔

ہندوستان کے معتقدر اور با اثر مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد ایک ایسی انجمن کی بنیاد ڈالیں جو ان بے یار و مددگار مسلمانوں کی حفاظت کر سکے جو دیسی ریاستوں میں ستم جفا سہ رہے ہیں اور ان میں اپنی ہی قوت نہیں ہے کہ وہ اپنی فریاد کو اپنے دور افتادہ بھائیوں تک پہنچا سکیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس وقت ظلم و ستم کی چکی میں مسلمانوں کو پیسا جاتا ہے تو خبر رسانی کے تمام ذرائع مسدود کردئے جاتے ہیں۔ [illegible]

اور ہم عرض حال کرسکتے ہیں لیکن جو کچھ ہماری ہمدردی مسلمان بھائی کوشش کر رہے ہیں اوس کی اطلاع ہم تک پہونچنے نہیں دیتے اور اخبار خطوط اور تار ہم تک نہیں پہونچ سکتے۔ اس سلسلہ سے ہماری تجارت بھی برباد ہو رہی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسی ایسے جنگل میں پکار رہے ہیں جس میں کوئی بھی ہماری فریاد کو سننے والا اور جواب دینے والا نہیں ہے۔

اگر ہماری امداد کے لئے مقتدر بھائیوں نے کوئی متفقہ کوشش نہ کی یا اس پر بڑا تو لاکھوں مسلمانوں کی ہستی و نابود ہونا ناگزیر معلوم ہوتا ہے۔ اگر انصار المسلمین کے نام سے دہلی میں ایسی انجمن قائم کی جاوے اور جلد کچھا جاوے تو ان بیکس بھائیوں کی جان بچ سکتی ہے وما علینا الا البلاغ والسلام فقط

محمد ہلول خاں۔ صدر جمعیۃ افاغنہ۔ جودھپور

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منیجر

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر علم موس بیچر (Prof. M. Knosbacher) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدود دوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اگر ان غدودوں کی اصلاح کرلی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہوسکتا۔

۱۹۲۰ء میں یہ پروفیسر وانانہ نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا اپریشن کرکے ان کے غدود بدل کر ان کو جوان بنا دیا۔ [illegible]

ڈاکٹر رچرڈ ویز (Dr. Richard Weiss) [illegible] (Harmona) [illegible] (Vitiline) [illegible] (country doctor) [illegible] (Fortiline) [illegible]

ویمین اور فرٹیلین کسی موسم میں کسی مزاج کو نقصان نہیں دیتا۔ منگانے کا پتہ:۔

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

[illegible]

ایس۔ اے۔ بی۔ بخش۔ اینڈ کمپنی

کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

قدرتی نظام

[illegible]

مکتبہ علیمیہ بلیماران دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

[illegible]

پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین [illegible]

جوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

تبلیغی کہانی

[illegible]

مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

مفت! دو روپیہ آٹھ آنہ میں مفت

(۱) ایک سائیکل کمپلیٹ بی۔ ایس۔ اے (۵) ایک درجن گراموفون ریکارڈ معہ ریکارڈ کیس
(۲) ایک گراموفون ڈبل اسپرنگ (۶) شیشہ قدآدم فینسی فریم ۲ عدد
(۳) ایک مشین کپڑا سینے کی (۷) فرنچی دری طول ۱۰ گز عرض ۵ گز
(۴) بیٹی ہارمونیم ڈبل سر ہاتھ پاؤں سے بجنے والا (۸) آرام کرسی کنوسیشن ۱½ درجن

علاوہ ایک روپیہ سے مبلغ پچیس روپیہ تک نقد معمولی کوشش سے

مفت حاصل کرنے کا طریقہ

ہمارے کارخانہ کا تیار کردہ اصلی بیوٹی سوپ قیمتی ادویات نفیس خوشبویات سے تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ جلدی امراض خارش، چھائیاں، پھوڑا، پھنسی وغیرہ اور چہرہ کے کیل بدنما داغ دور کرکے چہرہ کو مانند پھول کے ملائم خوبصورت اور بارونق بنا دیتا ہے۔ ہمارا ایجاد اصلی بیوٹی سوپ اپنی خوبیوں کے اعتبار سے مقبول عام ہو رہا ہے قیمت ایک بکس چھ عدد بطور نمونہ اور شہرت کے لئے ۱۲ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ [illegible]

منیجر دی پرنسپل سوپ فیکٹری لودیانہ (پنجاب)

آموں اور لیچیوں کے قلم

شائقین باغات کو مژدہ

قلم آنبہ۔ سفیدہ لنگڑا۔ زعفرانی بمبئی۔ دسہری پسند۔ گلابی بجری وغیرہ قلم گلابی۔ لیچیاں۔ مشہور مظفرپور وغیرہ [illegible] فہرست ہر اعلیٰ تخم و دیگر پودہ جات مفت طلب فرمائیں۔

سپرنٹنڈنٹ امپیریل گارڈن ۳۳ دربھنگہ (بہار)

دعا خانہ

اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان نمازی جو پنجگانہ نماز کے بعد اور خاص وقت میں اپنے ان مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کرتے ہیں جن کی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور تعویذ بھی دیتے ہیں مگر یہ کام فیس یا نذر کے بغیر صرف اللہ کے واسطے بالکل مفت کیا جاتا ہے اپنی خواہشات مفصل لکھئے انشاء اللہ دعا کی جائیگی اور تعویذ بھی بھیجا جائیگا۔ جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجیں۔ حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفرنگر

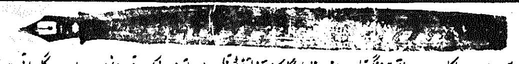

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا بالکل ہوتی ہے [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳۲ ۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی: یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۲۸

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مولانا آزاد سبحانی کا بیان

یہ دیکھ کر مجھ کو دلی مسرت ہے کہ امت اسلامیہ اپنے گہرے جذبہ ایمانی سے بے چین ہو کر دشمن شریعت و نظام شریعت ساردا بل کے پرجوش مقابلے پر آمادہ ہو گئی ہے، اور اپنی استعداد اور قوتوں کے مظاہرات کے آغاز کے ساتھ اس فرض اہم کی ادائیگی پر تل گئی ہے کہ وہ اس حربۂ قاتل کی ضرب کاری سے اپنی شریعت غرّا اور ملت بیضا کو صحیح و سالم بچالے جانے کی خدمت جلیلہ انجام دے۔

مبارک ہے، وہ امت جو اپنی تمام بے سروسامانیوں اور درماندگیوں کے باوجود اور مختلف قسم کی گرانبار ذمہ داریوں کے ہجوم میں ...

کر دینے والا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی بالکل ظاہر و اظہر حقیقت ہے کہ شریعت کی حقیقی زندگی کا کلی انحصار نظام شرعی کی ہستی پر ہے کیونکہ شریعت قانون ہے، اور قانون کی حقیقی زندگی اس نظام کی ہستی سے وابستہ ہوتی ہے جو اس قانون کو جاری کرنے والا ہے۔ پس جب اور جہاں نظام شرعی کی ہستی معدوم ہوئی شریعت کی حقیقی زندگی بھی اس وقت اور وہاں لازماً معدوم ہے اور اسی کے ساتھ وہ مخصوص قومیت بھی یقیناً معدوم ہے جس کی بنیاد صرف شریعت پر ہے۔

خالص مسلم نظام کی ضرورت

یورپی شریعت اور اسلامی تو ہین پرستی

نظام شرعی کے قیام کی کوشش کرو

نظام شرعی کا امکان فنا ہوگیا

خواجہ حسن نظامی کی مدافعت بیجا

مسلمانان پشاور کا عظیم الشان جلسہ

ساردا بل کے خلاف احتجاج

آل انڈیا سنی کانفرنس کا فیصلہ

ساردا بل ناقابل عمل ہے

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۱۵ اجمیری گیٹ۔ دہلی

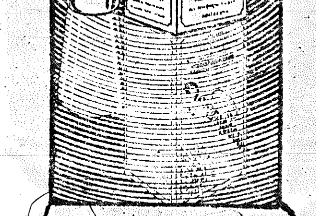

طاقت

ہمارے ایک ایسی تباہ کن چیز ہے کہ ا ... جیسے طاقت ور جانور پر بھی غالب آ سکتی ہے۔ لیکن صحیح علاج سے وہ بہت جلد اپنی کھوئی ہوئی طاقت حاصل کر سکتا ہے۔ تم کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے۔ جب تم کمزوری محسوس کرو۔ صحیح علاج یقیناً تمہاری طاقت دوبارہ واپس لاسکتا ہے۔ ڈاکٹر یہ بات جانتے ہیں کہ تمہارے جسم میں طاقت بڑھانے کے لئے کن اشیاء کی ضرورت ہے۔ یہ تمام اشیاء سناٹوجن میں موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سناٹوجن کے استعمال سے تم اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو حاصل کرلوگے۔ اور یہ محسوس کروگے کہ تم ایک جوان کی طرح طاقت ور ہو گئے۔

SANATOGEN

سناٹوجن صحیح معنوں میں ایک طاقت بخش دوا ہے جو بازار میں ہر دوا فروش کے ہاں دستیاب ہو سکتی ہے۔ سناٹوجن تیار کرتے وقت یا روانہ کرتے وقت بھی اسے ہاتھ نہیں لگایا جاتا ہے۔

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آٹھ آنے میں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے خدا تعالیٰ نے آپ کو تقریر و تحریر میں خاص ملکہ عنایت کیا ہے۔ جن حضرات کو مولانا کے مواعظ حسنہ سے بہرہ یاب ہونے کا موقع ملا ہے۔ اور مولانا کی متعدد تصنیفات سے اچھی طرح واقف ہیں۔ مولانا نے حال ہی میں دو کتابیں تصنیف کی ہیں ... ان دونوں کتابیں آٹھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران سے طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنو

قانون محبت سحر کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنو

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ڈاکخانہ بھٹیا ضلع بھاگلپور

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر نہری ادویات ... دربھنگہ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی — عدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی) (مہر عدالت)

محبت کے دو عمل

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورد فی خضاب حکمی شفاخانہ لکھنو

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

آج کل صوبہ متحدہ میں ایک سرکاری تحقیقاتی کمیٹی دورہ کر رہی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کے اوقاف کے متعلق کسی ایسے قانون کی سفارش کرے جس سے متولیان اوقاف اور عامۃ المسلمین دونوں کے حقوق کا تحفظ ہو جائے۔ جس وقت یہ کمیٹی گورکھپور میں پہنچی ہے تو وہاں کے بعض عمائد نے اس کے سامنے ایک مکمل اسکیم مرتب کر کے پیش کی تھی جس کا ترجمہ ہم درج ذیل کرتے ہیں اور جس پر انشاء اللہ آئندہ اظہار خیال کریں گے۔ ایڈیٹر

(۱)

تمہید

مسلم اوقاف کی جو اہمیت مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی زندگی پر ہے اُس کا لحاظ رکھتے ہوئے نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اوقاف کے مختلف انتظام ...

اُن کی املاک کو صحیح ترقی اور بہبود کی راہ پر لائیں۔

(۳) اس بارے میں قانون کا انضباط ایسا ہونا چاہئے جس سے متولیوں کی اصلاح ہو سکے اور ان کو اپنی جائداد اور املاک کے بہترین انتظام کرنے میں خاصی مہارت اور تربیت ہو ...

ضروری تصریحات

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرمایا کرتے تھے "ہم اہل قریش سخاوت بردباری۔ سرداری۔ عفت۔ اور آبرو بچانے کے لئے مال جمع کرنے کے عادی ہیں۔"

احنف کا مقولہ ہے بہ زیادہ ہنسنا وقار و ہیئت کو گھٹاتا ہے اور مذاق کرنے سے آپس میں مروت نہیں رہ جاتی اور جس شخص کی جیسی عادت ہوتی ہے ویسا ہی مشہور ہو جاتا ہے۔

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک قصبہ کی جماعت نے مسجد شریف کی تعمیر کے لئے چند لکڑی جنگل سے لا کر جمع کر دیں۔ اس مسجد شریف کی منتظمہ جماعت کی اجازت سے ایک شخص نے بوجہ ضرورت ان جمع شدہ لکڑیوں میں سے ایک لکڑی لیکر اپنے گھر کی عمارت میں لگا دی۔ پس آیا اس صورت میں یہ فعل اُس شخص کا جائز تھا یا نہیں اور نیز صورت مسئولہ میں تین سوال پیدا ہوتے ہیں۔

(۱) ایک یہ کہ مسجد شریف کی تعمیر کے لئے جو لکڑیاں تخمیناً جمع کر دی گئیں ...

الجواب

استفتاء

الجواب

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

اس عنوان پر جناب عبد الرزاق ملیح آبادی کے قلم سے "مدینہ بجنور" میں ایک مضمون باقساط شائع ہوا ہے۔ پہلی قسط میں ایک عجیب پر لے دے کی گئی ہے اور اس میں علمائے سوء کے کچھ معنے بیان کئے گئے ہیں، اور بعد کی قسطوں میں ان کی علامات اور مصداق، بیونکہ ہوں نے "اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" کے طرز پر علمائے دین کو اس کا مصداق قرار دیا ہے اسلئے ان کی ہی بیان کردہ علامات پر گفتگو کر کے مجھے یہ بتلانا ہے کہ صحیح مصداق کون ہے اور فرضی کون۔

لفظ "علماء" کے مصداق اسلامی نقطۂ نظر سے تاریخ، انشاء، ادب، سائنس، ہیئات، منطق، فلسفہ، جغرافیہ، حساب وغیرہ وغیرہ سطحی اور آلی علوم کے جاننے والے نہیں ہیں، بلکہ صرف وہ حضرات ہیں جو علوم دینیہ ...

موجودہ علمائے دین میں ایسے بھی ہیں جو حتی المقدور کامل یا قریب بکامل اتباع کر رہے ہیں گو شاذ و نادر ہیں اور ایسے بھی ہیں جو اکثر احوال میں تبع ہیں۔ ایسے بھی ہیں جو بہت سے امور میں متبع اور بہت سے میں تارک اتباع ہیں اور ایسے بھی جو صرف بعض میں متبع اور اکثر میں تارک اور ممکن ہے کہ کوئی ایسا بھی ہو جو تمام امور میں تارک اتباع ہو۔

لیکن چونکہ انبیاء کے علاوہ اور کسی کی عصمت ثابت نہیں اس لئے کوئی عالم خطایا سے بالکل محفوظ نہیں مل سکتا۔ اسلئے خیر و شر اور حسن و سوء ہونے کا مدار محاسن و معائب کی کمیت و کیفیت یعنی قلت و کثرت اور عظمت و حقارت پر ہوگا، جس کی خطایا زیادہ اور سخت ہونگی وہ سوء کے مصداق میں زیادہ آئیگا اور جس کی کم ہونگی وہ کم یا نہیں ...

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(گزشتہ سے پیوستہ)

وزیر مستعمرات نے صیہونی مجلس منتظمہ پر چھوڑ رکھا ہے ساس کا ایک سیٹلمنٹ بینک ہونا چاہئے جو زمینوں کو خریدنے اور ان میں آباد ہونے کے لئے قرضے دے اور پھر ان قرضوں کو وصول کرے اس کی اپنی ایک انتظامی مشینری ہونی چاہئے ...

صیہونی پروگرام

اب صیہونی پروگرام کی مفصل تشریح کی جاسکتی ہے۔

صیہونیوں کا یہ مطالبہ ہے کہ وزیر مستعمرات کو فلسطین میں یہودیوں کے آباد کرنے کی پالیسی کا اعلان کر دینے کے بعد یہ چاہئے کہ فلسطین کو یہودی قوم کے واسطے محفوظ کرنے کیلئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کرے۔

...

لاکھ ایکڑ زمین سے دی گئی ہے اور چونکہ یونان میں یہ کام نہایت کامیابی کیساتھ ایک انگریز آئی سی رابس کی سرکردگی میں انجام پایا ہے اسلئے یہ امر حکومت کے اختیار سے باہر نہیں ہو سکتا کہ وہ اسی قسم کے نتائج برطانوی سلطنت کے اندر کسی دوسری جگہ بھی پیدا کرے۔ علاوہ ازیں یہودی نہایت خوشی کے ساتھ وہ قرضہ ادا کرنے پر تیار ہو جائیں گے جو انگریزوں نے اپنے پاس سے ادا کیا ہے" (باقی آئندہ)

جنرل نادر خاں کی خدمت میں پیغام تہنیت

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا تار

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغام جنرل نادر خاں کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے:۔

"آپ کی شاندار فتح پر ہدیۂ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو آئندہ بھی ان عزائم و مقاصد میں کامیاب فرمائے جو آپ نے ہندوستان سے گذرتے وقت ملاقات کے دوران میں ظاہر فرمائے تھے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کی یہ فتح ملت افغانیہ کے لئے مستقل اتحاد و اتفاق کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔"

فلسطین سے صدائے دردناک

مسلمانان عالم کے لئے تازیانۂ عبرت

فلسطین کے ایک مسلم مقتدر رہنما کے پیغام خصوصی کا ترجمہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مسلمانو! تم کو اُن المناک واقعات کا بخوبی علم ہے جو ان اماکن مقدسہ میں رونما ہو چکے ہیں۔ مسلمانوں کے مصائب و آلام اور اُن مشکلات سے بھی تم لوگ بے خبر نہیں جو مقامات مقدسہ کی حفاظت ...

کو تقویت پہنچانے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔

چونکہ مسلمانان فلسطین کی تعداد سات لاکھ سے زائد نہیں اسلئے اُن کی ہمتیں یہود کے مقابلے میں پست ہوتی جا رہی ہیں، اور اماکن مقدسہ کی حفاظت ...

...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

"فتح کابل"

جنرل نادر خاں کا حیرت انگیز کارنامہ

صرف ایک سال کے اندر اندر افغانستان میں جو انقلابات رونما ہوئے ہیں انہوں نے تمام دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ شاہ امان اللہ خاں جیسے بیدار مغز اور روشن خیال بادشاہ کا یکایک الجھنوں میں مبتلا ہو جانا اور نہایت شدید بغاوت کے مقابلہ میں اپنے پایۂ تخت کو چھوڑ کر قندھار چلا جانا اور وہاں ...

چونکہ مستقبل افغانستان کا معاملہ نہایت نازک اور پیچیدہ ہے اس لئے ہمارے خیال میں اسے جنرل موصوف ہی کی رائے پر چھوڑ دینا چاہئے اور ان پر اعتماد کرنا چاہئے کہ جس طرح انہوں نے آج تک اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی ہے اسی طرح وہ آئندہ بھی کامیاب ہونگے۔ اسوقت جنرل نادر خاں نے افغانستان کی جو لیے بہا خدمت انجام دی ہے اس سے انہیں بجا طور پر یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ وہ ملت افغانیہ کی فطرت سے پوری پوری واقفیت رکھتے ہوئے ... آئندہ حکومت کی تشکیل اپنی اور اپنی جماعت کی رائے کے مطابق کریں۔ ان کی آزاد رائے کو بیرونی اثرات سے متاثر کرنا نہ صرف بیکار ہوگا بلکہ ممکن ہے کہ خود افغانستان کے لئے مضر ثابت ہو۔ انہوں نے ابتدا سے اپنے دماغ میں جو اسکیم تیار کر لی ہے اس کے خلاف ہو۔ ہمیں جنرل موصوف کے جو خیالات معلوم ہیں ان کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ آئندہ جو کوئی بھی حکمران ہو اسے قوم کی حمایت و اعانت حاصل ہو اور اس میں اسقدر اہلیت و قابلیت موجود ہو کہ وہ افغانستان کو دوسرے ممالک کے دوش بدوش لے جا سکے۔ چونکہ ابھی ملک میں ایک نہایت ہولناک بغاوت ہو چکی ہے اور راعی و رعایا کے تعلقات میں پیچیدگیاں پیدا ہو کر باہمی توازن قائم نہیں رہا ہے ... ہو جائے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ جنرل موصوف آئندہ جو حکومت کی تشکیل کریں گے اس میں سیاسی و مذہبی نقطۂ نظر سے گذشتہ اور موجودہ صورت حال کے تمام پہلوؤں کی رعایت ملحوظ رکھی جائے گی اور اسے یکایک بغیر سوچے سمجھے وجود میں نہیں لایا جائے گا۔ اس لئے بجائے اس کے کہ ہم مستقبل افغانستان پر اظہار رائے کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کریں جو بغیر کسی عملی تجربہ کے ...

خطرناک جسارت

...

ہیں جنہوں نے اس حرکت کا ارتکاب کیا ہے؟ ملک صاحب کا جواب موصول ہونے کے بعد اس واقعہ کے متعلق اظہار ... خیال کریں گا۔

اڈیٹر الجمعیۃ کا یہ خط جس وقت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحب کو ملا، وہ انتظام میں مشغول تھے اس لئے انہوں نے اس وقت صرف زبانی جواب دینے پر اکتفا کیا اور یہ فرمایا کہ تحریری جواب بعد میں بھیجدینگے۔ انہوں نے اصل واقعہ کی تصدیق کی اور نمائندۂ الجمعیۃ کو بتایا کہ اس حرکت کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کر رہے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ ملک صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے اور وہ ضرور قانونی کارروائی کر رہے ہونگے مگر ہم ابھی اتنا اور بتا دینا چاہتے ہیں کہ اس معاملہ کی اہمیت کا بہت پورا لحاظ رکھا جائے۔ یہ ایک نہایت خطرناک مثال قائم کی گئی ہے اور خصوصاً ایسے وقت میں قائم کی گئی ہے جبکہ امن پسند شہریوں کیلئے اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ حرکات سے سخت نقصان کا اندیشہ محسوس کیا جاتا ہے۔ ملک صاحب جانتے ہیں کہ نئے بانس اور مسجد نہور خاں کا راستہ وہی ہے جہاں قربانی کی گائے کو نکالنے اور مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر متعدد بار نہایت نازک صورت حال پیدا ہو چکی ہے اور فراشخانہ سے لیکر حوض قاضی تک برابر مسلمانوں کی آبادی ہے جس میں بہت سی مسجدیں سڑک کے کناروں پر موجود ہیں۔ اگر خدانخواستہ اس راستہ میں کوئی فساد ہو جاتا اور وہ خلاف قانون مجمع جو رام لیلا کے جلوس کے ساتھ تھا کوئی تعدی کرتا تو اس کا نتیجہ جس قدر تباہ کن ہوتا وہ ملک صاحب کو ہم سے زیادہ معلوم ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس واقعہ کو پوری اہمیت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ اور جن لوگوں نے دہلی کے امن کو جان بوجھ کر خطرہ میں ڈالنے کی کوشش کی ہے انہیں قرار واقعی سزائیں دلائی جائیں تاکہ آئندہ ان کے حوصلے نہ بڑھیں اور دوسروں کو بھی عبرت حاصل ہو۔

ہندو ریاستوں کے مسلمان

ہم آج کی اشاعت میں اس مقالۂ افتتاحیہ کی آخری قسط شائع کر رہے تھے جو گذشتہ تین اشاعتوں میں "ہندو ریاستوں کے مسلمان" کے عنوان سے شائع ہو رہا ہے۔ مگر جنرل نادر خاں کی عظیم الشان فتح نے افغانستان کے مستقبل کا سوال پیدا کر کے ہمیں اس امر پر مجبور کر دیا کہ ہم اشاعت ہذا میں اس مسئلہ پر مختصراً اظہار خیال کر دیں اور مسلسل مقالۂ افتتاحیہ کی اشاعت کو آئندہ تاریخ تک ملتوی رکھیں۔

ساردا بل کے متعلق مولانا محمد علی کا بیان

وائیسرائے ہند کے نام مفصل مکتوب

مذہبی مداخلت کی ایک بدنما مثال

مولانا محمد علی صاحب صدر خلافت نے وائیسرائے کو ساردا بل پر حسب ذیل بیان بھیجا ہے جس میں مسلم نقطۂ خیال سے بحث کرتے ہوئے دکھایا ہے کہ اب جو کونسل آف اسٹیٹ نے بھی اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں غفلت کی اور بغلت تمام ساردا بل کو پاس کر دیا تو میں مجبوراً آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اس مسودہ پر اپنی منظوری نہ دیں کیونکہ اس سے مسلمانوں کے ذاتی قوانین مذہبی میں مداخلت ہوتی ہے۔ حالانکہ انگریزی حکومت نے عدم مداخلت ...

نیشنلسٹ بھی اس پر تلے ہوئے ہیں کہ اسلامی شریعت اور ہندو دھرم شاستر کو اپنے حسب خواہ ترمیم و تنسیخ کریں۔

یہ بھی سب پر ظاہر ہے کہ ہندو جماعت کا ایک بہت بڑا حصہ موجودہ ہندو شاستروں سے مطمئن نہیں اور وہ چاہتا ہے کہ مجالس قانونی میں ان میں ردوبدل کیا جائے۔ لیکن مسلمان اس پر تلے ہوئے ہیں کہ وہ غیر مسلم حکومت یا غیر مسلم اکثریت یا مسلم میرل کونسل کو برٹش انڈیا دیسی ریاستوں میں اس کا ...

... لئے قانون اور امثال پیش کر دیا۔ اور اگر ضرورت ہوئی تو تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی پر عمل کر کے اس صورت حال کا مقابلہ کریں گے۔ اور ساردا بل کی منظوری ہمیں اس سے مخوف نہیں کر سکتی، مگر سوال یہ ہے کہ آپ اس مسودہ کو جسے مسلمان شریعت میں مداخلت سمجھتے ہیں کیوں منظور کریں۔ ذاتی طور سے ساردا بل کا مجھ پر کوئی اثر نہیں مگر ایک مسلمان کی حیثیت سے مجھے اس پر بیحد انتشار ہے اور اگر یہ ملکی قانون بن گیا تو مجھ سا نارک سوالات پھر ایک بار سول نافرمانی کی تبلیغ و اشاعت پر مجبور ہوگا۔ میں یہ کسی تہدید یا دھمکی کی نیت سے نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ منشا یہ ہے کہ میں آپ کو یہ بتا دوں کہ اس میں میری ذات کا سوال نہیں ہے جو میں یہ درخواست کر رہا ہوں کہ آپ اس مسودہ پر جو لاکھوں مسلمانوں کے لئے ناقابل عمل ہے اپنی منظوری کیوں ثبت کریں۔

صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا مکتوب وائیسرائے کے نام

ساردا بل کی منظوری اسلامی روایات کی سخت توہین ہے

ساردا بل کی منظوری اسلامی روایات کی سخت توہین ہے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے ایک مفصل مکتوب وائیسرائے کو ارسال کیا ہے جس کی نقل آج کے الجمعیۃ میں شائع کی جانے والی تھی۔ لیکن آج ہی رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کا وہ خط ملا جو انہوں نے وائیسرائے کو ...

جنرل نادر خاں کی شاندار فتح

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

"میں کابل کی فتح کو اس نازک وقت میں تائید غیبی سمجھتا ہوں"

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ آج مقامی ہمعصر تیج کے نمائندہ خصوصی نے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے ملاقات کر کے یہ درخواست کی تھی کہ ممدوح جنرل نادر خاں کی تازہ فتح پر اظہار خیال فرمائیں۔ چنانچہ حضرت مولانا نے نمائندہ مذکور کو مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے:

"جنرل نادر خاں کے بھائی شاہ محمود خاں کی فتح کے متعلق جو خبر موثق ذرائع سے موصول ہوئی ہے اس نے نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام مشرقی ممالک میں مسرت کی ایک لہر دوڑا دی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انقلاب افغانستان کے باعث ملت افغانیہ کی تباہی اور بربادی کے جو سامان پیدا ہو گئے تھے وہ اس شاندار فتح کے بعد بالکل ختم ہو جائیں گے۔ جنرل نادر خاں کی شخصیت کے متعلق مجھے ذاتی طور پر جو علم حاصل ہے اس کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ان کی جماعت مستقبل افغانستان کے متعلق جو کچھ فیصلہ کرے گی اس میں ملت افغانیہ کی فلاح و بہبود اور شریعت اسلامیہ کے تحفظ کا پوری طرح لحاظ رکھا جائے گا۔ ...

... اگر ایسے وقت میں جبکہ روس اور برطانیہ کا جدید معاہدہ ہو رہا ہے اور ایشیائی طاقتوں کے لئے ایک بالکل نیا خطرہ پیدا کیا جا رہا ہے، جنرل نادر خاں کو یہ فتح حاصل نہ ہو جاتی تو افغانستان اپنے انتشار و افتراق کے باعث اغیار کی ریشہ دوانیوں کا ضرور شکار ہو جاتا اور کسی ایسی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا کہ اس سے سالہا سال تک سنبھلنے کا موقع میسر نہ آ سکتا۔ اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ جنرل نادر خاں کی یہ فتح ایک تائید غیبی ہے جس نے افغانستان کو کلی تباہی سے بچا لیا ہے اور اس کا پھر امکان پیدا کر دیا ہے کہ جس طرح شاہ امان اللہ خاں کے گذشتہ عہد میں ملت افغانیہ اپنے اتحاد و اتفاق کی بدولت مضبوط ہو رہی تھی اسی طرح آئندہ بھی اپنی کھوئی ہوئی قوت حاصل کرے۔ میں خداسے دعا کرتا ہوں کہ جنرل موصوف کی یہ شاندار فتح شریعت اسلامیہ اور اسلامی روایات کے تحفظ کا پوری طرح ضامن ہو اور ملت افغانیہ کو ایک ایسے صحیح مرکز پر جمع کر دے جس کے بعد کسی انتشار و اختلاف کا اندیشہ باقی نہ رہے۔"

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مساعی کے کامیاب نتائج

مسلمانان جموں ریاست جے پور کا اظہار تشکر و امتنان

بعالی خدمت سراپا برکت حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا محمد سعید صاحب۔ بازار بلی ماران دہلی

دین متین کے سرگرم حامی و مددگار! شرع مبین کے پرجوش فدائی و جاں نثار!!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ جس ہمدردی اور جانکاہی سے جناب نے اس فتنہ کو فرو کرنے میں سعی فرمائی ہے جو "جموں" ریاست جے پور میں اٹھا تھا اور اپنی فرعونیت سے مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کا مظاہرہ کر رہا تھا اس کے لئے ہم ہدیہ تشکر پیش کرتے ہیں۔ اس پر آشوب تیرہ و تار زمانہ میں آپ کا وجود باجود مغتنمات سے ہے۔ اللہ پاک بتصدق سرور لولاک صلعم آپ کو زندہ و پائندہ رکھے اور آپ کی برکات سے ہمیں مستفیض اور بہرہ اندوز فرمائے۔

ازجان خواہم کہ جان فدائے تو کنم ۔۔۔ ایں عمر ہمہ صرف وفائے تو کنم

تاعمر بود مزید عمرت طلبم ۔۔۔ تاجان باشد بجان دعائے تو کنم

آپ کی کوشش سے مسلمان اس کفرستان میں زندہ بچ گئے۔ سنگدل ہندوؤں کے لشکر، پولیس اور ٹھاکر ...... صاحب کے سپاہی جو مسلمانوں کے خون کے پیاسے تھے سب کیا ذرے سے منتشر ہو گئے۔ مجسٹریٹ ...... بھی پنشن کے بہانہ سے رخصت ہوئے۔ پیر محمد حسین صاحب جن کو ظالم مجسٹریٹ نے ... نظامت آمیر کے مجسٹریٹ کی پیشی میں ... عبد السلام صاحب اور احسان الحق صاحب مشہور قانون دان ... اللہ وکیلاً ... بے سرو سامان ... مقدمہ کی پیروی ... جس کا حال آئندہ عرض ہو گا۔ والسلام فقط

آپکے خادم۔ محمد بہلول خاں و محمد جنگ بہادر خاں عفی عنہ

... کی حالت میں منعقد ہوا ہے اراکین جلسہ ... حالانکہ جلسہ فری ہوتا ہے ... قائم رکھنے کی خاطر کارکنوں کا شائع کرنا ان کی تنظیم ...

... میں نکل کر اس کے دیہاتی اڑائیں گے۔ یہ جلسہ اول مسلم ارکان کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں اس بل کے منسوخ کرانے میں کوشش فرمائی اور اسلام کی جلیل القدر خدمت انجام دی ...

محمد صدیق حسن صدیقی دہلوی

دہلی میں علماء و زعماء کا اجتماع

مذہبی مداخلت کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش و ہیجان

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر کو دہلی میں منعقد ہو رہا ہے۔ ارکان مرکزیہ کے علاوہ سو سے زائد مقتدر علماء اور ذمہ دار انجمنوں کے نمائندگان کو بھی اس غرض سے مدعو کیا گیا ہے کہ ساردا ایکٹ کے متعلق مشاورت منعقد کی جائے۔ اب تک جس قدر اطلاعات موصول ہوئی ہیں ... ساردا ایکٹ کی مذہبی مداخلت سے عام طور پر جوش و ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ حضرات مدعوین کے طعام و قیام کا انتظام جمعیۃ علمائے ہند نے مکمل کر لیا ہے جو صاحب اپنا انتظام علیحدہ کرنا چاہیں وہ دفتر کو مطلع فرما دیں۔ دہلی میں موسم سرما شروع ہو گیا ہے اس لئے مہمانوں کو جاڑے کے معمولی کپڑے اپنے ہمراہ ضرور لانے چاہئیں۔

جن حضرات کو کوئی تجویز پیش کرنی ہو وہ زیادہ سے زیادہ ۲۵ اکتوبر تک دفتر جمعیۃ میں ارسال کر دیں تاکہ ایجنڈا میں شامل کی جا سکے۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب)

(ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

لیکن محمد موصوف نے کہا ہے کہ جب تک افغانستان سے مجھے دعوت نہیں آئے گی میں وہاں واپس نہیں جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا کہ دعوت موصول ہونے پر بھی میں عذر کروں گا کہ اس ... کی اغراض کی بار ... کی ... نہیں کروں گا۔

تسخیر جلال آباد کی تصدیق

پشاور ۱۳ اکتوبر۔ جلال آباد کی تسخیر کی بھی تصدیق ہو گئی ہے۔ شنواریوں کا مشہور رہنما محمد عالم ... گرفتار کر لیا گیا ہے ... بچہ سقہ کے گورنر کابل ملک محسن کو بھی ... گرفتار کر لیا ہے اور قومی افسروں کے فیصلہ کے مطابق اسے نشانہ بندوق بنا دیا گیا۔

شاہ امان اللہ خاں کے بھائی کا بیان

پشاور ۱۳ اکتوبر۔ شاہ امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی محمد امین جان نے جو قبیلہ ہزارہ کو بچہ سقہ کے خلاف لڑا رہے تھے اور حال ہی میں پارا چنار آگئے تھے۔ ایک ملاقات کے دوران میں بیان کیا کہ مجھے کامل یقین ہے کہ کابل فتح ہو جائے گا۔ جنرل نادر خاں ایک شریف اور نجیب خاندان کے رکن ہیں اور ہمیشہ سے شاہی خاندان اور خصوصاً امان اللہ خاں کے وفادار رہے ہیں۔ نادر خاں کی فتح جاری فتح ہے۔ ہندوستان آنے سے پیشتر میں جنرل موصوف کے ہاں ٹھہرا اور آپ کی گفتگو، تحریریں اور جذبات سے امان اللہ خاں کی محبت ٹپک رہی تھی۔ آخر میں آپ نے کہا کہ قوم افغان کو یقین ہے کہ افغانستان کی ترقی اور امن امان اللہ خاں کی شخصیت سے وابستہ ہے اور اسے ایسا کوئی آدمی دکھائی نہیں دیتا جو اس کی حقیقی رہنمائی کر سکے۔

سلطان ابن سعود کے خلاف بغاوت کا خاتمہ

شیخ فیصل الدویش کا قتل

بمبئی ۱۳ اکتوبر۔ سلطان ابن سعود کے ایجنٹ العقیبی نے جو بحرین میں مقیم ہیں۔ ایک بحری پیغام کے توسط سے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ جلالۃ الملک کے امیر فیصل الدویش اور عجمان کی فوجوں پر حملہ کر کے انہیں بالکل نیست و نابود کر دیا۔ شیخ فیصل الدویش مارا گیا۔ اور بقیۃ السیف باغیوں نے ہتھیار ڈال دئے۔

برطانی جنگی جہاز قسطنطنیہ میں

قسطنطنیہ ۱۱ اکتوبر۔ ترکی جمہوریت کے قیام کے بعد آج پہلی مرتبہ برطانی جنگی جہازوں کا بیڑا سر فریڈرک فیلڈ کی امارت میں باسفورس میں داخل ہوا۔ جہاں اس کا خیر مقدم کیا گیا۔ اخبارات میں اس کی آمد کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔

مسلمانان ہاپوڑ کا جلسہ

ساردا بل اور مظالم فلسطین

مسلمانان ہاپوڑ کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت حکیم محمود بیگ صاحب میونسپل کمشنر بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں بڑی دھوم سے منعقد ہوا کہ ساردا بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا جائے۔ نیز مسلمانان فلسطین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کی مذمت کی جائے جس نے عربوں پر قیامت خیز مظالم کر رکھے ہیں۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش ہوئے جو بالاتفاق پاس ہوئے جن کی تائید حکیم شاہ ابو الحسن صاحب اور نائید مرید سید محمد ابراہیم صاحب نے کی۔

مسلمانان ہاپوڑ کا یہ اجتماع ساردا بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ چونکہ تحدید عمر نکاح شریعت اسلامیہ کے منشا کے خلاف ہے اس لئے اس بل کے نفاذ کو عامۃ المسلمین ایک مذہبی مداخلت تصور کرتے ہیں۔ اور گورنمنٹ سے پرزور الفاظ میں اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس کے نفاذ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرے ورنہ ہزاروں فرزندان توحید جن کے جذبات اس بل کے خلاف برافروختہ اور برانگیختہ ہیں ...

جنرل نادر خاں پر مکمل اعتماد کی ضرورت

سکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی کی اپیل

بمبئی ۱۳ اکتوبر۔ مولانا محمد عرفان سیکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی بذریعہ برقی پیغام کہتے ہیں کہ افغانستان میں امن و امان کی بحالی اور اس کے سب سے زیادہ بہادر، شجاع اور سب سے زیادہ وفادار فرزند کے ہاتھوں سے ملک کے آزاد ہو جانے پر ہم مسلمانوں کو ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ لیکن ہماری مخلصانہ رائے ہے کہ اب حکومت افغانستان کی از سر نو تنظیم و انتظام کے اہم اور مشکل کام میں ہم جنرل نادر خاں کو جن کی دور اندیشی اور تدبر اور فنون جنگ کی مہارت نے نتیجہ نکالا ہے ... بالکل آزاد چھوڑ دیں۔ افغانستان سے باہر لوگوں کو لازم ہے کہ کسی خاص مقصد کی طرف ان کی رہنمائی کرنے سے اجتناب کریں۔ ... اس بات کا اندیشہ ہے کہ جنرل موصوف کسی مشکل میں پھنس جائیں ... جنرل نادر خاں نے ہندوستان میں ہم سے درخواست کی تھی کہ ہم ان پر کلی اعتماد رکھیں۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس کا بے شک اہل ثابت کیا ہے۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اپنے آپ کو ان کا اہل ثابت کریں۔ اور تھوڑا سا تحمل اور بعد ازاں زیادہ اعتماد رکھیں جس کی ان کو اس وقت اشد ضرورت ہے۔ ہم پرزور اپیل کرتے ہیں کہ جب مسلمانان ہند کے سامنے تمام واقعات موجود نہیں ہیں تو انہیں چاہئے کہ کوئی فیصلہ کن تجویز پیش کرنے سے محترز رہیں۔

فتح کابل پر شاہ امان اللہ خاں کے خیالات

وکیل التجارۃ کے نام برقی پیغام

پشاور ۱۲ اکتوبر۔ غازی امان اللہ خاں نے افغان وکیل التجارۃ کے برقی پیغام کا مختصر ذیل جواب ارسال کیا ہے:

"تشکر و بہر حال ترقی افغان را از خدا میخواہم"

اٹلی میں اعلان

روما ۱۱ اکتوبر۔ سابق شاہ امان اللہ خاں کے ہوا خواہ روما کے افغانی سفارت خانہ میں جوق در جوق جمع ہو رہے ہیں۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ شاہ امان اللہ خاں بہت جلد بر سر اقتدار آ جائیں گے۔

شاردا بل کے خلاف جلسے

صدر جمعیۃ علماء ہند و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریریں

دہلی کے مختلف حصوں میں ساردا بل کے خلاف احتجاجی جلسے ہوئے شب گذشتہ میں جمعیۃ القریش کے سکرٹری کی جانب سے ... جلسہ کیا گیا جس کی قاری عبد الرزاق اور مولانا محمد ادریس صاحب نے قرآن شریف کی تلاوت سے شروع کیا ... ایک تقریر کی جس میں مسلمانوں کو ہر مصیبت پر صبر و استقلال کے ساتھ مقابلے کی تلقین کی گئی تھی اس تقریر کے بعد صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ساردا بل کے نقصانات پر ایک جامع اور مبسوط تقریر فرمائی ... بعد مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب نے اسلام کی خوبیوں پر ایک مفصل تقریر کی جس میں مسلمانوں کو بتایا کہ اسلام ایک مکمل قانون ہے اسلئے کسی مسئلہ میں مداخلت کرنا اس کے کمال کی توہین ہے۔ آپ کی تقریر کا سلسلہ رات کے ۱۲ بجے تک جاری رہا آخر میں دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ (نامہ نگار)

مسلمانان دہلی کو اطلاع

جنرل نادر خاں کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت

تمام مسلمانان دہلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد جامع مسجد میں ایک عام جلسہ ہوگا جس میں فتح افغانستان کے متعلق علماء اور زعماء شہر تقریریں کریں گے۔ اور جنرل نادر خاں کی خدمت میں ہدیہ تہنیت ارسال کیا جاتے گا۔

اڈیٹر

دار الحکومت

انجمن ضرب الاسلام کا پانچواں سالانہ جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

خلیفہ محمد صدیق صاحب کی عزت افزائی

۱۳ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو صبح ساڑھے سات بجے اس انجمن کا پانچواں سالانہ جلسہ روشن تھیٹر تاج اجمیری دروازہ نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ ...

... آپ کے بعد آپ کے شاگرد محمد سعید الرحمن صاحب کی خدمت میں محمد شفا ... محمد صالحین صاحبان ساده کار، بابو عبد الرحیم صاحب سینگاپوری، محمد یونس صاحب سوداگر جنت۔ ایم آر ادریس محمد امین صاحبان سوداگر نے میڈل عنایت فرمائے۔ محمد شفیع صاحب کی عزت افزائی میں محمد حسین صاحب پرزر یار ... نے میڈل پیش کیا۔

انجمن ہذا کے مقاصد

مسلمانان دہلی کے بچوں میں ورزش کا صحیح ذوق پیدا کرنا، صوم و صلوٰۃ کا پابند بنانا، غیر شرعی رسومات سے روکنا۔

یہ انجمن ایک عرصہ سے فن بنوٹ کی تعلیم دی رہی ہے جس کا نہ کچھ داخلہ ہے نہ فیس اور پانچ سال سے مسلسل سالانہ اجلاس بھی منعقد کر رہی ہے ...

ایک صاحب ایثار کی قابل تقلید مثال

جمعیۃ علمائے ہند کے شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام کو پچاس روپیہ ماہوار کا عطیہ

ایک ایسے صاحب ایثار و اخلاص بزرگ نے جو اپنے نام کا اظہار کرنا نہیں چاہتے جمعیۃ علمائے ہند کے شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام کو ایک سال کیلئے پچاس روپیہ ماہوار عنایت فرمانے کا وعدہ کیا ہے۔ اس موعودہ رقم کی پہلی قسط دفتر کو وصول ہو چکی ہے۔ ہم دلی شکریہ کیساتھ اس قابل تقلید مثال کا اعلان کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ ملک کے دیگر مخیر حضرات بھی تبلیغ اسلام جیسے اہم دینی فریضہ کی بجا آوری کیلئے جمعیۃ علمائے ہند کی اعانت فرمائیں گے۔

سید محمد شفیع عفی عنہ

محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

دعوت مشاعرہ

۱۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء شنبہ کو ۹ بجے شب ہادی منزل واقع گلی قاسم جان مندرجہ ذیل موضوع اور طرح پر مشاعرہ منعقد ہوگا۔

موضوع: "فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک، آپ کا اسوۂ حسنہ"

غزل کیلئے طرح: "خدا کی شان کا اظہار ہے احمد کی صورت میں"

صورت، محبت قافیہ۔

ایک کلرک کی ضرورت ہے۔ ۹ بجے سے ۴ بجے تک دفتر رسالہ مولوی کوچہ چیلان دہلی میں آکر ملاقات کیجئے۔ صرف وہی حضرات تشریف لائیں جن کے اردو و انگریزی خط صاف ہوں۔ منیجر مولوی کوچہ چیلان دہلی

مسلمانان ہند کے قلوب پر نمک پاشی

شریعت اسلامیہ میں مداخلت بیجا

کیا حکومت کو ایفاء وعدہ سے کوئی تعلق ہے

(از مولانا محمد یعقوب صاحب شاہجہانپوری)

جس وقت سے شاطران یورپ کے ہاتھوں میں عنان حکومت آئی ہے اس وقت سے بکثرت مواعید و مواثیق ان کی طرف سے عمل میں آتے ہیں۔ بہت سے عہد و پیمان انہوں نے کئے ہیں اور اہل اسلام کو وعدوں کے سبز باغ بکثرت انہوں نے دکھلائے ہیں، مگر شاید ہی کوئی وعدہ و میثاق ہو جس کو انہوں نے پورا کیا ہو اور اس کو عملی جامہ پہنا کر مسلمانوں کے قلوب میں ٹھنڈک پہونچائی ہو۔ اس لئے اگر آج حکومت اپنے اس وعدہ کو بھول رہی ہے جو مذہب میں عدم مداخلت کے بارے میں اس نے کیا تھا تو کوئی اس کی ذات سے بعید نہیں۔ اس سے قبل مقامات مقدسہ کے بارے میں حکومت نے جو صریح عہد شکنی کی تھی وہ مسلمانوں کے قلوب سے اب تک فراموش نہیں ہوئی۔ ان کو اچھی طرح یاد ہے کہ مکۃ المکرمہ پر گولہ باری کی گئی، مدینۃ المنورہ پر بم کے گولے پھینکے گئے اور جدہ و طائف پر گولے برسائے گئے، انہیں یہ بھی یاد ہے کہ بیت المقدس، نجف اشرف، کربلا، بغداد شریف وغیرہ پر قبضہ جمایا گیا اور خلافت کے بارے میں سلطان ترکی کے اقتدار و ملک میں صریح وعدوں کی خلاف ورزی ہوئی۔ بس اگر آج حکومت نے ایفاء وعدہ نہیں کیا اور سارداایکٹ پاس کرکے مذہب اسلام میں صریح مداخلت کی تو کوئی نئی بات نہیں مگر یاد رکھے کہ مسلمان مذہبی مداخلت کے کبھی متحمل نہیں ہو سکتے، وہ اس کی خاطر اپنی جان قربان کر دیں گے، مال قربان کر دیں گے اور عزت و آبرو بھی اس کے اوپر فدا کر دیں گے۔

قانون اس حکومت کا ہے جس کا وعدہ ہے کہ اس کی سلطنت میں ہر مذہب و مسلک کے لوگوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے اور وہ کسی کے مذہب میں دخل اندازی نہیں کرتی، لیکن ہر وہ فرد بشر جس کو بارگاہ واہب العطایا سے ذرا بھی عقل و فہم کا مادہ عطا ہوا ہے، سمجھ سکتا ہے کہ حکومت نے قانون تحدید عمر ازدواج میں نہ صرف ناجائز مداخلت کو روا رکھا ہے بلکہ مذہب اسلام کی زبردست توہین بھی کی ہے۔

مسلمانان ہند کی رائے عامہ سے لاپرواہی

شاردابل کے پاس کرنے میں حکومت ہند نے صرف مذہب اسلام میں مداخلت اور اس کی توہین ہی نہیں کی بلکہ مسلمانان ہند کی رائے عامہ سے بھی بے اعتنائی کا برتاؤ کیا ہے اور ان کے جذبات کو زبردست ٹھیس لگائی ہے۔ کیا علماء، ملت و رہبران قوم نے اس کے خلاف شور نہیں مچایا۔ کیا اس کی مخالفت میں اخبارات و رسائل کے صفحات سیاہ نہیں ہوتے، اور کیا ملک کے طول و عرض میں اس کے خلاف احتجاجی جلسے نہیں ہوتے؟ ہوا اور سب کچھ ہوا مگر کیا شاردابل پاس نہیں ہوا اور کیا حکومت مذہب اسلام میں مداخلت کرنے سے رک گئی؟ ہرگز نہیں، بس اس کا صاف طور سے مطلب یہ ہے کہ حکومت کو مسلمانوں کے جذبات کی قطعاً پرواہ نہیں اور اس کو قلوب مسلمین کے مجروح کرنے میں ذرا بھی باک نہیں۔

مذہب اسلام کی توہین

شاردابل میں جہاں مذہب اسلام میں مداخلت کی گئی ہے، ہاں ...

حکومت کی ایک اہم پالیسی

اس قانون کی حمایت میں حکومت کی ایک اہم ترین پالیسی بھی مضمر ہے، جس کا اظہار اس وقت سے ہو رہا ہے جب سے کہ ہندوستان میں حکومت کے قدم "میمنت لزوم" آئے ہیں، حکومت چاہتی ہے کہ ہندوستان میں اس قسم کے قوانین وضع کئے جائیں جن سے قوانین اسلام سرزمین ہند سے مٹ جائیں ...

۱۸۶۱ء کے ہائی کورٹس ایکٹ نے اسلامی قاضیوں کو رخصت کیا، ۱۸۷۲ء کے قانون شہادت نے اسلامی قانون شہادت کو رخصت کر دیا، ۱۸۷۵ء کے بہار ریگولیشن ایکٹ نے دیوانی معاملات میں شرعی بلوغ کو خارج کر دیا، ۱۸۹۰ء کے گارڈینس اینڈ وارڈس ایکٹ نے ولایت کے متعلق بہت سے امور میں ترمیم کی لیکن اب تک حکومت نے ایسی جرات کبھی نہ کی تھی جیسی کہ آج کی اور شاردابل پاس کرکے مذہب اسلام میں صریح مداخلت کو گوارا کر لیا، اس کا صاف طور سے مطلب یہ ہے کہ اب حکومت نکاح و طلاق جیسے خاص شرعی مسائل میں بھی اپنے قوانین جاری کرنا چاہتی ہے، اور اس کی تمنا یہ ہے کہ نکاح و طلاق جیسی چیزیں بھی ہندوستان میں شرعی حیثیت سے باقی نہ رہیں۔

بعض مسلم ارکان اسمبلی کا تباہ کن رویہ

حکومت ہند کا اس معاملہ میں جہاں نہایت افسوسناک رویہ ہے وہاں بعض ارکان اسمبلی نے بھی اس بارے میں نہایت تباہ کن رویہ اختیار کیا ہے اور انہوں نے بھی شاردابل کی تائید کی ہے ہمیں حکومت سے اتنی شکایت نہیں، اگر وہ اسلام کی جڑوں پر کلہاڑی چلانا چاہتی ہے تو چلائے، آخر اسکا کام ہی یہی ہے اگر ہمارا ارکان اسمبلی جن کو مسلمان ہونے کا بھی دعویٰ ہے اگر وہ اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے کا ارادہ کریں تو اس سے بڑھ کر کوئی افسوسناک بات نہیں ہو سکتی، لیکن ایسے ارکان اسمبلی کو یاد رکھنا چاہئے کہ انہوں نے جو مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کیا ہے، اس کی سزا ان کو اچھی طرح ملکر رہے گی۔ اور آئندہ انشاء اللہ العزیز ان کو اسمبلی میں کرسیوں پر بیٹھنے کا موقعہ نہ ملیگا۔ میں اس وقت ان ارکان اسمبلی کا شکریہ ادا کئے بغیر بھی نہیں رہ سکتا جنھوں نے ایسے نازک وقت میں اپنے فرائض نمایندگی کا احساس کرتے ہوئے مسلمانوں کا ساتھ دیا اور شاردابل کی پرزور طریقہ پر مخالفت کی، بالخصوص مولانا محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی بہت زیادہ مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے محض رضاء الٰہی اپنی غلطی سے رجوع کرکے شاردابل کو شریعت اسلام میں صریح مداخلت سمجھی اور اس کے بعد اس کی پورے طور پر مخالفت کی، فجزاہم اللہ خیر الجزاء۔

مسلمانان ہند کا فرض

ایسی حالت میں جبکہ مذہب اسلام کے صریح مخالف قانون ...

معتقدین سبھی ہیں، سب کا فرض ہے کہ وہ اس کی خلاف ورزی کرنے کے لئے آمادہ ہو جائیں اور حکومت کو بتادیں کہ مسلمان اپنے مذہب کے خلاف قانون کے سامنے کبھی سر تسلیم خم نہیں کر سکتے خواہ اس کی وجہ سے ان کو جیل ہی میں کیوں نہ جانا پڑے اور کتنا ہی مالی نقصان کیوں نہ اٹھانا پڑے۔

مراسلات

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں

گیا کی جامع مسجد کمیٹی

افسوس ہے کہ چند دنوں سے گیا میں مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت پیدا ہو گئی ہے جو خواہ مخواہ قومی کاموں پر نکتہ چینی اور کارکنوں کی عیب جوئی کرتی رہتی ہے اور یہ اس کا شیوہ ہو گیا ہے۔ آج کل جامع مسجد گیا کی مجلس انتظامیہ اور اس کے ممبروں پر بڑے زوروں سے اس کا زلہ رجوع ہے اور اعتراضات کی زبردست بارش ہو رہی ہے۔ مسجد کا انتظام اچھا نہیں۔ آمد و خرچ کا حساب صاف نہیں۔ روپیہ غبن ہو رہا ہے۔ فلاں ممبر کو نکالو۔ فلاں کو علیحدہ کرو۔ وغیرہ وغیرہ نتیجۃً مسلمانوں میں افتراق و انتشار پیدا ہو رہا ہے اور ایک دوسرے سے بدظن ہے۔

اعتراض اگر انصاف و ایمانداری پر مبنی ہو تو خواہ مخواہ وہ کسی انسٹیٹیوٹ سے متعلق ہو۔ مزید قابل توجہ اور لائق سماعت ہے لیکن اگر محض ذاتیات پر مبنی ہو تو نہ کوئی حق بجانب ہی ہو گا اور نہ مورد التفات سمجھا جائیگا۔

میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ قومی کاموں کی جانچ پڑتال نہ کیجائے ان کا احتساب نہ ہو یا بہ نظر اصلاح اعتراض نہ ہو۔ ہو لیکن ذاتیات اس کی بنا نہ ہو۔ اور اسی حد تک ہو کہ مخالف کا پہلو نہ ظاہر ہو۔ ...

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے ...

اعمال سیئہ کی فہرست ہے کتاب تقریباً ۹ جزو پر ختم ہوئی ہے اور ... کاغذ عمدہ اور دبیز قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری

صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے ...

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طرق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ بھی ہے جو دوسرے طریق میں نہیں اور انہیں خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری مجتہدانہ نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طرق کو اپنی کتاب میں اس طرح بکھیر دیا ہے کہ ماہرین فن کے لئے بھی مشکل ہو گیا ہے کہ وہ کسی حدیث کی جملہ طرق کو بیک نظر دیکھ سکیں نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

(۱) اس کتاب میں شروع صحیح (بدء الوحی) سے لیکر آخر کتاب (کتاب التوحید) تک علی ترتیب الابواب ہر ایک حدیث کے جملہ طرق کے پتے مع بیان بحث و باب و صفحہ بتلائے گئے ہیں کہ اس حدیث کے کس قدر طرق بخاری شریف میں موجود ہیں۔ اور طریق کو دوسرے طریق سے مخرج اور اسناد کے اتحاد یا اختلاف کی وجہ سے کیا نسبت ہے۔

(۲) تعلیقات بخاری کے مواضع موصول فیہا سے ایک ایسی جگہ کا پتہ بتلایا گیا ہے جس جگہ سے بعینہ یہ لفظ لئے گئے ہیں۔

(۳) متابعات کے مواضع بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

(۴) امام موصوف نے جہاں متعدد احادیث کو اتحاد کی وجہ سے ایک کر دیا ہے یا ایک حدیث میں مختلف ابواب میں لانے کی غرض سے اختصار یا تقطیع فرمائی ہے اس کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

(۵) امام موصوف نے کسی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے جو صحیح میں موجود ہے لیکن شارح کو نہیں ملی یا شارح نے حوالہ میں غلطی کی۔ اس کی طرف بھی مختصر اشارہ کیا گیا ہے۔

(۶) بخاری شریف کے ایسے مقامات جس کے حل سے شرح اور حواشی خالی تھے (جیسے حدیث ابرکہ فی حال الحاجۃ وغیرہ) ان کو اس طرح حل کیا گیا ہے جس سے امام موصوف کی دقت نظر اور فہم کا بین ثبوت مل سکتا ہے۔

(۷) طباعت میں تتمیم فائدہ کی غرض سے دو جلدوں میں علیحدہ فتح الباری اور عینی کے صفحات بھی دیئے گئے ہیں۔ جسکی بدولت بحدیث جملہ طرق کے جملہ مقامات بخاری فتح الباری عینی میں بیک نظر سامنے آجاتے ہیں۔

(۸) کاغذ سفید دیسی لکھائی چھپائی عمدہ صفحات کتاب ۲۳۲ اصلی قیمت ... صرف ایک مہینہ کے لئے ... علاوہ محصول۔ پانچ نسخہ کے خریدار کے لئے محصول ڈاک معاف۔

ملنے کا پتہ: مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس جناب باوا ارجن سنگھ صاحب سب جج بہادر درجہ چہارم دہلی۔

بمقدمہ دیوانی بابت ۱۹۲۹ء

فرم سیتارام رتن لال واقعہ زیلہ صوبہ دہلی بذریعہ سیتارام مالک فرم مذکور مدعی

بنام بوا وغیرہ بولایت صاحب النساء قوم پٹھان ساکن موضع بھور گڑھ صوبہ دہلی مدعا علیہ۔

درخواست ترمیم ڈگری

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں نوٹس ترمیم ڈگری بنام بوجا نابالغ بولایت مسماۃ صاحب النساء قوم پٹھان ساکنہ بھور گڑھ مدعا علیہ جاری کیا گیا تھا بالا تعمیل نوٹس نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تعمیل نوٹس سے گریز کرتا ہے یا معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہ مذکور بدین مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ تاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۹۲۹ء اصالتاً یا مختیاراً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ فقط۔

آج بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۹۲۹ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب سب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو چکا ہے۔ جوان بوڑھے سبھی کے بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالے نہ ہوں۔ تو دوگنی قیمت واپس۔ ... اقرار نامہ لکھا سکتے ہیں۔

قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

منیجر مہرشی اوشدھالیہ لہیریا سرائے دربھنگہ

The Manager Meharshi Aushdhalya Dar Bhanga

دنیا میں اعتبار کس کا کرنا چاہئے۔ جس کی دنیا خود تعریف کر رہی ہو۔

نیٹ بہرا پن

کا شرطیہ علاج۔ روئے زمین پر کان کی تمام بیماریوں کی ایک بینظیر اور حکمی دوا۔

پتہ: کان کی دوا ر بلب ایند سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

ملاحظہ ہو (رجسٹرڈ) دنیا کیا کہتی ہے

... آپ کی دوا سے جادو کا اثر کیا اب مریض کے دونوں کان ٹھیک ہو گئے ... جناب مسٹر رمضان علی صاحب ... ارقام فرماتے ہیں ... آپ کی دوا سے چند یوم میں اچھا ہو گیا ... جناب مسٹر محمد حنیف صاحب ...

ہمارا پتہ: کان کی دوا ر بلب ایند سنز پیلی بھیت یو۔ پی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

نامردی کا علاج

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

نئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ شے آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی۔

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے۔ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال کرتے ہی جاتا رہتا ہے ...

بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

... نامردی کی شکایت شربت اکسیر سے جاتی رہی

اتنا دن کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ کمپنی۔ ایجنٹ ... نمبر ۲ ... لوئر اسٹریٹ کلکتہ

بدھفہ جاری رہے۔ جو صاحب بھیجیں بنام حضرت مولانا محمد مبارک حسن صاحب ناظم مدرسہ کے نام ارسال فرماتے ہیں۔

محمد اسد اللہ خاں غفرلہٗ منصرم مدرسہ دارالعلوم میرٹھ

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کا واسطہ دیتے ہوئے مشورہ دیتا ہوں کہ آج ہی ایک کارڈ اور طلب فرمایئے ہم سے ایک ایسا تعویذ آئی۔ ہم بھی دیکھیں آپ کا سخت سے سخت دل محبوب بھی تابع کیوں نہیں ہوتا۔ صرف ایک ہی روز پندرہ منٹ اس پر عمل پڑھنا پڑیگا۔ بدیہ کچھ نہیں یا تو چار مرتبہ اس اشتہار کو شائع کرادیں یا ایک روپیہ چار آنے ہمارے دفتر میں روانہ فرمائیے۔

نوٹ: جھوٹوں سے بچیں۔ وقت نازک ہے۔

پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین حضرت کمبل پوش دہلی

دل الفت نہ پیدا ہو۔ نزاع و فساد کی نوبت نہ آئے کارکنوں کی ہمت نہ ٹوٹے اور کام کو نقصان نہ پہونچے

بس اگرچہ ایک گوشہ گیر اور ناکارہ مسلمان ہوں اور اس قسم کے جھگڑوں میں نہیں پڑتا لیکن جامع مسجد کے قضیئے کے سلسلہ میں مسلمانوں کا حال دیکھ کر مجھ پر بڑا اثر ہوا دل بھر آیا اور بے ساختہ یہ چند الفاظ حوالہ قلم ہو گئے۔ اگر یہ قبول ہوں تو زہے نصیب والسلام

عبد الہادی از گیا

فراخ دل اہل خیر سے استدعا

مدرسہ دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ کا دار الطلبہ (بورڈنگ) تیار ہو گیا ہے اور ایک مدرسہ کا مطبخ اور طلبہ کا قیام اپنے مکان جدید میں کرایہ کے مکانوں سے منتقل ہو گیا ہے۔ اہتمام نماز جماعت کے لئے بڑی دقت ہے ... طلبہ کا ہوا تو مشکل ہوتا ہے۔ وقت نہیں معلوم ہوتا اس وجہ سے استدعا ہے کہ کوئی اہل خیر بڑی تھری (گھنٹہ) مذ بدیہ فرماکر باس کی ہمت مرحمت فرمائیں۔ تاکہ اجر عظیم حاصل ہو اور یہ ...

لطف و خوشی راحت و تندرستی

... حمول پر کیف ... روغن مزہ جوانی ... طلا رازی ... خوشبو قیمتی ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۹۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر (Prof. M. Mosbacher) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اگر ان غدودوں کی اصلاح کر دی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۳ء میں پروفیسر وارنافف نے عمل جراحی کے ذریعہ سے بڑھے انسانوں کا اپریشن کرکے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بڑھاپا دور کر دیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا۔ لیکن چونکہ ہر بڈھا اور کمزور شخص اپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات قریباً نامکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔ آخر سالہا سال کی سر توڑ کوشش و ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ ویز (Richard Weiss) جو علم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں، نے ثابت کر دیا کہ عمل جراحی کو بالائے طاق رکھ کر عام ترکیب جسم کے نو دریافت ذرائع سے جوانی کے غدود کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے گمشدہ ہارمون (Hormone) جوانی کے قدرتی عرق) پھر پیدا ...

... (Vitaline) ... (contradictor) ... (Fertiline) ...

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

اکسیر جذام

... ڈاک خانہ ... بھاگلپور

... قلم ... دہلی

بڈھے جوان بن گئے

... منیجر کارخانہ خورشید خضاب حکیمی شفاخانہ لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی، اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۲۹

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمیعۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مسلمانان گیا کا عظیم الشان جلسہ

۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان گیا کا عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت عالی جناب حکیم سید شاہ عبدالحمید صاحب فردوسی منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرار دادیں باتفاق آراء منظور ہوئیں:-

۱۔ مسلمانان گیا کا یہ عظیم الشان جلسہ ساردا بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہوا گورنمنٹ کو آگاہ کرتا ہے کہ یہ بل اسلامی قانون کے خلاف ہے اور مذہب میں صریح مداخلت ہے اسلئے مسلمانوں کو اس سے بری کر دیا جائے۔ اور جو مسلمان اس کی حمایت کرتے ہیں وہ مذہب سے بے پرواہ یا بے تعلق ہیں۔ نیز گورنمنٹ کو متنبہ کر دینا چاہتا ہے کہ اس قانون کو موجودہ حیثیت میں پاس کر دینے سے جو خطرات ملک میں رونما ہونگے اُس کی ذمہ دار خود گورنمنٹ ہوگی۔

۲۔ افسوسناک واقعات فلسطین نے چونکہ مسلمانوں میں سخت بے چینی اور تشویش پھیلادی ہے اسلئے یہ جلسہ گورنمنٹ اور گورنمنٹ کے ذی اقتدار اکین کو بزور توجہ دلاتا ہے کہ وہ فلسطین میں مسٹر بالفور کی غیر منصفانہ پالیسی کو قطع نظر کر دیں۔ اور وہاں کے عرب باشندوں کو فطری حقوق کے حاصل کرنے سے نہ روکیں۔ نیز یہ بھی جتلا دینا چاہتا ہے کہ بیت المقدس مسلمانوں کے محترم مقامات میں سے ایک مقام ہے اور اس کی حرمت مسلم ہے۔

قرارداد ۱ بذریعہ تار حضور وائسرائے بہادر کی خدمت میں ارسال کردی گئی۔

مسلمانان شہر پٹنہ کا عظیم الشان جلسہ

۱۸ اکتوبر بروز جمعہ مسجد محمدی جان میں مسلمانان شہر پٹنہ کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ کوشش خاکسار کے منعقد ہوا جس میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے لوگ تھے۔ حافظ کڑوں کی بے چینی اور اس قانون کے پاس ہو جانے پر مسلمانوں کا بجا اضطراب قابل دید تھا عام طبقہ جو اس قانون کے زہریلے اثرات و نفوذ و بھید سے نا واقف تھا ان کے چہروں کو حسرت و استعجاب کی نظر سے دیکھتا تھا۔ ... جناب مولوی سید شاہ صبیح الحق صاحب صدر نے ساردا بل کی حقیقت اور اس کے نقصانات پر دوران تقریر میں تفصیلی نظر ڈالی اور شریعت اسلامی میں صریح مداخلت ارشاد فرمایا اُس وقت کا منظر اور لوگوں کا جوش و خروش اسلامی روایات کو تازہ کر رہا تھا مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق منظور کی گئیں۔

(۱) یہ جلسہ مسلمانان شہر پٹنہ کا ساردا بل کو شریعت مقدسہ اسلامیہ میں مداخلت صریح سمجھتا ہے۔ اور حضور وائسرائے کا اس بل پر دستخط کر دینا نہایت افسوس کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پرزور احتجاج کرتا ہے کہ اس بل سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے۔

(۲) اس جلسہ کی قطعی رائے ہے کہ چند مسلمان ممبروں نے اس بل کی موافقت میں رائے دی ہے اُن کی رائیں نا عاقبت اندیشی اور اسلامی مسائل سے نا واقفیت پر مبنی ہے۔ نیز اُن کی ذاتی رائے مسلم رائے عامہ کے بالکل خلاف ہے۔ اسلئے اُن پر اظہار نفرت کرتا ہے۔

(۳) اس جلسہ کی کارروائی بذریعہ تار وائسرائے بہادر کی خدمت میں بھیجی جائے۔ اور اخباروں میں شائع کیا جائے۔

المرسل خاکسار حافظ عبدالکریم مدرس مدرسہ محمدیہ شہر پٹنہ

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنیکا عزم بالجزم

آج ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو بروز جمعہ قصبہ بنام ضلع ہوشیار پور میں جلسہ عام ہوا۔ مولوی عنایت اللہ خاں مبلغ نے ایک زبردست تقریر کے دوران میں ساردا بل کی اہمیت واضح کی۔ مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی:-

باشندگان قصبہ بنام کا یہ جلسہ ساردا بل کو جو مسلمانوں کی عام و پُرزور مخالفت کے باوجود اسمبلی میں کثرت آراء سے پاس کر دیا گیا شریعت اسلام

کے سراسر منافی سمجھتا ہے اور مسلمانوں پر اس کے نفاذ کو صریح مداخلت مذہبی قرار دیتا ہے اس جلسہ کی قطعی رائے ہے کہ مسلمانان ہند کو اس قانون سے مستثنیٰ کیا جائے۔ اگر حکومت کے ارباب حل و عقد نے مسلمانوں کے اس متفقہ مطالبہ کو مسترد کر دیا تو تمام مسلمانوں میں سخت ہیجان و اضطراب پیدا ہوگا۔ جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت ہند کے اس غلط طرز عمل پر عائد ہوگی۔ یہاں کے مسلمانوں کا خیال ہے کہ جمیعۃ علماء ہند جو کچھ حکم دیگی اس پر عمل کریں ... اور وہ ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہیں۔

تین ہزار مسلمانان کرتپور کا احتجاج

۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد کرتپور میں زیر صدارت جناب حکیم داؤد خاں صاحب عام مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ساردا بل کے خلاف اظہار بیزاری کیا گیا۔ اور گورنمنٹ کو صاف طور پر بتا دیا کہ چونکہ یہ قانون ہمارے مذہب کے خلاف ہے اس لئے ہم کو اس سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ ورنہ سب مسلمان اس کی خلاف ورزی پر مجبور ہونگے اور حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں:-

(۱) مسلمانان کرتپور کا یہ جلسہ ان ممبران اسمبلی پر اظہار نفرت کرتا ہے جنہوں نے ساردا بل کی موافقت کرنے میں حصہ لیا اور شریعت حقہ کی مطلق پرواہ نہ کی۔

(۲) مسلمانان کرتپور کا یہ جلسہ ساردا بل کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور اس قانون کو مذہبی مداخلت کے مرادف سمجھتا ہے۔

یہ ہر دو تجویزیں تخمیناً تین ہزار مسلمانان کرتپور کی ہم آہنگی کے ساتھ پاس ہوئیں۔

نصیر آباد ضلع اجمیر شریف کا جلسہ

مورخہ ۸ اکتوبر بوقت شب نصیر آباد ضلع اجمیر شریف میں ساردا بل کے متعلق بصدارت جناب منشی رحیم بخش صاحب عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں علامۃ العصر فصیح الاسلام حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری دامت برکاتہم نے ساردا بل کے متعلق تقریر فرمائی اور اس کے نقائص اور خرابیوں کو خوب واضح کیا اور اس کو مذہبی مداخلت بتاتے ہوئے یہ ظاہر کیا کہ ساردا بل یقیناً اس اختیار کو زائل کرتا ہے جو اسلام کی رو سے مسلمانوں کو حاصل ہے۔ تقریر کے بعد جلسہ نے بالاتفاق تجاویز ذیل منظور کیں:-

(۱) یہ جلسہ ساردا بل کی منظوری کو مذہب اسلام میں صریح مداخلت تصور کرتا ہے اور اُس اعلان کے خلاف سمجھتا ہے جو ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کی جانب سے ہوا تھا کہ کسی مذہب اور اس کے احکام میں کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی جس کا اعادہ برطانوی ذمہ دار حکام نے بار بار کیا ہے۔ یہ جلسہ لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ ہند سے استدعا کرتا ہے کہ ساردا بل کو منسوخ قرار دے یا کم از کم مسلمانوں کے حق میں اس کو نافذ نہ کرے۔ ورنہ اس سے تلخ نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے جس کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہوگی۔

(۲) یہ جلسہ حکام بے پور کے اس طرز عمل پر اظہار نفرت و حقارت کرتا ہے جس کی رو سے قصبہ چوموں علاقہ جے پور میں اذان اور کلمہ طیبہ کا با آواز بلند کہنا جرم قرار دیا گیا اور اسپر مسلمانوں کو مبتلائے قید و بند کیا گیا یہ جلسہ لوکل گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ اس ظالمانہ و جابرانہ سلوک کا قطعی طور پر انسداد کرے ورنہ یہ فتنہ قصبہ چوموں تک محدود نہ رہے گا بلکہ اندیشہ ہے کہ اس کے مضر اثرات تمام ہندوستان میں کہیں نہ پھیل جائیں۔

(۳) یہ جلسہ حکام ریاست الور کے طرز عمل پر اظہار نفرت کرتا ہے جنہوں نے تعلیم قرآن مجید پر بیجا پابندیاں عائد کر کے حقیقتاً تعلیم قرآن مجید کو روکنا چاہا۔ مسلمان کسی طرح یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کی مذہبی کتاب پر پابندیاں عائد ہوں۔ اس کو وہ مذہبی مداخلت تصور کرتے ہوئے لوکل گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ حکام ریاست الور کے ان جابرانہ

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کی تجاویز

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دہلی کی مجلس شوریٰ نے مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی ہیں:-

۱۔ چونکہ قانون عمر نکاح سراسر شریعت اسلام کے خلاف ہے بموجب فتوائے علماء اسلام چنانچہ یہ مجلس شوریٰ کا اجلاس اس قانون کو مداخلت مذہب اسلام سمجھتا ہے اور اُس کے خلاف پرزور صدائے احتجاج کرتا ہے (اور یہ قانون اعلان ملکہ معظمہ صاحبہ کے بھی خلاف ہے) اس وجہ سے یہ جلسہ گورنمنٹ سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ وہ بہت جلدی مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ فرما کر اس فتنہ کا سد باب کرے۔

۲۔ بعض افراد اہل اسلام پر جنہوں نے بوجہ لاعلمی وغیرہ اس کی موافقت کی ہے اُن پر افسوس کرتا ہے۔

۳۔ اخبار اہلحدیث مورخہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ کے مضمون پر افسوس ظاہر کرتا ہے اور اس کو مدیر صاحب کی شخصی رائے اور قیاس مع الفارق سمجھتا ہے اور اُن سے متوقع ہے کہ اس مضمون پر مکرر غور فرما کر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہونگے۔

مسلم حامیانِ ساردا بل سے

(مولوی محمد نبی اللہ قمر فرخ آبادی - مدرس مدرسہ اسلامیہ کنز العلوم ٹانڈہ ضلع فیض آباد یو پی)

ہے رسم ازدواج اسلام میں یورپ سے شائستہ
کوئی اس امر سے انکار کر سکتا ہے مشکل سے
مگر ہے فہم عاجز یہ سمجھنے سے کہ آخر کیوں
کرے اظہار خوشنودی مسلماں ساردا بل سے
کسی قانون سے اصلاح اپنی، اس حکومت میں
کبھی ممکن نہیں، یہ پوچھ لو، ہر مرد عاقل سے
ترستا تھا جسے قیس، ایک عالم اس کو دیکھے گا
عدالت میں پکڑ کر لائیں گے لیلےٰ کو محمل سے

عجب شے ہے یہ عادت بھی، غلامی کا جو خوگر ہو
اسے اک اُنس ہو جاتا ہے پھر طوق و سلاسل سے
پڑا ہو جتنی کڑیاں اس کی زنجیروں میں، خوش ہوگا
کہ دلچسپی سی ہے اس کو اسیری کے مشاغل سے

یہ بل ہندو کو گر مرغوب ہے مرغوب ہونے دو
مگر ہو مسلم آزاد حامی اس کا کس دل سے

مسلمانوں پہ خنجر چل رہا ہے آپ کے ہاتھوں
یہ کہہ دے کوئی، مسلم حامیانِ ساردا بل سے

کوئیں، رہبری جس کے، رہزنوں سے سازشیں مخفی
ہوا ایسا قافلہ کس طرح ہم آغوشِ منزل سے

نیو سوئس واچ کمپنی کی شاندار رعایت

GRAND REDUCTION

EVERY CLOCK TESTED & REGULATED

NEW SWISS WATCH COMPANY DELHI

ملنے کا پتہ۔ منیجر نیو سوئس واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بلڈپو۔ لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

دعا خانہ

حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفر نگر

جبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بید راج پنڈت ستھرا پاٹھک کے۔ دربھنگہ (بہار)

آموں اور لیچیوں کے قلم
شائقین باغات کو مژدہ

سپرنٹنڈنٹ امپیریل گارڈن بک دربھنگہ (بہار)

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

(۲)

کسی حالت میں متولی کی حیثیت ایک ایسے منیجر کی نہیں ہے کہ جو حسب خواہش نکالا یا رکھا جا سکے۔ یہ صحیح ہے کہ وہ وقف کا ایک خادم ہے لیکن وہ ایسا خادم ہے کہ جس کے کچھ حقوق بھی ہیں وہ خیرات گھر سے شروع ہوتی ہے۔ (ذوی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین) اسلام کا ایک متبرک قانون ہے۔ جائداد وقف کرتے ... اصول شاذ و نادر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اور تو بیت اس مقصد کے حصول ...

[illegible]

فیصلہ کر لینے کے بعد متولیوں سے جواب طلب کرنا چاہیے۔

(۵) متدین ممبران پبلک کو دخیل ہونے کا کافی موقع دیا جائے

وقف کی جائداد یا اُس کے انتظام اور خرچ میں کسی قابل لحاظ نقصان کی صورت میں دو ایسے اشخاص متناظرہ وقف کو ڈسٹرکٹ جج کے روبرو درخواست دینے کا حق ہوگا۔

[illegible]

(۶) اسکیم محض تفریحی ہو

[illegible]

(ب) متولی اور جائداد موقوفہ عدالت ہونا کی تحت ہیں

[illegible]

اسکیم (الف)

[illegible]

بہتر انتظام کے معنی یہ ہیں کہ

[illegible]

(ب) انتظامی اسکیم میں بہت کم خرچ ہو

[illegible]

(ج) ذاتی رائے کی بہت کم گنجائش ہو

[illegible]

(د) غیر متدین لوگوں کو بہت کم موقع دیا جائے

[illegible]

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ لوگ چندہ لیتے ہیں مگر اپنی ذات کیلئے نہیں خدا کا دین پھیلانے کیلئے قرآن و حدیث اور فقہ کی نشر و اشاعت کے لئے بلغوا عنی ولو آیۃ کے لئے لوگوں کو متبع رسول اور طالب رضا خداوندی بنانے کے لئے۔

(۲) کتاب اللہ سے جہل ومنھم امیون لا یعلمون الکتاب الا امانی وان ھم الا یظنون (ان میں بعض جاہل ہیں جو خدا کی کتاب کا علم نہیں رکھتے بجز جھوٹی آرزوؤں کے اور یہ وہم و گمان ہی کرتے رہتے ہیں) یہ آیۃ نو جاہلوں کے بارہ میں ہے ان سے ہی تعلق رکھتی ہے یعنی ...

کرلے گا تب اس گمراہی کا کون ذمہ دار ہوگا؟ اس لئے ترجمہ پڑھنے کی ان شرطوں سے اجازت دی جاتی ہے اور دی جانی چاہیے۔

(۱) ترجمہ سمجھ سکتا ہو یعنی طرز کی طرح اردو الفاظ نہ رکھتا ہو۔

(۲) کسی ایسے عالم سے پڑھے جو تفسیر حدیث سے واقف علوم عربیہ کا ماہر اور ناسخ و منسوخ محکم و متشابہ اور ان کے احکام کو پہچانتا ہو تاکہ وہ پوری طرح مقصود خداوندی کو ذہن نشین کرا سکے اور یہ اپنی رائے کو دخل نہ دیتا ہو صرف احادیث اور تفسیر بیان کرتا ہو کیونکہ ارشاد نبوی ہے ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ وہ خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہو گی۔ (منیجر)

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

آج کی فرصت میں ہم اجلاس مرادآباد جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ کے بعض اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ ہم ایک سے زیادہ مرتبہ اس عنوان پر اپنے خیالات حوالہ قلم کر چکے ہیں۔ مگر مرحوم جمعیۃ کے سابق ناظم وصدر کے مضامین ہم کو مجبور کر رہے ہیں کہ ہم اس موضوع کے باقیماندہ گوشوں پر بھی ایک مفصل مضمون پریس کو روانہ کریں۔

[illegible]

اسکیم کا پہلا قدم

سب سے پہلے مولانا عبد الماجد صاحب بدایونی سابق ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ جن کو میں مذہبی جماعت کا ایک بہترین فرد سمجھتا ہوں اور جن کی صدارت میں میں نے تین سال تک جمعیۃ علماء ...

[illegible]

شکر ایزدی

[illegible]

مراد آباد اور میرٹھ کا حادثہ

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے میری خط وکتابت

اس درد ناک واقعہ کے اظہار پر بھی چونکہ مولانا کے پاس سے کوئی جواب نہیں آیا تھا اس سے مجھ کو بے انتہا رنج و ملال ہوا۔ اب میں نے مرکز کو لکھا ... اور مولانا احمد سعید صاحب کو لکھا کہ مولانا ہمارے صوبہ کی جمعیۃ مردہ پڑی ہے ...

قسمت کی بد نصیبی کو صیاد کیا کرے

سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے

[illegible]

کچھ اپنے متعلق

ہر ایک انسان کو کسی نہ کسی معاملہ سے دلچسپی ہوتی ہے۔ مجھ کو قدرتاً جمعیۃ علماء سے دلچسپی ہے ...

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب پر غلط الزام

[illegible]

باضابطہ کارروائی

[illegible]

مضمون درخواست دس ممبران مجلس انتظامی جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

[illegible]

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کو زندہ کرنے کا تخیل اور اس کی اصلی وجہ

[illegible]

(باقی آئندہ)

فلسطین میں برطانیہ کی پُر فریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(از جمعیۃ خصوصی) (گزشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

صیہونی پروگرام

[illegible]

نامعقول مطالبات

[illegible]

(باقی آئندہ)

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام جماعت مرکزیہ فلسطین کا مکتوب

مسلمانان عالم سے امداد کیلئے اپیل

(ترجمہ خاص برائے الجمعیۃ)

جماعت مرکزیہ فلسطین کی جانب سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام مندرجہ ذیل اعلان تازہ ولایتی ڈاک سے موصول ہوا ہے۔

[illegible]

مظالم فلسطین کی تحقیقاتی کمیٹی

ہندوستان سے ایک قابل بیرسٹر کی مانگ

[illegible]

فتح کابل کا اثر

نظر بند افغانی شہزادوں کی رہائی

[illegible]

فتح کابل پر مولانا محمد عرفان کا پیغام تہنیت

[illegible]

وزیر ہند کا سفر ہند

[illegible]

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

(۲)

کسی حالت میں متولی کی حیثیت ایک ایسے منیجر کی نہیں ہے کہ جو جب تک چاہے نکالا یا رکھا جا سکے۔ یہ صحیح ہے کہ وہ وقف کا ایک خادم ہے لیکن وہ ایسا خادم ہے کہ جس کے کچھ حقوق بھی ہیں۔ خیرات گھر سے شروع ہوتی ہے۔ (ذی القربیٰ والیتٰمیٰ والمساکین) اسلام کا ایک متبرک قانون ہے۔ جائداد وقف کرتے ... یہ اصول شاذ و نادر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اور تولیت اس مقصد کے حصول ...

فیصلہ کر لینے کے بعد متولیوں سے جواب طلب کرنا چاہیئے۔

(ک) منتظمین ممبران پبلک کو دخیل ہونیکا کافی موقع دیا جائے

وقف کی جائداد یا اُس کے انتظام اور خرچ میں کسی قابل لحاظ نقصان کی صورت میں دو ایسے اشخاص متعلقہ وقف کو ڈسٹرکٹ جج کے روبرو درخواست دینے کا حق ہوگا۔

(ل) اسکیم محض تقریری ہو

(م) متولی اور جائداد موقوفہ عدالت سے بولی نہ کی جائے

اسکیم (الف)

بہتر انتظام کے معنی یہ ہیں کہ:

(الف) وقف کی منشا اور مرضیہ وقف اسلام میں کوئی تغیر نہ کیا جائے

(ب) انتظامی اسکیم میں بہت کم ترجیح ہو

(ج) ذاتی رائے کی بہت کم گنجائش ہو

(د) خیر متدین لوگوں کو بہت کم دخل کا موقع دیا جائے

متولیان کو ہدایت کی جائے کہ وہ سالانہ بجٹ داخل کیا کریں

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ لوگ چندہ لیتے ہیں گمراہی فات کیلئے نہیں خدا کا دین پھیلانے کیلئے قرآن و حدیث اور فقہ کی نشر و اشاعت کے لئے بلغوا عنی ولو آیۃ کے لئے لوگوں کو متبع رسول اور طالب رضا خداوندی بنانے کے لئے۔

(۲) کتاب اللہ سے جہل ومنہم امیون لا یعلمون الکتاب الا امانی وان ھم الا یظنون (ان میں بعض جاہل ہیں جو خدا کی کتاب کا علم نہیں رکھتے بجز جھوٹی آرزوؤں کے اور یہ وہم و گمان ہی کرتے رہتے ہیں) یہ آیت تو جاہلوں کے بارہ میں ہے ان سے ہی تعلق رکھتی ہے یعنی ...

کرے گا تب اس گمراہی کا کون ذمہ دار ہوگا؟ اس لئے ترجمہ پڑھنے کی ان شرطوں سے اجازت دی جاتی ہے اور دی جانی چاہیئے۔

(۱) ترجمہ سمجھ سکتا ہو جس طرح طوطے کی طرح ادا والفاظ نہ رٹتا ہو۔

(۲) کسی ایسے عالم سے پڑھے جو تفسیر حدیث سے واقف علوم ضروریہ کا ماہر اور ناسخ و منسوخ محکم و متشابہ اور ان کے احکام کو پہچانتا ہو تاکہ وہ پوری طرح مقصود خداوندی کو ذہن نشین کرا سکے اور پھر یہ اپنی رائے کو دخل نہ دیتا ہو صرف احادیث اور تفسیر بیان کرتا ہو کیونکہ ارشاد نبوی ہے من قال فی القرآن ...

(باقی آئندہ)

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

آج کی فرصت میں ہم اجلاس مرادآباد جمعیۃ العلمائے صوبہ متحدہ کے بعض اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ ہم ایک سے زیادہ مرتبہ اس عنوان پر اپنے خیالات حوالہ قلم کر چکے ہیں۔ مگر مرحوم جمعیۃ کے سابق ناظم وصدر کے مضامین ہم کو مجبور کر رہے ہیں کہ ہم اس موضوع کے باقیماندہ گوشوں پر بھی ایک مفصل مضمون پریس کو روانہ کریں:۔

فریاد و فغان بلبل ناشاد کئے جا

اسکیم کا پہلا قدم

سب سے پہلے مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی سابق ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ جن کو میں مذہبی جماعت کا ایک بہترین فرد سمجھتا ہوں اور جن کی صدارت میں میں نے تین سال تک جمعیۃ علماء روہیلکھنڈ کا کام کیا ہے کی خدمت میں میں نے خطوط بھیجنا شروع کئے اور جمعیۃ صوبہ کو زندہ کرنے کی ...

شکر ایزدی

مرادآباد اور بیٹھک کا حادثہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے میری خط و کتابت

اس دردناک واقعہ کے اظہار پر بھی چونکہ مولانا کے پاس سے کوئی جواب نہیں آیا تھا اُس سے مجھ کو بے انتہا رنج و ملال ہوا۔ اب میں نے مرکز کو کھٹکھٹایا اور مولانا احمد سعید صاحب کو لکھا کہ مولانا ہمارے صوبہ کی جمعیۃ مردہ پڑی ہے اب تک قوم نے صبر کیا تھا مگر اب مرادآباد میں بہیمیت کا معاملہ در پیش ہے۔ ...

قسمت کی بدنصیبی کو صبر دیکھا کرے

سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے

کچھ اپنے متعلق

ہر ایک انسان کو کسی نہ کسی معاملہ سے دلچسپی ہوتی ہے۔ مجھ کو قدرتاً جمعیۃ علماء سے دلچسپی ہے۔ ...

مولانا احمد سعید صاحب پر غلط الزام

مولانا عبدالماجد صاحب نے اپنے مضامین میں مولانا احمد سعید صاحب پر بعض نازیبا فقرے کسے ہیں ...

خواہی کہ روشنت شود احوال سر عشق

از شمع پرس قصہ ز باد صبا مپرس

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے زندہ کرنے کا تخیل اور اسکی اصلی وجہ

باضابطہ کارروائی

مضمون درخواست دس ممبران مجلس انتظامی جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

(باقی آئندہ)

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

”دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا“

(گزشتہ سے پیوستہ)

صہیونی پروگرام

نا معقول مطالبات

(باقی آئندہ)

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام جماعت مرکزیہ فلسطین کا مکتوب

مسلمانان عالم سے امداد کیلئے اپیل

(ترجمہ خاص برائے الجمعیۃ)

جماعت مرکزیہ فلسطین کی جانب سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام مندرجہ ذیل اعلان تازہ ولایتی ڈاک سے موصول ہوا ہے:۔

... یہ کمیٹی تمام دنیا کے مسلمانوں اور تمام مہذب قوموں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی اعانت و امداد اور کرم و احسان کیلئے ہاتھ بڑھائیں۔ ...

مظالم فلسطین کی تحقیقاتی کمیٹی

ہندوستان سے ایک قابل بیرسٹر کی مانگ

”ملت“ کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حوادث فلسطین کی تحقیقات کے لئے برطانوی پارلیمنٹ کے مقرر کردہ کمیشن کے سامنے مسلمانوں کی طرف سے پیروی کرنے کے لئے مصر سے ایک لائق بیرسٹر کو جو بلانے کا انتظام کیا جا رہا تھا اس میں کامیابی نہیں ہوئی اور حضرت الشیخ امین الحسینی صاحب مفتی اعظم قدس و امیر مجلس اعلیٰ اسلامیہ نے مولانا محمد علی صاحب کے بذریعہ برقی پیام ہندوستان سے ایک لائق بیرسٹر بھیجنے کی خواہش ظاہر فرمائی ہے۔

فتح کابل کا اثر

نظر بند افغانی شہزادوں کی رہائی

الیوسٹی ایٹیڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جن افغانی شہزادے جنہیں افغانستان کی شورش شروع ہونے پر نظر بند کرکے برہما بھیجا گیا تھا، گزشتہ ... ایک روز رہا کر دئے گئے۔

وہ جہاز رنگون پر سوار ہو کر جمعرات کے روز ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ ...

فتح کابل پر مولانا محمد عرفان کا پیغام تہنیت

وزیر ہند کا سفر ہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۸ھ

ہندو ریاستوں کے مسلمان

(۴)

ریاست کشمیر

ہم اس سلسلۂ مضامین کی گذشتہ تین اشاعتوں میں ریاست بھرتپور، ریاست جے پور اور ریاست الور کے متعلق اظہار خیال کر چکے ہیں۔ اب تک ہم نے جو طریقہ اختیار کیا تھا وہ یہ تھا کہ ان ریاستوں کی انتظامی حالت پر تبصرہ کرنے یا حکومت کے مختلف شعبوں میں مسلمانوں کی تباہ حالی کا نقشہ کھینچنے کے بجائے بعض مقامات کے مخصوص حالات بطور مشتے نمونہ از خروارے پیش کر دئیے تھے اور اس امر کا فیصلہ قارئین کرام پر چھوڑ دیا تھا کہ ان حکومتوں میں اس قسم کا ...

مقررکردہ محاصل ادا کرکے باقی جنس اپنے صرف میں لا سکتا ہے۔ محصول بھی جنس ہی کی شکل میں ادا کیا جاتا تھا جو پیداوار کا ایک مقررہ حصہ ہوتا تھا۔ کاشتکار کو یہ ممکن نہیں تھا کہ وہ اپنی پیداوار کو سرکاری کارندوں کے معائنہ سے قبل کہیں منتقل کر سکے جب اس میں سے محصول کی مقدار وصول کر لی جاتی تھی اس وقت اسے اجازت ہوتی تھی کہ وہ باقیماندہ مقدار کو محفوظ کر دے۔ اس طریق کار کا یہ نتیجہ ہوتا تھا کہ ملک کے دور دراز حصص میں اکثر پیداوار غیر محفوظ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتی تھی اور کاشتکار بیچارہ اپنی محنت کو اپنی آنکھوں سے رائیگاں ہوتا ہوا دیکھ کر خاموشی کے ساتھ حکومت کے ظلم کو برداشت کرتا تھا۔ اس کے علاوہ حکومت نے خود اپنا حصہ اس قدر زیادہ مقرر کر رکھا تھا کہ کاشتکار کے پاس بہت تھوڑی مقدار باقی بچتی تھی۔ مالگزاری کے اس سخت قانون کے ساتھ ساتھ ریاست اور اس کے حکام کا یہ حق کہ وہ جب چاہیں کاشتکار کو بیدخل کر دیں کشمیر کی کثیر التعداد آبادی کو افلاس و مصیبت میں ڈالنے کیلئے کافی سے زیادہ تھا۔ اگرچہ موجودہ حکمران نے اس طریقہ میں کچھ تبدیلی کر دی ہے مگر وہ تبدیلی ہرگز اطمینان بخش نہیں ہے۔ مالگزاری کے متعلق یہ قانون بنا دیا گیا ہے کہ جنس کے بجائے روپیہ کی شکل میں بھی وصول کی جا سکتی ہے اور کاشتکار کو یہ حق دیدیا گیا ہے کہ وہ جنس کو اٹھا کر محفوظ مقام پر لیجائے مگر چونکہ کشمیر کے اندرونی حصوں میں لین دین کیلئے اجناس ہی استعمال کی جاتی ہیں اور روپیہ بہت کم ہے اس لئے خواہ مخواہ کاشتکاروں کو محصول اکثر جنس ہی کی شکل میں دینا پڑتا ہے۔ ایسے مواقع کیلئے مہاراجہ کی حکومت نے یہ لازم کر دیا ہے کہ جنس اسی نرخ کے حساب سے وصول کی جائے جو گورنمنٹ کا مقرر کیا ہوا ہو۔ اور یہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ گورنمنٹ جو نرخ مقرر کرتی ہے وہ دنیا زمانہ سے نرالا ہوتا ہے اور اس میں خوب دل کھول کر کاشتکار کی حق تلفی کی جاتی ہے۔ اس طرح اگر اس نام نہاد اصلاح سے کوئی فائدہ ہو بھی سکتا تھا ...

اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان مذہبی جذبات کی بنا پر منافرت پیدا کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جن کے انسداد کی اس وقت سخت ضرورت ہے اگر حسب معمول غفلت برتی گئی تو ہمیں اندیشہ ہے کہ نتائج خطرناک ثابت ہونگے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کمپنی باغ میں جو شہر کے وسط میں واقع ہے اور شہر والوں کی سیر و تفریح کے لئے بنایا گیا ہے یہ نفرت انگیز پروپیگنڈا اس طرح کیا جاتا ہے کہ ہر شام کو ایک شخص مسمی ہری سنگھ نہایت اشتعال انگیز رسالے پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور ان پر تقریریں کرتا ہے۔ یہ رسالے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نہایت لغو اور بیہودہ حملوں سے لبریز ہیں جن کا لہجہ مسلمانوں کے دلوں میں مصنف کی قوم کے متعلق نفرت و حقارت کے جذبات پیدا کرتا ہے اور خود ہندوؤں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو نجس و خلائق سمجھ کر ان کے ساتھ دشمنی کا برتاؤ کریں۔ ان رسائل میں سے ایک رسالے کے مندرجہ ذیل اقتباسات بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں:-

"آریہ ورت کے اندر اسلام یا تو لوٹ مار اور غارتگری کی شکل میں داخل ہوا تھا یا کہ ملک گیری کی۔"

آریہ پنڈت ایسے شخصوں کو سنسکرت پڑھانا بھی نہیں چاہتے ہیں جو کہ ظاہرہ شکل میں صاف اور باطنی صورت میں گندے رہتے ہیں کہ جن کا خمیر سوائے مسلمانوں کے دیگر کل ... کی مخالفت اور بیخ کنی کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ آج کل ناسمجھ ملاں اور متعصب مسلمان آریوں کو ہر ایک فساد کا بانی قرار دینے لگ گئے ہیں۔

آیت نمبر (۴) میں تو قرآن کے کرتا نے غضب ہی کر دیا ہے یعنی اس آیت کا صاف منشا یہ ہے کہ اگر دیگر مذاہب کے پیرو کار جو کہ قرآن اور اسلام کے منکر ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان بھی دین اسلام کو چھوڑ کر ان کا مذہب قبول کر لیں تو وے کافر ہیں۔ اور اسلئے ان کو جہاں پاؤ پکڑو اور قتل کر دو اور ان سے ہرگز دوستی نہ کرو ...

مسلمانوں کے ساتھ ہی کسی شہر میں محض مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی وجہ سے فساد ہو جاتا ہے جو کہ مسلمان قوم کا بالکل بیجا افترا ہے ...

سارڈابل کے خلاف دہلی میں اضطراب و ہیجان

مختلف محلوں میں عظیم الشان جلسے

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی سرگرم مساعی

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ سارڈابل کے خلاف دہلی کے عام محلوں میں جلسے کئے جا رہے ہیں۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر جوش تقریریں کر رہے ہیں۔ مدرسہ فتحپوری کے علماء بھی عام جلسوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس وقت تک متعدد جلسے شہر کے مختلف حصوں میں ہو چکے ہیں۔ کل ایک بہت بڑا جلسہ مسلمانان کوچہ قابل عطار کی جانب سے کمپنی باغ میں منعقد کیا گیا اس جلسے میں تقریباً پانچ ہزار مسلمان شریک تھے۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب بالاتفاق جلسے کے صدر منتخب کئے گئے۔ جناب صدر کی مفصل اور مبسوط تقریر کے بعد مولانا حافظ احمد سعید صاحب مولانا سلطان محمود صاحب اور مولانا شریف اللہ صاحب نے تقریریں فرمائیں۔ جلسہ کی جانب سے حسب ذیل تجویز پاس کی گئی:-

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ سارڈابل کو اسلامی احکام کے خلاف سمجھتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ نے اسے پاس کر کے اور وائسرائے ہند نے اس کی منظوری دیکر یقیناً عدم مداخلت مذہبی کی برطانوی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہم تمام مسلمان اس مذہبی مداخلت کو گوارا نہیں کر سکتے اور عہد کرتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر پورے کاربند ہو کر اپنے مذہب کی آزادی اور عزت کی حفاظت کرینگے۔"

رات کو بارہ بجے جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

... جب یورپین گواہ شہادت کے لئے آتے ہیں تو ان کو بیٹھنے کے لئے کرسیاں دی جاتی ہیں۔ لیکن جب موجودہ گواہ کی طرح معزز ہندوستانی آتے ہیں تو انہیں کھڑا رکھا جاتا ہے ... اس پر گواہ کو کرسی دی گئی۔

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

مسٹر ایس ایم عبداللہ کی ناجائز مخالفت کا طوفان

لالہ دیش بندھو کی ناکام کوشش

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ دہلی میونسپلٹی کا اجلاس ... بظاہر تو ارکان بالکل خاموش تھے اور جلسہ پرسکون تھا لیکن بعض ارکان کے چہرے سے جوش ظاہر ہو رہا تھا۔

مسٹر جے این جی جانسٹن نے جلسہ کی صدارت کی۔

سب سے پہلے اس جلسہ کی کارروائی کی تصدیق کی تحریک ہوئی جو گذشتہ ۵ اکتوبر کو منعقد ہوا تھا اور جس میں سے چند ہندو ارکان اٹھ کر چلے گئے تھے۔

لالہ دیش بندھو نے اعتراض کیا اور کہا کہ اس کی تصدیق نہیں کی جا سکتی کیونکہ وہ جلسہ بے قاعدہ تھا۔

صدر نے کہا ہر چند کہ وہ اس جلسہ میں خود موجود نہ تھے ...

لالہ جی نے دوران تقریر میں یہ بھی کہا کہ چنگی میں اضافہ کا مسئلہ عنقریب عدالت میں جانے والا ہے اس لئے اگر اس جلسہ کی کارروائی ٹھیک طور پر ضبط میں آ گئی تو اس کا مقدمہ پر اثر پڑے گا۔

اس کے بعد صدر کے استصواب پر کہ آخر وہ کیا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی جلسہ میں یہ داخل کر لیا جائے کہ مسٹر آصف علی کی تجویز کے مطابق جلسہ میں اضافہ پر بحث نہ ہو اور یہ تجویز منظور ہوئی تھی۔

لالہ دیش بندھو کی اس تجویز کی تائید بابو رشید الدین وکیل نے کی۔

مسٹر آصف علی نے اس پر اعتراض کیا کہ میری تجویز کا مطلب یہ نہ تھا کہ بالترتیب پیش ہو۔

اس کے بعد خان بہادر مولوی عبدالرحمن نے یہ بتایا کہ مسٹر آصف علی نے کوئی تجویز پیش نہیں کی تھی بلکہ انہوں نے صرف لالہ دیش بندھو کی تجویز کی مخالفت کی تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ چنگی کے اضافہ کا مسئلہ ملتوی کر دیا جائے۔

اس کے بعد صدر نے یہ مناسب خیال کیا کہ کارروائی کی تصدیق کے لئے ارکان کی رائے لی جائے چنانچہ انہوں نے ووٹ لئے۔ اور گیارہ کے مقابلہ ۱۷ کی تائید سے تصدیق کی گئی۔

رام لیلا کے جلوس کا انجام

ایک مسلمان کی شہادت

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ کل رات کو جب رام لیلا کا کامیاب جلوس شہر سے گذر رہا تھا۔ تو ایک ۴۰ سالہ مسلمان جس کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ پیدائشی لنگڑا تھا۔ قاضی حوض کے تھانہ کے پاس پاؤں کے نیچے کچل کر جان بحق تسلیم ہو گیا۔

پوسٹ مارٹم میں ڈاکٹر رائے ہی اسسٹنٹ سول سرجن کو معلوم ہوا کہ مرحوم کی دو پسلیاں ٹوٹ گئیں اور جگر پاش پاش ہو گیا۔

وائسرائے کا دورہ

کلو ۱۵ اکتوبر۔ ہز ایکسلنسی لارڈ و لیڈی ارون نے معدود ے چند عہدیداروں کی معیت میں ۲۰ سے ۱۴ اکتوبر تک کلو کے علاقہ کا دورہ کیا۔

... کے جذبات سے متاثر ہو کر ایک دوسرے کے خلاف تشدد آمیز طرز عمل اختیار نہ کریں یہ حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ اس قسم کے لٹریچر کی اشاعت کو جبراً بند کر دے تاکہ وہ حالات پیدا ہی نہ ہونے پائیں جو فساد اور بد امنی پر منتج ہوتے ہیں۔

ہم نے اس صورت حال کے متعلق جناب چیف کمشنر صاحب صوبہ دہلی کو ایک خط بھی لکھا ہے جو اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کیا جا رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ اس پر جلد کوئی مناسب کارروائی کی جائیگی۔

مدراس میں سارڈابل کی مخالفت

ایک طاقتور پارٹی کا قیام

مدراس ۱۴ اکتوبر۔ سارڈابل کے مخالفین نے مسٹر ٹی آر راجندرا اکرام اور دیگر لوگوں کی قیادت میں ۱۹ اکتوبر کو ٹرپلیکین میں ایک جلسہ طلب کیا ہے۔ اس جلسہ میں جن امور پر غور و خوض ہوگا ان میں سناتن دھرم سبھا اور جدید پولیٹیکل پارٹی کے قیام کا مسئلہ بھی شامل ہے تاکہ وہ مجالس مقننہ میں ان کے خیالات کی نمائندگی کرے ... اس جلسہ میں اس پر بھی غور کیا جائے گا کہ ایک روزانہ اخبار جاری کیا جائے اور انگلستان وفد بھیجا جائے۔

مدراس کارپوریشن کے صدر کے آئندہ انتخاب کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ جسٹس پارٹی متفقہ طور پر مسٹر راما سوامی مدالیر کے لئے ووٹ دیگی۔

مقدمہ سازش لاہور

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ چونکہ بورسٹل جیل سے ملزم دیر میں آئے تھے اس لئے آج مقدمہ سازش ۱۱ بجے شروع ہوا۔ استغاثہ کے گواہوں کے بیانات ہوئے۔

مسٹر نان بخش قادری سٹی مجسٹریٹ سہارنپور نے کہا کہ جب پولیس نے سہارنپور کے کارخانہ بم سازی سے گولوں اور بارود پر قبضہ کیا اور جب گواہوں کی شناخت بذریعہ پریڈ کی جا رہی تھی ...

فساد کا سرچشمہ

کوائف افغانستان

فتح کابل کے مناظر کی تفصیلات

سردار شاہ ولی نے کس طرح قبضہ کیا

پشاور ۱۵ اکتوبر۔ جلال آباد کی خبر ہے کہ نئی قلعہ گیر فوج جس کی تعداد دس ہزار تھی ۱۱ اور ۱۲ اکتوبر کی درمیانی شب میں کابل کو روانہ ہوئی۔ اگر راہ میں اس فوج سے کسی دوسرے لشکر کا مقابلہ نہ ہوا اور کسی قسم کی مزاحمت نہ ہوئی تو یہ فوج ۱۴ یا ۱۵ اکتوبر کو کابل پہنچ جائیگی۔

۱۲ اکتوبر کو کابل کی جو حالت تھی اس کی تفصیلات اب موصول ہو رہی ہیں۔ سردار شاہ ولی خاں جدید شہر دارالامان پر قابض تھے اور ہزارہ لشکر جو علی جیل سے کابل کو روانہ ہو چکے تھے راستہ میں تھے اس وقت کوہستانی پرانے شہر اور ارگ پر قابض تھے اور کابل کے تمام محاذات پر بھی ان کا قبضہ تھا۔

قلعہ ارگ کا محاصرہ

سردار شاہ ولی خاں کی فوجوں نے پرانے شہر پر حملہ کیا اور شہر پر داخل ہو گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے ارگ کا محاصرہ کر لیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ارگ کا محاصرہ کرنے کے بعد سردار شاہ ولی خاں کی فوجیں ... چلی گئیں جہاں نیا شہر آباد ہے ...

کابل کا لاسلکی پیام رسانی کا اسٹیشن جو دل کشا کے وسیع قطعات میں واقع ہے اب کام کرنے لگا ہے چنانچہ آج صبح وہاں سے معمولی مواصلات کا جواب ملا ہے۔

کابل سے آنے والے ایک مسافر کا بیان

پشاور ۱۵ اکتوبر۔ ایک نہایت قابل اعتماد شخص جو دس اکتوبر کی شام کو کابل سے روانہ ہوا تھا اور آج یہاں پہنچا ہے بیان کرتا ہے کہ اس نے فتح کابل کی کیفیت بچشم خود دیکھی تھی۔ اس کا بیان ہے کہ سردار شاہ ولی خاں نے بریگیڈ برآمد خاں ... اور ملک زرخاں (وزیری) کی ہمت ... سے شیر پور چھاؤنی، باغ بالا اور کابل شہر پر بغیر کسی مزاحمت و مقابلہ کے قبضہ کر لیا۔

اس مسافر کا یہ بھی بیان ہے کہ بچہ سقہ کی فوجیں ابھی تک ... قلعہ ارگ پر قابض ہیں۔

بچہ سقہ کو جب یقین ہو گیا کہ اب مفر کی کوئی صورت نہیں تو اس نے چالاکی سے کام لیا اور جنرل نادر خاں کے خویش و اقارب کو ہمراہ لیکر قلعہ ارگ میں قلعہ بند ہو کر بیٹھ گیا۔ اس طرح گویا اس کی جان محفوظ ہو گئی اور یہی وجہ تھی کہ ۱۰ اکتوبر کی شام تک قلعہ ارگ پر کوئی حملہ نہیں کیا گیا۔

اس مسافر کے بیان کے مطابق بچہ سقہ نے اعلان کیا ہے کہ میں تین ماہ تک بغیر کسی بیرونی امداد کے قلعہ پر قابض رہ سکتا ہوں اور ہر قسم کے حملوں کی مدافعت کر سکتا ہوں۔ سردار شاہ ولی خاں موقع و محل کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی کوشش کر رہے ہیں کہ امن و مصالحت کے ساتھ کام سرانجام ہو جائے چنانچہ انہوں نے قلعہ ارگ کے انخلا کے لئے گفت و شنید شروع کر دی ہے۔

مشرقی صوبہ بچہ سقہ کی فوجوں سے بالکل خالی ہو گیا ہے جو سقوط کابل کی خبر سنتے ہی بغیر کسی پس و پیش کے منتشر ہو گئی ہیں جلال آباد پر اب مہمندوں کا عمل و دخل ہے۔

شاہ امان اللہ خاں کے سوتیلے بھائی سردار امین اللہ خاں کو سرحد سے چلے جانے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حکم بھی اسی قسم کا ہے جیسا کہ حیات الدین اور سردار ہاشم خاں کو ملا تھا اور اس کی وجہ حکومت برطانیہ کی غیر جانبدارانہ حکمت عملی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار امین اللہ خاں نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ انہیں چند روز کے لئے قیام کی اجازت دی جائے۔

ولایتی اخبارات کا ناپاک پروپیگنڈا

ملکہ ثریا پر تبدیل مذہب کا اتہام

"شکاگو ٹریبیون" کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ روما کے کیتھولک حلقوں میں اس خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کی زوجہ محترمہ ملکہ ثریا مذہب اسلام ترک کر کے رومن کیتھولک مذہب اختیار کرنے والی ہیں۔ انہوں نے پاپائے روما سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے لیکن ویٹیکن کی طرف سے ابھی تک ملاقات کے لئے وقت مقرر نہیں ہوا ہے۔

ملکہ ثریا کی تعلیم شام میں رومن کیتھولک ... کی فرانسیسی خواتین کے ذریعہ ہوئی تھی۔ اگرچہ انہوں نے اس وقت کیتھولک مذہب اختیار نہیں کیا تھا لیکن وہ اس سے اپنی ہمدردی کا اظہار ہمیشہ کرتی رہی ہیں۔

بیان کیا گیا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں تبدیلی مذہب کے معاملہ میں اپنی بیوی کی مزاحمت نہیں کر رہے ہیں اگرچہ یہ یقینی ہے کہ اس کے بعد افغانستان کا تخت دوبارہ حاصل کرنا ان کے لئے ناممکن ہو جائیگا۔

شاہ امان اللہ خاں کا دوسرا پیغام

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ کرانیکل کے نام لندن سے ایک خاص بحری پیغام موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا کے رومن کیتھولک مذہب اختیار کرنے کی خبر ناپاک ...

شاہ امان اللہ خاں کا اخلاص

میں نادر خاں کا سفیر بننے کیلئے تیار ہوں

لندن ۱۳ اکتوبر۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم روما رقمطراز ہے کہ امان اللہ خاں نے لارڈ ہیوز کو بیان دیتے ہوئے اعلان کیا کہ مجھے جنرل نادر خاں کی وفاداری پر شک نہیں۔ تاہم اگر سپہ سالار موصوف ملک کے بادشاہ بننے کے خواہاں ہوں۔ تو میں بشرطیکہ مجھے دعوت دی جائے۔ روما میں افغانی سفیر کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔

کابل سے لاسلکی پیغام آگیا

جنرل نادر خاں کے قبضہ اور بچہ سقہ کے فرار کی تصدیق

شملہ ۱۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کابل سے لاسلکی پیغام آگیا ہے، جس میں فتح کابل کی تصدیق ہے اور مذکور ہے کہ کابل پر سردار شاہ ولی خاں اور سردار شاہ محمود خاں نے گذشتہ ۱۰ اکتوبر کو قبضہ کیا تھا۔ اسی طرح قلعہ ارگ پر ۱۵ اکتوبر کو گولہ باری کے بعد قبضہ ہوا تھا۔ اسی پیغام میں بچہ سقہ کے فرار کا بھی اعلان کیا گیا ہے نیز متعدد شہروں پر سپہ سالار غازی جنرل نادر خاں کے قبضہ کی بھی تصدیق کی گئی ہے۔

سپہ سالار موصوف ۱۵ اکتوبر کو کابل پہنچنے والے تھے۔ ان کا قصد ہے کہ کابل آتے ہی تمام قبائل کا ایک جرگہ منعقد کریں جس میں مملکت افغانستان کے تاجدار کا انتخاب کیا جائے۔

کوہستانیوں کی تمام فوج کام آگئی

پشاور ۱۶ اکتوبر۔ غیر مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں کہ جلال آباد سے کوہستانی فوجیں کابل کو آ رہی تھیں کہ ان کا مقابلہ راستہ ہی میں سرفروش دلیروں نے کیا۔ اور ایک مختصر سی جنگ کے بعد سرفروش نے کشتوں کے پشتے لگا دئے۔ کوہستانیوں کی تمام فوج اس لڑائی میں کام آگئی۔

کابل پر پرامن قبضہ

شملہ ۱۶ اکتوبر۔ سرحد کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ اگرچہ سردار شاہ ولی خاں کا قبضہ کابل شہر کے کچھ حصوں پر ہو گیا تھا لیکن کوہستانیوں کی فوجیں بھی بعض مضبوط مورچوں پر قابض تھیں۔

جنرل نادر خاں کے صدر مقام سے ۱۴ اکتوبر کو جو کمیونکہ شائع ہوا تھا اس میں اعلان کیا گیا تھا کہ سردار شاہ ولی خاں تمام کابل پر قابض ہو گئے لیکن قلعہ ارگ پر ابھی تک ان کا قبضہ نہیں ہوا۔ نادر خاں کے صدر مقام سے یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ کابل میں کسی قسم کی لوٹ مار نہیں ہوئی۔ صرف چند مرتبہ فوجوں کے حملے ہوئے تھے۔

مغالطہ انگیز پروپیگنڈا کا دنداں شکن جواب

غازی امان اللہ خاں کی تردید

لندن ۵ اکتوبر۔ شاہ امان اللہ خاں نے افغان سفیر متعینہ لندن کو اختیار دیا ہے کہ روما کی اس بے بنیاد افواہ کی شدت سے تردید کرے کہ شاہ امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا رومن کیتھولک مذہب اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

سید حسین کہاں ہے؟

ماسکو ۱۷ اکتوبر۔ ترمز کی اطلاعات مظہر ہیں کہ سید حسین ۳ ہزار کوہستانیوں کا ایک لشکر لیکر بچہ سقہ کی امداد کے لئے مزار شریف سے روانہ ہو گیا ہے۔ سید حسین کے مزار شریف سے چلے جانے کے بعد اس کا قوی امکان ہے کہ یہاں کے قبائل کے لوگ جنرل نادر خاں کی حمایت میں علم بغاوت بلند کر دیں گے۔

شاہ امان اللہ خاں کا اعلان

جب میں مر جاؤں گا تو میری خاک کے ذرے اسلام کی شہادت دینگے

لاہور ۱۵ اکتوبر۔ شاہ امان اللہ خاں نے جو آج کل اٹلی میں قیام فرما ہیں ابھی چند روز قبل مولانا ظفر علی خاں کے نام حسب ذیل بحری پیغام ارسال فرمایا تھا:-

"میں (امان اللہ خاں) ایک بیدھا سادھا مسلمان ہوں۔ میرا مذہب اسلام ہے اور اس کی حقانیت اور تقدس پر کامل یقین رکھتا ہوں۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ سوائے اللہ کے اور کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے رسول ہیں۔ میں اس عقیدہ اور مذہب پر تادم آخر قائم رہونگا اور جب مر جاؤں گا تو میری خاک کا ذرہ ذرہ اس عقیدہ اور مذہب کی شہادت دیگا اور اسی کا اعلان کرے گا۔ میں اسلامی خیالات کے اعتبار سے حنفی طریقہ کا مقلد ہوں۔"

اسنول میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

اسنول ۱۵ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بردوان نے فرقہ وارانہ ...

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

فتح کابل پر اظہار مسرت اور جنرل نادر خاں پر اعتماد

حکومت برطانیہ سے ناطرفداری کا مطالبہ

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ گذشتہ شب بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد دہلی میں منعقد ہوا۔ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ تھے۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مولانا سلطان محمود صاحب، مولانا غلام السبطین صاحب مولانا ولایت احمد صاحب نے پر زور تقریریں فرمائیں۔ مجمع کا اندازہ تقریباً سات ہزار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور کی گئیں۔

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ سپہ سالار اعظم جنرل نادر خاں کی مخلصانہ مساعی جمیلہ کی کامیابی اور ان کے بھائی شاہ ولی خاں کی سرکردگی میں ان فوجوں کے کابل میں داخلہ پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے اور اس کو افغانستان اور افغان قوم کی اعلیٰ درجہ کی خوش نصیبی سمجھتا ہے۔ اور جنرل نادر خاں اور ان کے بھائیوں کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت پیش کرتا ہے۔ یہ جلسہ پورا اعتماد رکھتا ہے کہ سپہ سالار غازی جنرل نادر خاں افغان کو متحد کرنے اور افغانستان کے استقلال و آزادی کو بحال کرنے ... ایک مضبوط مستحکم آزاد حکومت قائم کرنے میں اپنی تمام طاقت صرف کر دینگے اور ان کے اخلاص ان کی کامیابی کا کفیل ہوگا۔ افغانستان کے تمام قبائل اس حسن ... افغانستان کے معین و مددگار ہو کر استقلال و آزادی کے مقصد کی تکمیل کرینگے۔

(۲) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ گورنمنٹ برطانیہ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنی اعلان کردہ ناطرفداری کی پالیسی پر مستحکم طریقہ سے قائم رہے اور کسی ادنیٰ سے ادنیٰ فعل سے ... جنرل نادر خاں کے تکمیل مقصد کے راستہ میں ... ہو۔

جنرل نادر خاں خود افغانستان کا ایک سعادتمند فرزند ہے اور اس کے اخلاص پر مسلمانان ہند کو اعتماد ہے۔

اشتعال انگیز لٹریچر کی اشاعت

ایڈیٹر الجمعیۃ کا خط چیف کمشنر صاحب دہلی کے نام

جناب عالی میں آپ کی توجہ ان چند رسائل کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں جو اس خط کے ساتھ آپ کی خدمت میں بھیج رہا ہوں یہ ایک شخص مسمی ہری سنگھ کی تصنیف ہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص شام کے وقت ان رسائل کو کمپنی باغ میں نہایت اشتعال انگیز تقریروں کے ساتھ فروخت کرتا ہے۔ کمپنی باغ جہاں ہندو مسلمان شام کے وقت جمع ہوتے ہیں ایک تفریح کی جگہ ہے وہاں اس قسم کے منافرت انگیز لٹریچر کی اشاعت سے خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے ان رسائل میں اسلام کی مقدس کتاب قرآن، اور اسلام کے محبوب ترین پیغمبر کی توہین کی گئی ہے۔ میں نے قابل اعتراض جملوں پر سرخ نشان لگا دئے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ ہری سنگھ نہایت آزادی اور بیباکی کے ساتھ ملک معظم کی رعایا کے دو فرقوں کے مابین نفرت و حقارت کے جذبات پھیلا رہا ہے۔ اور پولیس کی طرف سے اس وقت تک کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔

اگر مسلمان اپنے جذبات کو پوری طرح قابو میں نہ رکھتے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کمپنی باغ میں سخت فساد رونما ہو چکا ہوتا۔ مہربانی فرما کر ہری سنگھ کے خلاف فوراً کارروائی کیجئے۔ اور دہلی کی امن پسند رعایا کو فتنہ و فساد سے بچائیے۔ میں نہایت ممنون ہوں گا اگر آپ اپنی کارروائی سے مجھے بھی مطلع فرمائیں ...

خاکسار محمد زبیری۔ ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جزیرۃ العرب کی متضاد خبریں

سلطان ابن سعود کی فوج کو شکست فاش

لندن ۱۸ اکتوبر۔ معاصر "پائنیر" کا نامہ نگار مقیم لندن رقمطراز ہے کہ بصرہ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیصل الدویش نے سلطان ابن سعود کی ایک فوج کو شکست فاش دیدی۔ سلطان نے فیصل الدویش کے مقابلہ کے لئے تیاریاں کی ہیں اور فوجوں کو مجتمع کیا ہے وہ مستقبل قریب میں برسر کار آئیں گی اور اسی ... فیصلہ کن نتیجہ برآمد ہوگا۔

پراسرار شخصیت

"پیر کرم شاہ" کی اٹلی کو روانگی

معاصر "زمیندار" کو معلوم ہوا ہے کہ پیر کرم شاہ (یا کرنل لارنس) بمبئی سے گذشتہ ۴ اکتوبر کو اٹلی روانہ ہو گئے۔

اخبار مذکور کا بیان ہے کہ اس موقع پر پیر صاحب انگریزی لباس میں تھے ہمراہ دو دہلوی نوجوان بھی تھے جن میں سے ایک کا نام یعقوب ... یعقوب امرتسر کا اور اکبر لاہور کا رہنے والا ہے۔

حضور نظام کی والدہ ماجدہ کا انتقال

تمام ہندوستان میں یہ خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی جائیگی کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی والدہ ماجدہ چند روز کی علالت کے بعد اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور حضرت اقدس و اعلیٰ اور شاہی خاندان کے تمام اراکین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اسنول میں ہندو مسلم فساد

وہی جلوسوں کا جھگڑا

کل شام کو درگا پوجا کے سلسلہ میں ہندو مسلمانوں میں جو فساد ہو گیا تھا اس میں ایک آدمی کی جان ضائع ہوئی ہے اور متعدد آدمی زخمی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے ہندوؤں کو شاہی سڑک سے جلوس ...

... شہادت کو مدنظر رکھتے ہوئے آج صبح فوجداری قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت ایک نوٹس جاری کر دیا ہے۔

بردوان ... اضلاع سے مزید پولیس طلب کی ... تمام بازار بند ہیں۔ اس وقت تک جو زخمی ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں ان کی کل تعداد ۲۲ ہے ان میں ایک مسلمان سب انسپکٹر پولیس اور دو ہندو کانسٹیبل بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

شرکت کانگریس اور مسلمان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند نے سر محمد شفیع صاحب صدر مسلم لیگ لاہور، مسٹر محمد علی جناح صدر مسلم لیگ بمبئی اور مولانا محمد عرفان صاحب سکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی کو مندرجہ ذیل تار ارسال فرمایا ہے:

"کانگریس کی شرکت کے متعلق جمعیۃ علماء کی تجویز ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ اگر جناب کو اس سے اتفاق ہو تو اپنے نمائندوں کے نام روانہ کیجئے۔ تاکہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - اکتوبر کے جلسوں میں انہیں دعوت دی جا سکے۔"

سر محمد شفیع کا جواب

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے انتظامی بورڈ نے عدم شرکت کانگریس کے متعلق جو قرارداد منظور کی ہے میں اس کا پابند ہوں۔ لاہور کے حالات کے اس خبر کو منظور کرتے ہیں۔ محمد شفیع

وزیر اعظم ریاست الور کے نام ناظم الجمعیۃ کا تار

وزیر اعظم ریاست الور

مفصل خط خدمت عالی میں بھیج چکا ہوں۔ بہروڑ کی مسجد میں ہندو تبدیلیاں کر رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر جمعیۃ علماء ہند کے وفد کو باریابی کی اجازت دیجئے۔

(مولانا) احمد سعید، ناظم جمعیۃ علماء ہند

دفتر خلافت کمیٹی میں ایک گمشدہ لڑکا

کل بتاریخ ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء ایک شخص مسمی عبد الحمید ایک آٹھ سالہ بچے کو شب کے سات بجے دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں لایا اور بیان کیا کہ میں اسٹیشن گیا تھا یہ لڑکا میرے پاس آیا اور مجھ سے بہت اظہار معلوم کرنے لگا۔ میں نے اس کو بتا دیا۔ یہ پیر میرے پاس آکر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس رہوں گا۔

لڑکے کی زبان صاف نہیں ہے کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کہتا ہے مشکل سے اتنا سمجھ سکتے ہیں کہ لڑکا اپنا نام انور اور اپنے باپ کا نام عزیز ... وہ اپنے آپ کو پشاور کا رہنے والا بتاتا ہے۔ اپنے باپ کے متعلق کہتا ہے کہ وہ پشاور میں بھیک مانگتا ہے۔ کہتا ہے کہ میرا باپ مجھ کو مارتا تھا اس لئے میں بھاگ آیا بظاہر خوش و خرم ہے معلوم کرنے پر کہتا ہے کہ میں اپنے مکان پشاور جانا نہیں چاہتا۔ لڑکے کے پاس کوئی کسی قسم کا سامان یا کوئی دوسری چیز نہیں ہے ننگے سر ننگے پیر ہے ایک سیاہ رنگ کی واسکٹ سینہ کھلا ہوا ہے پاجامہ بھی کچھ رنگین سا ہے سبز رنگ کی قمیص پہنے ہوئے ہے اس وقت دفتر خلافت کمیٹی میں مقیم ہے جن صاحب کا ہو وہ دفتر خلافت کمیٹی سے آکر لے جائیں۔

سکرٹری خلافت کمیٹی دہلی

پریوی کونسل میں میاں علم الدین کی اپیل

مسترد کر دی گئی

لندن ۱۵ اکتوبر۔ یہ تاریخ کا پہلا واقعہ ہے کہ پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی آج تین ڈویژنوں میں بیٹھی کہ اس مدت کے اندر ہندوستانی مقدموں کی بڑی تعداد کے فیصلے کر دئے جائیں۔ دوسری ڈویژن میں پانچ نو ہماری مقدموں میں ہندوستان کی درخواستیں تھیں جن میں راجپال کے قاتل علم الدین کی بھی درخواست تھی۔ تمام درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

نجیب آباد میں ساردا بل کے خلاف عظیم الشان جلسہ

آج بتاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ نجیب آباد کے مسلمانوں کا ایک یادگار جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر محلہ طبقہ و ہر قوم کے مسلمان موجود تھے حاضرین کی تعداد تین ہزار کے قریب تھی۔ جناب ڈاکٹر عبدالمجید خاں صاحب کی تحریک اور جناب مولانا مولوی اکبر شاہ خاں صاحب کی تائید سے جناب سید سجان علی صاحب صدر خلافت کمیٹی نجیب آباد جلسہ کے صدر منتخب ہوئے جناب صدر کے حسب ایما سب سے پہلے جناب مولوی اکبر شاہ خاں صاحب نے ساردا بل کی حقیقت اور اس کا قانون شریعت میں صریح مداخلت ہونا ایک پرجوش تقریر میں بیان فرمایا جس سے جلسہ میں بڑا جوش و خروش نمایاں ہونے لگا۔ اس کے بعد جناب صدر نے مندرجہ ذیل رزولیوشن پیش کیا اس رزولیوشن کی جناب ڈاکٹر عبدالمجید خاں صاحب نے اپنی تقریر میں تائید فرمائی۔ اور جلسہ نے انتہائی جوش کے ساتھ بالاتفاق اس کو منظور کیا:۔

"نجیب آباد کے مسلمانوں کا یہ جلسہ عام ساردا بل کو سخت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور عقد نکاح پر عمر کی حد بندی کو شریعت اسلامیہ یعنی قانون شرع میں صریح مداخلت سمجھتا ہے۔ ہماری شریعت ہر طرح کامل اور مکمل شریعت ہے جس میں کسی قسم کی مداخلت ہرگز گوارا نہیں کی جا سکتی۔ لہٰذا حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس قانون یعنی ساردا بل کے اثر سے مسلمانوں کو بالکل بے تعلق اور مستثنیٰ قرار دے۔ اگر حکومت ہند نے اس مطالبہ کی طرف توجہ نہ کی تو لازماً مسلمان اس خلاف شرع قانون کو حقارت کے ساتھ ٹھکرا دینگے۔ اور شریعت اسلام کی حرمت و عزت برقرار رکھنے کیلئے ہر قسم کی کامل جدوجہد عمل میں لائیں گے۔ نیز ہم مسلمانان نجیب آباد اپنے علمائے کرام بالخصوص جمعیۃ العلماء کو یقین دلاتے ہیں کہ اس قانون کی مخالفت میں جو راہ عمل اختیار کی جائیگی ہم اس پر ضرور عمل کریں گے۔ خواہ ہم کو اس نیک کام میں اپنی جانیں ہی کیوں نہ قربان کرنی پڑیں"۔

ساردا بل کے خلاف مسلمانان پسرور کا احتجاج

۱۱ اکتوبر یوم جمعہ کو بوقت ڈیڑھ بجے مسلمانان پسرور کا مسجد جامع میں عظیم الشان اجتماع ہوا۔ شہر کے علاوہ دیہات کے لوگ بھی کافی تعداد میں جمع ہوئے اور باتفاق رائے تجاویز ذیل پاس ہوئیں۔

۱۔ ساردا بل کا پاس ہونا اہل اسلام کے لئے نہایت مضر اور مذہبی مداخلت ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ اہل اسلام کو اس بل سے مستثنیٰ کیا جائے۔

۲۔ اہل اسلام ہرگز ایسے قوانین کے منظور کرنے کے لئے تیار نہیں جن سے قوانین مذہب کے دفاعی فرق آ دے۔

۳۔ اگر اہل اسلام کو مستثنیٰ نہ کیا گیا تو جمیع اہل اسلام اس قانون کی خلاف ورزی کے لئے اپنا مال اور جان اور اولاد و عزیز سے عزیز چیز قربان کر ڈالیں گے اور قانون کے اجراء میں جو نتائج قبیحہ رونما ہونگے ان سب کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عاید ہوگی۔ ملکہ وکٹوریہ نے عہد کیا تھا کہ ہماری سلطنت کے اندر کسی مذہب میں دست اندازی نہ کی جائے گی۔ آج کیوں اس عہد کو فراموش کر کے مذہب اسلام میں دست اندازی کی جاتی ہے۔

۴۔ ہم کونسل کے ان مسلمان ممبران کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ساردا بل کے ساتھ اتفاق نہیں کیا اور واقعی انہوں نے مذہب کی صحیح ترجمانی کی۔

۵۔ ہم کونسل کے ان مسلمان ممبروں کے اس فعل کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جنہوں نے ساردا بل کے موافق رائے دے کر تعلیم اسلامی سے اپنی کمال لاعلمی اور ناواقفیت کا ثبوت دیا۔

۶۔ ان تجاویز کو اسلامی جرائد میں شائع کیا جائے۔

۔۔۔ کے جائز اور وقتی جذبات کا احساس کرتے ہوئے ملک کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند (جس نے ہمیشہ ایسے موقع پر پبلک کی صحیح رہنمائی کی ہے) اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے علماء، مقتدر رہنماؤں اور ملک کی دیگر مؤقر جمعیتوں کو دعوت دے رہی ہے تاکہ مسلمانوں میں ساردا بل کی منظوری سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اپنے باہمی مشورے سے اس کے دور کرنے کے لئے کوئی صحیح طریقہ عمل مرتب کر کے ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد کریں اور اپنا متفقہ فیصلہ مسلمانوں کے سامنے رکھ سکیں۔ اس واسطے مسلمانوں کے لئے صحیح طریقہ کار یہی ہے کہ وہ اپنے ملک کی سب سے بڑی مقتدر مذہبی جماعت کے فیصلہ کا انتظار کریں اور جب وہ اپنا متفقہ فیصلہ صادر کر دے اوس پر عمل کرنے کے لئے تیار رہیں شخصی اور انفرادی تجویز نہ کبھی مؤثر و مفید ہوئی ہے اور نہ اب کوئی نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے بلکہ بجائے فائدہ مند ہونے کے ضرر رساں ثابت ہونیکا اندیشہ ہے اور گورنمنٹ ہی ہمیشہ اجتماعی فیصلہ سے مرعوب و متاثر ہوا کرتی ہے۔ انفرادی طور پر وقتی اشتعال سے فائدہ اٹھا کر دنیا میں ایک شور و غل مچا دینا ہرگز مفید نہیں ہو سکتا۔ ضرورت ہے کہ حضرات علمائے کرام اور مقتدر رہنما قوم کے اندر پہلے حقیقی جذبہ پیدا کریں اور اس کے بعد ان کے سامنے اپنا متفقہ فیصلہ رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ شہرت پسند اور عزت کے خواہاں وقتی اشتعال سے فائدہ اٹھا کر قوم کو کسی نئی مصیبت میں گرفتار کرا دیں۔

(قاری) عبدالرزاق افضل گڑھی

جنرل نادر خاں کی امداد
صدر نادر خاں ہلال احمر سوسائٹی کی اپیل

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ زاد لطفہ

السلام علیکم! آپ کو معلوم ہے کہ لاہور میں ایک باقاعدہ کمیٹی کے ماتحت "نادر خاں ہلال احمر فنڈ" کھول دیا گیا ہے موجودہ امید افزا حالات میں خاص طور پر فتح کابل کے بعد اس قسم کے قیام و دوام، دشمنوں کے استیصال اور سازشوں اور عداوتوں کی بیخ کنی وغیرہ کے لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ جنرل ممدوح کی روپے سے مدد کی جائے۔ میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ آپ براہ کرم فنڈ کی فراہمی میں اپنے تمام ذرائع سے انجمن کو امداد دیں اور اپنے ناظرین سے اسی طرح مسلسل واضح اور نمایاں اپیل فرمائیں کہ ان میں سے ہر ایک شخص اس فنڈ کے مبلغوں اور معطیوں میں شامل ہو جائے۔ یعنی آپ خود بھی کچھ عنایت کرے اور اپنے احباب سے بھی جمع کر کے بھیجے۔ والسلام

آپ کا صادق

(سر) محمد اقبال

صدر نادر خاں ہلال احمر سوسائٹی لاہور

مسلمانان کوٹ عبدالخالق کا احتجاج

آج مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ مسلمانان کوٹ عبدالخالق کا جامع مسجد میں جلسہ زیر صدارت شیخ منشی محمد حسین صاحب ساردا بل کے خلاف منعقد ہوا۔ حسب ذیل تجاویز فلک شگاف نعروں کے ساتھ پاس کی گئیں:۔

۱۔ مسلمانان کوٹ عبدالخالق ضلع ہوشیارپور کا یہ جلسہ اسمبلی کے ناعاقبت اندیشانہ رویہ پر جو ساردا بل کے موقع پر اختیار کیا تھا رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کو واضح کرتا ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت نے نہ صرف اپنے لئے یہ قانون منظور کرایا۔ بلکہ مسلمانوں کو بھی اس ۔۔۔

ساردا بل اسمبلی کی منظوری اور مسلمانوں میں اضطراب
جمعیۃ علماء کے فیصلہ کا انتظار

بدقسمتی سے اسلام کو مسلمانوں سے جس قدر نقصان پہنچ رہا ہے اس قدر غیر مسلموں سے نہیں پہنچا۔ غیر مسلموں کی طرف سے نقصان پہنچا تو خیر کچھ مستبعد بھی نہیں ہے لیکن افسوس تو ان بدنصیب مسلمانوں کے زعم باطل پر ہے جن کی ناواقفیت اور بیگانگی مذہب سے اسلام اور مسلمانوں کو آئے دن ایک نئی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔۔۔ بعض کی ذہنیت تو اس درجہ خراب ہو گئی ہے کہ وہ ہندوؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ان کی رضاجوئی کی قربان گاہ پر سب سے پہلے مذہب ہی کو قربان کرتے ہیں۔ بعض انگریزوں کی رضامندی کے لئے مذہب کو تباہ کرنے پر تلے ہوتے ہیں اور ان کے نزدیک مذہب ایک قصہ پارینہ رہ گیا ہے اور اس کے خلف بقول ایک کونسل کے ممبر کے دقیانوسی خیال کے لوگ رہ گئے ہیں مذہبی خیالات کا نام دقیانوسی خیالات رکھ دیا گیا ہے یہ لوگ اتنا نہیں سمجھتے کہ فلاح و بہبود صرف مذہب ہی کی اتباع میں مضمر ہے احکام شرعیہ میں مداخلت کرنے کا نام اصلاح رکھ لینا سخت غلطی ہے ان ہی لوگوں کی وجہ سے مسلمانوں کے علماء۔ نتائج۔ ممالک جمعیۃ العلماء جیسی مقتدر مذہبی جماعت اور دیگر مؤقر جمعیتوں کے جائز مطالبہ کا کوئی لحاظ نہ کیا گیا۔ اور اسمبلی نے ساردا بل پر اپنی منظوری صادر فرما کر مسلمانوں کو اور زیادہ بے چین و مضطرب بنا دیا۔ اور اگر حکومت اپنی ضد پر قائم رہی اور مسلمان اس سے مستثنیٰ نہیں کئے گئے تو نہیں کہا جا سکتا کہ کیا صورت رونما ہو۔

مسلمانوں کے اس عام اضطراب و ہیجان کو دیکھتے ہوئے اور ان ۔۔۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	متفرق پائی	زکوٰۃ روپیہ	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ پائی	میزان کل روپیہ	میزان کل آنہ	میزان کل پائی
۱	جناب ابراہیم قاسم جی بدھا برادرس	رنگون	تبلیغ	۹۲/۳۱	۱۰۰	.	.	.	.	.	۱۰۰	.	.
۲	جناب ہاشم قاسم پٹیل صاحب	〃	〃	۹۳/۳۱	۵۰	.	.	.	.	.	۵۰	.	.
۳	جناب اسمٰعیل محمد باوا صاحب	〃	〃	۹۴/۳۱	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵	.	.
۴	جناب محمد سلیمان نانا باوا صاحب	〃	〃	۹۵/۳۱	۲۰	.	.	.	.	.	۲۰	.	.
۵	جناب اسمٰعیل ابراہیم پارہ صاحب	〃	〃	۹۶/۳۱	۵۰	.	.	.	.	.	۵۰	.	.
۶	ایک صاحب بمد اسلام	〃	〃	۹۷/۳۱	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵	.	.
۷	محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ	〃	〃	۹۸/۳۱	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵	.	.
۸	جناب اسمٰعیل اسحٰق پٹیل صاحب	〃	〃	۹۹/۳۱	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵	.	.
۹	جناب احمد غلام محمد صاحب	〃	〃	۱۰۰/۳۱	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵	.	.
۱۰	جناب باگیہ برادرس	〃	〃	۱/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۱۱	جناب داؤد ممون صاحب	〃	〃	۲/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۱۲	جناب محمد یوسف سدات صاحب	〃	〃	۳/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۱۳	جناب محمد یوسف لٹہ دا صاحب	〃	〃	۴/۳۲	۱	.	.	.	.	.	۱	.	.
۱۴	جناب محمد داؤجی کاسو جی ماما صاحب	〃	〃	۵/۳۲	۵	.	.	.	.	.	۵	.	.
۱۵	جناب داؤجی محمد مدھا صاحب	〃	〃	۶/۳۲	۵	.	.	.	.	.	۵	.	.
۱۶	جناب اسمٰعیل حسن موجی صاحب	〃	〃	۷/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۱۷	جناب احمد سلیمان کھانڈیا صاحب	〃	〃	۸/۳۲	۵	.	.	.	.	.	۵	.	.
۱۸	جناب ابراہیم بالا ابو صاحب	〃	〃	۹/۳۲	۵	.	.	.	.	.	۵	.	.
۱۹	جناب سلیمان احمد خوتیہ صاحب	〃	〃	۱۰/۳۲	۵	.	.	.	.	.	۵	.	.
۲۰	جناب احمد اسمٰعیل سیما صاحب	〃	〃	۱۱/۳۲	۵	.	.	.	.	.	۵	.	.
۲۱	جناب موسیٰ ابراہیم اعظم صاحب	〃	〃	۱۲/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۲۲	جناب داؤد ابراہیم اچھا کڑوا صاحب	〃	〃	۱۳/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۲۳	جناب مولی برادرس	〃	〃	۱۴/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۲۴	جناب یوسف سلیمان قاسم بھاتی میاں صاحب	〃	〃	۱۵/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۲۵	جناب سلیمان اسمٰعیل جی صاحب	〃	〃	۱۶/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۲۷	جناب محمد شریف صاحب	روحی	〃	۱۸/۳۲	.	.	.	۸	.	.	۸	.	.
۲۸	ایک صاحب بمد اسلام	بمبئی	〃	۱۹/۳۲	۶	.	.	.	.	.	۶	.	.
۲۹	جناب منشی محمد خلیل صاحب	〃	〃	۲۰/۳۲	۱	.	.	.	.	.	۱	.	.
۳۰	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	〃	〃	۲۱/۳۲	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۳۱	جناب منشی حبیب الرحمٰن صاحب	〃	〃	۲۲/۳۲	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۳۲	منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خانصاحب بھوپال		〃	۲۳/۳۲	۳۰	۱۰	.	۹	۶	.	۴۰	.	.
۳۳	جناب سید زاہد الدین صاحب	سلہٹ	〃	۲۴/۳۲	.	.	.	۲۵	.	.	۲۵	.	.
۳۴	جناب محمد ایوب صاحب	پٹیالہ	〃	۲۵/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۳۵	جناب مولوی حکیم محمد صالح صاحب	میرپور خاص	〃	۲۶/۳۲	۱۰۰	.	.	.	.	.	۱۰۰	.	.
۳۶	جناب نواب محمد ابراہیم خانصاحب رئیس اعظم	حسن پور	〃	۲۸/۳۲	۱۱۰	.	.	.	.	.	۱۱۰	.	.
۳۷	جناب ایس محمد احمد صاحب اینڈ برادرس	کلکتہ	〃	۲۹/۳۲	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۳۸	جناب طالب علی خانصاحب	حیدرآباد	〃	۳۰/۳۲	.	.	.	۵	.	.	۵	.	.
۳۹	جناب محمد غوث محی الدین حسن صاحب	〃	〃	۳۱/۳۲	۱۵	۲	۳	.	.	.	۱۵	۴	۳
۴۰	منجانب مسلمانان ڈربن معرفت جناب سید محمد فخرالدین صاحب		〃	۳۲/۳۲	۱۳۱	.	.	.	.	.	۱۳۱	.	.
۴۱	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	〃	۳۳/۳۲	۴۲۰	.	.	.	.	.	۴۲۰	.	.
۴۲	جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۷۱	۲	.	.	.	.	.	۲	.	.
۴۳	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	تبلیغ	۳۵/۳۲	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵	.	.
	میزان کل				۱۳۲۶	۱۲	۶	۴۷	۶	.	۱۳۸۴	۴	۳

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی مشکل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کو یاد کرتے ہوئے مشورہ دیتا ہوں کہ آج ہی ایک کارڈ اور طلب فرمائیے مجھ سے ایک دعا قرآنی۔ ہم بھی دیکھیں آپ کا سخت سے سخت دل محبوب بھی تابع ہوتا ہے یا نہیں صرف ایک ہی روز پندرہ منٹ آپ کو یہ عمل پڑھنا پڑیگا ۔۔۔ یا ایک روپیہ چار آنے ہمارے دفتر میں روانہ فرمائیے۔

نوٹ: جھوٹوں سے بچیں وقت نازک ہے

پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت کمبل پوش دہلی

قدرتی نظام

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

دفتر الاسلام مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دئے ہیں جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے کتاب تقریباً ۹ جزو ضخیم ہے جس میں ۔۔۔ احادیث پر مشتمل ہے کاغذ عمدہ قیمت ۔۔۔

ملنے کا پتہ: مینیجر مکتبہ علمیہ لیماران دہلی

تبلیغی کہانی

ساوتری

قیمت (۸)

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

لطف و خوشی راحت و تندرستی

حمول ہریلیف

روغن خردہ جوانی

طلا زری

خوشبو تحفہ

سید بیدار س اینڈ کلاں محل دہلی

فارسی آسان۔ عربی آسان

شفیق احمد دفتر اشاعت پرتھال ضلع مظفرنگر

شربت اکسیر

جریان

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

انسانوں کی بہترین زندگی

مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

اکسیر جذام

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کے اکسیر

جریان طلائے شاہ مانی

حکیم عبدالمجید الدین نصیری پرتھال ضلع مظفرنگر

سناٹوجن نے طاقت ور بنا دیا

SANATOGEN

وطن لاہور

وطن۔ وطن۔ وطن۔

مینیجر اخبار وطن لاہور

دعا خانہ

حلقہ قطب پرتھال ضلع مظفرنگر

سفید بال سیاہ

ڈاکٹر حلیم ۔ وید

Registered BEAVER

بیور جوان بنا دیتی ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۰

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

حیدر آباد (دکن) میں ساردا ایکٹ کے خلاف عظیم الشان جلسہ

بصدارت عالی جناب مولوی حسام الدین صاحب پروفیسر دارالعلوم بمقام مسجد صلابت علی واقع بازار جیلی سیاں، ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو بوقت شب منعقد ہوا جس میں حیدر آباد کے مشہور علماء و شائقین و امراء و حکام شریک تھے۔ مولوی عبدالمجید صاحب مہتمم دارالعلوم نعمانیہ دہلی نے تحریک کی کہ ساردا ایکٹ یعنی قانون شادی جو اسمبلی میں پاس ہوا ہے وہ شرع اسلام کے خلاف ہے۔ ...

مسلمانان ہنسوہ ضلع فتحپور کا جلسہ

ساردا قانون کے خلاف احتجاج

جامع مسجد میں بتاریخ ۱۳ اکتوبر بروز جمعہ عام مسلمانوں کا جلسہ بصدارت مولوی حافظ حکیم سید شاہ محمد اسمٰعیل صاحب عرفی منعقد ہوا۔ ...

پونتھر ضلع ٹانڈہ کے مسلمانوں کا جلسہ

بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء موضع پونتھر تحصیل ٹانڈہ ضلع فیض آباد میں بصدارت مولوی ولی اللہ صاحب رئیس ... ایک اجتماع ہوا ...

مسلمانان قصبہ جلال پور کا اجتماع

ساردا ایکٹ کے خلاف صدائے احتجاج

انجمن مرتضوی لکھنؤ کی اہم تجاویز

تحقیقاتی کمیٹی کی ضمنی سفارشات کا فتنہ

۲۔ خان بہادر مولوی سید مہدی حسن صاحب رضوی نے قائم مقام جوائنٹ سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا کی چٹھی مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۲۹ء بنام سکریٹری گورنمنٹ ہائے متحدہ کا مضمون حاضرین جلسہ کو سنایا جس میں ساردا بل کی تحقیقاتی کمیٹی کی چند تجویزات و سفارشات کی نسبت رائے طلب کی گئی ہے اور اُن تجویزات و سفارشات کی توضیح کرتے ہوئے اُن کے اثرات پر روشنی ڈالی۔ حاضرین جلسہ نے بعد غور و خوض و بحث حسب ذیل تجویز بالاتفاق منظور کی :-

(الف) چونکہ اہل اسلام تحدید عمر ازدواج کو اپنے مذہب کے قطعاً خلاف سمجھتے ہیں ...

(ب) اہل اسلام تمام ایسے قوانین اور تجویزوں کو بھی اپنے مذہب کے خلاف سمجھتے ہیں ...

(ج) تمام انتظامی کارروائیاں جو ساردا ایکٹ کے نفاذ کے سلسلہ میں کی جائیں گی اہل اسلام کے لئے قابل اعتراض ہوں گی ...

صدر جمعیۃ الاحناف صوبہ سندھ کا مکتوب

ضلع راولپنڈی میں سخت ترین مخالفت

جمعیۃ علمائے ہند کی فرض شناسی کا اعتراف

مسلمانان گنٹور کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کا فیصلہ واجب العمل ہے

"ساردا ایکٹ" نسل انسانی کو سخت نقصان رساں ہے ...

سب سے سستا یا کچی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۱۰۱ اجمیری گیٹ دہلی

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

... عرصہ سے ماہرین علم ... اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں تحقیقات جاری تھیں لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی ... وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۳ء میں پروفیسر ورانوف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا آپریشن کر کے ان کے غدود بدل کر ان کا بوڑھاپا دور کر دیا ...

آخر سالہا سال کی سخت کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ ووئز ... نے علم انسانی اور علم کیمیا میں ... ثابت کر دیا ...

ورلیمین کا استعمال ...

منگانے کا پتہ :-

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہاربازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

قانون محبت سحر کالا جادو

دی آل انڈیا منیجنگ ہاؤس ملتان شہر

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنے والا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

بدن کے سفید داغ کی اکسیر جڑی

بید راج پنڈت متھرا پاٹھک ... دربھنگہ (بہار)

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوبی خضاب ... لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس ... لکھنؤ

جمعیۃ علما صوبہ متحدہ کا اجلاس

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

مولانا احمد سعید صاحب کا مراد آباد تشریف لانا اور استقبالیہ کمیٹی کا قیام

اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے طریق کار پر غور کرنے کیلئے یا تو ناظم صاحب صوبہ تشریف لاتے یا کوئی اور زبردست شخصیت جو جلسوں کے معاملہ میں تجربہ رکھتی ہو۔ مولانا عبدالماجد صاحب کے سکوت و لاپرواہی کو دیکھتے ہوئے اُن کی تشریف آوری کی توقع نہ تھی۔ مجبوراً مولانا احمد سعید صاحب کو ...

ہمارے سطور بالا عریضہ کو پڑھکر ناظرین ہماری بلیغ جوئی صفائی اور سچائی کا یقین ہے کہ اعتراف کریں گے۔ جبکہ ایک سیدھے سادھے طور پر صحیح واقعات سے لبریز عریضہ لکھا گیا تھا اور اس میں صلح و آشتی بلکہ مولانا کے ساتھ خلوص و عقیدت کی بو آتی تھی۔ مولانا کا فرض تھا کہ جلسہ سے پہلے خود تشریف لاتے یا جواب دیتے نہ خود تشریف لائے نہ حسب سابقہ جواب دیا اس عریضہ میں کئی سال سے جلسہ نہ ہونے کو سب سے پہلے ظاہر کیا ہے اس کے بعد ...

مسلم اوقاف کے تحفظ کا مسئلہ

صوبہ متحدہ میں تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مسلمانان گورکھپور کی وقف اسکیم

(۴)

ہدایات بجٹ

۷۔ بجٹ کی تیاری کے وقت متولیان کو حسب ذیل امور پر لحاظ کرنا ہوگا:۔

(الف) اغراض وقف، رواج، دستور، رسومات اور ضروریات مقامی۔

(ب) اخراجات انتظامیہ مناسب اور معقول حد سے بیجا نہ ہو۔

معیار انتظام

۸۔ بصورت زمینداری سالانہ وصولی کم سے کم ۷۵ فی صدی کا ہونا۔ بصورت مکان و دیگر جائداد وصولی کم سے کم ۸۵ فیصدی کا ہونا۔

رپورٹ بابتہ انتظام

۹۔ ہر سال سالانہ حساب داخل ہونے کے بعد دفتر اوقاف کاغذات مدخلہ یعنی وقف رجسٹر و حساب سالانہ کا مقابلہ کرکے معیار معینہ کے مطابق خوش نظمی و بدنظمی کی رپورٹ جج ضلع کو کیا کرے گا۔

ضوابط بابتہ بدنظمی اور اختیارات جج

۱۰۔ بصورت رپورٹ بدنظمی یا بصورت درخواست ایسے دو اشخاص کے جن کا تعلق وقف سے ہو بابتہ بدچلنی متولیان جج ضلع کا فی اطمینان کے بعد متولیان کے نام نوٹس جاری کرکے جواب طلب کرے گا۔

اس طور سے جس قدر رقم کا حصہ مقرر کر دیا جائے گا اُس سے باہر وہ کسی طور پر نہیں جا سکتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تنخواہ وضع کرنے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ انتظام جائداد و اغراض و مقاصد اوقاف میں صرف ہوگا۔ اور بچت بھی ہوا کرے گی۔

اخراجات انتظامیہ کی بابت اس کو خاص طور سے ہدایت کر دی جائے کہ وہ مناسب حد سے زائد نہ خرچ کریں۔

اسکیم (ب)

دفتر و نگرانی

اقسام و حیثیت متولیان

بندوبست اوقاف

سالانہ حساب

استثنا

سالانہ بجٹ

ایکٹ کی پابندی

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

جو واقعے نقل کئے گئے ہیں وہ غلو نہیں بلکہ عین مذہبی شرعی ہیں۔ پہلا اور دوسرا واقعہ اسلئے کہ آنحضرت کا عزم عمل اور اسوہ حسنہ ہے ...

یہ دونوں آیتیں کعب بن الاشرف وغیرہ حکام یہود کے بارہ میں ہیں۔ یہ لوگ رشوت لیتے تھے اور رشوت دینے والے کی جھوٹی باتیں سنکر اسی کے موافق فیصلے کرتے تھے ...

(باقی آئندہ)

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(گزشتہ سے پیوستہ)

فلسطین کی حکومت میں عربوں کا تناسب

اس امر کا مجھے اعتراف ہے کہ یہودیوں کی نوآبادیات نے بلاشبہ بہت زیادہ کام کیا ہے ...

یہودی اور قومی تعمیر کا کام

۱۹۲۲ء میں عربوں کا مطالبہ

یہودیوں کی خلاف فطرت پالیسی

عربوں کی کس پرسی کا عالم

(باقی آئندہ)

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ولولہ انگیز تقریر

۱۸ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ دہلی کی جامع مسجد میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جنرل نادر خاں کی بادشاہت کے متعلق ایک مفصل اور مبسوط تقریر فرمائی۔ مولانا نے فرمایا کہ یہ خبر متواتر تصدیق طلب ہے۔ مسلمانوں کو اس سے متاثر نہ ہونا چاہئے۔ اگر اس خبر کی تصدیق بھی ہوگئی کہ جنرل نادر خاں نے بادشاہت قبول کرلی ہے تب بھی تاثر اور رنجیدگی ...

(نامہ نگار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

ہندوستان کا سنجیدہ، متین اور تعلیم یافتہ طبقہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہے کہ خواجہ حسن نظامی صاحب کا وجود مسلمانان ہند کی توہین و تذلیل کا ایک مستقل ذریعہ بنا ہوا ہے۔ جب کبھی ملک کے اندر مسلمانوں سے متعلق کوئی مذہبی و سیاسی تحریک پیدا ہوتی ہے خواجہ صاحب باوجود اپنی مسلمہ ناقابلیت و جہالت کے اس میں ضرور دخل در معقولات کر بیٹھتے ہیں۔ اور اس کی ...

سمجھوں گا۔ خواجہ صاحب نے اپنے اس مراسلہ میں یہ بھی لکھا تھا کہ میں نے یہ مراسلہ دوسرے اخبارات کو بغرض اشاعت بھیجدیا ہے جس کا مطلب صاف طور پر یہ تھا کہ خواجہ صاحب اپنے اس وعدے کا جو انہوں نے ایڈیٹر صاحب پیشوا سے کیا ہے عام اعلان کر کے مسلمانوں کو یہ اطمینان دلانا چاہتے ہیں کہ آئندہ ساردا ایکٹ کی موافقت میں ان کی طرف سے پروپیگنڈا نہیں کیا جائے گا۔ جن لوگوں کو خواجہ صاحب کی عادت معلوم نہیں ہے انہوں نے اس اعلان پر یقین کر لیا اور یہ سمجھ بیٹھے کہ خواجہ صاحب خود اپنے نام سے اعلان کرنے کے بعد پھر اس کی خلاف ورزی نہ کریں گے۔

اعلان کی خلاف ورزی

بہت ممکن تھا کہ خواجہ صاحب اپنے وعدہ پر قائم رہتے اور اس پروپیگنڈا کو از سر نو شروع نہ کرتے مگر اس کو کیا کیا جائے کہ اس دوران میں مولانا محمد علی صاحب کا وائسرائے کے نام ایک طویل خط اخبارات میں شائع ہو گیا جسے دیکھنے کے بعد خواجہ صاحب جنہوں نے مولانا محمد علی کی موقعہ بے موقعہ مخالفت کا حلف اٹھا لیا ہے صبر نہ کر سکے اور ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کا جو "منادی" نکلا اس میں سب سے پہلے صفحہ پر خواجہ صاحب کے اشتہارات اپنی تمام آن بان کے ساتھ نمایاں جدولوں کے اندر نظر آنے لگے اور حالت اضطرار میں خواجہ صاحب کو اس کا مطلق خیال نہیں رہا کہ ابھی چند روز قبل انہوں ...

مذموم پروپیگنڈا

مغالطہ انگیز سوالات

رائے کی تبدیلی

خواجہ صاحب کا اعلان

مجلس مشاورت

قارئین الجمعیۃ کو معلوم ہوگا کہ ۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس دہلی میں منعقد ہو رہا ہے اسی کے دوران میں ایک مجلس مشاورت کا انعقاد بھی قرار پایا ہے جو ۲۷ اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ چونکہ اس مجلس کے متعلق ہندوستان کی بعض مقامی انجمنوں اور افراد کو یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے کہ یہ کوئی عام کانفرنس ہے اور اس میں تمام اسلامی انجمنوں کے نمائندے اور مختلف صوبوں کے باشندے شریک ہو سکتے ہیں اس لئے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس مجلس مشاورت کی حیثیت کو واضح کر دیا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ ۲۷ اکتوبر کو دہلی میں کوئی عام کانفرنس منعقد نہیں ہوگی بلکہ کمرہ کے اندر ایک مخصوص و محدود اجتماع کیا جائے گا جس میں اراکین جمعیۃ کے علاوہ صرف وہ حضرات شریک ہو سکیں گے جنہیں دفتر جمعیۃ سے باضابطہ دعوت نامے بھیجے گئے ہیں یا جو ایسی انجمنوں کے نمائندے ہیں جنہیں مجلس مشاورت کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ داخلہ ٹکٹ سے ہوگا۔ جو مدعوین کی فہرست کے مطابق جاری کئے جائیں گے۔ اس مجلس کے انعقاد کا منشاء یہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے جو آخری فیصلہ کرنے والی ہے اس سے قبل ہندوستان کے مقتدر مسلم زعماء اور اہل الرائے حضرات کا نقطہ نظر بھی معلوم ہو جائے اور اگر باہمی مشاورت کے بعد کوئی ایسی راہ عمل نکل آئے جس سے کامیابی کا امکان قوی ہو تو جمعیۃ کے اجلاس میں اس پر غور و خوض کیا جا سکے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ نہایت صبر و سکون کے ساتھ جمعیۃ علماء کے فیصلہ کا انتظار کریں اور جس وقت وہ فیصلہ صادر ہو جائے تو اس پر پوری طرح عمل کر کے دنیا کو دکھا دیں کہ مسلمانوں میں اب بھی اپنے مقدس مذہب کو حکومت کے حملوں سے محفوظ رکھنے کی طاقت موجود ہے۔

جمعیۃ کے آئندہ اجلاس کی صدارت

۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے ہمدم میں مولوی مسعود الرحمن صاحب ندوی کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں موصوف نے لکھا ہے کہ حضرت العلام مولانا معین الدین صاحب اجمیری کا اس وقت جمعیۃ علماء ہند کی صدارت سے انکار مسلمانوں کیلئے بڑی بدقسمتی کا باعث ہے۔ ارکان مجلس عاملہ جمعیۃ العلماء ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

ساردا ایکٹ اسلام کی مقدس تعلیم کو کھلا ہوا چیلنج ہے

مسلمان اسے کبھی ہرگز برداشت نہ کریں گے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو ارسال فرمایا ہے۔

وائسرائے نے ساردا بل کی منظوری سے نہ صرف برطانیہ کی مذہب سے غیر جانبدارانہ پالیسی کو پارہ پارہ کر دیا ہے بلکہ ہندوستان کے طول و عرض میں سات کروڑ حلقہ بگوشان اسلام کے قلوب کو بھی مجروح کر دیا ہے۔ وائسرائے نے اسلام کے پرسنل لا کے خلاف اپنی منظوری ثبت کر کے اسلام کی مقدس تعلیم کو کھلا ہوا چیلنج دیا ہے۔ اور مداخلت فی الدین کی ایک بدترین مثال قائم کی ہے۔ مسلمانوں کی حالت اس ملک میں خواہ کتنی ہی کمزور کیوں نہ ہو لیکن وہ اپنے مقدس مذہب کے لئے ہر قسم کے ایثار و قربانی کیلئے آمادہ ہیں۔ میں اس امر کو ظاہر کر دینا چاہتا ہوں کہ جب تک مسلمانوں کو اس لا کے قانون سے مستثنیٰ نہ کیا جائے گا مسلمان ہرگز مطمئن نہ ہوں گے۔ جمعیۃ علماء کی مرکزی کمیٹی کا ۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر کو دہلی میں ایک جلسہ ہو رہا ہے جس میں ملک کے دیگر زعماء کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ ۲۷ کو صرف ساردا بل کے متعلق مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوگا جس میں علاوہ ارکان مرکزیہ کے صرف وہ لوگ شریک ہو سکیں گے جن کی خدمت میں دعوتی خطوط بھیجے گئے ہیں۔ مجلس شوریٰ کا داخلہ ٹکٹ سے ہوگا۔ یہ اجلاس بند کمرے میں منعقد ہوگی۔ میں امید کرتا ہوں کہ مسلمان جمعیۃ علماء کے آخری فیصلہ پر عمل کرنے کے لئے خدائے قدوس کے بھروسہ پر تیار رہیں گے۔

چلتی گاڑی میں حیرت انگیز ڈاکہ

مسافروں کے ساتھ ڈاکوؤں کا شریفانہ سلوک

اسکول کا ہندو مسلم فساد

۴۴ مسلمانوں کی گرفتاری

شاردا بل اور حکومت کی سیاسی اغراض

ہندوستان میں باہمی اختلافات کا طوفان

حضرت نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا برقی پیغام

(باقی آئندہ)

فلسطین میں برطانوی حکومت کے قیامت خیز مظالم

تین عربوں کو پھانسی کی سزائیں

بیت المقدس ۱۷ اکتوبر۔ تین عربوں کو پھانسی کی سزائیں دی گئی ہیں ان پر یہ جرم قائم کیا گیا تھا کہ انہوں نے گذشتہ ماہ اگست کے فسادات میں یہودیوں کو قتل کیا تھا۔

(یہودیوں نے مسلمانوں پر حملہ کر کے جو فسادات برپا کئے تھے ان کے متعلق حکومت برطانیہ کے رویہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ یہودیوں کی جانبدار ہے۔ اب جبکہ ان فسادات کے مقدمات زیر سماعت ہیں سب سے پہلے مسلمانوں کو پھانسی کی سزائیں دیا جانا اور یہودیوں کو جدید پولیس میں بھرتی کر کے تقویت پہنچانا صاف ظاہر کر رہا ہے کہ برطانیہ کیا چاہتا ہے۔ مسلمانوں کو جلد سے جلد کوئی موثر کارروائی کرنی چاہئے۔ ایڈیٹر)

فرانس کے ایک مشہور اخبار کو غازی نادر خاں کا پیغام

میں افغانستان میں اپنے وطن عزیز کی حفاظت کے لئے آیا ہوں

پیرس ۱۹ اکتوبر۔ جنرل نادر خاں نے فرانس کے ایک مشہور اخبار "پیٹی پاریزیان" کو جو پیغام ارسال کیا ہے اس میں لکھا ہے میں افغانستان اس غرض سے نہیں آیا ہوں کہ تخت پر شکن ہو جاؤں بلکہ اپنے وطن عزیز کی حفاظت کے لئے آیا ہوں اور میری آئندہ اسکیم یہ ہے کہ تہذیب و تمدن کو ترقی دوں۔

روس اور افغانستان کے دوستانہ تعلقات

افغانی حکومت کے نام روس کا پیغام

ماسکو۔ افغانستان کی جدید حکومت کے پیغامات تہنیت کا جواب دیتے ہوئے قراخان نے روسی افغانی تعلقات کو ترقی دینے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے اور یہ لکھا ہے کہ ان تعلقات کی نشوونما باہمی مفاد کے مطابق ہوگی اور افغانستان کی آزادی اور اقتصادی و تمدنی ترقی کا برابر پورا لحاظ رکھا جائے گا۔

افغانستان کے تمام صوبوں پر غازی نادر خاں کا مکمل قبضہ

مختلف صوبوں کے گورنروں کی اطاعت

بچہ سقہ کی گرفتاری کے لئے فوجوں کی روانگی

پشاور ۱۹ اکتوبر۔ افغانی حلقوں میں کابل سے ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ کابل کے صوبہ میں قندھار اور غزنی پر غازی محمد نادر خاں کا مکمل قبضہ ہو گیا ہے۔ اور جنوبی اور مشرقی صوبے بھی ان کے قبضہ میں آگئے ہیں۔

اسی تار میں یہ بھی لکھا ہے کہ جنرل عبدالرحیم گورنر مزار شریف اور جنرل عبدالرحیم (؟) گورنر ہرات نے برقی پیغامات کے ذریعہ غازی محمد نادر خاں کی اطاعت قبول کر لی ہے۔

بچہ سقہ کو گرفتار کرنے کے لئے فوجیں کوہ داماں کی طرف روانہ کر دی گئی ہیں۔

کوائف افغانستان

جرگہ کا انعقاد اور جنرل نادر خاں کی بادشاہت کا اعلان

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

اختیار کر لی تو نادر خاں گوشۂ تنہائی سے نکلے اور مارچ میں افغانستان کی حدود میں داخل ہو گئے۔ اسی وقت سے انہوں نے بچہ سقہ کے خلاف نہایت سرگرمی سے جدوجہد شروع کر دی اور تین دفعہ ناکام رہنے کے بعد چوتھی دفعہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔

کابل کی جامع مسجد میں شاہ نادر خاں کا خطبہ

پشاور ۱۸ اکتوبر۔ جنرل نادر خاں کابل پہونچ گئے۔ کابل پہونچنے کے بعد نمائندہ قبائل کا ایک جرگہ بادشاہ کے انتخاب کے لئے منعقد کیا گیا اس جرگہ میں اعلان کیا گیا کہ امان اللہ خاں اس قابل نہیں کہ ان کے ہاتھ میں افغانستان کی زمام سلطنت دی جائے ...

بچہ سقہ کا فرار

لوٹ مار کی خبریں

قلعہ ارک پر قبضہ کی تفصیل

فاتح افواج کی شرافت

باشندگان پشاور کے تاثرات

وادی لوح گرد کا والی

اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں کا اعلان تخت نشینی

مجلس ملیہ افغانیہ کا فیصلہ

ایک سال کے اندر افغانستان کا چوتھا بادشاہ

غازی نادر خاں کے شدید انکار پر جرگہ کا اصرار

کابل میں امن و امان قائم ہو گیا

اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں پر اظہار اعتماد

پنجاب کے مقتدر زعماء کا بیان

حکومت ہند کا بیان

حکومت برطانیہ سے درخواست

غازی نادر خاں کی بادشاہت تسلیم کرو

مزار شریف سے ایک کارواں کی روانگی

مرکزی سائمن کمیٹی کے اختلافات کا تصفیہ

ڈاکٹر سہروردی اکیلے رہ گئے

مذہبی مداخلت کی بدترین مثال

شاردا بل پر ایک محققانہ تبصرہ

(از خامہ مولوی منظور احسن صاحب دہلوی از شاگرو)

محترم صدر جمعیۃ العلماء ہند اور مقتدر مسلم رہنمایان ہند کی تصریحات کے بعد ساردا بل کی حقیقت پوری روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں رہی ہے۔ اس وقت مسلمانوں کے تمام قابل ذکر حلقوں میں نہایت وثوق کے ساتھ اس قانون کے نفاذ کو خالص مذہبی معاملات میں مداخلت سمجھا جاتا ہے بظاہر نہایت عجیب معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایسا قانون جس کے مسودہ کی ترتیب ہونے کے ساتھ دو تہائی سے زیادہ مسلم اراکین مجلس مقننہ ہند نے پرزور مخالفت کی ہو۔ ہندوستان کی تمام معتبر مذہبی جماعتیں باتفاق رائے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر چکی ہوں۔ اسلامی پریس میں شور قیامت برپا ہو گیا ہو۔ وائسرائے ہند کی خدمت میں وفد بھیجا گیا ہو ...

[illegible]

ہر ہر پہلو سے مداخلت ہے

[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند۔ دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	[illegible]	رسید نمبر	معمولی پائی	معمولی آنہ	معمولی روپیہ	زکوٰۃ پائی	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ روپیہ	میزان کل پائی	میزان کل آنہ	میزان کل روپیہ
۱	مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	تبلیغ	۳۶/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۲	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	بمبئی	″	۳۸/۳۲						۱۰	۰	۰	۱۰
۳	ایک صاحب ہمدرد اسلام	″	″	۳۹/۳۲	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴
۴	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	۴۰/۳۲	۰	۲	۱				۰	۲	۱
۵	جناب حکیم سید عبد القادر صاحب	″	″	۴۱/۳۲		۸						۸	
۶	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	″	″	۴۲/۳۲		۸						۸	
۷	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان بٹلی صاحب	رنگون	″	۴۳/۳۲	۰	۰	۲۵				۰	۰	۲۵
۸	محترم بیگم صاحبہ مولانا ابو البیان صاحب	دہلی	″	۴۴/۳۲	۰	۰	۱۰				۰	۰	۱۰
۹	جناب حکیم غلام احمد صاحب	بیگ شمالی	″	۴۶/۳۲	۰	۰	۵				۰	۰	۵
۱۰	جناب محمد فرحت اللہ صاحب	ٹانہ	″	۴۷/۳۲	۰	۱۲	۲	۰	۴	۵	۰	۰	۸
۱۱	جناب محمد عبد الرحمان خاں صاحب	بیگم پیٹھ	″	۴۸/۳۲	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۳
	میزان کل				۰	۱۴	۷۶	۰	۴	۱۵	۰	۲	۹۲

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند
دہلی

[illegible]

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے

[illegible]

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جنتری ... ڈائری

[illegible]

(کتب فروش صاحبان)

ملنے کا پتہ: منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۲ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندو وسوراؤں کا مسلم جماعت پر دھاوا

گاؤ کشی کے جرم میں مسلمانوں کو نیست و نابود کرنیکا ارادہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

[illegible]

جھوٹے پر خدا کی لعنت

[illegible]

پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین ... دہلی

شربت اکسیر

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

جریان

[illegible]

ایس۔ بی۔ بخشی۔ ایسٹ کمپنی منشی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری

[illegible]

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

فتاویٰ رشیدیہ

[illegible]

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند

[illegible]

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

[illegible]

عام فہم کتابیں

شب عروسی
عطائے قدسی
عورت بتصویر
تسخیر القلوب
ہر شخص
میاں بیوی کی باتیں
فن خطابت
بالتصویر عربی اور عراقی کوکشاستر
قرآنی دعائیں
دوشیزہ

[illegible]

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۱

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

دارالعلوم دیوبند کی طرف سے پُرزور اپیل

دیوبند ۱۹ اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمٰن مہتمم دارالعلوم دیوبند حسب ذیل اپیل شائع کرتے ہیں۔

مسلمانان ہند کے مذہبی مرکز دارالعلوم دیوبند کی طرف سے تمام مسلمانوں سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے کہ ساردا ایکٹ مذہب اسلام کے سراسر خلاف ہے۔ اور اس کا نفاذ حقیقتہً مذہب میں مداخلت کے مترادف ہے مزید برآں یہ مسلمانوں کے معاشرتی حالات کے لئے بھی سخت نقصان رساں ہے۔

دارالعلوم نے متواتر حکومت کو متنبہ کیا اور اس قانون کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ لیکن اس کا کچھ اثر نہیں ہوا۔ اس لئے اب دارالعلوم مسلمانوں کے تمام مذہبی مرکزوں انجمنوں اور عامۃ الناس سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ وہ جلسے منعقد کرکے پورے طور پر حکومت کے ذہن نشین کر دیں کہ اس قانون کے نفاذ سے نہ صرف اس کے سابق اعلانات کی خلاف ورزی ہوگی۔ بلکہ یہ مسلمانوں کو اس امر پر مجبور کرے گا کہ وہ کسی طرح بھی اس کو منظور نہ کریں۔ اور تمام تباہی خیز نتائج کی ذمہ دار حکومت اور صرف حکومت ہوگی۔

زیر صدارت جناب حکیم سید محبوب بادشاہ حسین صاحب دام کرمہ۔

قرارداد

(۱) از انجا کہ اسلام نکاح کے لئے کوئی عمر مقرر نہیں کرتا بلکہ برائی اخلاق کی انسداد کی غرض سے نکاح کا دارومدار بلوغیت پر رکھنا بھی عجلت پرزور دیتا رہا ہے۔ خود آنحضرت صلعم اور صحابہ کرام کا عمل بھی اس شرعی مصلحت کے موافق ہوا ہے بلکہ بعض زمانوں میں ان بزرگوں نے کم سنی کے نکاح کو اختیار کیا ہے۔ پس ہم پیروانِ اسلام کو کوئی اختیار نہیں کہ اپنی طرف سے نکاح کی کوئی عمر قرار دیں اور جو چیز کہ شرع شریف میں جائز ہو اس کو ناجائز قرار دیں یا اس کے مرتکب کو لائق سزا بنادیں اور اس طرح جائز کو ناجائز قرار دیکر گناہ کبیرہ کے مرتکب ہوں ...

کو قانونِ انسداد شادی بچگان سے خارج کردیں اور ہمیں شرع شریف کی خلاف ورزی کے گناہ کبیرہ سے دور رہنے کا موقع عنایت کریں۔

(۲) اس قرارداد کی نقل اخبارات کو اور ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور صدر جمعیۃ العلماء ہند اور دیگر مسلم انجمنوں کو روانہ کی جائے۔

مسلمانان منگلور ضلع سہارنپور کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف وائسرائے کو تار

ہم ساردا ایکٹ کی فضائے آسمانی میں دھجیاں اڑا دینگے

مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو شب کے نو بجے بہ تحریک حضرت شاہ عبدالحمید صاحب بہ تائید سید اسرار حسین ناظم انجمن اصلاح المسلمین بصدارت حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب دیوبندی جلسہ منعقد ہوا صاحب صدر ...

مسلمانان ٹانڈہ کا جلسہ

بتاریخ ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء بمقام ٹانڈہ مسلم باشندگان میونسپل ٹانڈہ اور گرد و نواح کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا تاکہ وہ ساردا ایکٹ کے اثرات پر غور کرے۔ چنانچہ اس جلسہ میں مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔ (صدر جلسہ مولانا علیم اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ کنز العلوم ٹانڈہ تھے)۔

(۱) مسلمانان میونسپل ٹانڈہ ضلع فیض آباد کا یہ عام جلسہ ساردا ایکٹ کو مذہب اسلام میں مداخلت اور معاشرتی و اقتصادی خرابیوں کا سرچشمہ تصور کرتے ہوئے وائسرائے ہند سے درخواست کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کردیں۔ ورنہ مسلمان ہرگز اس قانون پر عامل نہ ہونگے اور جملہ نتائج کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔

(۲) مسلمانوں کا یہ جلسہ ان مسلم ممبران اسمبلی جنہوں نے اس قانون کی موافقت کی ہے اور ان تمام دیگر مسلمانوں کے خلاف جو کسی طرح اس قانون کی تائید کر رہے ہیں اپنی سخت نفرت اور عدم اعتماد کا اظہار کرتا ہوا ان کو مذہب سے بالکل ناواقف خیال کرتا ہے۔ (ان تجاویز کی ایک نقل وائسرائے ہند کی خدمت میں بھی بھیج دی گئی)۔

(۳) مسلمانوں کا یہ جلسہ ایڈیٹر ہمدم کی ذلت آمیز روش پر جو وہ عرصہ سے علمائے اسلام کی تذلیل اور احکام اسلامی کی مخالفت کرکے ظاہر کرتا ہے اپنی سخت نفرت کا اظہار کرتا ہوا مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ہمدم کی ہر قسم کی امداد سے دستبردار ہو جائیں۔

مسلمانان رائے بریلی کا عظیم الشان اجتماع

بتاریخ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی کا سالانہ جلسہ تھا جس میں دور دراز سے علمائے کرام تشریف لاکر اپنے مواعظ حسنہ سے اہل شہر کو محظوظ فرمایا جن کے نام نامی یہ ہیں۔ فخر المحدثین زبدۃ العلماء حضرت مولانا مولوی محمد عبدالکافی صاحب مہتمم مدرسہ سبحانیہ الہ آباد۔ حضرت مولانا مولوی محمد شعیب صاحب محدث سہارنپوری۔ حضرت مولانا مولوی اسرار الحق صاحب طولی ہند۔ حضرت مولانا مولوی سید محمد صاحب پھلواروی۔ حضرت مولانا مولوی محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ حضرت مولانا مولوی فرخند علی صاحب مدرس اول و مہتمم مدرسہ خیریہ سہسرام۔ حضرت مولانا محمد عبدالحفیظ صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ ...

مدرسہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد۔ حضرت مولانا مولوی فریدالدین احمد خاں صاحب ضلع رائے بریلی۔ حضرت مولانا قاری ولی محمد صاحب نائب مہتمم مدرسہ سبحانیہ الہ آباد وغیرہ وغیرہ۔ مدرسہ کے جلسوں کے بعد انہیں حضرات کی موجودگی میں ساردا ایکٹ کے متعلق جلسہ عام کا اعلان کیا گیا۔ چنانچہ حسب اعلان آج ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مسجد دائرہ شہر رائے بریلی ساردا ایکٹ پر اظہار رائے کیلئے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا ابو ظفر ریاست حسین مہتمم مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی منعقد ہوا۔ جناب صدر کی تقریر نہایت پرجوش تھی تاآپ نے فرمایا کہ یہ قانون نہایت ناپاک ہے اسلام کے احکام کو منسوخ کرتا ہے۔ شریعت اسلامیہ کی توہین کرتا ہے اس لئے ایک لمحہ کیلئے اس کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس قانون کو پامال کرنے کیلئے ہمیں بڑی سے بڑی قربانی کرنے کو تیار رہنا اور مجھکو امید ہے کہ ہر سچا مسلمان اس کے لئے آمادہ ہوگا۔ اس تقریر کے بعد حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

۱۔ چونکہ مسلمانان ضلع رائے بریلی کا یہ عظیم الشان جلسہ جس میں مقامی علمائے کرام کے علاوہ بیرونجات کے حضرات علمائے کرام بھی بکثرت شریک ہیں ساردا ایکٹ کو متفقہ طور سے صریحی مداخلت شرعی قرار دیتا ہے حالانکہ برطانوی فرمانرواؤں و نمائندگان نے بارہا اعلان کیا ہے کہ مذہبی امور میں کسی طرح کی مداخلت نہیں کی جائیگی اسلئے یہ عظیم الشان اجتماع اس قانون کو خالص مذہبی دست اندازی تصور کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ اس کو مسلمان کسی طرح گوارا نہیں کرسکتے۔ اور نہ کسی ایسے قانون کی جو شریعت مطہرہ کے اندر مداخلت کرتا ہو پابندی کر سکتے ہیں۔

۲۔ یہ جلسہ ان مسلم ممبران اسمبلی سے عموماً جنہوں نے ساردا بل کی موافقت کی ہے نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ یہ اُن کی ذاتی رائے تھی بحیثیت نمائندگی انکی رائے نہ تھی اور اپنے ضلع کے نمائندے مسٹر محمد رفیع قدوائی کے متعلق خصوصاً یہ اعلان کرتا ہے کہ انہوں نے صحیح نمائندگی نہیں کی اور نہ اب وہ ہمارے نمائندے ہیں اسلئے ان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنا استعفا داخل کردیں اور نیز یہ جلسہ اُن مسلم ممبران اسمبلی و کونسل آف اسٹیٹ کا جنہوں نے اس ساردا ایکٹ کی مخالفت کی تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کی اس صحیح نمائندگی پر مبارکباد دیتا ہے۔

احکام کو اپنے ہاتھ میں لیگی۔ حالانکہ حکومت غیر مسلمہ کو اس کا کوئی حق نہیں۔ مولانا کی تقریر سوا گھنٹہ تک جاری رہی اور قلت وقت کی وجہ سے تقریر کو ناتمام چھوڑنا پڑا جس کا تمام حاضرین کو بیحد افسوس ہوا۔ مولانا کی تقریر کے بعد حسب ذیل تجویز باتفاق رائے نہایت جوش و خروش کے ساتھ پاس ہوئی۔ جناب صدر نے حاضرین کو بار بار تاکید کی کہ نہایت غور و فکر کے بعد رائے دیں یہ تجویز عملی ہے قانون شکنی اور تمام قربانی کرنے کیلئے اگر آپ تیار ہیں تو رائے دیجئے۔ حاضرین نے نہایت جوش کے ساتھ کہا کہ تمام تجویز سے اتفاق کرتے ہیں۔

تجویز۔ چونکہ قانون انسداد شادی بچگان سے مذہب اسلام کی سخت توہین و تنسیخ ہوتی ہے۔ اور ہندوستان کی متدین مذہبی اور ذاتی حقوق پرسنل لا میں دست اندازی و تشریع و تنفیذ احکام کا اس قانون کے ذریعہ وہ بیہودہ لگایا گیا ہے کہ اگر آج اس کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر نہ پھینکا گیا تو مذہبی زندگی ہندوستان میں ناممکن ہو جائیگی۔ مسلمانان سہسرام کا یہ عظیم الشان جلسہ نہایت عزیمت کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ تمام وہ مسلمان جو مسلمان رہکر ہندوستان میں رہیں گے اس ناپاک قانون کو ایک لمحہ کیلئے بھی تسلیم نہیں کرینگے۔ اور یقیناً یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو تاریخ یادگار قانون شکنی کرینگے۔ بشرطیکہ اس اثنا میں بحق اہل اسلام اس کو منسوخ نہیں کر دیا گیا ہو۔

مسلمانان اکولہ کا جلسہ

تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۹ء شب میں بعد نماز عشا رتا قانون امتناع عقد بچگان کے خلاف مسلمانان اکولہ کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جناب خان بہادر مرزا رحمان بیگ صاحب ایم۔ ایل سی صدر تھے۔ بہ تحریک جناب سید مبین الرحمٰن صاحب وکیل و ایم ایل سی و بتائید جناب عبدالستار صاحب وکیل تجویز ذیل نہایت شد و مد کے ساتھ باتفاق آراء منظور ہوئی۔ تائید مزید میں جناب مولانا عبدالقادر صاحب قندھاری و جناب گلشیر خاں و شیخ حسن نظامی صاحبان کی بھی بہت پرجوش تقریریں ہوئیں۔

"مسلمانان اکولہ کا یہ جلسہ قانون عقد بچگان کے خلاف اپنی سخت ناراضگی کا اظہار کرتا ہے۔ چونکہ اس سے ان کی مذہبی آزادی میں صریح رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جس مذہبی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے ملکہ وکٹوریہ کا تاریخی اعلان ذمہ دار ہے یا بیان قانون کے خواب و خیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ اس کا اطلاق مسلمانوں پر بھی کیا جائے گا کیونکہ ...

مسلمانان سہسرام کا عظیم الشان جلسہ

۱۳ اکتوبر بروز یکشنبہ ۱۹۲۹ء کو بوقت شب مسلمانان سہسرام کا ایک عظیم الشان جلسہ ...

مسلمانان جلپائی گوڑی کا جلسہ

مسلمانان ارکاٹ کی قرارداد

محبت کے دو عمل

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

پتہ:۔ دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

The Manager Mehrshi Aushdhaly, Darbhanga

ضرورت ہے

پتہ:۔ امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

لدھیانہ کے تحفے

اگر مال ناپسند ہو تو فوراً واپس کردیں!

نوٹس

TAHSILDAR and Co
No 95 LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA

تحصیلدار اینڈ کو ۹۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

استہار عدالت

دعا خانہ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اعلان ضروری

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی ہے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفاء۔ لکھنؤ

جوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

بدن کے سفید داغ کی اکسیر

بید راج پنڈت منتھر ناتھ ... دربھنگہ (بہار)

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

غرض یہ کہ مولانا اور اُن کے تین چار ہم خیال اصحاب جلسے میں تشریف نہیں لائے نہ کوئی اعتراض کیا، نہ بے ضابطگی کو فیصلہ کے لئے اجلاس میں پیش کیا اور اجلاس کی کارروائی با ضابطہ ہوتی رہی، چونکہ اس اجلاس کی اشاعت صوبہ میں دا اخبارات میں ایک ماہ پیشتر سے کی گئی تھی اسلئے ۱۵۰ علماء اکابرین ملت کا اہم اجتماع ہوگیا تھا۔ اور جلسہ اپنی نوعیت میں نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ یہ ہے جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے احیاء کا ...

الزام مجھ پر تھوپ دے تو اس سے میں کسی طرح مرعوب نہیں ہو سکتا۔ نہ بزدل ہو کر قومی کاموں اور جمعیۃ العلماء کی خدمات سے سبکدوش ہو سکتا ہوں۔ آپ ایک قومی خدمت گذار پر بے جا سب و شتم کر کے تھوڑی دیر کے لئے اس کو بیدل تو کر سکتے ہیں مگر اس کے قومی جذبات کو کسی طرح فنا نہیں کر سکتے۔

گر کیا ناصح نے ہم کو قید اچھا یوں سہی

میں اور میری نظامت

بعض لیڈران اخبار کا شکریہ اور شکوہ

اجلاس مراد آباد جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا قابل اشاعت

بعض اخبارات کی مخالفت

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۶) باہمی بغض و عداوت فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ (ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا)۔ اس کے ماتحت یہ بیان ہے کہ یہ ہمیشہ ایک دوسرے کے خلاف رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ مثل ہوگئی کہ "دو ملاؤں میں مرغی حرام"۔

اختلاف دو قسم کے ہیں۔ اصول دین میں اور فروع میں، فروع کا اختلاف تو عداوت و بغضاء میں نہیں آسکتا کیونکہ وہ اختلاف کوئی ایسا اختلاف ہی نہیں اختلاف آراء کی طرح ہے اسی لئے حنفی شافعی مالکی حنبلی باوجود ...

کی ترجیح و جمع سے اختیار کیا ہے وہ سب فاضل مضمون نگار کے نزدیک علمائے سوء میں داخل ہیں۔

اے ارباب دانش و فضل ذرا غور کر کے یہ تو بتایئے کہ وہ کون عالم باقی رہ گیا جو علمائے سوء میں سے نہیں، اسلئے کہ ہر عالم سے مثلاً یہ سوال ہو سکتا ہے کہ جہاد مشروع ہے یا نہیں۔ آیۂ لکم دینکم ولی دین (تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین) بتاتی ہے کہ نہیں بلکہ بے تعلقی اختیار کی جائے اور فاقتلوھم حیث ثقفتموھم (جہاں پاؤ قتل کردو) ...

کوائف افغانستان

جنرل نادر خاں کا شاہی خاندان سے تعلق

میرٹھ ۲۱ اکتوبر۔ یہاں جو افغان شہزادے نظر بند ہیں وہ جنرل نادر خاں کی فتح و نصرت پر مسرت و بہجت کا اظہار کر رہے ہیں۔ وہ جنرل موصوف کو امان اللہ خاں کے بعد افغانستان کا سب سے بہتر فرد تصور کرتے ہیں ان کا خیال ہے کہ سپہ سالار غازی کے عہد میں افغانستان کے اندر عام امن و امان قائم ہو جائے گا اور رعایا خوشحال و فارغ البال ہو جائیگی۔ بعض اخبارات میں جو یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ سپہ سالار نادر خاں شاہی خاندان سے نہیں ہیں شہزادگان مذکور اس کو نفرت سے دیکھتے ہیں۔

شجرۂ نسب

مختصر حالات زندگی

حکومت افغانستان کا اعلان

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ کابل کے دفتر خارجیہ سے پیغام تار برقی کی معرفت اور خود حکومت برطانیہ کو ۱۶ اکتوبر کو بھیجا گیا ہے اور جس میں جنرل نادر خاں کی بادشاہت کا اعلان کیا گیا ہے۔ اب اطلاع عام کے لئے حاصل ہوا ہے۔

اس اعلان کا مضمون یہ ہے کہ دفتر خارجیہ افغانستان کو یہ اعلان کرنے کی عزت حاصل ہے کہ مارشل محمد نادر خاں ۱۵ اکتوبر کو کابل پہونچ گئے اور ان کی فدائیت اور ان خدمات کے صلہ میں جو انہوں نے انجام دی ہیں ان کو ملت نے جو حاضر تھے انہیں بالاتفاق بادشاہ منتخب کیا۔ بادشاہت کا اعلان کیا گیا اور سب نے ان کی اطاعت قبول کی۔

اس لئے دفتر خارجیہ افغانستان اپنی گورنمنٹ کی طرف سے یہ خواہش کرتا ہے کہ ہم دونوں گورنمنٹوں کے درمیان جو دوستانہ تعلقات ...

غازی نادر خاں کے متعلق ایک انگریزی اخبار کی "قصیدہ خوانی"

بچہ سقہ نے ہتھیار ڈال دئے

تمام ملک میں غازی نادر خاں کی اطاعت

پشاور ۱۸ اکتوبر سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔

کابل کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بچہ سقہ نے جبل السراج میں مغلوب ہو کر غازی نادر خاں کی اطاعت قبول کر لی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا بھائی اور حاجی سید حسین بھی مطیع ہوگیا ہے۔ اس کے یہ معنی ہوں گے کہ شمالی صوبہ اور کوہ دامن کا علاقہ دونوں غازی نادر خاں کی عملداری میں آگئے ہیں۔

سردار عبدالحکیم خاں کا تقرر

کہا جاتا ہے کہ غازی نادر خاں نے سردار عبدالحکیم خاں کو پشاور میں اپنا وکیل تجارت مقرر کیا ہے۔ باوجودیکہ انہوں نے غازی ممدوح کو افغانستان کا بادشاہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ غازی نادر خاں سردار موصوف کی حب وطن، وفاداری اور راست گفتاری کے معترف ہیں۔

غازی نادر خاں کے خلاف سازشیں

پشاور ۱۹ اکتوبر۔ غازی نادر خاں کے بحیثیت بادشاہ منتخب ہو جانے سے بھی افغانستان کے آلام و مصائب کا خاتمہ نہیں ہوا۔ کیونکہ افغان رائلسٹ پارٹی نادر خاں کے سخت خلاف ہے اور اب انہوں نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور وہ نادر خاں کی سلطنت کا تختہ الٹ دینا چاہتے ہیں۔

غازی نادر خاں کے نام

مولانا ظفر علی خاں کا تار

دہرہ دون ۱۴ اکتوبر۔ مولانا ظفر علی خاں نے سردار عبدالحکیم خاں افغان ٹریڈ ایجنٹ پشاور کی معرفت جنرل نادر خاں کو مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے:-

"میں آپ کی تاریخی فتح اور کابل میں آپکے فاتحانہ داخلہ پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ میں یہ یقین نہیں کر سکتا کہ آپ نے افغانستان کی بادشاہت اختیار کرنے کی ٹھان لی ہے۔ کیونکہ یہ تو غازی امان اللہ خاں کا حق ہے جو شریعت کی رو سے آپکے آقا ہیں۔ اگر آپ کے فیصلہ کے متعلق یہ خبر صحیح ہے تو آپ نے نہایت زبردست وعدہ خلافی کی ہے کیونکہ آپ بار بار یہ اعلان کر چکے ہیں کہ آپ محض شاہ امان اللہ کو دوبارہ تخت پر لانے کے خواہشمند ہیں۔ تمام وسط ایشیا میں سب سے زیادہ صحیح الدماغ مدبر ہونے کے متعلق آپ کی عالمگیر شہرت اور تمام شاندار فتوحات آپکے اس فیصلہ سے خاک میں مل جائیں گی۔ ہندوستان کے ہندو و مسلمانوں کے خیالات کا اظہار کرنے والے کی حیثیت سے میں آپ سے یہ اپیل کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ آپ اب قدم اٹھانے سے پیشتر خوب غور کریں۔ ہندوستان اور تمام دور اندیش افغان شاہ امان اللہ خاں کو دوبارہ تخت پر دیکھنا چاہتے ہیں اور میں آپ کو ایک مرتبہ پھر آپکے وعدے کی یاد دلاتا ہوں"۔

غازی امان اللہ خاں کی موجودہ زندگی کا نقشہ

علیحدگی اور تنہائی

لندن ۱۱ اکتوبر۔ شاہ امان اللہ خاں روما میں دیا ٹکنشانا میں ایک عمدہ بنگلے میں رہتے ہیں، جو مسولینی کی گرمائی قیامگاہ کے قریب واقع ہے۔ یہ بنگلہ در اصل سفارت خانہ افغانیہ ہے۔ شاہ امان اللہ خاں اور ان کا خاندان اٹلی میں سفیر افغانستان بحیثیت مہمان کے طور پر رہتے ہیں۔ شاہ غازی اور ملکہ ثریا کے علاوہ ان کے آٹھ بچوں اور چند دوسرے رشتہ داروں کو ملا کر تمام اشخاص کی تعداد اٹھارہ بنتی ہے۔ سفیر اس کے اہل و عیال اور ملازمین بھی اس ...

غازی نادر خاں کے بین الاقوامی تعلقات

ملکی ترقی کے متعلق عزائم

فلسطین میں برطانیہ کی پُرفریب حکمت عملی

عربوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے غاصبانہ مطالبات

"دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا"

(گزشتہ سے پیوستہ)

برطانیہ اور جمعیۃ اقوام

فلسطین میں مختلف جماعتوں کی یہ حیثیت ہے جو اوپر بیان کی جا چکی ہے ...

جمعیۃ اقوام کے معاہدہ کی تصریحات

انتدابی علاقے

مستقل انتدابی کمیشن

... خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل نہ ہو جائیں انتداب رکھنے والی طاقت کے انتخاب میں ان اقوام کی خواہشات کو سب سے زیادہ دخل ہونا چاہئے"۔

(باقی آئندہ)

جزیرۃ العرب میں جنگ کے شعلے

ایک متحدہ عربی سلطنت قائم کرنے کیلئے عربوں کی بے چینی

نجد کی بغاوت اور اس کے اسباب و نتائج

"ڈیلی میل" کا نامہ نگار خصوصی القدس سے رقمطراز ہے کہ یہاں کے ذمہ داران و عہدہ داران حکومت ان حالات کو بڑے غور سے مشاہدہ کر رہے ہیں، جو سرزمین عرب میں کسی قدر تیزی کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں اس لئے خطرہ ہے کہ سلطان ابن سعود شیخ فیصل پر جو کبھی ان کا مطیع و منقاد تھا لیکن آج کل ان کے خلاف سر اٹھا رہا ہے، فوج کشی کرنے کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔

ابھی فلسطین، شرق اردن یا عراق کے لئے (جو برطانیہ کی انتدابی ...) تو کوئی خطرہ نہیں ہے البتہ عربی قبائل میں اضطراب رونما ہو سکتا ہے اور ممکن ہے کہ یہ جو سلطان ابن سعود کو دعوت جنگ دی جا رہی ہے وہ ایک ایسی دیا سلائی کا کام دے جس سے سارا سرحد مشتعل ہو جائے۔

... بنا ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود نے اپنے ۲۲ ہزار مشہور ترین جنگجو سپاہیوں کو طلب کیا ہے اور غنیم کو حملہ کرنے میں مصروف بیکار رکھے جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

اس لڑائی کے انجام سے فقط عرب ہی کی قسمت وابستہ نہیں ہے بلکہ عراق، شرق اردن، اور فلسطین کا امن و امان بھی غالباً اسی میں مضمر ہے۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴ کے نیچے ملاحظہ ہو)

دوزخ کا کھٹکا

(تقریظ از مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی)

کتاب "دوزخ کا کھٹکا" نظر ناقص سے گزری، کتاب کی عمدگی اور ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور سارداایکٹ

(۲)

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں ساردا ایکٹ کے متعلق خواجہ صاحب کے مذموم پروپیگنڈا کی حقیقت واضح کرچکے ہیں اور یہ بتاچکے ہیں کہ انہوں نے اپنی عادت کے مطابق اس پروپیگنڈا کو کس طرح شروع کیا اور درمیان میں خواجہ عزیز حسن صاحب بقائی ایڈیٹر جبتو سے آئندہ خاموش رہنے کا وعدہ کرکے اس کی خلاف ورزی کا کس قدر لغو طریقہ اختیار کیا اور ایک ہفتہ کے سکوت کے بعد اپنے ہفتہ وار اخبار منادی کے صفحہ ایک پر جو اشتہار درج کرائے وہ کس درجہ مغالطہ انگیز اور مضحکہ خیز تھے۔ ہم نے ان اشتہارات کو گذشتہ اشاعت کے صفحہ پر نقل بھی کردیا تھا تاکہ ناظرین کرام انہیں ...

... ہم اس وقت تفصیلات میں پڑنا نہیں چاہتے ہیں بلکہ خواجہ صاحب کو چند ایسی موٹی موٹی باتیں بتائے دیتے ہیں جو ساردا ایکٹ میں شریعت کے خلاف ہیں اور جن کو ایک معمولی سی عقل کا انسان بھی بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ شریعت اسلامیہ اور ساردا ایکٹ کے مندرجہ ذیل مقابلہ سے ہمیں امید ہے کہ خواجہ صاحب پر حقیقت روشن ہوجائے گی۔

شریعت کہتی ہے کہ

(۱) نکاح کے لئے کوئی عمر متعین نہیں ہے۔

(۲) نکاح اپنی ہر صورت میں انبیا علیہم السلام کی سنت ہے۔

(۳) نکاح ایک عبادت ہے اور مسلمان کا نصف ایمان ہے۔

(۴) اولیاء کو ان کے اس حق سے کوئی نہیں روک سکتا کہ وہ جب چاہیں اپنے زیر ولایت صغار و صغائر کا صرف نکاح کردیں۔

(۵) اولیاء اگر اپنے جائز حق کو استعمال کرتے ہوئے صغار و صغائر کا نکاح کردیں تو ان کا یہ فعل مباح ہے۔

(۶) اولیاء کو اپنے مذکورہ بالا جائز حق کے استعمال پر کوئی سزا نہیں دی جاسکتی۔

ساردا ایکٹ کہتا ہے کہ

(۱) نکاح کیلئے مرد کی عمر ۱۸ سال اور عورت کی عمر ۱۴ سال متعین ہے۔

(۲) ۱۸ سال سے کم عمر کے مرد اور ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت کا نکاح جرم ہے۔

(۳) نکاح ایک معاہدہ ہے جس کا عقائد مذہبی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۴) اولیاء کو ان کے اس حق سے روکا جائیگا کہ وہ جب چاہیں اپنے زیر ولایت صغار و صغائر کا صرف نکاح کردیں۔

(۵) اولیاء اگر اپنے جائز حق کو جو کہ شرعاً ہے نکاح کو ساردا ایکٹ میں جائز سمجھا ہے استعمال کرتے ہوئے صغار اور صغائر کا نکاح کردیں تو ان کا یہ فعل جرم ہے۔

(۶) اولیاء کو اپنے مذکورہ بالا جائز حق کے استعمال پر ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا ایک ماہ قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(۷) قاضی اگر شریعت کے مقررکردہ اصولوں کے مطابق نکاح پڑھاتا ہے تو اسے اس فعل سے جبراً کوئی نہیں روک سکتا۔ کیونکہ یہ رکاوٹ اس کے ایک جائز شرعی حق میں مزاحمت ہوگی۔

(۸) قاضی اگر شریعت کے مقررکردہ اصولوں کے مطابق نکاح پڑھاتا ہے تو وہ بالکل بےقصور ہوگا۔ کیونکہ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ شرعاً جائز ہے۔

(۹) قاضی اگر شریعت کے مقررکردہ اصولوں کے مطابق نکاح پڑھاتا ہے تو وہ کسی قسم کی سزا کا مستوجب نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ وہ شریعت کے نزدیک بالکل بےقصور ہے۔

(۱۰) اگر کوئی مرد یا عورت بالغ ہوجانے کے بعد اپنا نکاح کرنا چاہے تو اسے کوئی جبراً نہیں روک سکتا۔

(۷) قاضی اگر ۱۰ سال سے کم عمر کے مرد یا ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت کا نکاح شریعت کے مقررکردہ اصولوں کے مطابق پڑھاتا ہے تو وہ نکاح اگرچہ صحیح ہے مگر قانونی طور پر اس فعل کو جبراً روکا جائیگا۔

(۸) قاضی اگر ۱۸ سال سے کم عمر کے مرد اور ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت کا نکاح شریعت کے مقررکردہ اصولوں کے مطابق پڑھاتا ہے تو اگرچہ وہ نکاح صحیح ہے مگر وہ اس فعل کے باعث مجرم قرار پائے گا۔

(۹) قاضی اگر ۱۸ سال سے کم عمر کے مرد یا ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت کا نکاح شریعت کے مقررکردہ اصولوں کے مطابق پڑھاتا ہے تو وہ نکاح گو صحیح ہے مگر قاضی ایک ماہ کی قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ تک کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

(۱۰) اگر کوئی مرد یا عورت بالغ ہوجانے کے بعد ۱۸ سال اور ۱۴ سال کی عمر سے قبل اپنا نکاح کرنا چاہے تو اسے جبراً روکا جائیگا۔

(۱۱) اگر کوئی مرد یا عورت بالغ ہوجانے کے بعد اپنا نکاح کرلے تو وہ یا اس کے اعزا و اقارب یا قاضی بالکل بےقصور ہونگے۔ کیونکہ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ شرعاً جائز ہے۔

(۱۲) اگر کوئی مرد یا عورت بالغ ہوجانے کے بعد اپنا نکاح کرلے تو اس کو یا اس کے اعزا و اقارب کو یا قاضی کو کوئی سزا نہیں دی جاسکتی۔ کیونکہ وہ شریعت کے نزدیک بالکل بےقصور ہے۔

(۱۳) ہر مرد ہر عورت کے ساتھ نہ (باستثنائے محرمات) شریعت کے مطابق نکاح کرسکتا ہے۔ اور اسے اس جائز فعل سے کوئی جبراً نہیں روک سکتا۔

(۱۴) اگر کوئی مرد کسی عورت سے (باستثنائے محرمات) شریعت کے مطابق نکاح کرلے تو وہ بالکل بےقصور ہے۔ کیونکہ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ شرعاً جائز ہے۔

(۱۵) اگر کوئی مرد کسی عورت سے (باستثنائے محرمات) شریعت کے مطابق نکاح کرلے تو اسے اس کے اس فعل پر کوئی سزا نہیں دی جاسکتی۔ کیونکہ وہ شریعت کے نزدیک بالکل بےقصور ہے۔

(۱۱) اگر کوئی مرد یا عورت بالغ ہوجانے کے بعد ۱۸ سال اور ۱۴ سال کی عمر سے قبل اپنا نکاح کرلے تو اس کے سرپرست اور اعزا و اقارب (خواہ انکا نکاح سے کوئی تعلق ہو) اور نکاح پڑھانے والا قاضی مجرم ہونگے۔

(۱۲) اگر کوئی مرد یا عورت بالغ ہوجانے کے بعد ۱۸ سال و ۱۴ سال کی عمر سے قبل اپنا نکاح کرلے تو اس کے سرپرست اور اعزا و اقارب کو (خواہ انکا نکاح سے کوئی تعلق نہ ہو) اور نکاح پڑھانے والے قاضی کو ایک ماہ قید اور ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔

(۱۳) ہر مرد کا ہر عورت کے ساتھ نکاح جائز ہے لیکن باوجود اسکے اگر ۱۸ سال سے زائد عمر کے مرد نے ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت سے نکاح کرنا چاہا تو اسے جبراً روکا جائیگا۔

(۱۴) اگر کوئی ۱۸ سال سے زائد عمر کا مرد کسی ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت سے شریعت کے مطابق نکاح کرلے تو باوجود اسکے کہ اسکا نکاح جائز ہے وہ مجرم قرار دیا جائیگا۔

(۱۵) اگر کوئی ۱۸ سال سے زائد عمر کا مرد کسی ۱۴ سال سے کم عمر کی عورت سے نکاح کرے تو باوجود اسکے کہ اس کا نکاح جائز ہوگا اسے (اگر وہ ۲۱ سال سے نیچے ہے) ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی اور اگر وہ ۲۱ سال سے تجاوز ہوگیا ہے تو ایک ماہ قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ تک کی سزا دی جائیگی۔

مندرجہ بالا نقشہ کو دیکھ کر کون شخص یہ کہنے کی جرأت کرسکتا ہے کہ دوسرے کالم میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ پہلے کالم کے مخالف نہیں ہے۔ اگر آزادی (پابندی) کے مخالف ہوسکتی ہے۔ اگر ثواب اور سزا میں تضاد موجود ہے اگر شریعت کے ایک مستحسن فعل کو جرم قرار دینا شریعت کے خلاف ہوسکتا ہے تو خواجہ صاحب کو ماننا پڑے گا کہ ساردا ایکٹ میں بہت سی باتیں شریعت کے خلاف ہیں ... اس پر غور کرتے تو انہیں معلوم ہوجاتا کہ ان کا سوال کس درجہ مضحکہ خیز ہے ... کم سے کم خاموش بیٹھے رہتے۔

ہم انشاءاللہ آئندہ اشاعت میں خواجہ صاحب کو یہ بتائیں گے کہ ہم نے مندرجہ بالا نقشے کے پہلے کالم میں جو کچھ لکھا ہے وہ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی تصریحات ہی پر مبنی ہے اور اسکے ایک ایک لفظ کیلئے ہمارے پاس اسناد موجود ہیں۔ خواجہ صاحب کو یہ خیال بھی کرنا چاہیئے کہ ڈیٹر الجمعیۃ نے ساردا بل کی مخالفت کرنے کے لئے تو وہ مخواہ ایسی باتیں اپنے دل سے گھڑ کر لکھ دی ہیں جو شریعت اسلامیہ میں موجود نہیں ہیں بلکہ نہایت صبر و سکون کے ساتھ آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ (باقی آئندہ)

جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس

۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر کے اجلاس کے لئے جمعیۃ مرکزیہ کے محترم اراکین کی آمد شروع ہوگئی ہے جو حضرات اب تک تشریف لاچکے ہیں ان کی ایک فہرست ہم کسی دوسری جگہ اسی اشاعت میں شائع کررہے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہ اجتماع اپنی اہمیت کے اعتبار سے ایک بےنظیر اجتماع ہوگا اور اس میں وقت کے اہم ترین مسائل کے متعلق جو فیصلہ کیا جائے گا وہ مسلمانان ہند کے مستقبل پر بہت بڑی حد تک اثر انداز ہوگا۔ ساردا ایکٹ پر غور کرنے کیلئے جو مجلس مشاورت طلب کی گئی ہے اسکا اجلاس بھی ان ہی تاریخوں میں ۲۷ اکتوبر کو منعقد ہورہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس مجلس مشاورت کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا آخری فیصلہ ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح ترین رہنمائی کریگا اور وہ اس پر عمل کرکے فلاح دنیوی اور نجات اخروی حاصل کرسکیں گے۔ الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا فیصلہ انشاءاللہ شائع کردیا جائے گا۔ ناظرین کرام کو چاہیئے کہ اس کا انتظار کریں۔

غازی محمد نادرخاں کی مکمل فتح

افغانستان سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں انہوں نے اب اس حقیقت کو بالکل واضح کردیا ہے کہ غازی محمد نادرخاں نے گذشتہ ہفتہ میں بچہ سقہ کی افواج پر جو فتح حاصل کی ہے وہ ہر حیثیت سے نہایت موثر اور مکمل ہے اور قطعیت کا نام ملک غازی موصوف کی اطاعت قبول کرچکا ہے ... افغانستان کے مختلف صوبے ان کی مرکزی حکومت کے ساتھ وابستہ ہوچکے ہیں اور آہستہ آہستہ ایک ایسا مستحکم نظام قائم ہورہا ہے جسے صحیح معنی میں باقاعدہ حکومت سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ غازی نادرخاں کو نہ صرف ملکی معاملات میں مہارت تامہ حاصل ہے بلکہ وہ اپنے تدبر اور اپنی انتظامی قابلیت کے اعتبار سے بھی افغانستان کے بہترین فرد ہیں اس لئے افغان قوم نے اس وقت جو انتخاب کیا ہے وہ نہایت مناسب ہے اس سلسلے میں یہ امر اور بھی زیادہ موجب مسرت ہے کہ خود غازی امان اللہ خاں نے جو اس وقت اٹلی میں مقیم ہیں جنرل نادرخاں کی اس فتح اور کامیابی کو اپنے وطن عزیز کی آئندہ فلاح و بہبود کے لئے مفید خیال کیا ہے اور یہ پسند فرمایا ہے کہ وہ جنرل موصوف کے سفیر بن کر روم میں رہیں ...

افسوسناک تلبیس

جس وقت اس شاعت کی آخری کاپیاں پریس میں جارہی تھیں ہمیں ایک پمفلٹ دکھایا گیا جو کانپور کی مجلس استقبالیہ کے عہدہ داران کی جانب سے شائع کیا گیا ہے اور جس میں شروع سے بیکر آخر تک نہایت تلبیس اور غلط بیانی سے کام لیکر یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سالانہ اجلاس کے لئے کانپور کی دعوت اور صدارت کے مسئلہ کو نہرو رپورٹ کے پروپیگنڈا سے کوئی تعلق ہے اور جمعیۃ علماء ہند پر یہ اتہام لگایا گیا ہے کہ اس نے حامیان نہرو رپورٹ سے ساز باز کرکے مسلمانان ہند کے قومی مفاد کو نقصان پہنچایا ہے۔ ہم اس پمفلٹ کو پڑھنے کے بعد پورے یقین و وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ کانپور کی مجلس استقبالیہ کے عہدہ داروں کی یہ جسارت بےانتہا قابل افسوس ہے۔ تمام ملک جانتا ہے کہ جمعیۃ علماء نے نہرو رپورٹ کی اشاعت کے بعد ہی سے اس کی مخالفت شروع کردی ہے اور اس پر ایک نہایت مفصل اور مبسوط تبصرہ شائع کرکے یہ واضح کردیا ہے کہ مسلمان اس کو کسی طرح قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں ... اس حقیقت واضحہ کے باوجود اگر کانپور کی مجلس استقبالیہ والے جمعیۃ کو نہرو رپورٹ کا حامی بتاکر اس کے خلاف پروپیگنڈا کرنا اور اپنے دربردہ مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ ان کی انتہائی بددیانتی اور جعلسازی ہے جس کے خلاف ہم سختی کے ساتھ احتجاج کرتے ہیں ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

حضرات علماء کرام اور دیگر زعما کی آمد

دہلی ۲۶ اکتوبر بموجب اعلان جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس کی کارروائی آج ٹھیک ۲ بجے فتحپوری ہال میں شروع ہوجائیگی۔ اجلاس کی شرکت کیلئے ملک کے ہر طبقہ ہر فرقہ اور ہر خیال کے حضرات کو دعوت دی گئی ہے۔ جس قدر اطلاعات موصول ہوچکی ہیں ان سے یہ متوقع ہے کہ یہ اجتماع نہایت کامیاب ہوگا۔ اسوقت تک جمعیۃ علماء کے اراکین میں سے حضرت مولانا سید محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ جامع مسجد امروہہ، مولانا محمد عرفان صاحب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی صدر مدرس مدرسہ عالیہ دارالعلوم دیوبند ... تشریف لاچکے ہیں ...

غازی امان اللہ خاں کو غازی نادرخاں کا پیغام

بادشاہت قبول کرنے کے وجوہ

معلوم ہوا ہے کہ سپہ سالار غازی نے شاہ امان اللہ خاں ... پیغام کا جو جواب بھیجا ہے اس میں لکھا ہے کہ انہوں نے بادشاہت محض افغان قوم کے اصرار کی وجہ سے قبول کی ہے ...

بقیہ مضمون صفحہ ۳

فرانس کی وزارت میں انقلاب

پیرس ۲۳ اکتوبر۔ ایم بریاں کا کابینہ وزارت مستعفی ہوگیا۔ (روئٹر)

پیرس ۲۲ اکتوبر۔ بریاں گورنمنٹ کی شکستگی کا سبب یہ ہوا کہ اعتدال پسند جماعت جو بالعموم حکومت کی حمایت و تائید کیا کرتی تھی اس کے ۲۸ ارکان نے ... حکومت کے خلاف ووٹ دیئے ...

پروفیسر عبدالباسط صاحب کا مکتوب

بعض اخبارات کے غلط رویہ پر اظہار افسوس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تحدید عمر ازدواج و مباشرت کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے جو شہادت دی تھی اس کے متعلق بعض اخبارات نے پروفیسر عبدالباسط ایم اے کے ایک مضمون کو مولانا کی ذاتی مخالفت کے بہانہ بنالیا ہے اور بعض ایسے اقتباسات کو جو الصلوٰۃ کا حکم رکھتے تھے پیش کرکے لوگوں کو غلط فہمیوں میں مبتلا کرنا شروع کردیا تھا ... اپنی شہادت کے متعلق ایک مکتوب پروفیسر موصوف کے نام لکھا ... جس میں صاف طور پر اس کا اعتراف کیا گیا ہے کہ مرصوف کے مضمون کو غلط طور پر استعمال کیا گیا ... اس خلاف شریعت قانون کے حامی ہیں۔

ہزاکسیلنسی لارڈ ارون واپس آگئے

آیندہ ہفتہ میں ایک اہم اعلان کی توقع

بمبئی ۲۵ اکتوبر۔ آج صبح ہزاکسیلنسی لارڈ ارون انگلستان سے واپس آگئے۔ مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہ آیندہ ہفتہ کے شروع میں اپنی انتظامی کونسل کے سامنے اس مقصد کے متعلق کوئی اعلان کریں گے جس کے لئے انہوں نے یہ سفر اختیار کیا تھا۔

لاہور کے ہندوؤں کی مذموم ذہنیت

مولانا ظفر علی خاں کے ساتھ متعصبانہ سلوک

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ آج شام کو سارش لاہور کے سیاسی قیدیوں پر تشدد کے متعلق ایک احتجاجی جلسہ کانگریس کی طرف سے منعقد ہوا جس کے صدر مولانا ظفر علی خاں تھے۔ ڈاکٹر کچلو نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کو مذہب کا سوال چھوڑ کر ہندوستانی ہوجانا چاہیے ... اس پر مولانا ظفر علیخاں نے یہ اعلان کیا کہ میں پہلے مسلمان ہوں اور پھر ہندوستانی ... اس پر ایک ہندو نے کہا کہ یہ گندی ذہنیت ہے ... اور جلسہ سے اٹھ کر چلے گئے۔

بچہ سقہ کابل پہنچ گیا

غازی نادرخاں کی مکمل فتح

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ افغانستان سے جو آخری اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ سقہ چند رفقا سمیت غازی محمد نادرخاں کے پاس کابل پہنچ گیا ہے۔

کوہ دامن پر شاہ ولی خاں کی چڑھائی

وکیل التجارۃ مقیم پشاور کا اظہار افسوس

غازی نادرخاں کی اطاعت قبول کرنے سے انکار

سقوط غزنی

سردار محمد عمر خان اور حکومت ہند

فرار کے بعد سے سختی کا برتاؤ

بچہ سقہ کی افواج کا حشر

قندھار میں افسروں کا کورٹ مارشل

سقوی افسروں کا کورٹ مارشل

تین سو سقوی سپاہیوں نے ہتھیار ڈال دئے

امام الدین چارکاری کا اقرار

غازی نادرخاں کی طرف سے وزیریوں کو انعام

کوہ دامن کے نمائندے غازی نادرخاں کی حضور میں

ہندوستان کا مستقبل

گول میز کانفرنس کی خبریں

علم دین کی پھانسی کے متعلق اسکے باپ کی درخواست

سکھوں کی طرف سے کانگریس کا مقاطعہ

مسٹر سبھاس بوس کے خلاف وارنٹ بلاضمانت

استنبول میں ہندو مسلم مصالحت

مولانا محمد علی صاحب کا مقدمہ

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ آج مولانا محمد علی صاحب کے دیوانی مقدمہ کی تاریخ پیشی تھی۔ مقدمہ سید عبداللہ شاہ صاحب سب جج کی عدالت میں پیش ہے ...

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیں ...

ساردا ایکٹ

موافقین و مخالفین کے دلائل پر ایک تنقیحی نظر

من از بیگانگان ہرگز نہ نالم
کہ بامن ہر چہ کرد آں آشنا کرد

جو قانون موسومہ ساردا بل پاس ہوا ہے اور اپریل ۱۹۳۰ء سے نفاذ پانے کا ایک مہتم بالشان مسئلہ بن گیا ہے اور اخبارات، ہینڈبل اور پوسٹروں میں اس کے متعلق دلچسپ مباحث دیکھنے میں آتے ہیں۔

چونکہ اس کا تعلق ہندو اور مسلمان ہر دو قوموں سے ہے اس لئے دونوں فریق موافقت اور مخالفت میں ہر طرح سے بلند آہنگ اور کوشاں ہیں۔ ساردا اپنی نظریہ کے مطابق ہر فریق حسب صوابدید خود وجوہ و دلائل پیش کر رہا ہے اور اپنے تئیں حق بجانب سمجھتا ہے۔ بظاہر موئدین کی تعداد کثیر معلوم ہوتی ہے۔ مخالفین اس قانونی جکڑ بندش کو خلاف…

فقہائے زمرہ صغار ہی میں شامل کیا ہے۔ ورنہ اصل مقصود فوت ہو جاتا اور بقائی صحت میں خلل پڑتا۔ غرض یہ ہے کہ تحدید عمر شادی ایک طرف تو تکلیف مالا یطاق اور لایعنی ہے کہ بالغ کو نابالغ ہی تصور کر لیا گیا اور دوسری طرف ایک کمزور لاغر بوجہ تعین عمر بالغ مان لیا گیا جس کے ساتھ قربت اور خلوت گزینی نفسہ مضرت رساں اور تکلیف دہ ہی ہو۔ مگر قانون ہذا کی رو سے وہ الزام سے بری ہے اسی طرح ایسی لڑکی کی ذات سے صحیح و توی تندرست اولاد کی امید ہے عبث ہے۔ بہرحال قانون حالیہ کی رو سے بھی سوائے اس کے کہ اصل مقصود فوت ہو کر دشواریاں لاحق حال ہوں اور کوئی مفید نتیجہ نکلتا نہیں معلوم ہوتا…

اگر اس قید قانونی سے یہ سمجھ لیا جائے کہ اس سے یہ شاذ صورتیں ہی مفقود ہو جائیں گی تو یہ بھی خیال موہوم معلوم ہوتا ہے۔ قانون بیشک ایک امر کو جرم قرار دیکر اس کا انسداد کرتا اور اس کے مرتکب کو مجرم و سزاوار بناتا ہے مگر اس سے استیصال جرائم نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ جرائم مندرجہ تعزیرات ہند کا سلسلہ باقی ہے اور رہتا رہے گا۔ (باقی آئندہ)

مذہبی مداخلت کی بدترین مثال

ساردا بل پر ایک محققانہ تبصرہ

(از خامہ مولوی منظور احسن صاحب دہلوی از سکندر رائو)
(گذشتہ سے پیوستہ)

بعض شیوخ کہن سال یا ضعیف العمر ناتواں مرد و زن یہ چاہتے ہوں گے کہ

…

بیس مسلمانوں پر چار سو ہندوؤں کی خوفناک یورش

دیہاتی سنگٹھنیوں کے ہاتھوں تیرہ مسلمان مجروح

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

موضع برئی میں ۲۱ ربیع الاول یوم جمعہ کو ایک وعظ بغرض انسداد رسم گڑیا (جو ماہ ساون کے آخری حصہ میں ادا کی جاتی ہے اور اتفاق سے اسی روز گڑیا بھی تھیں) کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہمیشہ مسلمان ہندوؤں کے اس تہوار میں شریک ہوتے ہیں گو اس موضع میں ہندو بہت کم ہیں مگر اہل اسلام کی شرکت اس تہوار کو شاندار بنا دیتی تھی چنانچہ بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ پار سال ہی دس بیس ہندوؤں کے ساتھ ڈھائی سو مسلم مع زن و بچہ شریک رسم ادائی تھے ہندوؤں کے جملہ مراسم انجام دیتے تھے امسال اثنائے وعظ میں آٹھ آدمی اہل موضع سے ایسے طلب کئے جو اس انسداد میں میری اعانت کریں مگر اس معاملہ میں صدائے برنخاست۔ بعد ختم وعظ شیخ نذر حسن صاحب نے معاونت کا اقرار کیا اور کافی مدد کی چنانچہ بحمد اللہ پوری کامیابی ہوئی ایک بچہ بھی شریک نہیں ہوا اور نہ کھر دن میں کسی مسلم کے۔ یہ رسم ادا کی گئی شیخ صاحب…

کی غلطی ایک ہی تقریب میں انجام دیکر بار بار کے اخراجات سے بچ جاتے تھے۔ لیکن اس روز قانون کے دباؤ سے مجبور ہو کر صرف اسی اولاد کی شادی کا حق ان کو حاصل ہوگا جس کی عمر اس قانون کی متعینہ عمر سے زیادہ ہو۔ اس کے بعد ممکن ہے کہ دوسرے بچوں کی تو فیق شادی حاصل ہونے سے پہلے ان کی زندگی کا خاتمہ ہو جائے۔

بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو اپنی متعدد اولاد کی شادیوں سے چند روز کے اندر اندر سبکدوش ہو جانا چاہتے ہوں گے۔ لیکن قانون مانع ہوگا اس لئے مجبوراً وہ فرض جو وہ ایک دن میں انجام دے لیتے برسوں تک اس وقت کا انتظار کرتے رہیں گے۔

اقطار ہند میں یکم اپریل کا دن ایسے شریف والدین کے لئے یوم قیامت ہوگا جن کے لڑکوں کو صرف اس جرم میں گرفتار کر لیا جائیگا کہ اس نے اپنی شادی عمر متعینہ سے پہلے کر لی ہے۔

بعض شادیاں جو یکم اپریل کو ہوں گی اس کے شرکاء اس بناء پر ناکردہ گناہ مجرم سمجھے جائیں گے کہ دولہا دولہن کی عمر، عمر مجوزہ سے کم ہے اگرچہ ماں باپ نے عقد انعقاد کے وقت عمر کا لحاظ رکھا ہو۔

بہت سی ناعاقبت اندیش اولاد اپنی شادی خود کرے گی۔ لیکن اس جرم کا خمیازہ اس کے ماں باپ کو اٹھانا پڑیگا۔ اور یہ فرض کر لیا جائیگا کہ باپ نے لاپرواہی سے یہ شادی ہونے دی ہے۔ لہذا اس کو قید کر دیا جائے…

…

بارہ لڑنے اور مدافعت کرسکنے کے قابل تھے کامل ۱۵ منٹ تک ہنگامہ برپا رہا ہندو کوشاں تھے کہ مسلمانوں میں کوئی زندہ نہ بچے چنانچہ حملہ آور ہندوؤں نے ایسا رخ اختیار کیا تھا کہ یا تو مسلمان سب لاٹھیوں سے پاش پاش ہو جاویں یا بھاگیں تو دریا کی طرف بھاگیں…

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۲۵ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر یم موس بیجر (Prof. …) اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۰ء میں پروفیسر وارناف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا اپریشن کرکے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بوڑھاپا دور کر دیا جس سے تمام دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص آپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات قریباً ناممکن رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔

آخر سالہا سال کی سر توڑ کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ ویز (Dr. Richard …) جو علم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں نے ثابت کر دیا کہ عمل جراحی کو بالائے طاق رکھ کر علم ترکیب اجسام کے نوادر یافت…

…

ایم اے برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

اعلان ضروری

مدرسہ عالیہ اسلامیہ … مولوی کاظم علی صاحب … مدرسہ عالیہ اسلامیہ …

ظریف شاعروں کا تذکرہ

… ظریف لکھنوی۔ جعفر علی خاں اثر لکھنوی۔ نظیر اکبر آبادی … اکبر الہ آبادی … ظریف … قیمت …

جنرل منیجر عظمت پریس لمیٹڈ لکھنؤ

ہندو خاندان کا قبول اسلام

ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید سنا تو اس کے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کا شوق پیدا ہو گیا … حالات دیکھنے ہوں تو

ساوتری

… پھر آپ کو یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ وہ کیسے اسلام کی تعلیم سے متاثر ہو کر خود بھی مسلمان ہوئی اور اپنے ساتھ اپنے عزیز شوہر اور بچوں کو بھی مسلمان بنا لیا۔ ہر مسلمان کے پڑھنے اور ہر گھر میں رکھنے کے قابل کتاب ہے۔ قیمت (۸؍)

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

… زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

جنتری ڈائری ۱۹۳۰ء چھپ کر تیار ہوگئی

اس ڈائری میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ … مضامین درج کئے ہیں … (۱) تحقیقات عالم … کاغذ رنگین، لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور قابل دید ہے … ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر …

ملنے کا پتہ

منیجر جنتری ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۸ کلکتہ

بستان العارفین

یا

وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں واعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کار آمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی بہت قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (۳؍)

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا سلسلہ

تعلیم الاسلام

کو ملاحظہ کریں جو چھوٹے بچوں کیلئے بہت آسان اردو میں تحریر فرمایا ہے …

پیغمبروں کی زندگی

پاک زندگی

نمازی بادشاہ

جنت کی کنجی

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے

یہ ایک سوال ہے جس کا صحیح جواب سننے کے لئے ہر انسان بے چین ہے … یہ وہ کتاب ہے جس کا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے بہت ضروری ہے … ضخامت ۲۴۰ صفحے قیمت صرف ۱۲؍

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب بھی طلب فرمائیے …

ملنے کا پتہ۔ شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

یہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار چھپ چکا ہے۔ اب پھر عمدہ کاغذ اور اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ طبع ہوا ہے۔ ہر سہ حصہ کامل قیمت …

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کیلئے علیحدہ علیحدہ عنوان بھی قائم کر دئے ہیں۔ جنت کی کنجی شائع ہونے کے بعد مولانا نے بعض احباب کے اصرار پر اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح دوزخ کے کھٹکے میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے …

ملنے کا پتہ۔ منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعاخانہ

اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان شامل ہیں جو پنجگانہ نماز کے بعد خاص وقت میں اپنے ان مسلمان بھائیوں کیلئے دعا کرتے ہیں … جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجیں۔

حلقہ قطب جرتھاول ضلع مظفر نگر

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلوب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کو شاہد کرتے ہوئے مشورہ دیتا ہوں کہ لکھئے آج ہی ایک کارڈ اور طلب فرمائیے ہم سے ایک آیت قرآنی۔ ہم بھی دیکھیں آپ کا حضرت سے سخت دل محبوب بھی تابع کیوں نہیں ہوتا صرف ایک ہی روز پندرہ منٹ آپ کو یہ عمل پڑھنا پڑیگا۔ ہدیہ کچھ نہیں یا تو چار مرتبہ اس اشتہار کو شائع کرادیں یا ایک روپیہ جائز آنہ ہمارے دفتر میں روانہ فرمائیے۔

نوٹ: جھوٹوں سے ہمیں وقت نہیں۔

پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت کمیل بخش دہلی

میاں بیوی

یہ کتاب … اس کتاب میں شادی … تعلقات پر بحث کی گئی ہے … قیمت (۴؍)

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی

نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۸ رجمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق یکم نومبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۲

شاردا بل کے متعلق مجلس شوریٰ کا اجلاس

ہندوستان کی مختلف جمعیتوں کے نمائندوں اور دیگر زعماء کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کی تیاری

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس کے ساتھ ذمہ دار مسلم جمعیتوں کے نمائندوں اور مقتدر علماء ہند کی مجلس مشاورت طلب کی گئی تھی اس کا اجلاس ... اکتوبر ۱۹۲۹ء کو ... بجے صبح فتح پوری ہال دہلی میں زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جمعیۃ علماء ہند کے محترم اراکین کے علاوہ تقریباً ... نمائندگان اور علماء و زعماء شریک جلسہ تھے۔ ...

ساڑھے سات کروڑ فرزندان توحید کے پیہم اور مسلسل احتجاج کے باوجود پاس کر دیا اور جس پر گورنر جنرل با جلاس کونسل نے اس احتجاج کو سراپائے استحقار سے ٹھکراتے ہوئے آخری مہر توثیق ثبت کر دی اور ... اسے یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو فتح پوری ہال دہلی میں زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ٹھیک سوا دو بجے شروع ہوا۔ مندرجہ ذیل حضرات اراکین جمعیۃ شریک جلسہ تھے۔

مولانا احمد سعید صاحب — مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب — مولانا ... — مولانا نصیر الدین صاحب — مولانا ... — مولانا مظہر الدین صاحب — مولانا ریاض الدین صاحب — نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب — مولانا عبدالماجد صاحب — مولانا محمد علی صاحب — مولانا نثار احمد صاحب ...

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب نے افغانستان کے متعلق ایک تجویز پیش کی جس کی تائید و تائید مزید مولانا حفظ الرحمٰن صاحب اور مولانا محمد نعیم صاحب نے کی۔ مولانا محمد علی صاحب نے تجویز پر تقریر کرتے ہوئے بعض شقوں سے اختلاف کیا حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے بھی بحیثیت رکن جمعیۃ بحث میں حصہ لیا اس تجویز پر ابھی تقریریں جاری تھیں کہ نماز مغرب کا وقت ہو گیا اور جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔

مجلس مرکزیہ کے اجلاس کی تیسری نشست ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو ۸ بجے صبح شروع ہوئی جس میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب نے اپنی ...

شاردا بل کے متعلق سب کمیٹی کا قیام

استدلال فلسطین اور اعلان بالفور کی تنسیخ کا مطالبہ

حج کابل پر اظہار مسرت

سب اسٹنیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

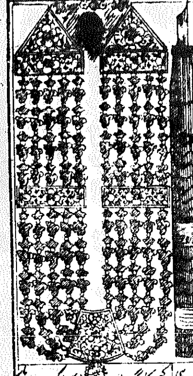

فینسی رسٹ واچ — لیور پاکٹ واچ — مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ۔ دہلی

نوٹس

ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے ...

TAHSILDAR and Co
No. 95, LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA

تحصیلدار اینڈ کو نمبر ۹۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

محبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

دنیائے صحافت میں بالکل نئی چیز — شعلہ کا بغاوت نمبر

منیجر شعلہ دفتر فیروز پور شہر

لدھیانہ کے تحفے

کارخانہ غلام محمد فضل محمد انصاری متصل اسلامیہ ہائی سکول۔ لدھیانہ

سفید بال ساٹھ دن میں جڑ سے کالے

The Manager ... No. 70 Darbhanga

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورد نی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بہیار ضلع بھاگلپور

بدن کے سفید داغ کی اکسیری

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر شہرت و کامیابی حاصل کیجئے

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا احیاء

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پر غلط الزام کی تردید

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

سابق صدر و ناظم کی جلسے کے قبل و بعد کی طویل خاموشی

جو دا سقدر زیادہ اشاعت نیز پے در پے ترسیل خطوط کے سابق صدر و ناظم صاحب نے جلسہ کے بے ضابطہ ہونیکی اطلاع نہ اخبارات میں شائع کرائی نہ صدر استقبالیہ کمیٹی کو کسی تحریر کے ذریعہ بے ضابطگی سے مطلع کیا

روانہ کئے گئے۔ مگر اس پر بھی جمعیۃ نے انہی دو ماہ میں صوبہ کے دورہ کا کام بھی شروع کر دیا اور تبلیغ و تنظیم کا بھی۔ نیز حکومت کو صوبہ کے مسلمانوں کو ضروریات و تقنینہ سے بھی متنبہ اور مطلع کر دینے کا کام کیا گیا۔ چنانچہ ہم نے جب صوبہ کے دورہ کے لئے اٹھنے کا ارادہ کیا تو ہم نے سب سے پہلے اس دورہ کے لئے الہ آباد اور آگرہ (اور اس کے ضلع جات) کا انتخاب کیا اسلئے

علمائے سوء

(از مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی سہارنپور)

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۱۰) کذب علی اللہ وان منھم لفریقا یلوٗن السنتھم بالکتب لتحسبوہ من الکتاب وما ھو من الکتاب ویقولون ھو من عند اللہ وما ھو من عند اللہ ویقولون علی اللہ الکذب وھم یعلمون۔ (اہل کتاب میں چند لوگ ایسے ہیں جو کتاب کیساتھ زبان کو پھیر نے یعنی تحریف کی عبارت پڑھتے ہیں تاکہ تم اس کو کتاب میں سے سمجھو حالانکہ وہ کتاب سے نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کی جانب سے ہے حالانکہ خدا کی جانب سے نہیں یہ لوگ خدا اور اسے جانتے ہیں)

اور فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیھم ثم یقولون

انہیں ہی علماء سوء سمجھ لیجئے۔ اور اگر مضمون نگار نے اس کی تفصیلی تطبیق کی تو انشاء اللہ میں بھی ایسا کر دوں گا۔

سوال

آخر میں "اہل یقین سے سوال" کے عنوان سے یہ دریافت کیا گیا ہے

(۱) اسوقت مسلمانوں میں علماء سوء موجود ہیں یا نہیں؟ (۲) اگر ہیں تو ہمارے ساتھ کھڑے ہو کر ان کا قلع قمع کیجئے اور اگر نہیں تو مسلمانوں کی یہ بربادی کیوں ہوئی اور اگر علماء حق پر استوار ہیں تو یہ تباہی کہاں سے آگئی اور اس کی علت اور سر چشمہ کہاں ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی

(بسلسلہ صفحہ اول کالم ۴)

مجلس استقبالیہ کانپور کی دعوت کا استرداد

مجلس استقبالیہ کانپور کا معاملہ پیش ہوا جناب صدر نے شروع سے لیکر اب تک کے تمام واقعات پر روشنی ڈالی اور مجلس استقبالیہ کی خط و کتابت کا خلاصہ بیان کیا نیز وہ پمفلٹ جس پر ۲۲ اکتوبر ۲۹ء کی تاریخ ثبت ہے

ذیل بنانے میں کوئی خوبی نہیں ہے رفقیر کا اصول آپ اور آپکے ہم خیال حضرات کے ساتھ کامل اتفاق ہے کہ جمعیۃ العلماء کے اصول اساسی کے ماتحت صدارت اجلاس کیلئے صرف عالم منتخب ہو سکتا ہے یہی ایک دلیل اسقدر مضبوط اور مستحکم ہے کہ اس کے مقابلہ میں دوسرے حضرات کے جملہ دلائل اور براہین ایک خواب پریشان سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے۔ یہ صحیح ہے کہ جناب محمد علی صاحب کی

دغلط بیانی و کتمان حق کا بدترین نمونہ تھی اور اس کے ساتھ بعض ارکان جمعیۃ کی شورش پسندی اور فساد انگیزی اور آپ کی طرف سے ان کے اس طرز عمل کی اپنی خاموشی سے بہت افزائی غایت قابل تاسف تھی اور اس جلسہ کی صدارت پر جس کے آپ خود داعی تھے۔ آپنے انتہائی افسوسناک طرز عمل سے بلا حصول اختیار فیصلہ کر کے خود یہ دیکھ لیا کہ نہ صرف وہ تمام حضرات جو اس شوریٰ کے جلسہ میں شرکت کی غرض سے آئے تھے بلکہ انصاف پسند ارکان جمعیۃ و دیگر زعماء جی منفعل اور بیزار ہو گئے اور آئندہ شرکت نہ کرنے کا انہوں نے فیصلہ کر لیا۔

ہم نے اس امر کو خوب اچھی طرح دیکھ لیا کہ آپ اور آپ کے ہمنوا ایک خاص سیاسی غرض اور ایک خاص مسلک ہی رکھتے اور جمعیۃ علماء کو اپنا آلہ کار بنانا چاہتے ہیں اور ہم کو قطعاً مایوسی ہوگئی کہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی غرض سے جمعیۃ کے سالانہ اجلاس کی سعی بیکار ہے لہٰذا ہم نے اب آپ کی اور آپ کے ہمنواؤں کی ذہنیت اور طرز عمل سے ذاتی واقفیت حاصل کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم اپنا مزید وقت ضائع نہ کریں آپ مسلمانان ہند اس کا فیصلہ کرینگے۔ والسلام

سید ذاکر علی
سکرٹری مجلس استقبالیہ کانپور

ان تمام واقعات اور خطوط پر غور و خوض کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور کی گئی:-

"جمعیۃ علماء ہند کے اس اجلاس کی رائے میں جمعیۃ کے مجوزہ اجلاس کانپور کی صدارت کے مسئلہ کے سلسلہ میں مجلس استقبالیہ کے عہدہ داران مولانا حسرت موہانی، مولانا عبد الکافی اور سید ذاکر علی نے جو روش اختیار کی ہے وہ نہایت قابل افسوس ہے۔ ان حضرات نے جمعیۃ کے اجلاس کانپور کی کار ... مولانا محمد علی کی صدارت کے ساتھ وابستہ ... اس منصب کے لئے خود ہی انتخاب فرما چکے ہیں اور مولانا معین الدین صاحب منتخب شدہ صدر کو اجلاس کانپور کی صدارت سے دست بردار ہونے پر

جمعیۃ مرکزیہ کا یہ جلسہ ... ریاست ... کے اس ... وہاں کے حکام نے مسجد پر قبضہ اسلئے کہ وہ بنا آواز ... معاملات سے ... ہوئے گذر رہے تھے مبتلائے مصائب کر دیا۔ احمد پیر زادہ محمد حسین کو اسی جرم میں سزائے قید دیدی۔ ... غم و غصے کا اظہار کرتا ہے اور ریاست ... کے حکام بالا اور دربار سے توقع رکھتا ہے کہ وہ معاملہ کی پوری تحقیقات کر کے حکام کے غیر منصفانہ رویہ کا انسداد اور مظلوم مسلمانوں کی داد رسی کریں۔"

محرک- مولوی محمد نعیم صاحب
مؤید- مولوی فرخند علی صاحب

مسیحی مشنریوں کے امن سوز رویہ پر احتجاج

جناب صدر کی جانب سے مندرجہ ذیل تجویز پیش ہو کر بالاتفاق منظور کی گئی:-

"جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ کتاب جمبو کو پالیو کے مسیحی مشنری مصنف کی نہایت ذلیل حرکت کے خلاف سخت نفرت و حقارت اور غم و غصے کا اظہار کرتا ہے وہ یہ کہ اس نے آقائے نامدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرضی تصویر شائع کر کے آقائے نامدار اسلام کی توہین کی ہے اور چالیس کروڑ فرزندان اسلام کا دل دکھایا ہے۔ یہ جلسہ گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس قسم کی حرکات کا سد باب کرنے میں اپنی پوری قوت کو کام میں لائے۔ اور مسیحی مشنریوں کے اس امن سوز رویہ کا انسداد کرے۔"

منجانب صدر

مولوی مظہر الدین صاحب اور سید حبیب صاحب کا اخراج

مولوی حفظ الرحمن صاحب نے مولوی مظہر الدین صاحب مالک الامان اور سید حبیب صاحب مالک سیاست کے متعلق ایک تجویز پیش کی۔ جس کو سنکر تمام ارکان نے اس سے اتفاق ظاہر کیا اور فرمایا کہ ہم نے خود الامان اور سیاست کے مضامین کو نہایت رنج و تکلیف کے ساتھ پڑھا ہے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ناموس شریعت کے تحفظ کا سوال

مسلمانان ہند کی حمیت دینی کا امتحان

دہر میں مسلم ہے حق کی آزمائش کے لئے
تمغۂ ایماں نہیں ملتا نمائش کے لئے

جس وقت سے وائسرائے ہند نے ساردا ایکٹ پر اپنی مہر توثیق ثبت کرکے شریعت مقدسہ اسلامیہ میں صریح مداخلت کی ہے اور ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کی مذہبی نمائندہ جماعت جمیعۃ علماء ہند کی منظور کردہ قرارداد اور صدر جمعیۃ کے احتجاجی پیغامات کے باوجود مذہبی امور میں عدم مداخلت کی پالیسی کو پارہ پارہ کردیا ہے اس وقت سے تمام مسلمانان ہند کے سامنے عموماً اور حضرات علماء کرام کے سامنے خصوصاً یہ سوال اپنی پوری اہمیت کے ساتھ ... کے استرداد کو لازمی قرار دیا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اگر مسلمان اپنے مذہب کو اپنی جان اور اپنے مال سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں تو ان کے نزدیک تحفظ ناموس اسلام کا مسئلہ دنیا کے تمام مسائل سے زیادہ اہم ہے تو انہیں ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے واسطے تیار ہو جانا چاہئے۔ اور شریعت مقدسہ اسلامیہ کا احترام قائم رکھنے کی خاطر انہیں جس قدر مصائب پیش آئیں ان کو برداشت کرنا چاہئے ...

اتحاد اسلامی کا مقدس اصول

امتحان کا وقت

دعوت عمل

مسلمانان ہند کا آئندہ قدم

آخری فیصلہ صادر ہوگیا

جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد

افغانستان اور برطانیہ کے تعلقات

آئندہ کے لئے توقعات

رگبی ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر ہینڈرسن وزیر خارجہ برطانیہ نے افغانستان کے دفتر خارجہ کابل کو حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔
آپ کے ۱۴ - ۱۵ اکتوبر کے تار موصول ہوئے۔ آپکا حسن اخلاق اور دوستی بے حد تحسین کے قابل ہے۔ کہ آپ نے ایسے وقت میں کہ فضا ابھی سخت مکدر ہے۔ یہ پیغامات ارسال کئے۔
میں نے نہایت دلچسپی سے گذشتہ چند روز کے واقعات کا مطالعہ کیا ہے۔ اور مجھے پورا پورا اعتماد ہے۔ کہ ایک متحد دوست طاقت در۔ اور آزاد افغانستان میں امن قائم ہونے کے متعلق جو توقعات ہیں۔ وہ جلد جلد پوری ہوں گی ان دونوں ملکوں کے درمیان قدیم دوستانہ تعلقات بدستور قائم رہیں گے
غازی نادر خاں کی جدید حکومت کے وزیر خارجہ نے ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے۔
مسٹر ہینڈرسن نے جن پیغامات کا جواب دیا ہے۔ ان میں سے پہلا پیغام انہیں کابل سے اس کی تسخیر کے بعد بھیجا گیا تھا۔

بچہ سقہ اور اس کے وزراء کی اطاعت

ماسکو ۲۳ اکتوبر۔ طاس ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ کابل سے خبر آئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور سید حسین سابق گورنر مزار شریف کے مطیع ہو جانے کے علاوہ سابق حکومت کے تین وزیروں نے بھی اطاعت قبول کرلی ہے۔ اور ان کو معافی دیدی گئی ہے۔

حکومت افغانستان کے سرکاری دفاتر

غازی نادر خاں نے تمام سرکاری دفاتر جن میں دفتر خارجہ بھی شامل ہے۔ قائم کردیئے ہیں۔ اور ان میں وہی عملہ رہنے دیا ہے۔ جو غازی امان اللہ خاں کے زمانے میں تھا۔

ہندوستان کے قونصل جنرل افغانستان کا تقرر

نئی دہلی۔ ۲۵ اکتوبر۔ سردار محمد عثمان خاں جو سابق شاہ امان اللہ خاں کی طرف سے دہلی اور شملہ میں افغان قونصل جنرل کے عہدے پر مامور تھے اعلیٰحضرت نادر خاں کی طرف سے پھر اسی عہدے پر مامور کئے گئے ہیں ...

بچہ سقہ اور سید حسین کی گرفتاری

پشاور شہر ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر ایم اے حکیم بذریعہ برقی پیغام اطلاع دیتے ہیں:-
کابل سے ابھی ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے۔ کہ بچہ سقہ اور اس کا نامور ترین معاون سید حسین دونوں گرفتار کر لئے گئے۔
پشاور شہر ۲۵ اکتوبر کابل کے مصدقہ برقی پیغام سے یہ خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور اس کا یار اجنرل سید حسین دونوں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

غازی شاہ محمود کی مصروفیت

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ اعلیٰ حضرت نادر خاں کے دو دستہ ہائے فوج جو کوہ دامن کی مہم پر متعین کئے گئے ہیں۔ پہلے ہفتے بہت سامان غنیمت کابل لاتے ہیں۔ تازہ ترین اطلاع سے پایا جاتا ہے۔ کہ غازی شاہ محمود ہی ایک زبردست جمعیت لیکر اس علاقہ میں مصروف کار ہیں۔

افغانستان کی جدید حکومت

اراکین کی فہرست

بمبئی ۲۷ اکتوبر۔ نئی افغان حکومت کے اراکین حسب ذیل ہیں:-
شاہ ولی۔ وکیل اعلیٰحضرت شاہ افغانستان (آپ بوقت ضرورت قائم مقام شاہ کے فرائض انجام دیں گے) شاہ محمد خاں۔ وزیر تحفظ۔ فیض محمد خاں۔ وزیر خارجہ۔ محمد ہاشم خاں وزیر مالیہ۔ شیر محمد خاں جسٹس علی محمد خاں وزیر تعلیم۔ محمد ایوب خاں وزیر مالیہ۔ احمد علی خاں وزیر عدالت۔ محمد اکبر خاں وزیر تجارت شاہ امان اللہ کے عہد حکومت میں فیض محمد خاں وزیر تعلیم و علی محمد خاں وزیر تجارت و شیر احمد خاں صدر کونسل آف اسٹیٹ محمد ایوب خاں شاہی جنرل سکرٹری تھے۔

افغان قوم سے جنرل نادر خاں کی اپیل

حکومت کیلئے قرضہ کی درخواست

پشاور ۲۵ اکتوبر۔ اعلیحضرت شاہ نادر خاں نے ... کو ملیا وزیر امور خارجہ مقرر کیا ہے اور ان کی امداد کے لئے مرزا محمد خاں متعین ہوئے ہیں۔ غازی موصوف نے مشرقی صوبہ کے لوگوں کے نام ایک پیغام بھیجا ہے کہ میں عنقریب اپنا جانی تم لوگوں کے پاس بھیجوں گا اور ان کو حکومت کی طرف سے اس کا یقین دلایا جائے کہ شاہ اور رعایا کے درمیان خوشگوار تعلقات مضبوط و مستحکم کئے جائیں گے۔

افغانی تاجروں کی فراخدلی

اعلیٰ حضرت نادر خاں نے افغان قوم سے ۱۰ لاکھ روپیہ (کابلی) کے قرضہ کے لئے اپیل کی ہے جس کی جدید حکومت کو سخت ضرورت ہے افغانی تاجروں نے اس اپیل پر بہت افزا طریقہ سے لبیک کہا ہے اور ایک افغان ملک التجارۃ نے ایک لاکھ روپیہ پیش کردیا ہے۔

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے مسلمانوں میں ہیجان

ناظم و صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام پیغامات خصوصی

۲۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مجلس مشاورت کا جو اجلاس منعقد ہوا تھا اس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے وہ تار اور خطوط پڑھکر سنائے تھے جو ہندوستان کے مختلف حصوں سے موصول ہوئے ہیں۔ اور جن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ملک ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کیلئے کس قدر بے تاب ہے اور اس نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں جو فیصلہ کیا ہے اس پر کس قدر خوشی کے ساتھ عمل کیا جائے۔ ان پیغامات خصوصی میں سے چند پیغامات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

عبد الوہاب خاں نمائندہ اتحاد مسلم راجپوت کانفرنس

مولانا ظہور احمد سجادہ نشین خانقاہ بگویہ

سکرٹری انجمن اہلحدیث پٹنہ بانکی پور

عبد الرؤف خاں بمبئی

مولانا محمد صادق صاحب صوبہ سندھ

ناظم انجمن خادم الاسلام گودھرا

سید مرتضے بہادر اور مولوی شفیع داؤدی

سیدنا مولانا ناصر حسن صاحب مجتہد لکھنو

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارروائی

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پر امن ہڑتال کیلئے اپیل

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس سب کمیٹی کا انتخاب کیا ہے اس کے ارکان اور جمعیۃ کی تجویز اسی اخبار میں صفحہ ایک پر درج کردی گئی ہے۔ اس سب کمیٹی کا ایک اجلاس آج ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مکان پر منعقد ہوا تھا جس کی کارروائی ہم درج ذیل کرتے ہیں۔
(۱) قرار پایا کہ اس سب کمیٹی کا نام مجلس تحفظ ناموس شریعت ہوگا
(۲) مجلس تحفظ ناموس شریعت میں حسب ذیل ناموں کا اضافہ کیا گیا
...

وائسرائے ہند کے اعلان کا انتظار

سیاسی حلقوں میں پیشینگوئیاں

سائمن رپورٹ کے بعد ایک کانفرنس کی منظوری

درجہ نو آبادیات کے حق میں مجلس مرکزیہ کی سفارشات

۱۴ اکتوبر کو لیڈران کا اجتماع

برطانیہ کو فلسطینی عربوں کا الٹی میٹم

اعلان بالفور کی تنسیخ کا مطالبہ

ہندوستان کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی

پارلیمنٹ میں اعلان کی توقع

فلسطین میں برطانوی حکومت کا خوفناک تشدد

کالے پانی اور پھانسی کی سزائیں

تحقیقاتی کمیشن کی تحقیقات

علمائے کرام کے اعزاز میں دعوت

سردار ہاشم خاں کی قندھار کو روانگی

میاں علم الدین کی وصیت

مسٹر سبھاش چندر بوس کی ضمانت

ستندر ناتھ سین کو سزا

شہزادہ عمر خاں کی دوبارہ گرفتاری

غازی نادر خاں کہاں رہتے ہیں

کابل کی عیدگاہ میں غازی نادر خاں کی تقریر

افغانستان کے مصیبت زدوں کیلئے امداد

غازی محمد نادر خاں کا اظہار تشکر

مختلف پیغامات تہنیت کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

ناموس شریعت کے تحفظ کا سوال

مسلمانان ہند کی حمیت دینی کا امتحان

دہر میں مسلم ہے حق کی آزمائش کے لئے
تمغۂ ایماں نہیں ملتا نمائش کے لئے

جس وقت سے وائسرائے ہند نے سارداایکٹ پر اپنی مہر توثیق ثبت کرکے شریعت مقدسہ اسلامیہ میں صریح مداخلت کی ہے اور ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کی مذہبی نمائندہ جماعت جمعیۃ علماء ہند کی متفقہ قرارداد اور صدر جمعیۃ کے احتجاجی پیغامات کے باوجود مذہبی امور میں عدم مداخلت کی پالیسی کو پارہ پارہ کردیا ہے اس وقت سے تمام مسلمانان ہند کے سامنے ...

کے استرداد کو لازمی قرار دیا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اگر مسلمان اپنے مذہب کو اپنی جان اور اپنے مال سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اور اگر ان کے نزدیک تحفظ ناموس اسلام کا مسئلہ دنیا کے تمام مسائل سے زیادہ اہم ہے تو انہیں ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے واسطے تیار ہوجانا چاہیے ...

امتحان کا وقت

اس لئے ہم مسلمانان ہند کو بتادینا چاہتے ہیں کہ ان کی حمیت دینی کے امتحان کا وقت آن پہنچا ہے ...

مسلمانان ہند کا آئندہ قدم

حضرات علماء کرام اور ہندوستان کے دیگر نمائندگان و زعماء کی مجلس مشاورت کے دوران میں ...

آخری فیصلہ صادر ہوگیا

ہم نے اپنی آج کی اشاعت میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے جلسے کی جو کارروائی درج کی ہے اس کو پڑھنے کے بعد معلوم ہوجائے گا کہ جمعیۃ علماء ہند نے اپنا آخری فیصلہ صادر کردیا ہے ...

جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے اپنی قرارداد میں جو اسی اشاعت کے صفحہ ایک پر شائع کی جارہی ہے تحفظ ناموس اسلام کے لئے ساردا ایکٹ ...

حکومت ہند اور ارکان اسمبلی کے پاس بھیجا گیا اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ پھر اس بل کی منظوری سے قبل اور اس کے بعد صدر جمعیۃ علماء ہند اور دیگر مقتدر جماعتوں کے عہدہ داروں اور ذمہ دار نمائندوں نے وائسرائے ہند کو برقی پیغامات بھیجے مگر انہیں سرپائے استحقار سے ٹھکرادیا گیا اور ان کے باوجود ساردا بل پر مہر توثیق ثبت کردی گئی۔ مسلمانوں کے باقاعدہ منتخب شدہ نمائندوں (مسلم ارکان اسمبلی) کا ایک وفد بھی حضور وائسرائے کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے مسلمانوں کا دردِ دل بیان کرکے نہایت مؤدبانہ الفاظ میں مسلمانوں کو اس بل کے اطلاق سے مستثنیٰ کردینے کی درخواست بھی کی مگر ملک معظم کے نائب نے ملک معظم کی مسلم رعایا کے اس نمائندہ وفد کو کسی قسم کی کوئی وقعت نہ دی اور اپنی ایک جنبش قلم سے ان تمام امیدوں کا خون کردیا جو برطانیہ کے عدل و انصاف کے ساتھ اس وفد نے وابستہ کی تھیں ...

اتحاد اسلامی کا مقدس اصول

اس حقیقت واضحہ سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا کہ حکومت اور ایک طاقتور اور مضبوط حکومت کے مقابلہ کے لئے جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ اتحاد و اتفاق ہے۔ اتحاد و اتفاق کے بغیر اتنی زبردست مہم کو سر کرلینا نہ صرف دشوار بلکہ قطعی غیر ممکن ہے ...

دعوت عمل

ہم کبر سے پھر یہ عرض کردینا چاہتے ہیں کہ مسلمانان ہند کو اس وقت صورت حال کا اچھی طرح اندازہ لگالینا چاہیے یہ سوال کسی دنیوی حق یا سیاسی مطالبہ کا نہیں ہے بلکہ ناموس اسلام کے تحفظ کا سوال ہے ...

افغانستان اور برطانیہ کے تعلقات

آئندہ کے لئے توقعات

رگبی ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر ہینڈرسن وزیر خارجہ برطانیہ نے افغانستان کے دفتر خارجہ کابل کو حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

آپ کے ۱۴۔۱۵ اکتوبر کے تار موصول ہوئے۔ آپ کا حسن اخلاق اور دوستی بے حد و احسان کے قابل ہے۔ کہ آپ نے ایسے وقت میں کہ فضا ابھی سخت مکدر ہے۔ یہ پیغامات ارسال کئے۔

میں نے نہایت دلچسپی سے گذشتہ چند روز کے واقعات کا مطالعہ کیا ہے۔ اور مجھے پورا اعتماد ہے کہ ایک متحد دوست طاقت ور۔ اور آزاد افغانستان میں امن قائم ہونے کے متعلق جو توقعات ہیں۔ وہ جلد جلد پوری ہوں گی ان دونوں ملکوں کے درمیان قدیم دوستانہ تعلقات بدستور قائم رہیں گے

غازی نادر خاں کی جدید حکومت کے وزیر خارجہ نے ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے۔

مسٹر ہینڈرسن نے جن پیغامات کا جواب دیا ہے، ان میں سے پہلا پیغام انہیں کابل سے اس کی تسخیر کے بعد بھیجا گیا تھا۔

بچہ سقہ اور اس کے وزراء کی اطاعت

ماسکو ۲۳ اکتوبر۔ طاس ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ کابل یہ خبر آئی ہے۔ کہ بچہ سقہ اور سید حسین سابق گورنر مزار شریف کے مطیع ہوجانے کے علاوہ سابق حکومت کے تین وزیروں نے بھی اطاعت قبول کرلی ہے۔ اور ان کو معافی دیدی گئی ہے۔

حکومت افغانستان کے سرکاری دفاتر

غازی نادر خاں نے تمام سرکاری دفاتر جن میں دفتر خارجہ بھی شامل ہے۔ قائم کردئے ہیں۔ اور ان میں وہی عملہ رہنے دیا ہے۔ جو غازی امان اللہ خاں کے زمانے میں تھا۔

ہندوستان کے قونصل جنرل افغانستان کا تقرر

نیو دہلی ۲۵ اکتوبر۔ سردار محمد عثمان خاں جو سابق شاہ امان اللہ خاں کی طرف سے دہلی اور شملہ میں افغان قونصل جنرل کے عہدے پر مامور تھے ...

بچہ سقہ اور سید حسین کی گرفتاری

پشاور شہر ۲۵ اکتوبر۔ ...

غازی شاہ محمود کی مصروفیت

افغانستان کی جدید حکومت

اراکین کی فہرست

بمبئی ۲۷ اکتوبر۔ نئی افغانی حکومت کے اراکین حسب ذیل ہیں۔

شاہ ولی۔ وکیل اعلیحضرت شاہ افغانستان ...

افغان قوم سے جنرل نادر خاں کی اپیل

حکومت کیلئے قرضہ کی درخواست

افغانی تاجروں کی فراخدلی

ساردا ایکٹ کے خلاف ہندوستان کے مسلمانوں میں ہیجان

ناظم و صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام پیغامات خصوصی

۲۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مجلس مشاورت کا جو اجلاس منعقد ہوا تھا اس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے وہ تار و خطوط پڑھ کر سنائے تھے جو ہندوستان کے مختلف حصوں سے موصول ہوئے ہیں اور جن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ملک ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کے لئے کس قدر بے تاب ہے اور اس نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں جو فیصلہ کیا ہے اس پر کس قدر خوشی کے ساتھ عمل کیا جائے۔ ان پیغامات خصوصی میں سے چند پیغامات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

عبدالوہاب خاں نمایندہ اتحاد مسلم راجپوت کانفرنس

مولانا ظہور احمد سجادہ نشین خانقاہ بگویہ

سیدمرتضیٰ بہادر اور مولوی شفیع داؤدی

سیدنا مولانا ناصر حسین صاحب مجتہد لکھنؤ

سکریٹری انجمن اہل حدیث پٹنہ بانکی پور

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

عبدالرؤف خاں بمبئی

مولانا محمد صادق صاحب (سندھ)

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

ناظم انجمن خادم الاسلام گودھرا

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارروائی

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کیلئے اپیل

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس سب کمیٹی کا انتخاب کیا ہے اس کے ارکان اور جمعیۃ کی تجویز اسی اخبار میں صفحہ ایک پر درج کردی گئی ہے۔ اس سب کمیٹی کا ایک اجلاس آج ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مکان پر منعقد ہوا تھا جس کی کارروائی ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

(۱) قرار پایا کہ اس سب کمیٹی کا نام مجلس تحفظ ناموس شریعت ہوگا

(۲) مجلس تحفظ ناموس شریعت میں حسب ذیل ناموں کا اضافہ کیا گیا ...

وائسرائے ہند کے اعلان کا انتظار

سیاسی حلقوں میں پیشینگوئیاں

سائمن رپورٹ کے بعد ایک کانفرنس کی ضرورت

درجہ نوآبادیات کے حق میں مجلس مرکزیہ کی سفارشات

۱۳ اکتوبر کو لیڈران کا اجتماع

برطانیہ کو فلسطینی عربوں کا الٹی میٹم

اعلان بالفور کی تنسیخ کا مطالبہ

ہندوستان کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی

پارلیمنٹ میں اعلان کی توقع

فلسطین میں برطانوی حکومت کا خوفناک تشدد

کالے پانی اور پھانسی کی سزائیں

تحقیقاتی کمیشن کی تحقیقات

علمائے کرام کے اعزاز میں دعوت

سردار ہاشم خاں کی قندھار کو روانگی

میاں علم الدین کی وصیت

مسٹر سبھاش چندر بوس کی ضمانت

ستندر ناتھ سین کو سزا

شہزادہ عمر خاں کی دوبارہ گرفتاری

غازی نادر خاں کہاں رہتے ہیں

کابل کی عیدگاہ میں غازی نادر خاں کی تقریر

افغانستان کے مصیبت زدوں کیلئے امداد

غازی محمد نادر خاں کا اظہار تشکر

مختلف پیغامات تہنیت کا جواب

سارداایکٹ
موافقین ومخالفین کے دلائل پرایک تنقیحی نظر

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم!
کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد!!
(گذشتہ سے پیوستہ)

اسی طرح جس طرح کہ اس وقت شاذ ونادر نابالغی کی عمر میں نکاح ان کی وجوہ خاص اور لائق لحاظ ہوں جیسے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی ضعیفی۔ مرض الموت میں گرفتاری۔ عدم سرپرستی وغیرہ۔ وہاں اب بھی نفاذ قانون جدید کے بعد گوناگوں صورتوں کا پیش آنا بعید نہیں۔

دیگر امور ناقابل سزا ہیں تو محض جواز فعل کے لئے ہی حیل شرعی ڈھونڈے جاتے ہیں اور یہاں تو قید قانونی سے بچنے کے لئے نہ معلوم کیا کیا تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ موجودہ قانون شریعت و تعزیرات ہند ...

مطالبہ جائز ٹھہرایا جائے یا اس سے بری الذمہ گردانا جائے۔ اور یہاں تو ایک روز کی کمی و بیشی مستوجب سزا و مورد عذاب ٹھہرے گی۔ نہ صرف اس کا خمیازہ بھگتے گا بلکہ اولیاء وشرکاء بھی اس کے سہیم وشریک ہوں گے۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے کہ قاضی بھی اپنی حفاظت اور قانونی زد سے بچنے کی غرض سے بغیر معائنہ سارٹیفکٹ ولادت کسی طرح نکاح خوانی پر آمادہ نہ ہوں گے۔ اور اس صداقت کا حصول کچھ کم دشواری کا موجب نہ ہوگا ...

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان
ساردا ایکٹ میں ترمیم کا سوال باقی نہیں رہا
مسلمانان ہند کی مخالفت اصول پر مبنی ہے

دہلی ۲۶ ر اکتوبر۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار دہلی سے بذریعہ برقی پیغام اطلاع دیتے ہیں۔

اخبارات میں افواہ ہے کہ حکومت ہند ساردا بل میں اس لئے ترمیم کرنا چاہتی ہے کہ اسے شریعت اسلامیہ کے موافق بنادے۔ چنانچہ اس نے بعض سرکردہ علماء سے استصواب آراء بھی کیا ہے۔ خدا ہی جانتا ہے کہ یہ افواہ کہاں تک صحیح ہے۔ کیونکہ ابھی تک جمعیۃ العلماء ہند کے دفتر ...

نیز یہ امر بے خبر ہیں کہ وہاں اسلامی عدالت اور دار القضاء ہے جج و قاضی القضاۃ ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کے معاملات اسلامی ضابطہ کے مطابق ان کے پاس بغرض تصفیہ پیش ہوتے ہیں اور وہ احکام اسلام کی پیروی کرکے یکسوئی معاملات کرتے ہیں۔ یہاں یہ بات حاصل نہیں ہے۔ ہندوستان میں انگریزی قانون رائج ہے۔ حکام اکثر غیر اقوام ان حکومتوں کا حوالہ دیکر ان کو نظیر قائم کرنا اور یہاں کے مسلمانوں پر معترض ہونا بے سود ہے۔ نہ معلوم کہ ہندو کیوں اس معاملہ میں دیتے اعدا ظہار رفاقت کرتے ہیں اگر وہ یہ قانون مفید سمجھتے ہیں تو اپنے لئے بطور پرسنل لا نافذ کراسکتے ہیں مسلمانوں کے اس میں شریک ہونے کی کیوں ناروا تائید اور حمایت بیجا کریں ان کو بمصداق ہندی مثل ... دراہی بھلا ان کے حال پر چھوڑ دیں وہ خود گورنمنٹ سے اس کے متعلق رد و قدح کرلیں گے۔ کیا عجب ہے کہ ان کی متفقہ کوشش کارگر ہوجائے اور گورنمنٹ اب بخوبی معاملہ کی تہ تک پہنچ جائے اور اس کو سخت بیجا اور نہایت ناروا سمجھکر اس میں یہ مناسب ترمیم کردے کہ مسلمان اس قانون سے مستثنیٰ خیال کئے جائیں ...

نیو دہلی میونسپل کمیٹی
نوٹس

عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کتوں کے وہ مالک جو کہ حدود نیو دہلی میونسپل کمیٹی میں رہتے ہیں اپنے کتوں کو ... کے بعد دہلی پہنچنے کے ایک ہفتہ کے اندر رجسٹر کرالیا کریں جو لوگ اس کے خلاف کرینگے ان پر بغیر کسی مزید اطلاع کے مقدمہ چلایا جائے گا۔

رجسٹری فارم اور پٹا میونسپل آفس ۹ چیمبرز منٹو روڈ سے مل سکتے ہیں۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو براہمن
سکرٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء
چھپ کر تیار ہوگئی ہے

اس ڈائری میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ اور کارآمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ... یہ ڈائری تنہائی کا مونس ہے۔ قیمت ایک آنہ۔

کتب فروش صاحبان ... مفت منگالیں۔ ملنے کا پتہ
مینیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۴۲ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حال ہی میں ایک نئی تالیف فرمائی ہے جس میں ان تمام احادیث کو یکجا جمع کردیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال سیئہ کا ذکر فرماتے ہوئے دوزخ اور عذاب الٰہی کا ذکر کیا ہے ... جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ بھی کریں ...

ملنے کا پتہ
مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

نقش اسم اعظم ...
دعا گو پیرزادہ ... سجادہ نشین ... دہلی

بسلسلہ مضمون صفحہ ۲

وہاں پر جمعیۃ العلماء نہ ہونے ... برابر رنج وملال کا اظہار کرتے تھے چنانچہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے عہدیداروں نے اس امر کی سعی کی کہ صوبہ برما میں جمعیۃ العلماء کا قیام ہوجاوے۔ صوبہ برما کے ذمہ دار اصحاب سے خط و کتابت کیگئی چنانچہ وہاں کے ارباب حل وعقد جمعیۃ العلماء قائم کرنے پر تو رضامند ہوگئے مگر انہوں نے یہ شرط لگادی کہ چونکہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے عہدیدار تجربہ کار و کہنہ مشق ہیں (حتیٰ کہ مردہ جمعیتوں کا احیاء کرتے ہیں) اسلئے وہاں کے کسی ذمہ دار عہدیدار کو یہاں بھیجا جاوے تاکہ وہ یہاں کی جمعیۃ العلماء کا نظم باحسن طریق کرسکے۔ چنانچہ ان حضرات کی اس شرط کو منظور کرلیا گیا اور جناب مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ ۴ ر اکتوبر ۲۹ء کو برما تشریف لے گئے۔ مولانا موصوف نہایت قابل اور بہترین مقرر ہیں۔ مولانا کی قابلیت اور اعلیٰ ذہنیت سے تمام اراکین صوبہ واقف ہیں متحدہ کے بفضلہ الجلال سے امید قوی ہے کہ مولانا اپنی اعلیٰ قابلیت سے صوبہ برما میں جمعیۃ علماء کا قیام کرکے صوبہ کے تمام اضلاع میں اس کی شاخیں قائم کردیں گے۔ مولانا کا یہ بھی خیال تھا کہ وہ جلد از جلد صوبہ برما کا ایک عظیم الشان جلسہ رنگون میں منعقد کرینگے جس میں ہندوستان کے اکابرین کو مدعو فرمادینگے۔ پس جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے موجودہ عہدیداروں نے نہ صرف جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا احیاء کیا بلکہ صوبہ برما کی سوئی ہوئی آبادی کو بھی بیدار کردیا اور وہاں جاکر بھی جمعیۃ العلماء قائم کرادی۔ لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا۔

تتمہ

آخر میں میری حضرت مولانا نثار احمد صاحب حضرت مولانا عبدالماجد صاحب حضرت مولانا عبدالحامد صاحب سے باادب گذارش ہے کہ اگر میرے مضمون میں اگر کوئی لفظ آپ حضرات کی عظمت و رفعت کے خلاف نکل گیا ہو اس کو للہ معاف فرمادیجئے۔ میرے قلب میں آپ حضرات کی ایک خاص عظمت ہے۔ میرا آپ کا اختلاف قومی تھا نہ کہ ذاتی۔ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے احیاء سے میرا مطمح نظر صرف قومی مفاد تھا نہ کہ کوئی ذاتی رنج یا اختلاف ... براہ کرم موجودہ جمعیۃ العلماء کے خلاف مضامین کا سلسلہ بند فرمادیجئے اور اپنے دیگر ہمنواؤں کو بھی ہدایت فرمادیجئے کہ ...

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج
نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری
صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ۸ کے ۶ روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طرق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ بھی ہے جو دوسرے طریق میں نہیں اور انہیں خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری کی مجتہدانہ نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طرق کو اپنی کتاب میں اس طرح بکھیر دیا ہے کہ ماہر فن کیلئے بھی مشکل ہوگیا ہے ...

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

دواخانہ

حلقۂ قطب جبرتھاول ضلع مظفرنگر

نوٹس

TAHSILDAR ... Calcutta

تحصیلدار اینڈ کو ۹۵ ... کلکتہ

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

مشین سویاں
نو ایجاد

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

شربت اکسیر
منقذ من الحریق

اکسیر ... ایجنٹ ... کلکتہ

عام فہم کتابیں

شب عروسی
علمائے قدیم
تسخیر القلوب
عورت
ہر شخص
میاں بیوی کی باتیں
فن خطابت
باتصویر عربی اور عراقی کوکشاستر
قرآنی دعائیں
دوشیزہ

ملنے کا پتہ: مینیجر اسلامیہ ادارۃ الاشاعت ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی، یوم سہ شنبہ ۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۸ ہجری، مطابق ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۳

سارڈا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مسلمانان موضع الہ آباد ضلع ہوشیارپور کا جلسہ

آج بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز سہ شنبہ مسلمانان موضع الہ آباد ضلع ہوشیارپور کا جلسہ زیر صدارت جناب قاضی عبدالحق صاحب منعقد ہوا اور خوش قسمتی سے اس گاؤں کی تحریک پر مولوی شیر محمد خاں صاحب مولوی فاضل اور مولانا رحیم الدین صاحب منشی کامل اور مجاہد ملت اور ماسٹر محمد اکبر خاں صاحب کی تشریف آوری سے قصبہ میں چار چاند لگ گئے …

مداخلت فی الدین سمجھتا ہوا ناقابل قبول خیال کرتا ہے۔ نیز ہز ملکہ وکٹوریہ اور اُن کے جانشینوں کے اُن پیہم اعلانات (کہ حکومت کسی مذہب میں مداخلت نہیں کریگی) کی خلاف ورزی سمجھتا ہوا حکومت سے استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کیا جاوے۔ …

انجمن اہلحدیث پٹنہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر استقامت کے ساتھ عمل کرنے کا اعلان

عام مسلمانان پٹنہ کا جلسہ سارڈا ایکٹ قانون (عمر نکاح) کے متعلق بسرپرستی انجمن اہلحدیث پٹنہ بہ تحریک سیدی مخدومی جناب مولانا مولوی حکیم عبدالخبیر صاحب بتاریخ ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ جامع مسجد … منعقد ہوا …

مسلمانان چک ۲۴۲ نور پور بستی کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند سے درخواست

۲۳ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان چک ۲۴۲ نور پور بستی و گرد و نواح کا جلسہ قانون سارڈا بل پر غور و خوض کرنے کیلئے زیر صدارت … منعقد ہوا …

مسلمانان ترنگزائی کا جلسہ

۲۵ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان ترنگزائی کا ایک عظیم الشان جلسہ بمقام جامع مسجد میں زیر صدارت جناب … منعقد ہوا …

معین الاسلام ترنگزائی منعقد ہوا جس میں جناب مولانا محمد امین صاحب خطیب، مولوی غلام قادر صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ ترنگزائی نے زبردست تقاریر کے دوران میں سارڈا بل کی اہمیت ظاہر کی اور بالاتفاق مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

(۱) مسلمانان ترنگزائی کا یہ جلسہ ان ارکان اسمبلی پر اظہار نفرت کرتا ہے جنہوں نے اسلامی قانون سے محض ناواقفیت کی وجہ سے سارڈا بل کی موافقت کر کے اس میں حصہ لیا۔

(۲) مسلمانان ترنگزائی کا یہ جلسہ سارڈا بل کے خلاف بزور صدائے احتجاج بلند کر کے اس قانون کو مذہبی مداخلت کے مرادف اور ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے اس اعلان کے خلاف سمجھتا ہے کہ کسی مذہب اور اس کے احکام میں کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

(۳) مسلمانان ترنگزائی جمعیۃ العلماء ہند کے ہر اس فیصلہ کو لبیک کہنے کے لئے تیار ہیں جو سارڈا ایکٹ کے خلاف اخبارات میں شائع کیا جائیگا۔

مسلمانان موضع ہنگو ضلع کوہاٹ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کو سر بکف تیار ہیں

مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا جلسہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی مجمل تصریحات پر اظہار استحسان

۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا …

پائے استقرار سے ٹھکرا دینے پر شرعاً مجبور ہونگے۔

۲۔ یہ جلسہ جناب مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی برمحل تصریحات و تنبیہات اعلان کے ماتحت جملہ پر اظہار مسرت کرتے ہوئے حضرت ممدوح کی خدمت میں مخلصانہ ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ پروردگار عالم ہمیشہ آپ کے فیوض سے اسلام کو متمتع رکھے۔

۳۔ یہ جلسہ مسلم ارکان اسمبلی کے خلاف سخت نفرت اور انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے علماء کی تصریحات و تنبیہات اور اپنی جہالت و لاعلمی کے باوجود سارڈا بل کی حمایت کی اور اس کے برخلاف ان ممبران کے رویہ پر اظہار مسرت کرتا ہے جنہوں نے اس کے ناکام بنانے کی کوششیں کیں۔

مسلمانان علاقہ کسریا کا عظیم الشان جلسہ

۱۸ اکتوبر بروز جمعہ مسلمانان علاقہ ہذا نے سارڈا بل کے خلاف زیر صدارت حضرت مولانا واعظ الحق صاحب مدرس اول انجمن ہذا مقام موضع … جلسہ منعقد کیا …

حزب الانصار کا اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں جانی اور مالی قربانی کیلئے تیار ہیں

علمائے کاسبارٹی کا احتجاج

سارڈا بل کے خلاف

حسب ذیل برقی پیغام علمائے کاسبارٹی کی طرف سے جناب لارڈ ارون وائسرائے کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔

"سارڈا بل مذہب اسلام کے اصول کے بالکل منافی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ رکھے۔"

مسلمانان منیجھاؤں کا جلسہ

بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء بمقام جامع مسجد منیجھاؤں …

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

سنہ ۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک دنیا کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر Prof. K. Korbacher نے … یہ ثابت کیا کہ انسان کے جسم میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں …

… ڈاکٹر رچرڈ ویز (Dr. Richard Weiss) … ہارمون (Harmone) … ورلین (Viriline) … ورلین کا استعمال … فرٹلین (Fertiline) … کنٹری ڈاکٹر (Country doctor) …

فرٹلین ایک پیکٹ (۴۰ گولی) کی قیمت صرف چار روپے آٹھ آنے سو گولی دس روپے۔

ورلین اور فرٹلین کسی موسم میں کسی مزاج کو نقصان نہیں دیتا۔

منگانے کا پتہ:- ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

محبت کے دو عمل

… فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

… جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

لدھیانہ کے تحفے

… از کارخانہ غلام محمد فضل محمد انصاری متصل اسلامیہ ہائی اسکول لدھیانہ

ضرورت ہے

ایسے مڈل و انٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں۔ مفصل حالات و پراسپکٹس ہیجکر طلب کریں۔

پتہ:- امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

اشتہار عدالت

بعدالت مال تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

باجلاس جناب تحصیلدار صاحب بہادر تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

اجلاس جناب مولوی حبیب اللہ خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

…

آج بتاریخ ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء بثبت دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم

(مہر عدالت)

قانون محبت عرف کالا جادو

… ہندوستانی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

… المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام و ڈاکخانہ ہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

… زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

… منگانے کا پتہ:- منیجر کارخانہ خورد نی خضاب حکیمی شفاء لکھنؤ

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی …

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم …

بابو پیر بخش صاحب گوالمنڈی …

منیجر کارخانہ فقیری پھولپور …

حکیم بو علی سینا …

ہفتہ وار اخبار شیعہ کالج …

اخبار سرفراز لکھنؤ …

روزانہ اخبار پرتاپ لاہور …

ظریف شاعروں کا تذکرہ

… جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

مستقبل ہند کے متعلق وائسرائے کا تازہ اعلان

برطانوی وعدوں کی طویل فہرست میں ایک اور وعدہ کا اضافہ

سوراجی لیڈروں کی توقعات کا خون

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو وائسرائے ہند کے جس اہم اعلان کا انتظار تھا اس کے لئے ہندوستان کے سیاسی حلقوں میں نہایت اضطراب بے چینی کا اظہار کیا جا رہا تھا اور مختلف اخبارات اور افراد اپنی اپنی پیشگوئیاں شائع کر رہے تھے۔ اب یہ اعلان شائع ہو گیا ہے اور اس کا مضمون حسب ذیل ہے:-

میں نے کہا تھا کہ ایک طرف تو یہ کہنا غیر عقیبہ ہے کہ آزادی ہند کے مسئلہ پر پارلیمنٹ کو فیصلہ کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔ دوسری طرف حکومت کے ...

فرض شناسی کا احساس

موجودہ زمانہ کی نزاکت

آج زمانہ نازک ہے کیونکہ لوگوں کے سامنے ایسے مسائل در پیش ہیں جن سے ان کا گہرا تعلق ہے اسلئے اصل حالات پر جذبات کا غالب آجانا اور لوگوں کا غلط فہمیوں میں پڑ جانا کوئی بعید امر نہیں ہے۔ میں اپنے تجربات کی بنا پر اس امر کا بھی صاف اظہار کرتا ہوں کہ موجودہ پریشان کن حالات کے ...

برطانوی ہند اور ہندوستانی ریاستوں کے تعلقات

رپورٹ کی اشاعت کے بعد کانفرنس کا انعقاد

وزیر ہند سے ملاقات اور سائمن کمیشن رپورٹ

کوائف افغانستان

غازی نادر خاں کا اعلان شاہی

افغانستان میں عام فوجی بھرتی

پشاور ۳۰ اکتوبر۔ کابل سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اعلیٰحضرت نادر خاں نے بچہ سقہ، سید حسین، حمید اللہ اور دیگر لوگوں کی حفاظت کے خیال سے ان کے مکان کے ارد گرد ایک فوجی دستہ کا پہرہ مقرر کر دیا ہے۔ کرنل محمد صالح خاں ۲۹ اکتوبر کی شام کو ایک رسالہ کے ہمراہ ڈکہ پہونچے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ کابل اور جلال آباد کی سڑک کی حفاظت ...

گزرنے کے تہنیت پیش کر رہے ہیں۔ ان تمام دول کی حکومتوں نے جن کے ساتھ افغانستان کے سیاسی تعلقات قائم تھے۔ اور جن کے نمایندے کابل میں رہتے تھے۔ اعلیٰحضرت کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی ہے اور سیاسی تعلقات کی بحالی کے لئے اپنی آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

غارت شدہ قافلہ کے مال کی واپسی کا مطالبہ

پشاور ۲۹ اکتوبر۔ دی پانیر کا خاص نامہ نگار بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل نادر خاں وزیروں سے اس امر کی تحقیق و تنفیذ کر رہے ہیں کہ انہوں نے مزار شریف کا جو قافلہ لوٹا ہے اس کا مال واپس کر دیں۔

سردار عبدالحکیم کا اعلان

قبائل کی باہمی جنگ کا خطرہ

جنرل نادر خاں کی بے نظیر فیاضی

باغیوں کے لئے معافی کا عام اعلان

ارشاد کے مطابق ان کے احکام کی تعمیل میں صرف ہوا۔ باقی روپیہ جنرل نادر خاں کی کامیابی کیلئے دوران جنگ میں خرچ کیا گیا۔ میرے اوپر یہ منت کا الزام ہے میری صحیح مخالفت کو قیام امن کے خلاف پروپیگنڈا خیال کیا جاتا ہے۔

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پُرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پُرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پُرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے۔ اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کر دی جائیں۔

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو منسوخ کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی بنیادیں قائم ہونگی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور اس کے عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عمل جامہ پہنائیں۔

باوجود ہندوستانی آبادی کا کثیر حصہ بلا لحاظ مذہب و ملت اور بغیر سیاسی تمیز تا دم ایں ملک معظم کا وفادار ہے اور جس کے لئے جس چیز کی ضرورت ہے وہ صرف یہ ہے کہ برطانیہ ہندوستانی مطالبات سے آشنا ہو اور ہندوستانیوں کو معاملات متعلقہ برطانیہ سے آگاہ کیا جائے ...

افغانستان میں شریعت کا دور دورہ

وزیر عدالت شیر آغا خاں کا تقرر

غازی نادر خاں افغانستان کے عمائد کا اظہار اطمینان

بچہ سقاو اور سید حسین کی گرفتاری

بچہ سقہ کو گولی ماردی گئی

یاغا کی جیل میں حکومت فلسطین کے زہر گداز مظالم

استقلال وطن کے لئے احرار کی قربانیاں

استاذ حمدی حسینی کا مقاطعہ جوعی

(از نمائندہ خصوصی)

تازہ عربی ڈاک سے جو الشوریٰ موصول ہوا ہے اس میں فلسطین کے ایک مسلم زعیم استاذ حمدی حسینی سے ان کے ایک دوست کی ملاقات شائع کی گئی ہے جس سے حکومت فلسطین کے مظالم کا اندازہ ہوتا ہے۔

س۔ تو کیا عام قیدیوں کی طرح آپ کو ہتھکڑیاں وغیرہ پہنائی جاتی ہیں۔

ج۔ ہاں جب کبھی کہیں دوسری جگہ منتقل کرنا ہوتا ہے تو اس قسم کی ہتک آمیز اور توہین انگیز حرکات بھی عمل میں لائی جاتی ہیں۔ اور ہم باقاعدہ پولیس کے پہرے کے ساتھ بھیجے جاتے ہیں۔

س۔ ہم نے اخباروں میں دیکھا ہے کہ آپ لوگوں نے مقاطعہ جوعی ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ریاست جے پور کے عدل و انصاف کا جنازہ

مسلمانوں پر کلمہ طیبہ پڑھنے اور اذان دینے کا جرم

ایک عدالت کا ناقابل برداشت فیصلہ

جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ! السلام علیکم

ہمرشتہ ہذا وہ اقتباس نقل روبکار سررشتہ فوجداری نظامت آمیر روانہ کرتا ہوں جو بصد مشکل مجسٹریٹ آمیر کے آفس سے فیس دیکر حاصل کیا گیا ہے۔ اور پیر محمد حسین صاحب نے جس کا مرافعہ محکمہ اپیل میں کر دیا ہے۔

پنڈت من موہن لال مجسٹریٹ نے پیر محمد حسین صاحب پر دو برٹے ...

مارے پھرتے ہیں۔

چیتواڑی میں ہندوؤں نے مسلمانوں کے ہاتھوں خورد و نوش کا سامان بیچنا بند کر رکھا ہے۔ مسلمان بھوکے مر رہے ہیں۔ والسلام فقط

خاکسار محمد بہلول خاں عفی عنہ

چوموں۔ ریاست جے پور

نقل فیصلہ سررشتہ فوجداری نظامت آمیر بہ اجلاس پنڈت من موہن لال ناظم نظامت آمیر

پولیس کے تائیدی گواہ کا بیان

استفتاء

الجواب

حکم ہے کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ رجمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

(۳)

نکاح کا حکم

نکاح کی عمر کا سوال

کیا نکاح دنیوی معاملہ ہے؟

حکومت پنجاب کی مسلم آزاری

وائسرائے کے جدید اعلان

افغان مدرسین وطلباء وتجار کا جلسہ

جنرل نادر خاں کی فتح پر اظہار مسرت

مولانا سلطان محمود صاحب کی موثر تقریر

شاہی خاندان چمن آرہا ہے

وائسرائے کے اعلان کا جواب

مصالحت کیلئے شرائط

اخبار پیج کا ایک گمراہ کن مضمون

دہلی کے چند مسلمانوں کی جرات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا پہلا قدم

آخری قربانی کے لئے تیاری

میاں علم دین کی شہادت کے متعلق واقعات

میانوالی جیل کے حکام کا جابرانہ رویہ

بغیر نماز جنازہ کے نعش کو جیل کے قبرستان میں دفن کیا گیا

لاہور میں اضطراب وہیجان

مجلس خلافت پنجاب کا تار

ہڑتال کا فیصلہ

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

گورنر اور دیگر حکام کو برقی پیغامات

وائسرائے کے تازہ اعلان پر اظہار رائے

سر تیج بہادر سپرو کی مسرت

چاندنی چوک میں خوفناک آتشزدگی

نو کانیں جل کر خاکستر ہوگئیں

علم الدین شہید کی نعش کے متعلق حکومت کا شرمناک رویہ

علم الدین کے والد کا مفصل بیان

وزیر اعظم برطانیہ کے نام مسلم لیگ کا مکتوب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا پہلا قدم

آخری قربانی کے لئے تیاری

جمعیۃ علماء ہند نے سارداایکٹ کو منسوخ کرانے اور ناموس شریعت کی حفاظت کے لئے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کردی ہے اور اس کے سامنے ایک موثر لائحہ عمل رکھ دیا ہے جس کے ماتحت وہ کام کرے گی چنانچہ اس مجلس نے اپنا کام شروع کردیا ہے مجلس ایک نظم کے ساتھ آخری قربانی کے لئے تیار ہوگئی ہے جس کے ساتھ تمام مسلمانوں کی جماعتی طاقت ہوگی سب سے پہلے اس نے ملک میں سارداایکٹ سے بیزاری کا اعلان کرنیکا تہیہ کیا ہے ... معزز وفد کے معروضات کو ٹھکرایا جاچکا ہے۔ اس لئے اب اس مزید دعوت کا جواب مسلمانوں کو اپنی ایمانی قوت سے دینا ہے۔ تاہم جو سرکاری اور غیر سرکاری مسلمان حضرات لارڈ ارون وائسرائے ہند کے پاس وفد لیکر جانا چاہتے ہیں وہ خوشی سے جائیں اور ان کو یقین رکھنا چاہئے کہ جماعت علماء اگرچہ وفد کی تجویز سے متفق نہیں ہے لیکن جمعیۃ علماء ہند کی پوری طاقت اس وفد کی پشت پر ہے اور رہے گی مادہم کو امید ہے کہ اگر اس دفعہ وفد کو بھی وائسرائے نے ناکام واپس کیا تو حامیان وفد بھی اس پروگرام پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں گے جو جمعیۃ علماء ہند نے طے کیا ہے۔ یا آئندہ طے کرے گی۔

علم الدین شہید کی نعش کے متعلق حکومت کا شرمناک رویہ

علم الدین کے والد کا مفصل بیان

لاہور یکم نومبر۔ دہلی دروازہ کے باہر جو جلسہ عام آج رات ہوا اس میں مسٹر عبدالرشید نے میاں علم الدین شہید کے والد بزرگوار کا بیان طالع مند کا بیان پڑھکر سنایا جو درج ذیل ہے۔

(۱) قبل ازیں اخبارات میں یہ خبر شائع ہوچکی ہے کہ حکومت نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے میاں علم الدین کی نعش کو ان کی وصیت کے خلاف لاہور لانے کی اجازت نہیں دی۔

(۲) چہار شنبہ کی شام کے چار بجے مجھے سپرنٹنڈنٹ جیل کی طرف سے اطلاع دی گئی کہ کل صبح تمہارے لڑکے کو پھانسی دی جائے گی۔ لیکن نعش تمہارے حوالے کرنے کا حکم نہیں ہے۔ اس اطلاع سے مجھے سخت ...

غازی صاحب کا جنازہ جیل کے سامنے لاکر کہہ دیا جائے گا کہ آپ ورثاء کو لے کر پہلے ہی وہاں پہنچ جائیں اور صفوں کو درست کر رکھیں اور وہیں نماز جنازہ ادا کریں اور پھر ان کو جیل کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا جائے گا۔ خان محمد اکبر خان صاحب ڈپٹی کمشنر کو یقین دلایا کہ میں بذات خود اس بات کا ذمہ لیتا ہوں کہ نعش کو بغیر کسی شور و غوغا کے لاہور پہنچا دیا جائے گا ... آپ کو چاہئے کہ آپ نعش ورثاء کے حوالے کردیں تاکہ وہ غازی صاحب کی وصیت کے مطابق اسے لاہور لے جائیں لیکن ان کی ہر ایک آرزو کو ڈپٹی کمشنر نے ٹھکرا دیا۔ آخر میں خان صاحب نے کہا کہ ابھی نعش کو شہر لانے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت ...

میاں علم دین کی شہادت کے متعلق واقعات

میانوالی جیل کے حکام کا جابرانہ رویہ

بغیر نماز جنازہ کے نعش کو جیل کے قبرستان میں دفن کیا گیا

لاہور میں اضطراب و ہیجان

لاہور ۳۱ اکتوبر۔ یہ خبر کہ میاں علم دین کو کل صبح جام شہادت پلا دیا جائے گا اور ورثا کو ان کی میت لاہور لانے کی اجازت نہ دی جائے گی۔ شہر میں بجلی کی طرح سرعت کیساتھ پھیل گئی۔ اور لوگ مضطرب ہوکر اخباروں کے دفتروں کی طرف خبر کی تصدیق ... کرنے کیلئے جوق جوق آنے لگے۔ منادوں اور ڈھنڈورچیوں نے ڈھول اور نقاروں کی صداؤں کے ساتھ خود بخود شہر میں اعلان کرنا شروع کر دیا۔ اور لوگ مختلف جلوسوں کی شکل میں مرتب ہوکر شہر کا ...

ڈپٹی کمشنر میانوالی اور بعض دیگر حکام اعلیٰ کو برقی پیغامات بھیجنے ضروری سمجھے گئے جس میں ان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ میاں علم دین کے ورثا کو ان کی نعش لاہور لانے کی اجازت دیدیں۔

مجلس خلافت پنجاب کا تار

مجلس خلافت پنجاب (الحاق شدہ مرکزیہ) نے حسب ذیل برقی پیغام گورنر چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ وزیر مال کو بھیجا۔

پیشنال کا فیصلہ

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

علم الدین کے والد کا تار

میانوالی ۳۱ اکتوبر۔ علم الدین کو آج پھانسی کے تختہ پر لٹکا دیا گیا اور ان کی نعش کو ان کی وصیت کے خلاف جیل کے قبرستان میں بغیر نماز جنازہ پڑھائے ہوئے دفن کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دفن کر دیکھن نیز فیصلہ ہوا کہ کل صبح مسلمان ہڑتال کریں۔

گورنر اور دیگر حکام کو برقی پیغامات

لاہور کی مختلف مقتدر اسلامی انجمنوں ذی اثر معززین شہر اور عامۃ الناس کی طرف سے گورنر پنجاب چیف سکرٹری حکومت پنجاب ...

وائسرائے کے تازہ اعلان پر اظہار رائے

سر تیج بہادر سپرو کی مدح سرائی

نئی دہلی یکم نومبر۔ وائسرائے کے اعلان کو سیاسی حلقوں میں عنوانیت سے تعبیر کیا جارہا ہے عام طور پر خیال ہے کہ یہ وائسرائے کے مشن کی کامیابی ہے موتی لال نہرو وغیرہ جمع ہو رہے ہیں اور اس اعلان پر عنقریب ایک مشترکہ بیان شائع کرنے والے ہیں۔

سر تیج سپرو نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو دوران ملاقات میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اعلان موجودہ مشکلات کے حل کرنے کی نہایت مدبرانہ تجویز ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ درجہ نو آبادیات میں دلچسپی رکھنے والے لوگ مجموعی طور پر میری رائے کے مطابق گول میز کانفرنس کو منظور کرلیں گے۔

یہ تجویز ۱۹۲۶ء میں ایوان اسمبلی میں ہی پیش کی گئی تھی۔ اور پچھلے سال تمام پارٹیاں متفق الرائے ہوگئی تھیں۔ ...

برٹش انڈین۔ گول میز کانفرنس کے نمائندے ہی ایسے منتخب ہوں گے جو ہندوستانیوں کے نزدیک قابل اعتماد ہوں گے۔ اور اس انتخاب میں فرقہ وارانہ تنگ نظری کو دخل نہ ہوگا۔ اس طرح گول میز کانفرنس کا فیصلہ تمام ہندوستان کے لئے مفید ہوگا۔

چاندنی چوک میں خوفناک آتشزدگی

نو دکانیں جلکر خاک سیاہ ہوگئیں

دہلی یکم نومبر۔ پرسوں شام کو دریبہ کلاں کے قریب چاندنی چوک میں آتشزدگی کا ایک تباہ کن حادثہ ہوا ابتدا میں ایک ربڑ وغیرہ کے کھلونوں کی دوکان میں یک بیک گیس کا سنڈ اوٹ گیا۔ اور ربڑ اور گتا پارچہ وغیرہ کی اشیاء میں پٹ لگتے ہی آگ مشتعل ہوگئی۔ اور آناً فاناً بھڑک اٹھی کہ بے قابو ہوگئی۔ آتشزدگی کے شور و غل کے باعث کوتوالی کے افسران فوراً موقعہ پر پہونچ گئے اور تمام تھانوں کی پولیس کو بذریعہ ٹیلیفون بلا لیا۔ حکام بالا اور فائر انجن کو بھی فوراً اطلاع دی گئی۔ چنانچہ صاحب چیف کمشنر ڈپٹی کمشنر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس وغیرہ موقع پر پہونچ گئے۔ قطعے ... تین گھنٹے کے بعد آگ قابو میں آئی۔ اور چونکہ تمام چیزیں سلگتی رہیں اس لئے رات کو بھی مگر مختلف مقامات سے دھواں دوسرے دن تک نکلتا رہا۔ اس رات کو رمضان کو کلاں کے راستہ کا آمد و رفت بند رہا۔

اس آتشزدگی سے نو دکانیں بالکل خاک سیاہ ہوگئیں۔ نقصان سرمایہ کا اندازہ کئی لاکھ کا کیا جاتا ہے اس افسوسناک سانحہ سے تمام شہر کو افسوس ہے۔ چار مسلمان دوکانداروں کا بہت سخت نقصان ہوا ہے اور ایک شیشے والے کا تمام سرمایہ راکھ ہوگیا ہے۔ (نامہ نگار)

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس

شرکاء اجلاس کی مکمل فہرست

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس میں جو ارکان شریک ہوئے تھے ان میں سے بعض ارکان کے نام شائع کئے جاچکے ہیں۔ اب ہمیں دفتر جمعیۃ سے حاضرین کی مکمل فہرست موصول ہوئی ہے جو درج ذیل کی جاتی ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب ... مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی۔ مولانا عبد المجید صاحب نعمانی دہلوی۔ مولانا حکیم محمد فضل کریم صاحب دہلوی۔ مولانا محمد فاروق صاحب بلگامی۔ ... مولانا نعمت اللہ صاحب انصاری بھاگلپور۔

وزیر اعظم برطانیہ کے نام مسٹر جناح کا مکتوب

بمبئی ۳۰ اکتوبر۔ مسٹر جناح نے وائسرائے کی معرفت انگلستان جانے سے قبل وزیر اعظم برطانیہ کی خدمت میں تجاویز بھیجی تھیں جس کی نقل وائسرائے نے وزیر اعظم میکڈانلڈ کی خدمت میں مرسل کردی تھی مسٹر جناح کی تجاویز یہ ہیں کہ گورنمنٹ اپنی پالیسی کا اعلان کردے اور رہنمایان ... کو طلب کرکے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

خواجہ حسن نظامی اور سارداایکٹ

(۳)

ہمیں افسوس ہے کہ ہم الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں اس سلسلہ مضامین کو جاری نہ رکھ سکے جو ہم نے سارداایکٹ کے متعلق خواجہ حسن نظامی کے چند سوالات کے جواب میں لکھنا شروع کیا تھا اور جس کے دوسرے نمبر میں ہم خواجہ صاحب کو نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بتا چکے تھے کہ سارداایکٹ کا شریعت اسلامیہ کے خلاف ہونا خواہ آپ کو نظر آئے یا نہ آئے مگر عامۃ المسلمین تھوڑے سے غور و تحقیق کے بعد آسانی کے ساتھ یہ سمجھ ...

من تزوج ثقة باللہ واحتسابا کان حقا علی اللہ ان یعینہ ... (طبرانی) جو شخص خدا کے فضل و کرم پر بھروسہ کرکے اور ثواب کی نیت سے نکاح کرے گا تو خدا اپنے فضل و کرم سے اس کی مدد فرمائے اور اس کے لئے برکات عطا کرے ... فقہا کی مندرجہ ذیل تصریحات ملاحظہ ہوں۔

نکاح کا حکم

نکاح کی عمر کا سوال

کیا نکاح دنیوی معاملہ ہے؟

وائسرائے ہند کا اعلان

افغان مدرسین وطلباء وتجار کا جلسہ

جنرل نادر خاں کی فتح پر اظہار مسرت

مولانا سلطان محمود صاحب کی موثر تقریر

گذشتہ ہفتہ تمام افغانی مدرسین و طلباء و تجار وغیرہ وارد حال دہلی کا ایک جلسہ مقبرہ ہمایوں میں منعقد ہوا اور فتح کابل پر اظہار مسرت کے لئے افغانی نظمیں پڑھی گئیں۔ جس سے تمام اہل جلسہ کو بے حد خوشی ہوئی شب جمعہ کو تمام رات یہی حالت رہی۔ دعوت وقت تمام حاضرین کو کھانا کھلایا گیا جس کا انتظام مولوی عبد الحلیم صاحب مدرس مدرسہ ریاض العلوم دہلی اور مولوی فریداللہ صاحب سابق مدرس مدرسہ نعمانیہ دہلی و مولوی محمد شریف اللہ صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی و مولوی ملا جان صاحب مدرس مدرسہ حسینیہ دہلی و مولوی عبد الرزاق صاحب عرف ہشتنگر ملا صاحب و مولوی محمد کریم صاحب کوہاٹی و حافظ عبد الخالق صاحب پشاوری و مولوی انور محمد صاحب ...

... اس عظیم الشان کامیابی و سرفرازی پر ہم سب اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں خلد اللہ نصرہ کو تہ دل سے مبارکباد دیتے ہیں۔ اور خداوند قدوس سے دعا کرتے ہیں کہ دولت اسلامی افغانستان کو یوماً فیوماً ترقی عطا فرماوے۔ آمین۔

حکومت پنجاب کی مسلم آزاری

علم الدین نے اپنی شہادت سے قبل یہ وصیت کی تھی کہ ان کی نعش کو لاہور میں دفن کیا جائے اور ان کے والد بزرگوار جناب طالع مند صاحب میانوالی اسی غرض سے گئے تھے کہ مرحوم کی آخری وصیت کو پورا کرنے کیلئے ان کی نعش لاہور لے آئیں مگر میانوالی جیل کے حکام نے جنہیں حکومت پنجاب سے ہدایات مل چکی تھیں پورے استبداد سے کام لیکر نواب جیل کے خلاف طالع مند صاحب کی درخواست کو مسترد کر دیا ... اس تمام جدوجہد کے باوجود علم الدین کو ان کی اعلانیہ اجازت کے بغیر جیل کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا اور ان کے جنازہ کی نماز بھی نہ پڑھائی گئی۔ ہماری سمجھ میں ابھی تک یہ نہیں آیا کہ علم الدین مرحوم کی نعش کو لاہور لا کر دفن کر دینے میں حکومت کا کیا ہرج تھا ... پنجاب کے اس طرز عمل نے اس صوبہ کے تمام مسلمانوں میں ایک جوش اور ہیجان پیدا کر رکھا ہے اور عجب نہیں کہ اس پالیسی کے نتائج خطرناک برآمد ہوں۔

اخبار تیج کا گمراہ کن مضمون

دہلی کے سنگھٹنی اخبار تیج نے جو ہندی مسلم آزار روش کے واسطے مشہور ہے تازہ اشاعت میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے اجلاس اور مجلس مشاورت کے متعلق ایک نہایت گمراہ کن اور غلط مضمون شائع کیا ہے۔ ہم انشاء اللہ آئندہ اس مضمون کا جواب شائع کریں گے۔

دہلی کے چند مسلمانوں کی جرأت

شاہی خاندان چمن آرہا ہے

پشاور ۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امان اللہ خاں کی ہمشیرہ ... کی اہلیہ اپنے بچوں کی ہمراہ سردار کبیر جان برادر امان اللہ خاں ... براستہ قندھار چمن پہنچنے والے ہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ سب کے سب سابق شاہ امان اللہ خاں سے ملنے کے لئے اٹلی جائیں گے۔ افغانی حلقوں میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ شاہ نادر خاں تمام افغانستان کو شاہی اقتدار سے پاک کرنا چاہتے ہیں۔

وائسرائے کے اعلان کا جواب

مصالحت کیلئے شرائط

نئی دہلی ۲ نومبر۔ آج دہلی میں مسٹر وٹھل بھائی پٹیل کی قیام گاہ پر ہندوستان کے سربرآوردہ لیڈران کی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں اوس گول میز کانفرنس کے متعلق متفقہ فیصلہ کیا گیا جس کے انعقاد کا وعدہ وائسرائے ہند نے اپنے اعلان میں کیا ہے تاکہ ہندوستان کے سیاسی مسائل کا تصفیہ کیا جاسکے۔ ان لیڈروں نے جو اعلان شائع کیا ہے اس پر مندرجہ ذیل لیڈروں کے دستخط ثبت ہیں۔

مسٹر گاندھی۔ پنڈت مالویہ۔ سر سپرو۔ ڈاکٹر انصاری۔ ڈاکٹر مونجے۔ مسٹر شیروانی۔ مسٹر سید محمود۔ ستیا مورتی۔ موتی لال نہرو۔ جواہر لال نہرو۔ ... مسز بسنٹ۔ مسٹر سین گپتا۔ مسٹر وٹھل بھائی پٹیل۔ ...

اعلان مذکور میں کانفرنس کی کامیابی کیلئے مندرجہ ذیل شرائط پیش کی گئی ہیں ...

جمعیۃ علمائے صوبہ برما کے انتخابات

اور جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند سے اسکا الحاق

چند سال ہوئے کہ صوبہ برما میں جمعیۃ علماء اس طرح قائم ہوئی تھی جس طرح دیگر صوبجات ہند میں۔ لیکن اس کا باقاعدہ الحاق جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند سے نہیں ہوا تھا۔ اور نیز مقامی علماء کی تعداد نہایت قلیل بلکہ نہ ہونے کے مرادف تھی۔ اسوجہ سے اس کی عملی مساعی میں پورا استقلال نصیب نہ ہوسکا ... [illegible]

مولانا اسمٰعیل بسم اللہ صاحب صدر۔ مولانا عبدالخالق صاحب ناظم۔ مولانا حکیم محمد ابراہیم صاحب۔ مولانا احمد اشرف صاحب۔ مولانا حکیم سعید الدین صاحب۔ مولانا محمد احسن صاحب سنبھلی۔ جناب سلیمانی قاسم جی مادھا صاحب۔ جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم صاحب۔ جناب حاجی غلام صاحب۔ جناب محمد یوسف صاحب سیدان۔

اس کے بعد صوبہ برما کی جانب سے جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے لئے حسب ذیل پانچ ارکان منتخب ہوئے۔ اور جلسہ نہایت خیر وخوبی کے ساتھ ختم ہوا۔

جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم صاحب۔ مولانا حکیم سعید الدین صاحب۔ مولانا مفتی اسمٰعیل بسم اللہ صاحب۔ مولانا حکیم محمد ابراہیم صاحب۔ مولانا اسمٰعیل صاحب۔

خدا کا شکر ہے اس کارروائی کو دیکھ کر صوبہ برما کے مسلمانوں میں ایک خاص مذہبی اور عملی جوش پیدا ہوگیا ہے۔ خصوصاً شہر رنگون میں عام مسلمانوں کے علاوہ دولت مند اور باثر حضرات جمعیۃ علماء کو نہایت پسندیدگی اور عقیدت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ... [illegible]

العبد محمد اسمٰعیل سنبھلی غفرلہ الولی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ برما

"سادہ ابل کی حقیقت"

مولانا عبداللہ سیفی کی رائے میں تبدیلی

[illegible]

(مولانا) عبداللہ سیفی از کوچہ چیلان دہلی

انگریزی رعب وداب میں کمی

موسیو برونو فرانسیسی سیاح اپنے حالیہ سفرنامہ ہند موسوم "لارو شا دی لا انڈی" میں لکھتا ہے کہ:

انگریز ہونا ایک زمانے میں یہاں عظمت، سطوت، وقعت، عزت کا باعث ہوتا تھا۔ مگر آج کل یہ بات نہیں رہی ... [illegible] ... آئندہ ان کی یہ سطوت بھی باقی رہنے کی توقع نہیں کی جاسکتی!

Sauda Rout De L'Inde

کیا اغیار کا سہارا ڈھونڈنے والے مسلمان تمام امن اور اپنی ہستی کے برقرار ... [illegible]

دیہاتی مسلمانوں میں ہندوانہ مراسم

نرائن پور کے ہنگامہ کی مزید تفصیلات

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

بابو خاں کے جبریہ شدھی کی اطلاع بروقت دفتر کو دیجا چکی ہے اپنے متعلقین کی ناراضگی کی وجہ سے بعد شدھی یہ شخص باہر چلا گیا ہے اور اس کے متعلقین سے برادرانہ تعلقات اہل قریہ نے منقطع کرلئے تھے مگر اب بدنمائش ان لوگوں کو داخل برادری کرلیا گیا ہے اور بابو خاں اب داخل اسلام ہو جانا ہے جو اس کے خطوط سے ظاہر ہے اس کو طلب کیا گیا ہے اور برادری سے عہد لیا گیا ہے کہ بعد واپسی اس کو شامل برادری کرلیں گے۔ ... [illegible]

موضع برداز نرائن پور کے ہنگامہ میں سرغنہ مسمی بجو بلوان اب تک گرفتار نہیں ہوا ... [illegible]

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۳۷ء

[illegible]

درس سیاست

[illegible]

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

[illegible]

تبلیغی کہانی

[illegible]

خمیرہ بادام طیوری

[illegible]

دعا خانہ

[illegible]

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

نیو دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کتوں کے وہ مالک جو کہ حدود نیو دہلی میونسپل کمیٹی میں رہتے ہیں اپنے کتوں کو یکم نومبر کے بعد دہلی پہونچنے کے ایک ہفتہ کے اندر رجسٹر کرالیا کریں۔ جو لوگ اس کے خلاف کریں گے ان پر بغیر کسی مزید اطلاع کے مقدمہ چلایا جائے گا۔

رجسٹری فارم اور پٹا میونسپل آفس ۹ جنتر منتر روڈ سے مل سکتے ہیں۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو سنزاہن
سکریٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی

ہندوستان میں نیچریت

کس طرح پھیلی

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو رسالہ "سرسید کا اسلام" ملاحظہ فرمائیں جو مشتاق احمد صاحب جرتھاولی نے نہایت قابلیت سے اردو زبان میں تالیف فرمایا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸ محصول بذمہ خریدار

علاوہ اس کے

مندرجہ ذیل فارسی وعربی کتابیں ہر خاص وعام کیلئے قابل درس لائق مطالعہ ہیں

فارسی زبان کا قاعدہ	۳	علم الصرف حصہ سوم	۶
رہبر فارسی	۲	لغات القرآن	۱۲
منتخب النفائس یعنی اردو فارسی وعربی لغت	۱۲	علم النحو	۶
		عوامل النحو	۳
عربی زبان کا قاعدہ	۳	کریم اللغات کلاں فارسی لغات کی تشریح	ایک روپیہ ۱۲
علم الصرف حصہ اول ودوم	۴		
عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدید	۶	روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب	۸

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد دفتر اشاعت جرتھاولی ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

نمبر۱ عملی ہے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے
نمبر۲ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کبھی ہر گز خطا نہیں کی ... میں خدا کو حاضر وناظر جانکر اور گواہ بناکر بے کم وکاست تکلیف بدید ... اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

عمل نمبر۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جاسکتا ہے۔ ہدیہ ۵

عمل نمبر۲ یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس سیاہ مرچوں پر اکتالیس اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے۔ اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جاتے گا ہدیہ ۶

عمل نمبر۳ برائے ترقی روزگار عجیب وغریب عمل ہے۔ ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے اس کی برکت سے روزی روزگار میں ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے (عہ) نذرانہ ہے ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ، نہ خوف ... [illegible]

فضل شاہ عامل بلی

نوٹس

ہر خاص وعام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے ہم نے مندرجہ ذیل مارک حسب ضابطہ قانون ۲۸ جون ۱۹۲۳ء کو تمام ہندوستان ... [illegible]

TAHSILDAR ... LOWER CHITPUR ROAD Calcutta

"555"

تحصیلدار اینڈ کو ۹۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

آج خریدیں بالکل خریدیں بالآخر نئی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... [illegible]

کتب نادرہ مختلف الفنون

[illegible]

المعلن محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

لدھیانہ کے تحفے

[illegible]

حبوب مقوی مفت

[illegible]

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

[illegible]

ضرورت

[illegible]

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۶ رجمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۹ نومبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۴

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

جمعیۃ العلماء مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ پر اظہار خیالات

جمعیۃ العلماء مراد آباد کی جانب سے مسلمانان مراد آباد کا یہ عام جلسہ زیر صدارت مولانا حکیم قاسم علی صاحب امام شہر منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا محمد عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و سید عزیز احمد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے مراد آباد و دیگر اصحاب کی زبردست تقریریں ہوئیں۔ مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

۱۔ مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ فتح کابل پر مسرت کا اظہار کرتا ہے اور جنرل نادر خاں۔ نیز ان کے معاونین کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ خدائے ذوالجلال سے دعا کرتا ہے کہ وہ کابل کا مستقبل شاندار کرے اور مسلمانان کابل نیز اس کے فرمانرواؤں کو شریعت مطہرہ پر ہمیشہ ہمیشہ عمل پیرا رکھے۔

۲۔ مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ ایک مرتبہ پھر اپنے اس عقیدہ کا اظہار ضروری سمجھتا ہے جو وہ چند مرتبہ ساردا بل کے متعلق کرچکا ہے یعنی ساردا بل شریعت مطہرہ کے سراسر خلاف ہے اور مسلمانوں کے لئے یہ قانون ہرگز قابل عمل نہیں ہے۔ یہ جلسہ ہز ایکسلنسی وائسرائے، ہوم ممبر، مسٹر پٹیل پریذیڈنٹ اسمبلی نیز مسلم ممبران سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس ترمیم کے منظور کرانے میں سعی کریں جو مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریذیڈنٹ اسمبلی نے ساردا بل کے ریزولیشن پر دفتر اسمبلی میں روانہ کی ہے۔

۳۔ اس جلسہ کی رائے میں گورنمنٹ کا یہ فعل کہ وہ گارد کا نصف خرچہ مسلمانان بیبیٹرہ سے بھی وصول کرنا چاہتی ہے سراسر خلاف انصاف ہے اسلئے کہ بیبیٹرہ کے مسلمان بے خانماں ہوچکے ہیں اور وہ سخت مشکلات کا مقابلہ کر رہے ہیں … امداد ہیں اور ان کی بہت سی ضروریات اعانت کی محتاج ہیں۔ پس گورنمنٹ کا یہ ارادہ کہ گارد کا نصف خرچہ بیبیٹرہ کے مسلمانوں سے لیا جاوے مستحسن اور قابل انصاف نہیں ہے۔

(۱) مسلمانان فرخ آباد کا یہ جلسہ ساردا بل کو شریعت اسلام پر ایک سنگین اور کاری ضرب خیال کرتا ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کو نہ صرف مذہبی اور جائز حق سے روکتا ہے بلکہ واجبی اور شرعی امور کو جرم قرار دیتا ہے۔ اس وجہ سے اس کو مسلمانوں کیلئے بالکل ناقابل عمل خیال کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دے اور اپنے سابقہ اعلانات آزادی مذہب کو برقرار رکھے۔

(۲) یہ جلسہ ان نام نہاد مسلم ارکان اسمبلی سے جنہوں نے اس قانون کے حق میں رائے دیکر مسلم رائے عامہ کو اپنی ذاتی اغراض پر قربان کردیا مطالبہ کرتا ہے کہ وہ رکنیت سے فوراً مستعفی ہوجائیں کیونکہ وہ مسلمانوں کے صحیح نمائندہ نہیں ہیں۔

(۳) ان تجاویز کی نقل بحضور جناب وائسرائے ہند صاحب بہادر بذریعہ تار ارسال کی جاویں۔ اور مسلم اخبارات کو روانہ کی جائیں۔

(۱) مسلمانان مظفر پور کا یہ جلسہ ساردا بل کو اسلامی نقطۂ نظر سے شریعت مقدسہ کے صریح خلاف سمجھتا ہے اور مسلمانوں کا اس میں داخل کرنا مداخلت مذہبی یقین کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ برطانیہ کے اس مشہور اعلان کو جو ملکہ وکٹوریہ نے کیا تھا اور ان کے بعد مسلسل و متواتر تصدیق ہوتی رہی اس کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔

(۲) اس جلسہ کی قطعی رائے ہے کہ جن مسلمانوں نے اس بل کی موافقت میں رائے دی ہے یہ ان کی ناعاقبت اندیشی اور اسلامی شریعت سے ناواقفیت کی بنا پر ہے۔ لہذا انہوں نے اپنی صحیح نمائندگی کا حق ادا نہیں کیا اس لئے ان کا فعل مسلمانوں کے حق میں قابل لحاظ نہیں۔

جمعیۃ الطلباء رکیشامت ہرالی کا جلسہ

ساردا بل مداخلت فی المذہب ہے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پُرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پُرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پبلک جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے۔ اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کردی جائیں:-

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہوکر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کردینے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کرینگے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعبیر کی بنیاد قائم ہوگی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہوجائیں اور لائحہ عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

فرخ آباد کے مسلمانوں کا احتجاج

ساردا بل کے خلاف وائسرائے کو تار

مسلمانان فرخ آباد کا ایک جلسہ ساردا بل کے خلاف مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ زیر صدارت جناب مولانا عبد اللطیف امام جامع مسجد منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس ۳ بجے دن سے ۵ بجے دن تک رہا جس میں علماء نے حقانیت اسلام پر تقریریں کیں۔

دوسرا اجلاس ۷ بجے شام سے ۱۲ بجے شب تک رہا جس میں جناب مولوی محمد ایوب حسن صاحب و جناب مولوی محمد بشیر صاحب و جناب مولانا عبد الاحد صاحب و جناب مولانا صوفی محمد آفاق صاحب و جناب پیر شہید سردار شاہ صاحب نے شریعت اسلام کی افضلیت و اکملیت پر پرزور تقریریں کیں۔ ساردا بل کی حقیقت اور اس کے شریعت کے منافی …

ساردا ایکٹ مسلمانان مظفر پور کی نظر میں

اسمبلی کے ممبران کی تائید مسلمانوں پر حجت نہیں

۱۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد کے مشرقی میدان میں بعد نماز ظہر زیر صدارت محمد اظہار احمد صاحب رئیس ہرالی منعقد ہوا۔ جلسہ کی ابتدا تلاوت قرآن سے ہوئی۔ پھر مولوی ابو الآذ صاحب اختر حسن انصاری صاحب نے ساردا بل کے متعلق تقریر کی اور اس کی حقیقت کا انکشاف کرتے ہوئے …

قصبہ سیوہارہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف جلسہ

۴ نومبر کو بعد نماز مغرب مسجد ماہی گیران میں مسلمانان سیوہارہ کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی سراج الدین صاحب منعقد ہوا۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد مولوی حفظ الرحمن صاحب نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ساردا ایکٹ کی حقیقت بیان کی اور بتایا کہ یہ قانون ہمارے مذہبی احکام میں صریح مداخلت کا موجب ہے۔ مسلمانان سیوہارہ نے نہایت جوش کے ساتھ جلسہ میں عہد کیا کہ ہم ہرگز ہرگز اس قانون کو قبول نہ کرینگے۔ اور جمعیۃ علماء ہند کے احکام کے مطابق اس کو منسوخ کرانے میں پوری جدوجہد سے کام لیں گے۔

جمعیۃ علماء کوہاٹ کی تجاویز

سول نافرمانی کیلئے تیاریاں

قاضی معراج الدین

نائب صدر جمعیۃ علماء کوہاٹ

مسلمانان بلیا کا عظیم الشان اجتماع

ساردا بل ٹھکرانے کے قابل ہے

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الذبائح — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الحقوق — کتاب اللباس

ملنے کا پتہ: مینیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

شریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

ایم این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

بڈھے جوان بن گئے

مینیجر کارخانہ خورد فی خضاب حکمی شفاء لکھنؤ

وائسرائے ہند کے اعلان پر مختلف آرا
انگریزی اور ہندوستانی مدبرین کے خیالات

مسٹر لائڈ جارج کی خفگی

لندن کے تازہ تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ وائسرائے ہند نے درجہ نوآبادیات کے متعلق جو اعلان کیا ہے اوس سے مسٹر لائڈ جارج سخت خفا ہیں چنانچہ اُن کی لبرل جماعت کا ۱۳ اکتوبر کو جو جلسہ ہوا اوس میں متعدد ارکان

درجہ نوآبادیات دیئے جانے کا کوئی صاف وعدہ نہیں کیا گیا ہے۔ جو لوگ آزادی کی جلد جلد سے تنگ آ گئے ہیں اور جو ممبران کانگریس، تعاون اور اعتدال پسند پالیسی کے حق میں ہیں اُن کیلئے وائسرائے کا اعلان جان بچانے کا ایک بہانہ ہے۔ میرے خیال میں لاہور کانگریس کو اس اعلان کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ اُسے ایمانداری اور وفاداری کے ساتھ کلکتہ

وائسرائے کا اعلان

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

انگلستان میں گول میز کانفرنس کا انعقاد فضول ہوگا۔ ایسی کانفرنس پہلے ہندوستان میں منعقد کرنی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا کہ ہر وطن پرور مسلمان کا مطالبہ درجہ نوآبادیات تھا لیکن اگر مسلم حقوق کی موثر حفاظت نہ کی گئی تو میں درجہ نوآبادیات سے بھی کوئی تعلق نہ رکھوں گا۔

... لال۔ مسٹر جیکر۔ سر جی نائیڈو۔ ایم۔ آر جیری۔ مسٹر ولبھ بھائی جے ڈیسائی۔ سر چونی لال مہتہ۔ ایچ۔ پی موڈی۔ مسٹر ایل سی۔ مسٹر ٹی پلی۔ سہراب جی۔ مسٹر ابراہیم۔ ... مسٹر لال جی۔ ... حسین بھائی۔ مسٹر لال جی۔ مسٹر ڈی دلوی۔ جمنا داس۔ دوار کا داس۔ پرشوتم داس۔ ٹھاکر داس۔

”ہندوؤں کو خوش رکھنے والے مسلمانوں کا خانہ ساز وفد“
حضرت نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان

۹ نومبر کو رئیس الاحرار الحاج مولانا محمد علی صاحب کی سیادت میں ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں ساردا ایکٹ کو بحق اہل اسلام منسوخ کرانے کی غرض سے جائے گا اگرچہ اس وفد کی تجویز و تشکیل حکیم جمیل بیان صاحب کے مکان پر بغیر کسی خاص اعلان و دعوت کے ہوئی اور تمام ہندوستان اور ہر صوبہ و طبقہ کے لوگ شریک نہیں ہوسکے لیکن چونکہ اس مشورہ میں دہلی کے چند اشخاص کے علاوہ مختلف مصارد و دیار کے دس بارہ حضرات وہ بھی شریک تھے جو جمعیۃ علمائے ہند کی دعوت پر اس کے مشاورتی جلسے یا مرکزی جلسے کی شرکت کی غرض سے دہلی تشریف لائے ہوئے تھے جن میں بعض ممبران اسمبلی اور بعض خطاب یافتوں کے علاوہ ...

... یا بعض مسلمانوں سے اسلام کا تو یہ پہلا مطالبہ نہیں ہے کہ تم حکومت میں برابر کے شریک و سہیم ہو یا ایک تہائی یا ایک چوتھائی کے بلکہ اس کا اولین مطالبہ ہمیشہ سے ایک ہی ہے اور ایک ہی رہیگا کہ نور و ظلمت ظل و حرور میں ہمیشہ امتیاز قائم رہنا چاہیئے۔ اور قائم رکھو۔ اور اس کے لئے مسلمانوں کو اپنا نظام شرعی بلا شرکت غیرے لازم و ضروری ہے یہی وہ اصل بنیاد ہے جس پر انگریزوں اور ہندوؤں کی مسلمانوں سے جنگ ہے اور جب تک مسلمان باقی ہیں جنگ رہیگی تا آنکہ اصل مقصود حاصل ہو باقی دیگر ہیچ۔

(مولانا) ابو المحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ
نائب امیر شریعت صوبہ بہار

کابل میں امن و امان اور کاروبار کی گرم بازاری
شاہ نادر خاں کی تجاویز میں ایک لاکھ فوج کی بھرتی

افغانستان کا مخفی خزانہ

موجودہ کابل کی اہم معلومات کے سلسلہ میں ”پائنیر“ کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔ آج کل کابل میں بالکل امن و امان، نظم و سکون ہے اور شہر ...

درسگاہوں کا دوبارہ قیام

نئی حکومت نے مردانہ درسگاہوں کے دوبارہ اجراء کا فوری حکم ... اپنے اپنے گھروں سے سابقہ مشاہروں پر اپنے کار مفوضہ کی انجام دہی کیلئے چلے آئیں۔ لیکن زنانہ درسگاہوں کے متعلق خیال ہے کہ ان کا اجراء ہونا مشکل ہے۔ افغانستان کے باشندے حضرت ملائے شور بازار کے ارشاد کی تعمیل میں سرگرم ہیں جنھوں نے موجودہ حکومت کے قیام پر اظہار تحسین کیا ہے۔

افغانستان سے جو قاصد یہاں آیا ہے اس نے بچہ سقہ کے متعلق عجیب و غریب حالات کا انکشاف کیا ہے ...

تمام سرگوں پر امن و امان

ڈاکٹر سیف الدین کچلو

مسٹر اے ایچ غزنوی کی بلند پروازی

وزیر اعظم کا تقرر

سر فیروز سیٹھنا کی مرعوبیت

باقاعدہ فوج کی تعداد

حضرت العلام مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

ہز ایکسلنسی وائسرائے کا وہ اعلان جس کا بڑی بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہوگیا جو افراد اور جمعیتیں کہ آزادی کامل کی حامی اور دلدادہ ہیں اُن کی نظر میں تو اس اعلان کی کوئی وقعت ہی نہیں ہوسکتی۔ ہاں جو لوگ کہ حکومت خود اختیاری زیر سایہ برطانیہ کو بھی غنیمت سمجھتے ہیں اُن کی ایک حد تک اشک شوئی ہوسکتی ہے۔

ہم نے جہاں تک اعلان اور اس کے الفاظ پر غور کیا ہمارے نزدیک یہ اعلان حکومت برطانیہ کی پیچ در پیچ پالیسی اور ہندوستانی سیاسیات کے متعلق ہز ایکسلنسی لارڈ ارون کی برطانوی فراست کا آئینہ ہے۔

اگرچہ ڈومینین اسٹیٹس کے درجہ پر قناعت کرنے والوں کے لئے بھی یہ اعلان کوئی اطمینان بخش دستاویز نہیں ہے تاہم لارڈ ارون کی شرافت نفس ...

مسٹر محمد علی جینا

سر عبد الرحیم (بنگال)

سر محمد شفیع کا تبصرہ

مسٹر کریم پول کا تار

مسٹر کے ایف نریمان کی صاف گوئی

مسٹر سری نواس آئینگر

حضرت العلام مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب
وائسرائے ہند کے نام

جناب والا

مسودۂ قانون جو پہلی منزل میں ساردا بل کے نام سے مشہور تھا اب ہز ایکسلنسی وائسرائے کی منظوری کے بعد ایکٹ نمبر ۱۹ بابتہ ۱۹۲۹ء بن چکا ہے۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ جناب والا کو اُن احساسات اور جذبات سے باخبر کردوں جو مسلمانوں کے طبقوں میں اس قانون کے خلاف موجزن ہیں ...

اور شریعت اسلامیہ کا اصول یہ ہے کہ انجیل یا تورات کا جو حکم پیغمبر اسلام نے نقل فرما کر اس کے خلاف کچھ نہ فرمایا ہو تو وہ مسلمانوں کے لئے بھی شرعی حکم ہو جاتا ہے۔

فقہ اسلامی

مذہبی مداخلت کے مفہوم کی پہلی جہت

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دوسری صورت جو کسی اسلامی شعار سے روکنا

شرعیات فقہیہ

تنبیہ

استفتاء

الجواب

جیل کمیٹی کی سفارشات
سیاسی قیدیوں کے لئے آئندہ مراعات

جیل تحقیقاتی کمیٹی کے ایک رکن نے بیان کیا کہ کمیٹی نے حکومت سے جیل قوانین کے متعلق حسب ذیل سفارشات کی ہیں۔

ہر مجرم کو جو کسی بے تشدد سیاسی جرم میں بالخصوص عرفی میں یا ایسے جرائم میں جن میں عدم تشدد کے اصول کو صدمہ پہنچا ہو قید ہوا ہو درجہ خاص کا قیدی شمار کیا جائے۔

سزا پانے کے بعد اگر استغاثہ یہ درخواست دے کہ مجرم اعلیٰ حیثیت ...

حوادث واحکام

استفتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ رجمادی الآخر ۱۳۴۸؁ ہجری

"تیج" کی غلط بیانیاں

دہلی کا رسوا نہ سنگھٹنی اخبار "تیج" جسے سوامی شردھانند نے جاری کیا تھا اور جو ابتدا میں شدھی سبھا کا آرگن تھا اپنی مخصوص سم آمیز پالیسی کے لئے کافی شہرت حاصل کر چکا ہے اور تمام ملک جانتا ہے کہ یہ اخبار مسلمانوں کے متعلق جو کچھ لکھتا ہے اس میں انتہا درجہ کی غلط بیانی اور فتنہ پردازی سے کام لیتا ہے اور ہمیشہ اس کی کوشش کرتا رہتا ہے کہ

امدادی اداروں کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے رجلسہ میں سے کسی صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ فہرست مدعوین کی ترتیب میں خواجہ غلام السبطین صاحب بھی مولانا احمد سعید صاحب کے ساتھ امداد فرمائیں تاکہ ہندوستان میں جو چوٹی کے مسلم رہنما ہیں ان میں سے کوئی رہ نہ جائے۔ چونکہ اس طرح مدعوین کی تعداد کافی ہو جانے کی توقع تھی۔ اس لئے حاضرین نے یہ مناسب خیال

میاں علم الدین کی نعش کے متعلق حکومت کی مستبدانہ حرکات

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا شدید ترین اظہار نفرت

(جسے سنسر نے روک دیا)

میاں علم الدین جن کو قتل راجپال کیس میں ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو میانوالی میں پھانسی دی گئی اور ان کی لاش کو بغیر غسل و کفن اور بغیر ادائے نماز جنازہ دفن کر دیا گیا اور مرحوم کے والد کی درخواستوں اور عمائد و معززین کے پیہم مطالبوں کے باوجود گورنمنٹ نے شہید کی لاش وارثوں کو نہ دی۔ یہ تمام حرکات اس بدنام غیر ملکی حکومت کے استبداد اور غیر منصفانہ جبر و تشدد اور مسلمانوں کے اموات کی توہین پر مشتمل ہیں اور میں ان حرکات پر شدید ترین اظہار نفرت و ملامت کرتا ہوں اور مسلمان اس پر جس قدر رنج و غصے کا اظہار کریں گے اس میں وہ حق بجانب ہوں گے۔

فلسطین کا موجودہ اضطراب

اسباب و علل کے متعلق تحقیقاتی وفد کی رپورٹ

بچہ سقہ کس طرح ہلاک کیا گیا

اہل قبائل نے اسے مع رفقاء کے گولی سے اڑا دیا

پارلیمنٹ میں حیرت انگیز انکشافات کئے جائیں گے

لندن ۵ نومبر۔ فری پریس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ میں جب ہندوستان کے مسئلہ پر باقاعدہ مباحثہ ہوگا تو مسٹر بجوڈ بین اپنی جوابی تقریر میں لیبر وزارت کے اس طرز عمل کی تائید میں جو اس نے ہندوستانی مسائل کے تصفیہ کے متعلق اختیار کیا ہے وہ تمام مراسلات پیش کریں گے جو لارڈ ارون نے گذشتہ ایام میں وزیر ہند کے پاس بھیجے اور بتائیں گے کہ انہوں نے جو پالیسی اختیار کی ہے وہ ان ہی مراسلات کی بنا پر ہے کیونکہ اگر وہ اس کے خلاف لارڈ برکنہیڈ کے متعلق اعلان طریقہ پر چلتے اور دہلی اور شملہ کے مراسلات کی کوئی پرواہ نہ کرتے تو اندیشہ تھا کہ ہندوستان برطانیہ کے ہاتھ ہی سے نکل جاتا۔

لیبر جماعت کو پورا یقین ہے کہ پارلیمنٹ نے جس طرح سے تمام اعلان لارڈ ارون کے سوالات میں وزارت کی تائید کی ہے ہندوستان کے مسئلہ میں بھی تائید کرے گی۔

لارڈ ریڈنگ کے سوالات

لندن ۵ نومبر۔ جمعرات کو دارالعوام کے اجلاس میں ہندوستان کے مسئلہ پر جو مباحثہ ہوگا اس کے متعلق اب کسی غیر معمولی بات کا اندیشہ نہیں ہے۔ لیکن دارالامرا میں کسی قدر دقت پیدا ہو گئی ہے خیال ہے کہ جس وقت لارڈ ریڈنگ وائسرائے کے اعلان پر حکومت کو توجہ دلائیں گے اور اس غیر معمولی طریق کار کے اختیار کرنے کے وجوہ پوچھیں گے اور دریافت کریں گے کہ سائمن کمیشن کے مشورے کے بغیر ایسا کیوں کیا گیا۔ اس وقت حکومت کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لارڈ ریڈنگ یہ بھی دریافت کریں گے اس اعلان سے اس وقت کے متعلق بھی پالیسی میں کوئی تغیر ہوا ہے جس میں ہندوستان کو مستعمرات کے طرز کی حکومت دے دی جائے گی۔

"ڈیلی ہیرلڈ" کی نکتہ چینی

آئی پی ہائی اسکول کی سرپرستی سے استعفیٰ

اعلان ضروری منجانب سید احمد امام مسجد جامع دہلی

چونکہ میں عدیم الفرصتی کے باعث آئی پی اسکول دہلی کی سرپرستی کی خدمت انجام نہیں دے سکتا اور برائے نام سرپرستی سے کوئی فائدہ اسکول کو پہنچ نہیں سکتا۔ بلکہ خواہ مخواہ لوگوں کو میرا نام دیکھ کر میری التفات ہے اس واسطے میں اس اعلان کے ذریعہ پبلک کو مطلع کرتا ہوں۔ کہ میں اب برائے نام سرپرستی آئی پی اسکول سے بھی علیحدہ ہو گیا۔ اور میں نے اپنا استعفیٰ آئی پی اسکول دہلی میں بھیج دیا ہے۔ خاکسار سید احمد امام مسجد جامع دہلی

دہلی چاندنی چوک میں دوبارہ تباہ کن آتشزدگی

چھ دوکانیں راکھ کا ڈھیر ہو گئیں

دس لاکھ روپے کا نقصان ہوا

دہلی ۴ نومبر۔ ابھی حال کی آتشزدگی نے چاندنی چوک کی دکانوں کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا تھا۔ کہ ۴ نومبر کی شب کو پھر دوبارہ اس مشہور بازار میں آگ لگ گئی۔ آگ گھڑی والے کی ایک دوکان سے شروع ہوئی جو اتفاق سے بند تھی۔ آگ کے شعلہ بلند ہونے پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی جو موقعہ پر پہنچ گیا مگر آگ قابو سے باہر ہو چکی تھی اور ملحقہ

اعلیٰ حضرت خسرو نظام کا ابر کرم

فلسطین اور صوبہ سندھ کیلئے گرانقدر عطیہ

سکندرآباد ۳ نومبر۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے فلسطین کے امدادی فنڈ میں پانچ سو پونڈ اور سندھ کے سیلاب زدگان کے لئے پچیس ہزار روپے کے گرانقدر عطیات عنایت فرمائے ہیں۔

لیڈروں کے اعلان پر

مولوی محمد یعقوب صاحب کا دستخط سے انکار

جمعیۃ مقننہ نے اس اعلان پر دستخط کرنے سے جو دہلی سے ہندوستان کے مختلف سربرآوردہ رہنماؤں کی طرف سے وائسرائے کے اعلان کے جواب میں شائع کیا ہے اس وجہ سے انکار کر دیا کہ مشاورتی کانفرنس میں جو وائسرائے کے اعلان کے بعد دہلی میں منعقد ہوئی تھی انہیں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔

جیل سے چار قیدیوں کا فرار

اب تک کوئی نشان نہیں ملا

کلکتہ ۵ نومبر۔ اطلاع آئی ہے کہ بدھ کی رات کو علی پور جیل سے چار قیدی بھاگ گئے۔ آج صبح سویرے حکام جیل کو اس کی خبر ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ قیدی جس آہنی کوٹھڑی میں مقفل تھے اس کی سلاخیں کاٹ ڈالی گئیں اور بہت سے کمبلوں کے رسے بنا کر جیل کی دیوار سے کود کر بھاگ گئے۔ ان مفروروں کا اب تک کوئی پتہ نہیں ملا۔

قانون تحفظ سرحد کا نفاذ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کا اخراج

پشاور ۴ نومبر۔ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کو مجلس خلافت پشاور نے انتخاب بلدیہ کے سلسلہ میں تقریریں کرنے کے لئے بلایا تھا قانون تحفظ سرحد کے ماتحت انہیں حکم دیا گیا۔ کہ وہ خیرآباد کے راستے صوبہ سرحد سے فی الفور نکل جائیں۔ مولانا تے موصوف آج فرنٹیر میل پر سوار ہو گئے۔

بچہ سقہ کے قتل کی تصدیق

پشاور ۶ نومبر۔ بچہ سقہ کے ہلاک کئے جانے کی خبر کی تصدیق ہو گئی۔ تمام کارروائی انتہائی خاموشی، عجلت اور صفائی کے ساتھ کی گئی کہ شہر میں کسی کو معلوم ہوا کہ کیا ہونے والا ہے اور نہ بچہ سقہ کو علم ہوا۔ کر دیا گیا ہے اگرچہ اس کو پہلے ہی سے یہ احساس ضرور تھا کہ اس کا حشر کیا ہوگا اس مفسدہ اور مکار نے جس طرح غازی امان اللہ خان کو ایک دفعہ دھوکہ دیا تھا اسی طرح وہ اعلیٰحضرت نادر خان کو بھی اپنی جھوٹی وفاداری کا یقین دلا کر چکمہ دینا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نہیں جانتا تھا۔ کہ اس دفعہ ایک مختلف آدمی سے سابقہ پڑا ہے جو امان اللہ خان سے زیادہ پختہ مغز اور دور اندیش ہے۔ حقیقتاً یہ سپہ سالار نادر خاں کی پختہ کاری، خاموش مزاجی اور دور اندیشی ہی کا نتیجہ تھا کہ بچہ سقہ شکست کھانے کے بعد آسانی سے ان کے جال میں پھنس گیا۔ اور اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا۔ اب یقیناً کہا جا سکتا ہے کہ اعلیٰحضرت نادر خاں بلا شرکت غیرے افغانستان کے مالک و مختار ہیں۔ اور اب وہ بلا کسی تردد کے اپنی تمام تر توجہ افغانستان میں امن و نظم قائم کرنے پر صرف کر سکیں گے۔

بچہ سقہ کی لاش منظر عام پر

پشاور ۶ نومبر۔ بچہ سقہ اور اس کے دیگر رفقاء کی لاش کو چمن بزرگ (کابل پارک) میں لوگوں کی عبرت کے لئے رکھا گیا۔ اور نئی خندق تک لوگوں نے اسے دیکھا۔ جنرل عبدالوکیل کے متعلق بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کا حشر بھی وہی ہوا جو بچہ سقہ کا ہوا ہے۔ (ایسوسی ایٹیڈ پریس)

کلکتہ میں آتشزدگی

کلکتہ ۶ نومبر۔ آج علی الصبح میسرز جیمز فنلے ایجنسی کمپنی کے غلوں کے ذخیرہ کو آگ لگ گئی۔ پانچ انجن فی الفور موقع پر پہونچے۔ اور آگ کو بیس منٹ کے اندر اندر قابو کر لیا گیا۔ لیکن غلوں کا سارا ذخیرہ اس عرصہ میں تباہ ہو چکا تھا۔ نقصان بہت ہوا ہے جس کا ابھی تک اندازہ نہیں لگایا گیا۔

ہندوستان کے لیڈروں کو دوستانہ انتباہ

وائسرائے کا اعلان عملاً بے سود ہے

مخالفین شہنشاہیت کا بحری پیغام سکرٹری کانگریس کمیٹی کے نام

الہ آباد ۶ نومبر۔ جنرل سکرٹری الہ آباد کانگریس کمیٹی کو ذیل کے دو بحری پیغام موصول ہوئے ہیں۔ پہلا تار مسٹر گلڈ برگ سکرٹری شعبہ برطانیہ انجمن مخالف ملوکیت کی طرف سے ہے جس میں لکھا ہے کہ انجمن مخالف ملوکیت، لیبر حکومت کی اس تجویز پر جو ہندوستان کو درجہ مستعمرات دئے جانے کے متعلق ہے ہندوستان کو متنبہ کرتی ہے۔ مزدور حکومت کا یہ

مقدمہ سازش میرٹھ کا شاخسانہ

الہ آباد ہائیکورٹ میں ہندوستان ٹائمز کے خلاف مقدمہ کی درخواست

الہ آباد ۶ نومبر۔ مقدمہ سازش میرٹھ کے کئی ملزمین کی درخواست

وائسرائے ہند کے اعلان پر انگلستان میں شور

دہلی میں بم کا مقدمہ

موٹروں کا حادثہ

چاندنی چوک میں آتشزدگی

حامیان سارڈا ایکٹ کا وفد

علم الدین شہید کی لاش کے متعلق حکومت سے مقابلہ

رضاکاروں کی بھرتی اور جتھوں کی تیاریاں

گورنر سے مسلم وفد کی ملاقات اور زبردست مظاہرے

لاہور ۴ نومبر۔ میاں علم الدین کی نعش کو لاہور لے جانے کے متعلق معاملہ سنجیدہ صورت حالات اختیار کر رہا ہے۔ نکوچہ چابک سواراں واقع اندرون موچی دروازہ میں ایک باقاعدہ دفتر کھولا گیا ہے اور ایک کمیٹی "علم دین کمیٹی" کے نام سے قائم کی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ نعش کے حصول کی خاطر خاموش مقابلہ کرنے کے لئے مکیصد کے قریب رضاکار جمع کئے جاچکے ہیں اور پہلا دستہ جو ... پر مشتمل ہے ...

جلوس اور جلسہ

لاہور ۴ نومبر۔ آج شام کو مسلمانان لاہور کا ایک اور شاندار اجلاس شہید علم الدین کی نعش کے مطالبہ کا مظاہرہ کرنے کے لئے شہر کے بازاروں میں سے گذرا اور بعد نماز مغرب باغ بیرون دہلی دروازہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا ظفر علی خان صدر جلسہ تھے۔ مولانا نے اس منظم ایجی ٹیشن پر مسلمانان لاہور کی تعریف کی اور کہا کہ مسلمان چند روز میں جبر کی تلوار کو توڑ دالینگے ...

گورنر سے ملاقات کے لئے وفد

مسلمانوں کی گرفتاریاں

پولیس کا زبردست انتظام

فلسطین میں عربوں کی عام ہڑتال

لنڈن ۳ نومبر۔ عربوں نے یروشلم اور فلسطین کے دوسرے مقامات پر اعلان بالفور کے خلاف احتجاج کے طور پر عام ہڑتال کر رکھی ہے جس کے معنی میں ایک جنگی جہاز مالٹا سے روانہ ہو چکا ہے۔ لیکن اب تک کسی مقام پر بدامنی رونما نہیں ہوئی۔

لیڈروں کے اعلان سے اختلاف

کانگریس کو سب سے زیادہ نمایندگی کیوں دیجائے؟

بمبئی ۴ نومبر۔ وائسرائے کے اعلان کے متعلق بمبئی کے رہنمایان نے جو اعلان شائع کیا تھا اس پر دستخط کرنے والوں میں سے بعض اس اعلان سے متفق نہیں جو ہندوستان کے لیڈروں نے متفقہ طور پر دہلی میں شائع کیا تھا وہ اس اعلان پر شدت سے نکتہ چینی کر رہے ہیں۔

مسٹر جیناح، سر پرشوتم داس ٹھاکر داس، مسٹر جیکر، سر چمن لال سیتلواد اور لالہ ... نرائن جی کو دعوت دی گئی تھی کہ وہ بھی دہلی کے اعلان پر دستخط کریں ...

کانگریس کی مجلس عاملہ سے استعفیٰ

سبھاش چندر بوس کا بیان

روس اور برطانیہ کے تعلقات

دارالعوام میں دو متضاد تجویزیں

مسلمانوں کی گرفتاریاں

سامان ... کا اعلان

لیڈروں کے اعلان پر دستخط

روس اور چین میں جنگ

مقدمہ سازش میرٹھ

کہنیاں کی گھنٹی بجا دی تاکہ اس اقدام سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے ... میں بلوائیوں نے انسپکٹر کی حملہ آوروں کو پیچھے ہٹایا لیکن بعد میں ۷ آدمی گرفتار کر لئے گئے جن میں سے چار کو تختہ دار پر لٹکا دیا گیا اور باقیوں کو مذکورہ بالا سزائیں دی گئیں۔

انجمن تہذیب الاخلاق مدرسہ حضرت میاں صاحب پھاٹک حبش خان کا سالانہ جلسہ

۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز دوشنبہ بعد نماز عشا بمقام پھاٹک حبش خاں مسجد مکتب میں زیر صدارت عالیجناب ... حضرت مولانا مولوی محمد یونس صاحب مدرس مدرسہ میاں صاحب انجمن تہذیب الاخلاق دہلی کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا مولانا نے خطبہ صدارت میں انجمن کے انعقاد کی وجہ اور اس کی خدمات پر روشنی ڈالی اور جلسہ کی اہمیت بیان فرمائی۔ بعد خطبہ صدارت کے علاوہ دیگر مقررین نے حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی خاص طور پر قابل الذکر ہیں۔ مولانا صاحب موصوف نے پہلے تو انجمن واراکین انجمن کا شکریہ ادا کیا اور بعد ازاں "شاردا بل" کے متعلق مسلسل ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر فرماتے رہے۔ اور حدیث و قرآن کی رو سے ثابت کر دیا کہ "شاردا بل" یقیناً شریعت اسلام میں مداخلت ہے اور مسلمانوں کے لئے کسی حالت میں ...

اجلاس دوم

علاقہ مولانگر کا جلسہ

فلسطین و افغانستان کے متعلق احتجاج

گرجا گھر ... کو سزائے موت

دوزخ کا کھٹکا

۱۹۳۰ء بخشی پاکٹ ڈائری چھپ کر تیار ہو گئی ہے

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے

جھوٹے پر خدا کی لعنت

تجہیز و تکفین

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

روزنامہ آفتاب بمبئی

اشتہار عدالت

ہفتہ وار اخبار اہل السنت والجماعت امرتسر

کتب نادرہ مختلف الفنون

مشین سویاں

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

جنت کی کنجی اور پاک زندگی

آگئے ہیں

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ذات گرامی سے ہندوستان کا ہر مسلمان واقف ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تقریر و تحریر میں خاص ملکہ عنایت کیا ہے ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

اکسیر جذام

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دوائیوں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے ... روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طرق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ بھی ہے جو دوسرے طریق میں نہیں اور بعض خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری کی مجتہدانہ نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طریق کو اپنی کتاب میں اس طرح بکھیر دیا ہے کہ ماہرین فن کے لئے بھی مشکل ہو گیا ہے کہ وہ کسی حدیث کے جملہ طرق کو بیک نظر دیکھ سکیں نبراس الساری علی اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

جریان

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جناب ایڈیٹر صاحب
سلام ... ہی
... ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری۔ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۳۵

ساردا بل کے خلاف ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی آواز کا اثر

مسلمانان شہر پٹنہ کا عظیم الشان احتجاجی جلسہ

متعلق ساردا بل

جبلپور کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے مؤید ممبران اسمبلی پر عدم اعتمادی کی تجویز

ساردا بل کی مداخلت فی الاسلام نے مسلمانان ہند کے دلوں کو جو ایک سخت ترین صدمہ پہنچایا ہے اور جس سے اسلامی ہند کا گوشہ گوشہ نہایت اضطراب و بے چینی کی حالت میں ہے اس کے خلاف آج بتاریخ ۲۸ جمادی الاولی ۱۳۴۸ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ بوقت ۳ بجے بمقام عیدگاہ ...

ساردا بل کے خلاف مسلمانان بھوپور کا جلسہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بروقت رہنمائی پر اظہار استحسان

بوڈھان کا جلسہ

ساردا بل کے نتائج قبیحہ کی ذمہ دار حکومت ہند ہے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کی جائے

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کرنے کو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے ..."

مسلمانان راندیر کا وائسرائے ہند کو تار

یہ قانون ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے خلاف ہے

ساردا ایکٹ کے خلاف ڈابھیل میں عظیم الشان جلسہ

جامعہ اسلامیہ و اہل گجرات کا مشترک احتجاج

محبت کے دو عمل

عمل نمبر ۱ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے ...

فیصل شاہ عامل دہلی

دعا خانہ

حلقۂ قطب چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت ہے

ایسے مڈل وانٹرنس پاس کی جو کہ ٹیلیگراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں۔ مفصل حالات (مفت) منگانے کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

پتہ۔ امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ہندوستان میں نیچریت

کس طرح پھیلی

علاوہ اس کے

ملنے کا پتہ۔ شفیق احمد۔ دفتر اشاعت۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج۔ لکھنؤ

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنے والا نادر تحفہ

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

جن

اردو میں اپنے موضوع کے لحاظ سے بالکل پہلا رسالہ

منیجر نگار۔ نظیر آباد، لکھنؤ

نوٹس

TAHSILDAR and CO
No 95 LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA

تحصیلدار اینڈ کو ۹۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

بڈھے جوان بن گئے

خوردنی خضاب

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکمی شفا لکھنؤ

ایم۔ این۔ برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

سارداایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیتہ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس بل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے گورنمنٹ ہند کو آگاہ کرتا ہے کہ یہ بل شریعت اسلامیہ کے خلاف ہے اور اس کے نفاذ سے مذہب اسلام میں صریح مداخلت لازم آتی ہے جس کو مسلمان ہرگز گوارا نہیں کر سکتے۔ لہٰذا حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ اس جدید قانون (سارداابل) کے نفاذ سے مسلمانوں کو بے تعلق اور مستثنیٰ کر دے نیز یہ جلسہ حکومت ہند کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر اس مطالبہ کی طرف توجہ نہ کی گئی تو مسلمان اس خلاف مذہب قانون کو ہرگز قبول نہ کریں گے اور اس کے تمام تر نتائج بد کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہوگی۔

(۲) اس جلسہ کی کارروائی بذریعہ تار جناب وائسرائے بہادر کی خدمت میں بھیجی جائے اور اخبارات میں شائع کر دی جائے۔

مسلمانان میرٹھ کے عظیم الشان جلسہ کی قرارداد

جمعیتہ علمائے ہند کا مجوزہ لائحہ عمل ہدایت کا بہترین نمونہ ہے

یکم نومبر کو بعد نماز جمعہ جلسہ کا اعلان باضابطہ کر دیا گیا تھا اس وجہ سے حاضرین کی جماعت ہزاروں کی تعداد میں تھی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مولوی اسد اللہ صاحب ناظم شعبہ تبلیغ جمعیتہ العلماء ہند ضلع میرٹھ نے جلسہ کے مقاصد بتائے اور جمعیتہ العلماء ہند کی تجاویز سنائیں اس کے بعد مسلمانان میرٹھ سے درخواست کی کہ قانون شادی کے متعلق جن جن ممبران نے رائے دی ہے ان کو آئندہ مسلمان ہرگز رائے نہ دیں۔ اس کے بعد حسب ذیل تجویز بالاتفاق پاس ہوئی۔

"چونکہ جمعیتہ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔ اس لئے مسلمانان میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیتہ علماء ہند کے لائحہ عمل اس کی ہدایت کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

مسلمانان سونی پت کا جلسہ

ہندوستان کی مسلمہ واحد مذہبی جماعت کے فیصلہ پر عمل کرنے کا جذبہ

۸ نومبر ۱۹۲۹ء بوقت ۲ بجے بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں ایک جلسہ بصدارت مولانا مولوی محمد فیاض صاحب منعقد ہوا۔ حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) بخدمت جناب وائسرائے ہند دہلی ہم درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ساردا قانون کے نفاذ سے خارج رکھا جاوے اور شریعت اسلامیہ اس قسم کی مداخلت سے محفوظ رہے۔

(۲) یہ جلسہ میاں علم الدین شہید لاہور کے لئے خداوند کریم کی جناب میں دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کی مغفرت کرے اور اس کے والدین عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ شہید مرحوم کی نعش نہ ملنے پر اظہار افسوس کرتا ہے۔

(۳) چونکہ جمعیتہ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اس لئے مسلمانان سونی پت کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیتہ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔

گنگوہ کے مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

جمعیتہ کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کا عزم

گنگوہ ۸ نومبر جامع مسجد گنگوہ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع زیر صدارت حکیم محمد یوسف صاحب منعقد ہوا۔ جس میں سارداایکٹ کے خلاف زبردست تقریریں ہوئیں۔ قرار پایا کہ وائسرائے ہند کی خدمت میں ایک برقیہ ارسال کیا جائے اور جمعیتہ علماء نے اپنے مرکزی اجلاس میں جو تجاویز منظور کی ہیں ان کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

علاقہ مولانگر کا اہم جلسہ

جمعیتہ علماء ہند کے فیصلہ پر بالاتفاق کاربند ہونے کی پُرزور اپیل

مسلمانان گودھرہ کا عظیم الشان مظاہرہ

جمعیتہ علمائے ہند کے فیصلہ پر کاربند ہونے کا مصمم عہد

مورخہ یکم نومبر جمعہ کی شب کو مسلمانان گودھرہ کا عظیم الشان جلسہ گنج شہیداں کے میدان میں زیر صدارت مولانا ابوالعلا محمد اسمٰعیل صاحب منعقد ہوا۔

(۲) مسلمانان گودھرہ کا یہ جلسہ اسمبلی کے ان مسلم ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جنہوں نے آخر دم تک ساردا بل کی مخالفت کی اور مسلمانوں کی صحیح نمائندگی کی۔ اور ان مسلم ممبروں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جنہوں نے شریعت سے ناواقف ہونے ہوئے مذہب اسلام میں مداخلت کرنے والے قانون ساردا بل کی حمایت کی۔ یہ جلسہ ان کو چیلنج دیتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندگی کے قابل نہیں۔ لہٰذا وہ اسمبلی سے مستعفی ہو جائیں تاکہ مسلمانان ہند اپنے صحیح نمائندے منتخب کر کے اسمبلی میں بھیجیں۔

مسلمانان ابوہر کا احتجاجی جلسہ

جمعیتہ علمائے ہند کی ہدایات کے مطابق عمل کرنے کا فیصلہ

۲ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسجد محلہ تیلیان میں ایک بہت بڑے جلسہ میں حضرت مولانا عبد الجبار صاحب صدر انجمن اصلاح المسلمین ابوہر نے ساردا بل کی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے اس بل کے اجراء کو شریعت مقدسہ کے سراسر خلاف ثابت فرمایا۔ نیز ارشاد فرمایا کہ یہ قانون اسلامی احکام کی پامالی کا پیش خیمہ ہے۔ ہندوستان کے اہل اسلام کو چاہئے کہ وہ شریعت محمدیہ کے تحفظ کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ثابت کر کے دکھا دیں اور اس راہ میں تمام تکالیف کو ہیچ سمجھ کر ہر قسم کی قربانی کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ سجادہ نشینان ہند اور پیران عظام کو چاہئے کہ وہ اولیاء کرام کے نقش قدم پر چلکر سینہ سپر ہونے کے لئے تیار ہو جائیں۔

حاضرین جلسہ کی خدمت میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کئے گئے جو بالاتفاق رائے منظور ہوئے۔

(۱) باشندگان ابوہر کا یہ جلسہ ساردا بل کے نفاذ کو شریعت محمدیہ کے سراسر خلاف تصور کرتے ہوئے اسلامی احکام کی پامالی کا پیش خیمہ خیال کرتا ہے۔ نیز اس بل کی منظوری کو برطانیہ عظمیٰ کے سابقہ اعلانات کے خلاف تصور کرتا ہے اور گورنمنٹ ہند سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ جلد از جلد اہل اسلام کو اس قانون کی زد سے مستثنیٰ کر دیا جائے ورنہ اس بل کے اجراء کے بعد جن خرابیوں کا سامنا حکومت کو ہوگا اس کی وہ خود ذمہ دار ہوگی۔

(۲) ہم باشندگان ابوہر یہ عہد کرتے ہیں کہ ساردا بل کی نسبت جمعیتہ العلماء ہند کی ہدایات کے مطابق عمل درآمد کرنے کو تیار ہیں اور اس راستہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے بدل و جان آمادہ ہیں۔

مسلمانان رنگون کے متفقہ جلسے

جمعیتہ علمائے صوبہ برہما کی خدمات جلیلہ

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ جمعیتہ علمائے صوبہ برہما رنگون کی تحریک و سعی سے ساردا بل کے خلاف سورتی سنی جامع مسجد، ماسا مسجد سورتی بازار مسجد، سلامت مسجد پزنڈونگ اور شہر رنگون کی دیگر مشہور اور بڑی مساجد میں احتجاجی جلسے منعقد ہوئے۔ ان جلسوں میں قریب قریب ہر طبقہ اور خیال کے مسلمان شریک تھے اور باوجودیکہ رنگون میں اکثر مسلمان تجارت

۔ یہ جلسہ مولانا محمد شفیع داؤدی اور ان کے ہم خیال اراکین اسمبلی کے اس جذبۂ دینی کی قدر کرتا ہے۔ جو اس لوگوں نے قانون مذکور میں ترمیم پیش کر کے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کرنے کے بچانے کی کوشش کی اور ہندوا کثریت اور بعض ناعاقبت اندیش مسلمانوں کی اس مسلم کش ذہنیت پر اظہار نفرت کرتا ہے جس کا مظاہرہ اُن لوگوں نے اس قانون کے پاس کراتے وقت کیا۔

۔ یہ جلسہ مسلمانان علاقہ سے خصوصاً اور مسلمانان ہند سے عموماً اپیل کرتا ہے کہ اس قانون کو منسوخ کرانے میں متفقہ کوشش سے کام لیں اور منظم ہو کر جمعیتہ العلماء اور ادارۂ شرعیہ کے فیصلہ کا انتظار کریں۔

خادم القوم ابو نعمان محمد عبد السبحان۔ علاقہ منگھیر

مسلمانان امروہہ کا جلسہ

جمعیتہ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عہد

بتاریخ ۸ نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ جامع مسجد امروہہ ضلع مرادآباد میں مسلمانوں کا جلسہ ہو کر بالاتفاق حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

"چونکہ جمعیتہ علماء ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ کا نفاذ مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت ہے اور جمعیتہ نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا مسلمانان امروہہ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم جمعیتہ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

ساردا بل کے خلاف مسلمانان منگلور کا تار

وائسرائے کے نام

۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ نمازیوں کی طرف سے سید اسرار حسین نے ذیل کا تار وائسرائے کو روانہ کیا ہے:۔

"بخدمت وائسرائے ہند دہلی

ہم درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ساردا قانون کے نفاذ سے خارج رکھا جائے اور شریعت اسلامیہ اس قسم کی مداخلت سے محفوظ رہے"

حوادث و احکام

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ علماء ہند کا مکتوب

وائسرائے ہند کے نام

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۴) مذہبی مداخلت کی چوتھی صورت یعنی ایسے امور سے روکنا جو صرف جائز ہیں مگر مذہبی حق سمجھے جاتے ہیں

چھوٹے بچوں اور چھوٹی بچیوں کا نکاح کر دینا اگرچہ ضروری اور لازمی نہیں ہے مگر اسلام نے اسے جائز رکھا ہے اور اس سے منع نہیں کیا۔

کون کہہ سکتا ہے کہ نابالغ لڑکیوں کے لئے باپ یا ماں کے ترکہ میں حصہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ وہ لفظ نساء میں داخل نہیں ہیں۔ اسی طرح بہت سی آیتوں میں لفظ نساء میں بچیاں اور پوری عورتیں شامل رکھی گئی ہیں۔

(۳) وانکحوا الایامی منکم (سورۂ نور) اس آیت میں بھی نابالغہ اور بالغہ سب داخل ہیں۔ کیونکہ ایم بن عورت کے مرد اور بن شوہر کی عورت

مذہبی مداخلت کے مفہوم کی دوسری جہت

مذہبی مداخلت کے مفہوم کی دوسری جہت یہ ہے کہ مسلمانوں کو قانون کے ذریعہ سے کسی ایسے امر پر مجبور کیا جائے جو ان کے مذہب میں ناجائز ہے۔

میں اوپر بیان کر چکا ہوں کہ بعض حالات میں ۱۸ سال سے کم عمر لڑکے اور ۱۴ سال سے کم عمر لڑکی کا نکاح کرنا شرعاً واجب اور فرض اور ترک نکاح ناجائز اور حرام ہو جاتا ہے اور یہ قانون ان کو تکمیل عمر قانونی سے پہلے ترک نکاح پر مجبور کرے گا جو مذہباً ناجائز اور حرام ہوگا اور اس دوسری جہت سے بھی یہ ممانعت مذہبی مداخلت ہوگی۔

۳۔ مسلمان قوم کی نارضامندی کے باوجود اس کا اطلاق مسلمانوں پر کیا گیا ہے

اس کے ثبوت کے لئے مجھے زیادہ تطویل کی حاجت نہیں ہے۔ ہز ایکسیلنسی سے یہ امر پوشیدہ نہ ہوگا کہ

(۱) مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت نے ستمبر ۱۹۲۸ء میں ایک یادداشت جس پر ۲۲ مسلمان ارکان کے دستخط تھے ہوم ممبر کی خدمت میں پیش کر دی تھی۔ اور بل سے اپنا اختلاف اس بناء پر ظاہر کیا تھا کہ اس بل سے شریعت اسلامیہ میں مداخلت ہوتی ہے۔

(۲) منتخبہ کمیٹی کے دو مسلمان ممبروں مسٹر محمد یعقوب و مسٹر محمد رفیق صاحبان نے اپنے اختلافی نوٹ میں یہ ظاہر کیا تھا کہ اس بل سے مسلمانوں کے پرسنل لاء پر اثر پڑتا ہے اسلئے یہ بل کے اصول کے خلاف ہے

(۳) مسٹر غزنوی نے اسی مرحلہ پر علماء اسلام کا ایک فتویٰ بھی ہوم ممبر کو دیا تھا جس کا مطلب یہ تھا کہ یہ بل مذہب اسلام کے اصول و احکام پر اثر ڈالتا ہے اسلئے شرعاً قابل قبول نہیں۔

(۴) فروری ۱۹۲۹ء میں بھی اس بل کے پیش ہونے کے وقت مسلمانوں نے یہ اعتراض کیا کہ یہ بل اسلامی اصول کے مخالف ہے۔

(۵) ستمبر ۱۹۲۹ء میں ۲۴ مسلمان حاضر ارکان میں سے ۱۶ مسلمان ممبروں نے بل کو مخالف اصول اسلامی بتاتے ہوئے اس سے اپنی بیزاری کا تحریری بیان ہوم ممبر کو دیا۔

(۶) مولانا محمد شفیع داؤدی نے ترمیم پیش کی کہ مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کر دیا جائے تو مسلمان منتخب شدہ ارکان میں سے ۱۲ نے ترمیم کے موافق

---

(۲۱) بالعموم رہنمایان مذہب اور مقتدایان قوم نے اس سے بیزاری کا اعلان کیا۔ مثلاً مولانا محمد علی، مولانا ظفر علی خان، ڈاکٹر سر اقبال، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر الشریعت صوبہ بہار، مولانا محمد عرفان صاحب سکرٹری خلافت کمیٹی، میر غلام بھیک صاحب نیرنگ سکرٹری تبلیغ الاسلام انبالہ، مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب دانا پوری، شمس العلماء سید نجم الحسن صاحب مجتہد، مولانا سید ناصر حسین صاحب مجتہد، شمس العلماء مولانا سبط حسن صاحب، مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب، مولانا عبید اللہ صاحب پھلواری، مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیتہ علماء صوبہ متحدہ، مولانا سید ولایت حسین صاحب الہ آبادی وغیرہم

(۲۲) مذہبی حلقوں اور مذہبی اداروں نے بھی اس کو مذہب کے خلاف قرار دیا اور اس سے بیزاری کا اعلان کیا۔ مثلاً جمعیتہ علماء ہند، دارالعلوم ندوۃ العلماء، دارالعلوم دیوبند، مظاہر العلوم سہارنپور، مدرسۃ الواعظین لکھنؤ، اہل حدیث کانفرنس وغیرہ

(۲۳) ہندوستان کے بہت سے شہروں اور قصبوں میں جلسے ہوئے جن میں ہزارہا مسلمانوں نے مجمع عام میں بالاتفاق اس بل کے مسلمانوں پر اطلاق سے ناراضی ظاہر کی اور اس کے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

ان مقامات اور جلسوں کی روداد بہت طویل ہے۔ اخبارات میں یہ اطلاعات پیہم شائع ہوتی رہتی ہیں۔

(۲۴) ابھی حال میں ۲۷ اکتوبر کو دہلی میں ہندوستان کی متعدد مجالس اسلامیہ اور جمعیتہائے قومیہ کے نمائندوں کا ایک جلسہ ہوا ہے اس میں بالاتفاق اس بل سے ناراضی اور بیزاری کا اظہار کیا گیا ہے اور اس سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کے لئے انتہائی قربانی تک کا تہیہ کر لیا گیا ہے یہ تجویز جناب والا کی خدمت میں بھیجی جا چکی ہے۔

ان تمام حقائق و واقعات کے بعد یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ اس بل کا اطلاق مسلمان قوم کی ناراضی اور اظہار بیزاری اور عدم قبول کے اعلان کے باوجود مسلمانوں پر کیا گیا ہے۔ جو اصول انصاف کے خلاف ہے۔

۴۔ مسلمانوں کے حق میں اس کی حیثیت آئینی نہیں بلکہ جبری ہے

اس کا بیان یہ ہے کہ فروری ۱۹۲۸ء میں اس بل کو رائے صاحب مسٹر ہربلاس سارڈا نے ایک مسودے کی صورت میں پیش کیا تھا جو ہندو قوم کے ساتھ مخصوص تھا۔

اس کے بعد جب مجلس منتخبہ نے اس کو عام کر دیا اور دوبارہ یہ اسمبلی میں فروری ۱۹۲۹ء میں پیش ہوا تو اس پر یہ بجا اعتراض کیا گیا کہ چونکہ یہ بل مسلمانوں کے (پرسنل لاء) پر اثر انداز ہے اسلئے بغیر وائسرائے کی منظوری کے جدید کے زیر غور نہیں آ سکتا اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۶۷ ضمن (۲) کا حوالہ دیا گیا۔ لیکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ جمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری

وائسرائے کا جواب

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے وفد کو وائسرائے ہند کی بارگاہ سے جو مایوس کن جواب ملا ہے اس کے بعد شاید مسلمانان ہند کے کسی طبقہ کو یہ تسلیم کرنے میں تامل نہ ہوگا کہ حکومت مذہبی مداخلت کی طرف جو قدم اٹھا چکی ہے اس کا پیچھے ہٹا دینا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ ہز ایکسلنسی لارڈ ارون کی غیر موجودگی میں قائم مقام وائسرائے لارڈ گوشن نے سارڈا بل پر اپنی ...

... عمل اور صرف عمل سے ہو سکتا ہے اسے تحریروں، تقریروں، اور وفود کی معروضات سے انجام دینا قطعی غیر ممکن ہے جب تک مسلمان سارڈا بل کے خلاف عملی جد و جہد کر کے اپنی طاقت کو حکومت سے منوا نہیں لیں گے اس وقت تک انہیں ہرگز یہ امید نہیں کرنی چاہئے کہ حکومت جو فیصلہ کر چکی ہے اس پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ ہم اول روز سے برابر ...

خیالی عمارت کا انہدام

علم الدین شہید کی نعش

حکومت پنجاب ...

افغانستان میں خانہ جنگی کا خطرہ

درانیوں کا تازہ فیصلہ

اگرچہ اس وقت افغانستان میں جنرل نادر خاں نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے لیکن درانی جنرل نادر خاں کے حق میں نہیں ہیں اس کے علاوہ اور کئی قبیلے ایسے ہیں کہ جو شاہ امان اللہ خاں کے حق میں ہیں۔ بمبئی کے ایک اخبار کو معلوم ہوا ہے کہ درانیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ شاہ امان اللہ خاں کو افغانستان بلا کر دم لیں گے۔

بچہ سقہ عدالت خاص کے حکم سے مارا گیا

حامی انقلاب کو کابل سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

کابل ۔ نومبر ۔ ملک اور قوم میں قیام امن کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ایک خاص عدالت نے فیصلہ کیا کہ حسب ذیل بارہ اشخاص کو فی الفور گولی سے بندوق سے اڑایا جائے۔ اس عدالت میں افغانستان کے تمام قبائل نمائندے وزراء حکومت مجلس شوریٰ کے ارکان شامل تھے۔ چنانچہ اس حکم کے مطابق یکم نومبر کو ۵ بجے شام کے ذیل کے ۱۲ اشخاص کو گولیوں سے ہلاک کیا گیا ہے۔

...

عدالت کے اس فیصلہ کو تمام افغانستان میں بنظر استحسان دیکھا جاتا ہے۔

فلسطین کے گذشتہ فسادات

۹۲ عربوں اور ۶۹ یہودیوں کے مقدمات کی سماعت

لندن ۷ نومبر۔ آج دار العوام میں پارلیمنٹ کے نائب وزیر نو آبادیات مسٹر ڈ بلیوس نے بیان کیا کہ ۲۷ اکتوبر تک یروشلم کی عدالتوں نے گذشتہ فسادات کے سلسلے میں ۹۲ عربوں اور ۶۹ یہودیوں کے مقدمات کی سماعت کی ۳۰ اکتوبر تک پانچ عربوں کو پھانسی کی سزا دی گئی۔

دو بے گناہ عربوں کو پھانسی کی سزا

یروشلم ۷ نومبر آج دو عربوں کو پھانسی کی سزا دی گئی اور دو کو ڈھائی ڈھائی سو پونڈ جرمانہ کیا گیا الزام یہ لگایا گیا کہ اس نے ... میں ایک یہودی ربی (پیر) کو قتل کیا اور اس کی بیوی کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

مصر پر ہوائی پرواز

وزیر جنگ کا اعلان

لندن ۷ نومبر۔ وزیر جنگ نے محکمہ پرواز کے کارکنوں کو اطلاع دی ہے کہ مصر پر طیاروں کی پرواز کیلئے حکومت مصر سے فوراً اجازت حاصل کی جائے تاکہ محکمہ پرواز اپنے کام کو انجام دے سکے۔

اعظم گڈھ میں ہندؤں کی اشتعال انگیزی

مسلمانوں کا صبر و تحمل

اعظم گڈھ ۷ نومبر گذشتہ ۳ نومبر کو یہاں شب میں شہر کے چوک کے مندر سے بھوانی جی کا ایک جلوس نکالا گیا۔ ساتھ ساتھ باجہ اور اکھاڑہ بھی تھا جلوس تمام شہر میں گھمایا گیا۔ لیکن کسی جگہ سے روکنے کی ضرورت نہیں پڑی مگر جب جامع مسجد قریب آئی تو جلوس کی رفتار میں کمی ہوگئی یہاں تک کہ جامع مسجد کے پاس آ کر رک گیا اور قریب آدھ گھنٹہ تک بجا بجا کر رہا اور کھیل وغیرہ دکھانے کے بعد چوک کو واپس چلا گیا۔ اس کے بعد ۲ منٹ میں پھر چوک پہنچ گیا گو مسجد سے چوک کا فاصلہ بہت ہے اگر یہ لوگ دو دو منٹ بھی جا بجا رکتے تو قریب ۲ گھنٹہ میں چوک پہنچ سکتا تھا اگر انصاف سے کام لیا جاوے تو جلوس کو چوک میں زیادہ دیر تک رکنا چاہئے تھا کیونکہ یہ مقام ایسا ہے کہ ہر قسم کے جلوس یہاں پہیں دیر تک رکا کرتے تھے ...

غازی نادر خاں کا انتخاب افغانستان کی مرضی سے ہوا ہے

غازی امان اللہ خاں کے چچا کا بیان

سابق شاہ غازی امان اللہ خاں کے چچا سردار امین اللہ خاں نے سول اینڈ ملٹری گزٹ (لاہور) کے ایڈیٹر کے نام حسب ذیل مکتوب ارسال کیا ہے۔

۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء کی اشاعت میں آپ کے اخبار میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کے سلسلہ میں میں درخواست کرتا ہوں کہ حسب ذیل بیان شائع کر کے مشکور فرمائیں۔ ...

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے وفد کو وائسرائے کا جواب

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کا بیان

مسلم ارکان اسمبلی کیلئے ایک عملی تجویز

رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی سیادت میں کل ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں باریاب ہوا ...

... نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ

مسٹر سرینواس آئینگر کا اعلان

کانگریس کا فرض ہے کہ آزادی کامل کا جھنڈا بلند کرے

مدراس ۹ نومبر ...

نواب سید کمال الدین جاگیردار کا انتقال

مرحوم کے حقیقی وارث کون ہیں؟

ملزمین مقدمہ کاکوری کے مطالبات منظور ہو گئے

لکھنؤ ۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبجات متحدہ نے ملزمین مقدمہ کاکوری کو جیل میں کتابیں اور روشنی دینا منظور کر لیا ہے لیکن ابھی تک خطوط اور ملاقات کی اجازت نہیں ملی ہے۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کا تبادلہ

وائسرائے کا اعلان

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا فیصلہ

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا وفد

ہز ایکسلنسی وائسرائے ہند کا مایوس کن جواب

مذہبی اور معاشرتی معاملات میں مداخلت کا خطرناک اصول

وفد کی معروضات

نئی دہلی ۹ نومبر آج ہندوستان کے تمام صوبوں کے ۲۵ سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک وفد وائسرائے ہند کی خدمت میں حاضر ہوا ...

وائسرائے کا جواب

ایک مزدور ہلاک اور پانچ مجروح

ڈاکٹر ستیہ پال کی سزا میں تخفیف

انتقادات

الجامعہ ...

خریداران الجمعیۃ

کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو ان کے پتہ کے شروع میں نام سے پہلے ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔ بعض حضرات بجائے نمبر خریداری کے رجسٹرڈ ایل نمبر کا حوالہ دیدیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے پتہ کی چٹ تلاش کرنے میں سخت دشواری کا سامنا ہوتا ہے۔ امید ہے کہ خریدار حضرات آئندہ اس کا خاص طور پر خیال رکھیں گے۔

"منیجر الجمعیۃ" دہلی

ہر شہر و ہر قصبہ میں اخبار الجمعیۃ کے لئے دیانت دار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت کمیشن معقول دیا جائے گا۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

"منیجر اخبار الجمعیۃ" دہلی

علم الدین شہید کی لاش

مسلمانوں کی رائے عامہ کے مقابلہ میں حکومت کی شکست

مطالبات تسلیم کر لئے گئے

شہید علم الدین کی لاش کو میانوالی سے لاہور لانے کیلئے اجازت حاصل کرنے کی غرض سے سر محمد شفیع کی قیادت میں جو وفد ہز ایکسیلنسی گورنر کی خدمت میں گیا تھا وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے حکومت پنجاب کو بعض شرائط کے ساتھ اس بات پر رضامند کر لیا کہ مرحوم کی لاش مسلمانوں کو دیدی جائے اور مسلمان اسے لاہور لا کر نماز جنازہ ادا کریں اور وہیں دفن کریں۔ اس سلسلہ میں حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل کمیونیک شائع کیا گیا ہے:-

فوراً علم الدین کی لاش کو حسب ذیل شرائط پر لاہور میں لا کر دفن کرنے کے لئے دینے پر رضامند ہے جسے مسلمانوں نے قبول کر لیا ہے:-

(۱) لاش میانوالی کے قبرستان کے قریب کسی مقام سے ایک ایسے وقت میں دی جائے گی جسے حکومت مقرر کرے گی۔

(۲) شہر لاہور یا کسی دوسری جگہ سے وہاں تک جہاں سے لاش دی جائے گی کوئی جلوس نہ نکالا جائے گا۔

(۳) لاش اس جگہ سے جہاں سے دی جائے گی قبرستان تک اسی راستے سے لیجائی جائیگی جسے حکومت مقرر کرے گی۔

مسلمانوں کے نمائندوں نے اس کا یقین دلا دیا ہے کہ حکومت کے اس فیصلہ کے دن سے مسلمانوں کا نہ تو کوئی مظاہرہ ہوگا اور نہ عام جلسے منعقد کئے جائیں گے۔ نیز انہوں نے اس کا بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ اسلامی اخبارات ...

ایک غلطی کی تصحیح

... شوری کا اجلاس ... درج ہوئے ہیں ... جناب مولانا ... کونسل بہاولپور کے اسم گرامی کی بجائے حضرت مولانا غلام حسن صاحب ... بہاولپور کا اسم گرامی غلطی سے درج ہو گیا ہے۔ ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔

ہندوستان کی ایک جلیل و عظیم ہستی کا ارتحال

مولانا مولوی سید تاج محمود صاحب امروٹ شریف صوبہ سندھ عمرہ سال ۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو اس دنیائے فانی سے دار البقا کو رحلت فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مولانا موصوف صوبہ سندھ کے ممتاز عالم فاضل۔ ولی کامل اور ہزاروں انسانوں کی عقیدت کی تکیہ گاہ تھے اور سنجیدہ طبقہ آپ کے حلقہ ارادت میں داخل تھا۔ آپ کی ساری عمر اعلاء دین متین اور مسلمانوں کی خدمت میں گزری۔ آپ کے سیاسی مرتبہ کا اندازہ صرف اس بات سے کیا ...

... خدا وند تعالیٰ مرحوم کو ... میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے مالا مال کرے۔ آمین۔

افغانستان کے ساتھ بالشویک حکومت کے تعلقات قائم ہو گئے

بچہ سقہ کے سامان حرب پر مکمل قبضہ

پشاور ۵ نومبر۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی تحریر کرتا ہے۔ اعلیٰحضرت غازی محمد نادر خان شہریار افغانستان کے اخبار اصلاح کے ایڈیٹر کی ... جواب کابل سے شائع ہوا ہے ... دلچسپ خبریں درج ہیں۔

حکومت روس کا پیغام

قرہ خان نے حکومت روس کی طرف سے غازی محمد خان کے وزیر ... ظاہر کر دیا ہے کہ ان کی حکومت جدید حکومت افغانستان کو تسلیم کرتی ہے اور اس امید کا اظہار کرتی ہے کہ ان دو ہمسایہ طاقتوں کے تعلقات پہلے کی طرح دوستانہ و محبانہ رہیں گے۔

عبد الحمید خان تاجر ... عبد العزیز خان نے تاشقند سے اعلیٰحضرت غازی محمد نادر خان شاہ افغانستان کے نام مبارکباد کا تار بھیجا اور ایک ...

بانیوں کا مطالبہ

ملک قیس کی بغاوت

ہندوستان میں لینے کی اجازت نہیں

مغل کانفرنس کا پیغام

... پاس ہوئی کہ مغل جماعت کا ایک ڈیگن بھی نکالا جائے جو جماعت میں نئی روح پیدا کرنے۔ جلسہ نے فیصلہ کیا کہ تمام ہندوستان کے اضلاع اور قصبات میں کانفرنس کی شاخیں کھولدی جائیں۔ مغل جماعت کا ہر فرد کانفرنس کے مقاصد کی کامیابی کا متوقع ہے۔ ہر قسم کی اطلاع مرزا اسحاق بیگ میونسپل کمشنر و سکرٹری مغل کانفرنس کے پتہ پر ارسال کرنی چاہئے۔

مولانا داؤد غزنوی سے ایک سوال

سلطان ابن سعود کی تحریر سارداایکٹ کے خلاف

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ علماء نجد یا خود حضرت سلطان نجد نے بعض غزنویوں کے پاس سارداایکٹ کے خلاف کوئی تحریر بھیجی ہے جس کو حضرات شائع نہیں کرتے اور کتمان حق کے جرم عظیم کا ارتکاب کر رہے ہیں اگر یہ اطلاع صحیح ہے یعنی سلطان ابن سعود ملک الحجاز و نجد یا علمائے نجد سے غزنوی خاندان کے بعض افراد کو اس قسم کی تحریر پہونچی ہے تو اس کو شائع نہ کرنیکا سبب کیا ہے اور اگر یہ خبر غلط مشہور ہوئی ہے تو مہربانی فرما کر جلد از جلد اس کی تردید کر دی جائے تاکہ غلط خبر کی شہرت سے جو نتائج پیدا ہو سکتے ہیں وہ نہ ہونے پائیں ہمیں امید ہے کہ مولانا داؤد غزنوی اور مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحبان اپنی پوزیشن صاف کرنے میں عجلت سے کام لینگے۔

(نامہ نگار از دہلی)

بعض ارکان جمعیۃ علمائے ہند سے گذارش

افغانستان میں غازی نادر خاں کی مخالفت

بعض قبائل کی افسوسناک روش

جیسا کہ جھوٹے اشتہار سے دنیا کو دھوکہ دینا ایک بدترین گناہ ہے اسی طرح کسی اکسیر دوا کو پبلک کی نگاہ سے مخفی رکھنا بھی ایک بڑا گناہ ہے

نیٹ بہار این

کانشر طیہ علاج روئے زمین پر کان کی تمام بیماریوں کی بے نظیر حکمی اکسیر اور بے خطا دوا

پتہ:- کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز۔ بیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

ملاحظہ ہو:- (رجسٹرڈ) دنیا کیا کہتی ہے:-

جناب مسٹر الیس۔ اے۔ راماسوامی صاحب۔ چیدم برم (مدراس) ارقام فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے کان کے متعلق ڈاکٹری علاج بہت کچھ کیا جنرل اسپتال مدراس میں بھی علاج کرایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہو سکا ... روغن کرامات ...

بلب۔ اینڈ سنز بیلی بھیت۔ یو۔ پی۔ کا۔ ایجاد کردہ۔ روغن کرامات

پتہ:- کان کی دوا بلب اینڈ سنز بیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

حاجتمندوں کو بشارت

ہر مشکل حل اور ہر مراد حاصل

حب صحت افزا

طلاء عشرت

اکسیر بنظیر

سفوف تریاق

علاوہ ازیں منگانے کا پتہ:- حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جبر تھاول ضلع مظفر نگر یو۔ پی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

دواخانہ

حلقہ قطب جبر تھاول ضلع مظفر نگر

کتب نادرہ مختلف الفنون

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفا خانہ عظمت عالم امرتسر

اشتہار عدالت

اشتہار عدالت

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

علم الدین شہید کی لاش

مسلمانوں کی رائے عامہ کے مقابلہ میں حکومت کی شکست

مطالبات تسلیم کر لئے گئے

شہید علم الدین کی لاش کو میانوالی سے لاہور لانے کیلئے اجازت حاصل کرنے کی غرض سے سر محمد شفیع کی قیادت میں جو وفد ہز ایکسیلنسی گورنر کی خدمت میں گیا تھا وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے حکومت پنجاب کو بعض شرائط کے ساتھ اس بات پر رضامند کر لیا کہ مرحوم کی لاش مسلمانوں کو دیدی جائے اور مسلمان اسے لاہور لا کر نماز جنازہ ادا کریں اور وہیں دفن کریں۔ اس سلسلہ میں حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل کمیونیکے شائع کیا گیا ہے:-

کمیونیکے میں حکومت نے سب سے پہلے یہ ظاہر کیا ہے کہ اس کی تمام تر کوشش شروع سے یہ رہی ہے کہ قریباً نہ امن و امان میں کوئی خلل واقع نہ ہو چنانچہ اسی مقصد سے اس نے یہ انتظام کیا تھا کہ علم الدین کو میانوالی ہی ...

دی جائے گی کوئی جلوس نہ نکالا جائے گا۔

(۳) لاش اس جگہ سے جہاں سے دی جائے گی قبرستان تک اسی راستے سے لیجائی جائیگی جسے حکومت مقرر کرے گی۔

مسلمانوں کے نمائندوں نے اس کا یقین دلایا ہے کہ حکومت کے اس فیصلہ کے دن سے مسلمانوں کا نہ تو کوئی مظاہرہ ہوگا اور نہ عام جلسے منعقد کئے جائیں گے۔ نیز انہوں نے اس کا بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ اسلامی اخبارات یا کسی اور ذریعہ سے اس سلسلہ میں کسی قسم کا پروپیگنڈا وغیرہ نہ ہونے دیں گے۔

ان نمائندوں نے اس کا بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ جنازہ کے دن امن و امان قائم رکھنے میں حکام حکومت کی عملی مدد کریں گے خصوصاً جنازہ کے بعد لوگوں کو ...

باغیوں کا مطالبہ

ایک غلطی کی تصحیح

ہندوستان کی ایک جلیل و عظیم ہستی کا ارتحال

مولانا مولوی سید تاج محمود صاحب امروٹ شریف صوبہ سندھ بعمر ۸۵ سال ۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو اس دنیائے فانی سے دار البقا کو رحلت فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مولانا موصوف صوبہ سندھ کے ایک جید و متبحر فاضل۔ دلی کامل اور ہزاروں انسانوں کی عقیدت کی تکیہ گاہ تھے اور سنجیدہ طبقہ آپ کے حلقہ ارادت میں داخل تھا۔ آپ کی ساری عمر اعلائے دین متین اور مسلمانوں کی خدمت میں گذری۔ آپ کے سیاسی مرتبہ کا اندازہ صرف اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ آپ مجاہد زندگی اور جہاد آزادی کی صف اول میں تھے اور صوبہ سندھ کا تمام سیاسی پروگرام آپ ہی کی ذات سے وابستہ تھا۔

ترک موالات کے زمانے میں آپ نے اپنی ضعف و پیری کے باوجود جو کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ اس کا احساس وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کو موصوف سے ذرا سا بھی تعلق رہا ہے۔ حضرت شیخ الہند کئی مرتبہ مرحوم کے دولت کدہ پر تشریف لے گئے اور وہیں بیٹھ کر بہت سے ٹھوس کام انجام دیئے۔ مرحوم کی متعدد تصنیفات کے علاوہ سندھی زبان میں ترجمۃ القرآن بھی ہے جو کئی بار چھپ کر شائع ہو چکا ہے۔ مرحوم کی آخری جد و جہد اوڑ مساجد کے تحفظ میں جاری رہی ... حکومت نے زمین دوز کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا مگر مغفور کی بروقت مداخلت نے حکومت کو اس خوفناک اقدام سے باز رکھا۔ غرض مرحوم کیا تھے ہندوستان کا چشم و چراغ تھے۔ افسوس ہندوستان بالخصوص صوبہ سندھ ایک ایسی جلیل و عظیم ہستی سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گیا جس کے فیض و برکات نے ... سندھ کو ... خدا وند تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پس ماندگان ... کو توفیق صبر سے مالا مال کرے۔ آمین۔

افغانستان کے ساتھ بالشویک حکومت کے تعلقات قائم ہو گئے

بچہ سقہ کے سامان حرب پر مکمل قبضہ

حکومت روس کا پیغام

ملک قیس کی بغاوت

ہندوستان میں رہنے کی اجازت نہیں

مغل کانفرنس کا پیغام

مولانا داؤد غزنوی سے ایک سوال

سلطان ابن سعود کی تحریر سارداں کے خلاف

کوہ داسن کی طرف کر نیجیے کی وجہ

بعض ارکان جمعیۃ علمائے ہند سے گذارش

افغانستان میں غازی نادر خاں کی مخالفت

بعض قبائل کی افسوسناک روش

ٹیپ بہار این

کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز۔ پیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت۔ یو۔ پی۔ کا۔ ایجاد کردہ۔ روغن کرامات

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت۔ (یو۔ پی)

حاجتمندوں کو بشارت

ہر مشکل حل اور ہر مراد حاصل

طلاء عشرت — حب صحت افزا — سفوف تریاق — اکسیر بے نظیر

حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر یو پی

کتب نادرہ مختلف الفنون

جھوٹے پرخدا کی لعنت

دواخانہ

حلقہ قطب چرتھاول ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

حبوب مقوی مفت

خمیرہ بادام طیوری

اشتہار عدالت

ضرورت ہے

اکسیر جذام

شربت علاج اور دوا مفت

اشتہار عدالت

فضل شاہ عالم دہلی

جمعیۃ علمائے ہند

کی

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے

پہلا قدم

ائمہ مساجد اور مدرسین مدارس اور قومی کارکنوں کا فرض ہے کہ ہر نماز کے بعد عموماً اور نماز جمعہ کے بعد خصوصاً ہر مسلمان تک یہ آواز پہنچا دیں کہ ساردا بل کو مسترد کرانے کے واسطے انتہائی قربانی کیلئے تیار ہو جائیں اور

۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء روز جمعہ کو مکمل پرامن ہڑتال کریں

اور عظیم الشان جلسے منعقد کر کے بل کے خلاف اظہار بیزاری کا زبردست مظاہرہ کریں۔ جلسوں کی کارروائی اور تجویز کے لئے بڑے بڑے پوسٹر "مجلس تحفظ ناموس شریعت" دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی سے ۱۵ نومبر کے بعد شائع کریگی۔

نوٹ:۔ (۱) ساردا بل کے خلاف ٹریکٹ اور پوسٹر صرف ایک کارڈ بھیج کر ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی سے مفت طلب کیجئے۔ (۲) اس پوسٹر کو چسپاں کرا کر حفاظت ناموس شریعت کا ثواب حاصل کیجئے۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

(مطبوعہ اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی)

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الزکوٰۃ — کتاب الصوم — کتاب الحج — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الذبائح — کتاب اللباس

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الہی صاحب سلوزی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ۔ یعنی تذکرہ تبسم گل جس میں انشاء۔ اکبر آبادی۔ جان صاحب۔ ظریف لکھنوی۔ جعفر زٹلی۔ ناز۔ بیدڈ ٹلارج۔ چرکین۔ ریاض خیر آبادی۔ بیان چرکین۔ نظیر اکبر آبادی۔ رنگین دہلوی۔ محسن عرف عنقا۔ بیگم سٹوکر شوخ لکھنوی۔ ذکی۔ زانی۔ طائر الاراکین۔ تہبیر الملک۔ ہد ہد الشعراء۔ ۔۔۔ ۔ بادشکی۔ غالب۔ مومن۔ زاغ باز سے چوہے بازیان روح حجام۔ حمیرہ۔ خندہ۔ ذبیح۔ راحت۔ رحمن بوم وغیرہ وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گوؤں کے کلام کا بے مثل انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے جس کے ایک ایک شعر پر معہ مبالغہ دس ہزار مرتبہ ہنسی نہ آئے تو بعد مطالعہ قیمت خوشدلی جب جی چاہے اپنے دام واپس منگا لیجئے قیمت فی جلد عمر۔ مجلد ۔۔ دیگر مطبوعات عظمت پریس۔ ہنسی کا پٹارہ ۸، دیوان چرکین ۸، دیوان جان صاحب ۔۔ عذاب ۸، جدید ناول حجم ہزار صفحات تعدادی بیس عدد قیمت صرف دو روپیہ (عہ)۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ پتہ:۔

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

سائنس کی تازہ ترین تحقیقات

اور

انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جد و جہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ صرف جرمنی کے فلسفہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر Prof. M. Mosbacher اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

بڈھے جوان بن گئے

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی حضرت حکیم شفاء لکھنؤ

ایم اے این برادرس کشمیری گیٹ (دہلی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (״)
ایک کالم (״)
½ کالم (״)
¼ کالم (״)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۳ / جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۶ / نومبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۶

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

مسلمانان حسن پور کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت پر عمل پیرا ہونیکا عہد

بتاریخ ۸ / نومبر ۱۹۲۹ء مسلمانان قصبہ حسن پور ضلع مراد آباد کا ایک عام جلسہ بصدارت جناب نواب محمد ابراہیم خاں صاحب بعد نماز جمعہ جامع مسجد حسن پور میں منعقد ہوا۔ جناب مولانا احمد شاہ صاحب امام جامع مسجد نے اپنی مؤثر تقریر میں ساردا ایکٹ کی حیثیت پر تبصرہ فرمایا۔ اس کے بعد قاضی سید محمد شفیع صاحب نے ایک بسیط تقریر کی جس میں ساردا ایکٹ کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند کی عملی کارروائیوں کا تذکرہ کیا اور اہل قصبہ سے اپیل کی کہ وہ اس خلاف شریعت قانون کو منسوخ کرانے کیلئے پورے جوش اور وحدت عمل کے ساتھ جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی میں ہر ممکن قربانی و ایثار کیلئے آمادہ ہو جائیں جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے اور تجویز ذیل بالاتفاق منظور ہوئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان قصبہ حسن پور کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

(متعلق ازدواج صغر سنی) پر مسلم اراکین کونسل کے دستخط کرنے پر اظہار ملامت کرتا ہے اور جناب وائسرائے ہند کے دستخط اور منظوری دینے پر انتہائی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ یہ قانون نہ صرف مسلمانوں کیلئے مضر ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ پر صریح ضرب کاری اور مداخلت فی الدین ہے اسلئے جلسہ کی یہ تجویز ہے کہ تمام مسلم اراکین قرب و جوار کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ جمعیۃ العلماء ہند و جناب مولانا محمد علی صاحب و دیگر کارکنان اس مسئلہ میں ہم مسلمانوں کی طرف سے صحیح نمائندے تسلیم کئے جائیں۔

۲۔ یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو نہ صرف مذہبی حیثیت سے بلکہ سیاسی حیثیت سے بھی مفید نہیں سمجھتا ہے۔

۳۔ یہ جلسہ تمام مسلمانان ہند اور بالخصوص جمعیۃ العلماء ہند اور ارباب طریقت لیڈران قوم سے نہایت پرزور الفاظ میں درخواست کرتا ہے کہ وہ نزاکت موقعہ کا احساس کریں اور ہرگز اس قانون کو مسلمانوں کے حق میں جاری نہ ہونے دیں ورنہ اسلام کی بیخ کنی کے مرتکب ہونگے۔

۴۔ یہ جلسہ سلطنت برطانیہ کو عموماً اور وائسرائے ہند کو خصوصاً پرزور طریق پر مطلع کرنا چاہتا ہے کہ ایسے قانون جس میں اسلام کی پاک تعلیمات پر حملہ ہو نہ نافذ کریں اور مسلمانوں کے حق میں صرف تعلیم محمدی پر فیصلہ صادر کریں اور ملکہ وکٹوریا کے اعلان پر پوری پابندی کے ساتھ قائم رہیں۔

۵۔ حسب اعلان یہ جلسہ آج ہی بخدمت وائسرائے ہند دہلی حسب ذیل تار دے اور اس کی ایک کاپی جناب مولانا محمد علی صاحب کے پاس بھیج دے تاکہ ۹ / نومبر کو مسلمانوں کا جو وفد وائسرائے ہند کے سامنے (ان کے مذہبی خیالات و جذبات ظاہر کرنے کی غرض سے) جا رہا ہے اس موقعہ پر تار کی کاپی وائسرائے کے سامنے پیش کر دے کہ یہ بھی مسلمانان انڈال کا متفقہ مطالبہ ہے۔

"بخدمت وائسرائے ہند دہلی"

ہم درخواست کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ساردا قانون سے خارج رکھا جائے اور شریعت اسلامیہ اس قسم کی مداخلت سے محفوظ رہے۔"

حسب تجویز دفعہ ۵ آج دو بجے دن کو مندرجہ بالا تار بخدمت وائسرائے ہند دہلی اور اس کی نقل مولانا محمد علی صاحب کو بھیجدی گئی جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

جمعیۃ علماء ہند کی ساردا ایکٹ کے خلاف مساعی جمیلہ

مسلمانان مراد آباد کی پرزور تائید

مسلمانان مراد آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا حکیم قاسم علی صاحب امام شہر و نائب صدر جمعیۃ علماء مراد آباد بتاریخ ۸ / نومبر بروز جمعہ جامع مسجد میں منعقد ہوا جس کا مقصد اولین جمعیۃ علمائے ہند کی مساعی جمیلہ پر اظہار خوشی اور اس کے لائحہ عمل پر پوری آمادگی کا اعلان تھا۔ حسب ذیل تجویز منظور کی گئی۔

"مسلمانان مراد آباد کا یہ عام جلسہ ساردا ایکٹ کو مذہب اسلام میں صریح مداخلت تصور کرتے ہوئے ناقابل عمل سمجھتا ہے اور چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اسی وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانیکا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔"

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ / نومبر کو تمام ہندوستان میں پرامن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۱۰ / نومبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جہاد کرنے کے لئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا پہلا اعلان یہ ہے کہ ۲۹ / نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے بڑے پیمانہ پر پرامن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کر دی جائیں:-

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کرنیکو حکومت کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی "مجلس تحفظ ناموس شریعت" مرتب کریگی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کرینگے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی تعمیر کی بنیادیں قائم ہونگی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور لائحہ عمل کی پہلی شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

انجمن خادم الاسلام امرتسر کا جلسہ

حامیان ساردا بل کے خلاف اظہار ملامت

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو انجمن خادم الاسلام امرتسر کا ایک غیر معمولی جلسہ بصدارت مفتی غلام رسول صاحب منعقد ہوا اور ساردا بل کے نفاذ سے مسلمانان ہند کی معاشرتی زندگی کو جو نقصان ہونے کا اندیشہ ہے اس پر روشنی ڈالی گئی اور باتفاق رائے حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) جلسہ ہذا ساردا ایکٹ کو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف سمجھتا ہے کیونکہ مذہب اسلام میں خداوند تعالیٰ نے قرآن کریم میں بوساطت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو احکام ہم پر نازل فرمائے ہیں ان میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں۔ بنا بریں ہم مسلمان اس ایکٹ کے پابند ہونے کے لئے تیار نہیں۔

(۲) جلسہ ہذا ان مسلم ممبران اسمبلی سے جنہوں نے صحیح طور پر مسلمانوں کی قومی نمائندگی کا فرض نہ ادا کرتے ہوئے ساردا ایکٹ کی تائید کی سخت بیزاری اور ان کی اس کارروائی کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

مسلمانان انڈال ضلع بردوان کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی کا اعتراف

بروز جمعہ بتاریخ یکم نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ جماعت مسلمان و اراکین مدرسین مدرسہ نوریہ انڈال ضلع بردوان (بنگال) کا اجتماع جامع مسجد میں ہوا۔ اور حسب تجویز جناب مولانا شاہ محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ انڈال تجاویز ذیل منظور کی گئیں:-

۱۔ یہ جلسہ جملہ اراکین و مدرسین مدرسہ و جماعت مسلمان کا ساردا ایکٹ

مسلمانان معروف گنج (گیا) کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت میں سرگرم عمل ہونیکا عزم

مورخہ ۸ / نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ مسلمانان محلہ معروف گنج شہر گیا کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا حافظ محمد عبد الکریم صاحب منعقد ہوا اور مولانا موصوف کے اپیل کے مطابق متفقہ طور پر بلا کسی پس و پیش کے حسب ذیل تجویز منظور ہوئی:-

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان معروف گنج گیا کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔"

مذہبی خرابیاں دکھلائی گئیں تو لوگوں کو حیرت ہوئی اور اظہار ناراضگی کا جذبہ ہوا اور باتفاق رائے تجویز ذیل منظور ہوئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔ اسلئے مسلمانان بارہ بنکی و اطراف بارہ بنکی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں۔"

بنارس میں پچیس ہزار مسلمانوں کی متفقہ آواز

حامیان ساردا ایکٹ مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں

یکم نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان بنارس کا ایک شاندار جلسہ بمقام ٹاؤن ہال بصدارت حضرت مولانا سید محمد صاحب کچھوچھوی مدظلہ العالی انجمن حزب المسلمین کی طرف سے منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد ۲۵ ہزار تھی۔ تمام کاروبار بند ہو گئے تھے۔ جلسہ میں شہر کے علماء ائمہ مساجد اساتذہ مدارس اسلامیہ دفتری کارکنان بھی شریک تھے۔ مقامی علماء کے علاوہ بیرونجات کے علماء و مشائخ بھی تشریف فرما تھے جنہوں نے ساردا بل کے خلاف پرزور تقریریں کیں اور ساردا بل کو مذہبی معاشرتی حیثیت سے مسلمانوں کے لئے مضر ثابت کیا۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشنز بڑے زور و شور کے ساتھ حاضرین نے کھڑے ہو کر پاس کئے۔ اور یہ عہد کیا کہ ہم ایسے قانون کو جو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف ہے ہرگز نہیں مان سکتے۔ لہذا گورنمنٹ کو چاہئے کہ اس قانون کو منسوخ کر دے یا مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے۔

۱۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام قانون ساردا بل کو صریح مداخلت فی الدین اور گورنمنٹ کے مشہور اعلان آزادی مذہب کے منافی سمجھتا ہے اور اس قانون کے نفاذ کو شریعت اسلامیہ سے متصادم قرار دیتا ہے۔ جس کو کوئی مسلمان کسی طرح برداشت نہیں کر سکتا اور اس کی تمام تر ذمہ دار گورنمنٹ ہوگی۔

۲۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام ان مسلم ممبران اسمبلی سے جو مذہبی بے خبری کی وجہ سے اس قانون کے موافق تھے اظہار بیزاری کرتا ہوا ان سے بزور احتجاج کرتا ہے کہ وہ اپنی جگہ کو جلد سے جلد استعفے دیکر قومی و ملی رہنماؤں کیلئے خالی کر دیں۔ ان کی موافقت کی رائے محض ان کی ذاتی رائے تھی جس میں نمائندگی قوم کا کوئی حصہ نہیں تھا۔

۳۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام ان مسلم ممبران اسمبلی کا جنہوں نے قانون ساردا بل کو خلاف اسلام سمجھ کر مخالفت کی ہے دل سے احترام کرتا ہے اور صحیح نمائندگی و رہنمائی پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

۴۔ مسلمانان بنارس و ملحقات بنارس کا یہ جلسہ عام اس دفعہ

مسلمانان بارہ بنکی کے تین جلسے

جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے ماتحت عمل کرنیکا اعلان

بارہ بنکی میں مسلسل تین جلسے ہوئے لوگوں کو ساردا بل کے نقائص اور

[redacted]

مولانا ابوالکلام آزاد کا مکتوب

جمعیۃ علماء ہند کے گذشتہ اجلاس میں شریک نہ ہونے پر اظہار معذرت

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ ربیع الثانی میں مولانا ابوالکلام آزاد صاحب بعض موانع پیش آجانے کے باعث شریک نہیں ہوسکے لیکن مرحوم نے ایک مکتوب کے ذریعہ معذرت فرمادی ہے۔ اور ساردا ایکٹ کے متعلق اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ

"ضروری ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کردیا جائے کیونکہ یہ واقعہ ہے کہ ان کی رائے عامہ اس کے خلاف ہے ..."

جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانیکے لئے پہلا قدم

تمام مساجد اور مدارس، مدارس اور قومی کارکنوں کا فرض ہے کہ ... ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے واسطے انتہائی قربانی کے لئے تیار رہیں ...

(نوٹ) ...

سویئوالان میں کوکین پکڑی گئی

دہلی ۱۶ نومبر کل ... سب انسپکٹر پولیس ... سویئوالان میں ایک جگہ سے ۵۰ اونس کوکین ... گرفتار کیا۔

علم دین کی نعش جلد ملنے والی ہے

لاہور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ علم دین کی نعش کی تجہیز وتکفین کے انتظام کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے ... نعش بہت جلد ملنے والی ہے۔

شیخ نجم العارفین صاحب کے بھائی کی تقریب سعید

قومی کاموں کیلئے تین سو روپیہ کا عطیہ

بقیہ صفحہ ۳

افغانستان ترقی پذیر راستہ پر

سرکش اور ضدی قبائل بھی مطیع ہوگئے

شاہ نادر خاں کا اعلان

اہل فلسطین کی امداد اور حجاز

امدادی انجمنوں کا قیام

مکہ معظمہ میں صدقات وخیرات کی تقسیم

گورنر صوبہ متوسط کا استعفیٰ

ٹیٹروں پر خوانچے والوں کو بیٹھنے کی اجازت

کانگریس کی ہندو سبھائیت

گوکشی کیلئے ہندو سبھائی لیڈر کی اپیل

سونا پور میں ہندو مسلم فساد

لاش سے جنازہ ٹکرا گیا

دہلی میونسپلٹی کا صحیح فیصلہ

نیا فائر انجن خریدنے کی تجویز

مقدمہ سازش لاہور

کانگریس کی شاخ لندن کا فیصلہ

ہندوستان کے کانگریس لیڈروں سے اختلاف

دہلی میں پھر آگ لگ گئی

مسٹر سرینواس آئینگر کا اعلان

ملک افاغنہ

جنرل نادر خان کے اعلان ملوکیت پر تبصرہ

(مولوی منظور احسن صاحب دہلوی از منگلور)

جب شہریار غازی شاہ امان اللہ خان بادگرد انقلاب وحوادث کے ایک ہی جھونکے نے تخت وتاج افغانستان پر خاک ڈال دی اور ہاتھ پھاڑ اُٹھ کھڑے ہوئے ... میں کسی کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی ...

گوجرانوالہ کے ہزارہا مسلمانوں کا فیصلہ

۱۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ جامع مسجد گوجرانوالہ میں ہزارہا مسلمانوں کے اجتماع میں بصدارت مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد مفصلہ ذیل ریزولیوشنز باتفاق جمیع حاضرین پاس کئے گئے۔

(۱) مسلمانان گوجرانوالہ کا یہ عظیم الشان جلسہ ... ساردا بل کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کے احکام کے خلاف سمجھتا ہے ...

(۲) اس حقیقت واضحہ کے لحاظ سے کہ جمعیۃ علمائے ہند نے اپنے اجلاس مراد آباد میں ساردا بل کے مخالف شریعت ہونے کا فیصلہ کیا ہے ...

مسلمانوں میں جانی اور مالی قربانی کا جوش

ساردا ایکٹ کی دھجیاں اڑادینے کا فیصلہ

ساردا ایکٹ سے مسلمانان مئو ضلع اعظم گڈھ کا اظہار بیزاری

"جمعیۃ علماء ہند ہماری صحیح مقتدا ہے"

... باتفصیل بیان کئے اس کے بعد بالاتفاق حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں:

(۱) مسلمانان مئو کا یہ جلسہ اس قانون کو مذہب اسلام کے منافی اور سلطنت برطانیہ کی رعایا کی مذہبی رواداری کے صریح خلاف قرار دیتا ہے اور گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے ان کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دیا جائے ...

(۲) مسلمانان مئو جمعیۃ العلماء کو اپنا صحیح مقتدا جانتے ہیں ...

(۳) مجلس تحفظ ناموس شریعت کے اعلان کے مطابق ۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائے ...

ننڈورہ لال گنج کا جلسہ عام

جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر کاربند ہونیکا عہد

مسلمانان خانجہاں پور ضلع الہ آباد کا جلسہ عام

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنیکا عہد

مسلمانان ٹیٹاگڈھ کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف جوش

صوبہ مدراس میں ساردا ایکٹ کی مخالفت

عام جلسے اور وائسرائے کو تار

[illegible]

ہندوستان کے مقتدر علماء و زعماء کا اجتماع

مجلس مشاورت کے متعلق مؤتمر مدینہ کی رائے

۲۷ر اکتوبر کو جامع مسجد فتحپوری دہلی کے وسیع ہال میں ہندوستان کے مختلف طبقہ و خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ اس جلسے میں شرکت کا فخر ہمیں بھی حاصل ہوا اور ہمیں یہ دیکھ کر دلی مسرت ہوئی کہ ساردا ایکٹ کی کیت نے مختلف الخیال افراد ملت کو بھی ایک پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر اپنی فہم و بصیرت کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا کر دی ہے۔ کیا یہ امر مسلمانوں کے لئے انتہائی خوشی کا باعث نہیں ہے کہ جو لوگ آج سے چند روز پیشتر بعض سیاسی مسائل کے متعلق ایک دوسرے کے اشد شدید مخالف تھے اور جن کی باہمی مخالفت نے عناد و عداوت کی صورت اختیار کر لی تھی وہ اس قانون کے ذریعے ایک ہی ہال میں جمع ہو گئے۔ حالانکہ اس سے قبل ان کا آسمان کی وسیع اور ہمہ گیر نیلی چھت کے نیچے بھی موجود رہنا ایک دوسرے کو ناگوار تھا۔

بیان فرمایئے کہ اس امر کی کیا ضمانت ہے کہ آئندہ اس قسم کا کوئی قانون جو مسلمانوں کے عام حقوق معاشرت پر اثر انداز ہوتا ہو، اور جسے مسلمانوں کی رائے عامہ ناپسند کرتی ہو ان کی مرضی کے خلاف منظور نہیں کر لیا جائے گا۔ کیا اس قسم کے ہر نئے قانون کے نفاذ و اجراء پر ہم فتویٰ شائع کیا کریں گے۔ مسلمانوں کو (نعوذ باللہ) اسلام کی ہلاکت کا یقین دلا کر آمادہ کار کریں گے، مسجد فتحپوری کے ہال میں علماء و غیر علماء کا جلسہ کر کے قرار دادیں منظور کیا کریں گے اور از سر نو دنیا کو اپنے ہنگامہ احتجاج سے بھر دیں گے۔ کیا ہر نئے مسئلے پر مسلمانوں کو مبتلائے آلام و مصائب کرنا ہماری سیاسی زندگی اور ہمارے قومی رفتار کے لئے مفید ہوگا۔ کیا اس سے ہماری تجارتی، اقتصادی، علمی، فنی، معاشرتی اور سیاسی فلاح کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ باپ کے قید ہو جانے سے بچوں کی تعلیم کا کیا انتظام ہوگا۔ خاوند کے جیل چلے جانے سے بیوی کہاں سے ...

قرارداد

سول نافرمانی

مسئلہ کی اہمیت

"ریچ" کے نامہ نگار کو چیلنج

... کسی شریف انسان کی تو یہ جرأت نہیں ہو سکتی۔ ہاں ہم "ریچ" کے نامہ نگار کو چیلنج کرتے ہیں کہ اگر وہ واقعی سچا ہے تو جو خبر اس نے شائع کی ہے اسکو ثابت کرے۔ اگر وہ کوئی اس قسم کی سازش ثابت کر دے گا تو ہم اُس کو مبلغ ۱۰۰ روپیہ انعام دیں گے۔ ہم یہ روپیہ مسٹر جانسن ڈپٹی کمشنر دہلی یا شہر کے کسی دوسرے معزز کے پاس جمع کرانے کے لئے تیار ہیں کہ اگر مولانا کے مکانہ پر کسی سازشی جلسے کو ثابت کر دیا گیا۔ تو یہ روپیہ "ریچ" کے نامہ نگار کو دے دیا جائے۔ اس بارے میں ہم دل سے رائے بہادر رسوہن لال سکریٹری میونسپل کمیٹی کو بھی اپنا ثالث منظور کرنے کو تیار ہیں کہ اُن کے سامنے "ریچ" کا جاسوسی نامہ نگار اپنا ثبوت پیش کرے۔ اگر رائے بہادر صاحب اس امر کا فیصلہ کر دیں کہ کوئی سازش یا حضرت مولانا سید صاحب کا کوئی سازشی مشورہ ثابت ہے تو سو روپیہ "ریچ" والوں کے نذر ہوگا۔

اگر "ریچ" کو جس نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے ہمارا یہ چیلنج منظور ہے اور وہ واقعی ایماندار ہے تو وہ چیلنج کو منظور کرے۔ چیلنج کی منظوری کے لئے ہم ایک ہفتہ مقرر کرتے ہیں ...

کوشولک کے دامن میں علم و عرفان کی بارش

ہوشیار پور میں صدر جمعیت العلماء و ناظم جمعیت ہند کا ورود مسعود

یوں تو کئی دن سے بیانوہ ہوشیار پور میں تھی کہ علامہ دہر فاضل اجل مفتی اعظم حضرت مولانا مولوی محمد کفایت اللہ و ناظم جمعیت ہند حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب تشریف لا رہے ہیں، لیکن ہر شخص حیرت زدہ تھا کہ ہوشیار پور اور ان نفوس قدسیہ کا ورود چہ معنی! لیکن اس خدائے لایزال کے قربان جایئے کہ جس نے اس مورد بے مایہ کو بھی رشک سلیمان کر دیا، یعنی ہر دو اصحاب تشریف فرماتے ہوشیار پور ہوئے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علماء اور اکابر

اتحاد و اتفاق کی ضرورت

(از مولوی محمد یعقوب صاحب ممبر جمعیۃ اسمبلی)

فاتح کا مفتوح اور حاکم کا محکوم بننا دنیا کے سخت ترین مصائب میں داخل ہے۔ مسلمانوں کو ابتدائے اسلام سے زیادہ تر حاکم اور کم تر محکوم بننے کا اتفاق ہوا ہے اور اسی واسطے راہ رسم اسیری سے یہ بہت کم آشنا ہیں۔ ہندوستان میں جب تک ان کی حکومت رہی انہیں کے علوم کا سکہ چلتا تھا اور تمام ملکی خدمت پر جو لوگ ممتاز ہوتے تھے وہ اکثر عربی کے فارغ التحصیل ...

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب سلوتی ایڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

... جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو۔ لکھنؤ

۱۹۳۰ء

بخشی پاکٹ ڈائری

چھپ کر تیار ہو گئی ہے

اس میں گذشتہ سال سے بھی زیادہ دلچسپ کار آمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ٹائیٹل پر ایک خوبصورت تصویر بھی ہے۔ تحقیقات عالم۔ ہاتھ دیکھ کر قسمت کا حال معلوم کرنا۔ ۱۹۳۰ء کی پیشنگوئی۔ نعت۔ غزلیں۔ لطیفے وغیرہ بھی درج ہیں۔ لکھائی چھپائی قابل دید ہے۔ ڈائری کیا ہے تنہائی کا مونس ہے۔ ایک آنے کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔ کتب فروش صاحبان اگر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً نرخ تاجرانہ اور نمونہ ڈائری مفت منگائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

شربت اکسیر

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت کا تماشہ دیکھئے۔

جریان

بیس برس کا پرانا جریان ...

اٹھارہ برس کا پرانا ...

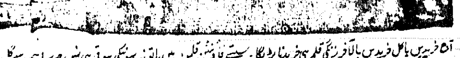

رنگی قلم کمپنی ... دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱، ۲) ۔۔ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
عدالت جناب ... صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش مبلغ ... دیوانی نمبر ۳۱۵ بابت ۱۹۲۹ء
بنام فرم ... ساکن ... ضلع بلند شہر
بذریعہ ... مالک فرم مذکور مدعا علیہ
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے فرم ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۵ر نومبر ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔
آج بتاریخ ۱ ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط جناب صاحب جج بخط انگریزی)
(مہر عدالت)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

وائسرائے ہند کی غلط فہمیاں

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں وائسرائے ہند کے اس جواب پر اظہار خیال کر چکے ہیں جو انہوں نے مسلم وفد کے ارکان کو دیا تھا۔ اس وقت تک ہمارے سامنے ہز ایکسیلنسی کے جواب کا صرف وہ خلاصہ تھا جو ایسوشی ایٹڈ پریس نے اخبارات میں شائع کرایا تھا لیکن اس کے بعد حضور پاپولر کی ۱۵ اشاعت میں پوری تفصیل موصول ہوئی ہے اس کو دیکھ کر پھر اس امر کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے کہ وائسرائے نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان پر ایک تنقیدی نظر ڈالی جائے اور ہز ایکسیلنسی جن غلط فہمیوں میں مبتلا ہو گئے ہیں انہیں دور کرنے کی سعی کی جائے۔ ہز ایکسیلنسی کے جواب کا تجزیہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جن امور پر انہوں نے سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہندوستانی اسمبلی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ برٹش انڈیا کے تمام کو ... تمام مذاہب ... کے لئے قوانین بنائے ... وائسرائے ... کو جو مذہبی امور سے متعلق ہو پیش کرنے کی اجازت نہ دے۔

(۲) ہز وائسرائے کا یہ فرض ہے کہ وہ مسودات قوانین کو پیش کرنے کی اجازت دیتے وقت خوب اچھی طرح اس امر کی دیکھ بھال کر لے کہ اس سے کسی فرقہ کے مذہبی جذبات تو مجروح نہ ہوں گے۔

(۳) لیکن شادی ایک ایسا معاملہ ہے جسے خالص مذہبی اور روحانی حیثیت حاصل نہیں ہے بلکہ وہ معاشرتی مسائل میں بھی داخل ہے ... زمانہ کی حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کے متعلق قوانین وضع کرے۔

طریقہ پر سمجھ سکتے ہیں اور ہم یہ جانتے ہیں کہ اس کے نزدیک نکاح کو خالص مذہبی اہمیت ضرور حاصل ہے ... ذرہ برابر ... نہیں ہے۔

اب رہا یہ سوال کہ مسلمان کیا چاہتے ہیں سو اس سے متعلق ہی وائسرائے کو خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ اس وقت اسلامی ہند کے دو مطالبے ہیں (۱) سب سے پہلے سارداایکٹ کو مسلمانوں ... مستثنیٰ کیا جائے (۲) اس کے بعد اس کا یقین دلایا جائے کہ آئندہ مسلمانوں کے مذہب میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی ... مسلمان صرف یہ چاہتے ہیں کہ آئندہ کے متعلق مبہم وعدے کر کے انہیں مطمئن کر دیا جائے اور جو کچھ کیا جا چکا ہے اسے بدستور رہنے دیا جائے۔ سب سے پہلے ساردا ایکٹ کا منسوخ ہونا ضروری ہے اس کے بعد یہ مطالبہ ہے کہ آئندہ کے متعلق ... کا اطمینان بخش طریقہ اختیار کیا جائے۔ لہذا اس صورت میں وائسرائے کے جواب کا نمبر (۶) بالکل بے معنی اور غلط ہو جاتا ہے اور ہمارے واسطے اس میں اطمینان کی کوئی شکل نظر نہیں آتی۔

ان تشریحات کے بعد اب غور کرنے کی بات یہ ہے کہ جب وائسرائے کے پیش کردہ امور میں سے نمبر (۳) (۵) اور (۶) بالکل غلط ہیں ...

کانگریس اور گوکھشا

...

وائسرائے کا اعلان
وزیر اعظم برطانیہ کی تصریحات
ہندوستانی لیڈروں کا جواب

لندن ۱۰ نومبر گلڈ ہال لندن میں لارڈ میئر نے جو ضیافت دی اس میں مسٹر میکڈانلڈ نے ... ہندوستان ... کے متعلق ... جمعیت الاقوام ... زیادہ ... بن جائے گی۔

اہم ترین مسئلہ

...

کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ یہ اعلان قومی مطالبات کے مقابلہ میں بالکل ناکافی ہے اس لئے یہ کمیٹی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ سے نہایت ادب سے درخواست کرتی ہے کہ وہ آئندہ سال میں قومی تحریک جاری رکھنے کی تیاری میں مصروف رہے۔

قومی کارکنوں کی امداد کا مسئلہ

دوران جلسہ میں یہ اعلان کیا گیا کہ ... قومی ... خدمت کے سلسلہ میں مصائب کا سامنا کرنا پڑے ... امداد کرے گی۔ اس انجمن کی صدارت پنڈت موتی لال نہرو نے منظور کی ہے۔

ریاست نابھہ میں مسلمانوں پر ظلم

قدیم الایام سے ریاست نابھہ کے مختلف محکمہ جات میں مسلمانوں کو کافی نیابت کا موقع دیا جاتا تھا۔ چنانچہ مہاراجہ ... کے زمانہ میں ... ہر محکمہ میں مسلمان کافی تعداد میں ملتے تھے۔ لیکن جب سے حکومت ہند نے اس ریاست کا انتظام اپنے ہاتھ میں لیا ہے ... اور یہ کوشش ... مسلمانوں کی ... آمادہ رہتے ہیں ... اس وقت ریاست میں نہ تو کوئی مسلمان ... نظر آتا ہے ... حکومت نے اس معاملہ کی طرف فوراً توجہ نہ کی تو تمام محکمہ جات کے ملازموں سے ... کرائے جائیں گے۔

گول میز کانفرنس سے پیشتر رفع اختلافات کی ضرورت
راجہ سر دلجیت سنگھ کا معنی خیز بیان

شملہ ۱۱ نومبر۔ راجہ سر دلجیت سنگھ نے ایک بیان کے دوران میں ایسوسی ایٹڈ پریس سے بیان کیا کہ لارڈ ارون نے ہندوستان اور انگلستان کی بڑی خدمت انجام دی ہے اور سیاسی تاریخ میں ایک بے مثال نظیر قائم کر دی ایسے نازک وقت میں انہوں نے بڑی دانشمندی کا کام کیا ہے اور عظیم الشان عملی سیاسیات کا قابل تعریف ثبوت بہم پہنچایا ہے ... کے ہاتھوں کو مضبوط کرنا چاہئے ...

آگ بجھانے کا انتظام

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ ابھی حال میں آتشزدگی کے جو ہولناک حادثات پیش آئے ہیں ان کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے ہم نے دہلی میونسپل کمیٹی کے ذمہ دار حکام کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ شہر کے اندر آگ بجھانے کے انتظامات پر جلد سے جلد توجہ فرمائیں اور فائر بریگیڈ کے عملہ کو درست کرنے کے واسطے جس قدر تدابیر ممکن ہوں وہ عمل میں لائیں ورنہ اگر آگ کی تباہ کاریاں اسی طرح جاری رہیں اور اس پر جلد قابو پانے کا پورا انتظام نہ ہو سکا تو اب تک جو شدید نقصانات ہو چکے ہیں آئندہ ان سے بھی زائد نقصانات کا اندیشہ ہے ...

خوشگوار خواب کی ناگوار تعبیر

...

شہید کی نعش کا حقیقی احترام

ہم اپنی گذشتہ اشاعت میں یہ لکھ چکے ہیں کہ ہم چند در چند مصالح کی بنا پر کسی طرح یہ مناسب نہیں سمجھتے کہ علم الدین شہید کی نعش کو میانوالی سے لاہور لایا جائے لیکن چونکہ ابھی تک ہمیں لاہور سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ پنجاب کے مسلم رہنماؤں نے یہ ارادہ ترک کر دیا ہے اس لئے ہم پھر ایک مرتبہ یہ درخواست کرتے ہیں کہ اس مسئلہ پر نہایت سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے۔ حقیقت میں علم الدین شہید کی نعش کا احترام اب صحیح طور پر اسی طرح ممکن ہے کہ اسے ایک مرتبہ دفن ہو جانے کے بعد پھر باہر نکالا جائے ... مصلحت اندیشی کے بالکل خلاف ہے کہ پندرہ بیس روز کے بعد جبکہ کافی عرصہ گذر چکا ہے قبر کو کھود کر نعش کو نکالا جائے اور ... فاصلہ پر لا کر دوبارہ دفن کیا جائے ...

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی
اعلان

بلدیہ جدید دہلی (زیر دفعات ۱۸۸ (ہ) ضمنی، و ۱۸۸ (ن) اور دفعہ ۱۹۱ (الف ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء) مسودہ ضمنی قوانین جدید دہلی کنوٹ پلیس کے کاروباری مکانات کی درست باقاعدگی اور ان مقامات پر بلبوں اور اشتہاروں کی چسپاندگی اور ان عمارات پر لگنے والے ناموں کے تختے۔ سائن بورڈز اور سائن پوسٹ کی مخصوص جگہ۔ لمبائی چوڑائی شکل اور طریقہ کے بارے میں ان اشخاص کی آگاہی کے لئے کہ جن کا تعلق اُن سے ہے مشتہر کرتی ہے۔ مسودہ ضمنی قوانین معہ اعتراضات و رائیوں کے جو مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۹ء کے قبل موصول ہونگے یا تاریخ مذکورہ بالا یا اس کے بعد غور کئے جائینگے۔

ضمنی قوانین

(۱) برقی روشنی کے نشانات۔ فرشی منزل کی محرابوں ستونوں کے درمیاں سائن بورڈ برقی روشنی کے ذریعے منور کئے جاسکتے ہیں۔ ماسوائے تفصیل ذیل صورتوں کے سامنے کی پابندی میں باہر کے رخ کوئی برقی روشنی کی نشانیاں منظور شدہ نمونہ پر جس کی بلندی ۵ فٹ سے زیادہ نہ ہو۔ پہلی منزل کے برآمدے کی چھت کی سطح کے اوپر اور اندرونی برآمدے کی دیوار پر لگائی جاسکیں گی لیکن یہ پہلی منزل کے صدر چھجے کی سطح سے اونچی نہ ہوں گی ...

(۲) محرابوں اور ستونوں کے درمیان ناموں کے تختے ...

(۳) اشتہارات ...

(۴) اشتہاروں کی دستگیریاں اور خارجی نشانیاں ...

(۵) برآمدوں میں اشیاء منقولہ ...

(۶) جو کوئی شخص مندرجہ بالا قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا ...

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو۔ سیکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر ... لکھنؤ

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طیوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

حبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

امپیریل ... کارخانہ دہلی

اکسیر جذام

... ذاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

دعا خانہ

حلقہ قطب ... ضلع مظفر نگر

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خوردنی خضاب حکیمی شفا خانہ لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۲۹ء عیسوی | نمبر ۳۷

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

محمد ریاست حسین صاحب سارداایل کے متعلق بھی ایک احتجاجی جلسہ ہوا۔ جس میں صدر نے ساردا ایکٹ سے مذہبی واقتصادی نقصانات کو مشرح طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا نجس و ناپاک قانون جو ہمارے قوانین شرعیہ سے متصادم ہو اور اصول مقدسہ الہیہ کی ترمیم و تنسیخ کرتا ہو قطعاً ٹھکرا دینے کے قابل ہے اور ہم بنو نین ایزدی انشاء اللہ تعالیٰ اس ناپاک قانون کے مٹانے میں انتہائی ایثار و قربانی کیلئے تیار ہوں۔ اس تقریر سے مجمع بہت متاثر ہوا اور باتفاق آرا ذیل کے رزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) چونکہ مسلمانان متجلے پور ضلع رائے بریلی کا یہ عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف ضلع لودھیانہ میں متعدد جلسے

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت کمیٹی کا قیام

جناب فضیلت مآب حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ السلام علیکم۔ مکرمی آپ نے جس پر آشوب زمانہ میں مسلمانوں کی رہبری کی، وہ قابل صد تحسین ہے خصوصاً آپ کی جمعیۃ علماء نے آپ کی رہبری میں جو ساردا بل کے لئے سعی کی ہے اس کی وجہ سے جمعیۃ علماء کا وقار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کے قلوب میں بیا ثر پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کا اخبار دنہ بازار حقیر کے نام ایک سال سے جاری ہے جس کی وجہ سے آپ کی خدمات اور خصوصاً ساردا بل کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی خدمات بندہ پر معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ آپ کے اخبار کی تحریک پر احقر نے یہاں اور علاقہ دیہات میں کافی سعی کی ہے۔ اور آپ کی جمعیت کی آواز کو تمام علاقہ میں پہنچا دیا ہے۔ اللہ کے فضل سے علاقہ جاگ اٹھا ہے اور آپ کو دعائیں

جمعیۃ الانصار دربھنگہ کا مخلصانہ جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کی تیاریاں

آج بتاریخ ۱۷ نومبر بروز دوشنبہ بعد نماز مغرب سلطان منزل واقع محلہ ابراہیم گنج دربھنگہ میں ایک جلسہ بصدارت جناب مولوی محمد عیسیٰ صاحب ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا۔ خطبہ صدارت کے بعد جناب مولوی سغیر احمد صاحب ایوبی و مولوی سعادت اللہ صاحب کیا گلپوری نے اس کے خلاف نہایت مدلل و بسیط تقریریں کیں جس سے سامعین پر نہایت گہرا اثر پڑا اور ہر طرف سے صدائے لبیک بلند ہوئی۔ بعض نا واقف اہل الرائے اشخاص نے ساردا ایکٹ کی حمایت میں اپنے شکوک کا اظہار بھی کیا۔ مگر مولوی خلیل احمد صاحب و مولوی سلطان صاحب نے ان کے شبہات کو رفع کرنے کی کوشش کی اور بالآخر مولوی ظفر الحسن صاحب سکرٹری جمعیۃ الانصار دربھنگہ کی تقریر کے بعد مو افقین نے بھی اپنے خیال سے رجوع کر لیا اور اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔ اور سب کے اتفاق سے بلا اختلاف مندرجہ ذیل تجویزیں پاس ہوئیں:۔

(۱) ساردا ایکٹ مداخلت فی الدین ہے اسلئے ہم مسلمانان دربھنگہ اس پر عمل کرنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہیں۔ حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو اس ایکٹ سے مستثنیٰ رکھے۔

(۲) اگر اس ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا گیا تو ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کرنے کیلئے ہمہ دم تیار ہیں۔

(۳) یہ متفقہ طور پر طے ہوا کہ مندرجہ تجویز کی کاپی تمام اردو اخبارات اور اسلامی انجمنوں اور حکومت کے اعلیٰ افسروں کے پاس بھیج دی جائے۔

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پُر امن ہڑتال کی جائے

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کرنے کو حکومت کے قدیم معاہدات اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے۔ اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علمائے ہند کی "مجلس تحفظ ناموس شریعت" مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

...سا تھ عملی جامہ پہنائیں۔

مسلمانان چک ۲۲۴ کا پرجوش جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہر تجویز پر استقلال کیساتھ عمل کرینگے

۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بوقت آٹھ بجے تمام مسلمانان چک ۲۲۴ کا ایک جلسہ جناب عمر بخش صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مستری عبد العزیز ٹو بہ ٹیک سنگھ نے ساردا ایکٹ کی تمام خرابیوں کو حاضرین پر واضح کر دیا۔ اور حسب ذیل تجویزیں باتفاق پاس ہوئیں:۔

(۱) ہمارا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کی مخالفت کے لئے جمعیۃ العلماء ہند کو اس کی ہر تجویز پر سختی سے عمل کرنے کا یقین دلاتا ہے۔ اگر حکومت نے

رائے بریلی کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان بہولی ضلع بارہ بنکی کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت پر متفقہ فیصلہ

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہان پور کا جلسہ

مسلمان جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق عمل کرینگے

موضع جھول میں جلسہ

موضع بلیدال میں جلسہ

قصبہ باجی وارڈ میں احتجاج

فہرست کتب خانہ اشاعت الادب چھتاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

کتب وظائف — کتب تجوید — کتب حدیث — کتب فقہ اردو — کتب عقائد اردو — کتب منطق و فلسفہ — کتب نحو عربی — کتب صرف عربی — کتب فرائض اردو — کتب انشاء و ادب عربی — کتب لغت — کتب تصوف — کتب انشاء فارسی و اردو — کتب اخبار و سیر و تاریخ اردو — کتب درسیہ فارسی — کتب خطب — کتب طب — کتب رد قادیان — تصانیف حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب

فارسی آسان عربی آسان

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چھتاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

محصول ڈاک بذمہ خریدار

افغانستان میں شریعت مقدسہ اسلامیہ کی حکومت

مذہبی، سیاسی، فوجی اور تعلیمی اصلاحات

غازی نادر خاں کے آیندہ عزائم کا اعلان

اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں اپنے دور حکومت میں جن اصلاحات کے نفاذ کا سب سے پہلے ارادہ رکھتے ہیں ان کا ایک تازہ اعلان میں اظہار کیا گیا ہے جسے حکومت نے ابھی حال میں شائع کیا ہے۔ یہ اعلان مفصلہ ذیل ہے کہ

شریعت اسلامیہ کے مطابق حکومت

سرکاری ملازمین کا عہد

شراب کے استعمال اور اس کی فروخت پر شرعی سزا

منظم قومی فوج کا قیام

ممالک غیر سے سیاسی تعلقات

تمام دول اجنبیہ سے وہی دوستانہ اور مخلصانہ تعلقات قائم رہیں گے جو غازی امان اللہ خاں کے زمانہ میں تھے اور حکومت ہر وقت اس امر کے لئے تیار رہیگی کہ وہ پرانے تعلقات کی تجدید کرے اور آزادی افغانستان کے

اقتصادی اور زرعی اصلاحات

مذہبی تعلیم پر خاص توجہ

مجلس حکومت کی تشکیل

ان وکلائے ملت کے سامنے تمام مسائل پیش رکھے جائیں گے اسی طرح اس مجلس میں صدر اعظم یا وزیر اعظم کا بھی انتخاب ہوا کرے گا۔ اس کا تقرر بادشاہ کی اجازت سے ہوگا۔ وزیر اعظم یا صدر اعظم اپنا کابینہ وزارت مرتب کرے گا اور بادشاہ سے ان کی منظوری حاصل کرے گا۔

ہر جمعہ کی نماز کے بعد

تمام مسلمانوں کو مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ پیغام پہنچا دو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرام

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت اس امر کا اعلان کرتی ہے کہ مسلمان اس قانون کو تسلیم کرنے سے انکار کردیں۔ اور ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہیں۔ ۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل اور پر امن ہڑتال کریں۔ اور بڑے پیمانہ پر عام جلسے منعقد کرکے اس کا اعلان کردیں کہ گورنمنٹ نے مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ نہ کردیا تو مسلمان اس قانون کی خلاف ورزی کرنے پر مجبور ہونگے۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند

سارڈا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علمائے ہند کی آواز پر ملک میں ہیجان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی عملی جدوجہد

تمام ہندوستان میں جلسے

دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے مشاغل

دفتر جمعیۃ سے اب تک مندرجہ ذیل مطبوعات ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوچکی ہیں اور ہندوستان کے مختلف گوشوں میں پہنچ رہی ہیں:-

(۱) "سارڈا بل کی حقیقت" مصنفہ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند (۲) پوسٹر "مجلس شوریٰ کی تجویز" (۳) پوسٹر "مجلس تحفظ ناموس شریعت کا پہلا قدم" (۴) ہینڈ بل (اشتہار) "ہر جمعہ کی نماز کے بعد مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے"۔

۲۹ نومبر کی ہڑتال

مجلس تحفظ ناموس شریعت

والنٹیرز کا اعلان

مسٹر عبد اللطیف صاحب کا بے معنی اور گمراہ کن تار

ناواقفیت مذہب کی افسوسناک شہادت

(از مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب)

عراق کی غلامی کا دردناک منظر

وزیر اعظم کی حسرتناک موت

بغداد ۱۴ نومبر۔ عراق کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ عبد المحسن السعدون نے ریوالور سے خودکشی کرلی۔ متوفی جنوری ۱۹۲۸ء سے اس عہدے پر مامور تھے۔ اس خودکشی سے بغداد میں سخت ہیجان پیدا ہوگیا ہے۔ اس حادثہ کے سیاسی عواقب کا بڑی بے چینی اور اضطراب سے انتظام کیا جاتا ہے ان کا بڑا لڑکا انگلستان میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ مرنے سے پیشتر انہوں نے اس کے نام ایک قابل یادگار مکتوب لکھا۔

کل عبد المحسن نے کامل اطمینان کا دن بسر کیا۔ صبح حسب معمول اپنے فرائض منصبی ادا کئے۔ آپ ترقی پذیر جماعت کے رہنما تھے۔ سہ پہر کے وقت آپ نے اس کے ایک جلسے میں شرکت کی۔ شام کو عراق کلب میں تاش کھیلتے رہے۔ سات بجے گھر واپس آئے۔ جہاں آپ نے ظاہر کیا کہ میں اپنے بڑے لڑکے کے نام خط لکھتا ہوں۔

ریوالور سے خودکشی

دو گھنٹے کے بعد گھر والوں نے دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں ریوالور ہے اور آپ خودکشی سے لئے طیار ہیں ریوالور چھیننے کی کوشش کی گئی لیکن آپ ہماگ کر ایک برآمدے کو نکل گئے۔ جہاں سے دریائے فرات نظر آتا ہے اسی مقام پر آپ نے اپنے سینے میں گولی مارلی۔

حکومت نے علی الصباح نہایت ہی رنج و غم کے ساتھ آپ کی وفات کا اعلان کیا۔ جس میں کہا ہے کہ متوفی نے اپنے بیٹے کے نام ایک تاریخی دستاویز آخری وقت لکھی جس میں ان حالات کا ذکر کیا گیا ہے جن کی وجہ سے وہ خودکشی کرنے پر مجبور ہوئے۔ یہ مکتوب عربی زبان میں ہے۔

تاریخی مکتوب

میرے پیارے فرزند علی۔ مجھے معاف رکھیں۔ اس زندگی میں جس میں مجھے نہ تو عزت نصیب ہوئی اور نہ راحت حاصل ہوئی۔ میری اور کوئی آرزو نہیں۔ قوم مجھ سے خدمت ملک کا مطالبہ کر رہی۔ لیکن حکومت برطانیہ کوئی بات نہیں مانتی۔ میں لاچار ہوگیا ہوں۔ عراقی کمزور ہوگئے ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ میں ملک سے غداری کر رہا ہوں۔ اور برطانیہ کا غلام بنگیا ہوں۔ یہ بہت بڑی مصیبت ہے۔ میں نے اپنے ملک کی خوشحالی حاصل کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں ہر قسم کی بے عزتی اور دھمکیاں برداشت کیں۔ جس میں میرے آباؤ اجداد نے عزت اور وقار کی زندگیاں بسر کیں۔

ملک کے وفادار رہو

میرے پیارے بچے میری پہلی درخواست یہ ہے۔ کہ اپنے چھوٹے بھائیوں سے شفقت کا برتاؤ کرو۔ اپنی ماں کی خدمت کرو۔ اور ملک سے وفاداری کرو۔ میری دوسری درخواست یہ ہے کہ بادشاہ فیصل۔ ان کے ورثا اور جانشینوں کی کامل وفاداری پر ثابت قدمی سے قائم رہو۔ میرے پیارے بیٹے علی للہ مجھے معاف کردو۔

بغداد ٹائمز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

(جامعہ ملیہ کے ایک منتہی طالبعلم جناب سید نذیر نیازی صاحب نے ڈاکٹر جوزیف ہیل پروفیسر میونک یونیورسٹی کی ایک تاریخی کتاب کا ترجمہ اردو میں شائع کیا ہے اور اس کا نام "عربوں کا تمدن" رکھا ہے۔ اس کتاب کو ہندوستانی مسلمانوں کے سامنے اس دعوے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے کہ یہ ایک مغربی فاضل کی غیر متعصبانہ تصنیف ہے اور اس لئے اس قابل ہے کہ مسلمان اسلام اور تاریخ کے متعلق صحیح معلومات اس سے حاصل کریں۔ لیکن اس کے بالکل برخلاف حقیقت یہ ہے کہ اس کتاب میں جرمنی مستشرق ڈاکٹر جوزیف نے انتہائی تعصب، تنگ خیالی اور دلآزاری سے کام لیا ہے اور اسلام، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر نہایت ناپاک حملے کئے ہیں اور بعض مقامات پر علمی حیثیت سے اپنی افسوسناک ناواقفیت کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ ظاہر ہے کہ جرمنی کی ایک ایسی دلآزار اور غلط کتاب کو ہندوستانی مسلمانوں کی قومی زبان اردو میں منتقل کرکے جناب نیازی نے نہ تاریخ کی کوئی خدمت انجام دی ہے اور نہ اسلام یا مسلمانوں پر احسان کیا ہے۔ بلکہ ہندوستان میں اس کی اشاعت سے مسلمانوں کو من حیث القوم جو تکلیف ہوگی اس کی ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اس کے باوجود جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ اس کتاب کی حمایت کر رہے ہیں اور اب تک اس کی اشاعت بند نہیں کی گئی۔ مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی نے اپنے اخبار سچ میں "عربوں کا تمدن" کے خلاف متعدد مضامین لکھے ہیں جن میں سے آخری مضمون جو سب سے زیادہ جامع ہے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جامعہ ملیہ کے شیخ الجامعہ صاحب بہت جلد اپنے اختیارات اور اپنے اثر کو کام میں لاکر اس کتاب کی تمام جلدوں کو تلف کرادیں گے اور اس کی آیندہ اشاعت کو بالکل مسدود کریں گے۔ اڈیٹر)

"یثرب چونکہ سے چار روز کے سفر پر واقع ہے" (ص ۲۸)

یہ ایک نمونہ ہے اس تحقیق کا جس سے جرمن مستشرق ڈاکٹر جوزف ہیل پروفیسر میونک یونیورسٹی کی کتاب کا ہر صفحہ لبریز ہے۔ اور جس کا اردو ترجمہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک ہونہار گریجویٹ نے "عربوں کے تمدن" کے نام سے شائع فرمایا ہے

بھی جزیہ کی ادائیگی کی بدولت زندہ رہی۔ اس اصول کے ماتحت حضرت عثمان نے اہل بربر سے بھی یہی رعایت روا رکھی۔ ان کو بھی جزیہ کی ادائیگی کے عوض مذہبی آزادی حاصل تھی۔" (ص ۶۱)

(باقی آیندہ)

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانان منڈالی کا مظاہرہ

جمعیۃ علمائے ہند کے آخری فیصلہ کا انتظار

۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو منڈالی ضلع میرٹھ میں حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کٹہوری کے ارشاد گرامی کے مطابق تمام مسلمانوں کا ایک اجتماع عظیم ہوا جس میں سارڈا ایکٹ کے خلاف پرزور الفاظ میں مظاہرہ کیا گیا اور جمعیۃ علمائے ہند جو مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے کے تجویز کردہ پروگرام پر عمل کرنے کا بالاتفاق فیصلہ کیا گیا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ ان مصائب و آلام کو بھی نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کو عملی طور پر تیار ہیں جو اس راستہ میں درپیش آئیں گی۔

پس اسلئے ہم مسلمانان منڈالی اس سارڈا ایکٹ کو مداخلت فی الدین تصور کرتے ہوئے کامل بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کے ہر احکام شرعیہ پر سر تسلیم خم کرتے کو تیار ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یہی آخری امتحان ہیں حق و باطل کا فیصلہ ہوجائے گا۔ اور دنیا کی بسنے والی قومیں دیکھ لیں گی کہ مسلمانان ہند اپنے مذہب اسلام کے تحفظ کیلئے کس طرح جان فروشی کرتے ہیں۔

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم

سو بار کرچکا ہے تو امتحاں ہمارا

سارڈا ایکٹ کے خلاف قصبہ کٹہور ضلع میرٹھ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ کی تائید

مسلمانان موضع جبورہ ضلع میرٹھ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر کاربند ہونیکا معاہدہ

دوزخ کا کھٹکا

مبلغ التبلیغ مولانا کشفی شاہ نظامی کی رائے

دوزخ کا کھٹکا لگیا ہوں سکی مسلمانوں میں اشاعت ضروری خیال کرتا ہوں کیونکہ آنے والی زندگی سے جو اس فانی حالت کے بعد رونما ہونے والی ہے۔ اس کی تمام خبر اس میں موجود ہے اور جو واقعات درج ہیں اللہ جن کی اطلاع اس میں دی گئی ہے۔ وہ کوئی ایسا ہی فرد ہوگا۔ جو دوزخ کے کھٹکے کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنی اصلاح نہ کرے۔

خادم کشفی نظامی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں انتہائی قربانی کا عہد

تمام متوقعہ نقصانات برداشت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ قانون مذکور کو اسلام کے خلاف اور شریعت مقدسہ اسلامیہ میں صریح مداخلت سمجھتا ہے اور ہرگز ہرگز اس کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

مسلمانان جھریا و اطراف جھریا کا پر جوش مظاہرہ

جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل کی تائید

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارڈا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کردیا ہے۔ اسلئے مسلمانان جھریا و اطراف جھریا کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب اور مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں۔"

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کاروائی

تمام ہندوستان میں مقامی کمیٹیاں قائم کرنیکی اپیل

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ایک اہم جلسہ ۱۷ نومبر بروز یکشنبہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں منعقد ہوا۔ جسمیں حسب ذیل حضرات شریک ہوئے۔

مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا محمد نعیم صاحب ناظم جمعیۃ علماء پنجاب۔ مولانا عبد المجید۔ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

(۱) اول کاروائی جلسہ منعقدہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء پڑھکر سنائی گئی۔ اور اسکی تصدیق کی گئی۔

(۲) تجویز کیا گیا کہ عام اپیل شائع کردیجائے۔ کہ فوراً ہر مقام پر مقامی کمیٹیاں قائم کرلیجائیں اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کیلئے۔ اپنے عہدہ داروں کی فہرست مرکزی دفتر کو جلد از جلد بھیجیں۔ اور جن مقاموں میں ۲۹ نومبر سے پہلے ایسی کمیٹیاں قائم نہ ہو سکیں تو ۲۹ نومبر کے عام جلسے میں ضرور قائم کیجائیں۔

(۳) مجلس تحفظ ناموس شریعت ...

اسلامی پریس اور اسلامی انجمنوں سے اپیل

(۴) مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ اسلامی پریس کی ان مساعی حسنہ کو جو انہوں نے سارداایکٹ کی مخالفت میں انجام دی ہیں بہ نظر استحسان و تشکر دیکھتا ہے اور جرائد اسلامیہ سے ... استدعا کرتا ہے کہ وہ آئندہ بھی سارداایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے پوری طاقت سے کام کریں۔ اور مجلس ... پروگرام کو بروقت شائع کرتے اور مسلمانوں تک پہنچاتے رہیں۔ اسی طرح مجلس تمام اسلامی انجمنوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ناموس اسلام کی حفاظت کے اس نازک زمانہ میں باہمی اتحاد و اشتراک عمل سے کام لیں۔ اور تمام باہمی اختلافات کو پس پشت ڈالکر اس مقصد وحید کیلئے سرگرم عمل ہو جائیں۔

سارداایکٹ کے موافقین کا وفد

وائسرائے نے باریابی کی اجازت نہیں دی

دہلی ۱۶ نومبر۔ سارداایکٹ کی موافقت میں بعض مسلمانوں کی طرف سے ہزایکسلینسی وائسرائے سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ مخالفین سارداایکٹ کے وفد کی طرح موافقین ایکٹ کے ایک وفد کو بھی باریابی کی اجازت دیں چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے نے اس وفد کو باریاب ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔

افغانستان اور برطانیہ

مولانا حسرت موہانی کے استعفے

مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس کی رکنیت چھوڑ دی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

سارداایکٹ کے خلاف جدوجہد

منظور کی ہے۔

وائسرائے کے اعلان پر لیڈروں نے جو مطالبات پیش کئے تھے وہ برطانوی وزارت نے قطعی طور پر نامنظور کردئیے ہیں جیسا کہ ... ریمزے میکڈانلڈ کی تقریروں سے واضح ہوتا ہے۔ لہذا کانگریس کے لئے گول میز کانفرنس میں شریک ہونے کا کوئی موقع نہیں ہے۔ ... کانگریس کمیٹی آل انڈیا کانگریس کی ورکنگ کمیٹی سے مستدعی ہے کہ ... کلکتہ کانگریس کے منظور کردہ ... کے مطابق ملک کی رہنمائی کرے۔

بڑے سوناپور کا فساد

پانچ مسلمانوں پر مقدمہ

سرحد پر برطانوی قبضہ

شیعہ سنیوں کے باہمی نزاعات کا انجام

غازی علم الدین شہید کی وصیت

سفیر فلسطین امیر گولیو کی آمد

مسلم ... کا اجتماع

مسلم وفد کو وائسرائے کا جواب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

مسلمانوں کے لئے راہ عمل

۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو پچیس سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک وفد مولانا محمد علی کی قیادت میں ہزایکسلینسی وائسرائے کی خدمت میں باریاب ہوا۔ رئیس وفد مولانا محمد علی نے ایک مبسوط بیان پیش کیا جس میں سارداایکٹ کی خرابیاں بیان کی گئی تھیں۔ وائسرائے نے جو جواب دیا اس کا خلاصہ بھی اخبارات میں آچکا ہے۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت نے اس کاروائی کا بغور مطالعہ کیا ہے اس کی رائے میں ہزایکسلینسی کی ان تصریحات سے چشم پوشی نہیں کی جاسکتی جو سارداایکٹ کی حمایت میں کی گئی ہیں۔ کیونکہ ان تصریحات کا تعلق تمام مسلمانوں کے متحدہ مقصد کے ساتھ ہے جو ہندوستان میں شریعت مقدسہ کی آزادی اور حفاظت کے ساتھ متعلق ہے۔ ہزایکسلینسی نے قانون کی حمایت میں فرمایا ہے کہ بعض امور ایسے ہوتے ہیں جو معاشرت اور مذہب کی مشترکہ حدود پر واقع ہوتے ہیں ان امور میں معاشرتی حیثیت سے اصلاحی قوانین وضع کرنے پر حکومت مجبور ہوتی ہے اور اس فرض کی ادائیگی سے اس کو مذہبی وجوہات کی بناء پر روکا نہیں جاسکتا۔

ہمیں افسوس ہے کہ ہزایکسلینسی کے اس خیال نے مسلمانوں کے اس خطرے کو اور زیادہ قوی کر دیا ہے کہ سارداایکٹ نے مذہبی مداخلت کا دروازہ کھولدیا ہے اس خیال کے ماتحت خالص سے خالص مذہبی عمل کو بھی مذہب اور معاشرت کی مشترکہ حدود کے اندر لایا جاسکیگا اور اس کے لئے قانون بن سکیں گے ...

مولانا حسین احمد صاحب (مولانا) ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار (مولانا) محمد نعیم صاحب ناظم جمعیۃ علماء پنجاب) (مولانا) عبد المجید صاحب) (مولانا) عبد الحلیم الصدیقی (صاحب ندوۃ العلماء لکھنؤ) (مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند) (مولانا) احمد سعید (صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اس مقام پر شہید کی نعش سنٹرل جیل کے حکام کے حوالے کی گئی جنہوں نے پونے سات بجے ... کے سامنے وہ صندوق جس میں حرمت اسلام کا فدا کار بند تھا مسلمان معززین کے حوالہ کر دیا۔ ... میانی صاحب کے قریب جنازہ گاہ یعنی چوبرجی کے میدان میں لائی گئی وہاں بھی عام مسلمانوں کے علاوہ مسلمان اکابر موجود تھے۔

ایک اطالوی باورچی ان کے لئے اطالوی کھانے تیار کرتا ہے جو بالکل سادہ ہوتے ہیں اور یہ ساری جماعت نہایت اطمینان سے زندگی بسر کررہی ہے۔

لاہور میں علم الدین شہید کے جنازہ کی نماز

چار لاکھ مسلمانوں کا اجتماع

لاہور ۵ نومبر کل کا دن لاہور بلکہ مسلمانان پنجاب کی تاریخ میں ایک نہایت غیر معمولی دن تھا جبکہ شہید علم دین کے جنازہ کی نماز جس نے اپنی جان کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر پروانہ وار فدا کر دیا تھا۔ شان و شوکت کے ساتھ ادا کی گئی۔ ...

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کرنے کی تجویز

۲۹ نومبر کی ہڑتال

... اپنے جوش کا مکمل مظاہرہ کیا تو ان کے رہنماؤں کو یقین ہوجائیگا کہ وہ شریعت مقدسہ کی خاطر قربانیاں کرنے کیلئے تیار ہیں اور انہیں حکومت سے مقابلہ پر لاکر کھڑا کر سکیں گے۔

وائسرائے ہند سے مولانا محمد علی کی دوسری ملاقات

ہزایکسلینسی کا صاف جواب اور مولانا محمد علی کا الٹی میٹم

۱۵ نومبر کو جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد مولانا محمد علی نے اپنی تقریر میں ظاہر فرمایا تھا کہ انہوں نے وائسرائے سے آخری جواب لینے کے لئے ملاقات کا وقت مقرر کیا ہے اور تین بجے ان کے پاس پہنچ جانا ہے۔ ...

... فرمایا تھا کہ انہوں نے وائسرائے کے سکرٹری سے یہ کہہ دیا ہے کہ وہ اس تقریر کی جو وائسرائے نے جواب دیتے ہوئے کی ہے مکمل رپورٹ کی ایک نقل مجھے بھی بھیجدیں۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وائسرائے سے دریافت کرنے کے بعد وہ دے سکیں گے۔ (نامہ نگار)

غازی امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا کی موجودہ زندگی

جلاوطنی میں کسطرح بسر ہوتی ہے

سینیور مسولینی اطالوی وزیراعظم کے گرمائی مکان میں افغانستان کے سابق بادشاہ امان اللہ خان فروکش ہیں۔

یہ مکان افغانی سفارت کی عمارت ہے اور بادشاہ اور ان کا خاندان قونصل کے مہمان کی حیثیت سے یہاں مقیم ہیں۔ قونصل مذکور اب سیاسی نمایندہ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہا ہے۔

شاہی جماعت بادشاہ، ملکہ ثریا، ان کے آٹھ لڑکوں اور لڑکیوں ...

غازی نادر خاں کا اعلان

... پہنچایا ہے اس کی تلافی کی جائے اور جلد سے جلد ایسے ذرائع اختیار کئے جائیں جن سے اس ملک کا کھویا ہوا اقتدار دوبارہ حاصل ہو جائے اور داخلی انقلاب اور بدامنی کی جو عام ہوا چل گئی ہے وہ ایک مستحکم مرکزی حکومت کا نظام قائم ہونے کے بعد آہستہ آہستہ امن و امان اور انضباط و انتظام سے بدل جائے۔ ہندوستان کے لئے خصوصاً اور تمام اسلامی دنیا کے لئے عموماً یہ امر موجب اطمینان و مسرت ہے کہ غازی موصوف نے آئندہ کے متعلق یہ اعلان کیا ہے کہ افغانستان پر شریعت مقدسہ اسلامیہ کی حکومت ہوگی۔ شراب کی کشید اس کی خرید و فروخت اور اس کا استعمال سب خلاف قانون ہوگا۔ رشوت ستانی کا سد باب کیا جائے گا اور عوام و خواص سب کو شریعت کا احترام کرنا پڑے گا۔ ہمیں امید ہے کہ شاہ غازی کے اس اعلان کی افغانستان میں آخر وقت تک پابندی کی جائے گی اور آئندہ افغانی حکومت حقیقی معنوں میں ایک اسلامی حکومت ہوگی جس کا تمام نظام شریعت مقدسہ کے مطابق ہوگا۔

عذاب الیم

کسی قوم پر اس سے زیادہ دردناک اور کوئی عذاب نازل نہیں ہو سکتا کہ ...

... کے نام سے جبر و استبداد کی بدترین حکومت کی جا رہی ہے فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے ناظرین کرام اچھی طرح واقف ہیں وہ ایک ایسی درد انگیز داستان ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ کو سن کر آنکھوں سے خون کے دریا بہنے لگتے ہیں ... یہ ساری داستان اسی دردناک عذاب کی ایک شکل ہے جسے ہم غلامی کے نام سے تعبیر کر چکے ہیں۔ صرف فلسطین ہی پر کیا منحصر ہے عراق شام اور شرق اردن کے بسنے والے بھی اسی قسم کی مصیبت میں گرفتار ہیں۔

عراق کی ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے وزیراعظم کی اچانک موت کچھ ایسے پراسرار طریقہ سے واقع ہوئی ہے کہ اسے سیاسی اہمیت دی جاسکتی ہے خصوصاً اس خط سے یہ اہمیت بہت زیادہ نمایاں ہو گئی ہے جو مرحوم نے اپنے بیٹے کے نام لکھا ہے اور جس میں عراق کی موجودہ بےبسی و مجبوری کا خاکہ نہایت رقت انگیز الفاظ میں کھینچا ہے۔ لکھتے ہیں کہ

میرے پیارے فرزند علی۔ مجھے معاف رکھیں۔ اس زندگی میں جس میں مجھے نہ تو عزت نصیب ہوئی اور نہ راحت حاصل ہوئی۔ میری اور کوئی آرزو نہیں۔ قوم مجھ سے خدمت ملک کا مطالبہ کررہی ہے لیکن حکومت برطانیہ کوئی بات نہیں مانتی۔ ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

"انقلاب" کا مخلصانہ مشورہ

مولانا محمد علی صاحب سارداایکٹ کے متعلق مسلمانوں کا نقطہ نگاہ پیش کرنے کے لئے جو وفد ہزایکسلینسی لارڈ ارون کی خدمت میں لے گئے تھے اس کا افسوسناک انجام تمام متوقع ہے اور اگر کسی طبقہ کی توقعات یہ تھے کہ حکومت کے ساتھ کچھ ... نہیں ... وائسرائے سے ارکان وفد کوئی مطالبہ کرتے ... اور ہر مسلمان اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ وائسرائے کے اس جواب کا ...

اس لئے حضرات علماء کرام کی خواہش تو قدرتاً یہی ہے کہ حق کی آواز کو بلند کرنے اور ناموس شریعت کو بچانے کے لئے جس قدر مسلمان ایک نقطہ پر جمع ہو سکتے ہیں جمع ہو جائیں۔ ... جب تک وائسرائے کی خدمت میں وفد لیجانے کا سوال در پیش تھا اس وقت تک تو اختلاف کے کوئی معنی ہو سکتے تھے مگر اب جبکہ وفد کا سوال ختم ہو چکا ہے اور وائسرائے کی جانب سے ایک آخری جواب مل چکا ہے علماء کرام اور عام ملت میں کسی قسم کا کوئی اختلاف باقی ہی نہیں رہتا ہے اور ...

ریاست جوناگڑھ کے خلاف منگنٹی پروپگنڈا

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اخبار "منادی" کی تبلیغ
ہدایت سے گمراہی کی طرف لیجانیکی سعی

(از مولوی عبداللہ صاحب سیٹھی کوچہ چیلان دہلی)

خواجہ صاحب ممدوح کے اخبار منادی مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء میں جو مضمون خاکسار کے نام سے شائع کیا گیا ہے یہ مضمون کو خواجہ صاحب کی خدمت میں ... ایک ہفتہ ہوا ... میں نے ایک مراسلہ ... کے عنوان سے ... اخبار الجمعیۃ میں بغرض اشاعت ... کے الجمعیۃ میں ... شائع کر دیا گیا۔ اور میں نے کئی بار ارادہ کیا کہ ... صاحب نے اپنا وہ مضمون جو ... نے (سارہ ابل) کی حمایت میں ... کے باعث نہایت ہی ناپاک طریقہ سے لکھکر بغرض اشاعت بھیجا تھا اور جس میں بہت ہی مکروہ طریقہ پر علمائے کرام کی توہین کیگئی تھی واپس لے لوں ... لیکن محض یہ سمجھکر کہ اب دوسرا مراسلہ بغرض اشاعت اور بطور معذرت الجمعیۃ میں بھیج ہی دیا ہے اور خواجہ صاحب کی خدمت میں زبانی بھی عرض کر چکا ہوں کہ میں اب سارہ ابل کی حمایت کو گناہ تصور کرتے ہوئے اس سے تائب ہوتا ہوں اور اپنے خیالات کو واپس لیتا ہوں ... بس یہ کافی ہے اور مضمون کے واپس لینے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھی۔

لیکن افسوس ہے اخبار منادی کے ایڈیٹر صاحب کی ذہنیت پر کہ انہوں نے میرا معذرت نامہ الجمعیۃ میں شائع ہونے ہی فوراً "منادی" میں جس کے صفحہ اول پر یہ آیت قرآن پاک کی مندرج ہے کہ (منادیا ینادی للایمان ان آمنوا بربکم) ...

... کیا آپ کا شمار رسول اللہ صلعم کے ان ... میں نہیں ہونے لگا تھا جن کی نسبت قرآن میں رب العزت نے یہ ارشاد فرمایا (رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ) ... رسول اللہ کی شان میں گستاخی کرنے والے آپ کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچانے والے ... آپ کو آپ کے وطن مکہ سے مجبور کرکے جلاوطن کرنے والے ... آپ کی راہ میں کانٹوں کا فرش بچھانے والے ... آپ کو بجائے السلام علیکم کے السام علیکم یعنی آپ پر موت آئے کہنے والے ...

... (فداہ ابی و امی) نو کیا کل جو مضمون ... نے علمائے کرام کے خلاف لکھا تھا یا جو ذہنیت ... حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تصنیف سارہ ابل کی حقیقت پڑھنے ... اور اس سے ہدایت حاصل کرنے کے بعد بدل جانے ... ایڈیٹر صاحب منادی کے نزدیک میرا پہلا مضمون ... قابل اشاعت تصور فرما کے شائع کر دیا جائے ؟ ؟ ؟ فما ذا بعد الحق الا الضلال

(۶) کیا منادی میں بہت سے مقالین صف علمائے کرام کے خلاف ... گوہر بار نے علمائے کرام کے خلاف مسلمان جہلا کے طبقہ میں پھیلا رکھے ہیں اور گو ... کا کوئی اثر جاہل مسلمانوں پر بھی نہیں پڑتا۔ (الحمد للہ علی ذالک) میں علمائے کرام سے بھی مستدعی ہوں کہ وہ میرے اس مضمون کو ہرگز بیان ...

... آخر میں ہم چند سوالات خواجہ صاحب اور ایڈیٹر صاحب منادی سے کرتے ہیں:

(۱) کیا یہ نہیں ہوا کرتا کہ ایک شخص پہلے غلط راستے پر چل رہا ہو اور بعد میں وہ ہدایت کی روشنی پاکر صحیح راستے پر چلنے لگے، کیا یہ عین ایمان نہیں ہے؟

(۲) کیا میرا جو مضمون اتنے عرصہ کے بعد ... اس کے تلافی معذرت نامہ شائع کر دینے کے بعد شائع کیا گیا۔ اس سے آپ کا مقصود ... نہیں ہے؟

(۳) ... مولانا محمد الواحدی صاحب ایڈیٹر منادی ... کے خیالات ...

(۴) ... سارہ ابل ... کا ثبوت نہیں ہے کہ میں سارہ ابل کا حقیقی معنوں میں مخالف ہوں؟

(۵) کیا ایڈیٹر صاحب منادی نے جو نوٹ میرے خلاف شائع کیا ہے انہوں نے صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے ابتدائی حالات کا مطالعہ نہیں کیا جو اول اول رسول اللہ صلعم کی جان کے دشمن اور آپ کے متعلق نعوذ باللہ "کذاب" "مفتری" اور "مجنون و دیوانہ" وغیرہ وغیرہ ... الفاظ استعمال کرتے ... اسلام سے محروم ... کوشش کیا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر ہم حضرت عمرؓ کو پیش کرتے ہیں۔ اسلام میں داخل ہونے سے قبل آپ کی یہ ذہنیت تھی کہ آپ رسول اللہ صلعم کو قتل کرنے کے ارادہ سے گھر سے باہر تشریف لائے اور راہ میں جو شخص ... دریافت کرتا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں تو آپ جواب میں فرماتے کہ (نعوذ باللہ) محمد عربی کا سر تن سے جدا کرنے جا رہا ہوں۔ ... بہنوئی ... کو بھی ... آپ کا منشاء ... لیکن جب آپ کو حق و باطل میں تمیز کرنے کی توفیق ہوئی ...

... تصور نہ فرمائیں کیونکہ وہ جب میرا معذرت نامہ ... تو آپ ... جب ... انقلاب برپا نہ ہو جاتا ... حضرت عمرؓ نے جبکہ اپنی ہمشیرہ اور بہنوئی کو (طلا) کی تلاوت کرتے ہوئے پایا ... قرآن پاک کی تلاوت کی اور اس کے مفہوم کو سمجھا ... وہ اپنی پچھلی تمام ذہنیتوں کو بدل کر (طلا) ... کے حلقہ میں آگئے ... بعد گمراہی پر چلنا ذلت ہے ... گمراہی ہے ... ہدایت پر آجانا ... خدا ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین ثم آمین۔ ... وما سوا لہ الضلال۔

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج
نبراس الساری علی اطراف البخاری
صرف ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے ۱۲ کے ۶ روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طریق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ ہی ہے جو دوسرے طریق میں نہیں اور انہیں خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری کی تبویبانہ نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طریق کو ہر کتاب میں اسطرح بکھیر دیا ہے کہ ماہرین فن کے لئے بھی مشکل ہو گیا ہے کہ وہ کسی حدیث کے جملہ طریق کو ایک نظر دیکھ سکیں۔ نبراس الساری علی اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

(۱) اس کتاب میں شروع صحیح (بدء الوحی) سے لیکر آخر کتاب (کتاب التوحید) تک علی ترتیب الابواب ہر ایک حدیث کے جملہ طریق کے پتے مع بیان صحیفہ و باب و صفحہ بتلائے گئے ہیں۔ کہ اس حدیث کے کس قدر طریق بخاری شریف میں موجود ہیں۔ اور ... کو دوسرے طریق سے فرق اور ارشاد کے اتحاد یا اختلاف کی وجہ سے کیا نسبت ہے۔

(۲) تعلیقات بخاری کے مواضع موصول ... ایک ایسی جگہ کا پتہ بتلایا گیا ہے جس جگہ سے بعینہ یہ لفظ لئے گئے ہیں۔

(۳) متابعات کے مواضع بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

(۴) امام موصوف نے جہاں متعدد احادیث کو اتحاد اسناد کی وجہ سے ایک کر دیا ہے یا ایک حدیث کو مختلف ابواب میں لانے کی غرض سے اختصار یا تقطیع فرمائی ہے اسکو بھی واضح کیا گیا ہے۔

(۵) امام موصوف نے کسی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے جو صحیح میں موجود ہے لیکن شراح کو نہیں ملی یا شراح نے حوالہ میں غلطی کی اس کی طرف بھی مختصر اشارہ کیا گیا ہے۔

(۶) بخاری شریف کے ایسے مقامات جس کے حل سے شرح اور حواشی خالی ہیں (جیسے حدیث البرکۃ فی مال الغازی ... وغیرہ) اس کو اس طرح حل کیا گیا ہے جس سے امام موصوف کی دقت نظر اور غور و فہم کا بین ثبوت مل سکتا ہے۔

(۷) طباعت میں تعمیم فائدہ کی غرض سے دو جدولوں میں علیحدہ نسخ انصاری اور مصری کے صفحات ہی دیئے گئے ہیں جنکی بدولت ہر حدیث کے جملہ طریق کے جملہ مقامات بخاری۔ نسخ انصاری مصری۔ میں یک نظر سامنے آجاتے ہیں۔

(۸) کاغذ سفید ... کتاب ... قیمت ... صرف ایک مہینے کے لئے ... علاوہ محصول ...

ملنے کا پتہ:
مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی مشکل ... ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے جائز مطلب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو خدا کو شاہد کرتے ہوئے صحیح مشورہ دیتا ہوں کہ آج ہی ... ہم سے ایک آیت قرآنی ... سخت دل محبوب کس طرح آپ کا تابع فرمان ہوتا ہے صرف ایک ہی ... آپ کو یہ عمل پڑھنا ہوگا ... کامیابی ...

نقش اسم اعظم ... ناظرین اس نقش کو اسم اعظم مانا گیا ہے ... کا نقش مشہور ہے تمام دنیا کے علماء کا اس پر اتفاق ہے ... قیمت ... آنے

دعا گو پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت ... دہلی

عراق اور برطانیہ کا جدید عہدنامہ

لندن ۱۴ نومبر۔ مسٹر ... نائب وزیر نو آبادیات نے دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ حکومت عراق کے ساتھ جدید عہدنامہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔ یہ عہدنامہ اس وقت نافذ العمل ہوگا جب عراق جمعیۃ الاقوام میں داخل ہو جائے گا۔

مزدور کمیشن میں مسٹر فلیس کی شہادت

احمد آباد ۱۴ نومبر۔ مزدور کمیشن میں دوسری شہادت کے سلسلے میں مسٹر فلیس انسپکٹر کارخانہ جات نے بیان کیا کہ ... کارخانہ جات میں گھروں کی نسبت زیادہ آرام و آسائش ملتی ہے۔

دعاخانہ

اس حلقہ میں اللہ کے بندے چند مسلمان شامل ہیں جو پنجگانہ نماز کے بعد اور خاص وقت میں اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے دعا کرتے ہیں جن کی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور تعویذ بھی دیتے ہیں مگر یہ کام کسی بایدیہ کے بغیر صرف اللہ کے واسطے بالکل مفت کیا جاتا ہے اپنی خواہشات مفصل لکھئے انشاء اللہ دعا کی جاتی ہے اور تعویذ بھی بھیجا جائیگا جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجیں۔

حلقہ قطب جرتہاول ضلع مظفرنگر

گمشدہ کی تلاش

میری لڑکی مسماۃ فاطمہ جس کی عمر تخمیناً بائیس سال ہے اور جو ماہ اگست ۱۹۲۹ء سے دماغی عوارضات میں مبتلا ہے اکثر بہکی باتیں کرتی ہے ... مکان واقع قاضی حوض سے کہیں چلی گئی ہے ... پریشان ہوں۔ جن صاحب کو اس کا پتہ لگے براہ کرم میرے مکان پر پہونچا کر ... ہوں۔ فاطمہ کا حلیہ ... رنگ سفید۔ قد معمولی جسم ... نشان جسم پر ... پاجامہ سیاہ ... کسی قسم کا زیور نہیں پہنے ہے۔

(ذوالفقار حسین)
معرفت سب پوسٹ ماسٹر حوض قاضی دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ جھوٹے اشتہار بازوں کی وجہ سے ... کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ ... دوا مفید ... غیر مفید ... ہم نے اپنے ... بوقت طلبی حوالہ اخبار ضرور دیجئے۔

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

جنتری ۱۹۳۰ء

... منیجر جنتری ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۴ کلکتہ

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

نوٹ (۱) حسب پسند چار قسم کی چار اشیاء طلب کرنے پر مجموعی قیمت نو روپیہ ...
نوٹ (۲) حسب پسند تین قسم کی تین اشیاء طلب کرنے پر مجموعی قیمت آٹھ روپیہ ...
نوٹ (۳) ایک یا دو اشیاء کے خریدار کے لئے کوئی رعایت نہیں ہو بھی قیمت لیجائیگی۔

کیمیکل گولڈن ڈائمنڈ کٹ ... قیمت تین روپے

چیپ واچ ہاؤس ۷ اجمیری گیٹ۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ نشتر لینے کا ہو تو ہرگز زحمت نہ اٹھائیے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے ... بلا تکلیف ہی نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم ... کی نوبت ... تمام تحلیل ہو جاویگی ... اپنی اصلی حالت پر ... آرام ہو جاویگا ... قیمت ...

ہمدرد دواخانہ منصورپور یو۔پی

ہندوستان میں نیچریت
کس طرح پھیلی

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو رسالہ سرسید کا اسلام ملاحظہ فرمائیں جو مولانا اشفاق احمد صاحب جرتہاولی نے نہایت قابلیت سے اردو زبان میں تالیف فرمایا ہے قیمت ... محصول بذمہ خریدار

علاوہ اس کے

مندرجہ ذیل فارسی و عربی کتابیں ... بھی ...

فارسی زبان کا قاعدہ — علم الصرف حصہ سوم
رہبر فارسی — لغات القرآن
منتخب اللغات یعنی اردو سے فارسی و عربی لغت — علم النحو
عربی زبان کا قاعدہ — عوامل النحو
علم الصرف مسلسل و دوم — کریم اللغات کلاں
عربی صفوۃ المصادر — فارسی کی تشریح
مع لغات جدید — روضۃ الادب
تسہیل کلام عرب

ملنے کا پتہ: شفیق احمد دفتر اشاعت جرتہاول ضلع مظفرنگر

ظریف شاعروں کا تذکرہ

از ڈاکٹر عظمت الٰہی صاحب ... یعنی تذکرہ ... ظریف ... چرکین ... وغیرہ تمام مشہور اور منتخب ظرافت گویوں کے کلام کا بہترین انتخاب جو ہندوستان بلکہ اردو دنیا میں اپنے رنگ کا سب سے پہلا اور بالکل اچھوتا تذکرہ ہے ... قیمت ... ڈاک بذمہ خریدار۔ پتہ:

جنرل منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج سمال کاز ... دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۴۳ / ۲۷ بابت ۱۹۲۹ء

فرم ... صدر بازار ... مدعی
بنام ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ ... ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بحروف انگریزی)
(مہر عدالت)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی برائے قطعی انفصال
مقدمہ مندرجہ عنوان
بعدالت صاحب جج بہادر عدالت خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی ... بابت ۱۹۲۹ء
گوڈریج اینڈ بائیس ... لمیٹیڈ ساکن دہلی مدعی
بنام ... ساکن محلہ ...
عبداللطیف ولد عبدالکریم ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان ... بالا میں معلوم ہوا ہے کہ مدعا علیہ ... تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بروز ... بتاریخ ... ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ... ماہ نومبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

آج خریدیں بالکل ... باکل نرم تکنگی قلم ہی خرید نا پڑیگا ... فاؤنٹین ... جو سیاہی سے ...

حاجتمندوں کو بشارت
ہر مشکل حل ہر مراد حاصل

اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سینکڑوں تعویذات استعمال کرنے پر بدستور محروم و مایوس و ناکام ہیں اور اشتہاری فقیروں و عملیات کے نذرانوں میں بہت روپیہ خرچ کر چکے اور کوئی فائدہ نہیں ہوا تو عمل حل مقاصد ہی صرف ... پڑھ لیجئے بفضلہ تعالیٰ یہ عمل ہر کام ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے کسی دوا کے پارسل کے ساتھ ضرور منگائیے۔

حب صحت افزا
معدہ کی بیماریوں کی لاجواب گولیاں

... غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن کرکے ... خون کو بڑھاتی ... چہرہ پر رونق اور سرخ سفید بناتی ہیں صرف ایکبار منگا کر تجربہ کیجئے اگر مفید ثابت نہ ہوں تو واپسی کے ذمہ دار ہیں ۱۲۵ گولیوں کی شیشی ... محصول ذمہ خریدار

طلاء عشرت
مایوس العلاج مریضوں کیلئے آبحیات

اس کے چند روز کے استعمال سے عضو مخصوص کے تمام نقائص خواہ وہ کسی سبب سے کیوں نہ ہوں دور ہو کر ... قوت بحال ہو کر رگوں پٹھوں کی تمام خرابیاں دور کرنے اور قوت رفتہ کو واپس لانے میں جادو اثر ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

اکسیر بے نظیر

اگر معدہ اور جگر کمزور ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا چہرہ کا رنگ زرد ہے اچھا خون پیدا نہیں ہوتا طبیعت اکثر سست اور پریشان رہتی ہے تفریح اور خوشی نہیں ہے تو اکسیر بے نظیر استعمال کیجئے قیمت فی ڈبیہ ... تولہ والی ... محصول وغیرہ ...

سفوف تریاق

جریان اور رقت جریان کو دور کرنے والی مجرب دوا ... جریان ... اور پرسوت جو عورتوں کا مخصوص ... مرض ہے اس کے دور کرنے میں کیمیا اثر ہے ... اگر آپ اس مرض سے کامل صحت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سفوف تریاق استعمال کیجئے قیمت فی ڈبیہ ... محصول ...

عمل اور دوا منگانے کا پتہ۔ حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جرتہاول ضلع مظفرنگر یو۔پی

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب جج بہادر عدالت خفیفہ ... دیوانی
... بابت ۱۹۲۹ء
... مدعی
بنام ... مدعا علیہ

... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے ... بذریعہ اشتہار ہذا ... اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ... حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ ... آج بتاریخ ... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی
... دہلی مدعی
بنام ... مدعا علیہ

... بذریعہ اشتہار ہذا ... اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ... ۱۹۲۹ء ... حاضر ہو کر ... ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی۔ آج بتاریخ ... ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۱ جمادی الآخر ۱۳۴۸ ہجری۔ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۸

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

کارروائی جلسہ منعقدہ مدرسہ عالیہ یونیسہ برہمن بڑیہ ضلع تپرہ

جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت ذکر عملی جد و جہد کا فیصلہ

۱۷ نومبر ۱۹۲۹ء مطابق ۱۲ رجمادی الثانی ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ کو زیر صدارت حضرت مولانا مولوی محمد یونس صاحب بانی مدرسہ عالیہ یونیسہ بمقام مدرسہ موصوفہ ساردا ایکٹ کی مخالفت میں طلباء مدرسہ کا عام جلسہ منعقد ہوا جس میں صدر جلسہ اور حضرت مولانا شمس الحق صاحب صدر المدرسین و حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب و حضرت مولانا مولوی محمد صفی اللہ صاحب مدرسان مدرسہ نے ساردا بل کی حقیقت کو نہایت پر درد الفاظ میں واضح کیا۔ اور جن مضرتوں اور ہوشربا آفتوں سے اس بل کے اجراء کے بعد مسلمانوں کو دوچار ہونا پڑے گا ان کی نہایتی تفصیل کی حاضرین جلسہ اس مصیبت کی داستان کو سنکر چشم پرنم تھے۔ مدرسہ کے ہر ایک طالب علم نے بالاتفاق اس بات کا عہد کیا کہ ہم ساردا بل کی مخالفت میں اسلامی وقار کو برقرار رکھنے کی غرض سے اپنی جانیں قربان کر دینگے اور جس قدر ہمارے امکان میں ہے اس بل کی مخالفت میں جد و جہد کریں گے۔ خدا ہمارا اور سب کا معین اور حافظ و ناصر ہو۔ آخر میں مندرجہ ذیل رزولیوشن جلسہ میں بالاتفاق پاس ہوئے۔

(۱) چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ سراسر مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے جمعیۃ موصوفہ نے اس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا نہ صرف عزم بالجزم کیا بلکہ عملی کام بھی نہایت خوشگوار اسلوب سے شروع کر دیا۔ جلسہ اس کا اعلان کرتا ہے کہ ہم جملہ مدرسین و طلباء ...

(۲) یہ جلسہ جمعیۃ علماء ہند کی بروقت اس ہدایت و رہنمائی پر کہ جو اس نے ساردا ایکٹ کے منسوخ کرانے کے متعلق کی ہے بصمیم قلبی سے جمعیۃ مذکورہ کی خدمت میں ہدیہ تشکر و تبریک پیش کرتا ہوا خدا سے دعا کرتا ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کی تمام مساعی کو زود تر منتج برکات اور بار آور ثابت کرکے اسلام اور مسلمانوں کی لاج باقی رکھے۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجویزات کی ایک نقل بنگلہ اخبار میں اور ایک نقل جمعیۃ علمائے ہند کے موقر جریدہ الجمعیۃ میں بھیج دی جاوے۔

مسلمانان مونگیر کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر کاربند ہونیکی تجویز

۱۵ نومبر مسلمانان مونگیر کا عام جلسہ جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ بصدارت جناب حافظ حکیم مولوی عبد السلام صاحب منعقد ہوا۔ صدر جلسہ کی مختصر دلولہ انگیز تقریر کے بعد مولوی خلیل اللہ صاحب وکیل نے ذیل کی تجویز کو پیش کرتے ہوئے ساردا ایکٹ کی حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کیا اور مولانا مولوی ابو البرکات صاحب نے اس کی تائید کرتے ہوئے اس کی خرابی سے لوگوں کو مطلع کیا اور حاضرین جلسہ نے متفقہ طور پر اسے پاس کیا۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانیکا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کر دیا ہے۔

اسلئے مسلمانان مونگیر کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے۔ اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

موافقین ساردا ایکٹ کی حقیقی اغراض

مولانا محی الدین صاحب قصوری کے مضمون کا جواب

(از حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

(قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ ۵ نومبر ۱۹۲۹ء کے الجمعیۃ میں حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا ایک پیغام شائع ہوا تھا جس میں ممدوح نے ان چند مسلمانوں کے اقدام پر اظہار خیال کیا تھا جو ساردا ایکٹ کی حمایت میں وائسرائے ہند کے پاس ایک وفد لیجانا چاہتے تھے۔ اس پیغام کو پڑھنے کے بعد مولانا محی الدین صاحب قصوری نے معاصر ملت میں ایک مضمون "مخالفین نکاح صغرسنی پر ایک انسوسناک الزام" کے عنوان سے شائع کرایا تھا جس میں بزعم خویش ... حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نے اپنی برأت ...)

[illegible]

غور سے ملاحظہ فرمائیں گے سب سے پہلی بات جس کی بنا پر عنوان مذکور قائم کیا گیا ہے اور مضمون میں بار بار جس کا اعادہ ہے، یہ امر ہے کہ میں نے مخالفین نکاح صغرسنی یعنی ہند و شانی کے نمائندہ وفد جس کی اطلاع روزنامہ "ملت" مورخہ ۲۵ نومبر میں شائع ہوئی تھی کوئی الزام لگایا ہے جس کو مولانا نیت پر حملہ کرنے سے تعبیر فرماتے ہیں۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ میں نے کسی پر کوئی الزام نہیں لگایا ہے اور نہ کسی کی نیت پر حملہ کیا ہے ...

[illegible]

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں پُر امن ہڑتال کی جائے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء کے اجلاس میں ساردا ایکٹ کے خلاف جد و جہد کرنے کیلئے جس مجلس کا انتخاب کیا تھا اس کا اعلان ہے کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام ہندوستان میں پُر امن اور مکمل ہڑتال کی جائے اور اس دن تمام شہروں اور قصبوں میں بڑے سے بڑے پیمانہ پر پُر امن جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں مندرجہ ذیل تجویز منظور کی جائے اور اس کی نقل وائسرائے اور اخبارات کو بھیجی جائے۔ اور جلسوں کی روداد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں جلد سے جلد روانہ کر دی جائے۔

"یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی میں پیش ہوکر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو حکومت کے قدیم عہد و پیمان ... کے خلاف سمجھتا ہے ... یہ جلسہ اس قانون سے ...

ناموس شریعت" مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کرینگے۔"

یہ وقت مسلمانان ہند کے ایمان و غیرت کی آزمائش کا ہے جس پر آئندہ مذہبی نتیجہ کی بنیادیں قائم ہوں گی اسلئے مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ مذہبی آزادی کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق تیار ہو جائیں اور لائحہ عمل کی ہر شق کو پورے جوش و خروش کے ساتھ عملی جامہ پہنائیں۔

کا معزز ترجمان "ملت" کی دو اشاعتوں میں شائع ہوا ہے میرے لئے یہ امر کوئی غیر متوقع نہیں ہے ... [illegible]

مسلمانان مانڈر کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے ماتحت عمل کرنیکا عہد

آج ۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت مولانا عبد الصمد صاحب امام جامع مسجد مونگیر مسلمانان مانڈر ضلع مونگیر کا ساردا ایکٹ کے متعلق جلسہ ہوا اور بالاتفاق رائے ذیل کی تجویز پاس ہوئی:۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کر دیا ہے اس لئے مسلمانان مانڈر ضلع مونگیر کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

خلافت کمیٹی آرہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز کو کامیاب بنانیکی کوشش

۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو خلافت کمیٹی آرہ کی مجلس انتظامیہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا ...

[illegible]

نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

اعلان

بلدیہ جدید دہلی (زیر دفعات ۱۸۸ (ف) و ۱۸۹ (ا) اور دفعہ ۱۹۱ (الف) ایکٹ ۱۹۱۱ء) ... مسودہ ضمنی قوانین ... کارو باری مکانات کی درست باقاعدگی اور ان مقامات پر بلبوں اور اشتہارات کی چسپانگی اور ان عمارات پر لگنے والے ناموں کے نئے سائن بورڈز اور سائن پوسٹ کی مخصوص جگہ، لمبائی چوڑائی شکل اور طریقہ کے بارے میں ... جو مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۹ء کے قبل موصول ہونگے ... ان پر غور کیا جائیگا۔

ضمنی قوانین

(۱) برقی روشنی کے نشانات۔ فرشی منزل کی محرابوں یا ستونوں کے درمیان سائن بورڈ برقی روشنی کے ذریعے منور کئے جاسکتے ہیں۔ ... کوئی برقی روشنی کی نشانیاں ... منظور شدہ نمونہ ... کی اجازت ہوگی۔

(۲) محرابوں اور ستونوں کے درمیان ناموں کے تختے۔ پہلی منزل کی محرابوں اور ستونوں کے درمیان سائن بورڈ لگانے کی اجازت ہوگی ... دیوار پر حروف لکھے جانے کی اجازت کسی حالت میں نہ ہوگی۔

(۳) اشتہارات۔ عمارات کے بیرونی حصوں پر کسی قسم کے پوسٹر لگانے کی اجازت نہ ہوگی لیکن پہلی منزل کے برآمدے کی اندرونی دیواروں میں لگے ہوئے ... اشتہارات لگائے جاسکیں گے۔

(۴) اشتہاروں کی دستگیریاں اور خارجی نشانیاں۔ دستگیریاں اور خارجی نشانیوں کو اول منزل کے برآمدوں کی اندرونی دیوار میں لگانے کی اجازت ہوگی ... کسی دستگیری یا باہر نکلے ہوئے سائن بورڈ کو جو ان کی رائے میں عوام کیلئے غیر محفوظ اور باعث خطرہ ہو ہٹا دے۔ یا ایسا کرنیکی ہدایت کرے۔

(۵) برآمدوں میں اشیاء منقولہ۔ برآمدے کے فرش یا سامنے کے کھمبوں پر کوئی تپائی۔ تختہ یا میز یا بکس اشیاء منقولہ رکھنے کی بالکل اجازت نہ ہوگی۔

(۶) جو کوئی شخص مندرجہ بالا قوانین کی خلاف ورزی کا ارتکاب کریگا یا ایسے عمل میں مساعی ہوگا وہ مجسٹریٹ کے سامنے جرم ثابت ہونے پر ۵۰ روپے تک اور مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں اول خلاف ورزی کے بعد زائد ۵ روپیہ یومیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

ہدایت:۔ اس کمیٹی نے محکمہ پبلک ورکس صوبہ دہلی کے گورنمنٹ چیف آرکیٹیکٹ کو ان امور کے لئے مقرر کیا ہے جن کے پاس ان ضمنی قوانین کے مطابق نمونہ جات منظوری کیلئے بوساطت سکریٹری بلدیہ جدید دہلی روانہ کرنے چاہئیں۔

(دستخط) ایم۔ ڈبلیو ہنراہن سکریٹری۔ نیو دہلی میونسپل کمیٹی

کتب نادرہ مختلف الفنون

[illegible]

المعلن محمد حمید شریف مہتمم دار المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد دکن

خمیرہ بادام طیوری

[illegible]

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہبہاری ضلع بھاگلپور

حبوب مقوی مفت

[illegible]

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

ضرورت ہے

[illegible]

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

بڈھے جوان بن گئے

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی نوجوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرت میں گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں ... خضاب خوردنی ...

[illegible]

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خوردنی حکمی شفاء لکھنؤ

۲۹ر نومبر کو مکمل اور پُرامن ہڑتال

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے سارداایکٹ سے اظہار بیزاری کیلئے ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے، اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پُرامن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے۔

تجویز

"یہ جلسہ سارداابل کے اسمبلی میں پیش ہوکر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کردینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے، اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی "مجلس تحفظ ناموس شریعت" مرتب کریگی اس پر ہم سب دل وجان سے عمل کرینگے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ تار وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے۔ ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل روداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کردی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لا) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے، اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار رہو۔

اسی دن (۲۹ر نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قائم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کردو تاکہ آئندہ طریقۂ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جاسکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحافظ) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحاج) ابوالمعارف محمد عرفان (ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا) ابوالمحاسن سید محمد سجاد (نائب امیر شریعت صوبہ بہار)۔ (مولانا السید) حسین احمد مدنی (جانشین شیخ الہند)۔ (مولانا الحافظ) محمد عبدالحلیم الصدیقی (ادیب ندوۃ العلماء لکھنؤ)۔ (مولانا) سید محمد انور شاہ (شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ ڈابھیل)۔ (مولانا الحاج) شبیر احمد عثمانی۔ (مولانا) ظفر علی خاں (مالک زمیندار اخبار لاہور)۔ [illegible]

ارکان وموئسسین مجلس تحفظ ناموس شریعت

[illegible] دارالعلوم دیوبند)۔

ضروری ہدایات

(۱) ۲۹ر نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد احکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع وخشوع سے دعا کرو کہ رب العزت اسلام کی عزت وناموس کو محفوظ رکھے۔ اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے (۳) تمام مسلم انجمنیں اور جماعتیں اس متفقہ مقصد میں اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز اور تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے (۵) ہر مقام میں وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعہ سے بڑے پیمانے پر کردی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہوسکے۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

سارداایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

(بسلسلہ صفحہ اول)

قصبہ افضل گڑھ کا اہم جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت ایک سب کمیٹی کا قیام

۱۵ر نومبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں بصدارت مولوی حکیم عظمت اللہ خاں صاحب مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا عام جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے۔ [illegible]

(۲) مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا یہ عام جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اس جلسہ کی کارروائی چند اخبارات کو اور جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر کو روانہ کی جائے اور یہ تجویز کرتا ہے کہ اس جلسہ کی مختصر کارروائی بذریعہ تار وائسرائے کے پاس روانہ کی جائے جس کے مختصر الفاظ یہ ہیں:-

مسلمانان افضل گڑھ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے، اگر یہ ایکٹ منسوخ نہ ہوا تو ہم جمعیۃ علماء ہند کی تجویز پر عمل کرنے اور ہر تکلیف کے برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔

(۳) مسلمانان قصبہ افضل گڑھ کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ایک کمیٹی بنام محافظ حقوق مذہبی قائم کی جائے کہ جس کے ارکان کا فرض یہ ہو کہ جو ہدایات جمعیۃ علماء ہند کی ہوں ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں اور عوام [illegible]

[illegible]

صدر مولوی حکیم عظمت اللہ خاں صاحب

ناظم مولوی راغب الدین صاحب

[illegible]

مسلمانان لدھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کو عملی جامہ پہنانے کا عزم

۱۴ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد دہلی میں سارداایکٹ کو منسوخ کرانے کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے علماء لدھیانہ اور ائمہ مساجد کو ۲ بجے شام جمع ہونے کی دعوت دی گئی۔ اکثر علماء کرام اور ائمہ مساجد تشریف لائے۔ غور وخوض کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ۵ ارکان کی ایک سب کمیٹی بنام مجلس تحفظ ناموس شریعت بنائی گئی جس کے صدر مولانا عبدالرشید صاحب مہتمم مدرسہ [illegible]

[illegible] سارداایکٹ اور جبریہ تعلیم میں مذہبی تعلیم کو شامل کرنے کے خلاف زبردست تقریریں ہوئیں ... ۲۹ر نومبر کی مکمل ہڑتال کا اعلان کیا گیا۔ [illegible] اسی دن اپنے مشرف بہ اسلام ہونے کے حالات بیان کئے جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

انجمن نظام الملی تحصیل پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کا سالانہ اجلاس

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت خدمت انجام دینے کا اعلان

۱۹ر نومبر ۱۹۲۹ء انجمن نظام الملی تحصیل پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کا سالانہ جلسہ زیر صدارت [illegible] ہر طبقہ اور ہر خیال کے لوگ شریک جلسہ تھے ... سارداایکٹ کے خلاف ایک زبردست تقریر فرمائی ... جمعیۃ علماء ہند کے جاری کردہ احکام کی تعمیل کا عہد لیا اور انجمن نظام الملی نے جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت اس سلسلہ میں ہر قسم کی خدمات انجام دینے کا اعلان کیا ... [illegible] جلسہ ختم ہوا۔

سونچ جہاں ضلع میرٹھ کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت ایک کمیٹی کا انتخاب

۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک جلسہ موضع [illegible] ضلع میرٹھ میں بصدارت جناب حاجی سید سند علی صاحب جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جناب مولوی محمد اسحٰق صاحب کمھیوری نے سارداابل کے متعلق وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا کہ یہ ایکٹ خدا اور رسول کے احکام کے بالکل خلاف ہے اور یہ بھی فرمایا کہ سرسازان تو حید علاوہ خدا اور رسول کے احکام کے کسی زبردست سے زبردست طاقت کے سامنے سرنگوں نہیں ہوسکتے۔ تمام مسلمانان جڑودہ نے اس بل سے نفرت وبیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ العلماء ہند جو تمام مسلمانان ہند کی مسلمہ واحد مذہبی جماعت ہے اور اس نے ایکٹ کے منسوخ کرانے کے لئے فیصلہ کرکے عملی کام شروع کردیا ہے اسلئے ہم مسلمانان جڑودہ جمعیۃ العلماء ہند کے لائحہ عمل اور جملہ ہدایات پر عمل اور ہر قسم کے مشکلات ومصائب برداشت کرنے کو تیار ہیں۔ مقامی کمیٹی کا حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا:-

جناب حاجی سید سند علی صاحب صدر۔ سید فاروق حسین صاحب نائب صدر۔ حکیم حشمت علی صاحب ناظم۔ سید تفضل حسین صاحب خزانچی۔ [illegible] ممبر۔ سید مہربان علی صاحب ممبر۔ حافظ انعام علی صاحب ممبر۔ مولوی [illegible] علی صاحب ممبر۔ منشی [illegible] حسین صاحب ممبر۔ چودھری میر الرحمٰن صاحب ممبر۔ چودھری حاکم خاں صاحب ممبر۔ چودھری نظر خاں صاحب ممبر۔ سید [illegible] حسن صاحب ممبر۔ ملا قصاب ممبر۔ [illegible] اور یہ بھی قرار پایا کہ اس کارروائی کی نقل اخبار الجمعیۃ دہلی میں روانہ کی جائے۔

پنچکھنڈیں علماء اور عمائد کا اہم اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت عمل پیرا ہونے کا اعلان

علماء وزعماء بہادر پور اور پنچکھنڈ کی طرف سے سارداابل کے متعلق ایک جلسہ بمقام [illegible] بتاریخ ۱۴ر نومبر ۱۹۲۹ء منعقد ہوا اور حسب ذیل تجویز پاس کی گئی۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اسی سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کردیا ہے۔ اسلئے مسلمانان بہادر پور اور پنچکھنڈ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب ومشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

جامع مسجد جھابوہ میں مولانا محمد حبیب الرحمٰن صاحب کی تقریر

جمعیۃ علمائے ہند کی حسب ہدایت قربانی کرنے کی تیاری

۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد جھابوہ میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب [illegible] مدرس مدرسہ اسلامیہ نے سارداابل کی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے اس بل کے اجرا کو شریعت محمدیہ کے سراسر خلاف ثابت فرمایا اور فرمایا کہ ہم کو جمعیۃ علماء ہند کے فرمان کے مطابق اسلامی خدمت کیلئے ہر وقت ہر قسم کی قربانی کیلئے حسب لیاقت تیار رہنا چاہئے۔ مسلمانان جھابوہ نے مولانا کی تقریر کو اپنے ضروری کاروبار کی پرواہ نہ کرتے ہوئے غور سے سنا اور بعد اختتام جلسہ دعا کی۔

بچھراؤں میں زبردست اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد بچھراؤں میں بصدارت جناب مولوی محمد ظہور علی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ مفتاح العلوم ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پہلے مولوی محمد ظہور علی صاحب صدر جلسہ نے تقریر کی۔ سارداابل کو مداخلت فی الدین اور معاشرتی امن وسکون کا مخالف مخرب اخلاق مورث بداعمالی ثابت فرمایا۔ پھر بالاتفاق یہ تجویز پاس ہوئی:- "جمعیۃ العلماء ہند کو ہم اپنا صحیح نمائندہ تسلیم کرتے ہیں اور یہ قانون اگر منسوخ نہ ہوا تو جمعیۃ العلماء ہند جو لائحہ عمل تجویز کریگی ہم اس پر [illegible]

صدر آل انڈیا جمعیۃ القریش کا مکتوب

ارکان جمعیۃ القریش تحفظ مذہب کے لئے سربکف ہیں

مصدر الطاف وکرم منبع اشفاق ومہم مخدومی ومکرمی حضرت مولانا مولوی محمد احمد سعید صاحب سیکرٹری جمعیۃ علماء ہند زید اللہ ایجادۂ وافضالہٗ

بعد ہدیہ تسلیم ونیاز التماس ہے کہ بوجہ ابتلاء رعوارض جلسہ میں حاضری سے قاصر ہوں۔ مگر یقین دلانا چاہتا ہوں کہ مسلمانان عالم آپ کے ساتھ ہیں اور سارداابل کے خلاف رائے رکھتے ہیں۔ میری صدارت میں امروہہ کے جلسے میں بھی سارداابل کے خلاف رزولیوشن پاس ہوچکا ہے جس نے اپنی رائے بھی اخبار میں بھیجدی ہے۔ تمام مسلمانان ہند خصوصاً تمام افراد آل انڈیا جمعیۃ القریش جو مذہبی احترام رکھنے کیلئے اپنی جان کو جان نہیں سمجھتے ہیں (ہزارہا مثالیں اس کی ہندوستان میں موجود ہیں) سربکف ہیں۔ آپ مضطرب نہوں آپ کی حمایت کے واسطے سرفروش موجود ہیں۔ خداوند عالم آپ کو کامیاب فرمائے۔ زیادہ نیاز۔

نیاز آگین

محمد رشید الدین احمد عفی اللہ عنہ
صدر آل انڈیا جمعیۃ القریش۔ ازمیرٹھ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید "خدمت اسلام"

ایک دلآزار کتاب کا اُردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مناقب عمرؓ آپ سن چکے؟ یہ اُن فاروق اعظمؓ کا حال تھا، جو خلفائے راشدین میں سب سے زیادہ بدنام گزرے ہیں، اور جن کی عظمت اور جن کے اخلاقی فضائل کا اعتراف موجودہ فرنگیوں ہی کے اخوان واجداد بار بار کرچکے ہیں۔ عثمانؓ جنہیں آپ ذوالنورین کہتے ہیں، اور جنہیں رسول کا خلیفۂ برحق تسلیم کرتے ہیں، وہ شرح سے "روشن خیالوں" کی دنیا میں بدنام [illegible]

حیرت، وہ بیچارہ مجبور تھا کہ جو پیمانہ اُس کے پاس تھا، اُسی سے سب کو ناپے۔ رونا جو کچھ ہے اس کا ہے کہ اس کا ترجمہ تردید وانکار کے ساتھ نہیں بلکہ مدح وقبول کے ساتھ تحسین وداد کے ساتھ، اعتراف وستائش کے ساتھ، اور بالکل برائے نام تنقید کے ساتھ، جامعہ سے شائع ہوتا ہے! اُس جامعہ سے، جو ملیہ بھی ہے، اور "اسلامیہ" بھی! اس جامعہ سے [illegible]

[illegible]

کا گلاس بڑھاتا ہے جس کی تہہ میں زہر ہلاہل ہے، جو پینے والے کو اپنی حالت کے احساس تک کی مہلت نہ دیگا۔ وہ اپنا ترکش لیکر بیٹھتا ہے، اور جب اُس کے تیر خطا کرنے لگتے ہیں تو انہیں دوڑ دوڑ کر ہنسی خوشی اٹھالانے والے، جہاں دیدہ اسلم اور نوعمر نیازی ہوتے ہیں!

(باقی آئندہ)

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ گویا صدیق وفاروق، علی وعثمان، طلحہ وزبیر، ابوعبیدہ وسعد بن ابی وقاص، عبدالرحمٰن بن عوف وخالد سیف اللہ، معاذ وابوذرؓ، جو کچھ کررہے تھے، اپنے کو جس طرح مٹا رہے تھے، اپنے مال کو جس طرح بار بار مٹا چکے تھے، اپنی جان کو جس طرح بار بار خطرہ میں ڈال چکے تھے، یہ سب نعوذ باللہ محض ایک کھیل تھا، ایک تماشہ تھا، ایک بناوٹ تھی، ایک فریب تھا، ایک ڈھونگ تھا۔ نہ اسلام کا درد تھا، نہ اسلام کی اشاعت دل سے لگی ہوئی تھی، نہ رضائے الٰہی کی طلب تھی، نہ شہادت کی تڑپ تھی بلکہ فرنگستان کا یہ حیوان ناطق اپنے ظرف پر، اپنی قوم کے ظرف پر، قیاس کرکے لکھتا ہے کہ محض حرص ودولت اور طمع دنیوی تھی! اور یہ نفوس قدسیہ اگر غیر مہذب ڈاکو اور لٹیرے نہیں، تو اسی فرنگی کے ہم قوموں کی طرح (معاذاللہ) مہذب ڈاکو اور مہذب لٹیرے تھے، اور بس!

اس فرنگی اور فرنگی زادہ نے جو کچھ لکھا، اُس پر نہ رنج ہے نہ

خریداران الجمعیۃ

کو چاہئے کہ خط وکتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے پتہ سے پہلے نام کے شروع میں ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔ بعض اصحاب نمبر خریداری کے بجائے رجسٹرڈ ایل نمبر کا حوالہ دیدیتے ہیں جس کی وجہ سے انکے پتہ کی جستجو کرنے میں سخت وقت واقع ہوتی ہے۔ منیجر

حوادث واحکام

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ر جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

«منادی» کا افسوسناک رویہ

کو کس قدر وقعت دے سکتے ہیں۔ صرف اسی وجہ سے ہم نے خواجہ صاحب کی مذہبی معلومات اور ان کے طریق کار کا ذکر کیا تھا۔ ورنہ «منادی» اچھی طرح جانتا ہے کہ ہمارے مقالے کا دوسرا اور تیسرا نمبر تمام تر اصولی بحث سے مملو تھا اور اس میں نفس مسئلہ سے علیحدہ ذاتیات کا شائبہ بھی نہ تھا۔ ایک ایسے مضمون پر «منادی» کا چیں بجبیں ہو جانا اور دلائل کا جواب دلائل سے نہ دینا، خواجہ صاحب کی مدافعت میں اصل مسئلہ پر بحث کرنے کے بجائے الجمعیۃ کے خلاف ناپاک پروپیگنڈا شروع کر دینا «منادی» کی شہرت کے لئے کچھ مفید ثابت نہیں ہو سکتا ہے اور نہ خواجہ صاحب کے پیش کردہ دعوے کو ثابت کر سکتا ہے۔ قارئین کرام اس سلسلہ مضامین کو ملاحظہ فرما چکے ہیں جو ہم نے خواجہ صاحب کی رائے کے خلاف لکھا تھا۔ ہم نے احکام شریعت اور ...

وقت کا اہم ترین مسئلہ

...

حکومت کا اقدام

...

(۱) الجمعیۃ پر الزام

...

نا پاک پروپیگنڈا

...

لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کا انگریزی قانون

تمام مسلمانان کا فرض

محکمہ امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا اعلان

ہندوستان کی ہر دو مرکزی مجالس قانون ساز نے (جن میں آج بھی مسلمانوں کی اقلیت ہے اور اس وقت تک رہیگی جب تک کہ مسلمانوں کی تعداد غیر مسلموں سے زائد ہو جائے) گذشتہ ماہ ستمبر ۱۹۲۹ء میں لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کی بابتہ ایک ایسا قانون پاس کیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ جو شادی اسلام کے حکم سے جرم نہیں بلکہ بعض احوال میں وہ ضروری اور کار ثواب ہے۔ اب انگریزی قانون کے رو سے وہ جرم اور قابل سزا ہے۔

یہ قانون مسلمانوں کے معاشرتی و مذہبی احکام میں ترمیم و تنسیخ کا ایک عظیم سنگ بنیاد ہے جس پر آئندہ تمام احکام اسلام کے تباہ و برباد کرنے کے لئے حکومت غیر مسلمہ کے قوانین کی عمارت کھڑی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اسلام ایک اجتماعی مذہب ہے ...

... بنا نا ممکن ہو جائے۔ جمعیۃ علماء ہند نے تمام ہندوستان کے اہل الرائے سے مشورہ لینے کے بعد ایک مرکزی «مجلس تحفظ ناموس شریعت» قائم کر دی ہے تاکہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی متحدہ طاقت سے اس باطل قانون کو منسوخ کرائے۔ اس کمیٹی کے رکن حضرت نائب امیر شریعت صاحب مدظلہ بھی ہیں۔ اب اس مجلس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اس نے اعلان کیا ہے کہ اس قانون کے خلاف پہلا قدم یہ ہے کہ اس قانون سے عام بیزاری و نفرت کے اظہار کیلئے اور اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ عبودیت مضبوط و قوی رکھنے کیلئے

۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ تمام شہروں و قصبوں میں مکمل ہڑتال کیجائے

یعنی تمام کاروبار بند کر کے ہر مسلمان مرد و عورت پہلے اپنے گناہوں سے توبہ و استغفار کرے پھر الحاح و زاری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ

«اے اللہ تو کفار اور بے دینوں کی ستم آرائیوں اور جبرہ دستیوں سے اسلام اور مسلمانوں کو محفوظ رکھ اور تو ہمارے دلوں کو ایمان کے انوار سے بھر دے تاکہ ہم اپنی ایمانی قوتوں سے اسلام کے دشمنوں کی تمام ستم آرائیوں کو پامال کر دیں۔ اے رب ذوالجلال تو ہمیں ایسی توفیق عطا فرما کہ تیری راہ میں جان و مال کا قربان کرنا ہم پر سہل و آسان ہو جائے۔ اور جس قدر مصائب تیری راہ میں ہمکو دشمنان دین کی طرف سے آئیں تو ان پر ہمیں صبر و استقامت کی توفیق عطا فرما۔»

نماز صبح اور نماز جمعہ کے بعد ضرور توبہ و استغفار کے ساتھ یہ دعا مانگو۔ پھر ایک عظیم الشان جلسہ اسی روز کسی وسیع جگہ منعقد کرو۔ اور کوشش کرو کہ اس جلسہ میں دیہات کے لوگ بھی شریک ہو جائیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ ایک تھانہ کے حلقہ میں دس بیس گاؤں کے مسلمان ملکر ایک جگہ جلسہ کریں۔ اس جلسہ کی بابتہ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے بڑے بڑے پوسٹر و اشتہارات تمام ہندوستان میں شائع ہو رہے ہیں اسکے مطابق عمل کرو۔ ان کا خلاصہ یہ ہے کہ (۱) ۲۹ر نومبر کو بروز جمعہ مکمل پرامن ہڑتال کرو۔ (۲) اسی دن ایک بڑا جلسہ کرو جس میں ساردا ایکٹ کے خلاف تقریریں کی جائیں اور اس سے بیزاری کا اظہار کیا جائے۔ (۳) اس جلسہ میں حسب ذیل تجویز پاس کر کے، تمام اخبارات اور وائسرائے ہند کے پاس بذریعہ ڈاک صدر جلسہ کی طرف سے بھیجی جائے اور اس کی ایک نقل دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی روانہ کی جائے۔

تجویز یہ ہے

«یہ جلسہ ساردا بل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے سپر لہر تصدیق ثبت کر دینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لاء) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء ہند اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔

یہ جلسہ اس قانون سے اپنی کامل بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور ...

(منیجر)

معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے منسوخ کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کریگی اس پر ہم دل و جان سے عمل کریں گے۔»

(۴) ہر جگہ ایک مقامی کمیٹی بنام تحفظ ناموس شریعت بنائی جائے اور اس کے عہدہ داروں کے نام و پتے دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی فوراً بذریعہ ڈاک بھیجدئے جائیں۔

نوٹ: صوبہ بہار و اڑیسہ کے تمام جلسوں و کمیٹیوں کی کارروائیاں پھلواری شریف دفتر امارت شرعیہ کے پتہ سے بھیجی جائے۔

محمد عثمان غنی (ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ)

ساردا ایکٹ کیخلاف جمعیۃ علمائے ہند کی آواز پر ملک میں ہیجان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی عملی جدوجہد

تمام ہندوستان میں جلسے

ہندوستان کے اکثر مقامات میں جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز اور تحریک کے مطابق ساردا ایکٹ کے خلاف پرزور احتجاجی جلسوں کی قرار دادیں روزانہ بکثرت موصول ہو رہی ہیں۔ چنانچہ قریبی تاریخوں میں آرہ، ... مفتیہ، فضل گڈھ، موضع جڑودہ، لدھیانہ، قصبہ پٹھان کوٹ، پیچکھیا، بھیرا، دوآبہ، جابوہ وغیرہ میں عام جلسے منعقد ہوئے۔ اور ساردا ایکٹ سے اختلاف کیا گیا۔ اور خلاف شریعت سمجھکر اسے منسوخ کرانے کی اہم تجویزیں پاس کی گئیں۔ اور قرار دیا گیا کہ جمعیۃ علمائے ہند ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کے لئے جو طریق عمل اختیار کریگی۔ اور جو لائحہ عمل ہمارے لئے مقرر کریگی مسلمان اس کو بدل و جان قبول کریں گے۔ اور نہایت سرگرمی سے اس پکار پر لبیک کہکر اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں انتہائی تن دہی اور جانفروشی سے کام لیں گے۔

تحفظ اسلام کیلئے سربکف رضاکار

...

دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے مشاغل

... پوسٹر کی اطلاع پچھلی اشاعت میں دی گئی تھی۔ وہ ہزاروں کی تعداد میں ۱۹ر نومبر کو شائع ہو گیا ہے اور ہندوستان کے بکثرت مقامات میں دفتر کی جانب سے روزانہ بھیجے جا رہے ہیں۔ اس پوسٹر پر ارکان جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کے ہر فرقہ و ہر طبقہ کے تمام اکابر علماء و مقتدر زعماء نیز ملک کے دوسرے عمائدین و موقر رہنماؤں نے دستخط ثبت فرمائے ہیں۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ وہ اکابرین دین کی اس متفقہ تجویز کے مطابق ۲۹ر نومبر کو پرامن مکمل ہڑتال کریں۔ اور نہایت پرامن طریقہ سے ہندوستان کے ہر گوشہ میں اس پوسٹر کو پہونچانے اور مکمل ہڑتال کرانے کی کوشش بلیغ کریں۔

مقتدر رہنماؤں کے خطوط

دفتر جمعیۃ میں ہندوستان کے تمام منتشر گوشوں سے سربرآوردہ اور بااثر رہنماؤں کے ایسے انفرادی خطوط بھی بکثرت موصول ہوئے ہیں اور روزانہ ہو رہے ہیں جن میں موصوفین نے جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے منصفانہ کردہ پروگرام پر نہایت مستعدی سے کاربند ہونے نیز ہر طرح کامیاب بنانے کے پرزور عہد و میثاق کئے ہیں۔

مجلس تحفظ ناموس شریعت

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا جو اہم اجلاس ۱۷ر نومبر کو منعقد ہونیوالا تھا اس کی کارروائی تاریخ مقررہ پر دفتر جمعیۃ میں ارنیک دن کو شروع ہوئی۔ مشہور علماء و زعماء نے شرکت فرمائی۔ اور کام میں مذکورہ تجویزہ پروگرام کو کامیاب بنانے کے موثر اور کار آمد ذرائع پر دیر تک بحث و تمحیص رہی اور نہایت اہم اور مفید مقصد تجاویز پاس کی گئیں۔

اجلاس مذکور میں مسلم پریس کے ان مساعی جمیلہ کا شکریہ ادا کیا گیا جو اسنے مجلس تحفظ کے طریق کار کو کامیاب بنانے میں اختیار کئے۔ اور آئندہ بھی انہیں مساعی برقرار رکھنے کی استدعا کی گئی۔ دفتر جمعیۃ کو ہدایت کی گئی کہ ۲۹ر نومبر کی مکمل ہڑتال کے بعد دفتر کا فرض ہے کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تمام ہدایات سے مقامی کمیٹیوں کو جلد از جلد مطلع کرے۔

وائسرائے کے اس جواب کے متعلق جو ۹ر نومبر کو مسلمانوں کے وفد کو دیا گیا تھا ایک اعلان شائع کیا گیا۔

غازی شاہ نادر خاں کو گولی مارنے کی افواہ

کابل سے تصدیق نہیں ہوئی

پشاور ۱۹ر نومبر۔ آج دن بھر یہاں یہ افواہ پھیلی رہی کہ غلزئیوں اور وزیریوں میں سے کسی نے شاہ نادر خاں کو گولی مار دی۔

کابل سے لاسلکی ذرائع سے جو خبریں آئی ہیں ان میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے مگر یہ یقین ہے کہ کاروبار کے بند ہو جانے کی وجہ سے بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ خصوصاً کابل کے گرد و نواح میں جو قبائل ہیں وہ بہت پریشان ہیں کیونکہ کوہ دامن کے باشندگان کے ساتھ مصالحت ہو جانے کی وجہ سے وہ اس وقت بالکل بیکار ہیں۔

شاہ نادر خاں کا مخلصانہ حسن سلوک

شاہ امان اللہ خاں کے اعزہ کے ساتھ

مسٹر محمد عثمان خان، افغانی قنصل جنرل متعینہ دہلی نے سرکاری طور پر اس غلط افواہ کی پرزور تردید کی ہے جو بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ افغانستان کی موجودہ حکومت نے سراج البنات ہمشیرہ سابق شاہ امان اللہ خان اور سردار علی احمد جان مرحوم کی اہلیہ کو نیز سردار محمد کبیر خان برادر سابق شاہ غازی کو، افغانستان سے نکلوا دیا ہے۔ اس سرکاری تردید کے علاوہ دونوں سرداروں نے بھی اس خبر کی تردید کی ہے اور ہندوستان آنے کے بعد وہ اپنے بیانات شائع کر چکے ہیں۔ یہ دونوں حضرات اپنی خواہش سے چند دنوں کے لئے ہندوستان تشریف لائے۔ تھے سردار محمد کبیر خان کا ارادہ ہے کہ وہ اپنی بہن سراج البنات کے ہمراہ اٹلی تشریف لیجائیں۔ اور اپنی والدہ اور اپنے بھائیوں سے ملیں۔

موجودہ افغانی حکومت نے ان لوگوں کے لئے سفر کی ہر قسم کی آسانیاں مہیا کر دی تھیں۔ اور اس نے ہندوستان میں اپنے نمایندوں کو بھی ہدایت کر دی تھی کہ وہ انہیں ہر طرح کا آرام پہنچائیں۔ سراج البنات نے خود قنصل جنرل کے سامنے افغانستان کی حکومت کی تعریف کی اور اس کی بہم پہنچائی ہوئی آسانیوں کا اعتراف کیا۔

سردار شاہ ولی خاں

لنڈن میں افغانی سفیر کا عہدہ

دہلی، ۲۰ر نومبر۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ سردار شاہ ولی خان کو حکومت افغانستان نے لنڈن میں اپنا سفیر مقرر کیا ہے ان کی جگہ پر کابل میں اب سردار ہاشم خان کام کریں گے۔

۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کی ہڑتال

صوبہ پنجاب میں حضرت الحاج مولانا احمد سعید صاحب کا دورہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز کے مطابق ۲۹ر نومبر کو تمام ہندوستان میں جو مکمل ہڑتال ہونیوالی ہے اس کو کامیاب بنانے ...

مسٹر سرینواس آئینگر کا کانگریس سے استعفیٰ

مدراس ۲۰ر نومبر۔ مسٹر سرینواس آئینگر نے سکریٹری مجلس عاملہ کانگریس کو تار کے ذریعہ سے استعفیٰ بھیجا ہے۔ نیز ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے اپنے فعل کی تشریح کی ہے۔ مسٹر آئینگر کہتے ہیں کہ مجلس عاملہ کانگریس کا سیاسی طور پر اعلان دہلی کا تصدیق کرتا ہے۔ کلکتہ کانگریس کی قرارداد کی صاف واضح اور بالعمد خلاف ورزی ہے۔ اس قرارداد پر تقریباً ہوئی تھیں کہ اعلان میں رد و بدل کرنیکی ضرورت ہے۔ نیز جب تک حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا نہیں کرتی، سیاسی مقدمات کو واپس نہیں لیتی، بلکہ مزید مقدمے دائر کر رہی ہے۔ اور فوری درجہ نو آبادیات دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اس اعلان کی تصدیق کے جواز کا پہلو پیدا نہیں ہوتا۔ کانگریس اعتدال پسندی کا ایک ڈھونگ بن کر رہ گئی ہے اور میرا خیال ہے کہ لاہور میں یہ عمل اعتدال پسندی پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ جو شخص نہ دل سے آزادی کا حامی ہو یا کلکتہ کی قرارداد پر عامل ہو وہ مجلس عاملہ کی قرارداد کے ساتھ اتفاق نہیں کر سکتا۔ لہٰذا میں نے مجلس عاملہ کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔

سول نافرمانی کی آئندہ جنگ کے لئے حکومت کی تیاریاں

حضرت العلام مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

مجھے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں سول نافرمانی کی آئندہ جنگ کا مقابلہ کرنے کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دی ہیں اور تحقیقاتی کمیٹی متعلقہ عمر ازدواج کی سفارشات کے مطابق میونسپل کمیٹیوں، ڈسٹرکٹ بورڈوں، اخبارات، حکومت کے زیر اثر غیر سرکاری انجمنوں اور خواتین کی ایسوسی ایشنوں کو ساردا ایکٹ کی حمایت میں پروپیگنڈا کرنے کیلئے آمادہ کیا جا رہا ہے۔ میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو آگاہ کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ ایک نہایت زبردست جال ہے جو رائے عامہ کو گمراہ کرنے کیلئے بچھایا جا رہا ہے۔ تمام اسلامی انجمنوں اور اداروں کا مذہبی فرض ہے کہ وہ اس قسم کے پروپیگنڈا سے محترز رہنے کا اعلان کر دیں اور میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے مسلم اراکین حکومت کی اس اسکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ہرگز امداد نہ کریں۔ مجھے امید ہے کہ اگر مسلمانوں نے ابتداہی میں اپنے متفقہ طرز عمل سے یہ ثابت کر دیا کہ وہ ساردا ایکٹ کی حمایت کے سلسلہ میں حکومت کو کسی قسم کی مدد نہیں پہنچائیں گے تو اس کے حوصلے پست ہو جائیں گے۔ اور وہ آئندہ کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گی۔

«پچھن فیصدی» کمیٹی اور کور

اسلامی حقوق کے تحفظ کا سوال

«انقلاب» مظہر ہے کہ گذشتہ ۱۹ر نومبر کی شام کو مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر «انقلاب» کی دعوت پر ان کے احباب کا اجتماع دفتر «انقلاب» میں ہوا۔ پروفیسر سید عبدالقادر شاہ صاحب اس کے صدر قرار پائے جن ہی بعد غور و مشورہ اسلامی حقوق کی حفاظت کے لئے ایک ...

نئی وزارت مرتب ہو گئی

عبدالمحسن پاشا السعدون وزیر کے انتقال کے بعد بعجی بیگ نے، وزارت مرتب کی ہے۔ جو گذشتہ وزارت میں وزیر داخلہ تھے وزارت کے عہدہ اور منصبوں کی تقسیم میں خاصی تبدیلی ہو گئی ہے۔ خالد سلیمان بطور جدید رکن کے وزارت میں داخل ہوئے ہیں۔

وائسرائے کے نام حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا مکتوب گرامی

وائسریگل لاج دہلی سے رسید کی اطلاع

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا جو مفصل مکتوب وائسرائے ہند کے نام گیا تھا اس کا مندرجہ ذیل جواب وائسریگل لاج دہلی سے موصول ہوا ہے۔

جناب عالی

مجھ سے درخواست کی گئی ہے کہ میں جناب کے مکتوب مورخہ ... ۱۹۲۹ء کی رسید سے جناب کو مطلع کر دوں۔

(اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری وائسرائے)

مسلمانان محلہ زینت باڑی کا جلسہ

دہلی ۲۲ر نومبر۔ گذشتہ شب ... مسلمانان محلہ زینت باڑی کا ایک جلسہ عام زیر صدارت جناب مولانا حمداللہ صاحب ... منعقد ہوا۔

مندرجہ ذیل تجویز مولانا سلطان محمود صاحب کی تحریک اور مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند مولانا اشفاق الرحمن صاحب مولانا احمد یونس ...

مسلمانان محلہ زینت باڑی کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو مسلمانوں کے پرسنل لاء کے خلاف اسلام میں صریح مداخلت سمجھتے ہوئے اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ جب تک مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ نہ کر دیا جائے گا مسلمانان اس کے خلاف برابر اپنی جد و جہد جاری رکھیں گے۔ یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے اس فیصلہ کو کہ ۲۹ر نومبر کو مکمل و پرامن ہڑتال کیجائے دل سے قبول کرتا ہے اور اس امر کا اطمینان دلاتا ہے کہ ۲۹ر نومبر کو مسلمان عام ہڑتال کریں گے۔

ساردا ایکٹ کیخلاف مسلمانان دہلی کا پرامن جہاد

محلہ رودگران کے عظیم الشان جلسہ کی کارروائی

قانون ساز انجمن میں ساردا بل پاس ہو چکنے کے بعد جب وائسرائے نے بصورت منظوری اپنے دستخط ثبت فرمائے ہیں۔ اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند نے اس کے خلاف اپنی آواز بلند فرمائی ہے ہندوستان کے طول و عرض میں نہایت زبردست اضطراب پیدا ہو گیا ہے دہلی میں کوچہ بکوچہ گلی در گلی اجلاس منعقد کر کے اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے ان جلسوں میں حاضرین کی تعداد بھی ہزاروں تک ہوتی ہے جس سے مسلمانوں کے ہیجان عظیم کا ثبوت ملتا ہے اور ۱۹ ماہ رواں کو ساکنان محلہ رودگران نے بذریعہ پوسٹر جلسہ کا اعلان کیا۔ ہزاروں مسلمان جوق در جوق جلسہ گاہ میں جمع ہو گئے۔ مولانا عبدالماجد صاحب کی تحریک اور مولانا سلطان محمود صاحب کی تائید سے حضرت علامہ مفتی مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ قرار پائے۔ خطبہ صدارت میں دلائل قاطع و براہین ساطع سے فضائے اسلامی میں ساردا ایکٹ کی وجہیاں اڑا کر ایکٹ مذکور کو مداخلت فی الدین ثابت کیا۔ آپکے بعد مولانا سلطان محمود صاحب مولانا احمد اللہ صاحب مولانا عبدالماجد صاحب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند نے بصیرت افروز تقاریر سے سامعین کو گلکار بنا دیا۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ...

وزیر اعظم عراق کی خودکشی کے نتائج

عراق کی آیندہ سیاسیات پر اس حادثہ کا اثر

... صاحبزادے کے نام جو خط لکھا تھا۔ اور جس کے آخر میں انہوں نے نہایت پر درد طریقہ پر اپنی حب الوطنی کا اظہار کر کے برطانیہ کے طرز عمل سے اپنی بیزاری کا اظہار کیا تھا۔ قوم پرور اخبارات باوجود اس کے کہ مرحوم کو غدار کہتے رہتے تھے، اور نہایت اشتعال انگیز مضامین لکھ رہے ہیں جس میں وہ صاف صاف لکھتے ہیں کہ وزیر اعظم مرحوم کی خودکشی کی اصلی وجہ صرف برطانیہ کی شدید گرفت تھی۔ جو عراق پر حاصل ہے جس میں وہ بالکل لاچار تھے۔

... مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند

آخر میں مفتی محمد سعید حسن صاحب ... نے بحیثیت داعیان جلسہ معززین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور یہ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ شب کو ایک بجے برخاست ہوا۔ (نامہ نگار)

نادر شاہ غازی بخیر و عافیت ہیں

قتل کیے جانے کی افواہ بالکل بے اصل ہے

معاصر «انقلاب» کی تازہ اشاعت مظہر ہے کہ شاہ نادر خاں کے قتل ہونے کی افواہ سنکر جناب شہزادہ اسد اللہ خاں، امان اللہ خاں غازی کے برادر کوچک اور غازی محمد نادر خاں کے ہمشیر زادہ نے جو آج کل لاہور میں بغرض حاجیہ مقیم ہیں فی الفور کابل کو ایک برقی پیغام بغرض خیریت شاہ محمد نادر خاں کی خیریت دریافت کی تیسرے پہر کو جواب موصول ہوا کہ موصوف اللہ کے فضل سے بالکل بخیریت ہیں۔ اور مقتول ہونے کی افواہ قطعاً بے بنیاد ہے۔ شہزادہ احمد علی صاحب درانی، حرشہزادہ محمد یوسف خان صاحب نے بھی پشاور سے خیریت دریافت کی۔ انہیں بھی تار کے ذریعہ سے اطلاع مل گئی کہ یہ خبر بالکل بے اصل ہے۔

مولوی محمد یعقوب کی اسمبلی میں ترمیم

نئی دہلی۔ ۲۰ر نومبر۔ اسمبلی میں ساردا ایکٹ کی بحث کو از سر نو شروع کرنے کی کوشش ہو رہی ہے مولوی محمد یعقوب اس ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لئے نیا بل پیش کرنے کا نوٹس دے چکے ہیں۔ لیکن غیر سرکاری مسودات کی اس قدر کثرت ہے کہ شاید اگلے اجلاس میں اس بل پر بحث نہ ہو۔ سرکاری مسودات کی تعداد ۱۲ ہے۔ ان میں سے مسودہ قانون تحفظ عامہ کو غیر معین معطل رکھا گیا ہے۔ یہ بل دو دفعہ شائع ہو چکا ہے۔

میونسپل کمیٹی دہلی میں گوشت کے متعلق مجوزہ قوانین

پرجوش مباحثہ

دہلی۔ ۲۰ر نومبر۔ آج میونسپلٹی کے اجلاس میں گوشت کیلئے مجوزہ قوانین کا مسئلہ پیش ہوا۔ حافظ عبدالعزیز صاحب نے کہا کہ ہر دکاندار کو اس قانون کو ملتوی کر دینا چاہئے کیونکہ مسلمانوں میں ساردا ایکٹ کی وجہ سے بڑا جوش پھیلا ہوا ہے۔ اس قانون کے منظور کرنے سے ان میں اور جوش پیدا ہو جائے گا۔ مگر باوجود حافظ صاحب کی اس اپیل کے قانون پر مباحثہ ...

... دیکھنے کے بجائے ہندو مسلم جذبات کے لحاظ سے دیکھتے ہیں۔ تقریباً تمام تقریریں اس قسم کے حملے اور اشارے کنائے استعمال کئے گئے جس سے تعصب اور طرفداری کا اظہار ہوتا تھا۔ سب سے زیادہ بحث اس پر ہوئی کہ مختلف حلقوں میں گوشت کی دکانوں کے لئے لیسنس کس معیار پر دیا جائے۔ بعض حضرات کی یہ تجویز تھی کہ مختلف محلوں میں گوشت خوروں اور سبزی خوروں کا تناسب معلوم کیا جائے۔ اور پھر اس کے حساب سے لیسنس دئے جائیں۔

مسٹر ایس۔ ایم عبداللہ نے نہایت جرأت کے ساتھ کہا کہ ہندوؤں کا طرز عمل نہایت غیر روادارانہ رہا ہے اس لئے ہر شخص کو اختیار رہنا چاہئے کہ وہ جہاں چاہے گوشت کی دکان کھولے۔

مسٹر آصف علی نے ایک تقریر میں ہندو مسلم جذبات کے اس اظہار پر افسوس کیا اور کہا کہ ہمیں بورڈ کے جلسہ میں اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

چیرمین نے مباحثہ میں ارکان کی گرمی اور جوش کو دیکھ کر اس کی اہمیت کا اندازہ کیا اور اسے ایک خاص جلسہ میں بحث کرنے کے لئے ملتوی کر دیا۔

دہلی میں آتشزدگی کا ایک اور واقعہ

دہلی ۲۰ر نومبر۔ آج صبح کو آٹھ بجے کے قریب برن بسٹن روڈ پر جلیبن نائٹرس بٹ کمپنی کے گودام میں آگ لگ گئی جس میں تقریباً پانچ ہزار کا مال تھا۔ کمپنی کے ایجنٹ کے بھائی نے جو گودام کے اوپر ہی رہتے ہیں نیچے سے دھواں اٹھتا دیکھا تو فائر بریگیڈ کو مطلع کیا جو فوراً آگیا اور آگ بجھا دی گئی۔ آگ کا اثر ابھی عمارت پر نہیں پہنچا تھا چنانچہ سوائے کاغذات وغیرہ کے اور کوئی سامان نہیں جلا۔

ہر شہر و ہر قصبہ میں «الجمعیۃ» کے لئے دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ (مینیجر)

ہر مقصد کا ایک عمل

ہر کام۔ ہر مقصد۔ اور تمام دینی و دنیاوی حاجات۔ اور سخت سے سخت مشکل سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل اکسیر اور حکمی ہے یہ مجرب عمل صرف ایک ہفتہ پڑھیئے۔ اور اللہ کے فضل سے ہر اعلیٰ مقصد میں یقینی کامیابی حاصل کیجئے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

اگر آپ تنگدست اور بے روزگار ہیں تو صرف ایک رات جاگئے اور یہ موثر عمل پڑھیئے۔ یہ عمل رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے نور علیٰ نور ہے۔ جو شخص اس عمل کو پڑھے حیرت میں ہو کہ حق تعالیٰ کہاں سے اور کیسے رزق عطا فرما رہا ہے۔ یہ عمل حضرت حاجی حکیم قاضی محمد عمر صاحب چرتھاولی نور اللہ مرقدہ کا تو ذاتی مجربہ ہے۔ حضرت حکیم صاحب ایک کامل بزرگ تھے انہوں نے یہ عمل اپنی کتاب نور صحائف میں درج کیا ہے ہم نے محض مسلمانوں کے نفع پہنچانے کے خاطر مجرب عمل کو علیحدہ چھپوا لیا ہے جسکو ہم اپنے دواخانہ کی دواؤں کے پارسل کے ساتھ ہر مسلمان کی خدمت میں روانہ کرتے ہیں اگر آپ کو یقین ہے تو ہر دو عمل کسی دوا کے پارسل کے ساتھ منگا لیجئے اور ان کے جادو اثر فوائد ملاحظہ کیجئے۔

حب صحت افزا

معدہ کی بیماریوں کا تریاق

رفیق زندگی

طاقتور قوی تندرست خوبصورت اور سرخ سفید بنانیوالا ایک نایاب مرکب

ذیل کی دوائیں صرف آٹھ آنہ میں

طلاء عشرت

ملنے کا پتہ:۔ حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

کتب نادرہ مختلف الفنون

المشتہر منیجر اداۃ المعارف مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس لکھنؤ

اشتہار عدالت

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

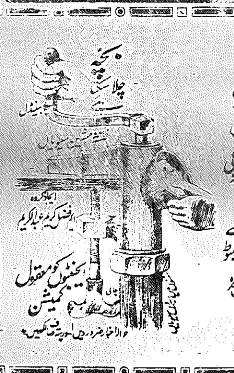

مشین سویاں

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

خمیرہ بادام طیبی

منیجر شفاخانہ مقصود عالم

اشتہار عدالت

اطلاع

بڈھے جوان بن گئے

منیجر کارخانہ خورد نی حکمی شفا لکھنؤ

مرتد ملکانوں کا دوبارہ قبول اسلام

جمعیۃ علماء ہند کی مسلسل مساعی کا خوشگوار نتیجہ

علاقہ ملکانہ میں مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کیلئے جمعیۃ علماء ہند نے جو بہم اور مسلسل کام انجام دیئے اس کی حقیقت سے وہ لوگ خوب واقف ہیں جو ارکان جمعیۃ کی خاموش مساعی سے ذرا سی بھی آگاہی رکھتے ہیں اور جنکو معلوم ہے کہ جمعیۃ کے کام ہمیشہ پروپیگنڈا کی سرحد سے جدا رہتے ہیں۔

والی ریاست کے خلاف ہندو کا غلط پروپیگنڈا

روس اور برطانیہ کے مابین تعلقات

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

دواخانہ

جوب مقوی مفت

نسخہ شفا

محبت کے دو عمل

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

بجھتی پاکٹ ڈائری

فضل شاہ عامل دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ر جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۲۸ ر نومبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۳۹

۲۹ ر نومبر کو مکمل اور پر امن ہڑتال

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے ساردا ایکٹ سے اظہار بیزاری کے لئے ۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پر امن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کئے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے۔

تجویز

"یہ جلسہ ساردا بل کے اسمبلی میں پیش ہوکر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کردینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے، اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لاء) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے۔ اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے منسوخ کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل وجان سے عمل کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ ڈاک وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے۔ ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل روداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کردی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لاء) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے، اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار رہو۔ اسی دن (۲۹ نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قائم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کردو۔ تاکہ آئندہ طریقہ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جاسکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند (مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحافظ) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا الحاج) ابوالعارف محمد عرفان (ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند)۔ (مولانا) ابوالمحاسن سید محمد سجاد (نائب امیر شریعت صوبہ بہار واڑیسہ)۔ (مولانا السید) حسین احمد مدنی (جانشین شیخ الہند)۔ (مولانا الحافظ) محمد عبدالحلیم الصدیقی (ادیب ندوۃ العلماء لکھنؤ)۔ (مولانا) سید محمد انور شاہ (شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ ڈابھیل)۔ (مولانا الحاج) شبیر احمد عثمانی (شیخ التفسیر جامعہ عثمانیہ ڈابھیل)۔ (مولانا) ظفر علی خاں (مالک "زمیندار" اخبار لاہور)۔ (مولانا پیر) غلام مجدد (سندھ)۔ (مولانا حکیم) ابوالبرکات محمد عبدالرؤف (دانا پوری کلکتہ)۔ (مولانا) محمد نعیم (لدھیانوی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب)۔ (مولانا) ابوالوفا محمد ثناء اللہ (امرتسری)۔ (مولانا) محمد حبیب الرحمن (صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ)۔ (مولانا) محمد فاخر (الہ آبادی)۔ (مولانا) عبدالماجد (دریابادی مدیر "سچ" اخبار)۔ (مولانا) غلام محی الدین (دیرم گام)۔ (مولانا) محمد دین (سجادہ نشین زیارت مولوی صاحب کھنڈ)۔ (مولانا) اللہ بخش (بہاول نگر)۔ (السید) غلام بھیک نیرنگ (سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ)۔ (مولانا) محمد صادق (صدر جمعیۃ علماء صوبہ سندھ)۔ (مولانا) چراغ الدین (صدر جمعیۃ علماء صوبہ متوسط برار)۔ (مولانا) احمد علی (ناظم انجمن خدام الدین لاہور)۔ (مولانا) سید محمد لطف اللہ رحمانی (سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر)۔ (مولانا الحاج) محمد یٰسین (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متوسط وبرار)۔ (مولانا) محمد فضل اللہ (صدر جمعیۃ علماء صوبہ مدراس)۔ (مولانا) ابوالقاسم سیف (بنارسی)۔ (مولانا) عبدالماجد (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی)۔ (مولانا) ابوالضیاء ریاض انور صدیقی (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی)۔ (مولانا) سید محمد عثمان غنی (نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار واڑیسہ)۔ (مولانا) محمد اسرار بیگ (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ آگرہ)۔ (مولانا) محمد عبدالرحمن (صدر مدرس مدرسہ عالیہ امروہہ)۔ (مولانا) سلطان محمود (صدر مدرس مدرسہ فتحپوری مسجد دہلی)۔ (مولانا) محمد حسن (رکن مجلس العلماء بھوپال)۔ (مولانا) محمد فخر الدین (صدر مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد)۔ (مولانا) محمد عبدالغنی (صدر مدرس مدرسہ عین العلم شاہجہانپور)۔ (مولانا) سید ابوالحسن (صدر مدرس مدرسہ میاں صاحب دہلی)۔ (مولانا) سید مہدی حسن (شاہجہانپوری مفتی راندیر)۔ (قاضی) سید احمد حسین (ایم۔ ایل۔ سی گیا)۔ (قاضی) سید نور الحسن (پھلواری شریف)۔ (السید) لعل بادشاہ (صدر مجلس خلافت پشاور)۔ (مولانا الحاج) سراج احمد (مدرس جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)۔ (مولانا حکیم) محمد جمیل الدین (نگینوی)۔ (مولانا) محمد گل (صدر خلافت کمیٹی کوہاٹ)۔ (مولانا) عبدالرحیم (پوپلزئی پشاور)۔ (مولانا) عبدالوہاب (مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ)۔ (مولانا) محمد فرخند علی (مہتمم مدرسہ خیریہ نظامیہ سہسرام)۔ (مولانا) سید عظیم حسین (مہتمم مدرسہ نقشبندیہ علی پور پنجاب)۔ (مولانا حکیم) رحیم اللہ صدیقی (اجمیری احمد آباد)۔ (مولانا) لقاء اللہ عثمانی (پانی پتی)۔ (مولانا) حبیب الرحمن قادری (مفتی بدایوں)۔ (مولانا) عبدالحق مدنی (کراچی)۔ (مولانا) محمد اسمٰعیل (بارہ بنکی)۔ (سید) ظفر حسین واسطی ایم۔ اے (وکیل مراد آباد)۔ (مولانا حکیم) عبدالعزیز (دربھنگہ)۔ (مولانا) سید معظم علی (رکیب آبادی)۔ (مولانا) محمد یحییٰ (لدھیانوی)۔ (مولانا) عبداللطیف (مہتمم مدرسہ مفتاح العلوم مئو)۔ (مولانا) محمد فاروق (بہاری)۔ (مولوی) بدرالدین (وکیل مراد آباد)۔ (مولانا) محمد نور الدین (بہاری)۔ (مولانا حکیم) قطب الدین (گیا)۔ (مولانا) سید واصل میاں (گجرات)۔ (مولانا الحاج) محمد حفظ الرحمن (سیوہاروی)۔ (مولانا) سید آل نبی (فرخ آبادی)۔ (مولانا) محمد ابراہیم میر (سیالکوٹ)۔ (مولانا) محمد عمر سرہندی (سندھ)۔ (مولانا) سخاوت الانبیاء (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ آسام)۔ (مولانا) حبیب الرحمن (مہتمم دارالعلوم دیوبند)۔ (مولانا) سید مرتضیٰ حسن (نائب صدر جمعیۃ علمائے ہند)۔

ارکان ومؤیدین مجلس تحفظ ناموس شریعت (مولانا) محمد قمر الدین (سجادہ نشین سیال شریف)۔ (پیر) سید صدر عالم گیلانی (کالاباغ)۔ (مولانا) غلام رسول مہر (اڈیٹر "انقلاب" اخبار لاہور)۔ (خان بہادر) عبدالقدوس بادشاہ (مدراس)۔ (مولانا) اشفاق الرحمن (مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی)۔ (مولانا حکیم) سید محمد راحت حسین (کلکتہ)۔ (حاجی) جان محمد (پشاور)۔ (شاہ) حفیظ عالم جنیدی (اڈیٹر "العزیز" اخبار الہ آباد)۔ (مولانا) محمد میاں (مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی)۔ (مولانا حافظ) عبدالحکیم (گیا)۔ (مولانا) محمد عزیز (مدرسہ اسلامیہ نواکھالی)۔ (مولانا) سید علی زینبی (نائب مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ)۔ (مولانا حکیم) سید مخدوم اشرف (مدراس)۔ عیسیٰ عبدالحکیم (مدراس)۔ (مولانا) محمد طیب (نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند)۔

ضروری ہدایات (۱) ۲۹ ر نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد احکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع وخشوع سے دعا کرو کہ رب العزت اسلام کی عزت وناموس کو محفوظ رکھے، اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے۔ (۳) تمام مسلم انجمنیں (در حقیقت ان کا متفقہ مقصد ہی اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں۔ (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز اور تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے۔ (۵) ہر مقام پر وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعہ سے بڑے پیمانہ پر کردی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہوتا کہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہو سکے۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علماء ہند

فہرست کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

کتب وظائف
اعمال قرآنی کامل۔ اوراد احسانی۔ اوراد رحمانی۔ احسن الوظائف۔ بیاض محمدی۔ تعبیر نامہ خواب۔ تعبیر صادق۔ جواہر القرآن۔ حزب البحر مترجم۔ دلائل الخیرات مترجم۔ دلائل الخیرات مصری۔ شفاء العلیل۔ مجموعہ وظائف۔ مناجات مقبول۔ ایضاً معہ ترجمہ۔ جوامع شرح حزب البحر۔

کتب تجوید
آداب القرآن المجید۔ جمال القرآن۔ رموز القرآن۔ زینۃ القاری۔ مفید القاری۔ تجوید القرآن۔ ضیاء القراءۃ۔ قاری بنا ہوا۔ مفتاح القرآن۔ زینۃ القاری۔ مختصر قراءۃ۔

کتب تفسیر اردو
تفسیر عزیزی پارہ الم۔ تفسیر مرادیہ پارہ عم۔ تفسیر موضح القرآن از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی۔ تفسیر سورہ یٰسین۔ تفسیر سورہ فاتحہ۔ تفسیر الم نشرح۔ جواہر التفسیر۔

کتب حدیث
التادیب والتہذیب ترجمہ۔

ترغیب وترہیب
حصہ اول کتاب وسنت۔ حصہ دوم کتاب الصلوٰۃ۔ کتاب الجمعہ۔ دقائق الاخبار مترجم۔ وصیۃ النبی مترجم۔ تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار۔ حدیث اربعین۔

کتب فقہ اردو
احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق۔ اشراق نوری ترجمہ قدوری۔

اسرار الصلوٰۃ۔ احکام الحج۔ آثار محشر۔ بہشتی زیور کامل ۱۰ حصے۔ بہشتی گوہر گیارہواں حصہ۔ انتخاب العلوم۔ ترکیب الصلوٰۃ مفصل۔ ترکیب نماز مترجم۔ تذکرۃ الموت۔ حرام وحلال جانور۔ حقیقۃ الصلوٰۃ۔ حقوق الاسلام۔ حرام عورتیں۔ تعلیم النساء۔ تنبیہ النساء۔ زینۃ النساء۔ زیور النساء۔ تجہیز وتکفین۔ تعلیم الاسلام مولفہ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب۔ قاعدہ۔ حصہ اول۔ دوم۔ سوم۔ چہارم۔ تحفۃ الزوجین۔ تعلیم الدین۔ خلاصۃ النکاح۔ خلاصۃ المسائل۔ راہ نجات۔ روح الایمان الاسلام۔ رانڈوں کی شادی۔ راہ جنت۔ راہ فردوس۔ حق السماع۔ سیرۃ الفقہ۔ شرح نمازی منظوم۔ صحیح کا ستارہ۔ صلوٰۃ الرحمن ترجمہ منیۃ المصلی۔ صفائی معاملات۔ طریق الاسلام والنجاۃ۔ طہور المسلمین۔ عنوان الفردوس۔ علم الفرائض۔ فتاویٰ اشرفیہ حصہ اول۔ دوم۔ فضائل الشہور یعنی بارہ مہینے کے احکام۔ فتاویٰ رشیدیہ اول۔ ایضاً دوم۔ ایضاً سوم۔ النکاح والطلاق۔ کتاب النساء۔ ہدایت النساء۔ ہدایۃ المقتدین۔ ہدایۃ الاسلام۔

کتب عقائد اردو
تکمیل الایمان۔ سبیل الجنان ترجمہ تکمیل الایمان۔ تفصیل الایمان۔ تہذیب العقائد ترجمہ شرح عقائد نسفی۔ تعلیم الایمان یعنی شرح فقہ اکبر بزبان اردو۔

فلسفیانہ دلائل سے لبریز ہے۔ حقانی عقائد الاسلام۔ مختصر عقائد الاسلام۔ سر سید کا اسلام۔ عقائد قادیانی منظوم۔

کتب فرائض اردو
تسہیل الفرائض۔ ترجمہ سراجی۔ علم الفرائض۔ میراث المسلمین۔

کتب صرف عربی
ادیب الصرف ترجمہ پنج گنج۔ ابواب الصرف۔ بنیان شرح میزان۔ حل التعلیلات۔ دستور المبتدی۔ زنجانی۔ زرادی۔ شافیہ۔ صرف میر۔ علم الصرف حصہ اول ودوم۔ ایضاً حصہ سوم۔ علم الصیغہ۔ فصول اکبری۔ میزان الصرف ومنشعب۔ مجموعہ پنج گنج۔ مراح الارواح۔ ہدایت الصرف۔

کتب نحو عربی
نحو میر۔ شرح مائۃ عامل مع ترکیب۔ ایضاً فارسی۔ شرح جامی۔ شرح مائۃ عامل۔ حل ترکیب۔ علم النحو از مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی۔ عوامل النحو مولفہ مولانا موصوف۔ مجموعہ نحو میر۔ نزہۃ نحو میر۔ کافیہ۔ تسہیل الکافیہ۔ ہدایۃ النحو۔

کتب منطق وفلسفہ
ایساغوجی۔ بدیع المیزان۔ تیسیر المنطق اردو زبان میں نہایت سہل ومختصر رسالہ۔ خلاصۃ الحساب۔ قال اقول۔ قطبی۔ میر ایساغوجی۔ مجموعہ منطق۔ المنطق اردو زبان میں۔ مرقات منطقی۔ میبذی۔

کتب انشاء وادب عربی
اخوان الصفا۔ بدیع الانشاء۔ دیوان حضرت علیؓ۔ روضۃ الادب۔ تسہیل کلام العرب۔ عربی زبان کا قاعدہ۔ عطر الوردہ شرح۔

کتب لغت
لغات فیروزی عربی۔ لغات فیروزی اردو۔ صراح مع فراح۔ کریم اللغات مع۔ عظیم اللغات کلاں۔ ایضاً خورد۔ لغات القرآن۔ منتخب النفائس یعنی۔ نعت۔ رسالہ تذکرہ وتانیث۔

کتب اخبار وسیر وتاریخ اردو
محاورات ہندوستان۔ المامون۔ الہارون۔ الفاروق۔ اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر۔ بیان الامراء۔ تاریخ حبیب اللہ۔ تاریخ مکہ معظمہ۔ تذکرۃ الاولیاء اردو۔ تاریخ بیت المقدس۔ تاریخ بنی اسرائیل۔ فردوس آسیہ۔ حیات سعدی۔ سوانح مولانا روم۔ حیات خضر علیہ السلام۔ حیات ابدی۔ قصص الانبیاء کلاں۔ ایضاً خورد۔ فتوح الاسلام۔ سفرنامہ ابن بطوطہ۔ سیرۃ خاتم الانبیاء۔ نیک بیبیاں۔ نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب۔

فارسی آسان عربی آسان
فارسی زبان کا قاعدہ۔ رہبر فارسی۔ عربی زبان کا قاعدہ۔ علم الصرف حصہ اول ودوم۔ علم الصرف حصہ سوم۔ علم النحو۔ عوامل النحو۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب۔
شفیق احمد دفتر اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

کتب تصوف
ارشاد مرشد۔ اخلاق محسنی۔ امداد السلوک فارسی۔ اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائے سعادت۔

کتب درسیہ فارسی
احسن القواعد۔ انوار سہیلی۔ بوستاں۔ ایضاً مترجم۔ پند نامہ عطار۔ ایضاً مترجم۔ حکایات لطیف۔ حمد باری۔ دستور الصبیان۔ رسالہ عبدالواسع۔ سکندر نامہ۔ کریما۔ گلزار دبستان۔ گلستاں۔ فارسی زبان کا قاعدہ۔ رہبر فارسی۔ محمود نامہ۔ نام حق۔

کتب انشائے فارسی واردو
انشائے بہار عجم۔ انشائے خلیفہ۔ انشائے دل کشا۔ رقعات عالمگیری۔ انشائے اردو۔ انشائے خرد افروز۔ انشائے بہار بیخزاں۔ کاغذات کارروائی۔ مکتوب احمدی۔

کتب طب اردو
انیس الکحال۔ بستان المفردات۔ شفاء الامراض۔ زندگی کی بہار ترجمہ۔ طب نبوی۔ طب احسانی۔ علاج الغرباء۔ قرابادین اعظم اردو۔ کیمیائے عشرت۔ مفردات۔ گلدستہ تجربات۔ مفید الاجسام۔ مخزن المفردات۔

کتب رد قادیان
عقائد قادیانی منظوم۔ الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح۔ ختم النبوۃ فی القرآن۔ ختم النبوۃ فی الحدیث۔ ختم النبوۃ فی الآثار۔ عشرہ کاملہ۔ دعاوی مرزا۔

کتب خطب
خطبات القرآن والاحادیث۔ خطب مولانا عبدالحی صاحب۔ خطبہ مسنونہ۔ خطب دوازدہ ماہی۔

فارسی وعربی کی آسان کتابیں
ابتدائی نصاب۔ فارسی زبان کا قاعدہ۔ رہبر فارسی۔ عربی زبان کا قاعدہ۔ علم الصرف حصہ اول ودوم۔ حصہ سوم۔ علم النحو۔ عوامل النحو۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب۔

تصانیف حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ اشرف علی صاحب دام فیضہم
اصلاح الرسوم۔ اعمال قرآنی۔ آداب معاشرت۔ الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد۔ اصلاح الخیال۔ ارشاد الہائم۔ الاستغفار۔ اخبار بینی۔ بہشتی زیور۔ بہشتی گوہر۔ تعلیم الدین۔ الترتیب اللطیف۔ تجوید القرآن۔ الانتباہات المفیدہ۔ تنشیط الطبع۔ تحقیق تعلیم انگریزی۔ حفظ الایمان۔ جزاء الاعمال۔ جمال القرآن۔ حق السماع۔ حقوق العلم۔ خاتمہ بالخیر۔ الخطب الماثورہ۔ رونمائے مثنوی۔ فروع الایمان۔ قصد السبیل۔ فتاویٰ اشرفیہ حصہ اول۔ ایضاً حصہ دوم۔ القول البدیع۔ کلید مثنوی اردو شرح مثنوی مولانا روم۔ دفتر دوم کامل۔ دفتر ششم کامل۔

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

محصول ڈاک بذمہ خریدار

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر وپبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

سارڈا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

برہمن بریہہ و مضافات برہمن بریہہ میں عام جلسے

جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم اور فیصلے کی پابندی کا اعلان

سہسپور ضلع بجنور کا جلسہ

سارڈا ایکٹ مسلمانوں کیلئے ناقابل قبول ہے

۱۲ رجمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کو مسجد مولویان میں بعد نماز جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند اور قاضی نثار علی صاحب مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا قاضی صاحب موصوف نے سارڈا بل کے نقصانات دینی و دنیوی بیان کرتے ہوئے اس قانون کے اجراء کو اسلامی توہین قرار دیا اور بالاتفاق رائے ذیل کا ریزولیوشن منظور کیا گیا۔ یہ بھی منظور کیا گیا کہ اس ریزولیوشن کی نقول ہز ہائینس وائسرائے ہند بھیجا جاوے اور اخباروں میں شائع کرایا جاوے۔

”ہم تمام قصبہ کے مسلمان اس سارڈا بل کے جاری ہونے کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کی کھلی ہوئی توہین اور دل آزار اور ناقابل برداشت تصور کرتے ہیں اور اس قانون کو تسلیم کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ لہٰذا ہماری استدعا ہے کہ اس قانون کو منسوخ فرمایا جاوے۔“

شاہجہانپور ضلع میرٹھ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات واجب العمل ہیں

آج ۱۵ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ قصبہ شاہجہانپور ضلع میرٹھ جامع مسجد میں بہ تحریک مولوی محمد اسحٰق صاحب کٹھوری جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے مقاصد اور جمعیۃ علماء ہند کی تجاویز سنائی گئیں۔ اس کے بعد متفقہ طور پر یہ تجویز پاس ہوئی:—

”چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ جماعت ہے ... جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے مطابق عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔“ (اس تجویز پر قصبہ کے بارہ عمائدین و اکابرین کے دستخط ثبت ہیں)

مسلمانان قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کی قرارداد

جمعیۃ علمائے ہند کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

”چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارڈا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کردیا ہے، اسلئے ہم مسلمانان اجراڑہ ضلع میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے مطابق عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب اور مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔“ (اس تجویز پر ۸۲ مقتدرین کے دستخط و نشان انگوٹھہ ثبت ہیں)

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا غیر معمولی اجتماع

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا لائحہ عمل

۳ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز عشاء انجمن امداد الاسلام کے زیر اہتمام ایک جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ چونکہ گذشتہ جمعہ کو مولانا عبدالوحید صاحب ایڈیٹر اخبار ”مہاجر“ اس اجتماع میں شرکت کیلئے مسلمانان دیوبند کو دعوت دے چکے تھے۔ بایں وجہ مسلم باشندگان دیوبند اور طلبائے دارالعلوم دیوبند کی کافی تعداد جلسہ گاہ میں موجود تھی۔ حضرت مولانا الحاج سراج احمد صاحب کی صدارت کے اعلان کے بعد جناب اڈیٹر صاحب نے مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریباً دو گھنٹہ نہایت مؤثر اور مدلل پیرایہ بیان سے گورنمنٹ برطانیہ کے سارڈا بل منظور کرانے کو اخلاف فی الدین ہونا ثابت کردیا۔ دوران تقریر میں مولانا نے جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ اجلاس کی منظور کردہ تجاویز کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ اور مسلمانوں کو اس قانون کے خلاف پرزور احتجاج کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ سامعین کے جوش و خروش سے معلوم ہوتا تھا کہ مسلمانان دیوبند اس امتحان میں اعلیٰ پیمانہ پر کامیابی حاصل کریں گے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تحریک خلافت کے بعد، اتنا عظیم الشان اجتماع شاید کبھی نہیں ہوا۔

عمری ضلع مراد آباد کا جلسہ

سارڈا بل ناقابل قبول ہے

۱۱ ر نومبر ۱۹۲۹ء شب کو ۸ بجے مسلمانان قصبہ عمری ضلع مراد آباد کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب شیخ علیم الدین صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ سارڈا بل کی مخالفت میں منعقد ہوا۔ سب سے پہلے مولوی سید محمود احمد صاحب نے مسلمانوں ...

سندھ میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے احکامات کا پرجوش خیر مقدم

(۱) چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے ... اس لئے مسلمانان ... کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار رہیں گے۔

(۳) یہ جلسہ مولانا ... (سندھ) مرحوم کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سیالکوٹ کا عظیم الشان جلسہ

سارڈا بل یقیناً مداخلت فی الدین ہے

شہر سیالکوٹ میں ایک عظیم الشان جلسہ سارڈا ایکٹ کی مخالفت میں منعقد ہوا۔ مولوی ... خطیب جامع مسجد سیالکوٹ صدر جلسہ تھے۔ جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی نے کوئی ڈیڑھ پونے دو گھنٹہ تک ایک مبسوط تقریر فرمائی ... شریعت اسلامی کے رو سے ... مدلل بیان فرمایا ... اس کے بعد مولوی عبدالعزیز ... خطیب نے میاں علم الدین شہید مرحوم کی نعش طیبہ کی واپسی پر ایک مؤثر تقریر بیان فرمائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

مسلمانان سوپول ضلع دربھنگہ کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی حسب ہدایت عمل کرنے کا اقرار

۱۵ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد سوپول ضلع دربھنگہ میں زیر صدارت جناب شیخ مولا بخش صاحب رئیس اعظم سوپول ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں باشندگان سوپول کے علاوہ مواضعات اطراف کے کثیر التعداد فرزندان اسلام شریک تھے۔ مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق رائے پاس کی گئی۔

”چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارڈا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور منسوخ کرانے کا فیصلہ کرکے عملی کام شروع کردیا ہے۔

اس لئے مسلمانان مقام سوپول و اطراف سوپول ضلع دربھنگہ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل اور آپ کی ہدایت کے ماتحت عمل کریں گے۔ اور اس کی راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔“

(باقی جلسوں کی کارروائیاں صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہوں)

نمبر	مقام					نام صدر		
۲۸	پیاگ					جناب علی محمود صاحب	مولوی احمد حسین صاحب	مسلمانان پیاگ کا یہ عام جلسہ
۲۹	بھاگیر					جناب عبدالخالق صاحب		مسلمانان بھاگیر کا یہ عام جلسہ
۳۰	بلکندوائی					جناب منشی جاند علی صاحب	جناب نیاز الدین عبدالکریم صاحبان	مسلمانان بلکندوائی کا یہ عام جلسہ
۳۱	مولوی پارہ پیزلہ					جناب مولوی عبدالجلیل صاحب	مولوی شبیر احمد صاحب مہتمم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان مولوی پارہ پیزلہ کا یہ عام جلسہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام

ایک دل آزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کا دعویٰ ہے، اور بیطرح صحیح و ثابت دعویٰ ہے، کہ قرآن مجید الگ رہا، حدیث تک کا ذخیرہ جس قدر محفوظ، لفظی، اور غیر محرف حالت میں ہے، اس کا مقابلہ دنیا کی کوئی الہامی کتاب کر سکتی ہے ...

صرف مسلمانوں ہی کے لئے نہیں، ساری دنیا کے لئے سبق آموز و ہدایت سے لبریز ہے، لیکن اس محقق مصنف کے نزدیک تیرہ سال کی مظلومانہ زندگی کی کل کائنات صرف اس قدر ہے کہ

”مکہ میں آنحضرت کی ذات پر جو تشدد کیا گیا، اور وہاں آپ کو اپنے مقصد میں جو ناکامی ہوئی، اس کی تاریخی اہمیت ...“

...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صغیرہ و صغیرہ کے نکاح کا حق اولیاء کو دیا ہے کیونکہ جب تک کوئی لڑکا یا لڑکی بالغ نہ ہو اس کو اپنے نکاح کا خود حق حاصل نہیں ہے۔ شریعت میں جب تک کوئی بچہ حد بلوغ کو نہیں پہنچتا اس کا کوئی عقد بھی معتبر نہیں سمجھا جاتا۔ نکاح تو ایک امر شرعی ہے اگر نابالغ کو کوئی شخص ہبہ بھی کرے تو جب تک اس کا ولی قبضہ نہ کرے ہبہ تام نہیں ہوتا۔ حق ولایت اسلام کا ایک ایسا کھلا ہوا مسئلہ ہے کہ اس سے کوئی معمولی سے معمولی قابلیت کا مسلمان بھی انکار نہیں کر سکتا۔

...

مسجد حاجی بی پر ریلوے کمپنی کا حملہ

حجرہ کو شہید کرنے کی خطرناک کوشش

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۵ ر نومبر۔ محلہ پہاڑ گنج میں دو مسجدیں ایسی تھیں جو نیو دہلی کے اسٹیشن کی تعمیر کے باعث خصوصیت کے ساتھ ریلوے کمپنی کی حدود کے اندر آگئی تھیں اور جن پر ریلوے کمپنی ہمیشہ تصرف کرنا چاہتی تھی۔ ان مسجدوں میں سے ایک مسجد غریب شاہ والی تھی اور دوسری مسجد حاجی بی نگر ...

...

دوزخ کا کھٹکا

(مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کی رائے)

...

سارداایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

برہمن بریہہ و مضافات برہمن بریہہ میں عام جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم اور فیصلے کی پابندی کا اعلان

صاحب، برہمن بریہہ و مضافات برہمن بریہہ اور اپنے حلقہ ... مدرسہ کی جانب سے ایک تجویز خدمت عالی میں بھیج چکا ہوں جو ... میں سارداایل کی حقیقت کو واضح کرانے اس کی مخالفت میں ... رسال خدمت ہیں اور جو آئیں گی ان کو بھی اخبارات اور ... قدر کوشش ہوسکیگی کروں گا۔

محمد یونس۔ بگھردی از برہمن بریہہ

نمبر	نام قصبہ و ضلع	غرض جلسہ	تاریخ و وقت جلسہ	نام صدر	نام اس شخص کا جس نے سال کی حقیقت کو واضح کیا	خلاصہ مضمون تجویز بزبان اردو جو منجانب صدر پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئی
۲۹	بہاگیر	//	//	جناب ملا عبدالحق صاحب	مولوی آفتاب الدین صاحب متعلم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان بہاگیر کا یہ عام جلسہ // //
۳۰	بلکندوائی	//	//	جناب منشی چاند علی صاحب	جناب نذیر الدین و عبدالکریم صاحبان	مسلمانان بلکندوائی کا یہ عام جلسہ // //
۳۱	مولوی پارہ پیزلہ	//	//	جناب مولوی عبدالجلیل صاحب	مولوی شبیر احمد صاحب متعلم مدرسہ موصوفہ	مسلمانان مولوی پارہ پیزلہ کا یہ عام جلسہ // //

ہاسپور ضلع بجنور کا جلسہ

سارداایکٹ مسلمانوں کیلئے ناقابل قبول ہے

۱۲ رجمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کو مسجد مولویان میں بعد نماز جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند از قاضی نثار علی صاحب مسلمانان قصبہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا قاضی صاحب موصوف نے سارداایل کے نقصانات دینی و دنیوی بیان کرتے ہوئے اس قانون کے اجراء کو اسلامی توہین قرار دیا اور بالاتفاق رائے ذیل کا ریزولیوشن منظور کیا گیا۔ یہ بھی منظور کیا گیا کہ اس ریزولیوشن کی کاپی ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند بھیجا جاوے اور اخباروں میں شائع کرایا جاوے۔

"ہم تمام قصبہ کے مسلمان اس سارداایل کے جاری ہونے کو شریعت مقدسہ اسلامیہ کی کھلی ہوئی توہین اور دل آزار اور ناقابل برداشت تصور کرتے ہیں اور اس قانون کو تسلیم کرنے کیلئے ہرگز تیار نہیں۔ لہٰذا ہماری استدعا ہے کہ اس قانون کو منسوخ فرمایا جاوے۔"

شاہجہانپور ضلع میرٹھ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات واجب العمل ہیں

آج ۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ قصبہ شاہجہانپور ضلع میرٹھ جامع مسجد میں بہ تحریک مولوی محمد اسحٰق صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے مقاصد اور جمعیۃ علماء ہند کی تجاویز سنائی گئیں۔ اس کے بعد متفقہ طور پر یہ تجویز پاس ہوئی:—

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے ... اس لئے مسلمانان شاہجہانپور ضلع میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ... جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے مطابق عمل کریں گے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

سندھ میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے احکامات کا پرجوش خیر مقدم

... کی مذہبی تغافل شعاری نیز حالات حاضرہ پر ایک طویل تقریر فرمائی۔ ... برطانوی حکومت اور مسلم کش ہندو نواز پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے سارداایکٹ کی حقیقت کو مع مالہ وماعلیہ حاضرین کے ذہن نشین کرایا۔ اسی سلسلہ میں میاں علم الدین شہید مرحوم ... مجمع میں کافی جوش موجود تھا۔ ... اور آخر جلسہ میاں علم الدین شہید مرحوم کی دعائے مغفرت پر بخیر و خوبی ختم ہوا۔

(۳) یہ جلسہ ... میاں علم الدین شہید مرحوم کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مسلمانان قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کی اہم قرارداد

جمعیۃ علمائے ہند کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

"چونکہ جمعیۃ علماء ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔ اسلئے ہم مسلمانان اجراڑہ ضلع میرٹھ کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب اور مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔" (اس تجویز پر ۸۲ مقتدرین کے دستخط و نشان انگوٹھا ثبت ہیں)

سیالکوٹ کا عظیم الشان جلسہ

سارداایل یقیناً مداخلت فی الدین ہے

شہر سیالکوٹ میں ایک عظیم الشان جلسہ سارداایکٹ کی مخالفت میں منعقد ہوا۔ مولوی ... صاحب خطیب جامع مسجد سیالکوٹ صدر جلسہ تھے۔ جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی نے ... ایک مبسوط تقریر فرمائی ... شریعت اسلامی کے رو سے ... بیان فرمایا ...

اس کے بعد ... خطیب نے میاں علم الدین شہید مرحوم کی نعش طیبہ کی واپسی پر ایک موثر تقریر بیان فرمائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا غیر معمولی اجتماع

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا لائحہ عمل

۳ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز عشاء انجمن امداد الاسلام کے زیر اہتمام ایک جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ چونکہ گذشتہ جمعہ کو مولانا عبدالوحید صاحب ایڈیٹر اخبار "مہاجر" اس اجتماع میں شرکت کیلئے مسلمانان دیوبند کو دعوت دے چکے تھے۔ بایں وجہ مسلم باشندگان دیوبند اور طلبائے دارالعلوم دیوبند کی کافی تعداد جلسہ گاہ میں موجود تھی۔ حضرت مولانا الحاج سراج احمد صاحب کی صدارت کے اعلان کے بعد جناب ایڈیٹر صاحب نے مولانا حفظ الرحمن صاحب کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمن صاحب نے تقریباً دو گھنٹہ نہایت موثر اور مدلل پیرایہ بیان سے گورنمنٹ برطانیہ کے سارداایل منظور کرنیکو مداخلت فی الدین ہونا ثابت کردیا۔ دوران تقریر میں مولانا نے جمعیۃ علماء ہند کے ... اجلاس کی منظور کردہ تجاویز کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ اور مسلمانوں کو اس قانون کے خلاف پر زور احتجاج کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ سامعین کے جوش و خروش سے معلوم ہوتا تھا کہ مسلمانان دیوبند اس امتحان میں اعلیٰ پیمانہ پر کامیابی حاصل کرینگے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تحریک خلافت کے بعد سے اتنا عظیم الشان اجتماع شاید کبھی نہیں ہوا۔

مسلمانان سوپول ضلع دربھنگہ کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی حسب ہدایت عمل کرنے کا اقرار

۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد سوپول ضلع دربھنگہ میں زیر صدارت جناب شیخ مولا بخش صاحب رئیس ... ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں باشندگان سوپول کے علاوہ مواضعات اطراف کے کثیر التعداد فرزندان اسلام شریک تھے۔ مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق رائے پاس کی گئی ہے۔

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارداایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے۔

اس لئے مسلمانان مقام سوپول و اطراف سوپول ضلع دربھنگہ کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل اور آپ کی ہدایت کے ماتحت عمل کریں گے اور اس کے راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔"

(باقی جلسوں کی کاروائیاں صفحہ ۹ پر ملاحظہ ہوں)

عمری ضلع مرادآباد کا جلسہ

سارداایل ناقابل قبول ہے

۱۱ نومبر ۱۹۲۹ء شب کو ۸ بجے مسلمانان قصبہ عمری ضلع مرادآباد کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب شیخ علیم الدین صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ سارداایل کی مخالفت میں منعقد ہوا۔ سب سے پہلے مولوی سید محمود احمد صاحب نے مسلمانوں ...

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید "خدمت اسلام"

ایک دل آزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کا دعویٰ ہے، اور ہر طرح صحیح و ثابت دعویٰ ہے، کہ قرآن تو خیر الگ رہا، حدیث تک کا ذخیرہ جس قدر محفوظ، قطعی، اور غیر محرف حالت میں ہے، اس کا مقابلہ نہ دنیا کی کوئی الہامی کتاب کرسکتی ہے، ... نہ رجال کی کوئی تاریخ کسی ملک و قوم کی اور نہ دنیا ...

صرف مسلمانوں ہی کے لئے نہیں ساری دنیا کے لئے سبق آموز و ہدایت سے لبریز ہے لیکن اس محقق مصنف کے نزدیک تیرہ سال کی مظلومانہ زندگی کی کل کائنات صرف اسقدر رہے کہ

"مکہ میں آنحضرت کی ذات پر جو تشدد کیا گیا، اور وہاں آپ کو ..."

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صغیر اور صغیرہ کے نکاح کا حق اولیاء کو دیا ہے کیونکہ جب تک کوئی لڑکا یا لڑکی بالغ نہ ہو اس کو اپنے نکاح کا خود حق حاصل نہیں ہے۔ شریعت میں جب تک کوئی بچہ حد بلوغ کو نہیں پہنچتا اس کا کوئی عقد بھی معتبر نہیں سمجھا جاتا۔ نکاح تو ایک امر شرعی ہے اگر نابالغ کو کوئی شخص ہبہ بھی کرے تو جب تک اس کا ولی قبضہ نہ کرے ہبہ تمام نہیں ہوتا۔ حق ولایت اسلام کا ایک ایسا کھلا ہوا مسئلہ ہے کہ اس سے کوئی معمولی سے معمولی قابلیت کا مسلمان بھی انکار نہیں کرسکتا۔

مسجد حاجی بی پر ریلوے کمپنی کا حملہ

حجرہ کو شہید کرنے کی خطرناک کوشش

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۵ نومبر۔ محلہ پہاڑ گنج میں دو مسجدیں ایسی تھیں جو نیو دہلی کے اسٹیشن کی تعمیر کے باعث خصوصیت کے ساتھ ریلوے کمپنی کی حد کے اندر آگئی تھیں (اور جن پر ریلوے کمپنی ہر قسم کا تصرف کرنا چاہتی تھی۔ ان مسجدوں میں سے ایک مسجد غریب شاہ والی تھی اور دوسری مسجد حاجی بی زنگر کی تھی۔ غریب شاہ والی مسجد کو ریلوے حکام نے منہدم کرنا چاہا بدرجہ مجبوری اس کی عمارت کو چھوڑ کر باقی حصہ کو اپنی طرف ملا لینا چاہا مگر ان کی یہ سعی کامیاب ...

دوزخ کا کھٹکا

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کرو

۲۹ نومبر قریب آگئی ہے۔ مسلمانوں کی مذہبی غیرت کا امتحان ہے۔ ناموس شریعت کو ساردا ایکٹ کی منظوری نے خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ مسلمانو! ہندوستان میں مذہبی حفاظت کا فرض ادا کرو۔ اگر تم نے پورے اتحاد کے ساتھ مکمل طور پر مظاہرہ کیا تو یقیناً کامیاب ہوگے۔ ۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کرو، امن قائم رکھو اور اسلام کی عزت کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دو۔

ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علمائے ہند کی آواز پر ملک میں ہیجان

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی عملی جدوجہد

تمام ہندوستان میں جلسے

دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے مشاغل

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مجوزہ ۲۹ نومبر کی ہڑتال کے عام اعلان کیلئے بڑے بڑے پوسٹر، جیسا کہ پہلی اشاعت میں لکھا گیا ہے نہایت کثرت سے ہر روز روانہ کیے جاتے ہیں اور تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ... مسلمانوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اس پوسٹر کو ہر جگہ پہنچانے کی کوشش کریں اور ہر مقام پر مکمل ہڑتال کرنے کی کوشش بلیغ کریں۔ ... اپنی ہر امکانی کوشش سے ہڑتال کو کامیاب بنانے کی جان توڑ کوشش کریں۔

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے یہ اعلان شائع کیا ہے کہ حکومت ہند ساردا ایکٹ کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے سعی کر رہی ہے اس لئے مسلمانوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس دام فریب میں مبتلا نہ ہوں۔

کیا لارڈ ارون اور مسٹر بین میں خفیہ معاہدہ ہوا ہے

انگلستان کی سیاسی جماعتوں کا پروپیگنڈا

"پایونیر" اور "سول" کی بے سروپا خبریں

غازی نادر خان بخیر و عافیت ہیں

بمبئی میں دن دہاڑے ڈاکہ

انگلستان کو وفد فلسطینیوں کی روانگی

انقلاب پسندوں کی سرگرمیاں

لاہور میں تین بم پھٹے

راولپنڈی میں تلاشیاں

اعلیحضرت شاہ نادر خان کی حکومت

حکومت ایران نے بادشاہ تسلیم کرلیا

طہران ۲۲ نومبر۔ حکومت ایران نے شاہ نادر خان کو سرکاری طور پر افغانستان کا باقاعدہ بادشاہ تسلیم کرلیا۔

برطانوی سفیر کابل کا تقرر

۵۶ فیصدی کے متعلق مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کا اعلان

لاہور میں دو مسلمان نوجوانوں کا قتل

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ میں ہوگا

دہلی میں ایک عجیب سادھو

پولیس نے حراست میں لے لیا

انجمن دار الادب دہلی کا مشاعرہ

مسلمانان پہاڑ گنج کا جلسہ

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کا عہد و پیمان

سیٹھ یعقوب حسن صاحب دہلی میں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے دولتکدہ پر ایک پرتکلف دعوت

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا مکتوب گرامی

ساردا ایکٹ کے متعلق مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا مکتوب گرامی جس کا آخری حصہ ہم گذشتہ اشاعت میں شائع کرچکے ہیں آئندہ اشاعت میں مکمل شائع کیا جائیگا۔

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانان بھوجلہ پہاڑی کا جلسہ

لاہور میں چالیس نوجوانوں کی گرفتاری

پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا ایک ایک ہفتہ کی قید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

"منادی" کا افسوسناک رویہ (۲)

(۲) شریعت اسلامیہ میں مداخلت کا سوال

جیسا کہ ہم اپنی اشاعت گذشتہ میں عرض کرچکے ہیں منادی نے آج تک ہمارے ان دلائل کا کوئی جواب نہیں دیا جو ہم نے ساردا ایکٹ کو مذہبی مداخلت کے مرادف ثابت کرنے کی غرض سے پیش کئے تھے اور جن کو رد کرنے کے بعد ہی اسے یہ حق حاصل ہو سکتا تھا کہ وہ صحیح معنی میں خواجہ صاحب کا حامی کہلایا جاسکے۔

(۳) مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

(۴) شرمناک اتہامات

فلسطین میں قتل عام

انتقاد

مجرب دوائیں

خلاصۂ کلام

ساردا ایکٹ اور میونسپل کمیٹی

۲۸ نومبر کی شام کو مسلمان ٹاؤن ہال میں جمع ہو جائیں

تیج کی مفسدہ پردازی

فلسطین میں برطانوی عدل کا اندوہناک مظاہرہ

بارہ دیہات پر سنگین جرمانے

موسیو کلیمنشو کا انتقال

بسلسلۂ صفحہ ۲

مسلمانان پوپنہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز واجب العمل ہے

مسلمانان پوپنہ علاقہ گوالیار کا بمقام مروصیا کا یہ جلسہ زیر صدارت جناب مولوی زین الدین صاحب فاضل دیوبند ... سارداایکٹ کو مسلمانوں کے بے مضر اور احکام شریعت کے خلاف بلکہ قانون اسلام میں صریح مداخلت تصور کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت سمجھتا ہے۔ ہنر ایکسیلنسی وائسرائے ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ سے مسلمانوں کو بری رکھا جائے کیونکہ یہ مذہبی مداخلت ہے جو حکومت برطانیہ کے آئین اعلان کے بھی خلاف ہے

۲۔ یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی کارروائی سے پورا اتفاق کرتا ہے اور جمعیت سے پرزور سفارش کرتا ہے۔ کہ جمعیت اپنا آخری اجلاس اور اٹل فیصلہ کے بغیر کارروائی ختم نہ کرے۔

۳۔ یہ جلسہ ان مسلم ممبران کی کوششوں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جنہوں نے اس کی تائید کرکے مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کیا۔

جمعیۃ علمائے ہند کی حسب ہدایت

جھبرا میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

موضع جھنڈی کا جلسہ

سارداایکٹ خلاف شریعت ہے

انجمن جمعیۃ الانصار کو پانچ گھنٹے کا نوٹس

جمعیۃ علمائے ہند کے احکام کا مشتاقانہ استقبال

قوم ممنک کے ایک سو ستر سروگروہ کا متفقہ احتجاج

حکومت سے تنسیخ سارداایکٹ کی زوردار اپیل

خوجہ میں جمعیۃ علمائے ہند کی تحریک کا پرجوش استقبال

مسلمانان بھوڑی کا جلسہ

مجلس تحفظ ناموس شرع کے تحت ایک کمیٹی کا قیام

ایباگڑھ بہار میں متعدد مسلمانوں کا جمعیۃ العلمائے ہند کے احکام پر جانفروشی کا عہد

عرس قادری

ناحق ہے قیل وقال عبث بازپرس ہے
آدم بجناب احمد نوری کا عرس ہے

عرس قادری ... آفتاب شریعت ماہتاب طریقت ...

الملتمس

فقیر سید مہدی حسن قادری نوری خادم سجادہ برکاتیہ، آستانہ درگاہ بیکس پناہ مارہرہ شریف

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حامیان سارداایکٹ سے چند کھری کھری باتیں

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس شوری کا نظارہ

ایک مشتاق کی آنکھوں میں

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اگر واقعی آپ کو کسی سنگدل سے محبت ہے اگر فی الحقیقت آپ اپنے ... نقش اسم اعظم ...

دعاگو پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت کمبل پوش

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی ودماغی طاقت سے مالامال کرنے والا نادر تحفہ

مینیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

چیف واچ ہاؤس ۷ اجمیری گیٹ دہلی

مشہور عالم زود اثر دہی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

منیجر اسلام بکڈپو بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

منیجر مکتبہ عالیہ بازار بلیماران دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر عظمت پریس لکھنؤ

۱۹۳۰ بخشی پاکٹ ڈائری چھپ کر تیار ہوگئی ہے

ملنے کا پتہ منیجر بخشی ڈائری ... کلکتہ

کتب نادرہ مختلف الفنون

اشتہار عدالت

جبوب مقوی مفت

منیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے۔ ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب ثانی جس کی قیمت آٹھ روپے ہے جس میں حب جوہر شباب اور طلا جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کے لئے ہیں ... بالکل مفت تقسیم کرنے ... ثابت ہو جائے ... نقصان کا بدل ہو جائے گا۔ لہٰذا جن لوگوں کو سستی اعصاب کی اور قوت مردانہ ... کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو ... دماغ دل و مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو ... اولاد کی آرزو ہو ... کے اثرات زندگی کا ماتم کرتے ہوں ... ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کر کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں ... محصول ڈاک ... وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں ... بالکل مفت طلب کریں ... قیمت ... حوالہ ضرور دیجئے۔

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... اشتہار ... کامل ... جب تلاش تھی ہزار ہا روپیہ برباد کیا ... اعلان کرتا ہوں ... اس ... سال ... طلب کریں۔

عمل ... ایک آیت قرآنی ہے ... سات دن میں ... دو روپیہ (۲ر)

عمل ... برائے ترقی روزگار ... اس کی برکت سے روزی ... ایک روپیہ چار آنہ ...

ہر دو عملیات کے پڑھنے میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ... جو صاحب عمل ... ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ... بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں ... بذریعہ رجسٹری ... روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

دعا خانہ

اس حلقہ میں ... جو مسلمان شامل ہیں ... خاص وقت میں اپنے ان مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کرتے ہیں جن کی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں اور تعویذ بھی دیتے ہیں ... بالکل مفت ... اور تعویذ ... بھیجا جائے گا ... ٹکٹ بھیجیں۔

حلقہ قطب ... تھانہ ... ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

یہ دوا ... مجرب ... افادہ عام درج اشتہار ہے ... اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں ... یہاں سے دوا طلب ... فائدہ ... قیمت ... روپیہ ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہبہاسی ضلع بھاگلپور

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

ہر مسلمان کے لئے ... کہ وہ ... مسلمان ہی وہ ہے جو احکام اسلام سے واقف و عامل ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقعہ حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم ... اس ضرورت کو پیش نظر رکھ کر ... اہل سنت والجماعت کے کل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں ... ایک کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے زندگی میں جس قدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں جمع ... مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے۔ ... ہر شخص اس کی مدد سے اپنے مذہب کی صحیح معلومات ... عالموں جاہلوں مردوں اور عورتوں بچوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ... جلدی منگا لیجئے ورنہ پھر ایسی ہی جلد ختم ہونے کے بعد جدید ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

قیمت مجلد ... روپے ... ضخامت تقریباً ۵۰۰ صفحات محصول ڈاک ... دو جلد ... گیارہ آنہ (۱۱؍)

فہرست مضامین پڑھئے اور اندازہ کیجئے کہ کس طرح کوزہ میں سمندر کو بند کیا گیا ہے

کتاب ... عقائد کی تعریف ... جنت و دوزخ کا ذکر ... کتاب الطہارت ... کتاب الصلوٰۃ ... کتاب الزکوٰۃ ... کتاب الصوم ... کتاب الحج ... کتاب النکاح ... کتاب الطلاق ... کتاب الذبائح ... کتاب الحظر والاباحۃ ... کتاب اللباس ... کتاب الحقوق ...

غرض کہ ... احکام مذہبی سے کامل واقفیت ہو جاتی ہے اس لئے ہر مسلمان کو اس کا خریدنا لازمی ہے

ضخامت قریباً ۵۰۰ صفحات

قیمت مجلد جرمی نہایت خوشنما تین روپے

مجلد پارچہ ...

غیر مجلد سوا دو روپیہ

ملنے کا پتہ: منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس ... دہلی

بڈھے جوان بن گئے

(خضاب خوردنی)

آب و ہوا کی ناموافقت اور نزلہ یا دیگر خرابیوں سے قبل از وقت انسان کے بال سفید ہو جاتے ہیں اور اکثر نوجوان اپنی جوانی سے پہلے ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر آدمی جوانی کی حسرتیں لئے گھٹ گھٹ کر موت کا شکار ہو جاتے ہیں ... طبی اصول پر ... تجربات ... کے بعد تمام احباب کا خیال رکھ کر ... خضاب خوردنی مقوی باہ ترتیب دیا ہے ... جوان بنا دیگا ... اگر آپ اپنے گئے ہوئے شباب کی تمام طاقتوں ... کو واپس بلانا چاہتے ہیں ...

ہزار ہا برابر ایک سرٹیفکیٹ سید ... صاحب دہلوی

اڈیٹر روزانہ اخبار ہمدم ... اجزا نظام انسانی خصوصاً عصبانی پر نہایت اثر کرتے ہیں۔ معدہ کو تقویت دیتے ہیں ...

ہفتہ وار اخبار شیعہ کالج ... خضاب خوردنی کا تجربہ کرایا ...

اخبار سرفراز لکھنؤ ...

روزانہ اخبار پرتاپ ...

سکرٹری کانگریس و خلافت کمیٹی مقام قصبہ ... جناب رفیع احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آپ کا مرسلہ خضاب خوردنی کا استعمال کیا گیا۔ میرے کچھ بال جو بوجہ نزلہ عالم شباب ہی میں سفید ہو گئے تھے۔ بفضلہ اس کے استعمال سے بالکل سیاہ ہو گئے براہ مہربانی دوستوں کے لئے دو بکس اور بھیجئے۔

آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم یعنی جناب سردار حبیب الرحمٰن خاں صاحب مقام ... ضلع ... لکھتے ہیں ... سر اور ڈاڑھی کے بال سیاہ ہو چکے ہیں۔ چار بکس اور بھیج دیجئے۔

بابو ... صاحب گوالمنڈی مقام لاہور سے لکھتے ہیں کہ ...

منگانے کا پتہ: منیجر کارخانہ خضاب خوردنی حکیمی شفاء لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۹ نومبر کو مکمل اور پُر امن ہڑتال

مجلس تحفّظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس ناموس شریعت نے سارda ایکٹ سے اظہار بیزاری کے لئے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے اس دن تمام مسلمان ایک مکمل اور پُرامن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے

تجویز

"یہ جلسہ سارda بل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں و تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی "مجلس تحفّظ ناموس شریعت" مرتب کرے گی اس پر ہم سب دل و جان سے عمل کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ ڈاک وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے۔ ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصل روداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کردی جائے۔

مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لا) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے اس مقدس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہو

اسی دن ۲۹ نومبر کو اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قائم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کردو تاکہ آئندہ طریقہ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جاسکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند (مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند) (مولانا الحافظ) (مولانا الحاج) ابو المعارف محمد عرفان (ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند) مولانا ابو المحاسن سید محمد سجاد (نائب امیر الشریعت صوبہ بہار و اڑیسہ) (مولانا السید) حسین احمد مدنی (جانشین شیخ الہند) (مولانا الحافظ) محمد عبد الحلیم (صدیقی رکن ندوۃ العلماء لکھنؤ) (مولانا) سید محمد انور شاہ (شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ ڈابھیل) (مولانا الحاج) شبیر احمد عثمانی (شیخ التفسیر جامعہ عثمانیہ ڈابھیل) (مولانا) ظفر علی خاں (مالک زمیندار اخبار لاہور) (مولانا ابو البرکات) محمد عبد الرؤف (دانا پوری کلکتہ) (مولانا حکیم) غلام مجدد (سندھ) (مولانا) محمد نعیم (لدھیانوی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب) (مولانا ابو الوفاء) محمد ثناء اللہ (امرتسری) (مولانا) محمد حبیب الرحمن (صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ) (مولانا) محمد فاخر (الہ آبادی) (مولانا) عبد الماجد (دریابادی مدیر سچ اخبار) (مولانا) غلام محی الدین (دیرم گام) (مولانا) احمد دین (سجادہ نشین زیارت مولوی صاحب کھڈہ) (مولانا) اللہ بخش (بھادل نگر) (السید) غلام بھیک نیرنگ سکریٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ (مولانا) محمد صادق (صدر جمعیۃ علماء صوبہ سندھ) (مولانا) چراغ الدین (صدر جمعیۃ علماء صوبہ متوسط و برار) (مولانا) احمد علی (ناظم انجمن خدام الدین لاہور) (مولانا) سید محمد لطف اللہ رحمانی (سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر) (مولانا الحاج) محمد یٰسین (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متوسط و برار) (مولانا) محمد فصل اللہ (صدر جمعیۃ علماء صوبہ مدراس) (مولانا) ابو القاسم سیف (بنارسی) (مولانا) عبد الماجد (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی) (مولانا) ابو الضیاء ریاض الانور صدیقی (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی) (مولانا) سید محمد عثمان غنی (نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار و اڑیسہ) (مولانا) عمر دراز بیگ (ناظم جمعیۃ علماء صوبہ آگرہ) (مولانا) محمد عبد الرحمن (صدر مدرس مدرسہ عالیہ امروہہ) (مولانا) سلطان محمود (صدر مدرس مدرسہ فتحپوری مسجد دہلی) (مولانا) محمد حسن (رکن مجلس العلماء بھوپال) (مولانا) محمد فخر الدین (صدر مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد) (مولانا) محمد عبد الغنی (صدر مدرس مدرسہ عین العلم شاہجہانپور) (مولانا) سید ابو الحسن (صدر مدرس مدرسہ میاں صاحب دہلی) (مولانا) سید عبد الحق (شاہجہانپوری) مفتی (راندیر) (قاضی) سید احمد حسین (ایم ایل سی گیا) (قاضی) سید نور الحسن (پھلواری شریف) (السید) لعل بادشاہ (صدر مجلس خلافت پشاور) (مولانا الحاج) سراج احمد (مدرس جامعہ اسلامیہ ڈابھیل) (مولانا حکیم) محمد جمیل الدین (نگینوی) (مولانا) احمد گل (صدر خلافت کمیٹی کوہاٹ) (مولانا) عبد الرحیم (پوپلزئی پشاور) (مولانا) عبد الوہاب (مہتمم مدرسہ دارالہدیٰ دربھنگہ) (مولانا) محمد فرخند علی (مہتمم مدرسہ خیر نظامیہ سہسرام) (مولانا) سید معظم حسین (مہتمم مدرسہ عالیہ امروہہ) (مولانا) محمد حسین (مہتمم مدرسہ نقشبندیہ علی پور پنجاب) (مولانا حکیم) رحیم اللہ صدیقی (اجمیری احمد آباد) (مولانا) نثار اللہ عثمانی (رنبانی تپی) (مولانا) حبیب الرحمن قادری (مفتی بدایوں) (مولانا) محمد حسین (راندیر) (مولانا) عبد الحق مدنی (کراچی) (مولانا) محمد اسمٰعیل (بارہ بنکی) (سید) ظفر حسین (دہلی ایم اے وکیل مراد آباد) (مولانا حکیم) عبد العزیز (دربھنگہ) (مولانا) سید معظم علی (نجیب آبادی) (مولانا) محمد یحییٰ (لدھیانوی) (مولانا) عبد اللطیف (مہتمم مدرسہ مفتاح العلوم مئو) (مولانا) محمد فاروق (بہاری) (مولوی) بدر الدین (وکیل مراد آباد) (مولانا) محمد نور الدین (بہاری) (مولانا حکیم) قطب الدین (گیا) (مولانا) سید واصل میاں (گجرات) (مولانا الحاج) محمد حفظ الرحمن (سیوہاروی) (مولانا) سید نبی (فرخ آبادی)

ارکان و مؤیدین مجلس تحفظ ناموس شریعت (مولانا) محمد قمر الدین (سجادہ نشین سیال شریف) (پیر) سید صدر عالم گیلانی (کلانباغ) (مولانا) غلام رسول مہر (اڈیٹر "انقلاب" لاہور) (خان بہادر) عبد القدوس بادشاہ (مدراس) (مولانا) اشفاق الرحمن (مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی) (مولانا حکیم) سید محمد راحت حسین (کلکتہ) (حاجی) جان محمد (پشاور) (شاہ) حفیظ عالم جنیدی (اڈیٹر "العزیز" اخبار الہ آباد) (مولانا) محمد میاں (مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی) (مولانا حافظ) عبد الحکیم (گیا) (مولانا) محمد عزیر (مدرسہ اسلامیہ نواکھالی) (مولانا) سید علی زینبی (نائب مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) (مولانا حکیم) سید محمد اشرف (امارس)

ضروری ہدایات (۱) ۲۹ نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد احکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع و خشوع سے دعا کرو کہ رب العزت اسلام کی عزت و ناموس کو محفوظ رکھے اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے (۳) تمام مسلم انجمنیں و جماعتیں اس متفقہ مقصد میں اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز اور تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے (۵) ہر مقام پر وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعے بڑے پیمانے پر کردی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہوسکے۔

(مطبوعہ جید برقی پریس بلیماران دہلی)

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۹ نومبر کو مکمل اور پُر امن ہڑتال

مجلس تحفّظ ناموس شریعت کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس ناموس شریعت نے ساردا ایکٹ سے اظہار بیزاری کے لئے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مکمّل ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے اس دن تمام مسلمان ایک مکمّل اور پُر امن ہڑتال کریں۔ تمام شہروں اور قصبوں میں جمعہ کی نماز کے بعد بڑے بڑے جلسے منعقد کیے جائیں اور جلسوں میں ذیل کی تجویز منظور کی جائے

تجویز

"یہ جلسہ سارد ابل کے اسمبلی میں پیش ہو کر پاس ہونے اور وائسرائے کے اس پر مُہر تصدیق ثبت کر دینے کو گورنمنٹ کے قدیم معاہدوں اور اعلانوں کے قطعاً خلاف سمجھتا ہے اور اس سے مسلمانوں کے شخصی قانون (پرسنل لا) میں یقیناً مذہبی مداخلت ہوتی ہے اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی کثرت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام مسلم قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے۔ یہ جلسہ اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور معاہدہ کرتا ہے کہ اس کے مسترد کرانے کے لئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفّظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر ہم بدل و جان سے عمل کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی جانب سے یہ تجویز بذریعہ ڈاک وائسرائے ہند کے نام بھیجی جائے۔ ہڑتال کی مکمل کیفیت اور جلسے کی مفصّل رُوداد جمعیۃ علماء ہند کے دفتر اور اخبارات میں روانہ کردی جائے۔
مسلمانو! ہندوستان میں شریعت مقدّسہ کے اسلامی قانون (پرسنل لا) کی حفاظت کا یہ پہلا قدم ہے اس مقدّس فرض کو انجام دینے کی غرض سے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہو
اسی دن (۲۹ نومبر) اپنے اپنے مقامات پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قایم کرو اور ان کمیٹیوں کا براہ راست جمعیۃ علماء سے تعلق قایم کرنے کی غرض سے کمیٹی کے عہدہ داروں کے نام اور ان کا پورا پتہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں روانہ کردو تاکہ آیندہ طریقۂ کار کے متعلق مرکزی مجلس تحفظ کی جانب سے ہدایات جاری کی جاسکیں۔

ارکان جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند (مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا الحافظ) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا الحاج) ابو المعارف محمد عرفان (ناظم مالیات جمعیۃ علمائے ہند) (مولانا) ابو المحاسن سید محمد سجاد (نائب امیر الشریعت صوبہ بہار و اڑیسہ) (مولانا السید) حسین احمد مدنی (جانشین شیخ الہند) (مولانا الحافظ) محمد عبد الحلیم ... (مولانا) سید محمد انور شاہ (شیخ الحدیث جامعہ عثمانیہ ڈابھیل) (مولانا الحاج) شبیر احمد عثمانی ... (مولانا) ظفر علی خاں (مالک زمیندار اخبار لاہور) ... (مولانا) محمد حبیب الرحمن (صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ) ...

ارکان و مؤیدین مجلس تحفظ ناموس شریعت ... (مولانا) غلام رسول مہر (اڈیٹر انقلاب لاہور) ... (مولانا) حکیم سید محمد اشرف ...

ضروری ہدایات (۱) ۲۹ نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد احکم الحاکمین رب العالمین کی مقدس بارگاہ میں خضوع و خشوع سے دعا کریں کہ رب العزت اسلام کی عزت و ناموس کو محفوظ رکھے اور مسلمانوں کے قلوب میں ایمانی قوت پیدا کرے کہ وہ ہر قربانی کے لئے تیار رہیں (۲) امن قائم رکھنے کی پوری کوشش کریں، چاہیے کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے (۳) تمام مسلم انجمنیں اور جماعتیں اس متفقہ مقصد میں اتحاد کے ساتھ سرگرم عمل رہیں (۴) مسلم پریس مجلس تحفظ ناموس شریعت کی آواز اور تجاویز کو مسلمانوں تک پہنچانے میں مجلس کی اعانت کرے (۵) ہر مقام میں وہاں کے جلسے کی اطلاع پوسٹر کے ذریعہ بڑے پیمانے پر کردی جائے جس میں جلسے کے مقام اور وقت کی صاف صاف اطلاع درج ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ اجتماع ہوسکے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری، بی۔ اے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ۔ ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق یکم دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۰

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں جوش

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کا عزم بالجزم

مسلمانان قصبہ جلال پور کا دوسرا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کی تردید ہمارا شرعی فرض ہے

جمعیۃ علمائے ہند کی مساعی جمیلہ پر اظہار تشکر و ہدیہ تبریک

۱۸ نومبر ۱۹۲۹ء یوم دوشنبہ کو بعد نماز مغرب بمقام باغیچہ قصبہ جلال پور ساردا بل کے خلاف دوسرا جلسہ زیر صدارت جناب مولوی عبد القدیر صاحب متوطن دہلی منعقد ہوا۔ صدر ممدوح نے شریعت اسلام کی افضلیت و اکملیت پر پر زور تقریر فرمائی اور آخر میں ساردا بل کی حقیقت اور اس کے ان تمام پہلوؤں کو جس سے مذہبی مداخلت نمایاں طور پر نظر آتی ہے بیان فرمایا۔ مجمع جوش سے بھرا ہوا تھا، اور سب نے بالاتفاق فلک بوس نعروں کے ساتھ ...

... یہ جلسہ ان مسلم ممبران کے رویہ کو بنظر استحسان دیکھتا ہے جنہوں نے اس کے خلاف رائے دی نیز جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی موقع شناسی اور قانون کی خلاف کارروائیوں میں پیش دستی کرنے پر اظہار مسرت کرتے ہوئے حضرت ممدوح کی خدمت میں مخلصانہ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ پروردگار عالم ہمیشہ آپ کے وجود سے اسلام کو متمتع رکھے۔

احمد آباد کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے مجوزہ پروگرام کی تائید

۱۸ نومبر ۱۹۲۹ء کو شہر احمد آباد کے مسلمانوں کا ایک جلسہ عام بصدارت جناب مولانا مولوی پیر سید احمد صاحب نقلوی ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد کیا گیا۔ قرآن شریف کی تلاوت سے جلسہ شروع ہوا۔ اول حکیم سامر صاحب نے ساردا ایکٹ کے متعلق مفصل کارروائی اور بل کی اصل حقیقت بیان فرمائی بعدہ جناب مولوی حکیم غوث محمد صاحب نے شرعی نقطۂ نظر سے بیان فرمایا۔ بعدہ جناب مولوی محبوب میاں صاحب نقشبندی، جناب سید میاں صاحب وکیل بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ...

ڈہاکہ ضلع چمپارن کا جلسہ

ساردا ایکٹ ناقابل قبول ہے

۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء کو یہاں کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ مسلمانوں کی کثیر جمعیت کی موجودگی میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈہاکہ کے پرنسپل جناب مولانا حاجی عبد الکریم صاحب مدظلہ نے نہایت ہی واضح طور پر ساردا ایکٹ کی حقیقت کو سمجھایا جس کے بعد تمام حاضرین نے پرجوش طور پر ہاتھ اٹھائے کہ ہم لوگ ہرگز ہرگز اس قانون کو قبول نہیں کر سکتے، اس کے بعد مدرسہ اسلامیہ کے مدرس اول صاحب نے بھی مختصر الفاظ میں بل مذکور کی شرعی نقطۂ نگاہ سے مذمت بیان کرتے ہوئے پرزور تائید کی اور جلسہ ختم ہوگیا۔

طلبائے مدرسہ انوار العلوم گیا کا پرجوش مظاہرہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز پر عمل ...

... ہر ایک عہد کو بنظر استحسان دیکھتا ہوا اس کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے تمام احکام و ہدایات کو مسلمانوں کیلئے واجب العمل تسلیم کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ قانون شکنی کے پروگرام کو (جو بصورت عدم ترمیم قانون یحیٰ مسلمانان غالباً اپریل یا مارچ میں بنایا جائیگا) عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں اپنی پوری قوت اور انتہائی کوشش صرف کرے گا اور حضرت نے اس وقت چند یوم کیلئے بہ اجازت حضرت ناظم صاحب مدرسہ ملتوی کر دیا جائے گا۔

مسلمانان زین الدین پور ضلع فیض آباد کا زبردست اجتماع

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرتب کردہ پروگرام پر آمادگی عمل

۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ساردا ایکٹ کے خلاف بعد نماز عشاء ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولوی نسیم اللہ صاحب منتظم اشاعت العلوم ضلع فیض آباد اور مولانا مولوی حمید الدین صاحب ... نے مبسوط تقریریں فرمائیں۔ اس کے بعد حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

(۱) یہ جلسہ ساردا ایکٹ کے اسمبلی ...

مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے تجویز کردہ پروگرام پر عمل کیا جائیگا

۲۲ نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد ہنسور میں مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں:

(۱) یہ جلسہ ساردا ایکٹ ...

قصبہ چھپا ڈہ ضلع بجنور کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز پر اظہار اطمینان

کل جامع مسجد میں جمعہ کی نماز سے پیشتر حضرت مولانا مولوی حکیم اور اللحق صاحب ناظم مدرسہ کو ...

... یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی مساعی جمیلہ پر صمیم دل سے تشکر و امتنان کے ساتھ ہدیہ تہنیت و تبریک پیش کرتا ہے۔

موجودہ صورت حال میں خواجہ حسن نظامی صاحب کی روش اور تلون مزاجی پر اظہار افسوس کیا گیا۔

گاسباڑی کا جلسہ

وائسرائے سے ساردا ایکٹ کے منسوخ کرنیکی پر زور اپیل

۱۲ نومبر ۱۹۲۹ء مدرسہ عالیہ گاسباڑی ضلع سلہٹ میں ایک عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جلسے کی کارروائی حضرت مولانا الحاج ابو یوسف صاحب مدظلہ مہتمم مدرسہ عالیہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد چند فاضل مقرروں نے اپنی اپنی دلکش تقریروں سے حاضرین کو مسرور کیا۔ ... ثابت کیا کہ یہ ایکٹ شریعت مقدسہ کے یا الکل خلاف اور مداخلت فی المذہب کے مرادف ہے۔ اسکے بعد بالاتفاق ... تجویز پاس ہوئے۔

(۲) یہ جلسہ عہد کرتا ہے کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو حسب ارشاد مجلس تحفظ ناموس شریعت نہایت پرامن اور مکمل ہڑتال کی جائے گی۔

(۳) یہ جلسہ ہر اس شخص کے خلاف جو ساردا بل کو بنظر استحسان دیکھتا ہوا انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے خصوصاً خواجہ حسن نظامی جیسے غداران ملت کو دلی حقارت اور نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

(۱) یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو شریعت مقدسہ کے خلاف اور مذہبی مداخلت کے بالکل مرادف تصور کرتا ہے، لہٰذا جناب وائسرائے ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس قانون سے بلا ترمیم مستثنیٰ کر دیں ورنہ مسلمان اس کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہونگے جس کے نتائج کی ذمہ دار خود گورنمنٹ ہوگی۔

(۲) یہ جلسہ ان اراکین اسمبلی کا جنہوں نے اتمام حجت کیلئے کونسل سے باہر جانا پسند کیا ہے شکریہ ادا کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ ان اراکین نا عاقبت اندیش کو جنہوں نے ایکٹ مذکورہ کی حمایت کی ہے انتہائی نظر حقارت و نفرت سے دیکھتا ہے کیونکہ انہوں نے نہ صرف اصول اسلامی کی مخالفت کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی بلکہ ملکہ وکٹوریہ اور ملک معظم ایڈورڈ ہفتم کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔

لکھی پور ضلع نواکھالی (بنگال) کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے پروگرام کو کامیاب بنانے کی عملی جدوجہد

لکھی پور ضلع نواکھالی ملک بنگال میں عام مسلمانوں کا ایک جلسہ ۱۹ نومبر کو بعد نماز مغرب مسلمانوں کو ساردا بل کی حقیقت سے واقف کرنے اور یہ بتلانے کے لئے کہ ساردا بل مذہب اسلام کے صریح خلاف ہے منعقد کیا گیا۔ چنانچہ دو مقرروں نے عام فہم بنگلہ زبان میں مسلمانوں کو اس کی مضرات سے آگاہ کر دیا ... کہ اگرچہ وائسرائے بہادر نے اس پر اپنی مہر تصدیق بھی ثبت کر دی ہے لیکن اگر مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا گیا تو مسلمان ہرگز اس قانون پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں بلکہ اس کے خلاف مذہب اسلام کے اٹل احکام کی حفاظت کے لئے دل و جان سے تیار ہیں۔ اس کے بعد بالاتفاق رائے یہ تجویز پاس ہوئی۔

"یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ۲۹ نومبر کو ایک عام جلسہ جس میں تمام اطراف کے مسلمان بھی شریک ہوں منعقد کیا جاوے اور پرامن مکمل ہڑتال کی بنیاد ڈالی جائے۔"

چنانچہ اس غرض سے جمعیۃ طلباء کے طالبعلموں کو اطراف کے گاؤں اور بازاروں میں بھیجا گیا ہے، وہ بڑی سرگرمی سے مسلمانوں کو اطلاع دے رہے ہیں کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اس فیصلہ پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں، جو اس نے ۶، ۷ اکتوبر کے اجلاس میں پاس کیا ہے۔

کالاباغ ضلع میانوالی کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز واجب العمل ہیں

۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ مسلمانان کالاباغ کا جلسہ زیر صدارت عالی جناب حضرت سید محمد صدر عالم صاحب لکھنوی منعقد ہوا۔ جناب صدر نے ساردا بل کے خلاف پرزور تقریر کی اور مذہبی حیثیت سے مسلمانوں کیلئے مضر ثابت کیا جس کا حاضرین پر زبردست اثر پڑا۔ اور مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی:

"چونکہ جمعیۃ علمائے ہند تمام مسلمانان ہند کی واحد مسلمہ مذہبی جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اسی وجہ سے اس نے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ کر کے عملی کام شروع کر دیا ہے اسلئے مسلمانان کالاباغ ضلع میانوالی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنیکو تیار ہیں۔"

ایک تار بھی وائسرائے ہند کے نام دہلی کو روانہ کرنا تجویز ہوا۔

مسلمانان دھنباد کا پرجوش جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی ہر تجویز پر عمل کرنیکا اعلان

۲۲ نومبر یوم جمعہ کو جامع مسجد دھنباد میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا حافظ حکیم محمد عبد الرحمٰن صاحب خطیب نے ساردا ایکٹ کی تمام ...

میرٹھ میں ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کی تیاریاں

انجمن تحفظ ناموس شریعت کا انعقاد

دوسرا جلسہ اور مولانا ظفر علی خاں صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

تیسرا عملی جلسہ

چوتھا جلسہ

ویرا ول مجلس روحانیہ کا اہم اجلاس

ساردا ایکٹ سے اظہار نفرت اور مطالبہ تنسیخ

جامع مسجد گیا میں مسلمانوں کا اجتماع

۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کرنے کا مصمم عہد

ڈیرہ بونگ (دکن) کا جلسہ اور ٹائمس آف انڈیا کی غلط بیانی

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانان حیدرآباد کا پرزور احتجاج

آقائے ولی نعمت حکومت حیدرآباد سے عدم نفاذ کی اپیل

شمس پور ضلع لودھیانہ کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے احکام کی تعمیل کا عہد

مسلمانان ترپاتور کا جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کی تمام تجاویز حق بجانب ہیں

مسلمانان کھمبائت کا زبردست اجتماع

ساردا ایکٹ قابل نفرت ناقابل قبول ہے

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام

ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ساردا ایکٹ کے متعلق مولانا ابوالکلام آزاد کا مکتوب گرامی

"مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کرنا بہر حال ضروری ہے"

مکتوب گرامی

مسلمانان پشاور کا جذبۂ فداکاری

رضاکاروں کے دستوں کی گرفتاریاں

جبر و تشدد کے بعد حکومت کی پسپائی

اسلامیہ کلب میں ایک عظیم الشان جلسہ مولانا عبدالرحیم کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ آغا سید لال بادشاہ جناب یوسفی، جناب بشیر گیلانی، جناب محمد شاہ اور جناب غلام ربانی نے ہنگامہ خیز تقریریں کیں۔ ایک قرارداد میں حکومت کے اس طرز عمل کی مذمت کی گئی جو رضاکاروں کی گرفتاری کے متعلق اختیار کیا گیا ہے اور گرفتار شدہ رضاکاروں کو مبارکباد دی گئی۔ دوسری قرارداد میں صوبہ سرحد کے ان ارکان اسمبلی کی مذمت کی گئی جنہوں نے ساردا ایکٹ کی حمایت کی تھی۔ جلسہ کے بعد ایک عظیم الشان جلوس مرتب کیا گیا جو شہر کے بازاروں سے ہوتا ہوا خلافت کمیٹی کے دفتر پر ختم ہوا۔ پولیس نے اس جلوس کے کسی رضاکار یا کارکن کو گرفتار نہیں کیا۔

پشاور کے رضاکاروں پر حکومت کا جبر و تشدد

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیغام تہنیت

دہلی ۲۸ نومبر۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے سید لال بادشاہ صاحب صدر خلافت کمیٹی پشاور کو مندرجہ ذیل تار دیا ہے:-

"جن رضاکاروں کے ساتھ جبر و تشدد کا برتاؤ کیا گیا ہے میری جانب سے ان کو مبارکباد دیجئے۔ جمعیۃ علماء کی پوری ہمدردی ان کے ساتھ ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو آپ کی مساعی میں کامیاب فرمائے۔"

رضاکاران پشاور کو مسلمانان دہلی کی مبارکباد

۲۸ نومبر گذشتہ شب مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ عام زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ جناب صدر کی ایک بصیرت افروز اور مبسوط تقریر کے بعد مندرجہ ذیل تجویز باتفاق رائے منظور کی گئی:-

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ پشاور پولیس کی اس ناروا حرکت کو رنج و افسوس کی نظر سے دیکھتا ہے کہ انہوں نے مسلمانان پشاور کے جلوس پر ناجائز پابندی عائد کرکے ان کے مقصد میں رکاوٹ ڈالنی چاہی اور پھر جلوس کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ یہ جلسہ ان رضاکاروں کو ان کے جوش فداکاری پر مبارکباد دیتا ہے جن کو پولیس نے ساردا ایکٹ کے خلاف پرامن مظاہرہ کرنے کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے اور گورنمنٹ کو بتا دینا چاہتا ہے کہ ساردا ایکٹ کی مخالفت کو وہ اس قسم کی مستبدانہ اور مغرورانہ حرکات سے نہیں دبا سکتی۔"

یہ تجویز جناب صدر کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔

ریاست بھوپال کے مقتدر علماء مدرسین اور دیگر حضرات کا اعلان

مسلمان ساردا ایکٹ کا اتباع ہرگز نہ کریں گے

دہلی میونسپلٹی اور گوشت فروشی کے قواعد

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

۲۹ نومبر کی مکمل اور پُر امن ہڑتال

ہندوستان کے طول و عرض میں عدیم النظیر مظاہرے

مسلمانوں کا متفقہ احتجاج

دہلی کی عدیم المثال ہڑتال

دفتر جمعیۃ میں بے شمار برقی پیغامات

پہلے قدم کے بعد دوسرا اقدام

ہمیں یقین ہے کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کے ان کامیاب مظاہروں کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو اپنی اور مسلمانوں کی موجودہ حالت کا صحیح اندازہ ہو جائے گا۔ اور حضرات علماء کرام کی محترم جماعت ملک کے سامنے اپنے پروگرام کی آئندہ شق پہلے سے زیادہ اعتماد اور پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ پیش کرے گی۔

سفید جھوٹ

دہلی سے ہندوؤں کے تین روزانہ اخبارات تین زبانوں میں نکلتے ہیں اردو میں تیج، ہندی میں ارجن اور انگریزی میں ہندوستان ٹائمس۔

رضاکاران پشاور کی فتح

رضاکاران پشاور کی رہائی

حکومت نے دفعہ ۵۰۳ واپس لے لی

پشاور ۲۷ نومبر۔ آج دوپہر کو رضاکاروں کے کئی دستوں نے شہر کا گشت لگایا۔ ایک خاص مجسٹریٹ گورکھتری میں مقدمہ کی سماعت کی۔

لاہور میں جیش رضاکاران اسلام کا جلوس

بمبئی میں مکمل ہڑتال

سپرنٹنڈنٹ میونسپل مارکیٹ بمبئی کا اعلان

سردار عنایت اللہ خاں
سکرٹری جیش رضاکاران اسلام لاہور

بیوہ مفتی محبوب علی شہید کی امداد

سکرٹری صوبہ خلافت کمیٹی دہلی

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال منائی گئی

خدائے فضل و کرم سے جمعیۃ علماء ہند نے ساردا ایکٹ کے خلاف اظہار ناراضگی کے لئے جس جمعہ کو اعتصاب (ہڑتال) کا اعلان کیا تھا وہ مکمل ترین صورت میں تمام ہندوستان میں منائی گئی جمعہ کی نصف رات تک دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ہندوستان کے اطراف و اکناف سے جو برقی پیغامات وصول ہوتے ہیں ان کا ترجمہ آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائیگا۔

افغانستان کے نظم و نسق کے متعلق غازی نادر خاں کا اعلان

حنفی فقہ کی پیروی کی جائے گی

دہلی میں ایک مقامی انجمن کی ضرورت

مجلس تاسیسی کا قیام

مقدمہ سازش میرٹھ

غازی نادر خاں کی صحت

افغانستان کی جدید اصلاحات

امرتسر میں ہڑتال و مظاہرہ کی تیاری

دہلی میں ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کی مکمل ہڑتال

جامع مسجد میں چالیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

ساردا ایکٹ کے خلاف عدیم المثال مظاہرے

ہڑتال کی تیاریاں

دہلی ۲۹ نومبر۔ دہلی میں تقریباً ایک ہفتہ سے برابر مختلف محلوں میں عام جلسے منعقد کئے جا رہے تھے۔ صدر العلماء مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اپنی بصیرت افروز تقریروں سے مسلمانوں کو ساردا ایکٹ کے خلاف ۲۹ نومبر کو پر زور احتجاج کرنے کیلئے تیار کر رہے تھے۔

۲۹ نومبر کا دن

رضاکاران عسکر اسلامیہ کی مساعی

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

تجویز دوم

گمشدہ کی تلاش

مفتی صاحب اور خواجہ صاحب کی گفتگو

اختلافات کا خاتمہ

۲۹ نومبر کی مکمل اور پُر امن ہڑتال کیلئے تیاریاں

مختلف مقامات پر مجالس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

قصبہ مئو آئمہ ضلع الہ آباد میں ۲۲ نومبر ۱۹۲۹ء کو مئو آئمہ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا حکیم شاہ نعمت اللہ صاحب منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کے منسوخ کرانے میں ہر قسم کے مصائب کے برداشت کرنے پر مستعدی کا اظہار کیا گیا۔

فیض آباد ۲۰ نومبر ۱۹۲۹ء مسلمانان فیض آباد کی طرف سے ایک مطبوعہ ہینڈبل شائع ہوا ہے جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مطبوعہ ہینڈبل "ہر جمعہ کی نماز کے بعد" کو نقل کرکے مسلمانان فیض آباد سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو حسب ہدایت مجلس تحفظ ناموس شریعت مکمل اور پرامن ہڑتال کریں۔

ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کا اعلان

علماء کرام کے فیصلہ کو یاد رکھو

مسلمانان دہلی کا بازار لال چاہ میں جلسہ عام

ساردا ایکٹ کے خلاف بیزاری کا اعلان

کمپنی باغ میں ۲۹ نومبر کی شب کا عظیم الشان مجمع

دہلی والوں کا عزم بالجزم

بسلسلہ صفحہ ۲

مسلمانان کندنگنج ضلع بریلی کا اظہار جذبات
جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل کا سرفروشانہ استقبال

۲۴ نومبر ۲۹ء کو مسلمانان کندنگنج اور مضافات کندنگنج کا ایک عظیم الشان جلسہ حسب تحریک محمد صدیق صاحب پارچہ فروش منعقد ہوا حضرت مولانا مولوی شاہ محمد سعید الرحمن صاحب فاروقی نے سارد ا ایکٹ کی مخالفت میں ایک مفصل تقریر فرمائی اور شرعی انتصابات کو دکھاتے ہوئے سخت نفرت دلائی اور تقریر کے اختتام پر ۲۹ نومبر ۲۹ء بروز جمعہ کو ہڑتال کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا کہ ۲۹ نومبر کو تمام کاروباری اور مزدور پیشہ مسلمان اپنا اپنا کام بند کر کے اس خلاف شریعت قانون کی لغویت اور حامیان سارد ا ایکٹ کی عقل اور حکومت کی زبردستی کا ماتم کرتے ہوئے دربار باری تعالیٰ اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کریں۔ اسکے بعد حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق پاس ہوئیں:۔

(۱) یہ جلسہ جمعیۃ علماء کے لائحہ عمل پر عمل کرنے کو ہمہ تن دل سے ...

احسان پور ضلع مظفر نگر کا جلسہ
جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز پر عمل پیرا ہونے کا پرزور اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کے اعلان کے مطابق جامع مسجد احسان پور میں بعد نماز جمعہ مسلمانان احسان پور کا ایک جلسہ منعقد کیا گیا حضرت شاہ احمد حسن صاحب بخاری احسان پوری صدر جلسہ قرار پائے۔ اول مولوی فقیر محمد صاحب امام مسجد نے ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ لوگوں نے اللہ اکبر کے فلک بوس نعرے لگائے۔ اور پھر صدر ممدوح نے خود ایک ولولہ انگیز تقریر کی۔ اور دوران تقریر میں حاضرین جلسہ سے دریافت فرمایا کہ اے برادران اسلام کیا تم لوگ سارد ا ایکٹ کو منسوخ کرانے اور احترام شریعت کو قائم رکھنے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کرنے اور اس راہ میں ہر قسم کی مصائب و مشکلات برداشت کرنے کو تیار ہو؟

حاضرین جلسہ نے لبیک لبیک کے نعرے لگائے۔ اور بعدہ یہ تجویز متفقہ طور پر پاس ہوگئی:۔

مسلمانان احسان پور کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل کے ماتحت عمل کرینگے اور اس راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار رہیں۔

موضع دوتائی ضلع میرٹھ کا جلسہ
جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر عمل کرنیکا باوثوق اقرار

۲۲ نومبر ۲۹ء بروز جمعہ جامع مسجد موضع دوتائی میں ایک جلسہ زیر صدارت حافظ بشیر احمد خان صاحب امام جامع مسجد منعقد ہوا۔ ...

جلسہ نے اس رائے سے اتفاق کرتے ہوئے قانون سارد ا ایکٹ سے بیزاری کا اظہار کیا اور کہا کہ جمعیۃ علماء ہند جو تمام مسلمانان ہند کی مذہبی ... جماعت ہے اور اس نے فیصلہ کیا ہے کہ سارد ا ایکٹ مذہبی مداخلت ہے اور اس لئے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا فیصلہ قطعی کر کے عملی کام شروع کرادیا ... یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے طریقہ عمل پر اس کی ہدایات کے ماتحت عمل کریں گے ...

قصبہ کٹھور ضلع میرٹھ کا عام جلسہ
مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

مفصلات ضلع دربھنگہ کا ولولہ خیز اجتماع
جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز پر اظہار اتفاق و آمادگی عمل

سارد ا بل کی منظوری نے ہی سے مسلمانوں کو تصویر بے بس بنا رکھا ہے ... حضرت مولانا عبد الوہاب صاحب مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ نے باوجود علالت و ضعف و نقاہت پر جوش الفاظ میں سارد ا بل سے مسلمانوں کی مخالفت کو حدیث و قرآن سے صحیح ثابت فرما کر دعا پر جلسہ کا اختتام فرمایا۔

قصبہ گوگری ضلع مونگیر میں اجتماع عظیم
جمعیۃ علمائے ہند کے ہدایتوں کی متابعت کا اقرار

۲۲ نومبر بعد نماز جمعہ مسلمانان قصبہ گوگری و اطراف و جوانب کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت جناب حکیم چودھری وسیم الدین صاحب منعقد ہوا جس میں جناب مولانا مولوی محمد ابو الحسن صاحب مدرس اول مدرسہ محمدیہ قصبہ گوگری و امام مسجد نے ایک مدلل و مؤثر تقریر کی اور ساردا ایکٹ کے مطالب واضح طریقہ سے لوگوں کو سمجھائے اور اس کی خرابیوں کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ ... مسلمانوں نے بالاتفاق ... جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی کے مطابق عمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اس راہ میں ہر قسم کی تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے مستعد ہیں۔ چنانچہ حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان گوگری کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف سمجھتا ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کے قرآن و احادیث کی مدلل اور اٹل احکام میں اس کسی قسم کے تغیر و تبدل کی ضرورت نہیں ہے لہذا اب ہم مسلمان اس ترمیم کو جو سراسر مداخلت شریعت اسلامیہ ہے ماننے کے لئے ہرگز تیار نہیں اور ہم لوگ جمعیۃ علمائے ہند کے لائحہ عمل پر اس کی ہدایت کے ماتحت عمل کرنے اور اس راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہمہ تن مستعد ہیں۔

(۲) ہم مسلمانان گوگری ... اسمبلی کے ... ممبران کو ... مسلمانوں کی طرف سے نمایندہ ہو کر بھی اس خلاف شریعت ایکٹ کی تائید کرکے مسلمانوں کے ...

تجاویز

(۱) مسلمانان ضلع دربھنگہ کا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کے مساعی کو بنظر ... دیکھتا ہے ... اور اس پر کامل اعتماد رکھتا ہوا اعلان کرتا ہے کہ مجلس مشاورت کی بنا پر ہے مسلمانان دربھنگہ کو کامل اتفاق ... ہے اور اس کی لائحہ عمل پر عمل پیرا ہونے کو ہمہ تن تیار ہیں۔

(۲) مسلمانان ضلع دربھنگہ کا یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو سراسر مداخلت فی الدین اور شخصی قانون (پرسنل لا) میں دست اندازی سمجھتا ہے اور ... نفرت ... کرتا ہے۔

(۳) مسلمانان ضلع دربھنگہ کا یہ جلسہ ان ناعاقبت اندیش مسلمانوں کے خلاف جذبات ناراضگی اور عدم اعتماد کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے باوجود تنبیہ جمعیۃ علمائے ہند اپنی رائے مجلس مقننہ میں ساردا بل کی حمایت میں دی۔

(۴) مسلمانان ضلع دربھنگہ کا یہ جلسہ حضور والیسرائے بہادر سے تمنا کرتا ہے کہ اعلان آزادی مذہب مجریہ ملکہ معظمہ کا لحاظ فرما کر مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کیا جائے۔

(۵) تجاویز مذکورہ بالا کی نقل جناب والیسرائے بہادر اور دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں روانہ کر دیا جائے۔

مسلمانان دھام پور کا جلسہ
جمعیۃ علمائے ہند کیساتھ تحفظ ناموس شریعت کی تیاری

... بروز جمعہ ... جامع مسجد ... محمد ... صاحب نائب ناظم مدرسہ اسلامیہ ... مسلمانان دھام پور کا ساردا بل کے خلاف ایک عام جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

ہم تمام مسلمانان دھام پور ساردا بل کے خلاف ہیں اور یہ قانون گورنمنٹ کے ان اعلانات کے بھی خلاف ہے جس میں گورنمنٹ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ہم کسی کے مذہب میں مداخلت نہیں کریں گے کیونکہ یہ قانون شریعت اسلام کے خلاف ہے۔ ... ہم تمام مسلمان جمعیۃ علماء کے احکام پر عمل کرنے کے لئے مستعد ہیں کیونکہ جمعیۃ علمائے ہند تحفظ احکام شریعت کی امین ہے۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اکسیر

اگر آپ بازاری یا اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے ... شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

... اکسیر ... آپ کو فوراً ہو جاوے گی

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے ... جسم میں کمزوری ... احتلام ... ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مجرب ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

بیس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب مولانا عبد اللطیف صاحب سلہٹ سے تحریر فرماتے ہیں ...

اٹھارہ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب عبد الحمید خان صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں ... (فرمائش بتوسط الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیں)

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

سنہ ۱۹۳۰ء

بخشی پاکٹ ڈائری

چھپ کر تیار ہو گئی ہے

اس میں گذشتہ سالوں سے بھی زیادہ دلچسپ اور کارآمد مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ... ڈائری کیا ہے تنہائی کا مونس ہے۔ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے۔ کتب فروش صاحبان! اگر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو نرخ تاجرانہ اور نمونہ ڈائری مفت منگائیں۔

ملنے کا پتہ: مینیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا ایک عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ ... دو چار ہفتہ ہی ... صحت کلی ہو جاتی ہے ... قیمت ایک ماہ دوا ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیہپاہی ضلع بھاگلپور

ضروری اطلاع

جسمانی و دماغی طاقت سے مالامال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

... مینیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں میں سیروں نفیس و لذیذ دار سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی جسم کم پرزے مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ ...

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج
نبراس الساری علی اطراف البخاری
فی الحال ایک ماہ کیلئے خاص رعایتی قیمت بجائے سے کے عام روپیہ

بخاری شریف میں عموماً ہر ایک حدیث کے متعدد طریق موجود ہیں اور ہر طریق میں کوئی خاص فائدہ علمیہ ہے جو وہ دوسرے طریق میں نہیں اور انہیں خاص فوائد کی مناسبت سے امام بخاری کی نظر نے ایک ہی حدیث کے مختلف طرق کو اپنی کتاب میں اس طرح بکھیر دیا ہے کہ ماہرین فن کے لئے بھی مشکل ہو گیا ہے کہ وہ کسی حدیث کے جملہ طرق کو بیک نظر دیکھ سکیں۔ نبراس الساری علی اطراف البخاری اس مشکل کا علاج ہے۔

(۱) اس کتاب میں شروع صحیح (بدء الوحی) سے لیکر آخر کتاب (کتاب التوحید) تک علی ترتیب الابواب ہر ایک حدیث کے جملہ طرق کے پتے مع بیان صحت و باب وصفحہ بتلائے گئے ہیں کہ اس حدیث کے کس قدر طرق بخاری شریف میں موجود ہیں۔ اور ایک طریق کو دوسرے طریق سے مخرج و اسناد کے اتحاد یا اختلاف کی وجہ سے کیا نسبت ہے۔

(۲) تعلیقات بخاری کے مواضع موصول نہ ہونے کے ایسی جگہ کا پتہ بتلایا گیا ہے جس جگہ سے تعلیقہ ... لئے گئے ہیں۔

(۳) متابعات کے مواضع بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

(۴) امام موصوف نے جن احادیث کو اتحاد اسناد کی وجہ سے ایک کر دیا ہے یا ایک حدیث کو مختلف ابواب میں لانے کی غرض سے اختصار یا تقطیع فرمائی ہے اس کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

(۵) امام موصوف نے کسی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے ...

(۸) کاغذ سفید ولائتی لکھائی چھپائی عمدہ صفحات کتاب ۳۲۲ اعلیٰ قیمت صرف ایک مہینہ کے لئے ... علاوہ محصول۔ پانچ نسخے کے خریدار کے لئے محصولڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ:۔

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جوب مقوی مفت

اگرچہ اشتہاری دواؤں نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے مگر ہم آپ کو یقین دیتے ہیں کہ طلائے عجیب بطور نمونہ صرف پانچ یوم کے لئے قیمتی پندرہ آنہ ۵؍ محصولڈاک کے طلب فرمایئے ... طلاء ... جوب مقوی ... قیمت ...

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ

کتب نادرہ مختلف الفنون

... المعلن محمد حمید ... مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد دکن

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ دمتفرقہ جات دیوالیہ دہلی

درخواست ناداری نمبر ۱۶ بابتہ ۱۹۲۹ء

... پرشاد دکاندار ... ولد ... پرشاد سکنہ دہلی دیوالیہ

بنام قرض خواہان مندرجہ ذیل ...

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

ظریف شاعروں کا تذکرہ

... جنرل مینیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

اللہ صاحب الجمعیۃ نے بذات خود کی تصدیق کی ہے

حب مشتہی

معدہ کی بیماروں کا آب حیات

جریانی | طلائے شباب ثانی

... اخبار کا حوالہ ضرور دیں

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

مشہور عالم ہمدرد دوا خانہ دہلی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہیضہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

... پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

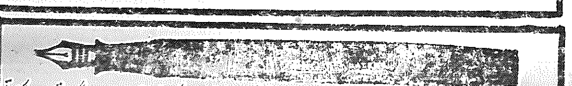

آج خریدیں یا کل خریدیں۔ بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بڈھے جوان بن گئے

... سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے کہ بڑے بڑے اشتہار بازوں کی دو کانیں ...

جنرل مینیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

مینیجر کارخانہ خوردنی شفاء خضاب جگی لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ سنہ ہجری مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء سنہ ۶ | نمبر ۴۱

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

قصبہ مانا ضلع آکولہ (برار)

قصبہ مانا ۲۹ نومبر حسب ہدایت جمعیۃ العلماء ہند ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسے کئے جارہے تھے اور ۲۹ نومبر کو مسلمانان قصبہ نے مکمل ہڑتال کر کے ایک عام جلسہ کیا جس میں یہ عہد کیا گیا کہ جب تک حکومت مسلمانوں کو اس خلاف شریعت قانون سے مستثنیٰ نہ کردیگی اس وقت تک جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت کے مطابق قانون مذکور کو مسترد کرانے میں جان و مال سے دریغ نہ کریں گے۔

امرتسر

امرتسر ۲۹ نومبر انجمن خادم الاسلام کٹڑہ حکیمان کی جانب سے امرتسر کے ہزاروں مسلمانوں کا ایک اہم بالشان جلسہ جناب منشی غلام رسول صاحب کی صدارت میں بوقت دس بجے دن منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کی ہر آئندہ ہدایات پر جان و مال کی قربانی پیش کرنے کی آمادگی کا اعلان و عہد کیا گیا۔

لدھیانہ

لدھیانہ ۲۹ نومبر مسلمانان لدھیانہ نے ساردا ایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کے اظہار کے لئے جمعیۃ علماء کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے حسب ہدایت نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کی اور بعد نماز جمعہ شاہی مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مفتی محمد نعیم صاحب منعقد ہوا، جس میں کئی ہزار مسلمانوں کے علاوہ سینکڑوں ہندو حضرات بھی شریک تھے اور انہوں نے بھی مسلمانوں کے ساتھ ساردا ایکٹ کے خلاف تمام تجاویز میں حصہ لیا۔ اور اس ایکٹ کے منسوخ کرانے میں مسلمانان لدھیانہ کے ساتھ ہر اس پروگرام میں جو جمعیۃ علمائے ہند آئندہ مقرر کرے گی شرکت کرنے اور ساتھ دینے کا اعلان و عہد کیا۔

پھلواری شریف

پھلواری شریف ۲۹ نومبر مسلمانان پھلواری شریف نے نہایت مشتاقانہ طور پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کا احترام کرتے ہوئے نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال منائی۔ اور بعد نماز جمعہ پھلواری شریف اور گرد و نواح کے ہزاروں مسلمانوں کا ایک اہم بالشان جلسہ زیر صدارت مولانا سید شاہ حمید الدین صاحب منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ سے شدید نفرت و بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے اس قانون کو منسوخ کرانے کے لئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ہر آئندہ پروگرام پر ہمہ تن عمل پیرا ہونے کا زبردست معاہدہ اور اعلان کیا گیا۔ اور اسی غرض کیلئے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کی گئی جس کی صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت نے قبول فرمائی۔ اور مولانا شاہ محمد نور صاحب و مولانا حکیم عبدالمنان صاحب بالترتیب نائب صدر و ناظم منتخب ہوئے۔

سنبھل

سنبھل ۲۹ نومبر جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے فیصلے کے مطابق ساردا ایکٹ سے ناراضگی کا اظہار کرنے کیلئے مسلمانان سنبھل نے نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال منائی۔ اور جناب مولانا مولوی سید محمد صاحب اسرائیلی کی صدارت میں پانچ چھ ہزار مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کو انتہائی غضب آلود نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اس ایکٹ کو منسوخ کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کے ہر آئندہ احکامات پر کاربند ہونے کا زبردست عہد و پیمان کیا گیا۔

دیوبند

دیوبند ۲۹ نومبر انجمن تہذیب الاخلاق دیوبند کی جانب سے مسلمانان قصبہ دیوبند کا ایک عام جلسہ بوقت ۱۱ بجے دن زیر صدارت مولوی ظل الرحمن صاحب ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں ایکٹ مذکور سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے اس کو مسترد کرانے میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ہر لائحہ عمل میں دل و جان سے شرکت کا معاہدہ کیا گیا۔

موضع بہرام پور ضلع میرٹھ

بہرام پور ۲۹ نومبر بعد نماز جمعہ بہرام پور اور گرد و نواح کے تمام مواضعات کے مسلمانوں کا ایک بہت بڑا جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں تمام حاضرین نے نہایت زبردست معاہدہ کیا کہ ساردا ایکٹ چونکہ ہماری شریعت حقہ کے خلاف ہے اس لئے ہم اسلام و بانی اسلام کے قانون کی حفاظت میں اپنی جان فدا کردیں گے۔ اور ہرگز اس خلاف شریعت قانون کو نافذ نہ ہونے دیں گے۔ جمعیۃ علمائے ہند اس کے مسترد کرانے میں ہمیں جو حکم دیگی وہ سب منظور ہے۔

فیروزپور

فیروزپور ۲۹ نومبر مسلمان تاجروں نے مکمل ہڑتال کی اور تمام ضروری کاروبار ترک کر کے مسجد جھوں والی میں بوقت دس بجے دن مسلمانان فیروزپور کا ایک بہت بڑا اجتماع بصدارت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس مدرسہ عربیہ اسلامیہ ہوا اور جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ کا متفقہ طور پر احترام کرتے ہوئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے آئندہ پروگرام پر کامل مستعدی کے ساتھ کاربند ہونے کی اور ہر ممکن طریقہ پر ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کی اہم تجاویز پاس ہوئیں۔

چونڈہ باجوا (سیالکوٹ)

چونڈہ باجوا ۲۹ نومبر انجمن تبلیغ الاسلام چونڈہ باجوا ضلع سیالکوٹ کی کوشش سے مسلمانوں کی نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال ہوئی اور جمعہ کے بعد ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی محمد عبداللہ صاحب منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کی اہم تجویز پاس کی گئی۔ نیز ایک کمیٹی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی۔

ملیان ضلع جالندھر

ملیان ۲۹ نومبر تمام مسلمانان موضع نے نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کی اور بعد نماز جمعہ قریب قریب تمام مسلمانان موضع و گرد و نواح کا ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کے منسوخ کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کے تمام آئندہ احکامات پر جان نثارانہ عمل کی آمادگی اور مستعدی ظاہر کی گئی۔

چوموں ریاست جیپور

چوموں ۲۹ نومبر چوموں ریاست جیپور کے تمام باحمیت مسلمانوں نے ساردا ایکٹ کے منسوخ کرانے کیلئے احتجاجی ہڑتال کی اور ایک زبردست جلسے میں وائسرائے سے ایکٹ مذکور کے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور دعائیں مانگی گئیں۔

قصبہ گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور

گڑھ شنکر ۲۹ نومبر مولانا مفتی محمد عبداللہ شاہ صاحب کی معمولی تحریک سے مسلمانان قصبہ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اعلانات کے مطابق نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کی اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں حضرت پیر مولوی علی منظم صاحب کی صدارت میں زبردست جلسہ کیا گیا۔ اور ساردا ایکٹ کو خلاف شریعت یقین کر کے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کرانے کی بذریعہ تار اپیل وائسرائے کی گئی۔

منصوری

منصوری ۲۹ نومبر تمام چھوٹے بڑے مسلمان دوکانداروں نے ساردا ایکٹ سے ناراضگی اور بیزاری کے اظہار کیلئے نہایت مکمل اور پرامن طور پر دوکانیں بند رکھیں۔ اور بعد نماز جمعہ تقریباً ۲ بجے ایک عام جلسہ زیر صدارت مولوی محمد میاں صاحب منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کو یقینی خلاف شریعت قرار دیکر اعلان کیا گیا کہ مسلمان ہرگز اس خلاف شریعت قانون کو منظور نہ کریں گے اور جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ کے مطابق ایکٹ مذکور کے مسترد کرانے میں ہر قسم کے ایثار و جانفروشی سے کام لیں گے۔

شاہجہان پور

شاہجہان پور ۳۰ نومبر الحمدللہ کہ انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور کی گذشتہ پیہم مساعی جمیلہ اور بروقت سرگرمی عمل سے ۲۹ نومبر کو حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند شاہجہان پور کے مسلمانوں نے نہایت عدیم المثال اور مکمل ہڑتال منائی۔ اور متعدد جلسے مختلف مقامات پر منعقد ہوئے جن میں نہایت وثوق و اعتماد کے ساتھ تمام ذمہ داران حکومت کو یقین دلایا گیا کہ ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کے ہر طبقے اور ہر خیال کے قلوب پر سخت مجروح کن اثر پڑا ہے۔ اور ہر فرد اس خلاف شریعت قانون سے بے انتہا بیزار ہے اس لئے حکومت کو جلد از جلد اس خلاف شریعت قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کردینا چاہئے ورنہ مسلمان جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت کے مطابق قانون مذکور کو مسترد کرانے میں کسی قسم کی جانی و مالی قربانیوں سے سر مو گریز نہ کریں گے۔ سب سے زیادہ اہتمام عظیم الشان جلسہ سبزی منڈی کا تھا جس میں تقریباً پچیس ہزار فرزندان توحید کا مجمع تھا اور بڑے بڑے علمائے کرام و زعمائے عظام نے تقریریں کیں جس سے مجمع پر ایک عجیب جوش و خروش تھا۔ ... آخر میں جلسہ نے یک زبان ہو کر ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت ہر طرح کے مصائب و آلام کے برداشت کرنے کا نہایت موثق و مستحکم معاہدہ کیا۔

قصبہ اوجھاری ضلع مرادآباد

اوجھاری ۳۰ نومبر قصبہ اوجھاری پرگنہ حسن پور کے تمام مسلمان دوکانداروں نے ۲۹ نومبر کو نہایت مکمل ہڑتال کی اور ساردا ایکٹ سے انتہائی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لئے مدارس بھی بند رکھے گئے۔ بعد نماز جمعہ تقریباً پانچسو مسلمانوں کا ایک عام اجتماع ہوا جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی پاس کردہ تجاویز کو بالاتفاق پاس کیا گیا اور اس پر آمادگی عمل کا اعلان کیا گیا۔

موضع برلہ ضلع علی گڑھ

برلہ ۲۹ نومبر مسلمانان برلہ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت مولوی محمد الیاس خاں صاحب بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ خلاف شریعت قانون سے تنفر کا اظہار کرتے ہوئے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے کے لئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہر آئندہ تجاویز پر ثابت قدمی اور استقلال کے ساتھ عمل پیرا ہونے کا عہد کیا گیا۔

کیتھل

کیتھل ۳۰ نومبر بمطابق فیصلہ جمعیۃ العلمائے ہند یہاں کیتھل میں ۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کی گئی اور بعد نماز جمعہ زیر صدارت حکیم محمد یوسف صاحب ساردا بل کے خلاف اظہار ناراضگی کرنے کیلئے ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ شرکاء جلسہ کی تعداد تقریباً دو ہزار تھی جس میں کثیر التعداد دیہات کے نمائندے بھی شامل تھے۔ ہڑتال اور جلسہ کی کارروائی سے وائسرائے کو مطلع کردیا گیا۔

قصبہ گلاوٹھی ضلع بلندشہر

گلاوٹھی ۲۹ نومبر حسب تجویز مجلس تحفظ ناموس شریعت آج قصبہ گلاوٹھی میں مسلمانوں نے نہایت پرامن اور مکمل ہڑتال کی یہاں تک کہ دوکانوں کے علاوہ یکے اور تانگے وغیرہ بھی بند رہے اور نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں ایک عام جلسہ ہوا جس میں قصبہ کے لوگوں کے علاوہ اطراف و اکناف کے بھی سینکڑوں مسلمان ہر طبقہ کے شریک تھے۔ جس میں ساردا ایکٹ کی مخالفت کرتے ہوئے اس کے منسوخ کرانے کی ہر موثر تدبیر جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت اختیار کرنے کا اعلان کیا گیا۔

منگلور ضلع سہارنپور

منگلور ۲۹ نومبر بعد نماز جمعہ مسلمانان منگلور کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب قاضی سید محمد قاسم صاحب ساردا ایکٹ سے ناراضگی اور بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے اسے مسترد کرانے کے لئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے آئندہ مرتب کردہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کا عہد و اعلان کیا گیا۔ اور حسب ہدایت سابقہ نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کر کے ایکٹ مذکور سے نفرت کا اظہار کیا گیا۔

ابوہر منڈی ضلع فیروزپور

ابوہر منڈی ۳۰ نومبر ۲۹ نومبر کو مسلمانان ابوہر منڈی نے ساردا ایکٹ سے اظہار ناخوشی کے لئے نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال منائی اور بعد نماز جمعہ جناب حافظ مولا بخش صاحب کی صدارت میں ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی اعلان کردہ تجویز منظور کر کے ایکٹ مذکور کو منسوخ کرانے میں مجلس مذکور کی آئندہ تجاویز کی اقتدا و اتباع کا موثق معاہدہ اور اعلان کیا گیا۔

باغپت ضلع میرٹھ

باغپت ۲۹ نومبر باغپت اور قرب و جوار کے تمام مسلمانوں نے حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند کامل طور پر ہڑتال منائی۔ اور عالی جناب راؤ بہادر حاجی محمد عبدالحمید خاں صاحب کی صدارت میں بعد نماز جمعہ ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر وائسرائے سے مسلمانوں کو ساردا ایکٹ کی زد سے محفوظ رکھنے کی استدعا کی گئی۔

جھابوہ

جھابوہ ۳۰ نومبر موافق اعلان جمعیۃ علماء ہند قصبہ جھابوہ و مضافات کے تمام مسلمانوں نے ۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کر کے بصدارت جناب مولانا مولوی و استاذی حکیم انوار الحق صاحب ناظم مدرسہ تجوید القرآن خطیب و امام جامع مسجد میں جلسہ منعقد کیا اور حسب ہدایت مجلس تحفظ ناموس شریعت تجویز پاس کرا کر وائسرائے کو روانہ کی گئی۔

فاضلکا

فاضلکا ۲۹ نومبر چار ہزار مسلمانان فاضلکا کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم سید محمود شاہ صاحب بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ سے انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہوئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مرتب کردہ تجویز پاس کی گئی۔ اور آئندہ مجلس مذکور کی قیادت میں ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کا مکمل اور موثق معاہدہ کیا گیا۔

نواب شاہ (سندھ)

نواب شاہ ۲۹ نومبر بعد نماز جمعہ جامع مسجد نواب شاہ میں مسلمانوں کا ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ وہ ساردا ایکٹ کی زد سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کردے۔

جمال پور

جمال پور ۲۹ نومبر مسلمانان جمال پور کا ایک عام احتجاجی جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف بعد جمعہ منعقد ہوا جس میں مسلمانوں کو قانون مذکور سے مستثنیٰ کرانے کا وائسرائے سے پرزور مطالبہ کیا گیا۔

مختصر فہرست کتب خانہ اشاعت الادب پرچھتاول ضلع مظفرنگر

اسلامی علوم اردو زبان میں

مختصر فہرست کتب خانہ اشاعت الادب پرچھتاول ضلع مظفرنگر

دیدار باری تعالیٰ کب ہوگا

سیرت خاتم الانبیاء

علم ایمان کی نئی کتاب

اسلام کا نامور سیاح ابن بطوطہ

اردو سے فارسی و عربی لغت

عقائد اگر درست ہیں تو سب کچھ ہے

کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم

تفسیر کامل تیس پارونکی اردو زبان میں صرف چار روپے میں

جدید تعلیم یافتوں کے شبہات اور ان کے مدلل جوابات

تذکرۃ الاولیاء اردو

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

لغات القرآن

ملفوظات مجدد الملۃ حکیم الامت

معجم النبوۃ فی القرآن

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

آسان فارسی و عربی لغت

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

فردوس آسیہ

تنویر السراج فی لیلۃ المعراج

یادگار صالحین یعنی اسیر الروایات فی حبیب الحکایات

دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا

الفاروق

وعظ سکھانیوالی کتاب

حیوۃ المسلمین

بیان الاسرار ترجمہ تاریخ الخلفاء

خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی

فقہ کی معتبر و مستند کتابوں کا اردو ترجمہ

کتب حدیث اردو

ملنے کا پتہ: شفیق احمد دفتر اشاعت الادب پرچھتاول ضلع مظفرنگر — محصول ڈاک بذمہ خریدار

جامعۂ ملیہ اسلامیہ کی جدید خدمت اسلام
ایک دلآزار کتاب کا اردو ترجمہ

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

رسول کریم صلعم کا سب سے بڑا دشمن عام طور سے ابوجہل اور ابولہب کو کہا جاتا ہے، لیکن دعوے کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ وہ اشد شدید دشمنانِ رسول بھی ہرگز شانِ رسالت میں ایسا بے جا نہیں نیف کر سکتے تھے۔ وہ لاکھ رسمے تھے، پھر بھی "دانایانِ فرنگ" سے زیادہ بصیرت رکھتے تھے، وہ جس شے کے منکر تھے، وہ رسول اللہ کا صرف دعوئے رسالت تھا، باقی اور کسی شے میں انہیں ہرگز انکار نہ تھا...

مسلم خواتین بنگال کی ساردا ایکٹ سے بیزاری
جمعیۃ علماء ہند کی کامیابی کیلئے خواتین روزہ رکھیں!

کلکتہ ۲۹ نومبر۔ آج بروز جمعہ مسلم خواتین بنگال کا ایک زبردست اجتماع ہوا جلسہ میں پانچ سو کے قریب حاضرات تشریف فرما تھیں۔ جمہور خواتین کی جانب سے ذہن آرا بیگم صاحبہ بھی تشریف فرما تھیں جو باتفاق جلسہ کی صدر منتخب کی گئیں۔ مسماۃ میمونہ خاتون۔ آمنہ بی بی۔ عائشہ بی بی اور دیگر محترم خواتین نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے اور ذیل کی تجاویز تحریک و تائید کے بعد متفقہ طور پر منظور کی گئیں:-

(۱) ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر سے درخواست ہے کہ وہ ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیں۔

(۲) یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو اسلامی قانون میں مداخلت تصور کرتا ہے اور ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے اعلان کو باطل کرنے والا خیال کرتا ہے اور اس کی رائے میں اس قانون سے حکومت اور رعایا کے درمیان سوائے بے اطمینانی کے اور کچھ پیدا نہ ہوگا۔

(۳) یہ جلسہ بنگال کی تمام مسلم خواتین سے درخواست کرتا ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے آئندہ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں۔

(۴) اس جلسہ کی تمام کارروائی جملہ اخبارات اور جمعیۃ علماء ہند کو ارسال کی جائے۔

مانسہرہ ضلع ہزارہ

مانسہرہ ۲۹ نومبر۔ آج مسلم جماعت مانسہرہ کی مساعی جمیلہ سے حسب پروگرام مجلس تحفظ ناموس شریعت ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاج...

سرانواں بودلہ ضلع فیروزپور

سرانواں بودلہ ۲۹ نومبر۔ آج یہاں مسلم دوکانداران کی مکمل ہڑتال ہے بعد نماز جمعہ مولانا مولوی عبد العزیز صاحب خطیب و امام جامع مسجد نے ساردا ایکٹ کے معائب پیش کئے اور قرارداد منظور کی گئی کہ ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے کے لئے جو فیصلہ جمعیۃ العلماء کی مجلس تحفظ ناموس شریعت منظور کرے گی ہم دل و جان سے تسلیم کریں گے اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔

قصبہ اندولی ضلع فتحپور

اندولی ۲۹ نومبر۔ قصبہ کے جمیع اہل اسلام نے آج مکمل اور پرامن ہڑتال منائی اور ساردا ایکٹ کے خلاف جا بجا متعدد جلسے منعقد ہوئے جس میں تمام حاضرین جلسہ نے بالاعلان ایکٹ مذکور سے نامنظوری اور ناراضگی کا اظہار کیا اور اعلان کیا کہ اس قانون کو منسوخ کرانے کیلئے جو احکام جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے تجویز کئے جائیں گے اُن پر کاربند ہونے کیلئے ہم آمادہ ہیں۔

موضع کنکولی تھانہ بکسر

مظفر نگر

مظفر نگر ۲۹ نومبر۔ جمعیۃ المسلمین مظفر نگر نے حسب ہدایت مجلس تحفظ ناموس شریعت پہلے ہی ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسے اور عام ہڑتال کے لئے دفتر جمعیۃ علماء کے فرستادہ پوسٹر چھپواں کرا دئے تھے جس کی وجہ سے بحمد اللہ ۲۹ نومبر کو مظفر نگر کے تمام بازاروں میں مسلمان تاجروں کی دوکانیں بالکل بند رہیں۔ اور نہایت پرامن ہڑتال منائی گئی۔ اور بعد نماز جمعہ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ سے انتہائی بیزاری کا اظہار کیا گیا۔ اور ببانگ دہل اس معاہدے کا اعلان کیا گیا کہ ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے میں ہر طرح کے مصائب برداشت کرنے پر آمادہ رہ کر مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ہر مقرر کردہ پروگرام کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

بچھراؤں ضلع مراد آباد

بچھراؤں ۲۹ نومبر۔ قصبہ بچھراؤں ضلع مراد آباد میں ساردا ایکٹ کے خلاف ناراضگی اور بیزاری کا اظہار کرنے کے لئے تمام مسلمانوں اور ہندوؤں...

قصبہ کٹھور ضلع میرٹھ

کٹھور ۲۹ نومبر۔ قصبہ کٹھور ضلع میرٹھ کے مسلمانوں نے جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ کو نہایت احترام کی نظر سے دیکھتے ہوئے ۲۹ نومبر کو ساردا ایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کا پورا پورا ثبوت دینے کیلئے نہایت ... ہڑتال منائی اور نہایت حقانیت طور پر ناموس شریعت کی حفاظت کرنے کے لئے ایک غیر معمولی ایثار کا مظاہرہ کر کے اپنے مذہبی جذبات و احساسات کا نمایاں ثبوت دیدیا۔ اسی ناراضگی کا اظہار لئے ہوئے بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ جس میں قصبہ کے مسلمانوں کا بچہ بچہ اور گرد و نواح کے بکثرت مسلمان شریک تھے منعقد ہوا اور زعمائے ملت نے نہایت پُرزور تقریروں سے ساردا ایکٹ کے نقائص کو بیان کرتے ہوئے ایکٹ مذکور سے انتہائی نفرت کا اظہار کیا۔ اور اعلان کر دیا کہ ہم ایکٹ مذکور کے منسوخ کرانے میں اپنی باگ ڈور جمعیۃ علماء کے سپرد کر کے اس کے ماتحت ہر طرح کے مصائب برداشت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

موضع منڈالی ضلع میرٹھ

منڈالی ۲۹ نومبر۔ آج موضع منڈالی کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ ؍ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علما امت کی آواز

اس الحاد اور بے دینی کے زمانہ میں جبکہ دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ مغرب کی جگمگاتی ہوئی تہذیب پر مذہب جیسی گرانمایہ متاع کو قربان کر رہا ہے اور سراب کی موجوں کو دریا کی لہریں سمجھ کر اپنے نفس کو ایک ایسے فریب عظیم میں مبتلا کر رہا ہے جس کا انجام دنیا اور آخرت میں خسارے کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں کے بسنے والے مسلمان آج ...

ہوئی تھی۔ اور جن کا مشغلہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا۔ کہ اس مقدس جماعت کو مطعون خلائق کریں۔ علماء عظام کے بعد مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے مناظرے متاثر تھے۔ اور خاموش تھے مگر ایک "روشن خیال" جماعت جس نے دنیا کی تاریکی اور تعلیم کی روشنی کو لازم ملزوم سمجھ لیا تھا۔ ان کے خلاف ناپاک پروپیگنڈا کر رہی تھی۔ اور اس کوشش میں مصروف ...

(باقی آیندہ)

اسلامی سلطنت کا زوال

علماء پر وحشیانہ مظالم

علماء کے خلاف پروپیگنڈا

دہلی میں گوشت کی تجارت پر قیود

کانپور کی افتراق انگیز کانفرنس

علامہ اقبال نے صدارت سے انکار کر دیا

حضرت علامہ کا جواب

اسمبلی میں میاں عبدالحی کا مسودۂ قانون

مسلمانوں کا پرسنل لا محفوظ کر دیا جائے

اغراض و مقاصد

علاقہ ... کا ایک ہندو مذہب انسپکٹر

مقدمہ سازش لاہور

۱۴ ؍ دسمبر تک کیلئے سماعت ملتوی کر دی گئی

بمبئی میں ایک ہندو نوجوان کی خودکشی

برطانوی افواج کا جرمنی علاقہ سے اخراج

لنڈن میں ایک جدید ہوائی جہاز کی تیاری

... امتحان پرواز شروع ہوگا

کانگریس میں حصہ لینا جرم ہے

حکومت یو۔ پی کے خاص احکام میونسپلٹیوں کے نام

ساردا ایکٹ کیخلاف دعا

بخاری شریف کا ختم

وزارت عدلیہ کے نام شاہ نادر خان کا فرمان

شعبۂ عدل اور نظم و نسق کی الگ الگ تقسیم

قبول اسلام

نواب صاحب بھوپال کا شاندار عطیہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کیلئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ نقد

ان ایام میں جبکہ گاندھی جی بھوپال تشریف لے گئے تھے، گاندھی جی کے ہمراہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک مختصر سا وفد بھی بھوپال گیا تھا ...

وائسرائے ہند کا پیغام

گاندھی جی سے ملاقات کی خواہش

کابل میں جدید سکے کا اجرا

ساردا ایکٹ اور سناتنی ہندو

سول نافرمانی کی تیاریاں

گول میز کانفرنس میں شرکت کا مسئلہ

مسٹر جیناؔ اور گاندھی جی کا تبادلۂ خیال

ساردا ایکٹ میں مسٹر اچاریہ کی ترمیم

ایک آٹھ سالہ لڑکے کی حیرت انگیز جرأت

چیتے سے مقابلہ کر کے اپنی ضعیف دادی کو بچا لیا

جاپانی وزیر نے خودکشی کر لی

چالیس مسلح ڈاکوؤں نے نو آدمیوں کو ہلاک کر ڈالا

ساردا ایکٹ کے متعلق مولانا شوکت علی کی تصریح

وائسرائے کا اعلان غیر دانشمندانہ ہے

لارڈ برکنہیڈ کی تقریر

ایک قرق شدہ سامان سے ریوالور کی آمد

گاندھی جی سے ملزمان سازش لاہور کی امداد کی درخواست

دہلی میں نیا سپرنٹنڈنٹ پولیس

ٹریوے کا ایک حادثہ

"الخلیل" کا دفتر دہلی میں

دہلی میں ایک نیا شفاخانہ

بمبئی میں خوفناک آتشزدگی

برطانوی تشدد کا ایک نیا شاخسانہ

فلسطین کی جانب فوجوں کے دو مزید دستوں کی روانگی

اجمیر شریف کے عرس میں جانیوالوں کیلئے آسانی

دہلی ریلوے اسٹیشن پر عساکر اسلامیہ کا انتظام

شام کی ملوکیت کا مسئلہ

امیر علی کو تخت پر بٹھانے کی تجویز

اٹلی و ترکی میں جدید معاہدہ

وائسرائے کی خدمت میں لکھنؤ میونسپلٹی کا ایڈریس

بمبئی میں شاہ ولی خان کے خیر مقدم کی تیاریاں

اچھوتوں کے لئے ایک نشست کی منظوری

گول میز کانفرنس ایک مشاورتی میٹنگ ہے

مسٹر سری نواس آئینگر کا بیان

سکریٹری انجمن طلبائے قدیم اٹاوہ ہائی اسکول کا اہم اعلان

اسکول کو کالج بنانے کی تجویز

پنجاب لیجسلیٹو کونسل کا نیا ممبر

چین کے شہروں پر گولہ باری

روسیوں کا نیا حملہ

روس و چین میں صلح کی گفت و شنید

گورنر آسام کی تصریحات

ورنہ مستعمرات کی حکومتیں مفاہمت پر موقوف ہے

ٹریڈ یونین کانگریس میں نوجوانوں کی کثرت

کانفرنس سے مسٹر جوشی اور چمن لال کی علیحدگی

دہلی میں قصابوں کی ہڑتال

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کیلئے ممبران کا انتخاب

کلکتہ میں تین مدراسیوں کی گرفتاری

۶۶ ہزار کے نوٹ غائب کرنے کی کوشش

بسلسلہ صفحہ ۳

راندیر

راندیر ۹ ہر نومبر سارڈا قانون برطانوی حکومت کے سابقہ علانوں منشا اور مسلمانوں کے شخصی قانون کے خلاف ہے۔ اور جس سے اسلام میں نمایاں طور پر مداخلت ہوتی ہے اگر اس قانون کو منسوخ نہ کیا گیا تو تمام مسلمان جمعیۃ علماء کے مقرر کردہ لائحہ عمل پر عمل پیرا ہونگے۔

آنبور (مدراس)

آنبور ۹ ہر نومبر ینگ مینز مسلم سوسائٹی اور انجمن ہمدرد اسلام کے زیر اہتمام ایک عظیم اجتماع ہوا اور ذیل کا ریزولیوشن منظور ہو کر وائسرائے کی خدمت میں بھیجا گیا۔ باوجود مسلمانان ہند۔ ارکان اسمبلی اور علمائے کرام کے مخالفت کے اسمبلی نے جو قانون سارڈا ایکٹ پاس کر دیا ہے اور جس پر وائسرائے ہند نے دستخط ثبت فرما دیے ہیں۔ اوس کی نسبت ہم تمام مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ یہ مذہب میں صریح مداخلت اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے صریح خلاف ہے قبل اس کے کہ جمعیۃ علماء ہند دہلی کوئی عملی کام شروع کرے بہتر یہ ہے کہ وائسرائے ہند مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیں۔

عمرآباد (مدراس)

عمرآباد ۹ ہر نومبر مسلمانان عمرآباد و شمالی ارکاٹ کا یہ جلسہ سارڈا ایکٹ کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے۔ اور علماء ہند کے ہر فیصلہ کو واجب العمل تسلیم کرتا ہے۔

بھیرا

بھیرا ۹ ہر نومبر آج یہاں سارڈا ایکٹ کے خلاف بطور مظاہرہ کے ہڑتال منائی گئی اور شام کو سارڈا ایکٹ کے خلاف ایک زبردست جلسہ کیا گیا جس میں یہ تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔ کہ سارڈا ایکٹ اگر ایک طرف شریعت اسلامیہ میں.... صریح مداخلت ہے وہاں دوسری طرف ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے بھی خلاف ہے۔ اس لئے وائسرائے سے گذارش ہے کہ وہ اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیں۔

وانمباڑی

وانمباڑی ۹ ہر نومبر مسلمانان وانمباڑی کا یہ عظیم الشان جلسہ سارڈا ایکٹ کو حکومت ہند کی پالیسی کے بالکل خلاف تصور کرتا ہے اور باوجود مسلم اکثریت کی مخالفت کے اسمبلی میں اس کو پاس کر دینا۔ اور اس پر وائسرائے بہادر کا دستخط فرما دینا تعجب انگیز ہے اس جلسہ کی رائے میں یہ قانون بلاشبہ اسلام میں مداخلت کا دروازہ کھولتا ہے اگر مسلمانوں کی آئندہ مخالفتوں کی مخالفت کے باوجود اس کو نافذ کر دیا گیا۔ تو ہم مسلمان ہر اس تجویز پر عمل کرنے کیلئے تیار ہوں گے جسکو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کریگی۔

کرلا

کرلا ۹ ہر نومبر کرلا کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز منظور کی گئی۔ یہ قانون اسلام میں مداخلت کا دروازہ کھولتا ہے اور مسلمانوں کے شخصی قانون کو باطل کرتا ہے۔ ہم تمام مسلمان جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں گے اور وہ ہمارے لئے جو لائحہ عمل تجویز کریگی اوس پر عمل پیرا ہوں گے۔

سلیم

سلیم ۳ ہر نومبر مسلمانان سلیم نے اپنے ایک عام جلسہ میں سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز منظور کی جس میں سختی سے اس مذکورہ کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا اور بتلایا کہ یہ قانون مذہب مقدس اسلام میں مداخلت ہے وائسرائے سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیں۔

تونڈی

تونڈی ۹ ہر نومبر مسلمانان تونڈی کا یہ عام جلسہ سختی کے ساتھ سارڈا ایکٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ یہ بل اسمبلی میں صرف ہندوؤں کے لئے پیش کیا گیا تھا اور اس وقت بھی مسلم ممبران کی اکثریت نے اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ میں مخالفت کی۔ پھر بھی اسکو مسلمانوں پر حاوی کر دینا ناقابل برداشت ظلم ہے نیز اس قانون کا اجرا سابقہ اعلانوں کی بھی توہین کرنا ہے ہم وائسرائے سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ مسلمانوں کو اس قانون سے جلد از جلد مستثنیٰ کر دیں۔ ورنہ جمعیۃ علماء جو فیصلہ کریں گی۔ اوس پر ہمارا دل و جان سے عمل ہوگا۔

مظفر نگر

مظفر نگر ۔ ۳۰ ہر نومبر یہاں مسلمانوں کی جانب سے مکمل اور کامیاب ہڑتال منائی گئی۔ اور ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ اور وائسرائے ہند نے جو سارڈا بل پاس کر کے مذہبی مداخلت کا دروازہ کھولا ہے اوس کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ اور مسلمانوں کو تبلایا گیا کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہیں۔

کٹنی

کٹنی ۹ ہر نومبر مسلمانوں کا ایک عام جلسہ آج منعقد کیا گیا۔ جس میں یہ تجویز منظور کی گئی کہ سارڈا ایکٹ مقدس مذہب اسلام میں مداخلت ہے اس لئے وائسرائے بہادر سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیں۔

کرنال

کرنال ۔ ۳ ہر نومبر جمعیۃ علمائے ہند کے مطابق مسلمانان کرنال نے

شمل بکمال ہڑتال کی اور ایک زبردست جلوس کی صورت میں تمام شہر میں مظاہرہ کیا گیا اور تمام مسلمانوں نے عہد کیا کہ اس قانون کے منسوخ کرانیکے سلسلہ میں جسقدر بھی قربانیاں کرنی پڑیں گی ہم ان کے کرنے میں ہرگز دریغ نہ کریں گے۔

میرٹھ

میرٹھ ۹ ہر نومبر جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق میرٹھ شہر اور چھاؤنی کے مسلمانوں نے آج زبردست ہڑتال کی اور تمام کاروبار بند کر دیئے گئے ایکٹ کے خلاف قاضی نجم الدین کی صدارت میں ۳ بجے دو پہر دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع ہوا مولوی عبدالرحمٰن۔ شوکت علی۔ شبیر احمد اور قاضی زین العابدین صاحبان نے سارڈا بل کے خلاف زبردست تقاریر فرمائیں تمام مجمع نے سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز کو منظور کیا۔ اور جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ پر عمل پیرا ہونیکا عزم فرمایا۔

امروہہ

امروہہ ۹ ہر نومبر سارڈا ایکٹ کے خلاف بطور اظہار ناراضگی آج یہاں مکمل ہڑتال ہوئی کسی ایک مسلمان کی بھی دوکان کھلی ہوئی نہ تھی بعض ہندوؤں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ جامع مسجد میں جلسہ ہوا جس میں بتایا گیا کہ یہ قانون مذہب اسلام میں مداخلت ہے۔ اور مسلمانوں کے شخصی قانون کو باطل کرنیوالا ہے علماء کرام نے نہایت موثر تقریریں فرمائیں۔

ہنگو

چلپائی گوری

راولپنڈی

موضع ویرہ ضلع میرٹھ

مسلمان بڑامن ہڑتال ہوئی۔ تمام مسلم دوکانات بند رہیں اور پیشہ وروں نے اپنا کام بند رکھا۔ بعد نماز جمعہ باشندگان قصبہ و دیہات کے ہزار ہا نفوس کا جلسہ بصدارت مولانا مولوی ظفر عباس صاحب منعقد ہوا اور بالاتفاق رائے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ماتحت سارڈا ایکٹ کے منسوخ کرانیکی تجویز پاس کی گئی۔

بیگوسرائے ضلع مونگیر (بہار)

بیگوسرائے ۹ ہر نومبر آج ۹ ہر نومبر کو بیگوسرائے مونگیر کی مسجد میں قصبہ و گرد و نواح کے بکثرت مسلمانوں کا ایک عام جلسہ سارڈا ایکٹ سے اظہار ناراضگی کے لئے اپنی دوکانیں اور سارا کاروبار ترک کر کے جمع ہوئے۔ اور جمعہ کی نماز کے بعد ایکٹ مذکور کی مصیبت سے نجات پانے کی دربار خداوندی میں دعا کی۔ اور جلسہ کرکے وائسرائے کے پاس ایک خط بھیجا گیا جس میں ایکٹ مذکور سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنیکی درخواست کی گئی۔

نورپور ضلع کانگڑہ

نورپور ۹ ہر نومبر انجمن اسلامیہ نورپور ضلع کانگڑہ کی پیہم مساعی سے مسلمانان نورپور نے ۹ ہر نومبر کو مکمل ہڑتال منائی اور جناب شیخ عبدالغنی صاحب میونسپل کمشنر کی صدارت میں ایک بڑا جلسہ منعقد کرکے سارڈا ایکٹ کی پرزور مخالفت کرتے ہوئے اس قانون کو منسوخ کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کے حکم پر جان و مال قربان کرنیکا مصمم ارادہ کر لیا گیا۔

رانی گنج ضلع بردوان

رانی گنج ۹ ہر نومبر آج بعد نماز جمعہ ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب محمد سراج الحق صاحب رئیس اعظم و متولی مسجد قصائی محلہ منعقد ہوا جس میں سارڈا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے مطابق تجویز پاس کی گئی۔

قصبہ دھرمکوٹ ضلع فیروزپور

قصبہ گرداس ضلع بلیا

گجرات (پنجاب)

گجرات ۹ ہر نومبر ۱۹۲۹ء کو حسب اعلان جمعیۃ العلماء ہند مسلمانان شہر گجرات نے سارڈا ایکٹ سے اظہار نفرت کرتے ہوئے تمام دن مکمل ہڑتال کی۔

مظفر گڑھ

تلونڈی ضلع جالندھر

رہتک

شاہ آباد ضلع کرنال

دوزخ کا کھٹکا

جھوٹے پر خدا کی لعنت

بخشی پاکٹ ڈائری

اکسیر جذام

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ کامیابی کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ تبصرہ جاری ہونیوالا ہے

پورا نام

پورا پتہ

منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار بلی ماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

سائنس کی جدید تحقیقات اور انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوتی مگر جرمنی کے حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر Prof. me. ... اس نتیجہ تک پہنچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۰ء میں پروفیسر ڈارناف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا اپریشن کرکے اور ان کے غدود بدل کر انکا بوڑھاپا دور کر دیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہو گیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص اپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات تقریباً ناکامل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی آخر سالہا سال کی متواتر کوشش اور ہزار ہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ ویز (Dr. Richard ...) جو علم انسانی ...

ڈاکٹر زیڈ۔ کے۔ درانی اینڈ سنز

آفتاب

بمبئی کا مشہور کثیر الاشاعت اردو روزانہ اخبار

فرشتہ رحمت کا عام اعلان

منیجر فرشتہ آگرہ یوپی

اپریشن بانشتر کی زحمت سے بچائیے

ہمدرد دواخانہ مظفر ایوپی

ہر مقصد کا ایک عمل

ہر کام ہر مقصد اور تمام جسمانی و دنیاوی حاجات۔ اور ہر قسم کی سخت مشکل سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ عمل اکسیر اور حکمی ہے۔ مجرب عمل صرف ایک ہفتہ پڑھیئے۔ اور اللہ کے فضل سے ہر دلی مقصد میں کامیابی حاصل کیجئے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا

معدہ کی بیماریوں کا تریاق

رفیق زندگی

طاقتور قوی تندرست خوبصورت

بنانیوالا ایک نایاب مرکب

ذیل کی دوا صرف آٹھ آنہ میں

طلاء عشرت

مقوی نوجوانان

دواخانہ ... مظفرنگر یوپی

مسلمانوں کے قالب میں نئی روح

حب مشتہی

معدہ کی ہزاروں کا اکسیر

جریانی

طلائے شادمانی

حکیم ... مظفرنگر

بلال احمد زبیری بی۔ اے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ

یداللّٰہ علی الجماعۃ

دہلی

ایڈیٹر

بلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (″) ...

ایک کالم (″) ...

½ کالم (″) ...

¼ کالم (″) ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۷ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۲

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

بانکی پور ضلع پٹنہ

بانکی پور ۲۹ نومبر۔ آج پٹنہ بانکی پور میں مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تحریک کی بنا پر ساردا ایکٹ سے بیزاری کے لئے مسلمانوں نے مکمل پرامن ہڑتال کی۔ تمام دوکانیں بند رہیں۔ قصابوں نے بھی ذبیحہ بند کیا۔ سبزی فروشوں اور دیگر دوکانداروں اور کاریاریوں نے بھی ہڑتال کی۔

بانکی پور اور اس کے ملحقات کے مسلمانوں کا ایک بہت بڑا جلسہ انجمن اسلامیہ ہال میں زیر صدارت عالی جناب قاضی سید احمد صاحب ایم ایل ...

انبالہ چھاؤنی

انبالہ چھاؤنی ۳۰ نومبر۔ جناب سکرٹری صاحب حمایت الاسلام مطلع فرماتے ہیں کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان چھاؤنی انبالہ نے مکمل ہڑتال کر کے عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں منعقد کیا اور تجویز مرسلہ جمعیۃ علماء ہند بالاتفاق بہت جوش و خروش کے ساتھ پاس ہوئی اور اعلان کیا گیا کہ جمعیۃ علماء ہند کے فرمان کی بموجب ہر قسم کی قربانی کے لئے مسلمان تیار ہیں۔

شکارپور (سندھ)

موضع چاندپور ضلع پٹنہ

موضع کوہنڈ ضلع اعظم گڑھ

ضلع دربھنگہ کے متعدد مواضعات

قصبہ نگر نہسہ ضلع پٹنہ

دریاپور ضلع چمپارن

مقامہ ضلع پٹنہ

ضلع پٹنہ کے ایک سو اکیس مواضعات

بربگہ ضلع مونگیر

موضع اچھڑیاں ضلع ہزارہ

اچھڑیاں ۳۰ نومبر۔ مسلمانان موضع مذکور مطلع کرتے ہیں کہ ۲۹ نومبر کو موضع خاص اور گرد و نواح کے بکثرت مسلمانوں نے جمع ہو کر ضلع کے تمام حکام بالادست کے نام ایک درخواست بھیجی جس میں ساردا ایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کا اظہار ...

مدا پور و بچھڑہ وغیرہ مواضعات ضلع میرٹھ

پلکھوہ ضلع میرٹھ

کالنی ضلع میرٹھ

قصبہ رسول نگر ضلع گوجرانوالہ

فیروزآباد

چک ۸۹ ضلع منٹگمری

چک ۸۹ ... ۹ نومبر۔ مسلمانان چک مذکور کا ایک عام جلسہ ۲۹ نومبر کو منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کی حقیقت کو اچھی طرح سے ...

ڈھکوٹ ضلع لائل پور

جنڈیالہ گورو

دھلہ ضلع دربھنگہ

کاپودرہ ضلع سورت

شاہدرہ صوبہ دہلی

کالا باغ

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں کی نب سوئیگی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے ... زنگی قلم کی نب ... سیاہی۔ نیلی۔ سرخ۔ سبز ... آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بذریعہ وی۔ پی منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

حریت و آزادی کا داعی۔ غریبوں اور مظلوموں کا حامی صوبہ سرحد و شمالی پنجاب کا سب سے پہلا

سہ روزہ اخبار

شہاب

... ہدایت کے مینارے بن جایئے ...

مینیجر سہ روزہ اخبار "شہاب" راولپنڈی

کتب نادرہ مختلف الفنون

... المعلن محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

محبت کے دو عمل

... **فضل شاہ عامل دہلی**

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

... مینیجر سلسلۂ دارالاشاعت پنجاب ... دہلی

اشتہار عدالت

...

بمبئی

بمبئی ۲۹ر نومبر۔ آج بمبئی میں بھی مکمل اور پُرامن ہڑتال تھی۔ اکثر محلوں میں جلسے ہوئے۔ مسجد کالا پانی میں بھی خاص طور پر بعد نماز جمعہ جناب سیٹھ عبدالرحمن خدا بخش پہلوان صاحب کی صدارت میں مسلمانان محلہ ... کا ایک جلسہ ہوا جس میں تمام مسلمانان محلہ نے ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کے لئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرتب کردہ پروگرام پر عمل کرنے کا نہایت خلوص و نیک نیتی سے اقرار کیا۔ اور ہمہ تن آمادگی کا اعلان کیا۔

قصبہ باندرہ (بمبئی)

باندرہ ۳۰ر نومبر۔ ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ قصبہ میں مکمل ہڑتال منائی گئی۔ اور مسجد قصابان میں بعد نماز جمعہ مسلمانان باندرہ کا جمعیۃ علمائے ہند کے اعلان کے مطابق زیر صدارت مولانا عطاء اللہ صاحب مالک حجازی پریس ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ساردا ایکٹ کی نامنظوری کا اعلان کرتے ہوئے وائسرائے سے اسکے مسترد کر دینے کی بذریعہ تار اپیل کی گئی۔

شہر دوسوہہ و قصبہ کاٹھان

دوسوہہ ۲۹ر نومبر۔ آج یہاں مسلمانان دوسوہہ نے شہر میں زبردست ہڑتال کی۔ اور قصبہ کاٹھان میں بھی تمام مسلمانوں کی دوکانیں بند رہیں۔ نماز جمعہ سے قبل اور اس کے بعد ایک زبردست مجمع میں مولانا عبدالمنان خان صاحب نے ساردا ایکٹ کی مخالفت میں زبردست تقریر کی اور حاضرین جلسہ سے ہر ممکن طریقہ سے جمعیۃ علمائے ہند کے حکم کے مطابق ایکٹ مذکور کو مسترد کرانے کا مصمم عہد لیا گیا۔

بہیرہ

دیوگھر

وارثعلی گنج ضلع گیا

کوہاٹ

احمد آباد

خورجہ

بانکوڑہ

قصبہ کنجپورہ

آج ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کو تمام قصبہ میں مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی اور زیر صدارت جناب حکیم محمد سرفراز خاں صاحب جامع مسجد میں ایک جلسہ منعقد کیا جس میں مسلمانان قصبہ گرد و پیش نے متفقہ طور پر ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کی تجویز جو مجلس تحفظ ناموس شریعت نے طے کی ہے منظور کی گئی اور اس پر کاربند ہونے کے لئے ایک سب کمیٹی مجلس ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی۔

مومن پورہ (ناگپور)

مومن پورہ ۳۰ر نومبر۔ جمعیۃ علمائے ہند کے اعلان کے بموجب ۲۹ر نومبر کو مسلمانان ناگپور نے کامل امن اور سکون کے ساتھ ہڑتال منائی اور شام کو ...

کنٹھ

بارڈولی

کوٹ میاں صاحب وغیرہ ضلع گورداسپور

کوٹ میاں صاحب ۔ ۳ر نومبر ۔ ۲۶ر نومبر کو مسلمانان کوٹ میاں صاحب دلیل پور، رسول پور کا ساردا ایکٹ کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں ایکٹ مذکور کو مسترد کرنے کی قرارداد نہایت جوش و خروش سے منظور کی گئی۔

مالیگاؤں ضلع ناسک

مالیگاؤں ۹ ۲ر نومبر ۔ مولانا مولوی محمد نقی صاحب دیوبندی صدر مدرس مدرسہ بیت العلوم کی سہ روزہ پیہم کوششوں سے نہ صرف مالیگاؤں کے مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی بلکہ ہندو تاجروں نے بھی اپنی دوکانیں دن بھر بند رکھیں۔ جمعہ کے بعد مساجد میں دعائیں مانگی گئیں اور حسب اعلان جمعیۃ علماء ہند مولانائے موصوف الصدر کی صدارت میں نہایت عظیم الشان جلسہ ہوا جس ...

بدلوٹ ضلع جہلم

رائے پور سی پی

رائے پور ۔ ۳ر نومبر ۔ رائے پور کے مسلمان ساردا بل کی منظوری سے نہایت ناخوش اور بیزار ہیں اس لئے کل ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کو بروز جمعہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کے موافق نہایت مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت جناب ...

کلیان ضلع تھانہ

کلیان ۔ ۳ر دسمبر ۔ کل ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان کلیان ضلع تھانہ نے مکمل اور پرامن ہڑتال کی اور ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا سید عزیز الرحمن صاحب دہلوی جامع مسجد کلیان میں بعد نماز جمعہ منعقد کیا، جس میں ساردا ایکٹ کے خلاف متفقہ طور پر اظہار ناپسندی (اور ایکٹ مذکور کے حامی مسلمان ممبران سے اظہار نفرت کیا گیا۔ نیز ایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے آئندہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کا حلفی عہد کیا گیا۔

حسن پور ضلع مراد آباد

حسن پور ۔ ۳ر نومبر و ۲۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کو ساردا ایکٹ کے خلاف اظہار ناراضگی کیلئے تمام مسلمانان حسن پور نے اپنی دوکانیں بند رکھیں ...

رنگپور

موہن گنج ضلع پورنیہ

ہروت نیر

پورانی بستی

عماد پور ضلع گیا

سکھیڑہ ضلع میرٹھ

بریلی

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے ... جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ... نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو مٹانا چاہتا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت اس طرح مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالے کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہیگی۔

مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دینگے اُن کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"مینیجر"

مونگیر

رانچی (صوبہ بہار)

قصبہ کنجاہ ضلع گجرات

قصبہ کوکا ضلع انبالہ

پورولیا ضلع مانبھوم

قصبہ نگینہ

جامع مسجد دہلی میں چالیس ہزار فرزندان اسلام کا اجتماع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

(از نامہ نگار)

۲۹ر نومبر کو جامع مسجد دہلی کے عظیم الشان جلسہ میں چالیس ہزار فرزندان اسلام کے درمیان مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تقریر کی:۔

جناب صدر اور معزز حاضرین!

۱۸۵۷ء کے مظالم سے ہندوستان اتنا پامال ہو گیا تھا کہ اس میں کسی حرکت کا سکت ہی باقی نہ رہا تھا۔ ہماری سیاست کا دار و مدار صرف چند تجاویز اور احتجاجی جلسوں پر موقوف تھا۔ نصف صدی تک ہندوستان کے مسلمانوں ...

سنائیں۔ اگر آپ کے میلاد خوانوں کی یہی تنگ خیالی رہی تو وہ زمانہ دور نہیں ہے جبکہ مسلمان اپنے آقا و مولا کی حیات طیبہ سے بالکل ناآشنا ہو جائیں گے۔ بہرحال یہ موقع تفصیل کا نہیں ہے۔ مدینہ منورہ میں ابو سفیان کی لشکر کشی اور کثرت افواج کی خبریں برابر موصول ہو رہی تھیں۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دشمنوں کے دفاع کی تیاری شروع کی۔ صحابہ کے ایک مجمع میں آپ نے ایک تقریر فرمائی تو لوگوں کو دشمن کے منصوبے سے مطلع فرمایا اور جہاد کی ترغیب دی ...

ساردا ایکٹ اور دہلی کی ہڑتال

مسلمان خود اقتصادی سکیمیں

بد رسمی کا واقعہ

معاصرین کے افکار و آراء

اسلامی کانفرنس کانپور

الحمد للہ کہ مسلمانوں کی خصوصیات انتشار و تفریق انتہائی کے عبرت انگیز تجربات کے بعد بھی علی حالہ قائم ہیں۔ اُن کو نہ زمانے کے بے پناہ حوادث بدل سکے ہیں اور نہ گذشتہ ناکامیاں اور پریشانیاں ان میں کوئی تغیر رونما کر سکی ہیں۔ مسلمان ہر جدید مسئلے پر ایک نئی انجمن کی بنا ڈالتے ہیں اور ہر نئی تحریک پر ایک جدید کانفرنس کا انعقاد کرتے ہیں۔ اُن کی تعلیم، سیاست، معاشرت ...

مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

"عربوں کا تمدن"

کچھ عرصہ ہوا مکتبہ جامعہ ملیہ سے ایک جرمن کتاب کا ترجمہ "عربوں کا تمدن" شائع ہوا تھا۔ غالباً اس بات کے باور کرانے کی تو ضرورت نہیں ہے کہ جامعہ نے یہ کتاب نیک نیتی سے شائع کرائی تھی۔ کارکنان جامعہ کا خیال تھا کہ مستشرقین یورپ نے اسلام کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اسے وقتاً فوقتاً اردو داں طبقہ کے سامنے پیش کر دیا جائے تاکہ وہ تحریریں جو جرمنی، انگریزی اور فرانسیسی میں شائع ہو کر جدید تعلیم یافتہ طبقہ پر برابر اثر ڈال رہی ہیں اور جن سے ہمارے علماء بے خبر ہیں، وہ علمائے ہند تک بھی پہنچ جائیں اور وہ اس زہر کا تریاق ذاہم کرنے کی تدبیر کریں ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۲)

علماء امت کے خلاف "روشن خیال" اور "تعلیم یافتہ" جماعت کا یہ پروپیگنڈا ایک عرصہ تک جاری رہا اور تحریر و تقریر کے ذریعہ برابر عوام الناس کو پیشوایان مذہب کے خلاف ابھارا جاتا رہا۔ چونکہ اس وقت مسلمانوں کی سیاسی پالیسی عام طور پر یہ تھی کہ وہ انگریزوں کے ساتھ مل کر اپنی وفاداری اور اپنے تعاون کا ثبوت بہم پہنچائیں اور غدر کے زمانہ میں ان پر بغاوت اور غداری کے جو الزامات لگائے گئے تھے انہیں کسی طرح اپنے طرز عمل سے دھو ڈالیں اور حکومت کو یہ یقین دلا دیں کہ مسلمان نہایت درجہ وفادار اور اطاعت گذار ہیں اس لئے ان لوگوں کی جماعت جو گورنمنٹ کی نظروں میں ممتاز حیثیت حاصل کرنا چاہتی تھی اور سیاسی پلیٹ فارم سے مسلمانوں کی نمائندگی کا حق ادا کرنے کی بھی مدعی تھی دو حصوں میں منقسم ہوگئی۔ ایک تو وہ جماعت تھی جو تصنیف و تالیف کے ذریعہ مسلمانوں کو یہ یقین دلاتی تھی کہ مذہب کا جو مفہوم علماء نے ان تک پہنچایا ہے وہ غلط ہے۔ صحیح مفہوم وہ ہے جو ہم سمجھے ہیں۔ اس جماعت نے قرآن حکیم کے ان تمام احکام کو جو مسلمانوں میں جہاد کی اسپرٹ پیدا کرنے کے لئے نازل ہوئے تھے بالکل مسخ کر کے پیش کیا اور اپنی قوم کو یہ سبق پڑھایا کہ قرآن مجید کی اصطلاح کے مطابق ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے انگریزی اولو الامر ہیں اور ان ہی کی اطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔ اگر مسلمان ان کی اطاعت سے منہ موڑیں گے یا ان کے نافذ کئے ہوئے قوانین کو بسر و چشم قبول نہ کریں گے تو یہ نہ صرف ایک سیاسی جرم ہوگا بلکہ اس سے حق تعالیٰ کی نافرمانی بھی لازم آئے گی۔ ان لوگوں نے متقدمین و متاخرین کی تفاسیر کو رد کر کے نہایت جسارت کے ساتھ خود اجتہاد کیا اور تاویلات کا ایک بے پناہ طوفان برپا کر دیا اور اپنے زیر اثر طبقہ پر یہ ظاہر کیا کہ اسلام وہ نہیں ہے جو تیرہ سو سال سے مستند علماء کی جماعت پیش کرتی رہی ہے بلکہ وہ ہے جو ہم پیش کر رہے ہیں۔ ان کی تمام کوششیں ... [illegible] ... ادا کو قرآن اور حدیث سے مستحسن ثابت کریں۔ ان کی معاشرت ان کا تمدن ان کی تہذیب ان کا لباس غرض ان سے نسبت رکھنے والی ہر چیز کو اس جماعت نے اسلام کے نزدیک بھی محبوب و مرغوب ثابت کیا حتیٰ کہ فلسفہ اور سائنس کے ان نظریوں کی مطابقت بھی قرآن مجید سے کی جو آئے دن بدلتے رہتے ہیں اور جن کے متعلق خود فلسفیوں اور سائنس دانوں میں شدید اختلافات موجود ہیں۔ اس جد و جہد کا مقصد صرف یہ تھا کہ ایک طرف تو علماء امت کو تاریک خیال، قدامت پرست، شورش پسند اور دشمن امن ثابت کر کے مسلمانوں کو ان سے متنفر کیا جائے اور دوسری طرف حکومت کا اقتدار مسلمانوں کے دل و دماغ پر قائم کر کے ان کی ذہنیت میں غلامی اور اطاعت گذاری پیدا کر دی جائے۔

دوسرے گروہ کا طرز عمل

مصنفین و مؤلفین کے مذکورہ بالا گروہ کے علاوہ اس جماعت کا جو دوسرا گروہ تھا اس کا طرز عمل یہ تھا کہ وہ علماء کرام کی خاموشی کو ہمیشہ طعون ... [illegible]

... دلا دیا تھا کہ واقعی ان میں سیاسی رہنمائی کی اہلیت نہیں ہے۔ حقیقتاً پروپیگنڈا کا کمال ہی یہ ہے کہ اس کے اثر سے خود وہ جماعت بھی گمراہ ہو جائے جس کے متعلق پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ علماء کے خلاف اس قدر لکھا اور کہا گیا کہ انہیں خود اپنی کمزوری کا یقین ہو گیا اور اگرچہ وہ اب تک غافل نہیں رہے تھے تو بھی اب ضرور اپنے حقیقی فرائض سے غافل ہو گئے اور اپنے دائرۂ عمل کو محدود سمجھنے لگے۔ اور پبلک زندگی سے بالکل کنارہ کش ہو گئے۔ ان کے اس بے موقع سکوت سے غلط فہمیاں اور زیادہ بڑھ گئیں اور عوام کو مغالطہ دینے کے لئے ان کے دشمنوں کو اور زیادہ تقویت پہنچ گئی۔ لیکن بہر حال یہ سکوت قائم رہنے والا نہیں تھا۔ علماء ہند کی جماعت میں ایک حرکت پیدا ہونے والی تھی اور وہ ہوئی۔ اور دنیا نے یہ دیکھ لیا کہ حقیقت میں مسلمانوں کی نجات مذہب ہی کے ساتھ وابستہ ہے اور مذہب کی رہنمائی علماء امت ہی کا منصب ہے۔

(باقی آئندہ)

گوشت فروشی کے متعلق قواعد کی منظوری

گوشت فروشی کے متعلق جن مجوزہ قواعد پر ہم نے اشاعت گذشتہ میں اظہار خیال کیا تھا وہ دہلی میونسپل کمیٹی کے مخصوص اجلاس میں منظور کر دئے گئے۔ اور قصابوں کی ہڑتال اور مقامی مسلم پریس کے احتجاج کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔ کمیٹی کے اجلاس میں متعدد ارکان نے نہایت پرزور اور پر اثر تقریریں کیں ... [illegible]

... کثرت آراء کے مطابق کیا جاتا رہے گا اس وقت تک کسی ایسے مسئلہ میں جس کا تعلق اقلیت سے ہو کبھی کوئی منصفانہ فیصلہ نہیں ہو سکے گا۔ میونسپلٹیاں ہوں یا ڈسٹرکٹ بورڈ، کونسلیں ہوں یا اسمبلی ان تمام اداروں میں جب تک مخصوص مسائل کے متعلق فیصلہ کا یہ نامعقول اصول جاری ہے ان سے یہ توقع کرنا کہ وہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کر سکیں گے بالکل فضول ہے۔ اکثریت کی ذہنیت یہ ہے کہ وہ اقلیت کو جس طرح ممکن ہو دبائے اور ان کے حقوق کو پامال کرے تو پھر ہم کس طرح امید کر سکتے ہیں کہ وہ کسی موقع پر ذرا سی بھی رعایت کرے گی اور اپنے اختیار کو استعمال کرنے میں پوری قوت سے کام نہ لے گی۔

ان قواعد کی منظوری کے بعد اب صرف ایک مرحلہ اور باقی رہ گیا ... [illegible]

دوسرا اقدام

... [illegible]

علماء کا سکوت

... [illegible]

برلین کو ٹیلیفون اشاعت ارسال فرمایا ہے اور جس میں عام مسلمانان ہند سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہر چھوٹے بڑے شہر اور قصبہ اور ہر بڑے گاؤں میں مجالس تحفظ ناموس شریعت قائم کریں اور ان کے عہدیداروں کا باقاعدہ انتخاب کر کے مرکزی دفتر مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کو ان کے ناموں اور پتوں سے مطلع کر دیں۔ اس کے بعد یہ مجالس اپنی مقامی آبادی کے تناسب سے رضاکاروں کی ایک معینہ تعداد بھرتی کر کے ان کی تنظیم کریں اور ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو ہر مقام پر زبردست جلوس نکالیں اور عظیم الشان جلسے منعقد کریں۔ ان جلسوں میں پڑھنے کے لئے مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت ایک تقریر مرتب کر رہی ہے جو طبع کرائی جائے گی اور مرکزی دفتر سے تمام مقامات پر بھیجی جائے گی۔ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کے مظاہروں کے متعلق جو کچھ ہدایات ہوں گی وہ تفصیل کے ساتھ پوسٹروں کے ذریعہ شائع کر دی جائیں گی نیز وہ تجویز بھی شائع کر دی جائے گی جو ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کے جلسوں میں منظور کی جانی چاہئے۔

ہمیں پوری طرح امید ہے کہ مسلمانوں نے جس جوش و خروش کے ساتھ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو سارڈا ایکٹ کے خلاف پہلا قدم اٹھایا تھا اسی جوش و خروش کے ساتھ بلکہ اس سے بہت زیادہ قوت اور جرأت سے وہ دوسرا قدم اٹھائیں گے، اور تاریخ مقررہ تک رضاکاروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد بھرتی کر کے وہ یہ بتا دیں گے کہ ان میں سول نافرمانی کی فیصلہ کن جنگ کرنے کے لئے پوری آمادگی موجود ہے اور ۱۷ جنوری کو ایسے عدیم النظیر مظاہرے کریں گے کہ حکومت ہل جائے گی۔

"عربوں کا تمدن"

گذشتہ چند اشاعتوں سے مکتبۂ جامعہ ملیہ کی شائع کردہ کتاب "عربوں کا تمدن" کے متعلق مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کا ایک مضمون الجمعیۃ کے کالموں میں (سچ) سے نقل کیا جا رہا تھا۔ ہم نے اس مضمون کو شروع کرنے سے قبل ایک نوٹ لکھ کر اپنی رائے بھی ظاہر کر دی تھی اور یہ عرض کیا تھا کہ اس قسم کی گمراہ کن کتابوں کی اشاعت اسلامی تاریخ سے ناواقف اور مذہبی تعلیمات سے دور مسلمانوں کے لئے انتہا درجہ مضر ثابت ہو سکتی ہے اور اسی بنا پر ہم نے جناب شیخ الجامعہ صاحب سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کتاب کی آئندہ اشاعت کو روک دیں۔ اب ہمیں اس سلسلہ میں ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ کا ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جسے ہم صفحہ ۲ پر شائع کر رہے ہیں۔ اس مراسلہ میں ڈاکٹر صاحب نے فرمایا ہے۔

"بہر حال جب یہ کتاب مکتبہ جامعہ نے شائع کی تو نیک نیتی کے ساتھ ... اور ان کے مشورہ سے کتاب کے قابل اعتراض حصوں پر مفصل تبصرہ لکھیں اور اسے رسالہ کی شکل میں چھپوا کر جو لوگ کتاب خرید چکے ہیں ان کے پاس بھجوا دیں اور اس کا جرمن ترجمہ مصنف کتاب کے پاس بھی بھیج دیا جائے۔ آئندہ بھی جامعہ سے اسلامی تمدن سے متعلق جو کتابیں طبع ہوں گی ان پر ان حضرات سے اور دوسرے ارباب علم سے مشورہ کر لیا جائے گا۔"

ہم ڈاکٹر صاحب کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہمارا مقصد کا رکنان جامعہ کی نیت پر حملہ کرنا ہرگز نہیں تھا ہم خود یہ جانتے ہیں کہ نادانستہ طور پر ایک غلطی ہوگئی ہے جس کی تلافی کی سخت ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی تجویز سے ہمیں اتفاق ہے۔ البتہ ہم اس امر پر زور دینا چاہتے ہیں کہ جو تبصرہ لکھا جائے وہ نہایت مفصل اور جامع ہو اور اس میں کتاب کی تمام گمراہ کن عبارتوں کا رد کیا جائے اور وہ نہ صرف گذشتہ خریداروں کے پاس بھجوا دیا جائے بلکہ مستقل طور پر کتاب کا ایک جزو بنا دیا جائے تاکہ آئندہ جس خریدار کے پاس وہ کتاب جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ اس پر تبصرہ بھی پہنچ جائے۔ اگر کتاب کی اشاعت کے وقت ہی اس تجویز پر عمل کیا جاتا تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں اس قدر سختی کے ساتھ توجہ دلانے کی نوبت نہ آتی۔

حضور نظام دکن کی فیاضیاں

صنعت پارچہ بافی کی ترقی کیلئے ۴۵ لاکھ روپیہ کا سرمایہ

بمبئی ۴ دسمبر۔ اخبار "ایوننگ نیوز" کا بیان ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے مسٹر کریم بھائی ابراہیم اینڈ سنز کو ۴۵ لاکھ روپیہ کا قرضہ عطا فرمایا تا کہ وہ مملکت دکن میں پارچہ بافی کے کارخانے قائم کر دیں۔

شریف حسین بغداد میں

سابق ملک الحجاز شریف حسین موجودہ بادشاہ عراق کے والد عنقریب بغداد آکر مستقل طور پر قیام کرنے والے ہیں۔ شریف مذکور دجلہ کے کنارے پر ان دو شاندار محلات میں قیام کریں گے جو ان کے لئے بنائے گئے ہیں۔ ان محلات کے قریب ہی ملک علی کے لئے بھی ایک محل تعمیر کیا گیا ہے۔

عراق و شام کے مابین تجارتی تعلقات

تحریک تفصیل شام و عراق کے مابین تجارتی تعلقات قائم کرنے کے متعلق غور کر رہا ہے ... [illegible]

دونوں ممالک کے مابین طے ہوگا۔

فرانس، عراق کی اس خواہش کو قبول کرنے گا جو بیروت میں قنصل کے مقرر کرنے کے بارے میں ظاہر کی گئی ہے اور جسے فرانس نے اس معاملے کو آج تک مؤخر و ملتوی رکھا ہے۔

مراکش میں جنگ

فرانسیسیوں اور مغرب اقصیٰ کے باشندوں کے مابین پچھلے دنوں بہت سخت جنگ ہوئی۔ جس میں فرانسیسیوں کو بہت بڑی ہزیمت ہوئی ان کے ۵۰ اشخاص میدان میں کام آئے اور ۲۰ آدمی مجروح ہوئے۔ جنگ کی ابتداء خود فرانسیسیوں ہی نے کی تھی اور انہیں اس دفعہ اپنے کئے کا اچھا پھل مل گیا مراکش والوں نے قتل کرنے اور مجروح کرنے کے علاوہ ۸۰ اشخاص کو گرفتار بھی کیا ہے۔

مسلمانان لال دروازہ کا جلسہ

مسلمانان لال دروازہ کا ایک عظیم الشان جلسہ مولانا شاہ محمد شفیع صاحب وارثی المعروف مولوی دولہن کی زیر صدارت شب کو ۹ بجے منعقد ہوا جس میں صاحب صدر موصوف، مولانا سلطان محمود صاحب مدرس اعلیٰ مسجد فتحپوری، مولانا ابراہیم صاحب (رحمانی)، مولانا عبد الماجد صاحب، مولوی حبیب الرحمٰن اور مولانا احمد سعید صاحب نے سارڈا ایکٹ کے خلاف تقریریں کیں اور جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات پر کاربند رہنے کی ایک تجویز منظور ہوئی۔

رسم ستی کے انسداد کا مسئلہ

کلکتہ ۴ دسمبر۔ رسم ستی کے انسداد کے صد سالہ یادگار کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سر چارو چندر گھوش نے اس زمانہ کا تذکرہ کیا جب لارڈ ولیم بنٹنگ نے ۱۸۲۹ء میں رسم ستی کے انسداد کا قانون پاس کیا تھا، اور فرمایا کہ آج پورے سو سال کے بعد سارڈا ایکٹ کی بدولت ایک دوسری رسم قبیح کا خاتمہ ہو رہا ہے۔

عساکر اسلامیہ کے رضاکاروں کی قابل قدر خدمات

ریلوے اسٹیشن دہلی پر مسلمان مسافروں کی آسائش کا انتظام

دہلی ۶ دسمبر۔ اجمیر شریف کے عرس میں شرکت کرنے والے زائرین کی آسائش کے واسطے جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت عساکر اسلامیہ نے ریلوے اسٹیشن ... [illegible]

... صاحب بی۔ اے۔ ایس سی۔ ایل ایل۔ بی۔ سید مبارک حسین (مظفر نگر) خاص طور پر قابل ذکر ہیں جنہوں نے رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی بے لوث خدمات اور ان کے قومی جذبات کی تعریف و توصیف کی۔ ایک اسپیشل ٹرین آج ہی شب کو ۹ بجے عساکر اسلامیہ کی مساعی سے روانہ ہوگئی جس میں چالیس سیکنڈ، فرسٹ اور ۵۰۰ تھرڈ کلاس کے مسافر تھے۔ ریلوے حکام کا طرز عمل ہمدردانہ ہے۔ کل بھی ایک اسپیشل روانہ ہوگی۔

آل انڈیا یاسنی کانفرنس کا فیصلہ

مراد آباد ۴ دسمبر۔ آل انڈیا یاسنی کانفرنس کے زیر اہتمام مسلمانان مراد آباد کا ایک عام جلسہ ۲ دسمبر کو زیر صدارت مولوی محمد یعقوب ممبر اسمبلی منعقد ہوا۔ اور اتفاق رائے سے یہ تجویز منظور ہوئی کہ سارڈا ایکٹ مذہب اسلام اور حکومت کے سابقہ اعلان میں مداخلت ہے۔ اسمبلی میں جن ممبران نے اس بل کی حمایت کی انہوں نے ملت سے غداری کا ارتکاب کیا۔

مسلم کانفرنس کانپور کے بجائے لاہور منعقد کیجائے

مولانا منظور علی قدوائی ایڈیٹر البشیر پٹنہ سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ اخبارات سے معلوم ہوا کہ ایک مسلم کانفرنس کے انعقاد کا اہتمام کانپور میں کیا جا رہا ہے۔ مسلمانان بہار کی رائے ہے کہ جب تمام اسلامی انجمنوں کے اجلاس لاہور ہو رہے ہیں تو کانپور میں ایک نئی کانفرنس کا انعقاد غیر ضروری ہے۔ اگر یہ بات بہتر ہے کہ سارڈا ایکٹ کے مسئلہ کو خلافت کانفرنس لاہور میں پیش کیا جائے۔ اور جدید کانفرنس کے منتظمین اپنی کانفرنس کا انعقاد ہی ضروری تصور فرماتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ بجائے کانپور کے لاہور ہی اس کا اجلاس کریں تاکہ مسلم نمائندے آسانی سے شرکت کر سکیں۔ پنجاب، سندھ، بمبئی، مدراس اور صوبجات متحدہ کے نمائندوں کے لئے سخت مشکل ہے کہ وہ کانپور اور لاہور دونوں مقامات پر شرکت کیلئے حاضر ہو سکیں۔

شہزادی صوفیہ لائوین کی گرفتاری

لندن ۴ دسمبر۔ اخباروں کی اطلاع ہے کہ سرکیاسٹن ... کی سالی شہزادی صوفیہ لائوین کو ماسکو میں چیکا نے گرفتار کر لیا۔ روس میں جب سے بالشویک حکومت قائم ہوئی ہے شہزادی تبلیغی کام میں مصروف تھی۔ شہزادی کے خلاف سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ اس نے مزدوروں اور کاریگروں کے بچوں کو بائیبل پڑھ کر سنائی جو انقلاب سیاسی کے خلاف ہے۔

یہ شہزادی پرنس پال لائوین کی لڑکی ہے جو شہنشاہ کے زمانہ میں ... [illegible]

دہلی میں جنرل شاہ ولی خان فاتح کابل کا ورود مسعود

اسٹیشن پر مسلمانوں کا اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اظہار تشکر اور فاتح کابل کا جواب

دہلی ۶ دسمبر ۱۹۲۹ء۔ آج صبح سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خاں فاتح کابل جی۔ آئی۔ پی۔ میل سے دہلی پہنچے۔ میل کوئی پندرہ منٹ لیٹ تھا۔ باوجودیکہ سردار صاحب کی آمد کی پہلے سے کوئی اطلاع نہ تھی پھر بھی پلیٹ فارم پر کافی مجمع موجود تھا۔ اعیان ملت میں سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب پریزیڈنٹ جمعیۃ علماء ہند اور رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب پریزیڈنٹ خلافت کمیٹی، مولانا سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی اور دیگر حضرات موجود تھے عساکر اسلامیہ کے رضاکار اپنے کرنل سید محمد اسحٰق صاحب کی زیر قیادت انتظام میں مشغول تھے گاڑی جیسے ہی پلیٹ فارم پر پہنچی مجمع نے پر جوش نعرۂ تکبیر کے ساتھ خیر مقدم کیا۔

گاڑی ٹھہرتے ہی مولانا مفتی محمد کفایت اللہ و مولانا محمد علی اندر پہنچے سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خاں نے نہایت تپاک اور محبت سے مفتی صاحب سے معانقہ کیا۔ پھر مولانا محمد علی سے نہایت خلوص و محبت کے ساتھ معانقہ فرمایا۔ اس ... مولانا عبد الماجد صاحب بدایونی بھی تشریف لائے اور مولانا محمد علی نے ان کا تعارف کرایا کہ یہ مؤتمر اسلامی کے ... ایک بڑے عالم ہیں۔ سردار صاحب نے ان سے بھی ملاقات فرمائی۔ باہر بہت لوگوں کا ہجوم ... [illegible]

جنرل شاہ ولی خاں کی جوابی تقریر

جنرل شاہ ولی خاں فاتح کابل نے مفتی صاحب کی تقریر کے جواب میں فرمایا کہ میں آپ کا اور جمعیۃ علماء کا اور مسلمانان دہلی کا ان تبریکات پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے اور میرے بھائیوں نے جو کچھ کیا ہے وہ اپنے عزیز وطن کی آزادی اور احترام شریعت کی خاطر کیا ہے اور یہ ہمارا مذہبی اور قومی فریضہ تھا۔ اس پر ہم کسی شکریہ کے مستحق نہیں۔ ... [illegible] ... بچا لیا ہے۔ جبکہ ہم کابل کے قریب پہنچے تو ... [illegible]

... آخر میں سب لوگوں سے نہایت تپاک اور محبت سے ملے اور اس کے بعد پر جوش نعروں میں ٹرین روانہ ہوگئی۔ مولانا ... ساتھ جانے کے لئے گاڑی ہی میں رہے۔

سردار صاحب کے ساتھ سردار علی احمد خان جو آپ کے بھتیجے اور نہایت خوش رو اور خوش سلیقہ نوجوان ہیں اور دیگر ارکان شاہی بھی تھے۔ سردار علی احمد خان فرانس میں سفیر افغانستان ہو کر تشریف لیجا رہے ہیں۔

(نامہ نگار)

مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

... [illegible] ... کام لیا ہے۔ وہ ہمیشہ تاریخ افغانستان میں یادگار رہے گی۔ میں جمعیۃ علماء اور اہل دہلی کی جانب سے مکرر آپ کے لطف آمیز اظہار خیال کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور آپ کی خدمت میں اور آپ کی وساطت سے اعلیٰ حضرت جنرل نادر خان غازی کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں۔ اور یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہماری مخلصانہ دعائیں ہمیشہ ملت افغانیہ کی بہبودی اور رفاہ و ترقی کیلئے آپ کے ساتھ رہیں گی۔ اور افغانستان کی ترقی تمام ایشیا کیلئے بالخصوص ہم ہندوستانیوں کی آزادی کیلئے ... [illegible]

سردار شاہ ولی خان سے خلافت کمیٹی پشاور وفد کی ملاقات

"غازی نادر خان نے تخت کیوں قبول کیا ہے"

پشاور ۴ دسمبر خلافت کا وفد جو میاں جعفر شاہ، ڈاکٹر گیلانی، عبد الرحمٰن، بشیر احمد اور مسٹر یوسفی پر مشتمل تھا۔ آج گیارہ بجے ہز ہائی نس ہز ایکسیلینسی شاہ ولی شاہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میاں جعفر شاہ نے سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا۔ جس میں بچہ سقہ جیسے ظالم کے استیصال پر فاتح کابل کو مبارکباد دی گئی۔ ہز سپاسنامہ میں افغانستان کے استقلال کے تحفظ کی خواہش ظاہر کی گئی۔ اور اس کے ساتھ ہی اس توقع کا اظہار کیا گیا کہ ملک میں ترقی و عروج کا دور دورہ رہے گا۔ اور شاہ امان اللہ خان کی پیدا کی ہوئی آئینی روح قائم رکھی جائے گی۔ امان اللہ خان سے محبت و عقیدت کے اظہار کیساتھ یہ بھی کہا گیا۔ افغانوں کی بہبود کے ساتھ ہماری وفاداری شخصیتوں سے وابستہ نہیں بلکہ استقلال و آزادی کے علمبردار ہونے کی وجہ سے ہے ہمیں موجودہ حکومت سے بھی یہی توقعات ہیں۔ آخر میں کہا گیا۔ کہ ہمیں افغانستان کی موجودہ حکومت کی ذمہ داریوں اور مشکلات کا بخوبی احساس ہے اور ہمیں اس کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔

ہز ایکسیلینسی شاہ ولی خان نے جواباً ایک گھنٹہ تقریر کی اور بتایا کہ معرکۂ جنگ میں انہیں کیسی کیسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ نے کہا کہ مسلمانان ہند نے اس نازک موقع پر افغانوں کی بہت قیمتی خدمات انجام دیں۔ اور افغانستان میں از سر نو امن کی بحالی پر خوشی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ کہ آپ لوگوں کے دلوں میں میرے وطن کی محبت ہے۔ فتح کے حصول میں تاخیر اور مشکلات، کیا وجہ ہے کہ محمد نادر خان افغانستان کا تخت و تاج قبول کرنے میں متامل تھے آپ نے کہا کہ افغانوں کی بادشاہی کا جوئیا جبراً محمد نادر خان کے کندھوں پر ڈال دیا گیا اور جب انہیں خاص حالات کے ماتحت ایک اچھے بدل کی صورت میں قبول کرنا پڑا کیونکہ دوسری صورت افغانستان کی تباہی اور اس کے امن کی بربادی تھی جسے وہ کسی طرح گوارا نہیں کر سکتے تھے۔ آپ نے یقین دلایا کہ محمد نادر خان اب بھی کسی مستحق حب وطن کے لئے تخت خالی کرنے کو تیار ہیں۔ بشرطیکہ لوگ اسے قبول کر لیں۔ آپ نے وفد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اپنے ملک کا رتبہ مہذب دنیا کی نظروں میں بلند کریں آپ نے امان اللہ خان کے نام کے ساتھ اعلیٰ حضرت کا لقب استعمال کیا۔

فساد فلسطین کی تحقیقاتی کمیٹی

یروشلم کے انگریزوں کی نکتہ چینیاں

یروشلم ۴ دسمبر فساد فلسطین کی تحقیقات کرنے والی کمیٹی مسلمانوں کی مجلس اعلیٰ کی عمارت میں مفتی اعظم کا بیان قلمبند کرنے کے لئے گئی (یہاں پیشوایان مذاہب کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی شہادت اسی مقام پر قلمبند کی جاتی ہے جہاں وہ مقیم ہوں) اخبارات کے نمائندوں کو اندر آنے کی اجازت نہ تھی۔

یروشلم کی انگریز آبادی اس واقعہ پر نکتہ چیں ہے کہ مفتی اعظم کیساتھ ... [illegible]

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا دوسرا اقدام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو جلسے اور جلوس

۲۹ نومبر کو مسلمانوں نے ایسی مکمل ہڑتال کی کہ اس سے پہلے کبھی ایسی مکمل ہڑتال مسلمانوں نے نہیں کی تھی۔ اس ہڑتال نے ثابت کر دیا ہے کہ مسلمان اپنے مذہب کی حفاظت کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی پر آمادہ و تیار ہیں۔ بعض مقامات میں ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کا ساتھ دیا اور ہڑتال میں ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے مذہبی حقوق کی حفاظت کے لئے خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور اسی کو اپنا خاص ذریعہ سمجھیں۔

متعدد مقامات میں تحفظ ناموس شریعت کمیٹیاں قائم ہونے کی اطلاعات بھی آئی ہیں مگر مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ جلد از جلد ہر شہر اور ہر قصبے اور ہر بڑے گاؤں میں تحفظ ناموس شریعت کے نام سے کمیٹیاں قائم کر لیں اور ان کے عہدہ داران کے نام مع پتہ کے مرکزی دفتر دہلی میں بھیج دیں۔ ہر کمیٹی رضاکاروں کی بھرتی شروع کر دے اور اپنی مقامی آبادی کی حیثیت سے رضاکاروں کی معینہ تعداد بھرتی کرے۔

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو ہر مقام پر زبردست مظاہرے کئے جائیں، جلوس نکالے جائیں، اور زبردست جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان جلسوں میں وہ خاص تقریر پڑھی جائے جو مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی مرتب کر کے طبع کرا کے ہر جگہ روانہ کرے گی۔

ان جلسوں میں جو تجویز پاس کی جائے گی اس کا مسودہ اور جلوس و جلسے کے متعلق مفصل ہدایات بذریعہ پوسٹر شائع کی جائیں گی۔

جن زنگی ممالک سے روزانہ خطوط و تاروں کا سلسلہ جاری ہے انہیں برستنتنا ہمیشہ تار بھیجے جا سکتے ہیں۔ اور مشرقی ممالک میں جیسے جاپان، ہانگ کانگ، فارموسا، فلپائن، جزائر کورا وغیرہ بھی اس قسم کے تار بھیجے جا سکتے ہیں۔

پشاور میں فاتح کابل کا ورود

شاندار استقبال

پشاور ۴ دسمبر۔ ہز ہائی نس شاہ ولی خان معہ ہز ایکسیلینسی احمد علی خان وزیر متعینہ جمہوریہ فرانس معہ اہل و عیال و دراسٹاف کے کل سرحد کو عبور کر کے پونے دو بجے دن میں تورخم پہنچ گئے۔ آپ کے استقبال کے لئے لنڈی کوتل کی فوجوں کے سپہ سالار جنرل ملوانگ اور خان بہادر شیخ محبوب علی خان سابق اورینٹل سکرٹری بطانوی سفارت خانہ کابل موجود تھے جو ہز ہائی نس سردار موصوف کی سواری پہنچی پندرہ توپوں کی سلامی دی گئی۔ سلامی کے بعد سب لوگ لنڈی کوتل آئے جہاں جنرل ملوانگ کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا۔

گورنمنٹ ہاؤس میں چائے کی دعوت

اس کے بعد سب لوگ شام کو گورنمنٹ ہاؤس پہنچے جہاں سر نارمن بولٹن چیف کمشنر صوبہ سرحد، مسٹر میٹکاف ڈپٹی کمشنر پشاور، مسٹر اور کیرو سکرٹری چیف کمشنر، میجر جنرل ... اور سٹینڈ بلینڈس ... پشاور بریگیڈ اور لفٹننٹ کرنل ... وغیرہ نے شاہانہ طور پر استقبال کیا۔

چیف کمشنر صوبہ سرحد کے ... بعد سب لوگ سرکٹ ہاؤس روانہ ہوئے جہاں تو ان کے ٹھہرنے کے لئے پردہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔

مسٹر ایم۔ اے حکیم کی طرف سے

شب میں مسٹر عبد الحکیم نے ہز ہائی نس کے اعزاز میں اپنے ذاتی تعلقات و دوستانہ کی بنا پر ہوٹل ... میں ایک شاندار دعوت دی۔ جس میں سر نارمن بولٹن، چیف کمشنر، مسٹر میٹکاف ڈپٹی کمشنر، سردار ... خان، بہادر محبوب علی خان اور خان بہادر سعید الدین خان ایڈیشنل جوڈیشنل کمشنر وغیرہ شریک تھے۔

بیگمات کی روانگی

ہز ہائی نس معہ بیگم احمد علی خان و اہل و عیال کے پشاور سے نفر ... پر آج معہ سردار غلام احمد خان (فرزند سردار علی احمد خان مرحوم) روانہ ہوگئے اسٹیشن پر خان بہادر محبوب علی خان رخصت کرنے گئے تھے ہز ہائی نس شاہ ولی خان سیدھے بمبئی تشریف لے جا رہے ہیں لیکن بیگم احمد علی خان ... [illegible]

اسلامیہ کالج میں چائے کی دعوت

... [illegible]

روانگی بمبئی

... [illegible]

برطانیہ میں ہولناک طوفان باد

جان و مال کا نقصان

... [illegible]

دہ سلوک نہیں کیا گیا۔ جو دوسرے گواہوں سے ہوا اس وجہ سے کہ مجلس تحقیقات عدالت دیوانی نہیں ایک پارلیمنٹری کمیشن ہے۔

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مسئلہ

باشندگان ریاست نمائندہ نہیں ہو سکتے

لندن ۳ دسمبر پارلیمنٹ میں گول میز کانفرنس کے متعلق مسٹر بین اسمتھ کا جواب دیتے ہوئے مسٹر وجوڈ بن نے کہا کہ گول میز کانفرنس میں صرف عام اور بنیادی پالیسی پر بحث کی جائے گی جہاں تک ریاستوں کا تعلق ہے ان کی نمائندگی کرنے کے لئے ہندوستان کے مسلمہ والیان ریاست ہی موزوں ہو سکتے ہیں۔ جو ذمہ داری کے ساتھ گفتگو کر سکیں۔

ریاستوں کے اندرونی انتظامات کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کا داخلی نظم و نسق کانفرنس میں زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔

دہلی میں خفیہ پولیس کی کثرت

دہلی ۶ دسمبر۔ دہلی میں جب موسم سرما میں دارالسلطنت ... ہیں تب ہندوستان کے ہر صوبہ سے خفیہ پولیس آیا کرتی ہے چنانچہ امسال بھی یو۔ پی اور بنگال وغیرہ سے پولیس آئی ہے بنگال سے کچھ اسپکٹر ابھی آئے ہیں۔

مجلس تحقیقات حج کی سفارش

بمبئی ۴ دسمبر۔ مجلس تحقیقات حج نے سفارش کی ہے کہ ... کو منسوخ قرار دیا جائے کیونکہ ... جہازوں میں ... سلوک کیا جاتا ہے۔

گورنر بنگال کی تقریر کا مسئلہ

کلکتہ ۴ دسمبر اخبار ... کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ گورنر بنگال نے سینٹ اینڈ ریوز کی دعوت کے موقعہ پر کانگریس کی قرارداد آزادی کے متعلق جو تقریر کی تھی اس کے متعلق ... دارالعوام میں سوال پیش ہوگا۔ ... کہا جاتا ہے کہ وہ تقریر ... کی منظوری سے کی گئی ہے۔

روس و چین میں مصالحت ہوگئی

امریکہ کے مشورہ پر ناراضگی کا اظہار

ماسکو ۴ دسمبر۔ چائنیز ایسٹرن ریلوے (چین کی مشرقی ریلوے) کے متعلق چین اور روس کے درمیان ... [illegible]

بنک کے حکمہ ڈاک کے خاص مراعات

... [illegible]

سائنس کی جدید تحقیقات اور انسانی جسم کی حیرت انگیز کایا پلٹ

۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۹ء تک ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز کو معلوم کرنے میں سخت جدوجہد کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس بیچر (Prof. H. Hasbacher) اس نتیجہ تک پہونچے کہ انسان کے جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر اُن غدودوں کی اصلاح کرلی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہوسکتا۔

۱۹۲۳ء میں پروفیسر وارناف نے عمل جراحی کے ذریعہ چند بوڑھے انسانوں کا آپریشن کرکے اور ان کے غدود بدل کر ان کا بڑھاپا دور کردیا جس سے طبی دنیا میں تہلکہ برپا ہوگیا لیکن چونکہ ہر بوڑھا اور کمزور شخص آپریشن جیسے خطرناک و تکلیف دہ کام کیلئے رضامند نہیں ہوسکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک تحقیقات اور تجربات تقریباً نامکمل رہے اور دنیا بدستور سابق شباب کی نعمت سے محروم رہی۔

آخر سالہا سال کی متواتر کوشش اور ہزارہا تجربات کے بعد ڈاکٹر رچرڈ ویز (Dr. Richard Weiss) (جو علم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں) نے ثابت کردیا کہ عمل جراحی کو بالائے طاق رکھ کر علم ترکیب اجسام کے نو دریافت ذرائع سے جوانی کے غدودوں کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے گمشدہ ہارمون (Harmons) (جوانی کے قدرتی عرق) پھر پیدا ہوسکتے ہیں۔ اس مطلب کیلئے ڈاکٹر موصوف نے جو جوہر دریافت کیا ہے اس کا نام وریلین (Viriline) (مردوں کے لئے) فرٹلین (Fertiline) (عورتوں کیلئے) ہے۔

وریلین کا استعمال ان نوجوانوں کو کرایا گیا جو اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے جوانی کی قوت برباد کرچکے تھے۔ ...

وریلین کا استعمال ان بوڑھوں کو کرایا گیا جو واقعی بوڑھے ہوگئے تھے ...

... ڈاکٹر زیڈ کے دوائی اینڈ سنز۔ مینوفیکچررز اینڈ ایجنٹس بازار سیتارام دہلی

ضرورت

جمعیۃ علمائے ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جائیگا درخواستیں بنام منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی آنی چاہئیں۔

منیجر

سترتوڑ

غازی محمود دھرمپال کی لاہور والی تقریر جس نے پنجاب کے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈالدی تھی اس کتاب کے ... غازی محمود کا نام ...

دو کتابیں

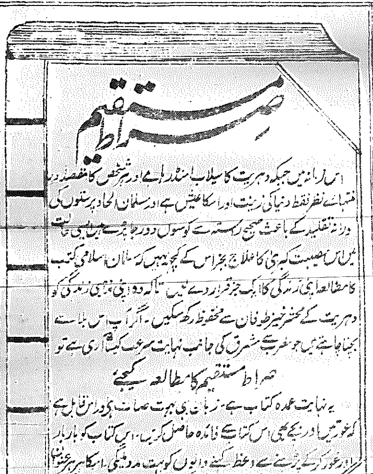

صراط مستقیم

علم الکلام

ملنے کا پتہ :- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء

چھپکر تیار ہوگئی ہے

منیجر بخشی ڈائری ... کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

ملنے کا پتہ :- ... بازار بلیماران دہلی

مدھوبنی ضلع دربھنگہ

اٹاوہ

رائے بریلی

پٹھانکوٹ

پانی پت

گیا

سمرالہ

مطلق بینہ گوڑی ضلع رنگپور

موضع سنگوال ضلع جالندھر

راج محل ضلع سنتال

نکودر ضلع جالندھر

شاہجہاں پور

قصبہ شکوہ آباد ضلع مین پوری

چترا (ہزاری باغ)

برونی پھلواری ضلع مونگیر

شہسرام

شہسرام ۱۳ر نومبر مجلس تحفظ ناموس شریعت شہسرام کی جدوجہد سے ۱۵ر نومبر یوم جمعہ کو سارداایکٹ سے اظہار بیزاری کے سلسلہ میں تمام مسلمانان شہسرام کے کاروبار اور دوکانیں بند رہیں اور مکمل ہڑتال ہوئی اور بعد نماز جمعہ بصدارت جناب مولانا مولوی حاجی علی صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت شہسرام مسلمانان شہسرام کا عام جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ متعدد علمائے کرام کی پُرجوش تقریروں کے بعد کئی ہزار حاضرین جلسہ نے متفقہ طور پر سارداایکٹ کے منسوخ کرانیکا اور جمعیۃ العلماء کے حکم کے مطابق عمل کرنیکا عہد واثق کیا۔

بلدیہ پور ضلع ڈاکہ بنگالہ

قصبہ شاہ گنج

بارہ بنکی

نانوتہ ضلع سہارنپور

پوسد (برار)

مٹھی (سندھ)

بسلسلہ صفحہ دو

سلون ضلع رائے بریلی

آج حسب تحریک مجلس جمعیۃ علماء قصبہ سلون میں مولانا محمد عمر صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز متعلق استرداد سارداایکٹ منظور کی گئی اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بھی قائم کی گئی بعد نماز جمعہ دعائیں کی گئیں۔ اور تمام دن مکمل ہڑتال رہی۔

مزنگ

مزنگ ۱۳ر نومبر کل بتاریخ ۱۵ر نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ بوقت ۸ بجے شام کو مسلمانان مزنگ کا ایک احتجاجی جلسہ سارداایکٹ کے خلاف منعقد ہوا جس میں علماء مزنگ نے ایکٹ کے خلاف تقریریں فرمائیں اور جمعیۃ العلماء کی رہنمائی میں اس قانون کو منسوخ کرانا لازمی اور مذہبی فرض قرار دیا گیا۔

گورداس پور

بسیر ضلع ورگ

احمد نگر

ہوشیار پور

پورہ معروف ضلع اعظم گڑھ

گوجرانوالہ

گوجرانوالہ ۱۴ر نومبر حسب اعلان جمعیۃ العلماء گوجرانوالہ شہر میں مسلمانان نے مکمل ہڑتال کی۔ اور ۱۵ر نومبر بروز جمعہ جامع ...

ضروری اطلاع

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۰ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ رو والی سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی جحم کم پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱و۲) للعہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ :- ھندوستانی ایجاد گھر دھلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۸ ہجری۔ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ عیسوی | نمبر ۴۳

مسلمانان بمبئی کی حمیت اسلامی

۲۹ نومبر کو کامیاب ہڑتال اور شاندار جلسہ

مولانا خجندی کی بصیرت افروز تقریر

(۱) کئی روز پہلے سے جمعیۃ اسلامیہ ہند نے گجراتی اور اردو میں بعنوان "غیرت کا سوال" ... مسلمانان بمبئی کو ہڑتال کامیاب بنانے پر ...

(۲) بمبئی کی ایک جماعت نے گجراتی میں اشتہار چھپوا کر ... تقسیم کئے۔

(۳) مرکزی جمعیۃ علماء کے مسئلہ پوسٹر جا بجا چسپاں کئے گئے۔

(۴) مولانا خجندی، حکیم شمس الاسلام، حاجی اسمٰعیل احمد اور مولانا ابو الضیاء ریاض احمد صدیقی ناظم عمومی جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کی مساعی سے بعنوان "حمیت کا امتحان" علماء و زعماء اور مجالس اسلامیہ بمبئی کے متفقہ دستخطوں کے ساتھ ...

خود نہیں کرسکتی۔

مردم شماری کی رپورٹ اٹھا کر دیکھئے تو پتہ چلتا ہے کہ ہندوؤں میں ایک سال کی عمر والی بیوہ ہزاروں، دو سال کی عمر والی ہزاروں اسی طرح مسلسل نو سال تک کی لڑکیاں لاکھوں کی تعداد میں بیوہ ہی بیوہ نظر آئیں گی۔ یہ قوم جب خود اپنی اصلاح نہیں کرسکتی تو حکومت کی مدد سے اس بلا کو دور کرنا چاہتی ہے۔ میری قوم الحمد للہ اس مصیبت سے آزاد ہے مسلمانوں میں یہ بلائے ناگہانی نہیں ہے تو پھر ہمارے گلے میں اس قانون کا بار کیوں ڈالا جاتا ہے مسٹر سارڈا نے جس وقت اس قانون کو پیش کرنا چاہا ہے یقیناً ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

کامیاب ہڑتال

اجلاس عام

پہلے ہی آواز کیوں نہیں اٹھائی؟

خمیرہ بادام طیوری

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے ... اس کا کرشمہ دیکھیں۔

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرت سر

تجارتی کامیابی

آپ کی اسی میں مضمر ہے کہ آپ کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ میں اپنا اشتہار شائع کرائیں کیونکہ یہ ہندوستان کی سب سے بڑی جماعت جمعیۃ العلماء کا آرگن ہے۔ اس کو اعلیٰ طبقہ کے لوگ بڑی خوشی سے خریدتے ہیں۔ اور ہندوستان کے قریب قریب ہر گوشہ میں جاتا ہے لہٰذا آپ کو بھی اس کی اشاعت سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے

منیجر

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

... منیجر رسالہ کامیابی تبصرہ بازار چیلی قبر دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

... ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔پی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھیا ڈاکخانہ بھیپیا ضلع بھاگلپور

وطن لاہور

وطن — ملک و ملت کا بہترین خادم ہے۔
وطن — دلفریب مضامین و بہترین افسانوں کا بے بہا خزانہ
وطن — میں انگریزی، عربی، فارسی تراجم کا نہایت ممتاز انتظام

اسکے علاوہ عام جینیت نہایت اور پرجلال نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب رنگ خوشنما چھپائی۔ قیمت سالانہ بہت کم اور حجم اسقدر زیادہ کہ ہندوستان بھر میں اتنی قیمت کوئی اخبار اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا آپ آج ہی ایک پوسٹ کارڈ لکھئے۔ آپ یقیناً پسند فرمائینگے۔ سالانہ قیمت ۳ روپیہ ششماہی ۲ پتہ منیجر اخبار وطن

جنگ عظیم ہوگئی

... حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

... دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

باتصویر النخلیل دہلی

مشہور اور مقبول عام اخبار

عرصہ تین سال سے جاری ہے۔ اور جولائی ۱۹۲۹ء سے باتصویر شائع ہو رہا ہے

... شائقین اور مشتہرین کیلئے النخلیل یکساں طور پر مفید و کارآمد ہے

مسلمانوں کے قالب میں نئی روح

باتصویر رسالہ پیشوا دہلی

... منیجر رسالہ پیشوا دہلی۔

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے بذات خود تجربہ کرکے تصدیق کی ہے

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

جریانی | طلائے شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانانِ ہند کا بے مثل مظاہرہ

الحمد للہ کہ امتحان کی ساعت میں ایک بار پھر فرزندانِ توحید کا نقد عقیدت کامل العیار ثابت ہوا ...

تحریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔ جمعیۃ نے مسلمانوں کے سارد ایکٹ سے مستثنیٰ کئے جانے کے بجائے اس غیر مطبوع قانون کی تنسیخ کا مطالبہ کرنے میں عدیم النظیر دانشمندی کا ثبوت دیا ...

آخر میں ہم مسلمانانِ ہند سے درخواست کرتے ہیں کہ حضرت مفتی صاحب نے ... جو تجویز پیش کی ہے اسے کامیاب بنانے کے لئے وہ ہر امکانی کوشش عمل میں لائیں۔ (زمیندار)

مولانا محمد علی سے گذارش

ہم مولانا محمد علی صاحب سے نہایت ادب کے ساتھ عرض کریں گے کہ خدارا اب مسلمانوں میں مزید افتراق و انشقاق نہ پیدا کیجئے۔ آپ تمام مسلمانانِ ہند کے متفقہ فیصلہ کے خلاف وائسرائے ہند کے پاس وفد لیجا کر اس کا نتیجہ دیکھ چکے کہ آپ کی کوئی شنوائی نہ ہوئی اور آپ کو نہایت سرد جواب دیدیا گیا ...

کیا اب بھی وائسرائے کو ہوش نہ آئیگا

جمعیۃ العلماء کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے حکم کی تعمیل میں گزشتہ جمعہ کے دن سارے اسلامی ہند میں جو مکمل ہڑتال کی گئی اور اس سلسلے میں جو عظیم الشان جلسے اور مظاہرے کئے گئے، ان کی روئدادوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر مسلمان اس قانون کو مداخلت فی الدین خیال کرتا ہے ...

ہندوستان میں نظام شرعی کے قیام کا مسئلہ

مولانا سید سلیمان ندوی کے خیالات

مولانا کے تازہ ارشادات

میرا مسلک اس مسئلہ میں یکساں اور بالکل صاف ہے ...

مذہبی و معاشرتی عوارض کا تحفظ

مسلمان اپنا نظام نامہ الگ پیش کریں

اس سلسلہ میں مولانا عمر دراز بیگ صاحب مرادآبادی نے ایک مضمون چھپوایا ہے ...

نظام شرعی کی ضرورت

دو شرطیں

"سوراج" میں نظام شرعی کا قیام

لیکن ایک سوال نہایت اہم ہے کہ موجودہ حالت خطرناک ہی نہیں بلکہ ...

(معارف)

صوبہ مدراس کی مسلم کانفرنس کا فیصلہ

"مسلمان جمعیۃ علماء ہند کے حکم کی پابندی کریں"

صوبہ مدراس کی مسلم کانفرنس کا اجلاس زیر صدارت مولانا محمد شفیع داؤدی صاحب منعقد ہوا جس میں آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی کی تجاویز منظور ...

سارد ایکٹ کے خلاف ریاست بھوپال کی رعایا کا احتجاج

گورنمنٹ ہند کا قانون ... متعلق عقد نکاح جو جاری ہونیوالا ہے ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

قارئین کرام حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند کا وہ اعلان ... (انقلاب)

"موتمر اسلامی" کا نپور مسلمانوں کی آواز نہیں ہے

ہندوستان کے سیاسی قیدیوں کا مستقبل

غیر سرکاری جیل کمیٹی کی رپورٹ

مجلس قانون ساز بہار کی غیر سرکاری جیل کمیٹی نے اپنی رپورٹ مرتب کرکے تصدیق و منظوری کے لئے پیش کردی ہے ...

مختلف درجوں کی تعیین

عام مجرمین

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارد ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

ٹوبہ ٹیک سنگھ

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۳۰ نومبر۔ جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے فیصلے کے مطابق کل ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ مسلمانانِ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے پرامن اور مکمل ہڑتال کی اور انجمن حزب اللہ کے والنٹیروں نے ایک پرامن جلوس بھی سارد ایکٹ سے اظہار ناراضگی کی غرض سے نکالا اور بعد نماز جمعہ مولوی محمد زماں امام مسجد کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں سارد ایکٹ کی مخالفت میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی شائع کردہ تجویز سے اتفاق کیا گیا اور مجلس مذکور کے آئندہ پروگرام پر کاربند ہونے اور عوام کو مطلع کرنے کی غرض سے ایک سب کمیٹی بھی قائم کی گئی۔

کو کامیاب بنانے کی کوشش کی جارہی تھی چنانچہ ۲۸ نومبر کو اسی غرض کیلئے ایک عظیم الشان جلسے میں ایک کمیٹی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی اور پھر ۲۹ نومبر کو مکمل اور پرامن ہڑتال کی گئی، اور مقامی مجلس مذکور کے ماتحت متعدد مقامات پر کئی جلسے متعدد زعماء کی صدارت میں منعقد کئے گئے اور ہر جلسے میں مسلمانوں کے ایک کثیر مجمع میں سارد ایکٹ سے انتہائی غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علمائے ہند کے ماتحت رہکر منسوخ کرانے کا عزم بالجزم کیا گیا۔

تھانہ فتوحہ ضلع پٹنہ

... مسلمانانِ تھانہ فتوحہ ضلع پٹنہ کا ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر کو زیر صدارت مولانا عبد الفتاح صاحب ... بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ قریب قریب تمام بستیوں کے مسلمان شریک تھے ... سارد ایکٹ سے بیزاری اور نفرت کا اظہار کرکے جمعیۃ العلمائے ہند کی ماتحتی میں رہکر منسوخ کرانے کی اطلاع وائسرائے کو دی گئی، اور جمعیۃ العلماء ہند کے احکام کی تعمیل کے لئے ایک انجمن تحفظ ناموس شریعت قائم کی گئی۔

امرتسر

امرتسر ۲ دسمبر۔ ۲۹ نومبر جمعہ کے دن اتنی زبردست اور کامل ہڑتال ہوئی کہ امرتسر کی سابقہ تاریخ میں اس کی کوئی نظیر موجود نہیں ...

شیخپورہ ضلع مونگیر

شیخپورہ ۳۰ نومبر۔ یہاں کی مقامی انجمن تحفظ ناموس شریعت کی جد و جہد سے ۲۹ نومبر کو الحمد للہ یہاں مکمل اور پرامن ہڑتال رہی اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد شیخپورہ میں بصدارت امام صاحب جامع مسجد صدر کمیٹی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں سارد ایکٹ کی مخالفت میں تقریریں کی گئیں، اور اس کو خلاف شریعت یقین کرکے جمعیۃ العلمائے ہند کے پروگرام کے مطابق مسترد کرانے کا عزم راسخ کیا گیا۔

پکری براوان

پکری براوان ۲۹ نومبر۔ آج بعد نماز جمعہ حسب اعلان مجلس تحفظ ناموس شریعت "مسلمانان پکری براوان اور مضافات کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد براوان میں زیر صدارت جناب مولوی عبد الحفیظ خان صاحب رئیس راجہ فیملی منعقد ہوا جس میں ۲۸ نومبر کے ایک روز قبل والے جلسے کی بناپر آج کی مکمل اور پرامن ہڑتال پر مسلمانوں کو مبارکباد دی گئی ... سارد ایکٹ کو مسترد کرانے کا رزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا گیا اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام کی ایک کمیٹی بنائی گئی۔

اعظم پور ضلع میرٹھ

اعظم پور ۳ نومبر۔ خدا کے فضل و کرم اور منشی امیر بخش خاں صاحب، حافظ محمد صدیق خاں صاحب، شہاب خاں صاحب نمبردار، چودھری علی حسن خاں صاحب وغیرہ سربرآوردہ حضرات کی سعی و کوشش سے اعظم پور، عالم پور وغیرہ مواضعات میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کے فیصلے کے مطابق نہایت مکمل ہڑتال منائی گئی اور مجلس مذکور کی مرسلہ تجویز پاس کرکے سارد ایکٹ سے نفرت کا اظہار کیا گیا، اور مسترد کرنے کا عہد کرلیا گیا۔

نواب گنج

نواب گنج ۳۰ نومبر۔ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ ساکنان قصبہ نواب گنج نے جلسہ منعقد کیا اور سارد بل کے خلاف اظہار ناراضگی کیا اور جمعیۃ العلماء کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے اسکے مسترد کرانے کے لئے جمعیۃ العلماء ہند کی آئندہ راہ عمل اختیار کرنے کا عہد کیا اور ایک سب کمیٹی بھی اسی غرض کیلئے قائم کی گئی۔

قصبہ گوگری ضلع مونگیر

سیوری ضلع بیربھوم (بنگال)

مواضعات سوپول وغیرہ ضلع بھاگلپور

لکھی سرائے ضلع مونگیر

لکھی سرائے ۲۹ نومبر۔ آج تمام دن ہڑتال رہی۔ دیہات کے کاشتکاروں نے بھی کام بند رکھے، ... سارد ایکٹ کو مسترد کرانے کا قطعی فیصلہ کیا گیا اور پھر مختلف مواضعات میں ایک ایک سب کمیٹی قائم کی گئی تاکہ جمعیۃ العلمائے ہند کے نافذ کردہ احکامات پر کاربند ہونے اور کامیاب بنانے میں سہولت ہو۔

نبیا ضلع چمپارن

نبیا ۲۹ نومبر۔ آج بعد نماز جمعہ مسلمانان نبیا ضلع چمپارن کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولوی حافظ محمد خاں صاحب منعقد ہوا ... جلسہ میں سارد ایکٹ کو ناقابل عمل یقین کرکے اس کے مسترد کرانے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے ایک سب کمیٹی قائم کردی گئی۔

براری ضلع بھاگلپور

براری ۳۰ نومبر۔ کل ۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال رہی اور جامع مسجد براری میں مسلمانوں نے ایک جلسہ کیا جس میں مولوی محمد سعید صاحب نے سارد ایکٹ کے پاس ہونے سے مسلمانوں کی بیزاری اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور بعد ختم جلسہ اس سے نجات پانے کی دعا کی گئی۔

دیوریا ضلع گورکھپور

دیوریا ۳ نومبر۔ حسب اعلان جمعیۃ علمائے ہند ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو یہاں کے مسلمانوں نے مکمل ہڑتال منائی۔ اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت جناب ڈاکٹر علیم اللہ صاحب ناظم انجمن اسلامیہ دیوریا ایک عام جلسہ منعقد ہوا ... سارد ایکٹ کی حقیقت کو بے نقاب فرمایا، اور اس کو مسترد کرانے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے تمام احکامات پر سختی سے کاربند ہونے کا عہد کیا گیا چنانچہ اسی وقت ایک سب کمیٹی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کردی گئی۔

ماچھی واڑہ وغیرہ ضلع لودھیانہ کے تقریباً سو مواضعات

ماچھی واڑہ ۳۰ نومبر۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت ماچھی واڑہ کی طرف سے ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو زیر صدارت میاں سید علی محمد صاحب ... منعقد ہوا ...

علاقہ دیوراج ضلع چمپارن کے پچاس مواضعات

دیوراج ۲۹ نومبر۔ آج علاقہ دیوراج کے پچاس مواضعات کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولوی شیخ ظہور محمد صاحب نقیب امارت شرعیہ بہار منعقد ہوا ... اور متفقہ طور پر مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز منظور کی گئی۔ اور ایکٹ مذکور کو مسترد کرانے میں مجلس مذکور کے ساتھ اشتراک عمل کا عہد و پیمان کیا گیا۔

کھگول ضلع پٹنہ

کھگول ۳۰ نومبر۔ آج کھگول ضلع پٹنہ میں ایک جلسہ زیر صدارت مولانا شاہ احمد حبیب صاحب ندوی سارد ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا اور بالاتفاق رائے کل مسلمانان کھگول و اطراف کھگول نے سارد ایکٹ سے بیزاری کا اظہار کرکے جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز کے مطابق ...

قصبہ ہزرو خان پور

موتی ہاری ضلع چمپارن

تعلقہ دینا نگر ضلع گوجرانوالہ

انڈال ضلع بردوان (بنگال)

ہانسی

افتتاحی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۳)

۱۹۱۹ء میں جب دنیا کی سب سے زیادہ ہولناک جنگ جسے "جنگ عظیم" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے بالکل ختم ہوگئی اور خونخوار یورپ وحشت و بربریت کی قربانگاہ پر ہزاروں لاکھوں انسانوں کا خون چڑھا چکا تو اتحادی اپنی فتح و نصرت کے شادیانے بجاتے ہوئے میدان جنگ سے واپس آئے اور انہوں نے اپنی جوع الارض کو مطمئن کرنے اور غلاموں کی غلامی کو اور زیادہ استوار ...

... زرین کارناموں کو تاریکی میں رکھنے کی کوشش کی جائے تاکہ ہماری شخصیت اور ہماری وجاہت قائم رہے اور ہم بہایات کے صدا چارہ دار بنے بیٹھے رہیں اور اپنے اختیار سے جس کو چاہیں قیادت کا حق دیں اور جس کو چاہیں مردود خلائق بنادیں۔ (باقی آئندہ)

صوبہ سرحد میں مقتدایان ملت پر شرمناک پابندیاں

دریا خان میں اسلامی جوش کا دریا

حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند اور دیگر زعماء کی ولولہ انگیز تقریریں

آخری کاپی پریس کو جا رہی تھی کہ ہمیں انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے اس جلسہ کی مفصل کارروائی معلوم ہوئی جس میں شرکت کی غرض سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا حسین احمد صاحب، مولانا ظفر علی خاں صاحب اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب صوبہ سرحد تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے ہم اس کارروائی کو مختصراً ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ایک عرصہ سے مسلمانوں کی ایک مذہبی و معاشرتی انجمن "انجمن ترقی اسلام" کے نام سے نہایت مفید کام کر رہی ہے۔ اس انجمن کے سالانہ جلسہ میں امسال ہندوستان کے مشہور علماء و زعماء کو اس غرض سے شرکت کی دعوت دی گئی تھی کہ ساردا ایکٹ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند نے ہندوستان میں جو تحریک جاری کی ہے اس کے متعلق صوبہ سرحد میں بھی عام واقفیت پیدا ہو جائے۔ چنانچہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا ظفر علی خاں صاحب اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب تشریف لے گئے۔ لیکن ان حضرات کو دریا خاں پر روک لیا گیا۔ اور پولیس نے زبردست ...

... نہیں دی جائیگی۔ تمام شہر میں زبردست ہیجان پھیل گیا۔ اور یہ قرار پایا کہ اگر ان بزرگوں کو ڈیرہ اسمٰعیل خاں نہیں آنے دیا جاتا تو خیر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے باشندے ان لوگوں کے پاس یعنی دریا خاں جائیں گے۔ اور وہیں انجمن ترقی اسلام کا جلسہ منعقد کرکے ان حضرات کی تقریروں سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ چنانچہ اعیان شہر کی ایک بہت بڑی تعداد جس میں بلند سے بلند طبقے کے لوگ شریک تھے۔ دریا خاں گئی۔ اور وہاں بعجلت تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے اور جلسہ منعقد کیا گیا جس میں حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند، مولانا ظفر علی خاں صاحب اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب نے ولولہ انگیز تقریریں کیں۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور کی گئیں۔

رہنمایان مذہب کا خیر مقدم

(۱) انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا یہ نمائندہ جلسہ مولانا احمد سعید صاحب، مولانا ظفر علی خاں صاحب، مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب کو اپنے مذہبی راہنما سمجھتا ہے اور ان کی تشریف آوری پر دلی خلوص کے ساتھ ان کا خیر مقدم کرتا ہے لیکن اس خوشی کے ساتھ جو اس جلسہ کو ان رہنمایان عظام کی تشریف آوری پر ہوئی اپنے دلی صدمہ کا بھی اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے جو اسے چیف کمشنر صوبہ سرحد سر نارمن بولٹن کے غیر مآل اندیشانہ اور جابرانہ رویہ سے پہنچا کہ انہوں نے ان واجب الاحترام رہنماؤں کا داخلہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں جبراً بند کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں بجائے اس کے کہ ان کا خیر مقدم اپنے صوبہ کے حدود داخلہ شہر کے اندر کرتے اپنے علاقہ کو غریب الوطنوں کی طرح چھوڑ کر دریا سے پار اتر کر دریا خاں میں بہ نیم خوشگوار اور بہ نیم تلخ فرض ادا کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ وہ زمانہ جلد آئے۔ جب صوبہ سرحد میں جسے بجا طور پر سرزمین بے آئین کہتے ہیں۔ بجائے جبر اور استبداد کے امن اور انصاف اور امن و امان اور آزادی کا دور دورہ ہو۔ تاکہ اس قسم کے ظلم کا ہمیشہ کے لئے سدباب ہو جائے۔

محرک۔ غلام جعفر خان پھوہان
مؤید۔ غلام قادر خان سکرٹری شعبہ مالیات

مذہبی رہنماؤں کی شان میں گستاخی

(۲) انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کا یہ نمائندہ جلسہ سر نارمن بولٹن کے اس حکم پر کہ مولانا حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دیوبند مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا ظفر علی خاں صاحب کو صوبہ سرحد میں داخل ہونے کی اس بنا پر ممانعت کی جاتی ہے کہ وہ "شریعت مطہرہ کے احکام کو مسلمانوں تک پہنچانے کی اہلیت نہیں رکھتے" اپنے غیظ و غضب اور نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔ اور چیف کمشنر کو آگاہ کر دینا چاہتا ہے کہ اس بات کا فیصلہ کرنا مسلمانوں کا کام ہے کہ ان کا دینی رہنما کون ہو ایک غیر مسلم چیف کمشنر کو یہ حق کسی حالت میں نہیں پہنچ سکتا۔

محرک:۔ جان محمد خاں سکرٹری شعبہ انتظامیہ انجمن ترقی اسلام۔
مؤید:۔ خان عطاء اللہ خاں وکیل گنڈہ پور

چیف کمشنر کی بدعہدی

۳۔ انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے اس نمائندہ جلسے کے پاس اس بات کے باور کرنے کے یقینی وجوہ موجود ہیں کہ سر نارمن بولٹن نے نواب حافظ سیف اللہ خاں سابق سفیر کابل سے کم از کم مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے متعلق زبانی طور پر حتمی وعدہ کیا۔ کہ انہیں ڈیرہ اسمٰعیل خاں آنے اور انجمن ترقی اسلام کے اس سالانہ اجلاس میں شریک ہونے سے نہ روکا جائیگا بلکہ ان کو سیاسی تقریر کرنے کی بھی اجازت ہوگی۔ حالانکہ وہ عموماً اصلاح تمدن کے موضوع پر تقریر کیا کرتے ہیں۔ اس کھلے ہوئے وعدہ کے بعد سر نارمن بولٹن کا حکم جس کی رو سے مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور ان کے ساتھ ان کے دوسرے واجب الاحترام رفقاء کو ڈیرہ اسمٰعیل خاں داخل ہونے سے جبراً روک دیا گیا۔ ایک صریح بدعہدی ہے جس نے تمام صوبہ سرحد میں کھلبلی ڈال دی ہے۔ اور ہر شخص کی زبان پر یہ فقرہ جاری ہے کہ جب ایک ایسے بڑے انگریز حاکم کے قول اور فعل میں یہ تضاد ہے تو پھر کوئی ایسا انگریز نہیں ہے جس کے قول پر اعتماد ہو سکے۔ یہ جلسہ سر نارمن بولٹن ...

ساردا ایکٹ

۴۔ انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا یہ نمائندہ جلسہ ساردا ایکٹ کو دین مقدس اسلام میں ایک ناقابل برداشت مداخلت تصور کرتے ہوئے عزم بالجزم کرتا ہے کہ وہ سارے اسلامی ہندوستان کے ساتھ مل کر اس ناپاک و نابکار قانون کے پرزے اڑا دے گا۔ اور جمعیۃ العلماء ہند کی قیادت میں سول نافرمانی کا جو لائحہ عمل مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی طرف سے تجویز ہوگا۔ اس پر دل و جان سے عمل کریگا۔ اور اس ناپاک راہ میں بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہ کرے گا۔

محرک۔ احمد نواز خاں خلیل۔
مؤید۔ خان عبداللہ خان ٹھیکیدار لوٹے والے۔

... کی اس بدعہدی کے برخلاف اپنی نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔

محرک۔ سردار جہانگیر خان کنڈی
مؤید۔ محمد ظفر خان کنڈی۔

اسٹیشن "آمدہ" پر مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

تین آدمی زخمی ہوئے

جمشید پور ۹ دسمبر۔ بنگال ناگپور ریلوے کے "آمدہ" نامی ایک اسٹیشن ... کے ملازم اور دو نجاروں کے شدید ضربات آئی ہیں جن کو فوراً ہسپتال بھیجا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گھٹیلا اور گلودیہر ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان ایک ہرکارہ ڈاک کا تھیلہ لیکر جا رہا تھا اس پر بھی چند بدمعاشوں نے جنگل سے نکل کر حملہ کیا اور تھیلہ لیکر بھاگ گئے۔ ہر دو واقعات کی تحقیقات جاری ہے۔ ہنوز کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ (رینج)

چوموں ریاست جے پور کے خلاف زبردست احتجاج

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور کا جلسہ

... ہیں ۴ دسمبر کو صدائے احتجاج بلند کی اور اپنے اجلاس خصوصی میں چوموں کے رزیڈنٹ سے فوراً اس طرف متوجہ ہو جانے کی زوردار اپیل کی۔ اور اعلان کیا کہ اگر اس کا تصفیہ جلدی نہ کیا گیا تو ہم چوموں کے مظلوم مسلمانوں کی امداد میں کسی قسم کی جانی و مالی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔ اس کے بعد مسلمانان شاہجہانپور کا ایک عظیم الشان جلسہ بھی اپنے اہتمام سے منعقد کیا اور اس میں بھی ہندوؤں کی اس مذہبی مداخلت اور ناپاک رویہ سے انتہائی غم و غصے کا اظہار کیا گیا اور ظالم ہندوؤں کی سرکوبی کا مطالبہ کیا گیا۔

سردار شاہ ولی خاں کا بمبئی میں خیر مقدم

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ سینٹ جیمز کے دربار (برطانیہ) اور جمہوریہ فرانس کے لئے افغانی سفراء سردار شاہ ولی خاں اور سردار احمد علی خاں بمبئی پہنچ گئے ہیں اور وکٹوریہ اسٹیشن پر بمبئی کے مسلمانوں اور پٹھانوں نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ سرکاری طور پر ان کے استقبال کے لئے ہز ایکسیلنسی گورنر بمبئی کا اے ڈی کانگ۔ افغان قونصل مقیم بمبئی کا ڈپٹی سکرٹری آیا ہوا تھا۔ ہر جماعت افغانی قونصل خانہ میں مقیم ہے اور ۱۴ تاریخ کو جہاز پر سوار ہوگی۔

سردار شاہ ولی خاں کا بمبئی میں قیام

۱۴ دسمبر کو بعد انگلستان کو روانگی

بمبئی سے تازہ تار موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہز ہائینس اپنے قیام بمبئی کے دوران میں متعدد جلسوں اور خیر مقدموں میں شرکت کریں گے اس کے بعد ۱۴ دسمبر کو ... انگلستان جائیں گے۔

سرخ خطوط لکھنے والے کو صرف ایک یوم کی سزا

تحریری معافی مانگ لی

دہلی ۱۰ دسمبر منی لال ڈھنڈا جس پر زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں اس الزام پر مقدمہ چل رہا تھا کہ اسکو سرخ خطوط کا لکھنے والا فرض کیا گیا تھا۔ اس کو تابرخاست عدالت ایک دن کی سزا دی گئی کیونکہ اس نے تحریری معافی مانگ لی تھی۔

شاہ احمد زوغو کو زہر کھلا دیا گیا

لندن ۱۰ دسمبر۔ بلغراد سے البانیہ کے بادشاہ احمد زوغو کے متعلق ایک متوحش اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ شاہ موصوف کو زہر کھلا دیا گیا ہے۔ آپ کی حالت بے حد نازک بتائی جاتی ہے۔ روم اور ویانا سے دو معالج خصوصی بذریعہ طیارہ آپ کے علاج کی خاطر روانہ ہو گئے ہیں۔

لاڑکانہ میں ہولناک آتشزدگی

حیدرآباد سندھ گزشتہ جمعرات کی صبح کو لاڑکانہ شہر میں آتشزدگی کی وجہ سے تین دکانیں اور کئی مکانات جل کر خاک سیاہ ہو گئے حالانکہ میونسپلٹی کے ملازمین پولیس اور سیوا سمتی نے آگ بجھانے کی انتہائی کوشش کی خیال ہے کہ اس سے تقریباً ۵ لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

"سرزمین بے آئین"

...

حادثہ جانکاہ

...

ایک باغیانہ کتاب کی ضبطی

... "قصر شیرباد" ... بغاوت ...

اسمبلی میں چھوت چھات کا مسودہ قانون

چھوت چھات کے انسداد کی کوشش

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایم۔ آر۔ جیکر جمعیۃ مقننہ کے آئندہ اجلاس میں ہندو قوم میں چھوت چھات کے انسداد کی غرض سے ایک مسودہ قانون پیش کرنے والے ہیں۔

ریاست کشمیر کا سالانہ بجٹ

جموں ... دسمبر۔ ریاست جموں و کشمیر کا سالانہ میزانیہ مقررہ وقت سے دو ماہ بعد پیش ہوا ہے یہ حیرت کی بات ہے کہ حکومت کا تمام کام کامل دو ماہ بغیر کسی بجٹ چلتا رہا میزانیہ میں امسال خاص بات یہ ہے کہ کم تنخواہ والے اہلکاروں اور چپراسیوں کی تعداد میں نہایت ہولناک تخفیف عمل میں لائی جا رہی ہے لیکن اس کے برعکس معلوم ہوا ہے کہ وزراء حکومت اور بڑے بڑے عہدہ داروں کی تنخواہوں میں گرانقدر اضافہ ہونے والا ہے ...

چین اور برطانیہ کا دارالعوام میں مباحثہ

لندن ۹ دسمبر مسٹر آرتھر ہینڈرسن وزیر خارجہ نے دارالعوام کے اجلاس میں چین کی موجودہ صورت حال کے متعلق ایک بیان پڑھ کر سنایا انہوں نے کہا کہ پوکو میں سپاہیوں کی بغاوت کے بعد جس کی جو حکومت نانکن کے صدر چیانگ کیشک کے خلاف برپا ہوئی تھی۔ حکومت نے فوری اقدام ... اعلان کے بعد حکومت برطانیہ کی طرف سے فوراً مدد پہنچا دی گئی۔ اور بحری فوج ... برطانوی باشندوں کو بآسانی منتقل کیا جا سکے۔ ... شنگھائی کے متعلق وزیر خارجہ نے بتلایا کہ وہاں اس وقت تین برطانوی جنگی جہاز ہیں۔ ان کے علاوہ ہانگ کانگ سے مزید جہازوں کی روانگی کا حکم دے دیا گیا ہے اسی طرح ہانگ کانگ ہی سے ایک فوجی بٹالین کو بھیجنے کے انتظامات بھی ہو رہے ہیں۔

امریکہ کے دو شہروں میں مارشل لا

واشنگٹن ۱۰ دسمبر۔ استادوں اور سکول ٹیچروں کی ہڑتال روز بروز ترقی ہو رہی ہے ہیٹی میں جس کے باعث بدامنی پھیل گئی تھی آخر کار اسے فوج سے دبانا پڑا۔ بندرگاہ اوپرنس اور راس ہیٹل میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے ناز فاک ورجینیا سے پانسو سپاہی ہیٹی کو روانہ کئے گئے ہیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صدر ہوور نے اپنے پیغام میں یہ کہا ہے کہ تحقیقات کے لئے وہ ایک کمیشن مقرر کریں گے۔ ...

قضیہ نادر کا فیصلہ

...

قضیہ نادر کے فیصلہ کی تفصیل

...

سکھ مذہب کی تبلیغ

ایک لاکھ کتابوں کی اشاعت

...

غازی شاہ نادر خاں کا شجرہ نسب

امیر دوست محمد خاں کے ۲۳ لڑکے تھے جن میں سے تین تخت نشین ہوئے اول بادشاہ اعلیٰ حضرت امیر شیر علی خان، دوئم اعلیٰ حضرت امیر محمد افضل خان سوئم اعلیٰ حضرت امیر محمد اعظم خان۔ یہ تینوں بادشاہ دو ماؤں سے تھے۔

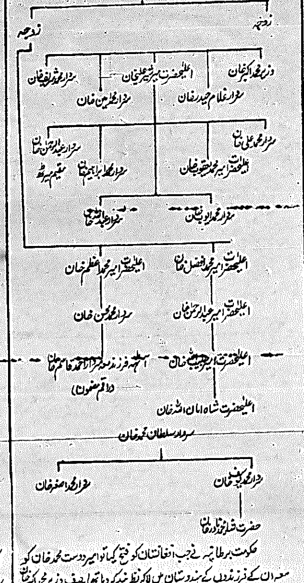

... دوست محمد خان کے بھائیوں میں نا اتفاقی ہوئی یہاں تک کہ امیر شیر علی خان کو شکست ہوئی اور تین سال تک دونوں بھائیوں نے یعنی امیر محمد افضل خان اور امیر محمد اعظم خان نے بادشاہت کی یکے بعد دیگرے یہ اتفاق پھر امیر شیر علی خان نے فتح پائی، بہرحال ہم لوگوں کے خاندان کا صحیح شجرہ یہ ہے۔ (سردار احمد قاسم خان میرٹھ)

افغانستان میں امن وامان کا دور دورہ

غازی نادر خاں کی عدل گستری

"پاینیر" کا نامہ نگار قمطراز ہے کہ مجھے کابل کے دفتر وزارت خارجہ سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں اس مضمون کا ایک اعلان شائع کیا گیا ہے کہ ملک کے دوسرے حصوں کے جن لوگوں نے جنگ آزادی افغانستان میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں، ان کی اسناد ملاحظہ کی جائیں گی۔ پھر ایک فہرست مرتب کر کے بادشاہ کی خدمت میں پیش کی جائے گی تاکہ لوگوں کو انعامات عطا کئے جائیں۔ ... اعلیحضرت غازی محمد نادر خاں شہریار افغانستان کی خدمت کی اور انعام کے متوقع ہیں مطمئن ہو جائیں گے۔ غازی ممدوح کو اس امر کی بڑی فکر رہتی ہے کہ اطراف ملک میں خبر کر دی جائے کہ اب ہر جگہ امن وامان کا دور شروع ہو گیا ہے، اور جو لوگ ملک سے چلے گئے ہیں، وہ واپس آکر وطن کی بہبود و ترقی میں مدد دیں۔

افغانستان و ایران کے تعلقات

نادر شاہ اور رضا شاہ میں خط و کتابت

جدید فرمانروائے کابل کی طرف سے شاہ ایران کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں نے افغانستان اور ایران کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم کئے جانے کی پرزور توقع ظاہر کی اور رضا شاہ نے اس تار کے جواب میں اطمینان دلایا کہ آئندہ سے انشاء اللہ ہر دو ہمسایہ ممالک کے درمیان تعلقات نہایت مضبوط اور قابل اطمینان رہیں گے۔ اس خط و کتابت کا سرکاری طور پر بھی حکومت ایران کی طرف سے اعلان کر دیا گیا ہے۔

"قوم پرست" لیڈر حکومت کے آستانہ پر

گاندھی جی اور پنڈت موتی لال نہرو سے وائسرائے کی ملاقات

ابھی دو ہی دن ہوئے جبکہ گاندھی جی نے اخبار "پرتاب" (سورت) کے نامہ نگار کی اس اطلاع کی تردید کی تھی کہ وائسرائے نے انہیں ملاقات کیلئے دعوت دی ہے۔ آج کلکتہ کا ایک تار مظہر ہے کہ اخبار "انگلشمین" کے نامہ نگار مقیم سورت کو معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے سیاسی معاملات پر تبادلہ خیالات کرنے کیلئے گاندھی جی اور پنڈت موتی لال نہرو کو ۲۳ دسمبر کو بلایا ہے۔ نامہ نگار مذکور کا یہ بھی بیان ہے کہ گاندھی جی اور پنڈت جی کی ملاقات کے بعد وائسرائے ملک کے دیگر سربرآوردہ رہنماؤں کو بھی دعوت دیں گے۔

مزار شریف سے بغاوت کی مبہم خبریں

سرکاری افواج نے امن قائم کر لیا

پشاور ۱۰ دسمبر۔ ہز ہائینس شاہ ولی خان معہ رفقائے سفر کے آج بمبئی کیلئے روانہ ہو گئے خیال ہے کہ آپ بمبئی میں کچھ دن قیام کریں گے اس کے بعد ۱۴ دسمبر کو ڈاک کے جہاز سے انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ کوہستانی کے قتل کے واقعہ کے بعد بھی چونکہ شاہ نادر خان نے وعدہ کر لیا تھا کہ ان کی حکومت کی طرف سے بدلہ نہ لیا جائے گا۔ لیکن پھر بھی مزار شریف کے باشندوں میں شاہ نادر خان کے وعدہ کے متعلق شکوک پیدا ہو گئے ہیں چنانچہ اس علاقہ سے مبہم بغاوت کی خبریں آ رہی ہیں۔ اسی طرح مزار شریف کے علاوہ میں بھی اس قسم کی افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ کابل میں پھر بغاوت ہو گئی ہے۔ لیکن خیال ہے کہ سرکاری فوجوں نے وہاں پہنچ کر امن قائم کر لیا ہے ...

قیامت خیز و دردناک حادثہ

سچے جانشین رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جہان فانی سے رحلت

ہائے افسوس، کیا سیر گی زمان ہے دنیا سے اچھی اچھی ہستیاں آہستہ آہستہ اٹھ رہی ہیں ... اس حادثہ جانکاہ سے ایک عالم سراپا حزن و ملال ہو گیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت کے متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ ... اللہ تعالیٰ حضرت کے قدم بقدم چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

(عبدالرحمن عفی عنہ مدرس اول مدرسہ ...)

ساردا ایکٹ کے بعد تحفظ ناموس شریعت کا قانون

فوری احتجاج کی ضرورت

...

مقدمہ سازش میرٹھ میں وکیل استغاثہ کی بحث

میرٹھ، ۱۰ دسمبر مسٹر وکیل استغاثہ نے آج سہ پہر میں اپنی بحث ہفتہ بھر کے بعد ختم کی۔ آپ نے تقریباً ۲۴ گھنٹہ تک تقریر کی۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس کا التوا

(الجمعیۃ کے نام خاص تار)

علیگڑھ ۱۰ دسمبر چونکہ ڈھاکہ کی مجلس استقبالیہ نے آخر وقت میں اجلاس کانفرنس کو اپنے ہاں منعقد کرنے سے انکار کر دیا ہے اسلئے امسال کانفرنس کا اجلاس منعقد نہ ہوگا۔ بلکہ آئندہ سال دسمبر میں ہوگا۔

شرکت کانگریس کیلئے تین بنگالیوں کا سفر

کلکتہ سے لاہور پیدل جا رہے ہیں

تین بنگالی نوجوان دھیرندر نا تھ چکرورتی، ہریندر چندر اور امریا کرشن لاہور کانگریس میں شرکت کیلئے کلکتہ سے لاہور پیدل جا رہے ہیں یہ لوگ یکم اکتوبر کو کلکتہ سے روانہ ہوئے تھے۔ کل ۹ دسمبر کو یہ تینوں نوجوان دہلی پہنچے۔ اور دسمبر کے تیسرے ہفتہ میں لاہور پہنچنے کی توقع رکھتے ہیں۔

وائسرائے کے اعلان سے بے اطمینانی کا اظہار

مدراس ۹ دسمبر ... کانگریس کمیٹی نے آج صبح کو جاجن کے ہال میں ایک جلسہ منعقد کیا ... مسٹر عبدالحمید خان کی تحریک پر مجلس نے ایک قرارداد منظور کی جس میں اس بات کا اظہار کیا گیا۔ کہ چونکہ وائسرائے کے اعلان کی نوعیت نہایت غیر اطمینان بخش ہے اس لئے لاہور کانگریس کلکتہ کانگریس کی قرارداد کے مطابق عمل کرے۔ اس تجویز میں مجوزہ گول میز کانفرنس سے بھی بے اطمینانی کا اظہار کیا گیا۔

عراق میں جبری بھرتی

بغداد۔ حکومت عراق نے جبری بھرتی کے قانون کو دوبارہ پارلیمنٹ میں بحث کے لئے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ اس نے وزرات جنگ کے استعفیٰ کے بعد اسکو قبول کر لیا تھا۔ فوجی حلقوں کا خیال ہے کہ جبری بھرتی کے پروگرام کو مکمل کرنے کے لئے چار کروڑ روپیہ کی ضرورت ہوگی اور عراقی لشکر کی تیاری کے لئے ... ہزار سپاہیوں کی موجودگی بحالت امن ضروری ہوگی۔

بنگال کی طلباء کانفرنس میں جھگڑا

ایک طالب علم کو شدید ضرب

کلکتہ ۹ دسمبر بنگال کے طلباء کی دو پارٹیوں میں ... کانگریس کے زمانے سے اختلاف قائم ہے جس کا افسوسناک مظاہرہ بنگال پریسیڈنسی کے طلباء کی ایسوسی ایشن کے کنونشن کے موقع پر ہوا جو کہ البرٹ ہال میں آج بعد دوپہر منعقد ہوا تھا۔ ... جس میں ایک طالب علم کو شدید ضربات آئیں ...

مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط کا دورہ سندھ

مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط، ۹ دسمبر کو صوبہ سندھ میں دورہ کرنے کی غرض سے روانہ ہو گئے ہیں۔ مولانا کے سفر کا مقصد یہ ہے کہ مختلف مقامات پر مجالس تحفظ ناموس شریعت قائم کریں۔ اور متطوع رضاکاروں کی جماعتیں قائم کریں۔ اور اس تنظیم کے ساتھ ساتھ قانون سازی کی بھرتی اور ساردا ایکٹ کے خلاف عام جلسوں میں تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ احکام شریعت کی تبلیغ و اشاعت کے فرائض بھی انجام دیں۔ ...

طوفان باد سے شدید نقصانات

لندن براستہ بمبئی ۹ دسمبر گزشتہ شب کو جنوبی انگلستان میں شدید قسم کی آندھی کا طوفان آیا جس کے بعد موسلا دھار بارش ہوئی۔ ... طوفان کی وجہ سے کئی جہازوں کے ٹوٹنے کی بھی اطلاع ملی ہے۔ ... لندن میں متعدد مکانات کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ ...

لاجپت رائے کا مجسمہ

لاہور ۸ دسمبر۔ لالہ لاجپت رائے جی کے مجسمہ پر پہرہ قائم ہے ... اب معلوم ہوا ہے کہ ... خوبصورت پارک بنایا جائیگا ... یہ کام اجلاس کانگریس سے پیشتر ختم ہو جائے گا۔

سیلاب زدوں کی امداد

ملتان ۹ دسمبر ضلع ملتان میں ... سیلاب زدوں کی امداد ... کی معیت میں مظفر آباد سے زراعت کی تقسیم کا کام شروع کریں گے۔

لاسلکی کے ذریعہ گرفتاری

گرفتاری کا اب ایک نیا طریقہ ایجاد ہوا ہے وہ لاسلکی سے فوٹو گراف لیکر ہے اس ذریعہ سے سب سے پہلے گرفتاری حال میں ہوئی ہے۔ امریکہ کے کسی بینک کا ایک شخص ... فرار ہو گیا تھا۔ ... اس کا فوٹو لیا گیا اور وہ گرفتار کر لیا گیا۔

چین میں بغاوت!!

تازہ ترین پیغام سے ظاہر ہوتا ہے کہ نانکن اور شنگھائی کی درمیانی ریلوے لائن کی مرمت شروع کر دی گئی ہے جسے باغیوں نے تباہ کر دیا تھا باغیوں کی تعداد دس ہزار سے زائد ہے اور اب ان لوگوں نے اپنا رخ جنوب کی طرف کر لیا ہے۔

اگرچہ جنگی جہاز "سفک" نانکن کی طرف روانہ کر دیا گیا ہے مگر اس کی امید نہیں کہ برطانوی رعایا کو اس جہاز پر پناہ لینے کی ضرورت بھی ہوگی۔

برطانوی تباہ کن جنگی کشتیاں "بارڈک" اور "ہرو" اور "سٹرام کولڈ" اور سرفن ہانگ کانگ سے شنگھائی کی سمت روانہ ہو گئے ہیں۔

پولیس نے بغیر کسی دقت اور دشواری کے شہر کے نواح میں لوٹ مار اور مفسد لوگوں کی شرارت آمیز کارروائیوں پر قابو پا لیا۔

سرزمین بے آئین کی آئینی

مولانا ظفر علی خاں کے داخلہ کی ممانعت

معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خاں اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری ڈیرہ اسمٰعیل خاں ایک تقریر کرنے کی غرض سے جا رہے تھے کہ آج انہیں چیف کمشنر صوبہ سرحد کی طرف سے ایک نوٹس موصول ہوا ہے کہ وہ صوبہ مذکور کی حدود کے اندر داخل نہ ہوں۔

کانگریس سے پہلے اختلافات کا فیصلہ کر لیا جائے

موتی لال نہرو کے نام مسٹر عبداللہ کا خط

مسٹر عبداللہ بریلوی صدر کانگریس مسلم پارٹی بمبئی نے اپنی جماعت کی طرف سے پنڈت موتی لال نہرو صدر کانگریس کے نام مندرجہ ذیل خط بھیجا ہے:-

گذشتہ جولائی میں پنڈت موتی لال نہرو صدر کانگریس نے کانگریس [...]

تصدیٔ احتجاج

[...]

جمعیۃ تبلیغ الاسلام کے لیے علماء کی اپیل

[...]

مدارس مسلم کانفرنس کا اجلاس

[...]

مسلم پریس سے منظور حسین چوہوں کی اپیل

[...]

مولانا مولوی محمد حبیب الرحمٰن (صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند) (۱۳) حضرت مولانا مولوی حاجی حسین احمد (صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند) (۱۴) مولانا مولوی عبدالحق (صاحب صدر مدرس مدرسہ احیاء العلوم راولپنڈی) (۱۵) مولانا مولوی محمد صادق (صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ مظہر العلوم کراچی) (۱۶) مولانا مولوی احمد علی (صاحب محدث صدر انجمن خدام الدین لاہور) (۱۷) حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محی الدین (صاحب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ پھلواری شریف) (۱۸) حضرت مولانا مولوی عبدالماجد القادری البدایونی (صاحب صدر جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ شہر آگرہ) (۱۹) فخر العلماء مولانا مولوی سید شاہ محمد فاخر بیخود (محمدی اجملی سجادہ نشین درگاہ شاہ محمد اجمل صاحب قدس سرہ العزیز الہ آباد) (۲۰) مولانا مولوی حاجی حافظ قاری نثار احمد عفاعنہ (مفتی جامع مسجد شہر آگرہ) (۲۱) مولانا مولوی محمد مظہر الدین عفی عنہ (صاحب مالک اخبار الامان دہلی) (۲۲) مولانا مولوی محمد نعیم (صاحب دائرۃ العلماء لدھیانہ) (۲۳) الحاج مولانا مولوی سید شاہ وارث حسن (صاحب رئیس کوڑا جہان آباد ضلع فتحپور) (۲۴) مولانا مولوی حاجی سید محمد ہاشم جمل الليل (صاحب رئیس کوڑا جہان آباد۔ حال مقیم حیدرآباد)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کے انتخابات

۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو بذریعہ پوسٹر کے ذریعہ یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ۶ دسمبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں خلافت کمیٹی کا انتخاب ہوگا اور مسلمان حضرات ۶ دسمبر تک انتخابات سے قبل خلافت کمیٹی کے ارکان بن جائیں گے انہیں اختیار ہوگا کہ انتخابات میں حصہ لیں۔ مولانا محمد علی صاحب صدر خلافت کمیٹی دہلی سے باہر گئے ہوئے تھے لیکن ۶ دسمبر کو وہ بھی تشریف لے آئے اور جامع مسجد میں خلافت کمیٹی کے جدید و قدیم ارکان کا جلسہ عام منعقد ہوا۔ جناب صدر نے اپنی ابتدائی تقریر میں اصل موضوع یعنی انتخابات کے مسئلہ سے ہٹ کر جمعیۃ علماء ہند پر تعریضات کیں اور ایک ایسی غیر متعلق اور ناگوار بحث چھیڑ دی جس سے جلسہ کی فضا بہت بڑی حد تک خراب ہو گئی۔ اور مجمع نے نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا۔ اس پر مولانا نے جلسہ کو منتشر کر دیا اور فرمایا کہ چونکہ خلافت کمیٹی کے جدید ارکان خلاف قاعدہ بنائے گئے ہیں اس لیے میں انتخابات ملتوی کرتا ہوں اور آئندہ جمعہ کو جامع مسجد میں انتخابات کے لیے دوبارہ جلسہ منعقد کیا جائے گا۔

[...] کیا گیا جس میں ہزاروں حاضرین موجود تھے۔ اس جلسہ میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ عام اراکین خلافت کے سامنے انتخابات کا سوال پیش کرنے سے قبل سہولت کے طور پر عہدہ داران کا انتخاب کر لیا جائے اور اسی کو جلسہ عام سے منظور کرا لیا جائے۔ چنانچہ بہ اصرار پایا کہ موجودہ عہدہ داروں میں نائب صدر سے لیکر نائب ناظم تک کوئی شخص دوبارہ منتخب نہ کیا جائے اور بالکل نئے لوگوں کا انتخاب عمل میں آئے لیکن مولانا مظہر الدین صاحب کا نام جن سے ایک مرتبہ نظامت سے استعفا لیا جا چکا ہے کسی عہدہ کے لیے خواہ وہ مجلس انتظامیہ کی رکنیت ہی کیوں نہ ہو پیش نہ کیا جائے۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ موجودہ تمام عہدہ داروں کو مجلس انتظامیہ کا رکن ضرور منتخب کیا جائے۔ مندرجہ ذیل حضرات کو اس جلسہ نے خلافت کمیٹی کے عہدوں کے لئے نامزد کیا:

ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب صدر۔ خواجہ عبدالحی صاحب اور ایم اے فضل اللہ صاحب نائبین صدر۔ مولانا عبداللہ صاحب آٹے والے سکرٹری۔ حکیم ظہیر الدین صاحب جوائنٹ سکرٹری۔ مسٹر زبیر اسسٹنٹ سکرٹری۔

مجلس انتظامیہ کیلئے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مولانا محمد علی صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب۔ مولوی عبدالماجد صاحب۔ نعیم میاں صاحب اور دیگر حضرات نامزد کئے گئے اور کہہ دیا گیا کہ کل جامع مسجد میں عام [...]

باشندگان دہلی کا احتجاجی جلسہ

[...]

صدر خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کا استعفا

ہم عصر ملت نے خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کی صدارت سے ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب کا مندرجہ ذیل استعفا شائع کیا ہے:-

میری توجہ آپ کے اخبار کی اس خبر کی طرف دلائی گئی ہے جس میں لکھا ہے کہ دہلی خلافت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ نے مجھے دہلی صوبہ خلافت کمیٹی کی صدارت کیلئے نامزد کیا ہے بحیثیت شیخ الجامعہ کے چونکہ میرے پاس جامعہ کی خدمت کے علاوہ کوئی وقت ایسا نہیں ہے کہ میں اس اہم منصب کے فرائض پورا کر سکوں جو بہر صدر خلافت کی صورت میں عائد ہونگی اس لئے میں اس عہدے کو قبول کرنے سے معذور ہوں۔ چونکہ ابتک اس انتخاب کی کوئی باضابطہ اطلاع مجھے نہیں ملی ہے اس لیے میں اسے صرف اخبار میں شائع کراتا ہوں۔ امید ہے کہ اس کو کافی سمجھا جائے گا۔

(ڈاکٹر) ذاکر حسین (خاں۔ ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی)

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ

دہلی الکٹرک کمپنی کیخلاف احتجاج

دہلی ۹ دسمبر۔ کل ۸ دسمبر شام کو بیڈ کمپنی باغ میں پاور کنزیومرز (رایکٹرک پاور صرف کرنے والوں کی) ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ ہوگا جس میں بجلی سپلائی کمپنی کی ناقابل برداشت شرح بجلی کے موضوع پر روشنی ڈالی جاوے گی عوام کو چاہیے کہ جلسے میں شرکت کریں۔

دہلی کے قریب ہولناک ڈاکہ

نئی دہلی۔ ... ول گاؤں جو دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ایک ہولناک ڈاکے کی خبر موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پندرہ ڈاکوؤں نے ایک ساہوکار کے مکان پر ڈاکہ ڈالا۔ اور گولیاں چلا کر چند آدمیوں کو مجروح کیا۔ جو اب دہلی کے ہسپتال میں لائے گئے ہیں۔

سرولی کا ڈاکہ

ایک آدمی مر گیا

دہلی ۹ دسمبر۔ سول ہسپتال میں جو دو زخمی سرولی کے ڈاکہ کے سلسلہ میں داخل کئے گئے تھے ان میں سے ایک فوت ہو گیا۔

"خلافت کے بعد ریاست"

سردار دیوان سنگھ کی گرفتاری

دہلی ۹ دسمبر۔ آج صبح سردار دیوان سنگھ مفتون مالک و ایڈیٹر اخبار "ریاست" کو ریلوے اسٹیشن پر جبکہ وہ لاہور سے واپس آئے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ وارنٹ گرفتاری بہ سلسلہ حکومت بھوپال تھا۔ لالہ شنکر لال صاحب سکرٹری پراونشل کانگریس کمیٹی اتفاق سے ریلوے اسٹیشن پر ڈاکٹر ستیہ پال کے استقبال کے لیے گئے تھے۔ انہوں نے اپنے تئیں ہزار روپیہ کی ضمانت پیش کی جو کہ کوتوالی میں شناخت پر لی گئی۔ اگرچہ سردار دیوان سنگھ لالہ شنکر لال کی پارٹی کے نہیں ہیں لیکن ان کی ہمدردی قابل تحسین ہے۔ یہ وارنٹ ایک مضمون کے متعلق خیال کیا جاتا ہے جو ریاست بھوپال کے متعلق "ریاست" میں لکھا گیا ہے۔

گرفتاری کے بعد خیال ہے کہ دفتر "ریاست" کی بھی تلاشی ہوگی۔

"ریاست" کے دفتر کی تلاشی

اڈیٹر ریاست کی گرفتاری کا سبب

[...]

بسلسلہ صفحہ ۲

پشاور صوبہ سرحد

پشاور ۳ دسمبر۔ جناب سید فضل صمدانی صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد پشاور سے یہ خبر مسرت اثر دیتے ہیں کہ خدا کا شکر ہے کل بروز جمعہ ۲۹ نومبر کو تحفظ ناموس شریعت کیلئے اور سارداایکٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لیے ایسی مکمل ہڑتال ہوئی کہ ہندو سکھ مسلمان سب شریک ہڑتال ہوئے۔ اور جلوس کے موقعہ پر ارکان خلافت کی گرفتاری عمل میں آنے کی وجہ سے لوگوں میں ایسا جوش تھا جو نہایت اہم کام کر گیا اور تمام دن شہر میں بکثرت جلسے ہوئے جس میں بہ بانگ دہل تحفظ ناموس شریعت کے لیے جمعیۃ العلماء کے ہر حکم پر جان و مال قربان کرنے کیلئے تیاری اور آمادگی کا اعلان کیا گیا۔

سکرٹری خلافت کمیٹی کا مکتوب

کرم و معظم جناب مولانا صاحب

السلام علیکم۔ آنجناب کا تار پہونچا۔ خلافت کمیٹی آنجناب کی ہمدردی کی نہایت شکر گذار ہے۔ چونکہ اس جگہ تابعدار کے سر پر کام کی کثرت ہے اس واسطے جواب عرض کرنے سے قاصر رہا۔ آنجناب کا پیغام رضاکاران خلافت کو پہونچا دیا گیا۔ انہوں نے صحیح معنوں میں آنجناب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم علماء صاحبان کے ہر حکم کے ماتحت سرکٹانے کے لیے آمادہ رہیں گے۔ یہاں پشاور میں مکمل ہڑتال ہوئی۔ ہم ہندو اور سکھ صاحبان کے نہایت شکر گذار ہیں کہ انہوں نے انتہائی رواداری سے تمام دن ۲۹ تاریخ کو اپنی دوکانیں بھی بند رکھیں۔ چار بجے شاہی باغ میں جلسہ ہوا تقریباً بلا مبالغہ پچیس ہزار کے قریب آدمی جمع تھے۔ مولانا صاحبان نے نہایت شرح و بسط سے تقریریں کیں اور ہر ایک نے اقرار کیا کہ ہم سارداایکٹ کے خلاف ہر قسم کی قربانی کرنے کے لیے آمادہ رہیں گے۔ [...]

بندکریں۔ ... کے جلسہ میں مسلمانوں کو کہہ دیا تھا کہ صبح تمام مسلمان عیدگاہ میں چلیں چنانچہ ۹ بجے صبح کو لوگ جوق در جوق ہزارہا کی تعداد میں عیدگاہ میں جمع ہوتے گئے۔ اور وعظ سنتے رہے۔ الحمدللہ بہت اچھا اثر رہا۔ سب لوگ بصدق دل رسول اللہ صلعم کی حرمت پر قربان ہونے کو تیار ہیں۔ جمعیۃ العلماء ہند کی تجویز کا انگریزی میں ترجمہ کرکے حضور وائسرائے صاحب کی خدمت میں خط ارسال کر دیا گیا۔ ... بھی انجمن اہل حدیث کے جلسہ میں ساردا ایکٹ کی مخالفت کا رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

کھلگاؤں ضلع بھاگلپور

کھلگاؤں ۳۰ نومبر۔ حسب اعلان جمعیۃ العلماء ہند کل ۲۹ نومبر یوم جمعہ یہاں کھلگاؤں کی تمام مسجدوں میں دعا خوانی کی گئی۔ بعد نماز دو بجے کے بعد تمام اہل شہر و بعض دیہات کے مسلمانوں نے مسجد محلہ پٹھان پورہ کھلگاؤں میں جمع ہونا شروع کیا اور ایک بڑا جلسہ جس میں شہر کے خواص و عوام سب موجود تھے بصدارت حضرت مولانا سید شاہ غیاث الدین حسن صاحب منعقد کیا گیا۔ مولانا موصوف نے ساردا ایکٹ کو پوری طرح سے عوام کے ذہن نشین کرا کے شریعت حقہ کے مخالف ثابت کیا اور مسلمانوں کو آل انڈیا جمعیۃ العلماء ہند کی کوششوں کی طرف متوجہ کیا۔ جملہ حاضرین نے بالاتفاق جمعیۃ علماء ہند و انجمن تحفظ ناموس شریعت کی تجویز سے اتفاق کیا۔

آرہ

آرہ یکم دسمبر حسب اعلان جمعیۃ العلماء ہند ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو آرہ میں کل ہڑتال منائی گئی علمائے کرام نے خاص طور پر ہڑتال کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا جناب مولانا ابوعلی عبدالحسین صاحب پیش امام و خطیب جامع مسجد و دو ہفتہ پہلے ہی سے بعد نماز جمعہ ساردا ایکٹ کے متعلق تقریر کرتے اور لوگوں کو ہڑتال کرنے کے لیے آمادہ کرتے رہے۔ ہڑتال کے دن بھی بعد نماز جمعہ زبردست تقریر آپ کی ہوئی [...]

ملیبار

[...]

طورو ضلع پشاور

[...]

کولوتارڑ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

[...]

اکبرپور ضلع فیض آباد

[...]

سیالکوٹ

[...]

قصبہ فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ

[...]

لکھنیا ضلع مونگیر

[...]

موضع بارو ضلع مونگیر

[...]

نگرام ضلع لکھنؤ

[...]

فرخ آباد

[...]

پاپچھاپور ضلع بلگام

[...]

ٹنڈہ جام ضلع حیدرآباد سندھ

[...]

گونڈہ

[...]

باگیسر ضلع الموڑہ

[...]

قصبہ چیت والہ

[...]

قصبہ عمری ضلع مرادآباد

[...]

نواب آباد رک ضلع سکھر سندھ

[...]

رنگپور

[...]

بنارس

[...]

بلاس پور

[...]

بسہیا شیخ ضلع مظفرپور

[...]

دیناج پور بنگال

[...]

رسڑا ضلع ہوگلی

[...]

ڈھاب کھنگاؤں

[...]

مینجان

[...]

سورت راندیر باردولی کفلتہ

۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو جمعیۃ علمائے ہند کے احکام کے ماتحت اساتذہ جامعہ ڈابھیل کی سعی بحمد اللہ بہت زیادہ کامیاب ہوئی۔ سورت میں موٹریں۔ گاڑیاں۔ مذبح اور مسلم دوکانیں تمام بند تھیں اور مسلمانوں کی جانب سے مکمل ہڑتال ہوئی۔ طاہری جماعت نے بھی ہر کام میں برابر کی شرکت کی شام کو مسجد خواجہ دانا صاحب میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ حضرت مولانا سراج احمد صاحب مدظلہ مولانا عتیق الرحمن صاحب مولانا مولوی بدر عالم صاحب مولانا عبد الجبار صاحب مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی مولانا محمد حسن صاحب راندیری مولانا مہدی حسن صاحب مولانا احمد بزرگ صاحب مہتمم مدرسہ ڈابھیل مولانا سر غوب صاحب، و سیٹھ صاحب عیدروس (؟) و سیٹھ طیب علی صاحب و شیخ وحید الدین صاحب سورتی جمعدار و جناب سیٹھ عبد الغنی صاحب پٹیل خصوصیت سے قابل ذکر ہیں حضرت مولانا سراج احمد صاحب نے سارڈا ایکٹ کے خلاف زبردست علمی تقریر فرمائی۔ مولوی محمد حفیظ الرحمن صاحب نے سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز کی تحریک کرتے ہوئے تقریر کی اور مولانا عتیق الرحمن صاحب نے اس کی تائید میں مدلل تقریر فرمائی۔ اور سیٹھ طیب علی صاحب طاہری نے تائید مزید فرمائی آخر میں سیٹھ عبد الغنی صاحب نے مسلمانان سورت کی اولوالعزمی کا شکریہ ادا کیا اور سید صاحب عیدروس (؟) نے آخر میں دعا مانگی اور مجلس نے قبلہ رو ہو کر دعا میں شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت شیخ وحید الدین صاحب سورتی جمعدار نے فرمائی۔

راندیر میں مولانا مولوی محمد حسن صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ راندیر اور مولانا مولوی مفتی مہدی حسن صاحب راندیری نے سارڈا ایکٹ کے خلاف خونریز تقریر فرمائی۔ تمام گاڑیاں اور دوکانوں کی مکمل ہڑتال رہی۔

باردولی میں مولانا بشیر احمد صاحب سنبھلی فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل اور حکیم محمد اسمٰعیل صاحب باردولی نے سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز ...

سلطان گنج بھاگلپور

وزیرآباد

چتور

دھام پور

محمدی شریف

موضع برہی ضلع دربھنگہ

برگی ۹ نومبر حسب فیصلہ مجلس تحفظ ناموس شریعت مسلمانان موضع برہی و قرب و جوار کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی محمد عبد الغفار صاحب رئیس منعقد ہوا جسمیں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مجوزہ تجویز کی متفقہ طور پر تائید کی گئی۔ اور سارڈا ایکٹ کے مسترد کرانے میں جمعیۃ العلماء کے لائحہ عمل پر کامل اعتماد و وثوق کا اظہار کرتے ہوئے اور دوسری انجمنوں سے جنکا طریق کار جمعیۃ العلماء سے مختلف ہے جمعیۃ کے ساتھ اشتراک عمل کی اپیل کی گئی۔

اوکیپو (برما)

اوکیپو ۲۹ نومبر جمیع مسلمان اوکیپو ملک برما کا ایک جلسہ آج ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں سارڈا ایکٹ سے اظہار تنفر کرتے ہوئے وائسرائے سے استدعا کی گئی کہ وہ مسلمانوں کو اس کے نفاذ سے مستثنیٰ کر دیں۔ کیونکہ یہ قانون یقیناً ہمارے مذہب کے خلاف ہے۔

چاٹگام

چاٹگام ۲۹ نومبر مطابق حکم جمعیۃ علماء ہند، جمعیۃ علماء و خلافت کمیٹی و سردار کمیٹی و انجمن الاصلاح چاٹگام کی غیر معمولی کوشش سے ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو مسلمانان چاٹگام نے مکمل اور پرامن ہڑتال کر کے سارڈا ایکٹ سے ناراضگی کا ثبوت دیا۔ چنانچہ تمام شہر میں صبح سے شام تک مسلمانوں کی دکانیں اور گاڑیاں اور کشتیاں بالکل بند تھیں کہ مسلمانوں کو اس کے غم و الم سے کسی کام میں مشغول ہونے نہیں دیا۔ اور جامع مسجد چاٹگام میں بعد نماز جمعہ بصدارت حضرت مولانا سعید الرحمن صاحب جلسہ منعقد ہوا ... تقریباً دس ہزار سے زیادہ تھی جلسہ کی افتتاح تلاوت قرآن مجید سے کی گئی ... کے بعد متعدد حضرات علماء کرام نے پر زور تقریریں کیں پھر باتفاق رائے ... تحفظ ناموس شریعت کی تائید ...

پچکبھنڈا بہادر پور

بالکاندی

نواکھالی رامگنج

بالاگھاٹ

العلماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی۔ اس پر ہم سب افراد جماعت المسلمین بالاکھات متفق طور پر دل و جان سے عمل کریں گے۔

شہوبٹ گاڑی

شہوبٹ گاڑی ۲۹ نومبر ضلع رنگپور تھانہ ڈومر کے قریب موضع شہوبٹ گاڑی میں زیر اہتمام انجمن معین الاسلام آج ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو بعد نماز جمعہ ایک جلسہ سارڈا ایکٹ کے خلاف زیر صدارت جناب منشی کبیر الدین صاحب منعقد ہوا پہلے جلسہ میں سارڈا ایکٹ کو مداخلت فی الدین اور معاشرتی امن کے مخالف مخرب اخلاق اور موجب بداعمال ثابت کیا گیا۔ پھر بالاتفاق یہ تجویز پاس ہوئی کہ جمعیۃ علمائے ہند کو ہم لوگ اپنا صحیح نمائندہ تسلیم کرتے ہیں اور اگر یہ قانون منسوخ نہ ہوا تو جمعیۃ علمائے ہند جو ہدایات تجویز کرے گی اس کے نقش قدم پر چلیں گے۔ اور اس پر جان و مال سے سرگرمی کیساتھ کاربند ہوں گے۔ اس مضمون کا ایک تار وائسرائے ہند کے پاس روانہ کیا گیا۔

ضمیرباڑی

سونارائی ۲۹ نومبر ضلع رنگپور تھانہ ڈومر کے قریب ضمیر باڑی میں زیر اہتمام انجمن معین الاسلام سونارائی۔ جناب منشی مبارک علی صاحب کی صدارت میں آج ۲۹ نومبر بعد نماز جمعہ ایک اہم جلسہ منعقد ہوا جسمیں سارڈا بل کی حقیقت کو واضح کیا گیا۔ جسپر تمام حاضرین جلسہ نے متفق الرائے ہو کر یہ تجویز پاس کی کہ ہم جمعیۃ علمائے ہند کے فرمان اور ہدایت کے مطابق اسلامی خدمت کے لئے ہر وقت ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار اور مستعد ہیں اور اس قانون سے اظہار نفرت کرتے ہوئے وائسرائے ہند کے نام ایک تار بھی بھیجا گیا

تھانہ ڈومر

ڈومر ۲۹ نومبر ضلع رنگپور تھانہ ڈومر کے قریب موضع بالکڈکوں ...

ضلع میمن سنگھ

حاجی پور ضلع مظفر پور

داڑپیسہ ۲۹ نومبر جمعہ کو ہر پیشہ کے مسلمانوں نے ہڑتال کی اور سنگی مسجد میں جمع ہوئے۔ جناب صدر مولوی عبد الرحیم صاحب مختار کی تقریر کے بعد مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مطبوعہ تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے احکام پر کاربند ہونیکا وعدہ کیا گیا۔

گورکھپور

گورکھپور ۲۹ نومبر حسب اعلان جمعیۃ العلماء ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان گورکھپور نے مکمل ہڑتال کی۔ اور بعد نماز جمعہ تمام مسلمانوں کو ٹھہرا کر محمد عثمان خان صاحب نے اشتہار مرسلہ جمعیۃ العلماء پڑھکر سنا دیا۔ تمام مسلمانوں نے سارڈا ایکٹ کی سخت مخالفت کی اور عہد کیا کہ ہم جمعیۃ العلماء کے ساتھ اس قانون کے مسترد کرانے میں۔ تن من۔ دھن۔ کسی چیز سے دریغ نکرینگے

جلالپور ضلع بریلی

جلالپور ۲۹ نومبر یوم جمعہ کو مسلمانان جلالپور نے مکمل ہڑتال کی اور ضروری کاروبار بند رکھے۔ اور ایک عام جلسہ منعقد کر کے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مرسلہ تجویز متفقہ طور پر منظور کی۔ اور عہد کیا گیا۔ کہ قانون کو مسترد کرانے میں جمعیۃ علمائے ہند کے حسب الحکم ہر قسم کے مصائب و مشکلات برداشت کرنیکو تیار رہینگے

کھاٹوریا

کھاٹوریا ۲۹ نومبر ضلع رنگپور تھانہ ڈومر موضع کھاٹوریا میں انجمن معین الاسلام کے ماتحت آج ۲۹ نومبر یوم جمعہ کو بعد نماز جمعہ ایک جلسہ زیر صدارت جناب حاجی منشی عبد الحمید صاحب جوندار منعقد ہوا جسمیں ہر قسم و ہر خیال کے لوگ موجود تھے۔ جلسہ میں سارڈا ایکٹ کی حقیقت کو بالکل واضح ...

بندرگاہ ماربازی ضلع رنگپور (مشرقی بنگال)

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

دوزخ کا کھٹکا

مکتبۃ جمعیۃ الاسلام بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ
خمیرہ بادام طبوری

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰
چھپکر تیار ہوگئی ہے

منیجر جنتری فری پوسٹ بکس نمبر ۱۷۳ کلکتہ

موضع برئی ضلع پرتابگڈھ

برئی ۲۹ نومبر آج بوقت چار بجے دن جامع مسجد موضع برئی میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب محترم مولوی نذیر حسن صاحب ... برائے اظہار بیزاری و ناراضگی سارڈا ایکٹ منعقد ہوا۔ مواضعات کنڈہ تحصیل خاص اگھیا دیہی و تاج پور سریانواں و گنگا پور و ظالم گنج و شیر گڈھ و غیاث پور دمولی دیورہ شاہ کرم علی و بیناہ نگر برئی۔ و درجن پور و مولی کلاں دیورہ شمس الدین دبیر انگر و بدہاس و قاضی پور و ماچن و برئی تھانہ و تحصیل کنڈہ ضلع پرتابگڈھ کے مسلمانان بتعداد کثیر شریک جلسہ ہوئے۔ متعدد حضرات اہل الرائے نے سارڈا ایکٹ کے نقصانات پر روشنی ڈالی اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز پر آمادگی عمل کا اظہار کیا گیا اور ایک سب کمیٹی قائم کی گئی تمام دن مکمل اور پرامن ہڑتال رہی اور بعد نماز جمعہ درگاہ مجیب الدعوات میں تنسیخ سارڈا ایکٹ کے لئے نہایت الحاح و زاری سے دعا مانگی گئی۔

ماتلی ضلع حیدرآباد سندھ

ماتلی ۲۹ نومبر آج بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب مولوی عطاء اللہ صاحب تعلقہ ماتلی ضلع حیدرآباد سندھ کے مسلمانوں کا ایک جلسہ زیر اہتمام مجلس تحفظ ناموس شریعت منعقد ہوا تخمیناً دو سو آدمی شریک جلسہ تھے صدر صاحب نے حاضرین کو سارڈا ایکٹ کی حقیقت بخوبی سمجھا دی۔ اور حاضرین جلسہ نے باہم متفق الرائے ہو کر ایکٹ مذکور کو جمعیۃ العلمائے ہند کی تجویز کے مطابق مسترد کرانے کا فیصلہ کر لیا۔ اور اس راستے میں ہر طرح کے مصائب برداشت کرنے کا عہد کر لیا۔

ڈہاکہ ضلع چمپارن

سارڈا ایکٹ کو مسترد کرانے کے لئے ایک مقامی کمیٹی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی جس میں لوگ نہایت شوق سے کثرت کے ساتھ ممبر ہوئے۔

تعلقہ ریہاباڑی ضلع دربھنگہ

ریہاباڑی ۳۰ نومبر۔ مسلمانان تعلقہ ریہاباڑی سمنی ولی داسٹری وغیرہ نے بعد نماز جمعہ ۲۹ نومبر کو بصدارت جناب مولوی عبد الرحیم صاحب صوفی نمرولی ایک جلسہ منعقد کیا اور سارڈا ایکٹ کو سراسر دخل فی الدین یقین کرتے ہوئے تہیہ کیا کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کے فیصلے کے مطابق اُس کی حسب ہدایت قانون کو مسترد کرانے میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھا جائے گا۔

زیارت کاکا صاحب

زیارت کاکا صاحب ۲۹ نومبر۔ آج مدرسہ عربیہ زیارت کاکا صاحب میں بعد نماز جمعہ مولوی حبیب اللہ صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں طلباء نے نہایت عمدہ تقریریں کیں۔ اخیر میں صاحب صدر کی تقریر نے حاضرین پر ایسا اثر کیا کہ حاضرین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے سب نے بالاتفاق حتمی وعدہ کیا کہ ہم ہر طرح سے حاضر ہیں اور موافق ہدایات جمعیۃ علمائے ہند سارڈا ایکٹ کے مسترد کرانے میں ہر مشکل سے مشکل آزمائش کے لئے تیار ہیں۔ اور احکام شرعی کے مقابلہ میں دنیوی حکم کی پرواہ نہ کرینگے۔

کٹک

کٹک ۴ دسمبر۔ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد کٹک میں بعد نماز جمعہ مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں سب صاحبوں نے سارڈا ایکٹ سے خلاف رائے اور ناراضگی کا اظہار کیا اور اپنی بیزاری کی اطلاع وائسرائے کو دے دی گئی۔

پورا ہورسیہ محکمہ کریم گنج ضلع سلہٹ

پورہ ہورسیہ ۳ نومبر۔ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد پورا ہورسیہ میں زیر صدارت جناب مولوی وقاری مبارک حسین احمد صاحب ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مرتبہ تجویز پاس ہوئی ...

کھریڈ ضلع کھڑکپور

کھریڈ ۲ دسمبر۔ ۲۹ نومبر کو بعد نماز مغرب بصدارت حاجی سید احمد معلم اول مدرسہ عزیزیہ حسب اعلان جمعیۃ العلمائے ہند سارڈا ایکٹ کے خلاف تجویز پاس کر کے وائسرائے ہند کی خدمت میں روانہ کر دی گئی۔

کیمل پور ضلع اٹک

کیمل پور ۲ دسمبر حسب ارشاد مجلس تحفظ ناموس شریعت "جامع مسجد شہر کیمل پور (اٹک) میں بروز جمعہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک غیر معمولی اور عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں مضافات کے لوگ بھی شریک تھے۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی منظور کردہ تجویز بالاتفاق پاس ہوئی۔ اور وائسرائے کو بھیج دی گئی۔ تمام مسلمانوں نے معاہدہ کیا کہ ہم جمعیۃ علماء کے حکم کے ماتحت ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار ہیں۔ خصوصاً شہر کیمل پور کے نوجوان جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے ماتحت سول نافرمانی اور ہر قسم کی قربانی دل و جان سے کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بروز جمعہ ہڑتال بھی کی گئی۔

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

حکماء اسلام جن طبی کتابوں کو صدہا سالہ تالیف افکار و تصنیف کی ہے افسوس ہے انکے مطالعہ سے محروم ہو کر آج کل کے اطباء خود غرضی میں پھنسکر طب یونانی کی بربادی کا باعث ہو رہے ہیں۔ لیکن اگر آپ طب یونانی کی عظمت دیکھنا چاہتے ہیں تو ہماری بنائی ہوئی کوئی دوا استعمال کریں ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر آپ ایکبار آزمائش کریں گے۔ تو اپنے دوستوں میں خود ذکر کریں گے ...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اکسیر جذام

علاج ہوتو ایسا ہو

جنگ عظیم ہوگی

حب بہشتی

زرجیانی طلائے شادمانی

دس روپیہ میں

تاج ہفتہ وار — شاعر — پیمانہ

ناظم رسالہ پیمانہ و اخبار تاج و شاعر قصر الادب آگرہ (یوپی)

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

طبی معالجہ

صدائے صور

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۴ ر رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ ر دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۴

۲۹ ر نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

بختیارپور پٹنہ ۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو بمقام بختیار پور پٹنہ سارڈا ایکٹ کے خلاف جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ ایک جلسہ کیا گیا جس میں جناب سید ... ساکن خیرپور ضلع مظفر گڑھ نے سارڈا ایکٹ کو خلاف شریعت یقین دلاتے ہوئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویز پیش کی جو بالاتفاق منظور کی گئی ۔

ابابکرپور ضلع مظفرپور حسب تحریک جمعیۃ علمائے ہند ۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو موضع ابابکرپور میں بعد نماز جمعہ جلسہ منعقد ہوا جس میں اطراف و جوانب کے سینکڑوں مسلمان شریک تھے ۔ مولانا نعیم الدین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ ابابکرپور نے سارڈا ایکٹ پر ایک جامع ...

... سے لوگوں کو سارڈا ایکٹ کی حقیقت اور اس کے نقائص کی تفصیل فرماتے ہوئے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مجوزہ تجویز پیش فرمائی جو بالاتفاق منظور کی گئی اور تمام حاضرین نے باواز بلند اعلان کیا کہ اس قانون کو منسوخ کرانے کیلئے جو پروگرام جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت مرتب کرے گی اس پر جان و مال سے عمل کریں گے ۔ ایک سب کمیٹی بھی بنام ... اسلام کے نام سے منتخب کی گئی ۔

پرتاب گڈھ ۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو ضلع پرتاب گڈھ کے ہندو مسلمانوں نے سارڈا ایکٹ کے خلاف اظہار نفرت کرتے ہوئے دن بھر مکمل ہڑتال کی اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں انجمن قریشیہ کا ایک نہایت ہی عظیم الشان ...

کیشور ہاٹ ضلع راجشاہی حسب اعلان جمعیۃ علمائے ہند ضلع راجشاہی صدر حلقہ بمقام ...

ڈیرہ اسمٰعیل خان ...

دولت پور ضلع سلطانپور ...

کھنہ ضلع لدھیانہ ...

قصبہ ٹکیور ضلع فیض آباد ...

چکنپور ...

بھادیہ ...

چھاؤنی سکندر آباد دکن ...

اکیاب ...

کنائی گھاٹ صوبہ آسام ...

جھانسی ...

مانکپور ضلع پرتاب گڈھ ...

نوشہرہ کلاں ضلع پشاور ...

تھانہ بنی پٹی ...

حیدرآباد دکن ...

ننگلوٹی ...

سکھو ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے ۔ جریدہ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے ۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو ہی کو گرانا چاہتا ہے ۔ اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت اتنا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے ۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدہ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے ۔ سارڈا ایکٹ کے سلسلے میں اس موقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر رہا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے ۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا ۔ اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے ۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا ۔

ہر خریدار کا ایک خریدار پیدا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے ۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی ۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے ۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دیں گے ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا ۔

"مینیجر"

کیشور ہاٹ جامع مسجد کے سامنے ۲۹ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولوی ابوسعید ... صاحب مدرس اول مدرسہ ... منعقد ہوا جس میں تمام حاضرین نے یک زبان ہو کر سارڈا ایکٹ کو جمعیۃ العلمائے ہند کے ماتحت رہکر منسوخ کرانے کا اصلی عہد کیا ۔

جلسہ زیر صدارت جناب شیخ عظمت اللہ صاحب قریشی منعقد ہوا ۔ مسلمانان پرتاب گڈھ نہایت کثرت سے شریک ہوئے ۔ حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ نے سارڈا ایکٹ کے خلاف ایک پرزور تقریر فرمائی اور حاضرین جلسہ کو اس کے حملہ عیوب سے آگاہ کیا ۔ اس کے بعد تمام شرکاء جلسہ نے بالاتفاق ...

اخبار الجمعیۃ دہلی

محبت کے دو عمل

... ان سے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے ۔

عمل نمبر ۱ ... عمل نمبر ۲ ...

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس چھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

مینجر جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ کامیابی کے ...

مینجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار چھپلی والان دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

... مری آل انڈیا میڈیکل ورکس ملتان شہر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

سب شیشہ پانی بچانے کی قیمت صرف دس روپے ...

پتہ ہنج ہاؤس ۱۰ اجمیری گیٹ دہلی

حلقہ قطب کا دعا خانہ

دعا خانہ میں چند مسلمان شامل ہیں ۔ جو پنجگانہ نماز کے بعد اور خاص وقت میں اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے دعا کرتے ہیں ۔ جن کی جائز خواہشات پوری نہیں ہوتیں ۔ اور تعویذ و عمل بھی دیتے ہیں ۔ یہ تعویذ و عملیات بزرگوں کے عطیات اور بذات خود تجربہ کئے ہوئے ہیں ۔ کتابی نہیں ہیں ۔ دعا کرنے والے اصحاب ولی اخوث ، بزرگ ، سبب زبان معصوم اور فرشتے نہیں ہیں ۔ اور نہ ہی کسی کمال کے مدعی بلکہ ہر درجہ کے گنہگار ، خاکسار عاجز بدترین خلائق انسان اسلام اور مسلمانوں کے خادم ہیں ۔ دعا کی قبولیت تعویذ و عمل کی تاثیر رب العزت کے رحم و کرم پر ہے ۔ حلقہ کا مقصد صرف بھائی مسلمانوں کی امداد ہے ۔ اس کا معاوضہ نہیں ...

لٰلہ و اسطے بالکل مفت ...

ناظم حلقہ قطب جہتاول ضلع مظفر نگر

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۷ / ۲ بابت ۱۹۲۹ء
دی ہیچ پریس برن بسٹن روڈ دہلی بذریعہ بابو ... منیجر مدعی
بنام پربھو دیال رنوز پیپر ایجنٹ معرفت گنیش سوداگر ساکنہ ...
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ پربھو دیال مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی ۔
آج بتاریخ ۶ ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ۔
(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)
(مہر عدالت)

دنیائے صحافت میں بالکل نئی چیز
ہفتہ وار
شعلہ
کا
بغاوت نمبر
۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء کو نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا
لاہور کانگریس میٹنگ کے موقع پر شائع ہوگا ۔ جبکہ کانگریس کا اجلاس شروع ہوگا ۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ شعلہ کا بغاوت نمبر اس قدر دلچسپ اور کارآمد بنایا جائے ۔ کہ اس سے کسی ہندوستانی کا ہاتھ خالی نہ ہو ۔ قیمت فی پرچہ ۲ ... مستقل خریداروں کو مفت ۔ مشتہرین اور ایجنٹ حضرات فوراً خط و کتابت کریں ۔
مینیجر شعلہ دفتر فیروز پور شہر

پیغمبروں کی زندگی

کے حالات اور واقعات معلوم کرنا چاہتے ہو تو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف

پاک زندگی

ملاحظہ کیجئے ۔ اس کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو مولانا نے عجیب انداز میں پیش کیا ہے آخر میں درود شریف کے فضائل و کمالات کا مفصل تذکرہ ہے ان سب خوبیوں پر بھی قیمت صرف چار آنہ ...

چھوٹے بچوں کی تعلیم

... تعلیم الاسلام ...

بستان العارفین

یا

وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے ۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے ۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے ۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے ۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے ۔

بہرحال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیے ۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عہ)

غازی بادشاہ ...

جنت کی کنجی ...

ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اریلی بموجب فیصلہ جمعیۃ علماء ہند ۲۹ نومبر یوم جمعہ کو اس بستی کے تمام مسلمانوں نے جمع ہو کر سارداایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسہ منعقد کیا اور حسب ہدایات ایک سب کمیٹی قائم کی گئی جو مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرتب کردہ پروگرام کو عملی جامہ پہنائے گی۔

نکاری ضلع گیا ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ قصبہ نکاری ضلع گیا میں مکمل ہڑتال منائی گئی اور بعد از نماز جمعہ مسلمانان نکاری کا ایک عام جلسہ سارداایکٹ سے بیزاری کے اظہار کی غرض سے منعقد ہوا جس میں باتفاق رائے ایک مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام سے قائم کی گئی۔ مذکور سارداایکٹ سے بیزاری اور مسلمانوں کی برأت کی تجویزیں پاس ہوئیں جو وائسرائے بہادر ہند کے پاس بذریعہ تار روانہ کر دی گئیں۔

بالور ضلع سورت حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو قصبہ ہذا میں کل ہڑتال کی گئی۔ اور بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں یہاں کے مسلمانوں نے ایک عام جلسہ منعقد کیا جس میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کا اعلان کیا گیا۔ اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مجوزہ تجویز نہایت شدومد کیساتھ منظور کی گئی اور وائسرائے کو بھی بھیجی گئی۔

اور جس جگہ جلسہ نہ ہو سکا وہاں کے مسلمان مئو کے جلسہ میں شریک ہوئے اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجویزیں منظور کی گئیں۔ اور ان پر عمل پیرا ہونے کا عہد کیا گیا۔

گوٹ ایڑینگ (سندھ) ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو گوٹ ایڑینگ میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ ساردا ایکٹ سے اظہار بیزاری کیلئے منعقد ہوا جس میں ایکٹ مذکور سے بیزاری اور ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ اور اس کے مسترد کرانے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے احکامات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا گیا۔

ناوانج پار ضلع بالاگھاٹ حسب اعلان مجلس تحفظ ناموس شریعت ۲۹ نومبر کو جملہ مسلمانان ناوانج پار تحصیل وارہ سیونی ضلع بالاگھاٹ نے مکمل اور پرامن ہڑتال کی۔ اور ایک جلسہ بہ صدارت سید امداد علی صاحب منعقد کیا گیا جس میں ساردا ایکٹ کی دفعات پر نہایت مدلل تقریریں کی گئیں اور عہد کیا گیا کہ اگر سرکار برطانیہ نے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا تو اس قانون کے مسترد کرانے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت ہمیں جو حکم دیگی ہم اس پر بہر صورت عمل پیرا ہونگے۔

[illegible]

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کا فتویٰ

صغرسنی کی شادی آیات کلام اللہ سے ثابت ہے

مکرم و محترم جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ صغرسنی کی شادی کے متعلق حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ مع ترجمہ کے روانہ خدمت ہے براہ کرم اپنے موقر اخبار میں شائع کر کے ممنون فرمائیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرس مدرسہ عربیہ
جامع مسجد شاہجہان پور۔ ۹ دسمبر ۱۹۲۹ء

سوالات۔ مسٹر فریجر کہ چہار سوال بجناب حضرت ممدوح فرستادہ در خط خود نوشتہ بود کہ جواب این سوالات موافق قرآن شریف ارقام سازند۔

سوال۔ نکاح دختر صغیرہ کردہ دادن مادر و پدر را جائز است یا نہ۔

جواب۔ این مسئلہ از چند آیات کلام اللہ مستخرج میشود۔ آیۃ اول وانکحوا الایامیٰ منکم والصالحین من عبادکم وامائکم۔ طریق استخراج اینکہ ...

(ترجمہ) مسٹر فریجر نے حضرت مولانا ممدوح کی خدمت میں چار سوال بھیجکر اپنے خط میں لکھا تھا کہ انکے جوابات قرآن شریف کے موافق ارقام فرمائیں۔

سوال۔ چھوٹی لڑکی کا نکاح کرانا والدین کیلئے جائز ہے یا نہیں۔

جواب۔ یہ مسئلہ کلام اللہ کی چند آیات سے نکلتا ہے۔ آیۃ اول وانکحوا الایامیٰ منکم والصالحین من عبادکم وامائکم۔ طریق استخراج یہ ہے ...

[illegible]

... دختر کہ نہایت قرابت قریبہ دارد و اصلاح حال او نہم ترمی نماید البتہ نکاح کردہ دادن جائز خواہد بود و این طریق استدلال موافق اصول قیاس بالاولیٰ و دلالۃ النص گویند۔

(از فتاویٰ عزیزی جلد دوم مطبوعہ مجتبائی صفحہ ۱۳۲)

... کے ذمہ لازم ہو جاتا ہے اور اس کے واسطے بہتر مقرر ہو جاتا ہے جیسی سرپرستی ہے۔ اور جبکہ یتیم کے نکاح کرانیکا جواز ثابت ہو گیا باوجودیکہ وہ نکاح کرانے والے سے قرابت قریبہ بھی نہیں رکھتا خود اپنی لڑکی کا جو کہ قرابت قریبہ رکھتی ہے اور اسکی بھلائی کا لحاظ بھی زیادہ قابل اہتمام ہوتا ہے اس کا نکاح کرانا تو قطعاً جائز ہوگا۔ اس طریق استدلال کو اصول کے موافق قیاس بالاولیٰ و دلالۃ النص کہتے ہیں۔

شادی صغرسنی

(از حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی)

رسالہ البلاغ کے مضمون کا جواب

قولہ سے البلاغ کا مضمون لکھا جاویگا اور **اقول** سے اس مضمون کا رد لکھا جاویگا۔

قولہ اس میں شک نہیں کہ ایک مسلمان کیلئے کسی امر الٰہی کی نوعیت بدلنا حرام ہی نہیں بلکہ نافرمان اور مجرم بنتا ہے۔ لیکن نابالغ لڑکیوں کے جواز نکاح کا کوئی حکم اسلام میں نہیں ملتا اسلام میں اس کی کوئی پوزیشن نہیں پائی جاتی بخلاف اسکے قرآن مجید کے پارہ چہارم رکوع ۱۲ میں نکاح کی عمر بتائی گئی ہے۔ وابتلوا الیتٰمیٰ حتیٰ اذا بلغوا النکاح ...

... دوسرے کو نہیں ملنے ہو۔ اب اکمال کو چھوڑ کر کہیں اور جگہ سے ثابت کرو جیسا کہ ہم اکمال سے زیادہ قوی دلیل سے ثابت کرنے ہیں سنو! صحیح مسلم میں خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنا قصہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا جب یہ سات برس کی تھیں اور زفاف ہوا جب نو برس کی تھیں۔ اور آپ کی وفات ہوئی جب یہ اٹھارہ سال کی تھیں اور حدیث صحیح کے مقابل کوئی تاریخ نہیں ہو سکتی۔ مورخین کے پاس محدثین کی سی سند نہیں ہوتی۔

فائدہ متعلقہ بحث نکاح صغرسن

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

چیف کمشنر صوبہ سرحد کا فتویٰ

چیف کمشنر صوبہ سرحد نے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، حضرت مولانا حسین احمد صاحب مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولانا ظفر علی خاں کو سرحد میں داخل ہونے کی ممانعت کرنے کیلئے جو نوٹس جاری کئے تھے ان کے متعلق مفصل کیفیت اشاعت گذشتہ میں شائع کی جا چکی ہے۔ ان واقعات پر اظہار رائے کرتے ہوئے موقر معاصر زمیندار رقمطراز ہے:۔

اگر ان حضرات کو اس بنا پر واپس کر دیا جاتا کہ ان کی تقریروں سے حاضرین کے دلوں میں حس سیاسی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اس لئے صوبہ سرحد میں بسنے والی مخلوق کے مربی اعظم سر نارمن بولٹن ان قائدین کرام کو سرحد میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے قاصر ہیں تو بیّنات حکومت ...

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے خلاف جنگ

ممکن ہے کہ کانپور والوں میں دو چار اہل علم بھی ہوں۔ ورنہ عموماً تو وہ لوگ ہیں جن کے مواعظ من گھڑت داستانوں پر مبنی ہوتے ہیں اور جنکی تحریروں میں قرآن و حدیث کی بجائے پیروں اور مرشدوں کے اقوال و ملفوظات نقل ہوتے ہیں۔ اب یہ لوگ کانپور میں تمونہ علماء منعقد کر رہے ہیں کوئی ان سے دریافت کرے کہ جمعیۃ العلماء اور موتمر علماء میں کیا فرق ہے اور یہ مقابلہ کی انجمن ساردا ایکٹ کی مخالفت کرے گی یا جمعیۃ العلماء ہند کے مقابلہ میں ایک جنگی کیمپ قائم کرے گی؟ اگر وارثان انبیاء کی یہی شان ہے تو نہ معلوم یہ امت کو کس قعر ذلت میں لے جا کر پھینکیں گے اور وہ کیسے احمق انسان ہیں جو ان علماء کو اپنا مقتدا قرار دیتے ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ علماء رفرنگی محل بھی اس گروہ کے ساتھ ہو گئے ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں ...

[illegible]

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد

[illegible]

فلسطین میں اسلحہ کی درآمد

[illegible]

مصر اور برطانیہ

[illegible]

ایک شبہ کا ازالہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۴)

ہم نے اپنی گذشتہ تین اشاعتوں میں قارئین کرام کو نہایت تفصیل کے ساتھ یہ بتایا تھا کہ جس وقت تک علماء ہند کی مقدس جماعت سیاسیات کے میدان میں نہیں آئی تھی اور اپنے گوشۂ عافیت میں بیٹھی ہوئی صرف درس و تدریس کے مشغلہ میں منہمک تھی اس وقت تک ہندوستان کے سیاسی لیڈر اسے برابر اس بنا پر مطعون کر رہے تھے کہ وہ سیاسیات سے بالکل علیحدہ ہے اور اپنے ایک ایسے مذہبی فریضہ کو چھوڑ بیٹھی ہے جو اس زمانہ کے لئے انتہا ضروری اور اہم فرائض میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جس وقت یہی جماعت اپنے گوشۂ عافیت کو چھوڑ کر باہر آئی اور اس نے سیاسیات کے میدان میں حکومت کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور اپنی اہلیت قیادت کا یقین تمام دنیا کو دلا دیا تو وہی سیاسی لیڈر جو آج تک اسے سیاست سے بے تعلق رہنے پر مورد الزام بنا رہے تھے یکا یک پینترا بدل گئے اور یہ کہنے لگے کہ سیاسیات سے علماء کی جماعت کو کوئی واسطہ نہیں۔ وہ تو صرف ہمارا ... ہے۔ انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ اگر مسلمانوں کی قیادت علماء امت ہی کے ہاتھ میں رہی تو ہماری لیڈری اور ہمارا اقتدار زائل ہو جائے گا اور جس میدان پر ہم تنہا قابض ... وہ دوسروں کے قبضہ میں چلا جائے گا۔ ان کے اس خیال نے انہیں اس پر آمادہ کیا کہ وہ علماء کرام کے بڑھتے ہوئے نفوذ و اثر کو روکیں اور علماء مذہب اور ماہرین سیاست کی تفریق کو نمایاں کر کے اختلافات کی خلیج کو ... اور ان دونوں طبقوں کی ایک فیصلہ کن جنگ کا انتظام کریں۔

اس میدان میں اسی قدر کورے اور بے بہرہ ہیں جیسے عام مسلمان مذہب کے میدان میں۔

اگرچہ اسالیب بیان مختلف تھے اور حیثیتیں جداگانہ تھیں مگر مقصد واحد تھا، اور وہ یہ تھا کہ علماء کے وجود کو سیاسیات کے میدان سے خارج کیا جائے تاکہ سیاسی لیڈروں کو اطمینان حاصل ہو جائے اور وہ یہ سمجھ لیں کہ ان کی سیاست میں مذہب عملاً دخل انداز نہیں ہو سکے گا۔ علماء اور ان کی جمعیۃ کا سیاسی میدان میں آ کر عامۃ المسلمین سے یہ کہنا کہ تم خدا اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرو سیاسیین کو کسی طرح گوارا نہیں ہے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہماری ایک مشاورتی کونسل کی طرح ہو اور ہماری خواہشات کے مطابق ہمیں مشورے دیتی رہا کرے۔ عوام پر اقتدار ہمارا قائم رہے اور وہ علماء کی جمعیۃ سے کسی طرح روشناس نہ ہونے پائیں ...

جمعیۃ علماء کی مخالفت کا پروگرام

لیکن اس وقت سیاسی لیڈروں کے لئے یہ آسان کام نہ تھا کہ وہ علماء کرام کے خلاف پروپیگنڈا کرنے میں بیک وقت کامیاب ہو سکیں۔ علماء کی جماعت ...

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات

علماء اور سیاست

فرضی پروپیگنڈا

ناگپور میل کا مقدمہ

لیبر کمیشن کا اجلاس ناگپور

کلکتہ ڈاکخانہ کا دو منزلہ ... بیٹھ گیا

لاہور میں کانفرنسوں کی بہار

ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ اتفاق پر منحصر ہے

حکومت بنگال اور زرعی کمیشن

حکومت پولینڈ کا استعفا

کوہ دامن میں بغاوت کے عناصر

امان اللہ خاں کے خلاف ... کے الزامات

اصلاحات کمیشن ...

طوفان ...

دہلی میونسپلٹی کے جلسہ کی کارروائی

شمالی جماعت میں اختلاف

ترکی اور روس کے تعلقات

صوبہ دہلی کی توسیع کا مسئلہ

حدود ترکی میں جنگ

ترکی اور اٹلی کے تعلقات

باشندگان دہلی کا جلسہ عام

گاندھی جی اور مسٹر جناح ... کی ملاقات

صیہونی مجلس منتظمہ کے معتمد اعلیٰ کا بیان

چین ...

مدراس کے زمینداروں کو وائسرائے کا جواب

روس میں دہریت کا غلبہ

میرٹھ کے مقدمہ سازش پر ایک آئینی اعتراض

وائسرائے کا اعلان

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا ایک اہم اجلاس

سدنیدر ناتھ ... کی باغیانہ تقریر پر گرفتاری

کمانڈر انچیف ...

دہلی سے کراچی تک باقاعدہ ہوائی راستہ

ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا کہ حکومت ہند کراچی سے دہلی تک باقاعدہ سلسلہ پرواز قائم کرنے کیلئے امپیریل ایرویز سے گفتگو کر رہی ہے ہوائی جہازوں کے آنے اور جانے کیلئے اوقات میز کرایہ وغیرہ طے ہو رہا ہے۔

امید ہے کہ یہ سلسلہ اسی مہینہ میں پانچ جنوری سے شروع ہو جائیگا۔

اعلان من جانب دار العلوم دیوبند

مورخہ رجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کا انتقال ہوگیا ہے جو حضرات متعلقین و معاونین دار العلوم منی آڈر اور بیمہ و پارسل روانہ فرماتے ہیں وہ عموماً مدرسہ کے ہونے بجائے بعض حضرات تو صرف "مہتمم دار العلوم" پتہ تحریر فرماتے ہیں۔ اور بعض مہتمم کے ساتھ مولانا مرحوم کا نام درج فرما دیتے ہیں چونکہ حضرت کا انتقال ہو چکا ہے اسلئے بذریعہ الملا ع عام اعلان کیا جاتا ہے کہ مدرسہ کے نام جو منی آڈر یا بیمہ یا پارسل یا رجسٹری بھیجی جائیں ان میں اب مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم کا نام نہ لکھا جائے بلکہ عہدہ اہتمام دار العلوم دیوبند کے نام سے بھیجنا کافی ہے۔ والا کا نہ مولانا مرحوم کے نام کے منی آڈر وغیرہ مدرسہ میں نہیں پہنچ سکیں گے۔

المعلن محمد طیب غفرلہ

قائم مقام مہتمم دار العلوم دیوبند

دارالسلام

سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خاں کا دہلی میں ورود مسعود

(از مولانا نجم الدین افغانی متعلم مدرسہ امینیہ۔ دہلی)

فاضل محترم، مدیر جریدۂ موقرۂ الجمعیۃ دام فیوضکم خواہش مندم کہ سطری چند مکتوبم را لطفاً مندرج اشاعت موسا ختہ متکفلم گردانیدہ، (آن اینست) بتاریخ ۴ دسمبر ایں نوبر سردار اعلیٰ وجنرل دسندۂ افغانستان، بطل حریت وفاتح کابل، جنرل غیور بہادر (شاہ ولی خان) سفیر مختار افغان متعینہ لندن، با سردار رشید اعلیٰ (احمد علی جان) سفیر مقررۂ افغان در تولی بہادر برادرزادہ شاہ الغازی (محمد نادر خان) ایدالمہ ملکہ بنصرتہ، ہر یک کو کبۂ شاہی، و بریک عروج سطر آزادی، لیوای بہیل ورود مسعود شان، در اسٹیشن دہلی شرف نمود، تقریباً یک مجمع عظیم از مسلمانان دہلی، باگرہ سای ملت شائق حضرت قبلہ مفتی اعظم، صدر جمعیۃ علماء مولانا محمد کفایت اللہ صاحب دام ظلکم (واسم کبیر جامع مسجد) یا مولانا (عبد الماجد) صاحب و (مولانا محمد علی) صاحب و (مولانا مظہر الدین) صاحب وغیرہ حضرات انجم، و تمام باشندگان افاغنہ دہلی، چشم انتظار داشتند کہ، حالا نجات دہندۂ افغان از افق شرقی طلوع

بعدہ جنرل بہادر، باسلوب تطابق النعل بالنعل، الطیب خاطر و فرح عالیہ دل، شکریہ حضرت علماء ساداتو تمام مسلمانان دہلی را شایان پذیرائی دیدہ اظہار داشتند کہ، ما خاندان نادری ہر فرد، فرد خود را بحیثیت فدائی اسلام داشتہ۔ و در مقابل خدمت و شرف اسلام و آزادی قرقی، سر و مال، جان و عیال، دولت و نعمت، را بعینہ یک لاشئی محض شمرد۔ و قدرت و عزت اسلام عالم را از تہ دل میخواہیم، تیم قرمودہ اند کہ این خدمت کو چکی کہ ما یان در تبدیل کابل بروز دادیم یک وظیفۂ فرضیہ بود کہ بدون آن بزیری امکان نداشت۔ شہادت را برابر برای دکوشش نمائید۔ و اتفاق ہندستان را عموماً از دست ندادہ۔ بیک توۂ متفقانہ یعنی مد بوندہ آوردہ، سعی بلیغ دارید کہ خدای عالم توی، شرف راد، دنیا، بلا شبہ فائق و سر بلند تر دارد (زندہ باد نجات دہندگان افغان)، (پائندہ باد استقلال افغانستان)۔

بعدہ برای بندہ یک فرصت عجیب دستیاب شد کہ، عرض خدمتش نمودہ بیان، داشتم کہ مخلص شما افغان، و ساکن الاصل بدخشانم، و فی الحال با این علاقہ معانقہ شدید بالجب نمود کہ از دی بوی عطر آزادی و ہلت نوازی، و گستن حلقۂ منحوسۂ غلامی بود ظاہر و آشکارا گردید، باز بالستقبا

(پایندہ باد اکابرین امت و برادران ہندوستان)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور کامیابی کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ہے جس میں ناممکن العمل اصلاحی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب ہے خفیہ بادو درج ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر بیٹھ کر چلہ نہیں کھینچنا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔

قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعہ سے بہترین دل محبوب کو اپنا مطیع کرنا دشمن کو زیر کرنے اپنا فرما بردار بنانا آپ کیلئے کچھ بھی مشکل نہ ہوگا علاوہ بریں ہمارے کورس میں آپ کو ایسے قیمتی و پوشیدہ بہا راز ملیں گے۔ جن کے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہ کر سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ آج تک ناکام رہتے آئے ہیں۔ تو اب مرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے۔ پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف ۱ عہ ہے اگر نا پسند آئے تو بلا خلط نکتنے پر واپسی کی شرط ہے

پتہ:۔ دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

ضرورت شادی

ایک شریف خاندان تعلیم یافتہ مسلمان بیوہ کے لئے جنکی عمر تقریباً پچیس سال ہے بر کی ضرورت ہے۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ خمیرہ بادام طیوری

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے رجولیت لوٹ آتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے غم و رنج اور افسردگی پاس نہیں پھٹکنے پاتے بشاشت بڑھتی ہی امساک کیلئے مؤثر طاقت مردمی کے متلاشی طلب کر کے اسکا کرشمہ دیکھیں دائمی نزلہ زکام، سر کے چکر، دماغی محنت سے جی چرانا، دھڑکن، چلتے وقت دم چڑھنا، مرعوب خوفزدہ رہنا، معمولی آہٹ سے کلیجہ بیٹھ جانا، شک کرنا، کمزوری اور نسیان، جریان کا فور ہو جاتے ہیں مستورات کے جریان الرحم کا دافع قیمت پاؤ چھٹانک سے آدھ سیر تک فی سیر علاوہ

مینیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو نفیس مجرب نسخے

وسائل معاش

مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

ملنے کا پتہ:۔ شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء چھپکر تیار ہوگئی ہے

مینیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۰۸ کلکتہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت ۱ ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۴۶۴ بابت ۱۹۲۹ء

بحوالہ بلدیہ میونسپل کمیٹی بذریعہ سیکرٹری میونسپل کمیٹی دہلی مدعی

بنام A. N. Ganju Late Prop: Messrs Old Friends & Co: C/o J. N. Ganju Chief Auditors Office E. B. R. Kila Ghat. Calcutta. مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ...... A. N. Ganju ..... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط جناب صاحب جج بحکم انگریزی

(مہر عدالت)

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

دہلی میں نو مسلم لیڈی ڈاکٹر

ضرورت ہے

اشتہار عدالت

رعایت ہو تو ایسی ہو

جریان

جنگ عظیم ہوگئی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

جلد ۱۰ دہلی یوم جمعہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء نمبر ۷۵

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

میمن سنگھ

سلہٹ

مدراس

تعلقہ

قصور

نیلور

کٹیہار

مین پوری

کاشی گنج میمن سنگھ

آرہ ضلع مونگیر

شملہ

قصبہ سیوان ضلع سیتاپور

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

بارہ بنکی

پرسہار ضلع مظفرپور

دانی پور ضلع دہارواڑ

باریسال

بالی جوری ضلع میمن سنگھ

نیلور

وانمباڑی

گوجرانوالہ

بلیا بزرگ

کاٹھیاواڑ ضلع میمن سنگھ

میرپور خاص سندھ

دہلی سے کراچی تک باقاعدہ ہوائی راستہ

اعلان من جانب دارالعلوم دیوبند

دارالسلام

ساوتری کا قبول اسلام

دوزخ کا کھٹکا

دہلی میں نو مسلم لیڈی ڈاکٹر

ضرورت ہے

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

اشتہار عدالت

A. N. Ganju Lal Prop: Messrs Old Friends & Co. C/o J. N. G. Chief Auditor's office E.B.R. Kila Ghat, Calcutta.

دہلی سے کراچی تک باقاعدہ ہوائی راستہ

ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا کہ حکومت ہند کراچی سے دہلی تک باقاعدہ سلسلہ پرواز قائم کرنے کیلئے امپیریل ایرویز سے گفتگو کر رہی ہے ہوائی جہازوں کے آنے اور جانے کیلئے اوقات نیز کرایہ وغیرہ طے ہو رہا ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ یہ سلسلہ اسی مہینہ میں پانچویں تاریخ سے شروع ہو جائیگا۔

اعلان من جانب دار العلوم دیوبند

۳ رجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کا انتقال ہو گیا ہے جو حضرات متعلقین و معاونین دار العلوم منی آرڈر اور بیمہ و پارسل روانہ فرماتے ہیں وہ عموماً مدرسہ کے بجائے بعض حضرات نو صرف "مہتمم دار العلوم" پتہ تحریر فرماتے ہیں۔ اور بعض مہتمم کے ساتھ مولانا مرحوم کا نام درج فرما دیتے ہیں چونکہ حضرت کا انتقال ہو چکا ہے اسلئے بذریعہ الملاغ عام اعلان کیا جاتا ہے کہ مدرسہ کے نام جو منی آرڈر یا بیمہ یا پارسل یا رجسٹری بھیجی جائیں ان میں اب مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم کا نام نہ لکھا جائے بلکہ عہدہ اہتمام دار العلوم دیوبند کے نام سے بھیجا جانا کافی ہے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مولوی محمد یعقوب پیش امام مسجد کے مضمون کا جواب

...

سردار اعلیٰ جنرل شاہ ولی خاں کا دہلی میں ورود مسعود

(از مولانا نجم الدین افغانی متعلم مدرسہ امینیہ۔ دہلی)

...

۱۹۳۰ بخشی پاکٹ ڈائری

چھپکر تیار ہو گئی ہے

...

منیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

دوزخ کا کھٹکا

...

کھائی چھپائی اچھی۔ کاغذ سفید اور چکنا۔

قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولینا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی بلیغ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو ... سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت ... ملنے کا پتہ۔

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج صاحب خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۳ بابت ۱۹۲۹ء

A. N. Ganju Lal Prop: Messrs Old Friends & Co. C/o J. N. Ganju Chief Auditors Office E. B. R. Kila Ghat, Calcutta.

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے ... A. N. Ganju مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ تاریخ ... جنوری ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ... ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط جناب صاحب جج بحکم انگریزی

(مہر عدالت)

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

دہلی میں مسلم لیڈی ڈاکٹر

...

ضرورت ہے

...

اشتہار عدالت

سمن برخلاف انفصال مقدمہ

(آرڈر ۵ قواعد ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء)

...

(دستخط)

اطلاع

...

دہلی میں ایک مذہبی کتب خانہ کا قیام

...

خادم العلماء و طلباء قاضی احمد حسین ...

شربت اکسیر

...

قانون محبت عرف کالا جادو

...

منیجر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

ضرورت شادی

...

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

...

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

جریان

...

رعایت ہو تو ایسی ہو

...

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی ...

جنگ عظیم ہوگی

...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

...

پانچ سو صدی مجرب نسخے

...

وسائل معاش

...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
۱/۲ کالم (")
۱/۴ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۷۵

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

مین سنگھ مسلمانان مین سنگھ نے ۲۹ نومبر کو ایک عظیم الشان جلسہ کیا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۴) تمام مسلمان بہ دل و جان اس پروگرام پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں جو جمعیۃ علماء ہند اس قانون کی تنسیخ کے لئے مقرر کرے گی اور اس پر عمل کے لئے جانی، مالی، ہر طرح کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

کھیڑہ مسلمانان کھیڑہ کا ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ ہوا۔ جناب صدر ... میاں صاحب نے بتلایا کہ ہندو لوگ مسلمانوں کے خلاف کس طرح جوناگڈھ میں پروپگنڈا کر رہے ہیں۔ اور کس طرح مسلمانوں کو ریاست کے معاملات سے بے دخل کرنا چاہتے ہیں۔ بعدہ چند تجاویز اس امر کے متعلق منظور ہوئیں۔ اس کے بعد مولوی غلام نبی صاحب نے ساردا ایکٹ پر تبصرہ کیا اور مسلمانوں کو بتایا کہ کس طرح یہ قانون ...

مین پوری مسلمانان مین پوری کا ایک اہم جلسہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب ...

سلہٹ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو مسلمانان سلہٹ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی ... علی چودھری ہوا۔ شہر میں مسلمانوں نے مکمل اور پر امن ہڑتال کی۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجوزہ تجویز بالاتفاق رائے پاس ہوئی۔ اور جلسہ بخیریت برخاست ہوا۔

ٹھٹھہ مسلمانان ٹھٹھہ نے ۲۹ نومبر کو مکمل اور پر امن ہڑتال کی۔ اور ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حاجی نظام الدین صاحب ہوا جس میں ساردا ایکٹ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور بتایا گیا کہ ساردا ایکٹ مذہبی اور شخصی آزادی میں ایک صریح مداخلت ہے۔ مسلمانوں کو اس ایکٹ سے بری کرانے کے لئے جمعیۃ علماء کی مجوزہ تجویز منظور ہوئی۔

مدراس مسلمانان مدراس کا ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ ... میں ہوا۔ ... احباب کا کثیر مجمع موجود تھا۔ خان بہادر عبدالقدوس بادشاہ صاحب صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں ساردا ایکٹ پر روشنی ڈالی، اور اس کے عواقب سے مسلمانوں کو آگاہ کیا اور بتایا کہ کس طرح یہ قانون قرآن کریم اور حدیث کے خلاف ہے۔ پھر مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق رائے منظور ہوئی:۔

مسلمانوں کا یہ عظیم الشان جلسہ اس رائے کا حامی ہے کہ ساردا ایکٹ جس کو مجلس مقننہ اور دارالامراء اور بعدہ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے منظور کر دیا ہے، حکومت کے قدیم معاہدہ جات اور اعلانات کے قطعی خلاف ہے، اور یہ جلسہ اس ایکٹ کو مذہبی قانون اور شخصی قانون میں صریح مداخلت قرار دیتا ہے۔ اور باوجود مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت اور جمعیۃ علماء اور مسلم رہنماؤں اور تمام قوم کی صریح مخالفت کے اس کو مسلمانوں پر نافذ کرنا آئینی نہیں بلکہ جبری نفاذ ہے ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدہ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو بھی گرانا چاہتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدہ الجمعیۃ درحقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس موقر جریدہ نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس وقت تک ہر سال کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دیں گے ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"مینیجر"

کاشی گنج مین سنگھ ... کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ... ساردا ایکٹ مسلمانوں کی شریعت اور ہندوؤں کے مذہبی قانون کے قطعی خلاف ہے ...

قصور مسلمانان قصور کا ایک عظیم الشان جلسہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ ... منعقد ہوا۔ اور ساردا ایکٹ کے خلاف تقاریر ہوئیں۔ مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں ...

آرہ ضلع مونگیر ...

نیلور ...

شملہ ...

قصبہ سیوان ضلع سیتاپور ...

پرمہار ضلع مظفر پور ...

دانی نور ضلع ...

بارسیال ...

بالی جوری ضلع مین سنگھ ...

نیلور ...

وانمباڑی ...

بلیا برگ ...

گودھرا ...

تھاڈی ...

کاٹھیاڈی ضلع مین سنگھ ...

ٹل ضلع حبیب آباد ...

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

مشہور عالم زود اثر تازہ ترین ایجاد

فوطہ یعنی بیضہ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

... سعدر دواخانہ متھرا یوپی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

پتہ:۔ جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ماہوار رسالہ بالکل مفت

... المشتہر منیجر رسالہ ... بازار مچھلی والان دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہٹیا ضلع بھاگلپور

مسلمانوں کا فرض

... معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

بوڑھوں کی روح کھنچتی

... حکیم ... علی محمود نگر لکھنؤ

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

... کتاب الطہارت ... کتاب الصلوٰۃ ... کتاب الزکوٰۃ ... کتاب الصوم ... کتاب الحج ... کتاب النکاح ... کتاب الطلاق ... کتاب الذبائح ...

... منیجر اسلامیہ دارالاشاعت ... دہلی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے بذات خود استعمال کر کے تصدیق کی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماری و جملہ امراض ...

جو ہر بانی — طلائے شادمانی

... حکیم ... ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

خطبۂ صدارت

جو ساردا ایکٹ (مسئلہ ازدواج صغرسنی) کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۹ء

مسلمانان پٹنہ کے ایک عظیم الشان جلسہ میں

حضرات! چند دن ہوئے میرے دو محترم احباب میرے ہاں تشریف لائے اور بیان فرمایا کہ جو قانون حال میں ازدواج کے متعلق پاس ہوا ہے اس سے مسلمانوں کے خاص و عام طبقہ میں سخت بے چینی اور ملال رونما ہے۔

باعث ازدواج وغیرہ کے متعلق کوئی قانون نہیں رکھنی تھی۔ مثلاً ۱۸۷۲ء کا اسپیشل میرج ایکٹ ...

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کی انتہائی بدنصیبی

جمعیۃ علماء ہند کے خلاف سعی نامشکور

(غازی۔ کانپور)

مذہب کے خلاف بغاوت

مذہب کی غرض انسان کو زندگی کے بلند منزل پر پہنچانا ہے اور اسے یہ بتلانا ہے کہ دنیا میں ایک انسان دوسرے انسان کے لئے کس طرح سفید بنکر مسرت و خوشی حاصل کر سکتا ہے۔ نیز راستبازی اور صداقت پاکبازی اور پاکدامنی کس طرح انسانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ اگر ہمارے موجودہ ...

علماء کانفرنس کیوں ہو رہی ہے؟

وما علینا الا البلاغ

(باقی آئندہ)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت

ہے۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔

"مینیجر"

مدینۂ طیبہ اور عین زرقا

(از جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ۔ ایڈوکیٹ انبالہ)

مدینۂ طیبہ کی حاضری کی سعادت اور اس کی گوناگوں ظاہری و باطنی برکات کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔ اس مضمون پر جو کچھ آج تک لکھا گیا وہ دریا میں سے صرف ایک قطرہ ہے۔ اس مختصر تحریر کا مقصد ان ناقابل بیان برکات کی طرف صرف اشارہ کرنا ہے اور ایک خصوصی بات کا صراحت سے ذکر کرنا۔

آپ نے مدینہ کے ہر ایک زائر سے سنا ہوگا کہ وہاں کا پانی دنیا بھر میں بہترین پانی ہے۔ ...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس

وقت کے اہم مسائل پر غور و خوض

مکرم المحترم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا جلسہ بتاریخ ۲۲، ۲۳ر دسمبر ۱۹۲۹ء یوم یکشنبہ و دوشنبہ کو بمقام مرادآباد منعقد ہوگا۔ ممبران جمعیۃ سے گذارش ہے کہ وقت کی نزاکت اور حوادثات کی اہمیت کو محسوس فرما کر اس جلسہ میں ضرور شرکت فرما دیں۔

خواجہ حسن نظامی اور ساردا ایکٹ

بجنسہٖ خواجہ حسن نظامی صاحب کا مندرجہ ذیل خط بغرض اشاعت موصول ہوا ہے:۔

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی

سلام علیکم۔ آپ کے اخبار مورخہ ۱۶ر دسمبر ۱۹۲۹ء کے صفحہ ۴ کالم ۳ پر فرضی پروپیگنڈا کے عنوان سے ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ جس میں یہ الفاظ بھی ہیں۔

"خواجہ صاحب تو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سے گفتگو کے بعد ساردا ایکٹ کے مخالف ہی ہوگئے"۔

...

ایسی حالت میں آپ کا یہ شائع فرمانا کہ خواجہ صاحب تو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سے گفتگو کے بعد ساردا ایکٹ کے مخالف ہی ہوگئے یقیناً غلط فہمی میں مبتلا کرنے والا فقرہ ہے۔ امید ہے کہ آپ میرا یہ خط شائع کر دیں گے۔

نیازمند

حسن نظامی دہلوی

۱۶ر دسمبر ۱۹۲۹ء

موتمر اسلامی کانپور کی دعوت کا جواب

قیامت کے روز آپ حضرات فتنۂ افتراق کے ذمہ دار ہونگے

(از مولانا نور الدین صاحب بہاری)

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ اس عریضہ کو قریب تر اشاعت میں شائع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

معظم و محترم زید لطافکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج ۱۲ر دسمبر کو آپ حضرات کی طرف سے کانفرنس کی شرکت کا دعوتی نوازش نامہ مورخہ ۲؍ ۱۱ آیا۔ مجھے بہت زیادہ حیرت و استعجاب اس پر ہوا کہ مجھ جیسے گمنام کو کس طرح آپ حضرات نے یاد فرمایا۔ بہرحال اس کا شکریہ۔

...

نور الدین عفی عنہ بہاری

۱۳ر دسمبر ۱۹۲۹ء

اس عبارت کو پڑھنے کے بعد قارئین کرام خود فیصلہ فرما سکتے ہیں کہ ہم نے خواجہ صاحب کے الفاظ کا جو مفہوم لیا ہے وہ صحیح ہے یا نہیں۔

(ایڈیٹر)

ہڑتال کے بعد دوسرا زبردست مظاہرہ

۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو پر امن جلوس اور جلسے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنے کرانے کی جو مہم جمعیۃ علماء ہند کے پیش نظر ہے اس کے سلسلے میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے ۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کو مکمل ہڑتال کر کے اپنی مذہبی زندگی کا ثبوت دیا ہے۔

اب ان کا فرض ہے کہ ۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو ہر مقام پر نہایت پر امن اور شاندار جلوس نکالیں اور اعلیٰ پیمانہ پر جلسے منعقد کریں اور ہر شہر اور ہر قصبے میں تحفظ ناموس شریعت کے نام سے باقاعدہ کمیٹیاں قائم کر لیں اور اپنی آبادی کے لحاظ سے رضا کاروں کی معینہ تعداد بھرتی کر لیں اور کمیٹیوں کے عہدہ داروں کے ناموں اور پتوں سے مرکزی دفتر کو جلد از جلد اطلاع دیں۔

جلسوں میں پڑھنے کے لئے تقریر مرتب کر کے مرکزی دفتر سے بھیجی جائے گی۔ مفصل ہدایات اور تجاویز کا مسودہ بھی پوسٹر کے ذریعہ سے شایع کیا جائے گا۔

محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

۲۰ر دسمبر کو دہلی میں منعقد ہوگا

بعض ضروری امور پر غور کرنے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲۰ر دسمبر ۱۹۲۹ء بروز جمعہ دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں منعقد ہوگا۔ ایجنڈا ارکان کے پاس بھیجدیا گیا ہے۔ تمام ارکان کو ۲۰ر کی صبح تک دہلی پہنچ جانا چاہیے۔

انجمن ترقی اسلام ڈیرہ اسماعیل خاں کا جلسہ

پنجاب کے سجادہ نشینوں سے درخواست

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

ہندوستان میں علماء امت کی آواز

(۵)

الجمعیۃ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۸ء کے مقالہ افتتاحیہ میں ہم نے سیاسی لیڈروں کے اس پروگرام کی تمام شقیں بیان کردی تھیں جو علماء امت کی آواز کو کمزور کرنے اور ان کے مقابلہ میں سیاسی لیڈروں کے اقتدار کو قوت پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے اور جس کے ایک بہت بڑے حصے پر عمل کیا جاچکا ہے۔ ہم نے ناظرین کے سامنے اس تمام جدوجہد کا نقشہ پیش کردیا تھا جو علماء کو سیاست کے میدان سے خارج کرنے اور جمعیۃ علماء کی ...

کیا کہ علماء امت مسلمانوں میں "برہمنیت" پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ علماء کو برہمن اسلام کا خطاب دیا گیا اور علوم دینیہ کو برہمنیت سے تعبیر کیا گیا۔ قرآن حکیم اور احادیث نبوی کی تعلیم کے مقابلہ میں آکسفورڈ اور کیمبرج کی تعلیمات پیش کی گئیں۔ علماء کرام کی جماعت کو ذاتی وجاہت اور شخصی حیثیت سے مرعوب کرنے کی سعی کی گئی ...

ریاست حیدرآباد میں وائسرائے کا دورہ

مکمل پروگرام

برطانیہ اور مصر

جامع مسجد بمبئی میں شاہ ولی خان کی تقریر

یوپی کونسل کا تازہ اجلاس

بحری کانفرنس میں ہندوستان کی شرکت

مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کی تجویز

سوباش بابو کا مقدمہ بغاوت

کلکتہ ۲۴ دسمبر۔ سوباش بابو کے خلاف بغاوت کا جو مقدمہ چل رہا ہے

شنواریوں کی شورش

چار ہزار ہندو مسلمانوں کا محضر نامہ

کانپور کے اجتماعات

جمعیۃ علماء کے تقریب پر حملہ

مراد آباد میں متعدد علماء کا اجتماع

وائسرائے ہند کو صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

حضور نظام کے اختیارات میں کوئی مداخلت نہ کی جائے

جناب والا اس وقت ریاست حیدرآباد میں رونق افروز ہیں۔ ہز اگزالٹڈ ہائینس ہمیشہ دولت برطانیہ کے وفادار دوست رہے ہیں۔ عام طور پہ خیال کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ ہز اگزالٹڈ ہائینس کے وقار اور اختیارات میں مداخلت کرنا چاہتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہز ایکسلنسی کا طرز عمل ان خیالات کو غلط ثابت کردیگا۔ اور وہ ہز اگزالٹڈ ہائینس کے قدیم وقار اور اختیارات کے استحکام و دوام کا باعث ہوں گے اور اپنے شریفانہ برتاؤ سے اعلیٰحضرت نظام کی وفاداری اور تعلقات کو مزید ترقی اور پختگی بخشیں گے اور ہندوستان کے مسلمانوں کو شکریہ کا موقع عطا فرمائیں گے۔

وزارت برطانیہ اور سیاسی قیدی

قیدیوں کی رہائی کی حکمت

مولانا محمد علی صاحب کی علالت

ڈاکٹر انصاری کا مشورہ

صدر جمہوریہ ترکی اور غازی کمال پاشا

بنگال کانگریس

ایک یوروپین لیڈی کا قبول اسلام

اسٹیشنوں کی آرائش

انجمن مصباح السنۃ اعوبہ کا جلسہ

وائسرائے اچھوتوں کی سنیما میں

پنڈت موتی لال نہرو اور گاندھی جی

تصحیح

شملہ میں جلسہ تعزیت

آل برما مسلم ٹیچرس کانفرنس کا سالانہ جلسہ

شہزادہ ویلس کی مشرقی افریقہ میں ...

مسلم جہاز راں کمپنی

بنگال میں وزراء کا انتخاب

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علماء ملت پر مولانا محمد علی کی نگاہ نوازش

کیا کانفرنس کا ڈھونگ کچھ کارگر ہو سکتا ہے

(از مولانا محمد یعقوب صاحب شاہجہانپوری)

ایں ... دراز سے مولانا محمد علی کی نامنزرہ مساعی جو اعدا اور مخالفین اسلام کے مقابلہ میں صرف ہونا چاہیئے تھیں، اور جن سے جبر و استبداد کے مجسم نیلوفا اور جبروتی و قانونی طاقتوں کا مقابلہ ضروری تھا۔ جمعیۃ علمائے ہند کے مقابلہ میں صرف ہو رہی ہیں۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ کسی طرح جمعیۃ العلماء ہند کا اعتماد و اقتدار اور اسکی ... مسلمانان ہند مولانا محمد علی اور ان کے ہمسازوں کو اپنا مقتدا و پیشوا تسلیم کر لیں۔

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ وہ مولانا محمد علی جن کی نشو و نما مستغرق یورپ کے ماحول میں ہوئی ہو اور مدت مدید تک جن کا مسلک انگلستان کے سفید فام انسانوں کی وفاداری رہا ہو۔ آج علمائے ملت کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ سیاسیات میں ایسے ہی کورے ہیں۔ جیسے جاہل مسلمان ... مگر میں مولانا محمد علی سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ان کی پالیسی یہ تھی کہ حکومت کے سامنے دست سوال دراز کریں۔ تو ... ان کو جبروتی طاقتوں سے مقابلہ ... مسلمانوں کے منتخبہ پلیٹ فارم پر لا کر ...

علمائے ملت کو سب و شتم

علمائے ملت اور سیاسیات

مولانا محمد علی کی غلط فہمی

(احقر محمد یعقوب شاہجہانپوری عفی عنہ (فاضل دیوبند))

جامع مسجد دہلی میں ایک عالم حق کی آواز

اور مسلمانان گیا کی صدائے بازگشت

علامہ عصر مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تقریر جو ۵ تاریخ کے الجمعیۃ میں شائع ہوئی ہے ایک تاریخی و یادگار زمانہ تقریر ہے جو دور عباسیہ ... حق کی آواز ... آج بھی دیکھ لیجئے ایک جانب مذاہب کو منشور آزادی ملی ہوئی ہے۔

ضرورت ہے

ایک عالم علم دین کی جو کسی معتبر مدرسہ دینیہ کا فارغ التحصیل ہوں بچوں کو ابتدائی تعلیم دے سکتے ہیں۔ جامع مسجد کی نائب امامت اُن کے متعلق ہوگی۔ خوش اخلاق ہونا از بس ضروری ہے کچھ وعظ کہنا بھی جانتے ہوں۔ تنخواہ فی الحال ... روپیہ ماہوار منقول سندات کے ساتھ اس پتہ پر درخواست دیں۔

مولوی منظور حسن صاحب۔ دہلوی مہتمم مدرسہ اسلامیہ ... ریاست جیند

اطلاع

دی جاتی ہے کہ عروس نو، برتھ کنٹرول، افلاس کا علاج، سہاگن کا سہاگ، نامی ... رجسٹری ... کو بعدالت صاحب رجسٹرار ... رجسٹریشن ایکٹ میرے نام ہو گئی ہے کوئی صاحب مذکورہ ناموں کا استعمال کر کے خلاف ورزی قانون کے مرتکب نہ ہوں۔ ورنہ باضابطہ چارہ جوئی کی جائے گی۔

(عزیز حسن بقائی ایڈیٹر رسالہ ... دہلی)

مدرسہ عالیہ یونسیہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ میں

حضرت مولانا محمد حبیب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر جلسہ تعزیت

کل بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ یوم دوشنبہ کو بعد نماز ظہر مدرسہ عالیہ یونسیہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ میں فخرالہند حضرت مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر مدرسین و طلبا کا عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں جناب مولانا مولوی ... صاحب بانی مدرسہ موصوف نے حضرت فخرالہند مرحوم و مغفور کی زندگی کے حالات ایسے سوز و گداز اور درد انگیز انداز میں بیان فرمائے کہ جن پر مولانا ممدوح خود ہی رونے لگے۔ اور تمام سامعین پر بھی گریہ کا عالم طاری تھا۔ ...

خاکسار۔ سید نصیرالدین احمد (سابق پرنٹر و پبلشر و ایڈیٹر) کریم گنج ... ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

دوسری جانب شاردا ایکٹ نافذ ہونا ہی ... اعلان ہے ... اللہ نے اس دور میں عبدالعزیز کو پیدا کر دیا۔ اور اس دور میں احمد سعید کو۔ دنیا دیکھ لے کہ ایمان و حق پرستی کی روح الٰہی کس طرح تڑپ اٹھتی ہے ...

دوزخ کا کھٹکا

... حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ...

پتہ: شمس الاسلام ... لوہا بازار بلیماران دہلی

ساوتری کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گذاری تھی۔ کیسے مسلمان ہوگئی؟ ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام ... لوہا بازار بلیماران دہلی

کیا مسلمان اس نعمت سے محروم رہیں گے

ہفت روزہ عمل

مقدمہ، تجارت، کامیابی امتحان، فراخی رزق، حصول روزگار و تمام دینی و دنیوی حاجات ... نہایت آسان ہے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا ...

رفیق زندگی ...

طلاء عشرت ...

ملنے کا پتہ: حافظ اشفاق احمد مہتمم انصاری دواخانہ جھنجھانہ (؟) ضلع مظفرنگر (یوپی)

مولانا محمد علی کا افسوسناک رویہ

جمعیۃ العلماء کو نقصان پہونچانے کی ناکام سعی

... ہندوستان کے مسلمانوں کی جو درجہ ... جمعیۃ العلماء ...

میونسپلٹی کے جدید قواعد گوشت فروشی پر قصابان دہلی کا

چیلنج

حال میں میونسپل کمیٹی کا ... اجلاس بابت قواعد گوشت ...

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء

چھپ کر تیار ہو گئی ہے

... تحقیقاتی عالم ...

۱۹۳۰ء کی پیشینگوئی، نعت، غزلیں، لطیفے وغیرہ بھی درج ہیں۔

ڈائری کیا ہے تنہائی کا مونس ہے

کتب فروش صاحبان اگر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً ... منگائیں ...

مینیجر بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ضرورت شادی

ایک شریف خاندانی تعلیم یافتہ مسلمان بیوہ کے لئے جن کی عمر تقریباً چھبیس سال ہے۔ رشتہ کی ضرورت ہے۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

نقش اسم اعظم ...

دعاگو پیرزادہ عبدالسلام سجادہ نشین حضرت ... دہلی

جسمانی و دماغی طاقت سے مالا مال کرنیوالا نادر تحفہ

خمیرہ بادام طیوری

... نزلہ و زکام ...

مینیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

قانون محبت عرف کالا جادو

... قیمت ...

پتہ: جی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

مسلمانو اسلامی شان پیدا کرو

... طلاء اکسیر نامردی ...

ملنے کا پتہ: مینیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

مشہور عالم زود اثر ممتاز طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

نو طہ یعنی بیٹھ جانے اور امنت و ترا کیسر ...

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بالغہ جواہرات کا خزانہ

وسائل معاش

مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۸ہجری۔ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۶

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

جام پور ڈیرہ غازی خاں ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو حسب اعلان "مجلس تحفظ ناموس شریعت" شہر میں ہڑتال رہی تمام دن مسلم دکانیں بند رہیں بعد خطبہ جمعہ میں حاضرین کو اس قانون کے برے نتائج و عواقب اور مداخلت فی الدین ہونے پر روشنی ڈالی گئی۔ اور تمام حاضرین نے بیک آواز کہا کہ اگر سارڈا ایکٹ جبراً ہم پر نافذ کیا بھی گیا تو ہم علماء مذہب کے منشور سے اسکے پرخچے اڑا دینگے۔ اور ہمیں مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ہر حکم تسلیم ہے اور ہوگا۔

ایک مختصر تقریر کی جس میں لوگوں کو اس کے نقائص سے آگاہ کیا۔ اسکے بعد متفقہ طور پر سارڈا ایکٹ کو منسوخ کرانے کیلئے جمعیۃ العلماء کی مجوزہ تجویز کی تائید کی گئی۔ اور ایک سب کمیٹی کا قیام کیا گیا۔

دوسوہہ ضلع ہوشیارپور ۲۹ نومبر کو قصبہ دوسوہہ ضلع ہوشیارپور میں (باہتمام جمعیۃ مسلم نوجوانان دوسوہہ) تمام دن مکمل اور اپنی نوعیت کی پہلی بے مثل ہڑتال کی گئی۔ اور مسلمانان دوسوہہ و علاقہ ہذا کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حکیم عبد اللطیف صاحب منعقد ہوا جس میں مولوی عبد المنان صاحب و جناب صدر کی جامع تقریروں کے بعد جمعیۃ علماء

للجا ضلع بھاگلپور بعد نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ... جو تقریباً بیس ہزار مسلمانوں کا مجمع تھا جناب مولانا قاری مولوی فضل الرحمن صاحب نے سارڈا ایکٹ کے متعلق ایک مدلل تقریر فرمائی اور خلاف قانون اسلام ثابت کردیا اس پر تمام مسلمانوں نے دلی نفرت کا اظہار کیا۔

بلہا ضلع دربھنگہ ۲۹ نومبر یوم جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علمائے ہند

جمہوریہ بازار ترپوان

چھپاگمر

مدرسہ عالیہ کلکتہ

مولوی گنج ضلع گیا

رسولپور

مدرسہ جمعیہ ویرگنگہ

تہوڑ ضلع مظفرنگر

نگرام ضلع لکھنؤ

دیوبند

بتی کوٹلہ قصبہ کرتپور

راونسر

پرکوٹی ضلع دربھنگہ

انڈولی ضلع فتح پور

اوجھاری ضلع مرادآباد

بہاول نگر

گوئیہ

کسرا ضلع چمپارن

کنکولی تھانہ بکسر

شاہ آباد

کمایت

سہارنپور

قصبہ بکسر ضلع آرہ

شاہجہانپور

دربھنگہ

سلیم نگر

بنگلہ برسیال

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

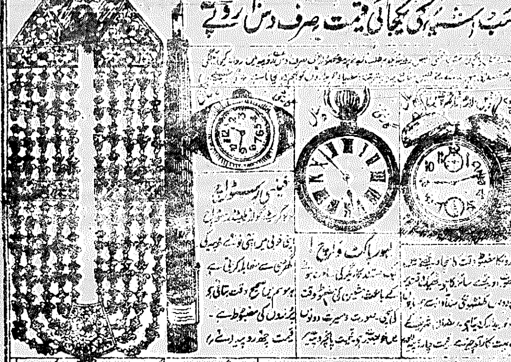

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ملا اجمیری گیٹ۔ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

جنرل نیجر حسین اللہ ... الکھنو

ماہوار رسالہ بالکل مفت

... ماہوار رسالہ "تبصرہ" ... صرف ان حضرات کے نام بالکل مفت جاری کردیا جائیگا جو ایک کارڈ پر حسب ذیل عبارت لکھکر بھیجدیں گے۔

مینیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار کھلی الان دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا علاج

جریانی — طلائے شادمانی

حکیم سید عبد النصیر ... جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ضلع بھاگلپور

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بوئیوں کی روح کھینچ لی

مجبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

سرتوڑ

غازی محمود ... ہندوں کے اصول بت پرستی ... مناظرہ کرنے والوں کے لئے نہایت کارآمد کتاب ہے قیمت صرف

دو کتابیں

جنت کی کنجی

پاک زندگی

دونوں کتابوں کی قیمت صرف ...

صراط مستقیم

اس زمانہ میں جبکہ دہریت کا سیلاب امنڈ رہا ہے اور ہر شخص کا مقصد و منتہائے نظر فقط دنیا کی زینت اور راکا عیش ہے اور مسلمان الحاد پرستوں کی وراثت تقلید کے باعث صحیح راستہ سے کوسوں دور جا پڑے ہیں ایسی حالت میں اس مصیبت کبریٰ کا علاج بجز اس کے کچھ نہیں کہ سامان اسلامی کتب کا مطالعہ اپنی زندگی کا ایک جزو قرار دے لیں تاکہ وہ اپنی مذہبی زندگی کو دہریت کے مخرب خیز طوفان سے محفوظ رکھ سکیں۔ اگر آپ اس بلا سے بچنا چاہتے ہیں جو مغرب سے مشرق کی جانب نہایت سرعت کیساتھ آرہی ہے تو

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ زبان بھی بہت صاف ہے اور اس قابل ہے کہ عورتیں اور بچے بھی اس کتاب سے فائدہ حاصل کریں۔ اسی کتاب کو بار بار اور غور کرکے پڑھنے سے وعظ کہنے والوں کو بہت مدد ملیگی۔ ... کاغذ نفیس لکھائی چھپائی بہت عمدہ ضخامت ۲۱۶ صفحہ قیمت ایک روپیہ

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے اسلام کے مختلف عقیدوں کو ثابت کیا گیا ہے ہر مسلمان کو ضرور دیکھنا چاہئے۔

ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خطبۂ صدارت

جو ساردا ایکٹ (مسئلہ ازدواج صغرسنی) کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء مسلمانان پٹنہ کے ایک عظیم الشان جلسہ میں پڑھا گیا

(از جناب سید عبدالعزیز صاحب بیرسٹرایٹ لا و ممبر کونسل بہار اڑیسہ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں میں جو طبقہ تعلیم یافتہ خوش حال اور روشن خیال ہے ان میں چودہ برس سے کم عمر کی لڑکی کی شادی کا رواج مطلقاً نہیں لیکن کسی ضرورت سے اگر مصلحتاً چودہ برس سے کم عمر کی لڑکی کی شادی کر دی گئی (یا ایسا کرنے پر) بھی تو جھوٹے مقدمات، اہانت آمیز اور غلط الزامات کے پریشان کن ابواب کثرت سے کھل جائیں گے۔ اور جب اخلاقی حالت بالکل خراب ہو رہی ہے اور کچہریوں میں غلط بیانی کو دروغ گوئی نہیں سمجھا جاتا۔ اور قانون اور طریقۂ عمل وانصاف اسقدر پیچیدہ طوالت پذیر اور پریشان ہو تو انصاف اور جرم کے انسداد کے بدلے دوسرے جرائم اور اخلاقی خرابیوں اور ملی تباہیوں کے پیدا ہو جانے کا یقین وامکان کم ہے۔ اس قانون کے باعث اگر کسی ...

وہ قبل سے ان کے مدنظر ہو۔ اسلئے میری استدعا ہے کہ اس بل کے پاس کرنے میں جو کارروائی جس طبقے یا جس شخص سے سرزد ہوئی ہے اُن پر ہم لوگوں کو بدنیتی اور چالبازی کا الزام لگا کر باہمی تعصب کی آگ کو مشتعل کرنا اور اپنے قوی دعوے کو بدظنی کی آمیزش سے کمزور کرنا ہرگز مناسب نہیں۔

حکومت سے ہم یہ ضرور کہیں گے کہ مسلمانوں پر اس قانون کو عائد کرنا کسی حال میں مناسب نہیں۔ اسلامی قانون میں ازدواج کے متعلق نہ کوئی خامی ہے اور نہ عام طور سے مسلمانوں میں صغرسنی کی شادی کا رواج ہے۔ اور اگر کسی ادنےٰ طبقے میں صغرسنی کی شادی کا فی الجملہ رواج بھی تو عموماً ان میں قبل چودہ، پندرہ برس کی عمر سے قبل نہ لڑکی شوہر کے پاس جانے پاتی ہے نہ دونوں کو یکجا ہونے کا کوئی موقع دیا جاتا ہے۔ ...

هو اور مضر رسم و رواج جو مذہب کی طرف غلط منسوب کئے جاتے ہیں۔ ان کو دور کرنے سے غافل نہ رہے۔ بلکہ اس کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جائے۔ اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں ہر شخص یہ کوشش کرے کہ اگر کسی کی شادی بلا کسی خاص وجہ یا مصلحت کے صغرسنی میں ہو رہی ہو تو اس کے والدین یا ولی کو اس کی مضرت بتلا کر کسی احسن طریقے سے روکا جائے۔

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خان کا اعلان

ہر ہفتہ شاہی دربار ہوا کریگا

پشاور ۱۹ دسمبر۔ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خان کا ایک شاہی اعلان مظہر ہے کہ وہ ہر ہفتہ قصر دلکشا میں ایک دربار منعقد کیا کرینگے۔ جسمیں ہر کس و ناکس کی درخواستیں پیش ہو سکیں گی۔ کابل میں اسکا اعلان کر دیا گیا ہے۔

حیدر آباد میں وائسرائے کے مشاغل

اعیان حکومت سے ملاقاتیں

سکندرآباد ۱۹ دسمبر۔ کل وائسرائے نے اعلیٰحضرت فرمانروائے دکن سے پھر ملاقات کی۔ اسکے بعد مہاراجہ سرکشن پرشاد اور کونسل کے دیگر ارکان کو شرف باریابی بخشا۔ ہز ایکسلنسی لیڈی ارون نے شفاخانہ وغیرہ کا معائنہ فرمایا۔

شام کو وائسرائے نے ... گارڈن پارٹی میں شرکت فرمائی ...

معاصرین کے افکار و آراء

ہمارے لیڈروں کی حالت

رسول پاک کی وفات کو چند سال گزر چکے ہیں۔ یار غار صدیق اکبرؓ بھی دنیا سے پردہ کر چکے ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں پر ایک نازک وقت آپڑا ہے۔ اب مقابلہ صرف مقامی دشمنوں سے نہیں بلکہ عرب کے باہر کی بڑی بڑی پُرشوکت سلطنتوں سے روم اور ایران کے سونے اور چاندی، ہیرے اور جواہر کے خزانے اُن کی بڑی بڑی فوجیں، باضابطہ اور آراستہ فوجیں، ایران لشکر کے بڑے بڑے سورما سلطانوں کو کچلنے پر تلے ہوئے ہیں ساحت اسلامیہ میں ایک شیر دل ہستی سیف اللہ خالد بن ولیدؓ کی ہے جو سب کا مردانہ وار مقابلہ کر رہا ہے ...

... سکی ایسے تمام دقتوں میں آپ کے طرز عمل کو خالد بن ولید کے عمل سے کوئی بھی مناسبت رہی ہے؟ دیکھنے میں تو یہ آیا ہے کہ عمر بھر کی دوستیاں ایسی موقعوں پر ٹوٹ جاتی ہیں جگری دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں بھائی بھائی سے شاگرد استاد سے لڑ بیٹھتا ہے اور باہم عزیزوں کا سایہ تادر کھنے ...

والے۔ ایک دوسرے کی عزت و آبرو مال و جان تک کے درپے ہو جاتے ہیں پھر جب صورت حال یہ ہے تو یہ سوال کیوں لب پر لائیے کہ "مسلمان اب کیوں نہیں روم و ایران فتح کرتے"۔

(سچ)

مسلمانوں کے افتراق کا علاج

ہر شخص اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ چننے بیٹھا ہے۔ مرکزیت کا نام تک نہیں۔ ایک دو انجمنیں جن میں مرکزیت کی شان پائی جاتی تھی اس کے ارکان نے بھی آپس میں دست و گریبان ہو کر قوم کے ایک بڑے حصہ کو بددل کر دیا ہے مجلس خلافت کا کیا حشر ہوا۔ مسلم لیگ کا کیا حال ہے۔ جمعیۃ علماء و صوبل میں ...

... پھر دے کر وہ قوم کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔

ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

(شہاب)

ساردا ایکٹ کے متعلق ایک شرعی فتویٰ

مسئلہ نکاح صغار و صغائر کی تشریح

سوالات

۱۔ نابالغ بچوں کا نکاح شرعاً ثابت اور جائز ہے یا نہیں اور اگر ثابت ہے تو کس دلیل سے ثابت ہے۔

... کے مختصر جوابات یہ ہیں:

۱۔ نابالغ بچوں کا نکاح شرعاً ثابت اور جائز ہے اور اس کا ثبوت دلائل قطعیہ یعنی قرآن شریف اور حدیث متواتر اور اجماع سے ہے۔

۲۔ چونکہ یہ دلائل قطعیہ سے ثابت ہے لہٰذا اس کے جواز کے منکر ...

جوابات

الحمد للہ ... والسلام علی ... و اصحابہ الذین ...

مکتوب بنام حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

(از مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر الشریعۃ بہار)

مکرمی جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند زاد مجدکم و بطشکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ضروری گذارش یہ ہے کہ ساردا بل میں مسلمانوں کو شامل کرلئے جانے کے وقت سے ایکٹ بنجانے تک اور پھر ایکٹ بننے سے اسوقت تک اس کے خلاف جو کچھ کارروائی جناب نے کی ہے اور آپکی رہنمائی میں جمعیۃ علماء ہند نے اس سلسلہ میں جو جو خدمتیں انجام دی ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ معاملہ کی اہمیت ...

نہیں کی (اگرچہ ان کے خیالات حقیقتہً نیک نیتی پر مبنی ہوں) تو مسلمانوں کے احساس فرض کا ایک مزید ثبوت بہم پہنچا ہے۔

اب آپ نے رضاکاروں کے بھرتی کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے اور ۷ جنوری کیلئے ایک مزید آزمائشی و اتحادی پروگرام کا اعلان کیا ہے جس کے اندر ہی اس قسم کے مصالح مضمر ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ تدریجی طور پر اس جنگ کے لئے قابل اعتماد قوت مہیا کی جائے۔ مگر آپ دیکھ رہے ہیں کہ بعض ...

۲۹ دسمبر کی کارروائی سے استدلال کیا گیا ہے کہ کسی رہنمائی میں ... حسب تجویز مجلس منتظمہ تحفظ ناموس شریعت ... تمام اطراف و اکناف سے ... الغرض ہر جگہ ...

... کے مسلمانوں کی مذہبی و قومی زندگی کی حفاظت اور بقا کیلئے ایک مستقل نظام تسلیم کرایا جائے کی سخت ضرورت ہے اور جس کے لئے آج تک بھی ہمارا ...

اس طریق کار سے ... اگر جمعیۃ علماء ہند ... اور خاموشی اختیار ... جب الگ ہو کر ایک ... جاری کرنا چاہیں ... اور کیا ہو سکتا ہے ...

نہایت فراخ دلی کے ساتھ ... آج کوئی دوسری ... ساردا ایکٹ کے ... سکے تو جمعیۃ علماء ہند ...

مسلمانان ہند اس ... ابتدا ہی ... یہ پروگرام کی ...

... (باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

لاہور کانگریس کا اہم ترین فرض

تصفیہ حقوق کا مسئلہ

کانگریس نے گذشتہ سال کلکتہ میں نہرو رپورٹ کی تصدیق و توثیق کر کے مسلمانوں کے ساتھ جو ظلم کیا تھا اس کا افسوسناک نتیجہ ملک کے تمام اہل الرائے حضرات دیکھ چکے ہیں۔ اور اب یہ حقیقت تمام دنیا پر واضح ہو چکی ہے کہ مسلمانوں کو من حیث القوم کانگریس پر کوئی اعتماد باقی نہیں رہا ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جہاں تک ان کے حقوق کے تحفظ کا تعلق ہے ہندو مہاسبھا اور کانگریس میں کوئی نمایاں فرق نہیں ہے۔ جس طرح ہندو مہاسبھا مسلمانوں ...

اور ہندوستان کی ہندو مہاسبھا کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور تمام قومی مسائل میں اپنی جد و جہد کی بنا انصاف اور رواداری پر رکھنے کے بجائے ہندوؤں کی خواہشات اور انگریزوں سے توقعات پر رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کو پوری طرح نظرانداز کیا جائے اور ...

قومی مفاد کی تباہی کا خطرہ

جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ

گاندھی جی اور پنڈت نہرو کا دورہ

ذہنیت کو نہیں بدلتے اور سلطانوں کو نظرانداز کرنے کی دلآزار پالیسی کو چھوڑ کر دوستی کا اظہار کی طرف نہیں بڑھاتے اس وقت تک فلاح و بہبود کی کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔ ... دیکھ کر ہندو ان کے تعلقات اور زیادہ دوستانہ نہ ہو جائیں۔

جزیرۃ العرب میں برطانوی حکمت عملی

سلطان ابن سعود کے خلاف فیصل الدویش کی بغاوت کا مفہوم عام طور پر یہ سمجھا جاتا تھا کہ برطانیہ جزیرۃ العرب کے چپہ چپہ پر اقتدار حاصل ... ہے، سلطان موصوف سے مطمئن نہیں ہے اور ان کے طرز عمل کو اپنی پالیسی کے خلاف پا کر یہ چاہتا ہے کہ نجد و حجاز میں جو امن قائم ہو گیا ہے اسے تباہ و برباد کر دے اور سلطان ابن سعود کی قوت کو مضمحل کرنے کے لئے ان کے مقابلہ میں اپنے کسی نہرست کو آگے بڑھائے۔ برطانیہ اس الزام کو سن کر کانوں پر ہاتھ رکھتا تھا اور یہ ظاہر کرتا تھا کہ اسے نجد کی اندرونی بغاوت سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ سلطان ابن سعود کی حکومت کو کوئی نقصان پہنچے۔ لیکن اب فیصل الدویش کی نقل و حرکت کے متعلق تازہ ترین اطلاعات سے یہ امر پایۂ تحقیق کو پہنچ گیا ہے کہ اس فتنہ میں برطانیہ کا ہاتھ ضرور کام کر رہا ہے اور سلطان ابن سعود کے خلاف جو بغاوت کی جا رہی ہے وہ یقیناً برطانیہ کے ایما اور اس کے اشارہ سے وجود میں آئی ہے۔ ... نجد و حجاز کے خلاف بغاوت کرنے والوں کی امداد کر رہا ہے ...

گوشت فروشی کے قوانین

لندن کانگریس کمیٹی کی قرارداد

ہمنشر لبرٹی کو اور بیٹ پریس، مدراس کا مندرجہ ذیل خط موصول ہوا ہے:۔

لندن ۱۰ دسمبر۔ لندن کانگریس کمیٹی کی مجلس منتظمہ نے مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی ہے:۔

"انڈین نیشنل کانگریس کی شاخ لندن کو یہ معلوم کر کے گونہ اطمینان ہوا کہ اگرچہ بوڑھے رہنماؤں نے دہلی میں عجلت کے ساتھ رجعت قہقری اختیار کر لی ہے لیکن مسٹر سبھاش چندر بوس کو صحیح طور پر معلوم ہو گیا کہ اعلان وائسرائے اور ہندوستانی رہنماؤں کا اعلان ایسے اعلانات ہیں جو پہلے سے سمجھوتہ کر لینے کے بعد شائع کئے گئے ہیں۔ اور انہوں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔

شاخ لندن کو اس بات کی بھی خوشی ہے کہ مکمل آزادی کی حمایت اور نوجوانوں کی تحریک کے رہنما ہونے کے علاوہ مسٹر بوس کو اب منظم کارکنوں کی حمایت بھی حاصل ہو گئی اور انہوں نے ان کو (مسٹر بوس کو) ٹریڈ یونین کانگریس کا صدر منتخب کر لیا ہے اور کانگریس کی شاخ لندن ان سے درخواست کرتی ہے کہ وہ لاہور میں مکمل آزادی کے حق میں درجہ مستعمرات کے بین پردے میں دوسروں کے غدارانہ ہتھیار ڈال دینے کے خلاف سر توڑ جنگ کریں اور کانگریس سے مطالبہ کریں کہ وہ ان تمام اشخاص کو جنہوں نے مادر وطن کے ساتھ غداری کر کے اعلان دہلی پر دستخط کئے، کانگریس سے نکال دیا جائے۔ یہ تار بذریعہ کیبل جاری رکھیں۔"

خلافت کانفرنس کا اجلاس لاہور

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ جناب قمر احمد صاحب سکرٹری مرکزی مجلس خلافت کمیٹی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ خلافت کانفرنس لاہور کے متعلق عام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ مولانا محمد عرفان، مولانا شفیع داؤدی، مولانا سالک، مولانا ...

اعلان ضروری متعلق دارالعلوم دیوبند ضلع سہارنپور

منجانب حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب

حیدرآباد میں وائسرائے ہند کی تقریر

اعلیٰ حضرت خسرو دکن سے برطانیہ کے تعلقات

اندرونی معاملات کیلئے کونسل کا وجود

خاطر و مدارات کا شکریہ

وائسرائے کا کیمپ قصر فلک نما (حیدرآباد دکن) ۱۱ دسمبر۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے اعلیحضرت شہریار دکن کو مخاطب کر کے ایک اہم تقریر ارشاد فرمائی۔ جس میں آپ نے سب سے پہلے اس کا اعتراف کیا کہ ہندوستان کے وائسراؤں کے لئے یہ باعث فخر و مباہات ہے کہ وہ ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی ریاست کے مہمان ہوں۔ آپ نے لیڈی ارون اور اپنی طرف سے اس بات پر اظہار مسرت کیا کہ اعلیحضرت کی مملکت ...

مملکت دکن کی قدیم تاریخ

برطانوی تعلقات کا آغاز

کونسل کا قیام

کونسل کی ضرورت و اہمیت

حضور نظام کی دانشمندی کا اعتراف

دعا

ترکیب ایسے معاملات میں جن سے حکومت ہمیشہ خاص طور پر دلچسپی لیتی رہے گی۔

اس بارے میں اعلیحضرت باور کریں کہ حکومت ہند اخلاقی طور پر ہمیشہ آپ کی موید رہے گی۔ اور وہ حیدرآباد دکن کا شاندار مستقبل دیکھنے کی آرزومند رہے گی۔ اس جدید نظم کے تجربہ سے جو اعلیحضرت نے خود اٹھایا ہے معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ طریقہ وسیع ملکوں کی حکومت کو تنہا انجام دینے سے کہیں زیادہ بلند اور نتیجہ خیز ہے خواہ الحضرت کا فرمانروا ذاتی طور پر کتنا ہی محنتی، لائق، جفاکش اور روشن خیال ...

ریاست کیلئے برطانوی افسران کی خدمات

برطانوی ہندوستان اور دیسی ریاستوں کا مستقبل

عثمانیہ یونیورسٹی کے انتظام پر اظہار مسرت

حکومت افغانستان کے تدبر و دوراندیشی کے آثار

کوہ دامنی باغیوں کا استیصال

نئی دہلی ۱۱ دسمبر۔ گذشتہ دنوں میں کوہ دامن میں جو بدامنی کے آثار نمودار ہوئے تھے۔ ان کے متعلق مستند اطلاعات اب موصول ہو گئی ہیں۔ کچھ عرصہ کے باقی ماندہ کوہدامنی حامیوں نے شورش پھیلا کر چاریکار اور جبل السراج پر حملہ کر دیا تھا۔ لیکن حکومت کی فوری توجہ کی وجہ سے ان کو اپنے مقصد میں ناکامیابی حاصل ہوئی۔ اور شاہی عساکر نے ان کو مذکورہ بالا دونوں مقامات سے پسپا کر دیا۔ حکومت افغانستان کے تدبر و دوراندیشی کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ بغاوت کے سرغنوں کو نہ تیغ کر دیا گیا۔ اور مفسدوں کے پروپیگنڈے کا سد باب ہو گیا۔ جدید افواج میں بھرتی کا کام زوروں پر ہے۔ اور حال ہی میں چار ہزار اشخاص کا فوج میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جن میں سے آٹھ سو ورک اور دو سو جگاری ہیں۔ حاجی اور شنگلی قبائل جنہیں لگان اراضی کی معافی دے دی گئی ہے دل و جان سے حکومت کے ساتھ ہیں۔ اور اس امر کے متمنی ہیں۔ کہ انہیں کثیر تعداد میں فوج میں لے لیا جائے۔ کابل خیبر روڈ پر آمد و رفت باقاعدہ طور پر شروع ہو گئی ہے۔ اور اوائل دسمبر میں اکیلا لاری راستہ میں روک لی گئی تھی۔ جس کے سلسلہ میں ایک جھڑپ کے دوران میں ایک مسافر زخمی ہوا تھا بعد میں کوئی ناگوار حادثہ وقوع پذیر نہیں ہوا۔ مگر ایک غیر مصدقہ افواہ موصول ہوئی ہے کہ شنواریوں کا ایک گروہ پائنڈہ خاک اور بیبن کو تنگ ...

علماء بنگال کا اقدام عمل

جمعیۃ علماء مشرقی بنگال کا قیام

انقلابی تحریکات اور بنارس یونیورسٹی

وائسرائے اور لیڈروں کی کانفرنس

... دعوت دی تو وہ اسے قبول کر لیں گے اور ہز ایکسیلنسی کے سامنے ہز ایکسیلنسی کے اعلان کے متعلق اپنے خیالات پیش کر دیں گے۔ چنانچہ ہز ایکسیلنسی نے ۲۳ دسمبر مقرر کر کے ان بزرگوں کے پاس دعوت بھیجی۔ یہ کانفرنس نئے وائسریگل لاج میں ہوگی۔

دہلی سے ہوائی ڈاک کا انتظام

کراچی اور دہلی کے مابین ہوائی جہازوں کی آمد و رفت

کراچی ۱۰ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ۳۰ دسمبر سے کراچی اور دہلی کے مابین ہوائی ڈاک کا انتظام ہو گیا ہے۔ کراچی سے ہوائی جہاز ولایتی ڈاک لے کر صبح سویرے روانہ ہوا کرے گا۔ اسی طرح اسی دن صبح کو دہلی سے ایک ہوائی جہاز کراچی کے لئے روانہ ہوا کرے گا۔

دہلی خلافت کمیٹی کا جدید انتخاب

دہلی ۸ دسمبر۔ کل شام کو بعد نماز مغرب دفتر خلافت کمیٹی میں اراکین خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کا دوبارہ انتخاب ہوا۔ تقریباً ۷۰ ارکان موجود تھے۔ جن میں ... دفتر الامان کے کاتب ... اور تقریباً دس ممبران ...

لاہور میں سردار انوپ سنگھ کی گرفتاری

ہوشنگ آباد میں ایڈیٹر ریاست کا مقدمہ

کیا ریاست کشمیر فروخت کی جائے گی؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی فیاضی

دو ہزار پونڈ کا عطیہ

ہز اکسیلنسی وائسرائے اور لیڈی اروین کی تشریف آوری کی یادگار میں اعلیحضرت نے دو ہزار پونڈ کا ایک چیک ہز اکسیلنسی لارڈ اروین کی خدمت میں ارسال کیا ہے کہ وہ جس کام میں چاہیں خرچ کریں۔ ہز اکسیلنسی نے کیا ہے کہ یہ گرانقدر رقم دو کل کی کل آل انڈیا ویمنس ایجوکیشن فنڈ میں دیدیں گی جس کے لئے ۱۹۲۸ء میں ایک عام اپیل کی گئی تھی۔ اس وقت تک اس میں صرف اکیس ہزار روپیہ وصول ہوا تھا۔ ہز اکسیلنسی اس فنڈ کی صدر ہیں۔

پنڈت موتی لال نہرو اور تصفیہ حقوق کا مسئلہ

کانگریس کو خاموش رہنے کی ہدایت

لاہور ۱۷ دسمبر۔ آج پنڈت موتی لال نہرو اور کانگریس کارکنان میں جو مشورہ ہوا ہے گو اخبارات کو باضابطہ طور پر اس کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے تاہم دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں بہت سے مسائل پر گفتگو ہوئی ... سکھوں کے حقوق کے مسئلہ پر گفتگو کریں ... کانگریس میں کامل آزادی کی تجویز پیش کریں گے۔

افغانستان اور جاپان

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خان پر اظہار اعتماد

ٹوکیو ۱۸ نومبر۔ ... اعلیٰ حضرت نادر خان ... کو مبارکباد ... پیش کرتا ہے۔

پریزیڈنٹ پٹیل کی پریس ڈوا اسری کمیٹی

ناانصافی کی صریح مثال

نیا طریقہ علاج

از روئے

نیچرل سائنس

حکیم عبدالوحید خان ... (انڈیا)

دہلی میں مسلم لیڈی ڈاکٹر

فلسطین میں یہودیوں کی کارروائیاں

خفیہ طور پر اسلحہ کی فراہمی

الجامعۃ العربیہ (بیت المقدس) ...

چیف کمشنر صوبہ سرحد کے رویہ پر احتجاج

کانگریس کمیٹی کی قرارداد

افغانستان کے جوشیلے ... قرآن پاک کی جاذبانہ ... نمائش

گاندھی جی کو ایڈیٹر ترجمان سرحد کا برقی پیغام

مولانا ظفر علی خاں اور مولانا محمد اسحٰق کا سرحد بیس خانہ زاد کرا یا جائے

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن فیض الاسلام سورت کا جلسہ

دوزخ کا کھٹکا

عورت کے بھیس میں مرد

ضلع چمپارن کے صدر مقام موتیہاری کے گرلز اسکولوں میں ایک مرد عورت کی شکل میں چار سال سے ہندو لڑکیوں کو تعلیم دیتا تھا ...

احقر عبدالرزاق عفی عنہ مبلغ امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ

چمپارن ۲۰ دسمبر ۱۹۲۸ء

اجتماعات کانپوری دعوت کا جواب

(از مولانا محمد عثمان غنی صاحب ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار)

ایک حنفی المذہب عالم کی ضرورت

ضرورت شادی

معرفت ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

۱۹۳۰ء بخشی پاکٹ ڈائری

چھپکر تیار ہوگئی ہے

پی۔ بخشی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ساردا ایکٹ کے خلاف جلسے

قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ

پنگھٹی

وائی ضلع ستارہ

اندولی

مزنگ

لکھنؤ کلاں لودھانہ

فارس گنج

بھورنیہ دسوہا

برمبردہ

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدۂ افغانستان ...

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

مرتضیٰ احمد خان پرپر سر و دبیر افغانستان لاہور

ماہوار رسالہ بالکل مفت

منیجر رسالہ کامیابی مبتصرہ بازار ... الان دہلی

بوٹیوں کی روح کھینچ لی

حکیم ... شابت علی محمود نگر ... لکھنؤ

قانون محبت کا کالا جادو

ملتان شہر

شربت اکسیر

جریان

ایس۔ آر۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی ... کلکتہ

اشتہار

اوقاف مسجد فتحپوری کی نگرانی کیلئے ایک تجربہ کار اور مستعد آدمی کی ضرورت ہے جو تعمیر کے کام سے واقفیت رکھتا ہو حساب باقاعدہ رکھ سکے انگریزی دان کو ترجیح دیجائیگی مشاہرہ سو روپیہ ماہوار دیا جائیگا۔ درخواستیں بنام سیکریٹریان منتظمہ کمیٹی مسجد فتحپوری دہلی معہ نقول اسنادآنی چاہئیں۔ نقول واپس نہیں کیجائیں گی۔ درخواست دہندہ کیلئے بالواسطہ یا بلا واسطہ سفارش حاصل کرنیکی کوشش کرنا ممنوع ہے۔

المشتہر

حاجی عبدالرزاق و حاجی محمد اسحٰق سیکریٹریان منتظمہ کمیٹی مسجد فتحپوری دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳۴ دہلی

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

... منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

مشہور عالم زود اثر مجرب ایجاد

پتہ: ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

نصف کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۰ | دہلی یوم شنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۲۹ء | نمبر ۴۷

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

صدر بازار میرٹھ ۲۹ نومبر کو جامع مسجد صدر بازار میرٹھ میں ... حاجی ... الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ ممبر ... کنٹونمنٹ بورڈ کی صدارت میں ایک جلسہ ... منعقد ہوا جس میں سارداایکٹ کے خلاف تجویز متفقہ طور پر پاس کی گئی اور مسلمانوں کے مستثنیٰ کئے جانے کی اپیل وائسرائے سے کیگئی۔

چھاؤنی فیروزپور جناب ڈاکٹر محمد عبدالغنی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۹ نومبر کو ایک جلسہ زیر اہتمام ... تحفظ ...

عبداللہ خان صاحب، سید احمد ... صاحب کے تبصرے اور مولانا ... دیوبندی کی باطل سوز اور مؤثر تقریر کے بعد چار ہزار مسلمانوں کا جلسہ دعا پر ختم ہوا اور مندرجہ ذیل رزولیوشن نہایت جوش اور ... کے ساتھ منظور ہوئے۔

(۱) مسلمانان گنگوہ کا یہ عظیم الشان جلسہ تجویز مجوزہ مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند کو منظور کرتا ہے۔ اور صدر صاحب کے دستخط سے آج ہی وائسرائے بہادر اور گورنر بہادر مدراس کو روانہ کرنے کی خواہش کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ ... اور ان سرکاری ممبروں پر اظہار افسوس ...

آگرہ ...

جہاں آباد ...

بنگلور سٹی ...

قصبہ گھرونڈہ ضلع کرنال ...

کیا گیا کہ اگر گورنمنٹ عالیہ نے یہ قانون منسوخ نہ فرمایا تو جملہ مسلمان جمعیۃ علماء ہند کے مقرر کردہ پروگرام کے مطابق عمل کرینگے۔ کارروائی جلسہ لیڈرٹ کے ... بھیجدی گئی۔

قصبہ مجیسا ...

رائے بریلی ...

قائم گنج ...

پھلکلہ ...

ٹل ضلع کوہاٹ ...

کیشنامہ ہسراٹی ضلع ... ...

موضع کومان ضلع مظفرپور ...

خریداران ”الجمعیۃ“ سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا یہ پچھواں سال ختم ہو رہا ہے ... اور جب کی یہ چوتھائی صدی ہے اور ... دشمنان مذہب کا ... ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک ... ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو گرانا چاہتا ہے۔ ... مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات ... اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات ... سارداایکٹ کے سلسلہ میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں ... وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے ... اپنے اخراجات پورے کرنے میں ... ایک خریدار کا چندہ ...

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے ... امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات ... خدمات انجام دیں گے ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

”منیجر“

حیدرآباد سندھ ...

آنند ضلع کھیڑا ...

دھرم پور ضلع پورنیہ ...

موضع کیسا ...

گنگوہ ...

نجیب آباد ...

بٹالہ ضلع گورداسپور ...

بیلہ ...

سورت ...

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسلامی رسوم اور دینی تہواروں کی ... اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ... معراج نبوی کی اصلی حقیقت قرآن اور حدیث کی روشنی میں ... رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت ... ملاحظہ فرمائیں۔ ...

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

رعایت ہو تو ایسی ہو

...

تصانیف مولانا شبلی			تصانیف عبدالحلیم شرر		
الفاروق سوانح فاروق اعظم			مقالات شرر مجلد مع فوٹو		
ایضاً کاغذ گلیز مجلد			سفرنامہ اسپین مجلد مع فوٹو		
مع فوٹو مولانا مرحوم			تذکرات مشاہیر کامل		
سیرۃ النعمان			پردہ ... مع فوٹو		
ایضاً کاغذ گلیز مجلد مع فوٹو			اسلامی ... مجلد مع فوٹو		
سفرنامہ روم			پردہ مجلد مع فوٹو		
ایضاً کاغذ گلیز مع فوٹو			سوانح رستم ابن خلافت		
سوانح مولانا روم			نکاح جعفر اور عباسہ		
ایضاً کاغذ گلیز مع فوٹو			تذکرہ مشاہیر عالم کامل		
الماموں			مجلد مع فوٹو		
سوانح امام غزالی			فلورا فلورنڈا مجلد مع فوٹو		
مقالات شبلی			بیگمات تیمور یہ اسپانیہ		
اورنگ زیب			مہ بیگمات کی سوانح عمری		
آغاز اسلام			ازواج النبی صلعم مجلد		
حیات سعدی			شاہ ورگدا میلاد شریف		
حیات حافظ			جنگ پلاسی یعنی ہندوستان		
حیات خسرو			... سلطنت انگریزی کا آغاز		
			ملل جان کی سرگذشت		

...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس ہے کہ اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی بھی ... سے سچائی اور ... جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا میابی کا ذریعہ ہے

اکسیر جذام

یہ وہ اعلیٰ نسخہ ہے جو ... بہتر سمجھ کر ... اشتہار ... جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ... قیمت ایک ماہ ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام بوائیہ مقام جھنجھا، ڈاکخانہ بھلیا ہی ضلع بھاگلپور

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

ہر مسلمان کے لئے ... ضروری ہے ...

فہرست مسائل ...

کتاب العقائد | کتاب الطہارت | کتاب الصلوٰۃ | کتاب الزکوٰۃ | کتاب الصوم | کتاب الحج | کتاب النکاح | کتاب الطلاق | کتاب اللباس | کتاب الذبائح

...

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس ... دہلی

علم و ادب کی دنیا میں

انقلاب پیدا کرنے والا ماہوار رسالہ

نئی روشنی دہلی

نئی روشنی ...

نئی روشنی ...

نئی روشنی ... اسلام کی حقیقت بتائے ...

منیجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلان دہلی

حلقۂ قطب کا دواخانہ

...

ناظم حلقہ قطب ... ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

ساردا ایکٹ کے متعلق ایک شرعی فتویٰ

مسئلہ نکاح صغار و صغائر کی تشریح

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۱۰) مبسوط میں ہے زوج عروۃ بن الزبیر رضی اللہ عنہما بنت اخیہ ابن اختہ وھما صغیران یعنے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اپنی بھتیجی کا نکاح اپنے بھانجے سے کردیا حالانکہ وہ دونوں بچے تھے۔

(۱۱) فتح القدیر میں ہے تزوج قدامۃ بن مظعون بنت الزبیر یوم ولدت مع علم الصحابۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

جو حلال کی ہیں اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہارے اور حد سے نہ بڑھو تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ حلال کو حرام کرنے کے کئی طریقے ہیں ایک یہ کہ اس حلال کو حرام ہونے کا اعتقاد کرے۔ دوسرا یہ کہ زبان سے حلال کو حرام ظاہر کرے۔ تیسرا یہ کہ حلال سے مانند حرام کے بچے۔ چوتھا یہ کہ حلال کے حرام ہونے کا لوگوں کو فتویٰ دے ... تمام صورتوں کی ممانعت اس آیت سے ہے ...

تلک عشرۃ کاملۃ

مولانا تصدق احمد خاں صاحب سے ایک مسلمان کا مطالبہ

(از مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی)

مولانا موصوف صاحب ساردا ایکٹ کی حمایت میں بڑی سرگرمی سے کام کر رہے ہیں اور اپنے رسالے میں فرماتے ہیں کہ قانون ساردا ایکٹ کی پابندی پابندی شریعت ہوگی نہ کہ مخالفت شریعت اور بڑے زور سے دعویٰ کیا ہے کہ قرآن شریف و حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نابالغوں کی شادی جائز ثابت نہیں ہوتی لہٰذا ساردا ایکٹ اگر نابالغوں کی شادی سے روکتا ہے تو شریعت کے مخالف نہیں ہوگا۔ مولانا صاحب ...

دیگر عورت کو اختیار دیا جائے گا کہ جہاں چاہے اپنا نکاح کر لے۔ اگر اس نکاح کو بحال رکھا جائے گا تو ساردا ایکٹ کے قانون کی رو سے نابالغوں کا نکاح جائز و صحیح ثابت ہوا تو اس صورت میں تین امر دریافت طلب ہیں۔

(الف) آپ شریعت میں تو اس نکاح کو ناجائز ثابت کرتے ہیں اور ساردا ایکٹ اس کو جائز تسلیم کرتا ہے تو پھر ساردا ایکٹ کو آپ شریعت ...

موتمر اسلامی کانپور

اور

جمعیۃ علماء ہند دہلی

موتمر اسلامی کانپور کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کو دعوت نامہ ۱۴ دسمبر کو موصول ہوا۔ دعوت نامہ میں جمعیۃ علماء ہند سے نمائندوں کو بھیجنے اور ان کے ناموں کی اطلاع ۱۸ دسمبر تک دینے کی استدعا کی گئی تھی۔ وقت کی تنگی کی وجہ سے جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے انتخاب نمائندگان کی کارروائی نہ ہو سکی۔ مگر مولانا محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا حافظ احمد سعید صاحب مولانا حسین احمد صاحب ...

حسین احمد صاحب جو بمشکل اتنا وقت نکال سکتے تھے کہ سبجکٹ کمیٹی میں شرکت فرما کر واپس پہنچ جائیں۔ ساڑھے نو بجے تک سبجکٹ کمیٹی کے جلسے کا انتظار کر کے واپس چلے گئے۔ اور مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے دو دو روپے دیکر نمائندگی کے ٹکٹ حاصل کئے۔ مولانا محمد سجاد صاحب کو کسی طرح ٹکٹ نہیں ملا۔ بہرحال نو بجکر ۴۰ منٹ پر سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ شروع ہوا ...

ساردا ایکٹ کے متعلق ایک شرعی فتویٰ

مسئلۂ نکاح صغار وصغائر کی تشریح

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۱) مبسوط میں ہے تزوج عروۃ بن الزبیر رضی اللہ عنہما بنت اخیہ ابن اخته وهما صغیران یعنی عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اپنی بھتیجی کا نکاح اپنے بھانجے سے کردیا حالانکہ وہ دونوں بچے تھے۔

(۲) فتح القدیر میں ہے تزوج قدامۃ بن مظعون بنت ...

جو حلال کی ہیں اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہارے اور حد سے نہ بڑھو تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ حلال کو حرام کرنے کے کئی طریقے ہیں ایک یہ کہ اس حلال کو حرام ہونے کا اعتقاد کرے۔ دوسرا یہ کہ زبان سے حلال کو حرام ظاہر کرے۔ تیسرا یہ کہ حلال سے مانند حرام کے بچے ...

تلک عشرۃ کاملۃ

مولانا التصدق احمد خاں صاحب سے ایک مسلمان کا مطالبہ

(از مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی)

مولانا موصوف صاحب ساردا ایکٹ کی حمایت میں بڑی سرگرمی سے کام کر رہے ہیں اور اپنے رسالہ میں فرماتے ہیں کہ قانون ساردا ایکٹ کی پابندی یا بندی شریعت ہوگی نہ کہ مداخلت فی الدین اور بڑے زور سے دعویٰ کیا ہے کہ قرآن شریف و حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نابالغوں کی شادی جائز ثابت نہیں ہوتی لہٰذا ساردا ایکٹ اگر نابالغوں ...

دیگر عورت کو اختیار دیا جائے گا کہ جہاں چاہے اپنا نکاح کرلے اگر اس نکاح کو بحال رکھا جائے گا تو ساردا ایکٹ کے قانون کی رو سے نابالغوں کا نکاح جائز و صحیح ثابت ہوا تو اس صورت میں تین امر دریافت طلب ہیں۔

(الف) آپ شریعت میں تو اس نکاح کو ناجائز ثابت کرتے ہیں اور ...

مؤتمر اسلامی کانپور

اور

جمعیۃ علماء ہند دہلی

مؤتمر اسلامی کانپور کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کو دعوت نامہ ۱۴ دسمبر کو موصول ہوا۔ دعوت نامہ میں جمعیۃ علماء ہند سے نمائندوں کو بھیجنے اور اُن کے ناموں کی اطلاع ۱۸ دسمبر تک دینے کی استدعا کی گئی تھی وقت کی تنگی کی وجہ سے جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے انتخاب نمائندگان کی کارروائی نہ ہوسکی۔ مگر مولانا محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا حافظ احمد سعید صاحب ...

حسین احمد صاحب جو مشکل اتنا وقت نکال سکتے تھے کہ سبجکٹ کمیٹی میں شرکت فرما کر واپس چلے جائیں۔ ساڑھے نو بجے تک سبجکٹ کمیٹی کے جلسے کا انتظار کرکے واپس چلے گئے۔ اور مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے دو دو روپے دیکر نمائندگی کے ٹکٹ حاصل کئے۔ مولانا محمد سجاد صاحب کو کسی طرح ٹکٹ نہیں ملا۔ بہرحال نو بجکر ... منٹ پر سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ ...

(د) نابالغ سے مراد ۱۸ سال سے کم عمر کا لڑکا یا لڑکی ہے۔ اس کے متعلق تو دریافت طلب چند امور ہیں۔

(الف) ساردا ایکٹ تو نابالغوں کی شادی کی روک تھام کیلئے وضع کیا گیا تھا تو نابالغوں کی شادی کی اجازت دینے کے لئے تو بجز نابالغہ عورت کو شادی کی اجازت دیگر قانون کی غرض کے خلاف کیوں کیا گیا جس کو (عود الشیٔ الی نفسه بالنقض) کہا جاتا ہے بجز مرد نہیں کیا تصور کیا ہے کہ انہیں کو اجازت نہیں دی جاتی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قانون کا جو منشا بیان کیا گیا غلط وہ فقط لوگوں کو بہکانے کے لئے تھا اصلی منشا کچھ اور ہے جو ظاہر نہیں کیا گیا ورنہ عورت کو چودہ سال کی عمر میں نابالغہ تسلیم کرنے کے بعد شادی کی اجازت ہرگز نہ دی جاتی۔

(ب) چودہ سال کی عمر کی عورت کو آپ شریعت کے رو سے بالغہ سمجھتے ہیں یا نابالغہ اگر نابالغہ سمجھتے ہیں (اور غالب گمان یہی ہے کہ آپ نابالغہ ہی سمجھتے ہوں گے اسلئے کہ ساردا ایکٹ نابالغہ قرار دیتا ہے اور آپ کے نزدیک ساردا ...

خیال سے پیش کیا گیا تھا ... فیصلے کے بعد اسی قسم کا دوسرا ریزولیوشن جمعیۃ علماء کی طرف سے ... حاصل ہے ... جمعیۃ علماء کے فیصلے پر ایک قسم کی تعریض بھی جاسکتی ہے کہ وہ ناکافی تھا۔ میں اس اعلان کے ساتھ کہ جمعیۃ علماء ہند یقین و وثوق کیساتھ ساردا ایکٹ کو خلاف شریعت اور اس کی تنفیذ کو مسلمانوں کے لئے مذہبی مداخلت قرار دیا ہے۔ اور اس کے ... مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ کرانے کے لئے ایک مضبوط اور مستحکم مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کرلی ہے اور اسوقت تک ہندوستان کے تمام صوبوں میں اس کی شاخیں قائم ہوچکی ہیں جن کی تعداد ... تک پہنچ چکی ہے اور برابر قائم ہو رہی ہیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر ریزولیوشن کی عبارت نہ بدلی جائے۔ اور جمعیۃ علماء ہند کے ذکر کو پسند نہ کیا جائے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۲۶ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

اجتماعاتِ کانپور

[illegible]

وائسرائے ہند اور لیڈروں کی ملاقات

تین گھنٹے کی گفتگو کے بعد بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور قومی رہنماؤں کی ملاقات کے متعلق مندرجہ ذیل سرکاری کمیونیکے شائع ہوا ہے۔ وائسرائے نے مسٹر گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر پٹیل، سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح سے آج سہ پہر میں قصر وائسرائے میں ملاقات کی گفتگو صرف لندن کی مجوزہ کانفرنس کی کارروائی کے متعلق تبادلہ خیالات پر محدود رہی۔ حکومت کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ مجوزہ کانفرنس کے اراکین میں سے ہر رکن کو یہ آزادی حاصل ہوگی۔ کہ وہ جو تجویز چاہے پیش کرے اور جو بات متفقہ طور پر طے ہو جائے گی .... لازمی طور پر اس کا برطانوی رائے پر اثر پڑیگا۔ کانگریسی جماعت کی طرف سے یہ کہا گیا۔ کہ تاوقتیکہ ملک معظم کی حکومت کی طرف سے پہلے ہی سے اطمینان نہ دلادیا جائے کہ اس کانفرنس کے انعقاد کی غرض صرف یہ ہے کہ ہندوستان کے لئے مستعمرات کے طرز کی حکومت کا ایک دستور اساسی مرتب کیا جائیگا جس کی ملک معظم کی حکومت تائید کرے گی۔ اس وقت تک کانگریس کے لئے اس کانفرنس میں شریک ہونا دشوار ہے۔

ہز ایکسیلنسی نے اپنی تقریر میں اس کی وضاحت کی کہ تجویز صرف اس غرض کے لئے پیش کی گئی ہے کہ اس میں آخری اور قطعی فیصلہ کیلئے زیادہ سے زیادہ متفقہ طور پر جو کچھ طے ہو سکے طے کیا جائے جسے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرنا ملک معظم کی حکومت کا آخری فرض ہوگا۔ اتنا کیلئے یا ملک معظم کی حکومت کے لئے یہ تقریباً ناممکن ہے۔ کہ وہ کانفرنس کے فیصلوں کو کسی طرح پہلے ہی سے معین کردیں یا پارلیمنٹ کی آزادی کو محدود کر دیں۔ اس کے بعد گفتگو ختم ہوگئی۔

کانفرنس سے واپسی پر لیڈروں کی طرف سے کسی قسم کا اظہار خیال نہیں کیا گیا۔ تاہم امید ہے کہ عنقریب ایک متفقہ بیان شائع کیا جائیگا۔

ہولناک حادثہ

وائسرائے کے اسپیشل پر بم

دہلی ۲۳ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ آج جس وقت ہز ایکسیلنسی وائسرائے کا اسپیشل دہلی آرہا تھا۔ تو دہلی سے دس میل کے فاصلے پر اسپر بم پھینکا گیا چنانچہ ڈائننگ کار کا دروازہ پاش پاش ہوگیا۔ ایک شخص زخمی ہوا ہے۔

مزید تفصیلات

معلوم ہوا ہے کہ بم نظام الدین اور نئی دہلی اسٹیشنوں کے مابین پھینکا گیا ہے یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ آج سے ٹھیک سترہ سال پہلے آج ہی کے دن لارڈ ہارڈنگ پر جبکہ وہ دہلی آرہے تھے۔ بم پھینکا گیا تھا۔ آج ہی وائسرائے نئی دہلی میں اپنے نئے مکان میں داخل ہونے والے تھے آج صبح کو کہر اسقدر رہا۔ کہ بم پھینکے کی نوعیت کا اندازہ نہ کیا جا سکا لیکن بعد میں جب کہر کم ہوا ہے تو حالات معلوم ہونے لگے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اسوقت وائسرائے کا اسپیشل پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آرہا تھا۔ اسپیشل سے پہلے جو انجن آرہا تھا۔ وہ بخیریت گذر گیا لیکن اسپیشل پر اس کا حادثہ ہوا۔

دیکھنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بم راستہ میں رکھدیا گیا تھا جس میں ایک برقی تار لگا دیا گیا تھا جو تقریباً ڈیڑھ سو گز کے فاصلے پر ایکسپلوڈر سے ملحق تھا۔ خیال یہ ہے کہ ایکسپلوڈر کو ایک بٹن دبانے سے کام میں لایا گیا۔ بم پھٹنے کی وجہ سے دو گاڑیوں کے درمیان میں جو راستہ ہوتا ہے۔ وہ بالکل چیتھڑے چیتھڑے ہوگیا۔ ایک گاڑی کے برآمدہ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اور اس کی کچھ کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ گاڑی باوجود اس کے ٹھہری نہیں۔ اور نئی دہلی کے اسٹیشن تک چلی آئی۔ جو ٹھیک وقت پر پہنچی۔ ریل کی ایک پٹری بھی ٹیڑھی ہوگئی۔ اور راستہ کسی قدر خراب ہوگیا ہے۔ ایک آدمی زخمی ہوا ہے۔

جو فیصلہ کریں گے وہ مسلمانوں کی پوری قوم کے واسطے قابل قبول ہوگا صحیح نہیں ہے۔ سر محمد شفیع، سر ابراہیم رحمت اللہ اور مسٹر جناح مسلمانوں کے تمام حقوق کا ذمہ دارانہ فیصلہ نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے تو صرف یہی اصول کار درست ہو سکتا ہے کہ نمائندہ جماعتوں ... ذمہ دار ... کو دعوت دی جائے نمائندگی کو بڑھایا نہ جائے مگر اصول یہ رکھا جائے۔ مسلم لیگوں، خلافت کمیٹی اور جمعیۃ علماء ہند کے نمائندے خواہ ان کی تعداد چار ہی کیوں نہ ہو وہ فیصلہ کن رائے پیش کر سکتے ہیں۔

لیکن کیا پنڈت مالوی کے جمود سے یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ حرکت میں آئیں گے۔

اعلان تعطیل

خدا کا شکر ہے کہ جریدۂ الجمعیۃ قومی و ملی خدمات کو انجام دیتے ہوئے اپنی زندگی کے پانچویں سال کو پورا کر رہا ہے۔ اس مسرت میں کارکنان الجمعیۃ حسب معمول تعطیل کریں گے۔ لہٰذا قارئین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ یکم جنوری سنہ ۲۹ء کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۵ رجنوری سنہ ۲۹ء کا پرچہ قومی ہفتہ کی خبروں کو اپنے دامن میں لیکر آپ کی خدمت میں پہونچے گا۔

"مینجر"

اراکین مجالس قانون ساز مستعفی ہوجائیں

لاہور ۲۶ دسمبر لاہور کانگریس سے جو لائحہ عمل منظور کرایا جائیگا اس کا مسودہ گاندھی جی ... پنڈت موتی لال نہرو سے ... [illegible]

کانگریس کی مجلس عاملہ اور نہرو رپورٹ

[illegible]

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح کا بیان

گاندھی جی اور موتی لال نہرو پر اعتراض

[illegible]

گرفتار شدگان لاہور کی دفعہ ... کے تحت ...

[illegible]

وائسرائے اور لیڈروں کی ملاقات

[illegible]

سر محمد شفیع کا خط

[illegible]

مخزونیت کا مظاہرہ

[illegible]

وائسرائے کا تار ملک معظم کے نام

حادثہ بم سے ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوا

[illegible]

نجد و کویت کی مصالحت

[illegible]

بم کے سلسلہ میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

[illegible]

حادثہ بم کے سلسلے میں لاہور میں گرفتاریاں

[illegible]

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

مراد آباد میں علماء کا اجتماع

[illegible]

سر محمد شفیع کا خط پنڈت مالوی کے نام

پانچ نمائندے مقرر کرکے مسلم مطالبات ...

[illegible]

بقیہ صفحہ ۲

[illegible]

حیدرآباد میں ایک مفسد مرہٹہ کی گرفتاری

[illegible]

مرکزی کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ

[illegible]

لندن اور حادثہ بم

برطانوی پالیسی میں تبدیلی ہوگی

[illegible]

حادثہ بم کے متعلق ... کا تار وائسرائے کے نام

[illegible]

خلافت کمیٹی دہلی کے انتخابات

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۲۶ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ

اجتماعات کانپور

علماء ہند کے خلاف ایک افتراق انگیز مثال قائم کرکے دنیا کو اپنا تماشہ دکھانا تھا

ہم نے ۰۰ دسمبر گذشتہ کے الجمعیۃ میں کانپور کی موتمر اسلامی اور علماء کانفرنس کے متعلق جو درد مندانہ اپیل کی تھی اس کے بعد ہمیں امید تھی کہ ان کانفرنسوں کے بانی اپنے طریق کار پر غور کرینگے اور ان اجتماعات کو ملتوی کر کے قوم و ملک کے واسطے مفید ہونے کی سعی کریں گے ...

موتمر کی دوسری تجویز حسب ذیل ہے :۔

یہ موتمر اسلامی اپنی منظور کردہ تجاویز کی تنفیذ اور سارڈا ایکٹ کے نفاذ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے کے واسطے دیگر مناسب و ضروری تدابیر اختیار کرنے کے لئے مسلمانان ہند کی ایک نمائندہ کمیٹی حسب ذیل اشخاص سے مقرر کرتی ہے ...

وائسرائے اور لیڈروں کی ملاقات

سر محمد شفیع کا خط

نجومیت کا مظاہرہ

لیکن کیا پنڈت مالوی کے جمود سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ حرکت میں آئیں گے۔

اعلان تعطیل

خدا کا شکر ہے کہ جریدہ الجمعیۃ قومی و ملی خدمات کو انجام دیتے ہوئے اپنی زندگی کے پانچویں سال کو پورا کر رہا ہے۔ اس مسرت میں کارکنان الجمعیۃ حسب معمول تعطیل کریں گے۔ لہذا قارئین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ یکم جنوری ۱۹۳۰ء کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۵ جنوری ۱۹۳۰ء کا پرچہ قومی ہفتہ کی خبروں کو اپنے دامن میں لیکر آپ کی خدمت میں پہونچے گا۔

"مینجر"

ارکین مجالس قانون ساز مستعفی ہوجائیں

لاہور ۲۴ دسمبر۔ لاہور کانگریس سے جو لائحہ عمل منظور کرایا جائیگا اس کا مسودہ گاندھی جی فوراً پنڈت موتی لال نہرو سے بڑی ...

کانگریس کی مجلس عاملہ اور نہرو رپورٹ

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح کا بیان

گاندھی جی اور موتی لال نہرو پر اعتراض

گرفتار شدگان لاہور کی وفد کے لئے ضمانتیں

وائسرائے ہند اور لیڈروں کی ملاقات

تین گھنٹے کی گفتگو کے بعد بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ہز ایکسلینسی وائسرائے اور قومی رہنماؤں کی ملاقات کے متعلق مندرجہ ذیل سرکاری کمیونیکے شائع ہوا ہے:

وائسرائے نے مسٹر گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر پٹیل، سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جناح سے آج سہ پہر میں قصر وائسرائے میں ملاقات کی گفتگو مجوزہ لندن کانفرنس کی کارروائی کے متعلق تبادلہ خیال پر محدود رہی۔ حکومت کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ مجوزہ کانفرنس کے اراکین میں سے ہر رکن کو یہ آزادی حاصل ہوگی۔ کہ وہ جو تجویز چاہے پیش کرے اور جوبات متفقہ طور پر طے ہو جائے گی ...... لازمی طور پر اس کا برطانوی رائے پر اثر پڑیگا۔ کانگریسی جماعت کی طرف سے یہ کہا گیا۔ کہ تاوقتیکہ ملک معظم کی حکومت کی طرف سے پہلے ہی سے اطمینان نہ دلادیا جائے کہ اس کانفرنس کے انعقاد کی غرض صرف یہ ہے کہ ہندوستان کے لئے مستعمرات کے طرز کی حکومت کا ایک دستور اساسی مرتب کیا جائیگا جس کی ملک معظم کی حکومت تائید کرے گی۔ اس وقت تک کانگریس کے لئے اس کانفرنس میں شریک ہونا دشوار ہے۔

ہز ایکسلینسی نے اپنی تقریر میں اس کی وضاحت کی کہ تجویز صرف اس غرض کے لئے پیش کی گئی ہے کہ اس میں آخری اور قطعی فیصلہ کیلئے زیادہ سے زیادہ متفقہ طور پر جو کچھ طے ہوسکے طے کیا جائے جسے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرنا ملک معظم کی حکومت کا آخری فرض ہوگا۔ ان کیلئے یا ملک معظم کی حکومت کے لئے یہ قطعاً ناممکن ہے۔ کہ وہ کانفرنس کے فیصلوں کو کسی طرح پہلے ہی سے متعین کردیں یا پارلیمنٹ کی آزادی کو محدود کردیں۔ اس کے بعد گفتگو ختم ہوگئی۔

کانفرنس سے واپسی پر لیڈروں کی طرف سے کسی قسم کا اظہار خیال نہیں کیا گیا۔ تاہم امید ہے کہ عنقریب ایک متفقہ بیان شائع کیا جائیگا

ہولناک حادثہ

وائسرائے کے اسپیشل پر بم

دہلی ۲۳ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ آج جس وقت ہز ایکسلینسی وائسرائے کا اسپیشل دہلی آرہا تھا۔ تو دہلی سے دس میل کے فاصلے پر اس پر بم پھینکا گیا چنانچہ ڈائننگ کار کا دروازہ پاش پاش ہوگیا۔ ایک شخص زخمی ہوا ہے۔

مزید تفصیلات

معلوم ہوا ہے کہ بم نظام الدین اور نئی دہلی اسٹیشنوں کے مابین پھینکا گیا ہے یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ آج سے ٹھیک سترہ سال پہلے آج ہی کے دن لارڈ ہارڈنگ پر جبکہ وہ دہلی آرہے تھے۔ بم پھینکا گیا تھا۔ آج ہی وائسرائے نئی دہلی میں اپنے نئے مکان میں داخل ہونے والے تھے آج صبح کو کہر اسقدر تھا۔ کہ بم پھینکے کی نوعیت کا اندازہ نہ کیا جاسکا لیکن بعد میں جب کہر کم ہوا ہے تو حالات معلوم ہونے لگے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اسوقت وائسرائے کا اسپیشل پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آرہا تھا۔ اسپیشل سے پہلے جو انجن آرہا تھا۔ وہ بخیریت گذر گیا لیکن اسپیشل پر اس کا حادثہ ہوا۔

تحقیق سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بم راستہ میں رکھدیا گیا تھا جس میں ایک برقی تار لگادیا گیا تھا۔ جو تقریباً ڈیڑھ سو گز کے فاصلے پر ایکسپلوڈر سے ملحق تھا۔ خیال یہ ہے کہ ایکسپلوڈر کو ایک بٹن دبانے سے کام میں لایا گیا۔ بم پھٹنے کی وجہ سے دو گاڑیوں کے درمیان میں جو راستہ ہوتا ہے۔ وہ بالکل چیتھڑے چیتھڑے ہوگیا۔ ایک گاڑی کے برآمدہ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اور اس کی کچھ کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ گاڑی باوجود اس کے ٹھہری نہیں۔ اور نئی دہلی کے اسٹیشن تک چلی آئی۔ جو ٹھیک وقت پر پہنچی۔ ریل کی ایک پٹری بھی ٹیڑھی ہوگئی۔ اور راستہ کسی قدر خراب ہوگیا ہے۔ ایک آدمی زخمی ہوا ہے۔

وائسرائے کا تار ملک معظم کے نام

حادثہ بم سے ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوا

لندن ۲۳ دسمبر۔ برطانوی دار العوام میں مسٹر بالڈون اور سر جان سائمن کے سوال کے جواب میں مسٹر ویجوڈ بین نے ہز ایکسلینسی وائسرائے کا مندرجہ ذیل تار پڑھکر سنایا جو ملک معظم کے نام ہندوستان سے آیا تھا۔

ملک معظم کو افسوس کے ساتھ مطلع کرتا ہوں۔ کہ آج صبح کو جب ہم لوگ دہلی واپس ہو رہے تھے تو ہماری ٹرین کو اس کے نیچے ایک بم لگا کر تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ خوش قسمتی سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اور ہم میں سے بہت کم لوگوں کو یہ محسوس ہی ہوا کہ کیا واقعہ پیش آیا۔ اس لئے مجھے امید ہے کہ اعلیٰحضرت مبالغہ آمیز خبروں سے متاثر نہ ہونگے۔

اس کے بعد مسٹر بین نے اتنا اور کہا کہ اگر وہ اس افسوسناک واقعہ سے لارڈ اور لیڈی ارون کے صاف بچ جانے پر اظہار مسرت کریں تو وہ حقیقتاً اس ایوان کے عام جذبات کا اظہار ہوگا۔

بم کے سلسلہ میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

لاہور ۲۴ دسمبر۔ آج صبح کو پولیس نے بیان وائسرائے کے اسپیشل پر بم کے سلسلہ میں کئی مکانوں کی تلاشیاں لیں اور مندرجہ ذیل آدمیوں کو گرفتار کیا۔

حادثہ بم کے سلسلہ میں لاہور میں گرفتاریاں

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

مراد آباد میں علما کا اجتماع

دیوبند اور مولانا خلیل الرحمٰن صاحب کی وفات پر اظہار تاسف سے متعلق تھی۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ دیگر اسلامی انجمنوں (مثلاً جمعیۃ علما، خلافت کمیٹی اور مسلم لیگ) کی موجودگی میں موتمر اسلامی کا انعقاد غیر ضروری اور باعث خطرہ ہے۔ مختلف تجاویز فلسطین اور سارڈا ایکٹ کے متعلق بالاتفاق رائے منظور ہوئیں۔ آخر میں یہ قرار پایا کہ ایک عام جلسہ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کا میرٹھ میں منعقد ہو۔ تاکہ اس صوبہ کے علماء کی دو جماعتوں میں جو اختلاف پیدا ہوگیا ہے۔ ان کے درمیان کوئی مفاہمت کی صورت پیدا ہوجائے۔ ایک وفد کے لئے ارکان کا انتخاب ہوا۔ جو صوبہ میں دورہ کرے گا۔ ایک مبلغ کا تبلیغ کیلئے تقرر کیا گیا۔ تفصیلی کارروائی آیندہ شائع کی جائے گی۔

نجد و کویت کی مصالحت کیلئے سعی

بصرہ، وزارت مستعمرات برطانیہ نے طے کیا ہے کہ کویت اور نجد میں اختلافات دور کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس کانفرنس میں وزارت مستعمرات کویت اور نجد کے نمائندے شامل ہوں۔

شیخ حافظ وہبہ حکومت نجد کی نمائندگی کریں گے ابھی حال میں حافظ وہبہ امیر کویت سے متنازعہ مسائل پر دیر تک گفتگو کر چکے ہیں۔ علاوہ بریں خلیج فارس کے ایک برطانوی افسر سے بھی ان کی گفت و شنید ہوئی ہے۔

سر محمد شفیع کا خط پنڈت مالوی کے نام

پانچ لیڈر بیٹھکر ہندو مسلم مفاہمت کر سکتے ہیں

سر محمد شفیع نے پنڈت مدن موہن مالوی کے نام ایک کھلا خط ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے مسٹر جناح وغیرہ لیڈران ذی اثر پر جن میں ہندو مسلم مفاہمت پر زور دیا گیا ہے۔ مالوی جی کی خاموشی پر اظہار تعجب کیا ہے۔ سر محمد شفیع نے اس خط میں موجودہ حالات کی نزاکت دکھا کر ہندو مسلم مفاہمت کی سخت ضرورت جتائی ہے۔ اور یہ تجویز پیش کی ہے کہ اگر گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مالوی جی، سر تیج بہادر سپرو، سر ابراہیم رحمت اللہ اور خود سر محمد شفیع کی جلد سے جلد ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ تو ہندو مسلم مفاہمت کی کوئی صورت نکل سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

کہ اس میں میرا نام کیوں منتخب نہیں کیا گیا۔ مفتی صاحب نے وفد میں جانیکا وعدہ کیا اور پھر نہیں گئے۔ غرض یہ کہ اسی قسم کی اور باتیں بھی نہایت غضبناک لہجے میں کہیں۔

مفتی صاحب نے صدر صاحب سے اجازت لیکر کہا کہ مولانا محمد علی صاحب نے جس غضبناک طریقے پر گفتگو فرمائی ہے میں اس کی وجہ نہ سمجھ سکا شاید میں اپنا مطلب بیان کرنے سے قاصر رہا میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ ہندوستان کے تمام امور کی نیابت و سیادت جمعیۃ علما کے ہاتھ میں رہنی چاہئے۔ ...

کمر یڈ دھنونتری، کمر یڈ احسان الٰہی، کمر یڈ بنارسی داس، مسٹر رام کشن اور پرنسپل چھبیل داس (سرونٹس آف دی پیپلز سوسائٹی) معلوم ہوا ہے کہ کیونکہ پنڈت داس کی گرفتاری کے سلسلہ میں خفیہ پریس کے دفتر کی تلاشی بھی ہوئی ہے۔

حیدر آباد میں ایک مفسد مرہٹہ کی گرفتاری

سکندر آباد ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً دو ماہ ہوئے کہ ایک مرہٹہ نوجوان حیدرآباد کے ایک باشندے کے پاس تعارف کا ایک خط لے کر آیا اور اس کے ہاں ٹھہرا۔ جب ہز ایکسلینسی لارڈ ارون کے حیدرآباد آنے کا زمانہ قریب آیا تو برطانوی ہند کے سی۔ آئی۔ ڈی نے شک کی بنا پر اس نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ گرفتاری کے بعد اس کے پاس کچھ کاغذات اور ایسا سامان ملا جو بم کی تیاری کے کام آتا ہے۔ گرفتاری کے بعد فوراً اسے برطانوی ہند کے سی۔ آئی۔ ڈی کے حوالہ کر دیا گیا۔ بمبئی کی خفیہ پولیس نے اس سلسلہ میں حیدرآباد دکن کے لوگوں کے بیانات بھی قلمبند کئے ہیں۔

مرکزی کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ

کمیٹی ہذا نے سوائے بنگال کے ہر جگہ صوبجاتی خود مختاری کی سفارش کی ہے صوبہ بنگال میں فرقہ وارانہ کشیدگی کیوجہ سے شعبۂ امن و امان ایک ممبر کے چارج میں رکھا جائے جس کا سرکاری عہدیدار ہونا ضروری نہیں ہر صوبے کے گورنر کی حیثیت رفتہ رفتہ مثل ایک آئینی حکمران کے بنادی جائے۔ اور کابینہ میں وزرا ہوں اور اس کے لئے ... صوبجات منتخبہ کے لئے دو بمبئی و بنگال و پنجاب اور برہما کے لئے ۔۔ صوبہ بہار و اڑیسہ اور آسام کے لئے ... ہوں۔

صوبجاتی مجالس قانون ساز کی ساخت پر بحث کرتے ہوئے کمیٹی نے ...

لندن اور حادثہ بم

برطانوی پالیسی میں تبدیلی

حادثہ بم سے متعلق تار برہند کا تار وائسرائے کے نام

خلافت کمیٹی دہلی کے انتخابات

بسلسلہ صفحہ ۲

(۲۲) اللہ جل شانہ سورہ مائدہ میں فرماتے ہیں افحکم الجاھلیۃ یبغون ومن احسن من اللہ حکما لقوم یوقنون ۔ یعنے ایا یہ لوگ حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص زیادہ اچھا ہے اللہ سے از روئے حکم کرنے کے واسطے اس قوم کے جو یقین رکھتی ہے اس آیۃ شریفہ میں اللہ جل شانہ نے اہل کتاب کو عار دلایا ہے کہ تم لوگ باوجود صاحب علم اور اہل کتاب ہونے کے وہ کتاب جو آسمانی ہے جس کے تمام احکام مصلحتوں اور فائدوں اور انصاف اور بہتری دنیا و آخرت پر مبنی ہیں اس کو چھوڑ کر احکام جاہلیت کے جو سراسر جہل اور مضرتوں اور خواہش نفسانی پر مبنی ہیں ایسے احکام کو چاہتے ہو حالانکہ اللہ جل شانہ کے حکم سے بڑھ کر مصلحتوں اور خوبیوں کا بھرا ہوا دوسرے کسی کا حکم نہیں ہو سکتا ۔ اب یہاں سے جاننا چاہئے کہ چھوٹے بچوں کا نکاح جس کو اللہ تعالیٰ علیم و حکیم نے ہمیشہ کیلئے جائز فرمایا ہے اس کو جو شخص خلاف مصلحت جانے وہ خداوند علام الغیوب کی طرف جہل کی نسبت کرتا ہے کیونکہ ان مصلحتوں سے خود جاہل ہے ۔ نعوذ باللہ من ذالک ۔

(۲۳) مشکوٰۃ شریف میں ہے عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلعم اذا خطب الیکم من ترضون دینہ وخلقہ فزوجوہ ان لا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد عریض رواہ الترمذی ۔ یعنے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس وقت پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہارے وہ شخص کہ راضی ہو تم دین سے اس کے اور خلق سے اس کے پس نکاح کر دو اس کا اگر نہ کرو گے تم ایسا تو ہوگا فتنہ بیچ زمین کے اور بڑا فساد ... [illegible]

...

مثلاً ہندوستانی تاجر ... افریقہ ۔ یورپ ۔ امریکہ وغیرہ میں ہیں اور لڑکی والا ایک ملک میں ہے اور لڑکے والا دوسرے ملک میں تو اس قانون کے موافق اس کو ہر بچے کی شادی کے واسطے اس ملک کو جانا ہوگا یا تمام بچے اس قانون کے موافق شادی کے لائق ہو جائیں یعنے آخری بچے جوان ہو جائیں اور پہلے کے بڑھاپے کے قریب پہنچ جائیں وہاں تک ٹھہرنا ہوگا تاکہ سب کو ملا کر یکجا کر دیں اور شادی کر دیں ۔ یا سب کو بغیر شادی کے رکھنا ہوگا ۔ اس کا ظلم ہونا اظہر من الشمس ہے ۔

(۳۰) بعض وقت باپ کے پاس مال ایسے وقت میں آتا ہے کہ بچے چھوٹے ہوتے ہیں اور بوجہ عیالداری کے بچوں کے بڑے ہونے تک اس مال کو باقی نہیں رکھ سکتا اس لئے وہ بچپن ہی میں ان کی شادی کر دینا مناسب سمجھتا ہے لیکن یہ قانون اس کو سزا کے لائق بناتا ہے اسلئے یا تو وہ بچوں کی بڑی عمر ہونے تک شادی ... یا کسی سودی قرض میں تباہ اور برباد ہو جائے گا ۔

(۳۱) کسی کے مثلاً دس پندرہ بچے ہوں اور اس کے رشتہ دار مثلاً دور دراز ملک میں رہتے ہوں اور یہ شخص چاہے کہ اپنے ہر ایک بچے کی شادی میں اپنے تمام رشتہ داروں کو جمع کر کے شادی کرے اسلئے چھوٹے و بڑے سب کو ملا کر ایک وقت شادی کر دینا آسان جانتا ہے لیکن یہ قانون اس کو سزا کے لائق ٹھیرا کر دشواریوں اور پریشانیوں میں ڈالتا ہے ۔

(۳۲) بہت سے وقت چھوٹے بچوں کا ولی حج کو جانا چاہتا ہے اور بچوں کا اس کے سوا دوسرا کوئی خبر گیر نہ ہونے کی وجہ سے ان کا نکاح کر کے حج کو جانا چاہتا ہے لیکن یہ قانون سزا کے لائق ٹھیرا کر اس کو حج سے روکتا ہے ۔

(۳۳) اگر لڑکی کی ماں اس کے بچپن میں مر جائے اور لڑکی بالغ ہونے کے بعد ... ۱۴ سال سے کم عمر ہونے کی وجہ سے اس کا باپ اس کا نکاح بوجہ اس قانون کے نہ کر سکے اور کوئی قابل اعتماد عورت کی صحبت لڑکی کیلئے میسر نہ ہو اس وقت یہ قانون باپ کو سخت پریشانیوں میں ڈال دے گا ۔

(۳۴) بچے کے جوان ہوتے ہی اس کے زنا وغیرہ میں پڑنے کی خطرہ سے ... ہر خطرے کے آنے سے پہلے اس سے بچنے کی تدبیر کرنا ضروری اور لازمی ہے پس جوانی کے آنے سے پہلے ہی اس خطرے سے بچنے کی تدبیر ضروری ... بچپن ہی میں نکاح کر دینا ہے لیکن یہ قانون عقل کے اس حکم کو ٹھکرا کر سزا کے قابل ...

...

کے گھر بجائے شادی کے بربادی اور ماتم ہوا کرے گا ۔

(۴۲) بدائع کی کتاب النکاح میں ہے لا خلاف ان النکاح فرض حالۃ التوقان حتی ان من تاقت نفسہ الی النساء بحیث لا یمکنہ الصبر عنھن وھو قادر علی المھر والنفقۃ ولم یتزوج یأثم یعنے بلا خلاف سب علماء اس پر متفق ہیں کہ نکاح بوقت غلبۂ خواہش کے فرض ہے یہاں تک کہ اگر کسی شخص کی طبیعت عورتوں کی طرف اس حد تک خواہش اور کشش کرے کہ اس کو عورتوں سے صبر نہ ہو سکے اور مہر و نفقہ بھی دے سکتا ہو اور پھر بھی نکاح نہ کیا تو وہ شخص گنہگار ہوگا ۔ اس مسئلہ کی بنا پر اگر پندرہ سولہ سال کا نوجوان جو بغیر شادی کے اپنی عصمت کو نہ بچا سکے تو شرعاً اس کو نکاح کرنا ضروری اور واجب ہے لیکن قانون مذکور اس واجب پر عمل کر لینے سے اور اپنی عصمت کو نگاہ رکھنے سے جرم و سزا کے لائق قرار دیتا ہے یہ کھلا ہوا تصادم حکم شرع کے ساتھ نہیں ہے تو کیا ہے ۔

(۴۳) سترہ سال کا نوجوان لڑکا اور تیرہ سال کی نوجوان لڑکی اس قانون کی بنا پر بخوبی زنا کر سکتے ہیں اور نکاح حلال نہیں کر سکتے ، کیونکہ انگریزی قانون میں زنا کا جرم ہونا معلوم نہیں ہوا اور اس عمر میں نکاح جرم سمجھا گیا تو اس قانون کی بنا پر حرام کی اجازت اور حلال کی ممانعت ہوئی

(۴۴) قانون مذکور کے نفاذ کے بعد علاوہ ان خرابیوں کے جو مندرجہ بالا نمبروں سے واضح ہو چکی ہیں اس امر کا بھی قوی احتمال ہے کہ عنقریب ہی مندرجہ ذیل دشواریوں اور مضرتوں کا بار گراں بھی مسلمانوں کے سروں پر ڈالکر ان کو ہر طرح مجبور و بے دست و پا کر دیا جائے ۔ ۱ بچے کے پیدائش کی تاریخ سرکاری رجسٹر میں درج کروا کر اس کی سند حاصل کر کے اپنے پاس حفاظت سے رکھنا اور ہر نقد پر گم جانے کے کچھ جرمانہ ادا کرنا پڑے ۔ ۲ شادی کے وقت بغیر سرکاری منظوری حاصل کئے شادی نہ کر سکے اور اس کے حاصل کرنے میں کئی ایک جی حضوریوں کی خوشامد درکار ہے ۔ ۳ نکاح کا سرکاری رجسٹر میں درج کروانا لازمی ہو جائے اور اس کے لئے میاں بی بی اور گواہوں اور نکاح پڑھانے والا ان سب کو سرکاری آدمی کے سامنے حاضر ہو کر اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان کرنا ہو ۔ ۴ نکاح خواں کو نکاح پڑھانے کی سرکار سے اجازت لینی پڑے یا نکاح خواں خود سرکاری آدمی ہو ۔ ۵ ہر نکاح پر کچھ سرکاری ٹیکس مقرر ہو جائے ۔ ۶ ان معاملات میں رشوت کی خوب گرم بازاری ہوگی ۔

(۴۵) بعضوں کا یہ خیال ہے کہ بچپن میں نکاح ہونے سے لڑکیاں ... [illegible]

...

البتہ اگر کسی لازمی امر کو روکنا تو مذہب میں مداخلت ہوتی سو یہ خیال بھی غلط اور باطل ہے اسلئے کہ اس نکاح کو جائز سمجھنا فرض ہے کیونکہ اس کا ثبوت دلائل قطعیہ سے ہے اور بعض وقت اسکا کرنا ضروری اور لازمی ہے دیکھو ۵ ۔ ۲۳ ۔ ۲۵ ۔ ۲۶ ۔ ۴۲ کو اور بر تقدیر اختیاری اور جائز ہونے کے بھی اسپر پابندی اور سزا قائم کرنا مداخلت فی المذہب ہے ملاحظہ ہو ۶ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ ۔ ۱۶ ۔ ۱۸ ۔ ۱۹ ۔ ۲۱

(۴۸) یہ قانون مطلقاً مداخلت فی المذہب ہے لہٰذا بجائے ترمیم کے قطعاً تنسیخ و تردید کے قابل ہے ۔ نیز اس میں علاوہ مداخلت فی المذہب ہونے کے ایک اختیاری امر سمجھ کر اس پر پابندی عائد کرنا مذہبی اور معاشرتی آزادی کو سلب کرنا بھی ہے مزید تشریح کے لئے نمبر ہائے مذکورہ بالا ملاحظہ ہوں ۵ ۔ ۶ ۔ ۱۱ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ ۔ ۱۸ ۔ ۱۹ ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ ۔ ۲۹ ۔ ۳۰ ۔ ۳۱ ۔ ۳۳ ۔ ۳۶ ۔ ۴۱ ۔ ۴۲ پھر باوجود اس سلب آزادی کے یہ قانون بجائے اصلاح کے ایک طرح حلال کو روک کر ترقی حرام کا باعث بن کر کئی مفاسد کا دروازہ کھولتا ہے جن میں سے چند مفاسد مضامین بالا میں مذکور ہو چکے ہیں ۔ لہٰذا یہ قانون ہر طرح قابل تردید اور ناقابل قبول ہے ۔

اب اس مضمون مذکور کو آپ غور سے ملاحظہ فرمائیں گے تو آپکے استفتار کا جواب انشاء اللہ آپ کو تشفی بخش حاصل ہو جائے گا ۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ الہ واصحابہ واتباعہ اجمعین آمین

المجیب ۔ محمد نذیر عفی عنہ

سارداایکٹ کا مخالف قوانین شرعیہ ہونا اور اس کی وضع و تنفیذ سے مذہبی مداخلت کا تحقق ۔ اور نکاح صغار و صغائر کا شرعاً جائز ہونا اور بعض اوقات میں مصالح مہمہ کے لحاظ سے مستحسن ہونا اور اس کی ممانعت میں مضرات تبیحہ کا پایا جانا ساورا سمبلی کو جس کی اکثریت غیر مسلم ہے مسلمانوں کے مذہبی امور کے متعلق قانون سازی کا حق نہ ہونا یہ تمام امور صحیح اور ناقابل انکار ہیں اور ان وجوہ سے مسلمان ہرگز اس قانون اور اس جیسے دیگر قوانین کو تسلیم نہیں کر سکتے ۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

خریداران الجمعیۃ

... [illegible]

(منیجر الجمعیۃ ۔ بلیماران دہلی)

خاموش تبلیغ

... [illegible]

دوزخ کا کھٹکا

... [illegible]

منیجر کتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۰ء

... [illegible]

مسلمانان کرنال کا تعزیتی جلسہ

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم کیلئے دعائے مغفرت اور فاتحہ

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دار العلوم دیوبند کی ناگہانی وفات حسرت آیات سے امت اسلامیہ کو عموماً اور متوسلین دار العلوم کو خصوصاً جو ناقابل برداشت صدمہ پہنچا ہے وہ الفاظ سے بیان نہیں کیا جاسکتا حقیقتہً یہ حادثہ فاجعہ طلبۂ علوم دینیہ اور علماء اسلام کیلئے غایت درجہ صبر شکن اور جانگاہ صدمات کا موجب ہے ۔ اور بالخصوص اس پر آشوب زمانہ میں جبکہ دار العلوم ہر قسم کے اعدا کے نرغہ میں ہے ۔ حضرت مرحوم کا دنیا سے اٹھ جانا مسلمانوں کے لئے جس قدر ہنگامہ خیز اور عالمگیر ماتم کے مظاہر کا موجب بن سکتا تھا نمایاں ہوا چنانچہ ایک مخلص کی تجویز کے موافق ۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء یوم جمعہ کو ایک ہی وقت میں تقریباً ہندوستان کے ہر شہر و قصبہ میں ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کیلئے جلسے منعقد کئے گئے ۔

اس روز مسلمانان کرنال نے بھی جامع مسجد نواب صاحب مسجد قلندر صاحب اور جامع مسجد صدر بازار و دیگر متعدد جامع مسجدوں میں ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کیلئے جلسے کئے ۔ نماز سے قبل ہر مسجد میں حضرت مہتمم صاحب کے دور اہتمام کی غیر معمولی ترقیات اور آپ کی مہتم بالشان علمی خدمات پر روشنی ڈالی گئی اور بعد نماز جمعہ آپ کے لئے دعا مغفرت کی گئی ۔

نیز ۱ دسمبر ۱۹۲۹ء یوم یکشنبہ کو اسی سلسلہ میں تبلیغ کالج میں تمام دن تعلیم بند رہی بعد نماز فجر سے تقریباً ۱۰ بجے تک قرآن خوانی ہوتی رہی ۔ اور پھر مدرسین و طلبہ تبلیغ کالج کا ایک جلسہ بصدارت جناب حاجی محمد عمر صاحب منعقد ہوا جس میں محرکین و موئدین کی ضمنی تقاریر کے ساتھ مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس کئے گئے ۔

(۱) دار العلوم دیوبند کے قدیم طلبہ کا یہ جلسہ مولانائے مرحوم کی اچانک وفات پر انتہائی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مولانائے مرحوم کے پسماندگان سے اظہار مواسات و ہمدردی کرتا ہے اور حضرت الحاج جناب مولانا شبیر احمد صاحب و مولانا قاری محمد طیب صاحب متعنا اللہ وجمیع المسلمین بطول بقائھما وغیرہم سے استدعا کرتا ہے کہ وہ باتفاق یگانگت گلزار قاسمی کو سرسبز و شاداب رکھنے کی سعی فرمائیں ۔

محرک مولانا محمد امیس صاحب فاضل دیوبند متعلم تبلیغ کالج کرنال

موئد مولانا سید محمد یونس صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی متعلم مدرسہ مذکور

(۲) یہ جلسہ متوسلین دار العلوم دیوبند اور جمیع مسلمانان ہند سے استدعا کرتا ہے کہ مولانائے مرحوم جیسی مقدس و بزرگ ترین ہستی کی وفات فاجعہ سے دار العلوم کو جو نقصان عظیم پہونچا ہے ۔ ... [illegible] ... فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

محرک سید ممتاز علی نگینوی

موئید مولانا مشرف حسین صاحب سنبھلی ۔ مزید تائید از مولانا محمد سمیع اللہ صاحب ۔

ازاں بعد مولانائے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اور جناب صدر کی اجازت سے جلسہ برخاست کیا گیا ۔ فقط

نیاز مند سید ممتاز علی نگینوی متعلم تبلیغ کالج کرنال مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۲۹ء

جلالپور سکندرہ میں سارداایکٹ کیخلاف جلسے

حضرت مولانا منیر الدین صاحب کی مساعی جمیلہ کے خوشگوار نتائج

... [illegible]

شانہ عام پر ... چسپاں کر کے حتی المقدور گرد و نواح میں سارداایکٹ کے مخالف پیدا کئے اور ۸ و ۹ دسمبر ۱۹۲۹ء کو میری زیر صدارت دو جلسے ہوئے جس میں حاضرین محفل کی تعداد کافی تھی ۔ اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہمارے نواح میں اسلامی آبادی کے نسبت ہنود آبادی ہے چنانچہ ہر دو جلسوں میں ہنود حضرات سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھے ۔ انہیں اگرچہ وہ لوگ بھی شریک تھے جو ایکٹ کی حمایت کے ہر چہار طرف گیت گاتے پھرتے تھے ۔ مگر جس وقت سارداایکٹ کی حقیقت پیش کر کے سنائی گئی تو سب سے پہلے وہی حمایتی لوگ ایکٹ کے مخالف ہوگئے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ علاوہ مسلم حضرات کے تقریباً چھیاسٹھ ہنود بھی سخت خلاف تھے ۔ اور وہ جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کے بموجب ہر کام کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ والسلام

خادم قوم ۔ منیر احمد مدرس از جلالپور سکندرہ ڈاکخانہ ستی پرگنہ یکہراباں ضلع کانپور ۱۸ دسمبر ۱۹۲۹ء

نجیب آباد میں جلسہ

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی وفات پر اظہار ملال

۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء بعد نماز جمعہ مسلمانان نجیب آباد کا ایک باقاعدہ جلسہ جامع مسجد میں زیر صدارت جناب سید سبحان علی صاحب صدر خلافت منعقد ہوا ۔ اور حسب ذیل رزولیوشن باتفاق پاس ہوا مسلمانان نجیب آباد کا یہ جلسہ عام جناب مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب دیوبندی مہتمم دار العلوم دیوبند کی وفات کو ایک قومی نقصان سمجھتا اور مولانا مرحوم کی وفات پر مغموم و افسردہ ہے مولانا مرحوم ایک عالم دین اور مبلغ اسلام ہونے کے علاوہ ایک اعلیٰ درجہ کے سیاست دان اور دار العلوم دیوبند کے پرانے ہمدرد خادم تھے ۔ اس مجمع عام کی کامل ہمدردی مولانا مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ وابستہ ہے اور دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مولانا مرحوم کو جنت عطا فرمائے اور دار العلوم دیوبند کے اس نقصان عظیم کی بہتر تلافی ہو ۔ آمین یارب العالمین فقط

احقر محمد انیس الرحمن خان نجیب آبادی ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت نجیب آباد

تجوید کیلئے انعام میں ایک نقرئی تمغہ

مجلس التعلیم اسلامیہ نے ایک نقرئی تمغہ قرأت و تجوید کا ایسے طالب علم کو دینا تجویز کیا ہے جو مقابلہ میں اول ثابت ہو ۔ جو طلباء اس مقابلہ میں شامل ہونا چاہیں اپنی درخواستیں ۱۵ جنوری ۱۹۳۰ء تک جناب مولانا سلطان محمود صاحب صدر المدرسین فتحپوری دہلی کے روبرو پیش کریں درخواستیں روزانہ صبح کے آٹھ بجے سے ایک بجے تک حاصل کی جائیں گی ۔ جمعہ کے دن کوئی درخواست نہیں لی جائے گی مقابلہ کے واسطے صرف انہیں طلباء کا انتخاب کیا جائے گا جن کی عمر پندرہ سال سے زائد نہ ہوگی قرآن شریف کے کامل حافظ اور شعبہ قرأت کے طلباء کو ترجیح دی جائے گی ۔ درخواست پر قاری صاحب (معلم) کی تصدیق ہونا ضروری ہے ۔ نیز طالب علم کی ولدیت و سکونت درخواست پر خوشخط تحریر ہو ۔

صدر المجلس التعلیم اسلامیہ فرید الدین بقلم خود

نرھیا بازار ضلع دربھنگہ

بعض مجبوری ایسی درپیش ہوئی جس سے ۲۹ دسمبر کو ہڑتال و جلسہ ساردا بل کے خلاف نہ ہو سکا آج بتاریخ ۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو نرھیا بازار نہانہ پھولپرا س ضلع دربھنگہ کے تمام مسلمانوں کا ایک جلسہ سارداایکٹ کے خلاف منعقد ہوا ابتدا میں تلاوت قرآن مجید و حمد کے بعد حافظ عبد الرؤف صاحب مدرس دوم مدرسہ نصرۃ الاسلام نے اپنی مستحسنہ پراثر تقریر ... [illegible]

قانون محبت کا الجادو

... [illegible]

کیا مسلمان اس نعمت سے محروم رہیں گے

ہفت روزہ عمل

صرف ایک ات کا مجرب عمل

... [illegible]

جھوٹے پر خدا کی لعنت

... [illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... [illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

... [illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جریانی حب مشتہی

حکیم عزیز الدین نصرتی

... [illegible]

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

... [illegible]

اکسیر جذام

... [illegible]

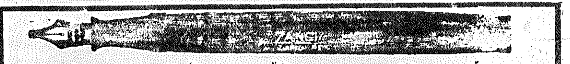

آج خرید ہیں یا کل خرید یں آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب موٹی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے ذرا سے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں مڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی پائدار ہوتی ہے آہستہ سے لکھیں یا دباکر پھیلتی بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے ۱۹۱۷ء سے زنگی قلم نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں پہچان کے لئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب نمایاں کھدا ہوا ہے قیمت زنگی دونوں طرف بھرنے والا (۱) سگر دکیپ (۲) سیفٹی (۳) فلنگ ہے۔ زنگی لیور کلپ نکل ۶ سنہری ۔ ہر قسم علاوہ انکلٹ۔ سیاہی نیلی سرخ سبز اودی ۔ فی گرس عہ آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بذریعہ وی۔ پی۔ منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ علمی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہی نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو آبی ہو یا ریحی بادی ہو یا رحمی کلیل ہو جائیگی زائد گوشت خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مستقل صحت کے آجائیگا کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑھ کر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو ضرور آرام ہو جائیگا آنت کیسی ہی کیوں اتر آئی ہو درد ہو یا ریاح ہوتی ہو جو کہ پھول جاتی ہو غور نخون لوٹتی ہو فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضکہ کسی قسم کی شکایت ہو دور ہو جائیگی ۔ آنت اپنی جگہ پر آکر جم جائیگی ۔ کتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی نہ اترنگی [illegible] ہمارے یہاں مرکب مفرد دوا مل سکتی ہے پتہ۔

ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔ پی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

[illegible] صرف دس روپیہ [illegible] ہمارا مقصد اپنی شہرت کے لئے قلیل منافع پر یہ بہترین اشیاء خریداروں کو [illegible]

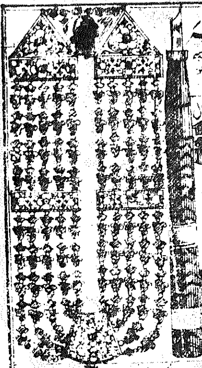

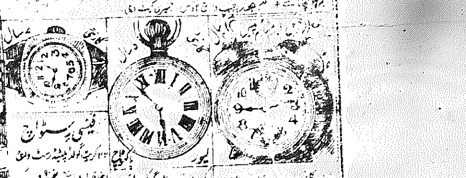

فینسی رسٹ واچ

۱۴ کریٹ گولڈ پلیٹیڈ رسٹ واچ [illegible] مضبوط [illegible] قیمت چھ روپیہ

پاکٹ واچ لیور

بہت پسند کاریگری ساخت [illegible] قیمت [illegible] روپیہ

[illegible]

کیمیکل گولڈن

[illegible]

سلف فلنگ [illegible]

مزید رعایت

[illegible]

چیپ ٹریڈ ہاؤس ۱۴ اجمیری گیٹ دہلی

دنیائے صحافت میں سب سے بڑا انقلاب

روزنامہ غازی ۔ کا پہلا پرچہ ۳۰ اگست ۱۹۲۹ء کو شائع ہوا۔
روزنامہ غازی ۔ ۳۲×۲۲ سائز کے چار صفحات پر شائع ہوتا ہے۔
روزنامہ غازی ۔ میں تار کی تازہ خبریں ہوتی ہیں۔
روزنامہ غازی ۔ میں عربی اور فارسی اخبارات کے ترجمے ہوتے ہیں۔
روزنامہ غازی ۔ مسلم خیالات کا صحیح ترجمان ہے۔
روزنامہ غازی ۔ ہندو مسلم اتحاد اور کامل آزادی کا علمبردار ہے۔

ان تمام خوبیوں پر بھی اخبار کی قیمت ایک پیسہ ہے [illegible]

شرح اجرت اشتہار ایک مرتبہ کے لئے

[illegible]

المشتہر منیجر روزنامہ غازی کانپور

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہو رہا ہے جس کا پہلا پرچہ نومبر ۱۹۲۹ء کے پہلے ہفتہ میں شائع ہوگا۔ "تبصرہ" کے ہر پرچہ میں علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین کے [illegible] مکمل جنتری بھی ہوگی۔ جو سال بھر تک آپ کے لئے ایک نہایت عمدہ مشیر و رہبر کا کام دیگی۔

ماہوار رسالہ "تبصرہ" صرف ان حضرات کے نام بالکل مفت جاری کر دیا جائیگا جو [illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدہ افغانستان مصور با تیز رنگ لاہور سے [illegible] فارسی زبان میں [illegible]

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

کا منشور خسروی معترف ہے کہ اس اخبار نے افغانستان کے گزشتہ انقلاب کے دوران میں [illegible] افغانستان کی [illegible]

حضرات مشتہرین

[illegible] افغانستان میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں۔

مرتضیٰ احمد خان مدیر مسئول جریدہ افغانستان لاہور

مغل میگزین

[illegible] ہر ماہ [illegible] مضامین [illegible] تاریخی [illegible] ہندوستان [illegible]

[illegible]

المشتہر منیجر مغل میگزین مرادآباد

تعجب انگیز مشورہ

فوطہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی مجرب دوا - بلا اپریشن [illegible] قیمت تین روپیہ [illegible]

پتہ: حکیم ثابت علی محمود نگر بیرہ لکھنؤ

ستیارتھ توڑ

غازی محمود دہر میال کی لاہور والی تقریر جس نے پنجاب کے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈالدی تھی اس کتاب کے لئے غازی محمود کا نام ہی کافی ہے - اس تقریر میں ہندوؤں کے اصول بت پرستی پر بہت بہ زور بحث کی گئی ہے مناظرہ کرنے والوں کے لئے نہایت کارآمد کتاب ہے قیمت صرف ۸

دو کتابیں

جنت کی کنجی

پاک زندگی

[illegible]

دونوں کتابوں کی قیمت صرف ۸

صراط مستقیم

اس زمانہ میں جبکہ دہریت کا سیلاب امنڈ رہا ہے اور ہر شخص کا مقصد اور منتہائے نظر فقط دنیا کی زینت اور آسائش ہے اور مسلمان الحاد پرستوں کی وارانہ تقلید کے باعث صحیح راستہ سے کوسوں دور جا پڑے ہیں [illegible] اس مصیبت کبریٰ کا علاج بجز اس کے کچھ نہیں کہ مسلمان اسلامی کتب کا مطالعہ اپنی زندگی کا ایک جزو قرار دے لیں تاکہ وہ اپنی مذہبی زندگی کو دہریت کے مختلف طوفان سے محفوظ رکھ سکیں۔ اگر آپ اس بلا سے بچنا چاہتے ہیں جو مغرب سے مشرق کی جانب نہایت سرعت کیساتھ آرہی ہے تو

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ زبان بھی بہت صاف اور سلیس ہے [illegible] قیمت ایک روپیہ

روضۃ [illegible]

[illegible]

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے اسلام کے مختلف عقیدوں کو ثابت کیا گیا ہے ہر مسلمان کو ضرور منگوا کر پڑھنی چاہیئے سب ہی کم قیمت ۴

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

(ایڈیٹر [illegible] باہتمام [illegible] احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر جید برقی پریس دہلی سے شائع ہوا)